اور ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عُمدہ مضامین بیان کیے ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

۲۷۔ الزمر

مضامینِ قرآنِ حکیم کا عظیم انسائیکلوپیڈیا

اہلِ علم، خُطباء، مقررین، واعظین، مُبلّغین اور
قرآن فہمی کے شائق احباب کی خدمت میں مُفید اور بے نظیر تالیف

ہر مضمون کے تحت آیاتِ قرآنی کا مجموعہ

رُوحِ قرآن

مُکمّل

ایمانیات، عبادات، اخلاق، مُعاملات، مُعاشرت و مُتفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی
صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

نام کتاب : روحِ قرآن (مکمل)

نام مؤلف : مولانا غیاث احمد رشادی

تاریخ اشاعت : ماہ رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ م جون ۲۰۱۸ء

تعداد اشاعت : دوہزار

طابع وناشر : منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا

ایڈیشن : دوسرا

قیمت : 500 روپئے (500 Rupees)

پتہ : دفتر منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا
متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔

فون : 8790157328, 9394419871

ای میل : mmfi.info@gmail.com

ویب سائٹ : www.mmfi.info

مولانا غیاث احمد رشادی کی تمام تصنیفات کو اس ویب سائٹ پر دیکھئے:

www.payaamerashadi.org

ملنے کا پتہ

دفتر منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا

متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔500036

فون نمبر: 8790157328, 9394419871

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایمانیات

فہرست

انتساب

میں اپنی اس کوشش و کاوش کو

دنیا بھر کے ان تمام ائمہ وخطباء کے نام منسوب کرتا ہوں جو منبر و محراب کی زینت ہیں جن کی روحانی و مذہبی قیادت نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مراکزِ اسلام سے مربوط رکھا ہے جو قوم وملت کے لئے عظیم اثاثہ ہیں۔ ناشرِ کتاب منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا دنیا بھر کے ائمہ وخطباء کی خدمات کو سلام کرتا ہے اور ان کے حق میں دعائے خیر کرتا ہے۔

خادمِ قرآن

غیاث احمد رشادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ آغاز

الحمد لله الذی انزل علی عبده الفرقان : والصلوة والسلام علی من انزل علیه القرآن.

''روحِ قرآن'' کی چاروں جلدیں ایک مجموعہ کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہیں، میں شکرگزار ہوں اپنے رحیم وکریم پروردگار کا جس نے مجھے اس تالیف کی توفیق اپنے خصوصی فضل وکرم سے بخشی، اور میری دیرینہ آرزوؤں کو منزل مراد پر پہنچادیا، اور اس سلسلے میں جن مشکل ترین مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے ان کو میرے لئے سہل ترین بنادیا۔

''روحِ قرآن'' درحقیقت فضلِ الٰہی کا نتیجہ اور دارالعلوم سبیل الرشاد کے مخلص ومشفق محقق ومدقق اساتذۂ کرام کی کاوشوں کا ثمرہ ہے جن کی تعلیم وتربیت نے مجھے اس قابل بنایا۔ اللہ تعالیٰ ان اساتذۂ کرام کے درجات کو دونوں جہاں میں بلند فرمائے۔ مضامین قرآن سے متعلق یہ کتاب اپنے انداز ترتیب میں جداگانہ حیثیت رکھتی ہے جو خطیبوں، مقرروں اور واعظوں کیلئے نہایت ہی مفید ہے، اس کی افادیت کا احساس ان شاء اللہ استفادہ کے بعد ضرور ہوگا۔ روحِ قرآن میں ایمانیات، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت ومتفرقات سے متعلق تمام ذیلی عنوانات کے تحت آیاتِ قرآنی کو جمع کیا گیا ہے۔ اس سے قبل ایمانیات جلد اول اور عبادات جلد دوم کی اشاعت ہوئی تھی۔ اب الحمدللہ، روحِ قرآن کی تمام جلدوں کو ایک ہی جلد میں جمع کیا گیا ہے جو 1360 صفحات پر مشتمل ہے۔ مضامین قرآن پر اگر چہ کہ بہت سے احباب نے اپنے اپنے طور پر کتابیں تحریر کی ہیں۔ ہندوستان وپاکستان کے اہل علم نے بھی اس سلسلے میں قابل ستائش محنت کی ہے تاہم روح قرآن کے مضامین کی ترتیب خطباء واعظین، مقررین کیلئے بے حد مفید اور استفادہ کے اعتبار سے نہایت سہل ہے۔ مجھے امید ہے کہ علمائے کرام اور خطباء عظام ناچیز کی اس کوشش کو سراہیں گے نیز کوئی غلطی یا خامی نظر آجائے تو ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازیں گے، قابل اصلاح اغلاط کی درستگی اگلے ایڈیشن میں ہوگی۔ روحِ قرآن مکمل کی اشاعت نوخیز تنظیم منبر ومحراب فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہورہی ہے، چونکہ اس تنظیم کی نسبت منبر ومحراب اور ائمہ وخطباء سے ہے، اسی مناسبت کے پیشِ نظر روحِ قرآن مکمل کی پہلی مرتبہ اشاعت اس تنظیم کے تحت ہورہی ہے۔

میں جمیع قارئین وائمہ وخطباء سے التماس کرتا ہوں کہ وہ روح قرآن کی عنداللہ وعندالناس مقبولیت ومحبوبیت کیلئے دعاء فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو میری مغفرت کا ذریعہ بنادے، آمین۔

طالب دعاء

غیاث احمد رشادی

کلماتِ تبرک ودعائے مستجاب

حضرت امیر شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلے علی رسولہ الکریم

مسلمان کی زندگی اس کے عقائد،عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق پر مشتمل ہے۔قرآن مجید کی آیتیں تیئیس (۲۳) سال کے عرصے میں حسب ضرورت اور حسب موقع نازل ہوتی رہیں۔

ان آیات کومختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے اہل علم کیلئے یہ کام آسان کردیا۔

دعاء گو بندہ

ابوالسعود احمد عفی عنہ

۲؍جنوری ۱۹۹۴ء

رائے گرامی

حضرت العلامہ **محمد انظر شاہ** صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث درالعلوم دیوبند (وقف)

محشی تفسیر ابنِ کثیر

قرآن مجید میں عقائد،اعمال، اخلاق،معاملات، معاشرت وغیرہ سے متعلق آیات موجود ہیں، خطباء وواعظین کے لئے ''روح قرآن'' ایک نادر تحفہ ہے جس سے ہر مضمون کے تحت آیات بغیر تلاش کے یکجا میسر ہوتی ہیں۔

زیر تالیف روح قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

خدا تعالی قبولیت ومقبولیت کی تقسیم کا واحد ذمہ دار ہے اس لئے بدست دعا ہوں کہ فیاض فیض رسانی کے دروازے لاتعداد لاتحصی اس لطیف تالیف کیلئے کھول دے کہ ھوالفتاح بابواب الخیر والقبول۔

(مولانا) **محمد انظر شاہ کشمیری**

۲۳؍جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ

تقریظ

حضرت مولانا محمد حنیف ملی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

استاذ معہدِ ملت مالیگاؤں

روح قرآن درحقیقت ان آیات کا وقیع مجموعہ ہے جو حیات انسانی اور افراد ورجال سے متعلق ہے اور جس میں خصوصا اسماء الٰہی صفات باری اور انبیاء ورسل کا تذکرہ ہے۔ نیز عبادات، اخلاق، معاملات اور معاشرت وغیرہ سے متعلق آیات کو ذیلی عنوانات کے تحت جمع کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم سے متعلق ایک عالم دین جس گوشہ پر بھی کام کرے مبارک بھی ہے، مفید بھی ہے اور نازک ومشکل اور دقت طلب بھی ہے۔ بڑی مسرت کی بات ہے کہ عزیز گرامی مولانا غیاث احمد رشادی نے اس اہم کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور ان تمام آیات کو یکجا فرمادیا ہے جنہیں یکجا کرنا بجائے خود بڑا کام ہے۔

میں نے چاروں اجزاء کو مختلف مقامات سے دیکھا اور یہ اندازہ بھی ہوا کہ مولانا کا ذوق جستجو اس میدان میں دوسرے نوجوان علماء کیلئے ترقی کا سنگ میل اور خوش آئند ہے قرآن کریم سے مولانا کے ذوق نے اس کام کو ان کیلئے مزید سعادت اور تفسیر کے تخلیق طلب میدانوں میں چلنے کا حوصلہ بخشا ہے موصوف گرامی کی اس کام میں پذیرائی اور قدرافزائی اس لئے بھی علمی حلقوں کی طرف سے ہونی چاہئے کہ اس اہم کام کی نسبت بہت اعلیٰ ہے، میری دعا ہے کہ کام کی نزاکت واہمیت کے اس مبارک مشغلہ میں خدا مولانا سے علوم قرآنی کے اور میدانوں میں بھی اہم کام لیتا رہے اور موصوف کو چشم بد سے بھی محفوظ رکھے۔ آمین

مخلص محمد حنیف ملی

مالیگاؤں ضلع ناسک مہارشٹر

اِظہارِ خیال

حضرت العلامہ مفتی **سعید احمد** صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

استاذ حدیث درالعلوم دیوبند

قرآن عظیم جمیع علوم پر حاوی کتاب الٰہی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا ارشاد ہے من ارادعلم الاولین والاخرین فلیشور القرآن (جو شخص اگلوں پچھلوں کا علم چاہتاہے وہ قرآن کریم کو کریدے) مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآن پاک دعوتی کتاب ہے موضوع دار تصنیف نہیں ہے، جس کا لازمی نتیجہ مضامین کا متفرق ہونا ہے، جہاں دعوت وارشاد کا جو تقاضا ہوتا ہے وہاں وہی مضمون بیان ہوتا ہے اس صورت حال میں ایک مستفید، جو قرآن کریم سے موضوع وار استفادہ کرنا چاہتا ہے اس کو بعض مرتبہ عدم استحضار کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے علمائے کرام نے مختلف زمانوں میں لوگوں کے بسہولت قرآن کریم سے استفادہ کیلئے مضمون وار قرآن کریم کی آیات کو جمع کیا ہے اسی سلسلہ کی ایک کامیاب کوشش جناب مولانا غیاث احمد رشادی صاحب نے کی ہے انکی کتاب ''روح قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کیلئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

اللہ تعالی اسکو قبول فرمائیں۔

سعید احمد پالنپوری

تائید: حبیب الرحمٰن خیرآبادی

خدام دارالعلوم دیوبند ۲۹ رمحرم ۱۴۱۲ھ

اِظہارِ حقیقت

حضرت مولانا مفتی **ظفیر الدین** صاحب رحمۃ اللہ علیہ

استاذ دارالعلوم دیوبند

الحمدلله وکفی وسلام علے عبادہ الذین اصطفیٰ

قرآن پاک میں مختلف مضامین کی آیتیں بکھری ہوئی ہیں، عقائد، اخلاق، معاملات اور معاشرت وغیرہ کوئی اہم مسئلہ ایسا نہیں ہے جس سے متعلق قرآن پاک میں آیتیں موجود نہ ہوں، لیکن ہر شخص ایک عنوان کی تمام آیتوں کو جمع کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔

علماء کرام نے قرآن پاک کی جہاں دوسری بہت سی خدمتیں انجام دی ہیں۔ وہیں انھوں نے ایک عنوان کی بہت سی آیتوں کو یکجا کرنے کی بھی سعی کی ہے اوراس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں جس سے بڑی آسانی کے ساتھ آیتیں یکجا مل جاتی ہیں۔

اس وقت خاکسار کے سامنے ''روح قرآن'' کے نام سے ایک مسودہ ہے، جسے سرسری طور پر دیکھا، اس زیرنظر مسودہ میں بھی مضامین قرآن کو مختلف عنوانوں کے تحت مع ترجمہ جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

مولانا غیاث احمد رشادی ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے مضامین قرآن پر اپنی یہ کتاب تیار کی ہے، اس کتاب کی مدد سے ہر عالم دین بڑی آسانی کے ساتھ جس موضوع پر لکھنا اور بولنا چاہتا ہے ان آیتوں کو قرآن پاک سے نکال لے گا۔

میری دعا ہے اللہ تعالی مولانا موصوف کی یہ خدمت قبول فرمائے اور اسے موصوف کیلئے زادآخرت بنائے۔

طالب دعاء

محمد ظفیر الدین (غفرلہ مفتی دارالعلوم دیوبند)

۲۸؍محرم الحرام ۱۴۱۲ھ

حوصلہ بخش کلمات

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب وامام جامع مسجد بنگلورسٹی ومہتمم جامع العلوم بنگلور

قرآن کریم اللہ تعالی کی وہ عظیم کتاب ہے جو عالم انسانیت کیلئے اللہ تعالی کی طرف سے دونوں جہاں میں سرخروئی حاصل کرنے کا نسخہء کیمیا ہے، صدیاں بیت گئیں لیکن آج تک اس کی دلکشی، رعنائی اوراس کے معانی اور تفاسیر کی روز افزوں زیادتی ہی ہے، کمی نہیں ، یہ قرآن کریم کا معجزہ ہے۔ ہزاروں انقلاب زمانہ کے باوجود جسکا ایک ایک حرف محفوظ ہے اور تا قیام قیامت محفوظ رہیگا، وہ قرآن مجید ہے۔ ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب دہ ''روح قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔مقررین وواعظین کیلئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے ایک ہی جگہ ایک ہی عنوان پر بغیر تلاش وجستجو کے تمام آیتیں مہیا کردی گئی ہیں، قرآن پاک پر کوئی بھی کام ،کوئی بھی خدمت چھوٹی یا بڑی خیر وخوبی برکتوں اور رحمتوں سے خالی نہیں ہے۔دعاء ہے کہ اللہ تعالی ''روح قرآن'' کومقبول خاص وعام بنائے اورمؤلف کیلئے دونوں جہاں میں باعث برکت اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

فقط۔خادم قرآن

ریاض الرحمٰن غفرلہ رشادی

۱۶/ربیع الاول ۱۴۱۱ھ

ہمت افزاء کلمات

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج **محمد ولی اللہ** صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ
ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے جس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے (لا تنقضی عجائبہ)اس کتاب ہدایت پر ہر زمانے میں اہل علم نے کام کیا ہے ،اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی مولوی غیاث احمد رشادی کی یہ کوشش بھی ہے کہ انہوں نے روح قرآن کے نام سے عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات ،معاشرت اور دیگر متفرق عنوانات پر مشتمل جو آیتیں قرآن مجید میں پھیلی ہوئی ہیں ان کو یکجا کیا ہے۔

مجھے جگہ جگہ سے اس مجموعہ کو دیکھنے کا موقعہ ملا، ماشاء اللہ بہت مفید پایا۔ اللہ تعالی اس کوشش کو مقبول اور امت مسلمہ کے حق میں خوب نفع بخش بنائے۔ (آمین)

بندہ **محمد ولی اللہ الرشادی** غفرلہ
ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی
۳۰؍محرم ۱۴۱۴ھ ،۱۲؍اگست ۱۹۹۳ء

قابلِ مسرت کلمات

حضرت مولانا قاری محمد قاسم انصاری بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب وامام مسجد بڑی میٹ مدراس

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

قرآن کریم اللہ تبارک وتعالی کی آخری ودائمی کتاب ہے، اور اس کتاب پر دنیائے انسانیت کی ہدایت منحصر ہے، علمائے امت نے اس ہدایت ربانی کے حروف والفاظ ومعانی ومفاہم اور مضامین میں جو محنت کی ہے اس کی مثال کہیں اورنہیں ملتی ، ہر دور میں علماء نے قرآن کی خدمت کو اپنا موضوع بنایا مگر یہ بحرنا پیدا کنار ہے،اس کی ایک کڑی ''روح قرآن'' کے نام سے ہمارے سامنے ہے۔

حضرت مولانا غیاث احمد رشادی صاحب بڑی مبارک اورشکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے قرآنی مضامین پر بڑی محنت کی ہے، اللہ تعالی ان کی اس کاوش کوقبول فرمائے اور عالم میں قرآنی تعلیمات کی اشاعت کا ذریعہ بنائے۔آمین۔قرآن کریم سے متعلق ہر خدمت قابل قدر، دنیامیں سعادت، اورآخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

فقط

مولانا محمد قاسم انصاری مدظلہ العالی

۱۱رنومبر۱۹۹۳ء

کلماتِ تقریظ

عارف باللہ حضرت **مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی** صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا

مولانا غیاث احمد رشادی جو ہند کے ممتاز صاحبِ قلم عالمِ دین ہیں جن کے قلم سے ایک سو سے زائد چھوٹی بڑی کتابیں نہ صرف منظرِ عام پر آئی ہیں بلکہ وہ عوام وخواص میں مقبول ومعروف بھی ہوئی ہیں۔ اردو زبان کے علاوہ انگریزی، تلگواور عربی زبان میں بھی ان کی کتابوں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔بیس سال کے عرصہ میں مولانا کی یہ ایک سو کتابیں پندرہ لاکھ سے زائد تعداد میں شائع ہوئی ہیں۔

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مولفین ومصنفین اور صاحبِ قلم اشخاص کیلئے قیمتی تحفہ ہے جن کیلئے کسی بھی موضوع پر لکھنے اور بولنے کیلئے آیاتِ قرآنی بہ آسانی ایک جگہ دستیاب ہیں۔

میں مولانا غیاث احمد رشادی زیدت معالیہ کو روحِ قرآن (مکمل) کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور یہ خدمت ان کی مغفرت ورفعِ درجات کا باعث بھی ہو۔مسرت کی بات یہ بھی ہے کہ علماء وخطباء کی نوخیز تنظیم منبر ومحراب فاؤنڈیشن کے زیرِ انتظام روحِ قرآن کی اشاعت عمل میں آرہی ہے۔

فقط

شاہ جمال الرحمٰن مفتاحی

۲۴ ر رمضان المبارک ۱۴۳۹ء

کلماتِ تحسین

حضرت مولانا **خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی** ندوی صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب وترجمان آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ

گلبرگہ حاضری کے موقع پر برادر محترم مولانا غیاث احمد رشادی نے اپنی علمی کاوش روح قرآن حصہ دوم کا مسودہ اس ہیچمدان کو دکھایا۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو قبولیت و نافعیت سے نوازے اور آئندہ زندگی میں مزید علمی و دینی کاموں کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔

خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی

نزیل گلبرگہ کرناٹک

٢٧/اگست ١٩٩٠ء

مولف روحِ قرآن کے نام

مولانا **عتیق الرحمٰن ارشد رشادی** صاحب ناظم الکلیۃ السعودیہ بنگلور کی تحریر کردہ

نـــظـــم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

موجِ دریا ابرِ باراں روحِ قرآں مرحبا
سازِ دلکش سوزِ پنہاں روحِ قرآں مرحبا

قلبِ عاشق ذکرِ احمد قلبِ مضطر یادِ حق
فیضِ احمد فضلِ رحماں روحِ قرآں مرحبا

نورِ منزل نورِ منزل اور مُنَزَّل نور ہے
نورِ احمد نورِ یزداں روحِ قرآں مرحبا

قابلِ رشکِ فراواں ہیں غیاثِ ذوالقلم
سعیِ پیہم سے درخشاں روحِ قرآں مرحبا

ایک رشادی عرصۂ تالیف میں ہیں گامزن
نقشِ اول نقشِ تاباں روحِ قرآں مرحبا

صاحبِ تالیف ہونا ہو مبارک اے غیاث
ارشد اب ہے شاد و فرحاں روحِ قرآں مرحبا

روحِ قرآن

دیگر ممتاز علماء کرام و مشائخین عظام کی نگاہوں میں

☆ حضرت مولانا **محمد حمید الدین عاقل حسامی** صاحب بانی دارالعلوم حیدرآباد نے جلسۂ اجراء میں یوں فرمایا:

مولف مولانا غیاث احمد رشادی نے مضامین قرآن کو نئے انداز میں ترتیب دے کر قرآنِ مجید کی بہت ہی اونچی خدمت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔

☆ حضرت مولانا **محمد رضوان القاسمی** صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی ومہتمم دارالعلوم سبیل السلام نے جلسۂ رسم اجراء میں یوں فرمایا:

روحِ قرآن دراصل مولف کے عزم، ہمت، حوصلہ اور توفیق ایزدی کا نتیجہ ہے، میں مولف کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

☆ حضرت مولانا **سید اکبرالدین قاسمی** صاحب رحمۃ اللہ علیہ، ناظم مدرسہ ریاض الاسلام حیدرآباد نے فرمایا:

روحِ قرآن اچھوتے انداز میں مرتب ہونے کی وجہ سے اپنی طرز کا منفرد کام ہے جو لائق صد تحسین و باعثِ ہمت افزائی ہے۔

☆ حضرت **مولانا عبدالقوی** صاحب دامت برکاتہم ناظم اشرف العلوم و مدیر ماہنامہ اشرف العلوم نے فرمایا:

روحِ قرآن اہلِ علم کیلئے ایک بڑا عطیہ ہے، مولفِ روحِ قرآن قابل مبارک باد ہیں۔

☆ حضرت مولانا **مفتی عزیز الرحمٰن** صاحب ممبئی تحریر فرماتے ہیں:

روحِ قرآن سے قرآنیات کے طالب علم بطورِ خاص فائدہ محسوس کریں گے۔ احقر نے اس کو مفید اور نافع پایا، اللہ تعالیٰ حسن قبولیت سے نوازے۔

☆ مولانا **سید ظفر ندوی** مترجم النیابۃ العامہ دبئ متحدہ عرب امارات تحریر فرماتے ہیں:

روح قرآن موضوع مواد اور ترتیب میں نہایت عمدہ ہے، مدارس کے طلبہ کیلئے خصوصاً ایک گراں قدر تحفہ ہے۔

☆ حضرت مولانا **مفتی بشیر احمد** صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم دارالعلوم صدیقیہ میسور نے فرمایا:

دارالعلوم سبیل ارشاد کے جواں سال فارغ التحصیل مولانا غیاث احمد رشادی نے عقائد،

عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت ومتفرقات پر مشتمل مختلف مضامین کے تحت آیات قرآنی کو یکجا فرما کر یقیناً اہم علمی کارنامہ انجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔

☆ حضرت مولانا سید **احمد اللہ بختیاری** مبعوث السعودیۃ العربیۃ تحریر فرماتے ہیں:

آپ کا بھیجا ہوا علمی تحفہ (روح قرآن) ملا جسے دیکھتے ہی اس قدر خوشی ہوئی جو ناقابل بیان ہے۔ دل سے بے اختیار دعا نکلی۔

☆ حق گو واعظ حضرت **مولانا پی۔ ایم۔ زکریا والا جاہی** بنگلوری فرماتے ہیں:

آپ نے اپنی کم عمری میں جس عرق ریزی و اخلاص کے ساتھ جس جدید طرز کی کوشش قرآن کریم کے افہام وتفہیم و استفادہ کیلئے کی ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کن الفاظ میں داد تحسین ومبارک باد دوں۔

☆ مولانا **عبدالقدیر العزیز العمری** جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا تحریر فرماتے ہیں:

انتہائی خوشی ومسرت کے ساتھ یہ اطلاع دے رہا ہوں کہ آپ کی جانب سے روانہ کردہ ''روح قرآن'' موصول ہوئی۔ ماشاء اللہ بہت مفید کتاب ہے اور شاندار ٹائٹل بہت خوبصورت طباعت ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کارنامہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور اُمت کو فائدہ پہنچے۔

☆ مولانا **شبیر احمد رشادی** سرپرست صفا بیت المال شاخ میسور تحریر فرماتے ہیں:

مولف روح قرآن نے آیات قرآنی کو مضامین کے تحت جمع فرما کر واعظین وخطباء پر بڑا احسان فرمایا ہے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ آمین۔

☆ حضرت مولانا **شکیل احمد رشادی** ناظم مدرسہ باقیات الصالحات ویلور وخلیفہ پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب تحریر فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے وہ وقت لایا جس کا انتظار شدت سے تھا یعنی آپ کی گراں قدر محنت کا کتابی شکل میں آنا۔ روح قرآن کو دیکھ کر خوشی کی انتہاء نہ رہی۔

☆ **محمد صدر الحسن ندوی** مدرس مدرسہ کاشف العلوم حیدرآباد فرماتے ہیں:

اس جاں گسل اور جاں گداز محنت پر میں لائق مولف کو مبارک باد دیتا ہوں اور ان سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس تصنیف وتالیف کے سلسلہ کو جاری رکھیں گے۔۔

راہ نما اشارے

(۱) ہر آیت کا صرف وہ حصہ عموماً لکھا گیا ہے جس کا مضمون سے تعلق ہے اور ترجمہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

(۲) ہر مضمون کے تحت جتنی آیتیں درج ہیں ان کا سلسلہ نمبر لکھا گیا ہے تا کہ یہ معلوم ہو جائے کہ ایک مضمون کے تحت کتنی آیتیں موجود ہیں۔

(۳) ہر آیت کا حوالہ سورت کے نام اور آیت نمبر سے دیا گیا ہے تا کہ تفسیر دیکھنے میں سہولت ہو۔

(۴) جس آیت میں ایک سے زیادہ مضامین ہوں اس آیت کا صرف وہی حصہ درج کیا جاتا ہے، جو مطلوبہ مضمون سے متعلق ہو۔

(۵) ایسی آیت جو کسی مضمون کے تحت ایک مرتبہ آچکی ہو اور وہی آیت کسی دوسرے مضمون کے تحت بھی آرہی ہو تو ایسی صورت میں آیت کا ابتدائی حصہ لکھ کر اس طرح اشارہ دیا گیا ہے ''فلاں باب کا فلاں سلسلہ دیکھ لیں'' باب سے مراد مضمون ہے۔

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جل جلالہ

(۱) وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّواْ فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ۔ (۱۱۵: البقرة)

اوراللہ کی مملوک ہیں مشرق بھی مغرب بھی کیونکہ تم لوگ جس طرف منہ کرو ادھر اللہ تعالی کا رخ ہے کیونکہ اللہ تعالی محیط ہیں کامل العلم ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲) صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدونَ .(۱۳۸: البقرة)

اللہ تعالی نے رنگ دیا اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالی سے خوب تر ہو اور ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں۔

(۳) قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِىْ مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ . (۱۴۲: البقرة)

تو کہہ اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ۔

(۴) اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ۔ ‹۲۵۵: البقرة›

اللہ تعالی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند اسی کی مملوک ہیں سب کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۵) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِىْ أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۔‹۲۶: البقرة›

واقعی اللہ تعالی تو نہیں شرماتے اس بات سے کہ بیان کردیں کوئی مثال بھی خواہ مچھر کی ہو خواہ اس سے بھی بڑھی ہوئی ہو۔

(۶) مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ‹۹۸: البقرة›

جو شخص خدا تعالی کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۷) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۔‹۱۰۷: البقرة›

کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالی ایسے ہیں کہ خاص ان ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی۔

(۸) وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ۔﴿۱۶۳:البقرة﴾
اور جوتم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمان ہے وہی رحیم ہے۔

(۹) وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶:البقرة﴾
اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو آپ فرما دیجئے میں قریب ہی ہوں منظور کر لیتا ہوں عرضی درخواست کرنے والے کی جبکہ وہ میرے حضور میں درخواست دے، سوان کو چاہیے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشد حاصل کر لیں گے۔

(۱۰) اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ﴿۲۵۷:البقرة﴾
اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے انکو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر نور اسلام کی طرف لاتا ہے۔

(۱۱) إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ﴿۹ آل عمران﴾ بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلاف کرتے نہیں وعدے کے۔

(۱۲) إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَـٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ۔ ﴿۵۱:آل عمران﴾
اللہ تعالیٰ میرے بھی رب ہیں اورتمہارے بھی رب ہیں سوتم لوگ اس کی عبادت کرو بس یہ ہے راہ راست۔

(۱۳) وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ۔﴿۵۴:آل عمران﴾
اوران لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالیٰ سب تدبیر کرنے والوں سے اچھے ہیں۔

(۱۴) وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ۔﴿۶۸ ال عمران﴾ اور اللہ تعالیٰ حامی ہیں ایمان والوں کے۔

(۱۵) قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً ۔﴿۹۵ : آل عمران﴾ آپ کہد دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے سچ کہد یا سوتم ملت ابراہیم کا اتباع کرو۔

(۱۶) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ﴿۱۰۹:آل عمران﴾
اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب مقدمات رجوع کئے جاویں گے۔

(۱۷) وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعاً وَلَا تَفَرَّقُوا ﴿۱۰۳ آل :عمران﴾

اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالی کے سلسلہ کو اور باہم نا اتفاقی مت کرو۔

(۱۸) وَلِلّٰهِ مَا فِیْ السَّمَاوَاتِ ‹۱۲۹: آل عمران› (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۱۹) وَلِلّٰهِ مِیرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْض ‹۱۸۰: آل عمران›

اور اخیر میں آسمان اور زمین اللہ ہی کا رہ جاویگا۔

(۲۰) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْض ‹۱۸۹: آل عمران› (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۱) قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِیْ اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ ‹۱۰: ابراهیم›

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالی کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۲۲) فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِیْ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِیْ الْأَرْضِ۔ ‹۱۳۱: النساء›

تو اللہ تعالی کی ملک میں ہیں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں۔

‹۲۳› يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذٰلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ۔ ‹۱۵۳: النساء› (باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۲۴) وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا۔ ‹۱۸۰: الاعراف›

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو۔

(۲۵) قُلِ ادْعُواْ اللّٰهَ أَوِ ادْعُواْ الرَّحْمَـنَ أَيّاً مَّا تَدْعُواْ فَلَهُ الْأَسْمَاء الْحُسْنَى ۔ ‹۱۱۰: بنی اسرائیل›

آپ کہہ دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔

(۲۶) فَلاَ تَضْرِبُواْ لِلّٰهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ ‹۷۴: النحل›

تو لوگو اللہ کیلئے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(۲۷) قَالُواْ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَداً سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِیْ السَّمَاوَات وَمَا فِیْ الْأَرْضِ ۔الخ

وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالے اولاد رکھتا ہے سبحان اللہ وہ تو کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۲۸) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَم يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِیْ الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلَّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً۔ ‹۱۱۱: بنی اسرائیل›

اور کہد یجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولا د رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

(۲۹) وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُوْنِيْ وَكِيْلاً۔ ﴿۲ :بنی اسرائیل﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت دو۔

(۳۰) لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۔الخ﴿۱۴: الرعد﴾ سچا پکارنا اسی کیلئے خاص ہے۔

(۳۱) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۔الخ﴿۷۰ النحل﴾

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۲) وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔﴿۴۰ :التوبة﴾

اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۳۳) وَمَا أَنتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ۔﴿۵۳: یونس﴾ اور تم کسی طرح خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔

(۳۴) وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۔﴿۵۸ :الفرقان﴾ اور اس حی لا یموت پر توکل رکھئے اور اس کی تحمید و تقدیس میں لگے رہئے۔

(۳۵) مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَكِن يُرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔﴿۶: المائدة﴾ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی کرے ولیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور پورا کرے اپنا احسان تم پر تا کہ تم احسان مانو۔

(۳۶) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُواْ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيْعاً۔﴿۱۷:المائدة﴾

بے شک کافر ہوئے جنھوں نے کہا کہ اللہ تو وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا تو کہدے پھر کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کرے مسیح ابنِ مریم کو اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ ہیں زمین میں سب کو۔

(۳۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَابْتَغُواْ إِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُواْ فِيْ سَبِيْلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔﴿۳۵ : المائدة﴾ اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور ڈھونڈ و اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تا کہ تمہارا بھلا ہو۔

(۳۸) إِلَى اللہ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُون〈۴۸: المائدة〉
اللہ کے پاس تم سب کو پہنچنا ہے پھر تم کو بتادیگا جس بات میں تم کو اختلاف تھا۔

(۳۹) اَلْحَمْدُ للّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن〈۱: فاتحه〉
سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا۔

(۴۰) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن۔〈۴۵ :الانعام〉اورسب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔

(۴۱) وَمَا قَدَرُواْ اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُواْ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ عَلَى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِيْ جَاء بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيْسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيْراً 〈۹۱ :الانعام〉اوران لوگوں نے اللہ تعالی کی جیسی قدر پہچاننا واجب تھی ویسی قدر نہ پہچانی جب کہ یوں کہہ دیا کہ اللہ تعالی نے کسی بشر پر کوئی چیز بھی نازل نہیں کی آپ کہئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی جس کو موسی لائے تھے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے ہدایت ہے اس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کردیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۴۲) وَلِلّٰهِ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا 〈۱۸۰: الا عراف〉اوراچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سوان ناموں سے اللہ ہی کوموسوم کیا کرو۔

(۴۳) وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ〈۲۸ :آل عمران〉 اوراللہ تعالی تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے،اورخدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۴۴) قَالَ لَن تَرَانِيْ وَلَكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِيْ 〈۱۴۳:الاعراف〉
ارشاد ہوا کہ تم مجھ کو (دنیا میں) ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تم مجھ کو دیکھ لوگے۔

(۴۵) وَيَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّوهُ شَيْئاً وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ〈۳۹: التوبة〉
اورتمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کردے گا اور تم اللہ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴۶) هُوَ مَوْلاَنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون〈۵۱: التوبة〉
وہ (اللہ) ہمارا مالک ہے،اورسب مسلمانوں کو اپنے تمام کام اللہ ہی کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۴۷) إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعاً هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ〈۶۵: يونس〉

تمام تر غلبہ اور قدرت بھی اللہ ہی کیلئے ہے۔ وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

(۴۸) وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ〈۱۰۸ : یوسف〉

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۴۹) وَمَا يَنبَغِيْ لِلرَّحْمَنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَداً〈۹۲ : مریم〉

حالانکہ خدائے رحمٰن کی شان نہیں کہ وہ اولا د اختیار کرے۔

(۵۰) لَّا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنسَى 〈۵۲ طٰه〉 میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

(۵۱) فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ 〈۱۱۴: طٰه〉 سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۵۲) لَا نَسْأَلُكَ رِزْقاً نَّحْنُ نَرْزُقُكَ 〈۱۳۲ : طٰه〉

ہم آپ سے معاش نہیں چاہتے معاش تو آپکو ہم دیں گے۔

(۵۳) وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۔〈۲۸ : الانبیاء〉

اور وہ سب (فرشتے) اللہ تعالی کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۵۴) قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا 〈۲۴: الشعراء〉

موسیٰ نے کہا کہ وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

(۵۵) كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ 〈۸۸ : القصص〉

سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں بجز اللہ کی ذات کے۔

(۵۶) وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ〈۲۷ : الروم〉

اور آسمان و زمین میں اسی کی شان اعلی ہے۔

(۵۷) فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۔〈۸۳: یس〉

سو اس کی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

(۵۸) لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ 〈۱۱: الشوریٰ〉 کوئی چیز اس کے (اللہ کے) مثل نہیں۔

(۵۹) لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ 〈۱۲: الشوریٰ〉

اسی کے اختیار میں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں۔

(۶۰) وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِيْنَ فِيْ الْأَرْضِ 〈۳۱: الشوریٰ〉

تم زمین میں (پناہ لے کر) اس (اللہ) کو ہرا نہیں سکتے۔

(۶۱) قُلۡ إِن كَانَ لِلرَّحۡمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الۡعَابِدِينَ۔〈۸۱: الزخرف〉

آپ کہئے کہ اگر خدائے رحمان کی اولاد ہو تو سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا میں ہوں۔

(۶۲) وَهُوَ الَّذِيۡ فِيۡ السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِيۡ الۡأَرۡضِ إِلَٰهٌ وَهُوَ الۡحَكِيمُ الۡعَلِيمُ ۔〈۸۴: الزخرف〉

اور وہی ذات ہے جو آسمان میں بھی قابل عبادت ہے اور زمین میں بھی قابل عبادت ہے اور وہ بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۶۳) تَبَارَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِيۡ الۡجَلَالِ وَالۡإِكۡرَام 〈۷۸: الرحمن〉

بڑا بابرکت نام ہے آپ کے رب کا جو عظمت والا ہے اور احسان والا ہے۔

(۶۴) تَبَارَكَ الَّذِيۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ 〈۱: الملک〉

وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے۔

(۶۵) لَا يُسۡأَلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡأَلُونَ 〈۲۳: الانبیاء〉

وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کرسکتا اور اوروں سے باز پرس کی جاسکتی ہے۔

(۶۶) قُلۡ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔〈۱: الاخلاص〉

آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔

(۶۷) وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيدِ 〈۱۶: ق〉

اور ہم انسان کے اس قدر قریب ہیں کہ اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ۔

(۶۸) الرَّحۡمَنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوَى 〈۵: طه〉 اور وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔

(۶۹) وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ 〈۸۸: المومنون〉

اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا اگر تم کو کچھ خبر ہے۔

(۷۰) فَتَعَالَى اللَّهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ 〈۱۱۶: المومنون〉

سو اللہ تعالی بہت ہی عالی شان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے۔

(۷۱) تَبَارَكَ الَّذِيۡ جَعَلَ فِيۡ السَّمَاءِ بُرُوجاً وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجاً وَقَمَراً مُّنِيراً 〈۶۱: الفرقان〉

وہ ذات بہت عالی شان ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے بنائے اور اس میں ایک چراغ اور نورانی چاند بنایا۔

(۷۲) وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً ‹۳: الجن› (اور ان جنات نے یہ بھی کہا) کہ ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔

(۷۳) فَإِنَّ العِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعاً ‹۱۳۹: النساء› سو اعزاز تو سارا خدا کے قبضے میں ہے۔

(۷۴) وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ‹۲: التوبة›

اور جان رکھو کہ تم خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

نوٹ: اللہ جل جلالہ سے متعلق آیات کو صفات الٰہی اور تقدیر سے متعلق آیات میں بھی دیکھ لیں نیز باب عرش اِلٰہی، ایمان اور مومن، توحید وغیرہ مضامین میں بھی دیکھ لیں۔

صفاتِ اِلٰہی

(۱) بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن ‹۱-۳: الفاتحة›

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے۔

(۳) وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ ‹۲۱۸: البقرة› اور اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائیں گے اور رحم فرمادیں گے۔

(۴) اللّٰهُ لَا إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ‹۲۵۵: البقرة› اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا)

(۵) وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ‹۲۵۵: البقرة› اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

(۶) وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْم ‹۷۳: آل عمران›

اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں

(۷) إِنَّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ‹۲۰۰: الاعراف› بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۸) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْم ‹۱۰: الانفال› بلاشبہ اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔

(۹) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ‹۱۷: الانفال› بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں

(۱۰) وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْن ‹۳۰: الانفال› اور اللہ سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا ہے۔

(۱۱) فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ〈۳۹:الانفال〉
پھر اگر کفر سے باز آجاویں تو اللہ تعالی ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۱۲) وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ〈۹۷:التوبة〉اوراللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳) وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ〈۹۸:التوبة〉اوراللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۱۴) إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ〈۱۰۲:التوبة〉
بلاشبہ اللہ تعالی بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں

(۱۵) الَر كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ〈۱ هود〉
الــــر یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہیکہ اسکی آیتیں دلائل سے محکم کی گئی ہیں پھر بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے

(۱۶) إِنَّ رَبِّي عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ〈۵۷:هود〉بالیقین میرارب ہر چیز کی نگہداشت کرتا ہے۔

(۱۷) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ〈۶۶:هود〉بے شک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا غلبہ والا ہے۔

(۱۸) إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ〈۷۳: هود〉بے شک وہ (اللہ تعالی) تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے۔

(۱۹) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ〈۹:الرعد〉
وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہےسب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۲۰) قُلِ اللّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ〈۱۶:الرعد〉
آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہےاور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۲۱) فَإِنَّ اللّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ〈۸ :ابراهيم〉پس بلاشبہ اللہ تعالی بے نیاز ستودہ صفات ہیں۔

(۲۲) إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ〈۴۷:ابراهيم〉بے شک اللہ تعالی بڑا زبردست بدلہ لینے والا ہے

(۲۳) فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ〈۴۷:النحل〉سوتمہارا رب شفیق بڑا مہربان ہے۔

(۲۴) سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوّاً كَبِيراً〈۴۳ :بنى اسرائيل〉
یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالی اس سے پاک ہے بہت زیادہ برتر ہے۔

(۲۵) إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً〈۴۴ :بنى اسرائيل〉وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

(۲۶) إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراً بَصِيراً〈۹۶ :بنى اسرائيل〉
بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہےخوب دیکھتا ہے۔

(۲۷) وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ﴿۱۱۱: طه﴾اوراس روز تمام چہرے اس حی قیوم کے سامنے جھکے ہونگے۔

(۲۸) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ﴿۱۱۴: طه﴾ سواللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۲۹) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴ :الانبياء﴾اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۳۰) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم۔﴿۵۲ :الحج﴾اوراللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۳۱) وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۵۹ : الحج﴾

اور بے شک اللہ تعالی خوب جاننے والے بہت حلم والے ہیں

(۳۲) وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۔﴿۶۱ : الحج﴾اور بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

(۳۳) وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶۴ : الحج﴾

اور بے شک اللہ ہی ایسا ہے جوکسی کامحتاج نہیں وہ ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔

(۳۴) إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۵ : الحج﴾

بالیقین اللہ تعالی بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والے ہیں۔

(۳۵) إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ﴿۷۵ : الحج﴾بالیقین اللہ تعالی خوب سننے والے خوب دیکھنے والے ہیں

(۳۶) هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴿۷۸ : الحج﴾

وہ تمہارا کارساز ہے سوکیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے؟

(۳۷) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم﴿۲۱ : النور﴾اوراللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۳۸) وَاللّٰهُ غَفُوُرٌ رَّحِيم﴿۹ :النور﴾ بے شک اللہ تعالی غفورا ور رحیم ہے۔

(۳۹) وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵ : النور﴾ اوران کومعلوم ہوگا کہ اللہ تعالی ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا ہے اور بات کی حقیقت کوکھول دینے والا ہے۔

(۴۰)وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲ النور﴾اوراللہ تعالی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

(۴۱) فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳ النور﴾ پس اللہ تعالی ان کے مجبور کئے جانے کے بعد ان کیلئے بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۲) وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹ : النور﴾اوراللہ دم بھر میں حساب کردیتا ہے۔

(۴۳) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم۔اوراللہ تعالی جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۴۴) وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۰ : النور﴾اوراللہ تعالی سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۴۵) إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲ : النور﴾ بلاشبہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۶) إِنَّهُ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ﴿۶ : الفرقان﴾ واقعی اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

(۴۷) وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيراً ﴿۲۰ : الفرقان﴾ اور آپ کا رب خوب دیکھ رہا ہے۔

(۴۸) وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِياً وَنَصِيراً ﴿۳۱: الفرقان﴾ اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۴۹) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۶۸ : الشعراء﴾ اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۰) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲: الشعراء﴾ اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۱) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۰ : الشعراء﴾ اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۲) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۹: الشعراء﴾ اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۳) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۷۵ : الشعراء﴾ اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۴) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱ : الشعراء﴾ اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۵) وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۲۱۷: الشعراء﴾ اور آپ خدائے قادر ورحیم پر توکل رکھئے۔

(۵۶) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۲۰ : الشعراء﴾ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۵۷) وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿۶ : النمل﴾

اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۵۸) يَا مُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹ : النمل﴾

اے موسیٰ بات یہ ہے کہ میں زبردست حکمت والا ہوں۔

(۵۹) فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱ : النمل﴾ سو میں مغفرت والا رحم والا ہوں۔

(۶۰) وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۷۸ : النمل﴾ اور وہ زبردست اور علم والا ہے۔

(۶۱) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۵ : العنکبوت﴾ اور وہ سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

(۶۲) وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۶۳) يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۔ ﴿۵۴: الروم﴾

وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

(۶۴) وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۲ : لقمٰن﴾

اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(۶۵) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ 〈۲۷ : لقمٰن〉اور بے شک اللہ تعالی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔

(۶۶) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ 〈۲۷ : لقمٰن〉 بے شک خدا تعالی زبردست حکمت والا ہے۔

(۶۷) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ 〈۲۸ : لقمٰن〉بے شک اللہ تعالی سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے۔

(۶۸) وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ 〈۳۰ : لقمٰن〉اور اللہ ہی عالی شان اور بڑا ہے۔

(۶۹) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ 〈۳۴: لقمٰن〉 بے شک اللہ تعالی سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۷۰) ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ 〈۶ : السجدة〉

وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا زبردست رحمت والا۔

(۷۱) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً 〈۱:الاحزاب〉 بے شک اللہ تعالی بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے

(۷۲) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيْماً ۔〈۵ : الاحزاب〉اور اللہ تعالی غفور رحیم ہے۔

(۷۳) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيْماً 〈۲۴ : الاحزاب〉 بے شک اللہ تعالی غفور و رحیم ہے۔

(۷۴) وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيّاً عَزِيْزاً 〈۲۵ : الاحزاب〉اور اللہ تعالی بڑی قوت والا زبردست ہے۔

(۷۵) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفاً خَبِيْراً 〈۳۴ : الاحزاب〉 بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

(۷۶) وَكَفَى بِاللّٰهِ حَسِيْباً 〈۳۹ : الاحزاب〉 اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

(۷۷) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيْماً 〈۵۰ : الاحزاب〉 اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

(۷۸) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَلِيْماً 〈۵۱ : الاحزاب〉اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بردبار ہے

(۷۹) وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْباً 〈۵۲ : الاحزاب〉اور اللہ تعالی ہر چیز کا پورا نگراں ہے۔

(۸۰) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْداً 〈۵۵ : الاحزاب〉

بیشک اللہ تعالی ہر چیز پر حاضر و ناظر ہے

(۸۱) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيْماً 〈۷۳ : الاحزاب〉اور اللہ تعالی غفور رحیم ہے۔

(۸۲) وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ 〈۱ سبا〉اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

(۸۳) وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُورُ 〈۲ : سبا〉اور وہ (اللہ) رحیم اور غفور بھی ہے۔

(۸۴) وَيَهْدِيْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ 〈۶ : سبا〉

اور وہ (قرآن) خدائے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔

(۸۵) إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ 〈۱۱ : سبا〉 میں تمہارے سب کے اعمال دیکھ رہا ہوں۔

(۸۶) وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ‹۲۳ : سبا›اور وہ عالی شان سب سے بڑا ہے۔
(۸۷) وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ‹۲۶ : سبا›اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے۔
(۸۸) بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۲۷: سبا› بلکہ (واقع میں) وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا
(۸۹) وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ‹۳۹ : سبا›اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔
(۹۰) وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ‹۴۷: سبا›اور وہی ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔
(۹۱) إِنَّهُ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ‹۵۰ : سبا› بے شک وہ سننے والا اور قریب ہے۔
(۹۲) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۲ : فاطر›اور وہی غالب حکمت والا ہے۔
(۹۳) وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ‹۱۵ : فاطر›اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔
(۹۴) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ‹۲۸ : فاطر›واقعی اللہ زبردست بخشنے والا ہے۔
(۹۵) إِنَّهُ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ‹۳۰: فاطر› بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔
(۹۶) إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ‹۳۱: فاطر›
اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔
(۹۷) إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ‹۳۴ فاطر› بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔
(۹۸) إِنَّهُ كَانَ حَلِيْماً غَفُوْراً ‹۴۱: فاطر› بالیقین وہ حلیم اور غفور ہے۔
(۹۹) فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيْراً ‹۴۵: فاطر›اس وقت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آپ دیکھ لے گا۔
(۱۰۰) تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ‹۵ : یس› یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے
(۱۰۱) ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ‹۳۸ : یس› یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو زبردست علم والا ہے
(۱۰۲) وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ‹۸۱ : یس›اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔
(۱۰۳) إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ‹۴: الصفت› بے شک تمہارا معبود ایک ہے۔
(۱۰۴) اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ‹۱۲۶ : الصفت›
اور وہ معبود برحق تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔
(۱۰۵) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ‹۱۸۲: الصفت›
اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔
(۱۰۶) أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ‹۹: ص›

کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں؟

(۱۰۷) إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ‹۳۵: ص› بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں۔

(۱۰۸) وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ‹۶۵: ص›

اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت نہیں۔

(۱۰۹) رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ‹۶۶: ص›

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے درمیان میں ہیں اور وہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۰) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ‹۱: الزمر›

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۱۱) هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ‹۴: الزمر› وہ ایسا اللہ ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۱۱۲) أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ‹۵: الزمر› یاد رکھو کہ وہ زبردست ہے بڑا بخشنے والا بھی ہے۔

(۱۱۳) أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ‹۳۷: الزمر›

کیا خدائے تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟

(۱۱۴) إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ‹۵۳: الزمر› واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۱۱۵) وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ‹۶۲: الزمر›

(۱۱۶) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ‹۲: المؤمن›

یہ کتاب نازل کی گئی ہے زبردست اور علیم رب کی طرف سے۔

(۱۱۷) غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ‹۳: المؤمن›

گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت والا۔

(۱۱۸) إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۸: المؤمن› (ترجمہ گذر چکا)

(۱۱۹) فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ‹۱۲: المؤمن› یہ فیصلہ اللہ کا جو عالی شان اور بڑے رتبہ والا ہے۔

(۱۲۰) رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ‹۱۵: المؤمن› وہ رفیع الدرجت ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۲۱) لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ‹۱۶: المؤمن› بس اللہ ہی کی (حکومت) ہوگی جو یکتا اور غالب ہے۔

(۱۲۲) إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ‹۱۷: المؤمن› اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۲۳) إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۲۰ : المؤمن﴾
بے شک اللہ ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۱۲۴) إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲ : المؤمن﴾ بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۲۵) ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۲ حم سجدة﴾ (سلسلہ نمبر ۱۰۲ دیکھئے)

(۱۲۶) نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿۳۲: حم سجدة﴾ یہ بطور مہمانی کے ہوگا غفور رحیم کی طرف سے

(۱۲۷) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶: حم سجدة﴾ بلا شبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۲۸) إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰ : حم سجدة﴾ وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۲۹) إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿۴۳ : حم سجدة﴾
بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

(۱۳۰) أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۵۳ حم: سجدة﴾
کیا آپ کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کا شاہد (گواہ) ہے۔

(۱۳۱) اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳ : الشوریٰ﴾ زبردست حکمت والا اللہ۔

(۱۳۲) وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۱۱ : الشوریٰ﴾ اور وہی ہر بات کا سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(۱۳۳) اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹: الشوریٰ﴾
اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

(۱۳۴) إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۲۳ : الشوریٰ﴾ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے

(۱۳۵) إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۲۷ : الشوریٰ﴾ بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا اور دیکھنے والا ہے

(۱۳۶) إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿۵۱ : الشوریٰ﴾ وہ بڑا عالی شان بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۳۷) سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۸۲ : الزخرف﴾
آسمان اور زمین کا مالک جو کہ عرش کا مالک ہے ان باتوں سے پاک ہے جو لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۱۳۸) وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۴ : الزخرف﴾ وہ بڑا حکمت والا اور بڑا علم والا ہے۔

(۱۳۹) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶ : الدخان﴾ بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۴۰) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۲ : الجاثية﴾
یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۴۱) وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹ : الجاثية﴾ اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

(۱۴۲) وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزاً حَكِيْماً ﴿۷ : الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۴۳) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيْماً ﴿۱۴ : الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑا غفور رحیم ہے۔

(۱۴۴) وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزاً حَكِيْماً ﴿۱۹: الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے۔

(۱۴۵) وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْراً ﴿۲۴ : الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے

(۱۴۶) وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْداً ﴿۲۸ : الفتح﴾ اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۱۴۷) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱ : الحجرات﴾ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۱۴۸) وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵ : الحجرات﴾ اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۴۹) إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲ : الحجرات﴾ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱۵۰) وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸: الحجرات﴾ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے

(۱۵۱) إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸ : الطور﴾ واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

(۱۵۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳: الطور﴾ اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۵۳) فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵ : القمر﴾ ایک عمدہ مقام میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

(۱۵۴) اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱: الرحمن﴾ بڑا مہربان ہے۔

(۱۵۵) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷: الرحمن﴾ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا مالک ہے

(۱۵۶) وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷ : الرحمن﴾

بڑا بابرکت ہے نام آپ کے رب کا جو عظمت والا اور احسان والا ہے۔

(۱۵۷) تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿۸۰ : الواقعة﴾ یہ رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔

(۱۵۸) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶: الواقعة﴾ سو اپنے اس عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

(۱۵۹) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱ : الحديد﴾ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۱۶۰) هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ﴿۳: الحديد﴾

وہی پہلے ہے وہی پیچھے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے۔

(۱۶۱) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰: الحديد﴾ اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۲) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔﴿۴: الحديد﴾ اور وہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

(۱۶۳) إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ‹۲۵ :الحدید› واقعی اللہ تعالیٰ قوی اورزبردست ہے۔
(۱۶۴) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ‹۱:المجادلۃ› اوراللہ سب کچھ سننے والاسب کچھ دیکھنے والا ہے
(۱۶۵) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ‹۲۵ :الحدید› اوراللہ تعالیٰ کوتمہارےسب اعمال کی پوری خبر ہے
(۱۶۶) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ‹۶ :المجادلۃ› اوراللہ ہر چیز پر مطلع ہے۔
(۱۶۷) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ‹۱۱:المجادلۃ› اوراللہ تعالیٰ کوتمہارےسب اعمال کی پوری خبر ہے
(۱۶۸) وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ‹۱۳ :المجادلۃ› اور جو کچھ تم کرتے ہواللہ اس سے خبردار ہے۔
(۱۶۹) إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ‹۲۱ :المجادلۃ› بے شک اللہ تعالیٰ قوت والا غلبہ والا ہے۔
(۱۷۰) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۱ :الحشر› اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
(۱۷۱) فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ‹۴:الحشر› تو اللہ تعالیٰ اس کوسخت سزا دینے والا ہے۔
(۱۷۲) إِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ‹۷:الحشر› بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔
(۱۷۳) إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ‹۱۸:الحشر› بیشک اللہ تعالی کوتمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔
(۱۷۴) هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ‹۲۳ :الحشر›

وہ بادشاہ ہے، پاک ہے،سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے،خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالی لوگوں کے شرک سے پاک ہے

(۱۷۵) هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ‹۲۴ :الحشر›

وہ معبود برحق ہے پیدا کرنے والا ہے،ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، وہ صورت بنانے والا ہے، اسکے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۱۷۶) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ‹۳:الممتحنہ› اوراللہ تعالیٰ سب اعمال کوخوب دیکھتا ہے۔
(۱۷۷) إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۵:الممتحنہ› بیشک آپ (اللہ) زبردست حکمت والے ہیں
(۱۷۸) اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۱ :الصف› اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔
(۱۷۹) الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ‹۱ :الجمعۃ›

جو کہ بادشاہ ہے پاک ہے زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۰) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۳ :الجمعۃ› اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۱) وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ‹۱۱ :الجمعة› اوراللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۱۸۲) وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ‹۱۱ : المنافقون› اوراللہ کوتمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۸۳) لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ‹۱ :التغابن› اسی کی سلطنت ہےاور وہی تعریف کے لائق ہے۔

(۱۸۴) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ‹۲ :التغابن› اوراللہ تعالی تمہارے اعمال کودیکھ رہا ہے۔

(۱۸۵) وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ‹۶ :التغابن› اوراللہ سب سے بے نیاز اورستودہ صفات ہے۔

(۱۸۶) وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ـعَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۱۸: التغابن›

اور اللہ بڑا قدردان ہے اور بڑا بردبار ہے، پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اورزبردست ہےاور حکمت والا ہے

(۱۸۷) وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ‹۲ :التحريم›

اوراللہ تمہارا کارساز ہےاور وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۸) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ‹۲: الملک› اوروہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

(۱۸۹) وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ‹۱۴ : الملک› اوروہ باریک بین اور پورا باخبر ہے۔

(۱۹۰) إِنَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ بَصِيْرٌ ‹۱۹ : الملک› بے شک وہ ہر چیز کودیکھ رہا ہے۔

(۱۹۱) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ‹۵۲ :الحاقة› سواپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے

(۱۹۲) فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُوْنَ ‹۴۰ :المعارج›

پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اورمغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(۱۹۳) إِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً ‹۱۰ : نوح› بےشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۹۴) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً ‹۹ : المزمل›

وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کردینے کیلئے قرار دیئے رہو۔

(۱۹۵) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً ‹۳۰ :الدھر› بےشک اللہ تعالی بڑا عالم وحکمت والا ہے۔

(۱۹۶) يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ‹۶ :الانفطار›

اے انسان تجھ کوکس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۹۷) بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيْراً ‹۱۵:الانشقاق› کیوں نہ ہوتا، اسکا رب اسکوخوب دیکھتا ہے

(۱۹۸) وَمَا نَقَمُوا مِنۡهُمۡ إِلَّا أَن يُؤۡمِنُوا بِاللَّهِ الۡعَزِيزِ الۡحَمِيۡدِ ‹۸: البروج›

اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اسکے کہ وہ خدا پر ایمان لائے تھے جو زبردست اور سزاوار حمد ہے۔

(۱۹۹) وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيۡدٌ ‹۹: البروج› اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

(۲۰۰) إِنَّهُ هُوَ يُبۡدِئُ وَيُعِيۡدُ ‹۱۳: البروج› وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔

(۲۰۱) وَهُوَ الۡغَفُورُ الۡوَدُودُ ـ ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ـ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ‹۱۶: البروج›

اور وہی بڑا بخشنے والا اور وہی بڑا محبت کرنے والا عرش کا مالک عظمت والا ہے وہ جو چاہے سب کچھ کر گزرتا ہے۔

(۲۰۲) وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيۡطٌ ‹۲۰: البروج› اللہ ان کو ادھر ادھر سے گھیرے ہوئے ہے۔

(۲۰۳) سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡأَعۡلَى ‹۱: الاعلی› اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کیجئے۔

(۲۰۴) إِلَّا ابۡتِغَاء وَجۡهِ رَبِّهِ الۡأَعۡلَى ‹۲۰: الیل› بجز اپنے پروردگار عالی شان کی رضا جوئی کے

(۲۰۵) أَلَيۡسَ اللَّهُ بِأَحۡكَمِ الۡحَاكِمِيۡنَ ‹۸: التین› کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھکر حاکم نہیں ہے؟

(۲۰۶) اقۡرَأۡ وَرَبُّكَ الۡأَكۡرَمُ ‹۳: العلق› آپ قرآن پڑھا کیجئے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔

(۲۰۷) إِنَّ رَبَّهُم بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّخَبِيۡرٌ ‹۱۱: العدیت› بیشک انکا رب انکے حال سے پورا آگاہ ہے

(۲۰۸) إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً ‹۳: النصر› وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۲۰۹) اللَّهُ الصَّمَدُ ‹۲: الاخلاص› اللہ ایسا بے نیاز ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(۲۱۰) قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ـ مَلِكِ النَّاسِ ‹۳: الناس›

آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں۔

(۲۱۱) وَاعۡلَمُواۡ أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيۡرٌ ‹۲۳۳: البقرہ›

اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

(۲۱۲) وَاللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيۡرٌ ‹۲۳۴: البقرہ› اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں۔

(۲۱۳) وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ‹۲۶۸: البقرہ› اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

(۲۱۴) وَاللَّهُ عَزِيۡزٌ ذُو انتِقَام ‹۴: آل عمران›

اور اللہ تعالیٰ غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔

(۲۱۵) لَا إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْم﴿۶ : آل عمران﴾
کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والے ہیں۔حکمت والے ہیں۔

(۲۱۶) إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّاب﴿۸ : آل عمران﴾
بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۲۱۷) وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَاب﴿۱۱ : آل عمران﴾
اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۲۱۸) وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَاد﴿۱۵ : آل عمران﴾
اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتے بھالتے ہیں۔

(۲۱۹) فَإِنَّ اللّٰهِ سَرِيْعُ الْحِسَاب﴿۱۹: آل عمران﴾
پس بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲۲۰) وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْم﴿۶۲ : آل عمران﴾
اور بے شک اللہ تعالیٰ ہی غلبہ والے حکمت والے ہیں۔

(۲۲۱) وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُوْن﴿۹۸ : آل عمران﴾
حالاں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۲۲۲) بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْن﴿۱۵۰ : آل عمران﴾
بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۲۲۳) إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْم﴿۱۵۵ : آل عمران﴾
واقعی اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑے بردبار ہیں۔

(۲۲۴) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّاباً رَّحِيْما﴿۱۶: النساء﴾
بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

(۲۲۵) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعاً بَصِيْرا﴿۵۸ : النساء﴾
بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں۔

نوٹ: جن صفات کا تذکرہ بہت زیادہ ہے مثلاً علم، قدرت، رحمت وغیرہ ان کو الگ الگ عنوان کے ساتھ لکھا جارہا ہے۔

علمِ الٰہی

(۱) وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ‹۲۹ : البقرة›اور وہ تو سب چیزوں کے جاننے والے ہیں۔

(۲) وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ‹۷۴ : البقرة›اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(۳) أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ‹۷۷ :البقرة›

کیا ان کو اس کا علم نہیں ہے کہ حق تعالیٰ کو سب خبر ہے ان چیزوں کی بھی جن کو وہ مخفی رکھتے ہیں اور ان کی بھی جن کا وہ اظہار کرتے ہیں۔

(۴) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ‹۹۵ : البقرة›اور حق تعالیٰ کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کے حال کی۔

(۵) وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ‹۱۹۷ : البقرة›

اور جو نیک کام کرو گے خدا تعالیٰ کو اس کی اطلاع ہوتی ہے۔

(۶) وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ‹۲۳۱ : البقرة›

اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۷) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ‹۲۵۵ :البقرة›

وہ جانتا ہے کہ ان کے تمام حاضر وغائب حالات کو۔

(۸) وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ‹۲۷۳ : البقرة›

اور جو مال خرچ کرو گے بیشک حق تعالیٰ کو اس کی خوب اطلاع ہے۔

(۹) وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ‹۲۸۲ : البقرة›اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

(۱۰) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ‹۲۸۳ : البقرة›اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے کاموں کو خوب جانتا ہے

(۱۱) إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ‹۳۵ : آل عمران›

بے شک آپ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۱۲) فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ‹۶۳ : آل عمران›

پس بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کے۔

(۱۳) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ‹۶۶ : آل عمران›اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں تم نہیں جانتے۔

(۱۴) وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ‹۹۲: آل عمران›

اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی جانتے ہیں۔

(۱۵) وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ‹۹۹ : آل عمران›اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

(۱۶) وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡم‹۱۲۱: آل عمران›اور اللہ تعالی سب سن رہے ہیں سب جان رہے ہیں۔

(۱۷) وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ بِذَاتِ الصُّدُوۡر‹۱۵۴: آل عمران›

اور اللہ تعالی سب باطن کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۱۸) وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡماً حَکِیۡما‹۱۱۰: النساء›بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔

(۱۹) وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡم‹۲۶: النساء›اور اللہ تعالی بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں

(۲۰) وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَلِیۡم‹۱۲ : النساء›اور اللہ تعالی خوب جاننے والے ہیں حلیم ہیں۔

(۲۱) وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡماً حَکِیۡما‹۱۷ : النساء›

اور اللہ تعالی خوب جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔

(۲۲) اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡماً حَکِیۡما‹۲۴ : النساء›

بلاشبہ اللہ تعالی بڑے جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔

(۲۳) اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡما‹۳۲ : النساء›بلاشبہ اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۲۴) اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡماً خَبِیۡرا‹۳۵ : النساء›بلاشبہ اللہ تعالی بڑے علم اور بڑے خبر والے ہیں۔

(۲۵) وَکَانَ اللّٰہُ بِھِم عَلِیۡما‹۳۹ : النساء›اور اللہ تعالی ان کو خوب جانتے ہیں۔

(۲۶) وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡماً حَکِیۡما‹۹۲ : النساء›اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں

(۲۷) وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡماً حَکِیۡما‹۱۰۴ : النساء›اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں

(۲۸) وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡماً حَکِیۡما‹۱۱۱ : النساء›اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں

(۲۹) وَمَا تَفۡعَلُواۡ مِنۡ خَیۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِہٖ عَلِیۡما‹۱۲۷: النساء›

اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالی اس کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۰) وَکَانَ اللّٰہُ شَاکِراً عَلِیۡما‹۱۴۷: النساء›

اور اللہ تعالی بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۳۱) وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡماً حَکِیۡما ‹۱۷۰: النساء›

اور اللہ تعالیٰ پوری اطلاع رکھتے ہیں کامل حکمت والے ہیں۔

(۳۲) وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡم‹۱۷۶: النساء›اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۳) اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ بِذَاتِ الصُّدُوۡر‹۷: المائدہ›

بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۳۴) وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيم〈۹۷:المائدہ〉

اور بے شک اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۵) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُون〈۹۹:المائدہ〉

اور اللہ تعالیٰ سب جانتے ہیں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو۔

(۳۶) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ〈۱۱۵:المائدہ〉اور وہی ہے بڑا سننے والا بڑا جاننے والا۔

(۳۷) وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً 〈۸۰ :الانعام〉

میرا پروردگار ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے

(۳۸) اِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيم۔بے شک آپ کا رب بڑا حکمت والا بڑا علم والا ہے۔

(۳۹) ذَالِكَ تَقْدِيرُالْعَزِيزُالْعَلِيم ۔ 〈۳۸:یس〉

یہ ٹھہرائی ہوئی بات ہے اسی کی ذات کی جو کہ قادر ہے بڑے علم والا ہے۔

(۴۰) وَهُوَا بِكُلِّ شَيْيٍ عَلِيم۔اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۴۱) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ 〈۱۱۵: الانعام〉اور وہ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

(۴۲) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْن〈۱۱۷:الانعام〉

بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۴۳) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْن〈۱۱۹:الانعام〉

بے شک آپ کا رب حد سے نکلنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۴۴) إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيم〈۱۲۸ :الانعام〉 بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

(۴۵) يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُون 〈۳:الانعام〉 وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتے ہیں اور تم جو کچھ عمل کرتے ہو اس کو جانتے ہیں۔

(۴۶) وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً ۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

(۴۷) اِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيم۔بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۴۸) اَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيم ۔(۲۴۴:البقرۃ) اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۴۹) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُور ‹۴۳: الانفال› بے شک وہ دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔

(۵۰) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم ۔‹۲۵۶: البقرة› اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۵۱) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم ۔‹۲۶: النساء› اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں

(۵۲) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيما ۔‹۳۲: النساء› بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں

(۵۳) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۲۸: التوبة›

بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۵۴) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۔‹۴۴: التوبة› اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۵) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِين ۔‹۴۷: التوبة› اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۶) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۶۰: التوبة› اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۵۷) أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ‹۷۸: التوبة›

کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ تعالیٰ جانتے ہیں ان کی پوشیدہ باتوں کو اور سرگوشیوں کو۔

(۵۸) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُون ‹۴۲: التوبة› اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

(۵۹) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۱۰۶: التوبة› اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۶۰) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۹۷: التوبة› اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۶۱) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم ۔‹۹۸: التوبة› اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۶۲) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم ‹۱۰۳: التوبة› اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۶۳) إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيم ۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۶۴) إِنَّ اللّٰهَ عَلَيمٌ بِمَا يَفْعَلُون ‹۳۶: یونس› یہ جو کچھ کر رہے ہیں یقیناً اللہ کو سب خبر ہے

(۶۵) هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيم ‹۶۵: یونس› وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

(۶۶) وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ‹۶۱: یونس›

اور آپ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام کرتے ہوں ہم کو سب کی خبر رہتی ہے، جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(٦٧) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ‹۵: ھود› (سلسلہ ۳۳ دیکھئے)

(٦٨) وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ‹٦: ھود›
اورکوئی جانور روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ تعالی کے ذمہ نہ ہو اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کو اور چند روزہ رہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

(٦٩) فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ ‹۱۴: ھود› یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم سے اترا ہے

(٧٠) اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيْ أَنفُسِهِمْ ‹۳۱: ھود› انکے دل میں جو کچھ ہو اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے

(٧١) إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ‹٦: یوسف› واقعی تمہارا رب بڑا علم و حکمت والا ہے۔

(٧٢) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ‹۱۹: یوسف› اور اللہ کو ان سب کی کارگزاریاں معلوم تھیں۔

(٧٣) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۳۴: یوسف› بے شک وہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(٧٤) إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ‹۱۰۰: یوسف› کیونکہ وہ خوب واقف ہے بڑی حکمت والا ہے

(٧٥) عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (۹: الرعد) وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(٧٦) إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ‹۲۵: الحجر› بے شک وہ حکمت والا علم والا ہے۔

(٧٧) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ‹۸٦: الحجر› بلاشبہ آپ کا رب بڑا خالق بڑا عالم ہے۔

(٧٨) لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ‹۲۳: النحل›
ضروری بات ہے کہ اللہ تعالی ان کے سب احوال پوشیدہ و ظاہر جانتے ہیں۔

(٧٩) بَلَى إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۲۸: النحل›
کیوں نہیں؟ بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(٨٠) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ۔ ‹۲۸: النحل›
بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(٨١) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ‹۷۰: النحل› بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں

(٨٢) إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ‹۷۴: النحل› اللہ تعالی جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے

(٨٣) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ‹۱۲۵: یوسف›
آپ کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اسکے راستے سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

(۸۴) نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦٓ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰٓ 〈۴۷: بنی اسرائیل〉

جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں۔

(۸۵) وَرَبُّكَ أَعۡلَمُ بِمَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ 〈۵۵ : بنی اسرائیل〉

اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں بھی۔

(۸۶) فَرَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ أَهۡدَىٰ سَبِيلٗا 〈۸۴: بنی اسرائیل〉

سو تمہارا رب خوب جانتا ہے ان کو جو زیادہ ٹھیک راستے پر ہے۔

(۸۷) قُلِ ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُواْ 〈۲۶: الکھف〉

آپ کہہ دیجئے کہ خدا تعالیٰ ان کے رہنے کی مدت کو خوب جانتے ہیں۔

(۸۸) ٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ ٱلۡأَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ 〈۸: الرعد〉

اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

(۸۹) يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٖ 〈۴۲: الرعد〉 اسکو سب خبر رہتی ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

(۹۰) سَوَآءٞ مِّنكُم مَّنۡ أَسَرَّ ٱلۡقَوۡلَ وَمَن جَهَرَ بِهِۦ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفِۭ بِٱلَّيۡلِ وَسَارِبُۢ بِٱلنَّهَارِ 〈۱۰: الرعد〉

تم میں جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو پکار کر کہے اور جو شخص رات میں کہے اور جو دن میں چلے پھرے یہ سب خدا کے علم میں برابر ہے۔

(۹۱) رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِي وَمَا نُعۡلِنُ 〈۹۷: ابراھیم〉

اے ہمارے رب آپ کو تو سب کچھ معلوم ہے جو ہم اپنے دل میں رکھیں اور جو ظاہر کردیں۔

(۹۲) وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَقۡدِمِينَ مِنكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَـٔۡخِرِينَ 〈۲۴: الحجر〉

اور ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور ہم تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔

(۹۳) وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُولُونَ 〈۹۷: الحجر〉

اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان سے آپ تنگ دل ہوتے ہیں۔

(۹۴) قَالُواْ رَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ 〈۱۹: الکھف〉

(اصحاب کہف سے متعلق ہے) کہا کہ یہ تو تمہارے خدا ہی کو خبر ہے کہ تم کس قدر رہے۔

(۹۵) وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ‹۷: طه›
اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ چپکے سے کہی ہوی بات کو اور اس سے بھی زیادہ خفی بات کو جانتا ہے۔
(۹۶) وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْماً‹۹۸: طه› وہ اپنے علم سے تمام چیزوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔
(۹۷) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْماً‹۱۰۴: طه›
جس مدت کی نسبت وہ بات چیت کریں گے اس کو ہم خوب جانتے ہیں جب کہ ان سب میں کا زیادہ صائب الرائے یوں کہتا ہوگا کہ نہیں تم تو ایک ہی روز قبر میں رہے ہو۔
(۹۸) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْماً‹۱۱۰: طه›
وہ ان سب کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور اس کو ان کا علم احاطہ نہیں کرسکتا۔
(۹۹) قَالَ رَبِّیْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِیْ السَّمَاء وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۴: الانبياء›
پیغمبر ﷺ نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
(۱۰۰) وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِه عَالِمِينَ ‹۵۱: الانبياء›
اور ہم نے اس زمانہ موسوی سے پہلے ابراہیمؑ کو انکی شان کے مناسب عمدہ فہم عطا فرمائی تھی اور ہم انکو خوب جانتے تھے۔
(۱۰۱) وَكُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عَالِمِينَ ‹۸۱: الانبياء› اور ہم ہر چیز کو جانتے ہیں۔
(۱۰۲) إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ‹۱۱۰: الانبياء›
اللہ کو تمہاری پکار کر کہی ہوئی بات کی خبر ہے، اور جو تم دل میں رکھتے ہو اس کی بھی خبر ہے۔
(۱۰۳) إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيدٌ ‹۱۷: الحج› بیشک خدا تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔
(۱۰۴) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِیْ السَّمَاء وَالْأَرْضِ ‹۷۰: الحج›
کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالی سب چیزوں کو جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔
(۱۰۵) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ‹۷۶: الحج› (آیت گزر چکی)
(۱۰۶) وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ‹۱۷: المؤمنون› اور ہم مخلوق کی مصلحتوں سے بے خبر نہ تھے
(۱۰۷) إِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ‹۵۱: المؤمنون› اور میں تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں
(۱۰۸) وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ‹۱۸: النور› اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۱۰۹) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ‹۱۹ : النور› اوراللہ تعالی جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

(۱۱۰) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ‹۲۹ : النور›

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

(۱۱۱) وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ‹۳۵ : النور› اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۱۱۲) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ‹۴۱ : النور› اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

(۱۱۳) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ‹۵۸ : النور› اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۱۱۴) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ‹۵۹ : النور› اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۱۱۵) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ‹۶۰: النور› اللہ تعالی سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۱۱۶) وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ‹۶۴: النور› (آیت گزر چکی)

(۱۱۷) قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۶ : الفرقان›

آپ کہہ دیجئے کہ اس (قرآن) کو تو اس ذات نے اتارا ہے جس کو سب چھپی باتوں کی خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں خبر ہے۔

(۱۱۸) قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ‹۱۸۸ : الشعراء›

(شعیبؑ نے) کہا کہ تمہارے اعمال کو میرا رب ہی جانتا ہے۔

(۱۱۹) وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ‹۶ : النمل›

آپ کو بالیقین ایک بڑی حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۱۲۰) وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ‹۲۵ : النمل› اور تم لوگ جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو وہ سب کو جانتا ہے۔

(۱۲۱) وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ‹۷۴ : النمل› اور آپ کے رب کو سب خبر ہے جو کچھ ان کے دلوں میں مخفی ہے اور جس کو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

(۱۲۲) وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ‹۵۶ : القصص› اور ہدایت پانے والوں کا علم بھی اسی کو ہے۔

(۱۲۳) وربك يعلم ماتكن صدورهم وما يعلنون۔‹۶۹: القصص›

اور آپ کا رب سب چیزوں کی خبر رکھتا ہے جو ان کے دلوں میں پوشیدہ رہتا ہے اور جس کو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۲۴) فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿۳: العنکبوت﴾
سو اللہ تعالیٰ ان کو جان کر رہے گا جو ایمان کے دعوے میں سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۵) وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ﴿۱۱: العنکبوت﴾
اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو معلوم کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۶) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ﴿۴۲: العنکبوت﴾
اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں کو جانتا ہے جس کو وہ لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں۔

(۱۲۷) وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۴۵: العنکبوت﴾ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے

(۱۲۸) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴿۵۲: العنکبوت﴾
اس کو سب چیز کی خبر ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔

(۱۲۹) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰: العنکبوت﴾ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

(۱۳۰) وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۹: لقمٰن﴾
اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۳۱) إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيم۔

(۱۳۲) إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴: لقمٰن﴾
بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بے شک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۱۳۳) وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۴۰: الاحزاب﴾ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے

(۱۳۴) وَكَانَ اللَّهُ عَلِيماً حَلِيماً ﴿۵۱: الاجواب﴾ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بردبار ہے

(۱۳۵) فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۵۴: الاجواب﴾
تو اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں

(۱۳۶) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ﴿۲: سبا﴾

وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے (بارش) اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے (نباتات) اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے (فرشتوں کا نزول و عروج)

(۱۳۷) إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨ :فاطر﴾ اللہ کو ان کے سب کاموں کی خبر ہے۔

(۱۳۸) وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ﴿١١: فاطر﴾

اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۳۹) إِنَّهُ كَانَ عَلِيماً قَدِيراً ﴿۴۴: فاطر﴾ وہ بڑا اعلم والا بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۴۰) قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦ : يس﴾

ان رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار علیم ہے کہ بے شک ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں۔

(۱۴۱) إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦: يس﴾

ہم جانتے ہیں جو کچھ کہ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ کہ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۴۲) وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١: يس﴾ اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۱۴۳) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧ :الزمر﴾ وہ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۴۴) وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠ :الزمر﴾ اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۵) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْماً ﴿٧ :المومن﴾

اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔

(۱۴۶) يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩: المومن﴾

وہ ایسا ہے کہ آنکھوں کی ہر چوری کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔

(۱۴۷) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦: حم السجدة﴾ بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۴۸) إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ﴿٤٧: حم السجدة﴾

قیامت کے علم کا حوالہ خدا ہی کی طرف دیا جاسکتا ہے اور کوئی پھل اپنے خول میں سے نہیں نکلتا اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۴۹) إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢ :الشورىٰ﴾ بے شک وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۵۰) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤: الشورىٰ﴾ بے شک وہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

(۱۵۱) إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ‹۵۰ : الشوریٰ› بے شک وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۵۲) وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ‹۸۴: الزخرف› اور وہی بڑی حکمت والا اور بڑے علم والا ہے۔

(۱۵۳) وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ‹۸۵ : الزخرف› اور اس کو قیامت کی بھی خبر ہے۔

(۱۵۴) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۶ : الدخان› بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۵۵) قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ ‹۲۳ : الاحقاف› انھوں نے فرمایا کہ پورا علم تو خدا ہی کو ہے۔

(۱۵۶) وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ‹۱۹ : محمد›

اور اللہ تعالیٰ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کو جانتا ہے۔

(۱۵۷) وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ‹۲۶ : محمد› اور اللہ تعالیٰ انکے خفیہ باتیں کرنے کو خوب جانتا ہے

(۱۵۸) وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ‹۳۰: محمد› اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔

(۱۵۹) وَكَانَ اللَّهُ عَلِيماً حَكِيماً ‹۴ :الفتح›

(۱۶۰) فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحاً قَرِيباً ‹۲۷:الفتح›

اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا بس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگتے ہاتھ فتح دے دی۔

(۱۶۱) وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ‹۲۶ : الفتح› اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۱۶۲) إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ‹۱ :الحجرت›

(۱۶۳) إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ‹۱۳ :الحجرت›

(۱۶۴) وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ‹۱۶ :الحجرت›

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانو میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۱۶۵) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ‹۴: ق›

ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی کم کرتی ہے۔

(۱۶۶) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ‹۱۶: ق›

اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے جی میں جو خیالات آتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔

(۱۶۷) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ‹۴۵: ق›

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔

(۱۶۸) إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۳۰:الذریت﴾ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا حکمت والا جاننے والا ہے

(۱۶۹) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ﴿۳۰:النجم﴾

تمہارا رب خوب جانتا ہیکہ کون اسکے رستہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی جانتا ہے جو راہ راست پر ہے۔

(۱۷۰) هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ﴿۳۲:النجم﴾

وہ تم کو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔

(۱۷۱) وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳ الحدید﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۷۲) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ﴿۴: الحدید﴾

وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے، اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

(۱۷۳) وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲:الحدید﴾

(۱۷۴) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ﴿۷:المجادلة﴾

آپ نے کیا اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

(۱۷۵) وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ﴿۱ :المتحنۃ﴾

حالانکہ مجھ کو سب چیزوں کا خوب علم ہے تم جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

(۱۷۶) وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰ :الممتحنہ﴾

(۱۷۷) وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۷: الجمعة﴾ اور اللہ تعالی کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کی۔

(۱۷۸) وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ﴿۱: المنافقون﴾ اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۷۹) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۴:التغابن﴾

وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اُن سب چیزوں کو جانتا ہے، جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو۔

(۱۸۰) وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱ :التغابن﴾

(۱۸۱) وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً ﴿۱۲: الطلاق﴾

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو احاطۂ علمی میں لئے ہوئے ہے۔

(۱۸۲) وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۲: التحریم﴾ اور وہ بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۳) قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۳: التحریم﴾ (شانِ نزول دیکھئے)

(۱۸۴) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۳: الملک﴾

(۱۸۵) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۷: القلم﴾

(۱۸۶) وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ﴿۴۹: الحاقة﴾

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۱۸۷) لِيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً ﴿۲۸: الجن﴾

تاکہ (ظاہری طور پر) اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جاوے کہ ان فرشتوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچادیئے اور اللہ تعالیٰ انکے تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور اسکو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

(۱۸۸) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ ﴿۲۰: المزمل﴾

آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۱۸۹) وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ﴿۳۱: المدثر﴾

اور تمہارے رب کے لشکر کو کوئی نہیں جانتا سوائے اسی کے۔

(۱۹۰) إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۳۰: الدهر﴾

(۱۹۱) وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳: الانشقاق﴾ اور اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کر رہے ہیں

(۱۹۲) إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ﴿۷: الاعلى﴾ وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔

(۱۹۳) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ﴿۱۴: العلق﴾ کیا اس شخص کو خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔

(۱۹۴) إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿۱۱: العديت﴾

بے شک ان کا پروردگار ان کے حال سے اس روز پورا آگاہ ہے۔

علمِ غیب

(۱) إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ﴿۱۰۹ : المائدة﴾ آپ (اللہ) بیشک پوشیدہ باتوں کے جاننے والے ہیں۔

(۲) إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱٦ : المائدة﴾ بیشک آپ غیب کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔

(۳) قُل لاَّ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ﴿۵۰ : الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں، اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

(۴) وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ ﴿۵۹ : الانعام﴾

اور اسی کے پاس ہیں خزانے تمام مخفی اشیاء کے ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے۔

(۵) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴿۷۳ : الانعام﴾ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا

(٦) ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۴ : التوبة﴾

پھر ایسے کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتلا دیگا جو جو کچھ تم کرتے تھے

(۷) وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵ : التوبة﴾

اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے سو وہ تم کو تمہارا سب کیا ہوا بتلا دے گا۔

(۸) وَلاَ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلاَ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلاَ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ ﴿۳۱ : هود﴾

(ترجمہ سلسلہ ۳ میں دیکھئے)

(۹) وَلِلّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ ﴿۱۲۳ : هود﴾

اور زمین اور آسمانوں میں جتنی غیب کی باتیں ہیں ان کا علم خدا ہی کو ہے۔

(۱۰) اللّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَى وَمَا تَغِيضُ الأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ۔ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹ : الرعد﴾

اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر چیز اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے ہے، وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۱۱) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۷۷: النحل› (ترجمہ سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۱۲) قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۲۶: الکهف›

آپ کہہ دیجئے کہ خدا تعالیٰ انکے (اصحاب کہف) رہنے کی مدت کو زیادہ جانتا ہے تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اس کو ہے۔

(۱۳) تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَـٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ‹۴۹: هود›

یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں ہی کیلئے ہے۔

(۱۴) قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ‹۶۵: النمل›

آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

(۱۵) إِنَّ اللّٰهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ‹۳۴: لقمٰن› بیشک اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے۔

(۱۶) فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ‹۱۴: السبا›

پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے انکا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو انکے عصا کو کھا تا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا کہ اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

(۱۷) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ‹۴۸: السبا›

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات غالب کر رہا ہے وہ علام الغیوب ہے۔

(۱۸) هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ‹۲۲: حشر›

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(۱۹) عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۹۲: المؤمنون›

جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۲۰) قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ‹۴۶: الزمر›

آپ کہئے کہ اے اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے۔

(۲۱) أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ﴿۳۵ : النجم﴾

کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

(۲۲) ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴿۸ : الجمعة﴾ (اسی باب میں سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۲۳) أَاطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَنِ عَهْداً ﴿۷۸ : مريم﴾

کیا یہ شخص غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا کیا اس نے اللہ تعالیٰ سے کوئی عہد لے لیا ہے۔

(۲۴) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸: التغابن﴾

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

(۲۵) عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَداً ﴿۲۶ : الجن﴾

وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

(۲۶) وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ﴿۱۸۸ : الاعراف﴾

اور اگر میں (محمدؐ) غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیا ہوتا۔

(۲۷) وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۷۸ : التوبة﴾

اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۲۸) قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳ : البقرة﴾

حق تعالیٰ نے فرمایا میں تم سے کہتا نہ تھا کہ بیشک میں جانتا ہوں تمام پوشیدہ چیزیں آسمانوں اور زمین کی اور جانتا ہوں جس بات کو تم ظاہر کر دیتے ہو اور جس بات کو دل میں رکھتے ہو۔

(۲۹) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔

بے شک اللہ ہی جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا۔

(۳۰) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴿۱۸ : الحجرات﴾

بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔

(۳۱) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ﴿۴۴ : آل عمران﴾

یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۳۲) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ‹۱۷۹: آل عمران›
اور اللہ تعالیٰ ایسے امور غیبیہ پر تم کو مطلع نہیں کرتے ولیکن ہاں جس کو خود چاہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں ان کو منتخب فرما لیتے ہیں۔

(۳۳) فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ‹۲۰: یونس›
سو آپ فرما دیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے، سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

قدرتِ الٰہی

(۱) اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ‹۲۰: البقرة› بلا شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ‹۱۰۶: البقرة›
کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

(۳) اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ‹۱۰۹: البقرة›

(۴) اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ‹۱۴۸: البقرة›

(۵) قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ‹۲۵۹: البقرة›
کہہ اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

(۶) اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ‹۲۶: آل عمران›
بلا شبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۷) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ‹۲۹: آل عمران›

(۸) اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ‹۱۶۵: آل عمران›

(۹) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ‹۱۸۹: آل عمران›

(۱۰) فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا‹۱۴۹: النساء›
اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنیوالے ہیں پوری قدرت والے ہیں۔

(۱۱) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ‹۱۷: المائدة› اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۲) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ‹۱۹: المائدة› اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۳) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ‹۴۰: المائدة› اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۴) فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْر﴿۱۷:الانعام﴾ تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱۵) قُلْ إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلَى أَن يُنَزِّلِ آيَةً وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ﴿۳۷:الانعام﴾

آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کو بیشک پوری قدرت ہے اس پر کہ وہ معجزہ نازل فرمائیں لیکن ان میں اکثر بے خبر ہیں۔

(۱۶) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً وَيُذِيْقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ ﴿۶۵: الانعام﴾

آپ کہئے اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑا دے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھا دے۔

(۱۷) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْر﴿۴۱:الانفال﴾ اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۸) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْر﴿۳۹ :التوبة﴾ اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۹) وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْر﴿۴: هود﴾ اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۲۰) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْر﴿۷۷:النحل﴾

(۲۱) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْر﴿۷۰ :النحل﴾ بیشک اللہ تعالی بڑے علم والا بڑی قدرت والے ہیں۔

(۲۲) أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ﴿۹۹ : بنی : اسرائیل﴾

کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے۔

(۲۳) ذَلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِى الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶ : الحج﴾

یہ اس سبب سے ہوا کہ اللہ تعالی ہی کامل ہے اور وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲۴) وَإِنَّ اللّٰهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ﴿۳۹:الحج﴾

اور بلاشبہ اللہ تعالی ان کے غالب کردینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۲۵) إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰ العنکبوت﴾ (سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۲۷) وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۷ :الاحزاب﴾

اور اللہ تعالی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

(٢٧) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹١: فاطر›

تمام ترحمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار پردار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(٢٨) وَاللّٰهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَاباً فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ ‹٩: فاطر›

اور اللہ ایسا قادر ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ (ہوائیں) بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعۂ زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں، اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(٢٩) تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹١: الملک›

وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(٣٠) فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ‹٤٠: المعارج›

پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(٣١) إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۔‹٨ : الطارق› وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے۔

(٣٢) أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ‹١٧: الفجر›

(قدرت کے کرشمے) تو کیا وہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا ہے۔

رحمتِ الٰہی

(١) وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ‹١٠٥: البقرة›

حالانکہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جسکو منظور ہوتا ہے مخصوص فرمالیتے ہیں اور اللہ تعالی بڑے فضل کرنیوالے ہیں۔

(٢) إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ‹١٤٣: البقرة›

واقعی اللہ تعالی تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۳) ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ‹۱۷۸ : البقرة› یہ (قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزا میں) تخفیف اور (شاہانہ) ترحم ہے۔

(۴) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ ‹۲۰۷ : البقرة›
اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

(۵) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أُوْلَـئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّهِ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۲۱۸ : البقرة› حقیقتاً جو لوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں، اور اللہ تعالی معاف کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

(۶) يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ‹۷۴ : آل عمران›
خاص کر دیتے ہیں اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہیں اور اللہ تعالی بڑے فضل والے ہیں۔

(۷) وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ‹۱۳۲: آل عمران›
اور خوشی سے کہنا مانو اللہ تعالی کا اور رسول ؐ کا، امید ہے کہ تم رحم کئے جاوگے۔

(۸) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۱۷۵ : النساء›
سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اس کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کردیں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتادیں گے۔

(۹) كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ‹۱۲:الانعام›
اس نے (اللہ تعالی نے) مہربانی فرمانا اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے

(۱۰) وَإِذَا جَاءكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۵۴ : الانعام›
اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح رکھے تو وہ بڑی مغفرت والے ہیں

بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ﴿۱۴۷:الانعام﴾

پھر اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۱۲) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ﴿۱۵۴:الانعام﴾

پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والے پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۳) قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳:الاعراف﴾

دونوں (آدم وحوا) کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔

(۱۴) وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْراً بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ﴿۵۷:الاعراف﴾

اور وہ (اللہ) ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت کے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں۔

(۱۵) أَهَـؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لاَ يَنَالُهُمُ اللّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُون ﴿۴۹:الاعراف﴾

کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نہ کرے گا؟ (ان کو یوں حکم ہو گیا کہ) جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہو گے۔

(۱۶) فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُواْ مُؤْمِنِينَ﴿۷۲:الاعراف﴾

غرض ہم نے ان کو (ہود) اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان والے نہ تھے۔

(۱۷) وَلَمَّا سُقِطَ فَي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْاْ أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّواْ قَالُواْ لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۴۹:الاعراف﴾

اور جب (قوم موسیٰ) نادم ہوئے اور معلوم ہوا کہ واقعی وہ لوگ گمراہی میں بڑھ گئے تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے ہو جائیں گے۔

(۱۸) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۵۱:الاعراف﴾
(موسیٰ نے) کہا کہ اے میرے رب میری خطا معاف فرمادے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں

(۱۹) وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۶: الاعراف﴾
اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہورہی ہے۔تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو خدا تعالی سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۲۰) وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۰۴:الاعراف﴾
اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگادیا کرو اور خاموش رہا کرو، امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۲۱) إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۹:الانفال﴾ بیشک اللہ تعالی بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں

(۲۲) يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ۔ ﴿۲۱ التوبۃ﴾
ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی کی اور ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت ہوگی۔

(۲۳) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَـئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۷۱:التوبۃ﴾
اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق (دینی) ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اسکے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر اللہ تعالی ضرور رحمت کریگا بلاشبہ اللہ تعالی قادر ہے حکمت والا ہے۔

(۲۴) وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۹:التوبۃ﴾
اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یادرکھ کہ یہ بیشک

ان کیلئے قربت کا ذریعہ ہے،ضرور ان کواللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے۔اللہ تعالی بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۲۵) إِنَّهُ بِهِمُ رَؤُوفٌ رَّحِيم ﴿۱۱۷:التوبة﴾

بلا شبہ اللہ تعالی ان سب پر بہت ہی شفیق اورمہربان ہے

(۲۶) يَآ أَيُّهَا النَّاسُ قَدُ جَاءَ تُكُمُ مَّوُعِظَةٌ مِّنُ رَّبِّكُمُ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِيُ الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحُمَةٌ لِّلُمُؤُمِنِيُنَ ﴿۵۷ : يونس﴾

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمانداروں کیلئے۔

(۲۷) وَإِذَا أَذَقُنَا النَّاسَ رَحُمَةً مِّن بَعُدِ ضَرَّاءَ مَسَّتُهُمُ إِذَا لَهُم مَّكُرٌ فِيُ آيَاتِنَا ﴿۲۱ : يونس﴾

اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھادیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں۔

(۲۸) وَلَئِنُ أَذَقُنَا الإِنُسَانَ مِنَّا رَحُمَةً ثُمَّ نَزَعُنَاهَا مِنُهُ إِنَّهُ لَيَؤُوسٌ كَفُور﴿۹ : هود﴾

اوراگر ہم انسان کواپنی مہربانی کا مزہ چکھا کراس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہوجاتا ہے۔

(۲۹) إِنَّ رَبِّيُ لَغَفُورٌ رَّحِيُمٌ﴿۴۱ : هود﴾ بالیقین میرا رب غفور رحیم ہے۔

(۳۰) قَالَ لاَ عَاصِمَ الْيَوُمَ مِنُ أَمُرِ اللّهِ إِلاَّ مَن رَّحِمَ ﴿۴۳ : هود﴾

(حضرت نوحؑ) نے فرمایا کہ آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والانہیں لیکن جس پر وہی رحم کرے۔

(۳۱) وَإِلاَّ تَغُفِرُ لِيُ وَتَرُحَمُنِيُ أَكُن مِّنَ الُخَاسِرِيُن ﴿۴۷هود﴾اوراگرآپ میری (نوح) مغفرت نہ فرمائیں گےاور مجھ پر رحم نہ فرمائیں گے تو میں بالکل ہی تباہ ہوجاؤں گا۔

(۳۲) وَلَمَّا جَاء أَمُرُنَا نَجَّيُنَا هُوداً وَالَّذِيُنَ آمَنُواُ مَعَهُ بِرَحُمَةٍ مِّنَّا ﴿۵۸ : هود﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب کیلئے) پہنچا تو ہم نے ہودؑ کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۳) فَلَمَّا جَاءَ أَمُرُنَا نَجَّيُنَا صَالِحاً وَالَّذِيُنَ آمَنُواُ مَعَهُ بِرَحُمَةٍ مِّنَّا وَمِنُ خِزُيِ يَوُمِئِذٍ ﴿۶۶ : هود﴾

ہم نے صالحؑ کو اور جوانکے ہمراہ اہل ایمان تھے انکو اپنی عنایت سے بچالیا اور اس دن کی بڑی رسوائی سے۔

(۳۴) قَالُواْ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللّهِ رَحْمَتُ اللّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ‹۷۳ : هود›
(فرشتوں نے) کہا کیا تم خدا کے کاموں میں تعجب کرتی ہو اور خصوصاً اس خاندان کے لوگو! تم پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔

(۳۵) إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ‹۹۰ : هود› بے شک میرا رب بڑا مہربان اور بڑی محبت والا ہے۔

(۳۶) وَلَمَّا جَاء أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ‹۹۴ : هود›
اور جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے شعیب کو اور جو ان کی ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۷) وَلَوْ شَاء رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلاَ يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ـ إِلاَّ مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ‹۱۱۹: هود›
اور اگر آپ کے رب کو منظور ہوتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا اور ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر جس پر آپ کے رب کی رحمت ہو۔

(۳۸) وَمَا أُبَرِّىءُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلاَّ مَا رَحِمَ رَبِّيَ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۵۳ : يوسف›
اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتلاتا، نفس تو بری ہی بات بتلاتا ہے، بجز اس کے جس پر میرا رب رحم کرے۔

(۳۹) نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاء ‹۵۶ : يوسف› ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔

(۴۰) قَالَ لاَ تَثْرَيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ‹۹۲ : يوسف›
انھوں نے (حضرت یوسفؑ) فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں، اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۴۱) يَا بَنِيَّ اذْهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلاَ تَيْأَسُواْ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِنَّهُ لاَ يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِلاَّ الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ‹۸۷ : يوسف›
اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور ان کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۴۲) نَبِّىءْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ‹۴۹ : الحجر›
آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

(۴۳) قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلاَّ الضَّآلُّونَ ‹۵۶ : الحجر›

(ابراہیمؑ نے) فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے، بجز گمراہ لوگوں کے۔

(۴۴) فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۷ : النحل﴾ سوتمہارا رب شفیق مہربان بڑا ہے۔

(۴۵) عَسَى رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ﴿۸ : بنی اسرائیل﴾ عجب نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمادے

(۴۶) رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ﴿۵۴ : بنی اسرائیل﴾

تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرمادے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے

(۴۷) أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ﴿۵۷ : بنی اسرائیل﴾

یہ لوگ کہ جن کو یہ مشرکین پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے رب کی طرف ذریعہ ڈھونڈ رہے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۴۸) قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذاً لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الإِنفَاقِ ﴿۱۰۰ : بنی اسرائیل﴾

آپ فرمادیجئے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مختار ہوتے تو اس صورت میں تم خرچ کرنے کے اندیشہ سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔

(۴۹) إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَداً۔ ﴿۱۰ : الکهف﴾

(وہ وقت قابل ذکر ہے) جب کہ ان نوجوانوں نے غار میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے اور ہمارے لئے ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کردیجئے۔

(۵۰) وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحمته وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقاً ﴿۱۶ : الکهف﴾

اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہوگئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے (الگ نہیں ہوئے) تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دیگا اور تمہارے لئے تمہارے اس کام میں کامیابی کا سامان درست کردے گا۔

(۵۱) وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ﴿۵۸ : الکهف﴾ اور آپ کا رب مغفرت کرنے والا رحمت والا ہے

(۵۲) ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا (۲ : مریم)

یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر۔

(۵۳) وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (۵۰ : مریم)

اوران سب کو ہم نے اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک اور بلند کیا۔

(۵۴) وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (۷۵ : الانبیاء)

اور ہم نے اسکو (حضرت لوطؑ) کو اپنی رحمت میں داخل کیا بلاشبہ وہ بڑے نیکوں میں تھے۔

(۵۵) وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (۸۳ : الانبیاء)

اور ایوبؑ (کا تذکرہ کیجئے) جب کہ انھوں نے (بعد مبتلائے مرض شدید ہونے کے) اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

(۵۶) إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (۱۰۹ : مؤمنون)

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو عرض کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

(۵۷) وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (۱۱۸ : مؤمنون)

اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

(۵۸) فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۱۵ : لنور) سواللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا رحمت کرنے والا ہے

(۵۹) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ (۱۰ : النور)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

(۶۰) لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (۴۶ : النمل)

تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

(۶۱) وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ (۷۳ : قصص)

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام کرو۔

(۶۲) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي ‹۲۳ :العنکبوت›
اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اسکے سامنے ملے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہوں گے۔

(۶۳) وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ‹۳۶: روم›
اور ہم جب لوگوں کو کچھ عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

(۶۴) وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ ‹۴۶: روم›
اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواوؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے۔

(۶۵) مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ‹۲: فاطر›
اللہ جو رحمت لوگوں کے لئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں۔

(۶۶) أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ‹۹ : ص›
کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں؟

(۶۷) قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ‹۳۸ :الزمر›
آپ کہئے کہ بھلا پھر یہ تو بتلاؤ کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اسکی دی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اسکی عنایت کو روک سکتے ہیں؟

(۶۸) وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ‹۴۸: شوریٰ›
اور ہم جب آدمی کو اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے۔

(۶۹) وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ‹۲۸ : شوریٰ›
اور وہ ایسا ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔

(۷۰) أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ‹۳۲ :الزخرف›
کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۱) إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ‹۶ الدخان›

ہم بوجہ رحمت کے جو آپ کے رب کی طرف سے ہوتی ہے آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے۔

(۷۲) وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَاماً وَرَحْمَةً ‹۱۲ : الاحقاف›

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب جو راہ نما اور رحمت تھی۔

(۷۳) لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاء ‹۲۵ : الفتح›

تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر دے۔

(۷۴) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ‹۱۰ : الحجرات›

مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کر و اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۷۵) فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ‹۱۳: الحديد›

پھر ان (منافقین) کے درمیان میں ایک دیوار قائم کر دی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا۔

(۷۶) وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ‹۲۷ : الحديد›

اور جن لوگوں نے اس (حضرت عیسیٰؑ) کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحم پیدا کیا۔

(۷۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ ‹۲۸ : الحديد›

اے (عیسیٰ پر) ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا۔

(۷۸) هوالله الذى لااله الاهوعلم الغيب والشهادة هوالرحمن الرحيم‹۲۲ : الحجر›

وہ ایسا معبود ہیکہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا او رظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے

(۷۹) وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱ : التحريم› اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۸۰) اِنَّ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۳ : مزمل› بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸۱) يدخل من يشاء فى رحمته ‹۳۱ : المرسلت›

وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

(۸۲) لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرحْمَنُ وَقَالَ صَوَاباً ﴿۳۸: النباء﴾

(اس روز) کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو رحمان اجازت دیدے۔

(۸۳) الرَّحْمَنُ ۔عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲: الرحمن﴾ رحمان نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۸۴) اَلرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ﴿۲: الفاتحة﴾ جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۸۵) قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءاً أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ﴿۱۷: الاحزاب﴾

یہ بھی فرما دیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خدا سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے یا وہ کون ہے جو خدا کے فضل سے تم کو روک دے اگر وہ تم پر فضل کرنا چاہے۔

انعاماتِ خداوندی

(۱) اِهدِنَــــا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ ۔صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِمْ ﴿سورة الفاتحه﴾

بتلا دیجئے ہم کو سیدھا راستہ، راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

(۲) يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ ﴿۴۷: البقرة﴾

اے اولاد یعقوب کی تم لوگ میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم کو انعام میں دی تھی اور اس کو (یاد کرو) کہ میں نے تم کو تمام دنیا جہان والوں پر فوقیت دی تھی۔

(۳) يَـا بَـنِـيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُواْ بِعَهْدِيْ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰: البقرة﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو تم لوگ میرے ان احسانوں کو جو کئے ہیں میں نے تم پر اور پورا کرو تم میرے عہد کو پورا کروں گا میں تمہارے عہد کو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو

(۴) يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ ﴿۴۷: البقرة﴾

اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کرو جن کا میں نے تم پر انعام کیا اور اس کو بھی کہ میں نے تم کو بہت لوگوں پر فوقیت دی۔

(۵) وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ ﴿۲۳۱: البقرة﴾

اور حق تعالیٰ کی جو نعمتیں تم پر ہیں ان کو یاد کرو۔

(۶) وَاذْكُـرُواْ نِـعْـمَـتَ الـلّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاء فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ

إِخوَاناً ﴿۱۰۳ :آل عمران﴾

اورتم پر جو اللہ تعالی کا انعام ہے اس کو یاد کرو جبکہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالی نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی سوتم خدا تعالی کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے۔

(۷) فَانقَلَبُواْ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُواْ رِضْوَانَ اللّهِ ﴿۱۷۸:آل عمران﴾

پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہ آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے۔

(۸) وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ﴿۶۹ : النساء﴾

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ تعالی نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۹) وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ﴿۷ :المائدہ﴾

اور تم لوگ اللہ تعالی کی نعمت کو جو تم پر ہوئی ہے، یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔

(۱۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَن يَبْسُطُواْ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ ﴿۱۱ : المائدہ﴾

اے ایمان والو اللہ تعالی کے انعام کو یاد کرو جو تم پر ہوا ہے، جبکہ ایک قوم فکر میں تھی کہ تم پر دست درازی کرے سو اللہ تعالی نے ان کا قابو تم پر نہ چلنے دیا۔

(۱۱) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً ﴿۲۰: المائدہ﴾

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالی کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو جبکہ اللہ تعالی نے تم میں سے بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا

(۱۲) قَالَ رَجُلاَنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُواْ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ﴿۲۳: المائدہ﴾

ان دو شخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر اللہ تعالی نے فضل کیا تھا کہا کہ تم

ان پر دروازہ تک تو چلو سو جس وقت تم دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت غالب آجاؤ گے

(۱۳) اذقال اللہ یعیسی ابن مریم اذکرنعمتی علیك وعلی والدتك اذایدتك بروح القدوس تکلم الناس فی المهد و کهلا۔〈۱۱۰: المائدہ〉

جب اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ بن مریم میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے، جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۱۴) فَاذْكُرُواْ آلاءَ اللّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ〈۶۹: الاعراف〉

سو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم کو فلاح ہو۔

(۱۵) فَاذْكُرُواْ آلاءَ اللّهِ وَلاَ تَعْثَوْا فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ〈۷۴ :الاعراف〉

سو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۱۶) ذَلِكَ بِأَنَّ اللّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّراً نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنفُسِهِمْ 〈۵۳ : الانفال〉

یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا ہوئی نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۱۷) وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاء مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ〈۱۰ ھود〉

یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۱۸) وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ 〈۶: یوسف〉

اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کریگا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دیگا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا جیسا کہ اس کے قبل تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے۔

(۱۹) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ 〈۶: براھیم〉

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ اس

نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہارلڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔

(۲۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُواْ نِعْمَةَ اللّهِ كُفْراً وَأَحَلُّواْ قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ 〈۲۸ : ابراهيم〉

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا۔

(۲۱) وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا 〈۳۴ : ابراهيم〉

اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے۔

(۲۲) وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا 〈۱۸ : النحل〉

اور اللہ تعالی کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لا سکتے۔

(۲۳) وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ 〈۵۳ : النحل〉

اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔

(۲۴) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ 〈۷۲ : النحل〉

کیا پھر بھی بے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالی کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے؟

(۲۵) وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ 〈۱۱۲ : النحل〉

اور اللہ تعالی ایک بستی والوں کی حالت عجیبہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ امن و اطمینان میں تھے انکے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے ہر طرف سے انکے پاس پہنچا کرتی تھیں سو انھوں نے خدا کی نعمتوں کی بے قدری کی، اس پر اللہ تعالی نے انکوان حرکات کے سبب قحط اور خوف کا مزہ چکھایا

(۲۶) شَاكِراً لِّأَنْعُمِهِ 〈۱۲۱ : النحل〉 (حضرت ابراہیم) اللہ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے۔

(۲۷) وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ 〈۸۳ : بنی اسرئيل〉

اور آدمی کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے۔

(۲۸) أَفَبِنِعْمَةِ اللّهِ يَجْحَدُونَ 〈۷۱ : النحل〉 کیا پھر بھی خدائے تعالی کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

(۲۹) كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ 〈۸۱ : النحل〉

اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح نعمتیں پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار رہو۔

(۳۰) أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ ‹۵۸ : مریم›

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے منجملہ (دیگر) انبیاء کے آدم کی نسل سے۔

(۳۱) قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيراً لِّلْمُجْرِمِينَ ‹۱۷ : قصص›

موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار چونکہ آپ نے مجھ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں سو کبھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

(۳۲) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ‹۷۲ : النحل›

(اسی باب میں سلسلہ نمبر ۲۵ دیکھئے)

(۳۳) أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۔ ‹۲۰ : لقمٰن› کیا تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں اور اس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی پوری کر رکھی ہیں۔

(۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً وَجُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا ‹۹ : الاحزاب› اے ایمان والو! اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو، جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی۔

(۳۵) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ‹۳ : فاطر›

اے لوگو! تم پر جو اللہ کے احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔

(۳۶) وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ‹۵۷ : صفت›

اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔

(۳۷) وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيباً إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ ۔ ‹۸ : زمر›

اور (مشرک) آدمی کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کیلئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے۔

(۳۸) فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ ‹۴۹:الزمر›

پھر جس وقت (اس مشرک) آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے

(۳۹) وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ ‹۵۱:السجدة›

(اسی باب میں سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۴۰) وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ـ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ ‹۱۳:الزخرف›

اور جس نے تمام اقسام بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہوتا کہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو پھر جب اس پر بیٹھ چکو تو اپنے رب کی نعمت کو دل سے یاد کرو۔

(۴۱) إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلاً لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ‹۵۹:الزخرف›

عیسیٰ تو محض ایک ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھا اور انکو بنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۴۲) قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ ‹۱۵:الاحقاف› کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(۴۳) وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۲:الفتح›

اور آپ (حضرت محمدؐ) پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے رستہ پر لے چلے۔

(۴۴) أُوْلَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ـ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ‹۸ :الحجرات›

ایسے لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے راہ راست پر ہیں۔

(۴۵) فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ‹۲۹:طور›

تو آپ سمجھاتے رہئے کیونکہ آپ بفضلہٖ تعالی نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(۴۶) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ‹۱۷:طور›

متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہونگے

(۴۷) إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِباً إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ـ نِعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ‹۳۵: القمر›

ہم نے ان پر (قوم لوط) پتھروں کا مینہ برسایا بجز متعلقین لوط کے ان کو اخیر شب میں بچالیا اپنی جانب سے فضل کر کے۔

(۴۸) فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَان ‹۱۳: الرحمن›

تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (سورۂ رحمان از شروع تا آخر ملاحظہ فرمائیں)

(۴۹) مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ‹۲: القلم› آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں

(۵۰) لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاء وَهُوَ مَذْمُومٌ ‹۴۹: القلم›

اگر خداوندی احسان انکی دست گیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحالی کے ساتھ ڈالے جاتے (حضرت یونسؑ پر خدا تعالی کی نعمتیں)

(۵۱) وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماً وَمُلْكاً كَبِيراً ‹۲۰: الدهر›

اور اے مخاطب اگر تو اس جگہ کو دیکھے تو تجھ کو بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔

(۵۲) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ‹۱۳: الانفطار› نیک لوگ بے شک آسائش میں ہوں گے۔

(۵۳) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ‹۲۲: المطففين› نیک لوگ بے شک آسائش میں ہوں گے۔

(۵۴) فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ‹۱۵: الفجر›

سو آدمی کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے یعنی اس کو اکرام وانعام دیتا ہے تو وہ (بطورِ فخر) کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔

(۵۵) وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَى ـ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ‹۲۰: الیل›

اور بجز اپنے عالی شان پروردگار کی رضا جوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔

(۵۶) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ‹۹: الضحیٰ›

اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے (یعنی زبان سے قولی شکر بھی کیجئے)

(۵۷) ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ‹۸: التكاثر›

پھر اس روز تم سب سے نعمتوں کی پوچھ ہوگی۔

نصرتِ اِلٰہی

(۱) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِيْن﴿۴ : الفاتحه﴾

ہم آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخوستِ اعانت کرتے ہیں۔

(۲) أُولَـئِكَ الَّـذِيْـنَ اشْتَـرَوُاْ الْـحَيَـاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنصَرُون ﴿۸۶: البقرة﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ انھوں نے دنیوی زندگی کو لے لیا ہے آخرت کے عوض میں، سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاوے گی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

(۳) أَلَـمْ تَـعْـلَـمْ أَنَّ اللّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷ البقرة﴾ کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالی ایسے ہیں کہ خاص انہی کی سلطنت آسمانوں اور زمین کی ہے اور تمہارا حق تعالی کے سوا کوئی یار و مددگار بھی نہیں۔

(۴) وَلَـئِـنِ اتَّبَـعْـتَ أَهْوَاءَ هُم بَعْدَ الَّذِيْ جَاءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰: البـقرة﴾ اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا یار نکلے نہ مددگار۔

(۵) أَمْ حَسِبْتُـمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْاْ مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالـضَّـرَّاءُ وَزُلْـزِلُـواْ حَتَّـى يَـقُـولَ الـرَّسُـولُ وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللّهِ قَرِيْب﴿۲۱۴البقرة﴾

کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ جنت میں (بے مشقت) جاداخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان (مسلمان) لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہوگزرے ہیں ان پر (مخالفین کے سبب) ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور (مصائب سے) ان کو یہاں تک جنبش ہوئی کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے بول اٹھے کہ اللہ تعالی کی امداد کب ہوگی یاد رکھو بے شک اللہ تعالی کی امداد نزدیک ہے۔

(۶) وَاللّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاء ﴿۱۳: آل عمران﴾

(جنگ بدر میں اللہ کی نصرت) اور اللہ تعالیٰ اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں۔

(۷) أُولَـئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِيْ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِيْنَ ‹۲۲ آل: عمران› یہ (کافر) وہ لوگ ہیں کہ ان کے سب اعمال (صالحہ) غارت ہوگئے دنیا میں اور آخرت میں اوران کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸) وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ‹۱۲۳ : آل عمران› اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالی نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے سواللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو۔

(۹) وَمَا النَّصْرُ إِلاَّ مِنْ عِندِ اللّهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ‹۱۲۶: آل عمران›

اورنصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو کہ زبردست ہیں حکیم ہیں۔

(۱۰) بَلِ اللّهُ مَوْلاَكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ‹۱۵۰: آل عمران›

بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۱۱) إِن يَـنـصُـرُكُمُ اللّهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِيْ يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ ‹۱۶۰ :ال عمران›

اگر حق تعالی تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے۔

(۱۲)وَمَن يَلْعَنِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيْرًا‹۵۲ : النساء›

اورخدا تعالی جس کو ملعون بنادے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۱۳) وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ أَنصَار‹۷۲: المائده› اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۴) وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ‹۳۴ : الانعام› اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے، سوانھوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اوران کو ایذائیں پہنچائی گئیں۔

(۱۵) قُلْ مَن يُنَجِّيْكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهُ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً ‹۶۳ : الانعام›

آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کرکے اور چپکے چپکے۔

(۱۶) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اسْتَعِيْنُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ ‹۱۵۳: البقرة›

اے ایمان والوصبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو۔

(۱۷) قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا ‹۱۲۸ : الاعراف›
موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا سہارا رکھو اور مستقل رہو۔

(۱۸) إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُرْدِفِينَ ‹۹ : الانفال›
(اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا۔

(۱۹) وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللّٰهِ ‹۱۰ : الانفال› (اسی باب کے سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۲۰) وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون ‹۲۶ : الانفال›
اور (اللہ نے) تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ شکر کرو، (نصرت اس طرح کی کہ مدینے میں رہنے کو جگہ دی)

(۲۱) فَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَوْلاَكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ‹۴۰ : الانفال›
پس یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔

(۲۲) هُوَ الَّذِيَ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ‹۶۲ : الانفال›
وہ (اللہ) وہی ہے جس نے آپ کو اپنی (غیبی) امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی۔

(۲۳) قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ‹۱۴ : التوبة› ان سے لڑو اللہ تعالیٰ ان کو تمہارے ہاتھوں سزا دیگا، اور ان کو ذلیل کریگا اور تم کو ان پر غالب کرے گا اور بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا۔

(۲۴) لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ‹۲۵ : التوبة›
تم کو خدائے تعالیٰ نے (لڑائی کے) بہت موقعوں میں (کفار پر) غلبہ دیا اور حنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا، پھر وہ کثرت تمہارے لئے کچھ کار آمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

(۲۵) إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ‹۴۰ : التوبة›
اگر تم ان کی (رسول اللہؐ) مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جبکہ آپکو

کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا، جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے۔

(۲۶) وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ‹۷۴ : التوبة›

اوران کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ہے۔

(۲۷) وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّٰهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ‹۱۱٦ : التوبة›

اور خدا کے سوا کوئی تمہارا رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۲۸) وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ‹۱۸ : يوسف› اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔

(۲۹) حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا ‹۱۱۰: يوسف›

یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی، ان کو ہماری مدد پہنچی۔

(۳۰) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ‹۳۷: الرعد›

(اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۳۱) ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ‹٦: بنى اسرائيل›

پھر ان پر تمہارا غلبہ کر دیں گے اور مال اور بیٹوں سے ہم تمہاری مدد کریں گے، اور ہم تمہاری جماعت کو بڑھا دیں گے۔

(۳۲) ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ‹۷۵ : بنى اسرائيل›

پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۳۳) وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ‹۸۰ : بنى اسرائيل›

اور آپ دعا کیجئے کہ اے رب مجھکو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھکو خوبی کے ساتھ لے جائیو اور مجھکو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجئیو جسکے ساتھ نصرت ہو۔

(۳۴) فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ‹۱۱ : الكهف›

سو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال تک (نیند کا پردہ) ڈال دیا۔

(۳۵) هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ‹۴۴ : الكهف› ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے

(۳٦) وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ‹۷۷ : الانبياء›

اور ہم نے ایسے لوگوں سے ان (نوح) کا بدلہ لیا جنھوں نے ہمارے حکموں کو جھوٹا بتلایا تھا۔

(۳۷) مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ‹۱۵: الحج›

جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ اللہ تعالی ان کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر (اس کے ذریعہ سے آسمان پر پہنچ کر اگر ہو سکے تو اس وحی کو) موقوف کرا دے تو پھر غور کرنا چاہئے کہ آیا اس کی تدبیر اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کر سکتی ہے۔

(۳۸) وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ‹۳۹: الحج›

اور بلاشبہ اللہ تعالی اس کی مدد کرے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۳۹) وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ‹۴۰: الحج›

اور بے شک اللہ تعالی اس کی مدد کرے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۴۰) وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ۔أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ‹۱۳۳: الشعراء›

اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے امداد کی جن کو تم جانتے ہو، یعنی مویشی اور بیٹوں اور باغوں اور چشموں سے تمہاری امداد کی۔

(۴۱) فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ‹۸۱: القصص›

پھر ہم نے اس قارون کو اور اس کے محل سرائے کو زمین میں دھنسا دیا سو کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کو اللہ کے عذاب سے بچا لیتی اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا۔

(۴۲) وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۔بِنَصْرِ اللَّهِ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ ‹۵: الروم›

اور اس روز مسلمان اللہ تعالی کی اس امداد پر خوش ہونگے وہ جس کو چاہے غالب کر دیتا ہے۔

(۴۳) وَكَانَ حَقّاً عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ‹۴۷: الروم› اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا

(۴۴) وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ‹۱۱۶: الصفت›

اور ہم نے ان سب کی (فرعون کے مقابلہ میں) مدد کی سو یہی غالب آئے۔

(۴۵) وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۔إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ‹۱۷۱: الصفت›

اور ہمارے خاص بندوں یعنی پیغمبروں کیلئے ہمارا قول پہلے ہی سے مقرر ہو چکا ہے کہ بیشک

وہی غالب کیئے جائیں گے۔

(۴۶) فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿۳۷: فاطر﴾

سومزہ چکھو کہ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۴۷) وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۵۴: الزمر﴾

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو قبل اس کے کہ تم پر عذاب واقع ہونے لگے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جاوے۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿۷: محمد﴾

اے ایمان والو اگر اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(۴۹) وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْراً عَزِيزاً ﴿۳: الفتح﴾

اور اللہ آپکو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہو

(۵۰) نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ﴿۱۳: الصف﴾ اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتحیابی۔

(۵۱) وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَاراً ﴿۱۲: نوح﴾

اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ لگادے گا اور تمہارے لئے نہریں بہادے گا۔

(۵۲) يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۔فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿۹: الطارق﴾ جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۵۳) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿۳: النصر﴾ جب خدا کی مدد اور فتح آپہنچے۔

احسانات اِلٰہی

﴿۱﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ﴿۶۴: آل عمران﴾

حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور انکو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۲) كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ﴿۹۴ : النساء﴾
پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا سو غور کرو۔

(۳) وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا ﴿۵۳ : الانعام﴾
اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تا کہ لوگ کہا کریں کہ کیا یہ لوگ ہیں کہ ہم سب میں سے ان پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے۔

(۴) إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّن السَّمَاءِ مَاءً ﴿۱۱ : الانفال﴾
(اس وقت کو یاد کرو) جب کہ اللہ تعالیٰ تم پر اونگھ کو طاری کر رہا تھا اپنی طرف سے چین دینے کیلئے اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا، (صحابہؓ پر اللہ کے احسانات)

(۵) قال انا یوسف وھذآ اخی قدمن اللہ علینا۔﴿۹ : یوسف﴾ انہوں نے فرمایا میں یوسف ہوں اور یہ (بنیامین) میرا بھائی ہے، ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان کیا۔

(۶) قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ﴿۱۱ : ابراھیم﴾ ان کے رسولوں نے کہا کہ ہم بھی تمہارے جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۷) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿۳۷ : طٰہ﴾
اور ہم تو ایک دفعہ اور بھی تم پر احسان کر چکے ہیں، (حضرت موسیٰؑ پر احسان خداوندی)

(۸) وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿۵ : قصص﴾
اور ہم کو یہ منظور تھا کہ جن لوگوں کا زور زمین (مصر) میں گھٹایا جارہا تھا ہم ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنادیں اور ان کو مالک بنائیں (بنی اسرئیل پر اللہ تعالیٰ کے احسانات)

(۹) لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ﴿۸۲ : قصص﴾
اگر ہم پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتا۔

(۱۰) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۱۱۴: الصفت﴾
اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کیا

(۱۱) يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ

لِلْـاِيْمَـانِ إِن كُنتُمْ صَـادِقِيْنَ ‹۱۷: الحجرات› یہ لوگ اپنے اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی۔ بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۱۲) فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ‹۲۷: الطور›

سو خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچالیا۔

(۱۳) إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ‹۲۸: الطور›

ہم اس سے پہلے یعنی دنیا میں اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

فضل خداوندی

(۱) فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ ‹۶۴: البقرة›

سو اگر تم لوگوں پر خدا تعالی کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو ضرور تم ہلاک وتباہ ہوجاتے۔

(۲) بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ بَغْياً أَن يُنَزِّلُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ‹۹۰: البقرة›

وہ حالت بہت ہی بری ہے جسکو اختیار کر کے وہ اپنی جانوں کو چھڑانا چاہتے ہیں اور وہ حالت یہ ہیکہ کفر کرتے ہیں ایسی چیز کا جو حق تعالی نے نازل فرمائی محض اسی ضد پر کہ اللہ تعالی اپنے فضل سے جس بندہ پر چاہے نازل فرمائے سو وہ لوگ غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے۔

(۳) وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ‹۷۴: عمران› اور اللہ تعالی بڑے فضل کرنے والے ہیں۔

(۴) قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ‹۷۳: عمران›

آپ کہہ دیجئے کہ بیشک فضل تو خدا کے قبضے میں ہے وہ جسے چاہیں عطا فرمادیں اور اللہ تعالی بڑی وسعت والے ہیں اور خوب جاننے والے ہیں۔

(۵) فَرِحِيْنَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ ‹۱۷۰: عمران›

وہ (شہداء) خوش ہیں اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالی نے اپنے فضل سے عطا فرمائی۔

(۶) يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ‹۱۷۱: عمران›

وہ (شہداء) خوش ہوتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل کی وجہ سے۔

(۷) وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۵: البقرة﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑا فضل والا ہے۔

(۸) وَلَا تَتَمَنَّوْاْ مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ﴿۳۲: النساء﴾

اور تم کسی ایسے امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے۔

(۹) الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ﴿۳۴: النساء﴾

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے۔

(۱۰) أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ ﴿۵۴: النساء﴾ یا دوسرے آدمیوں کی ان چیزوں پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے۔

(۱۱) ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ﴿۷۰ : النساء﴾ یہ فضل ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے۔

(۱۲) وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ الله لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً عَظِيماً ﴿۷۳ : النساء﴾

اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جاتا ہے تو ایسے طور پر کہ گویا تم میں اور اس میں کچھ تعلق ہی نہیں کہتا ہے ہائے کیا خوب ہوتا کہ میں بھی ان لوگوں کا شریک حال ہوتا تو مجھ کو بھی بڑی کامیابی ہوتی۔

(۱۳) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۳: النساء﴾

اور اگر تم پر خدا تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے

(۱۴) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّآئِفَةٌ مُّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ ﴿۱۱۳: النساء﴾

اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کر لیا تھا۔

(۱۵) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ﴿۷۳: النساء﴾

پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے۔

(۱۶) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ﴿۱۷۶: النساء﴾ سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اسکو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرینگے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک انکو سیدھا راستہ بتا دیں گے۔

(۱۷) أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً ﴿۲ : المائدة﴾

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ (حرم میں) قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جنکے گلے میں پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۱۸) ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاء ﴿۵۴:المائدة﴾

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسکو چاہیں عطا فرمائیں

(۱۹) وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاء ﴿۲۸ : التوبة﴾ اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو (خدا پر توکل رکھو) خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا محتاج نہ رکھے گا۔

(۲۰) وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوْاْ مَا آتَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّهُ سَيُؤْتِينَا اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّهِ رَاغِبُون ﴿۵۹ : التوبة﴾ اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ کہ ان کو اللہ نے اور اسکے رسول نے دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسول دینگے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

(۲۱) وَمَا نَقَمُواْ إِلاَّ أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ مِن فَضْلِهِ ﴿۷۴ : التوبة﴾

اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے رزق خداوندی سے مالدار کر دیا۔

(۲۲) قُلْ بِفَضْلِ اللّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُواْ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُون﴿۵۸ : يونس﴾

آپ کہد یجئے کہ پس لوگوں کو خدا کے اس انعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیں وہ اس سے بدرجہا بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔

(۲۳) إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ ﴿۲۴۳:البقرة﴾

واقعی لوگوں پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے، لیکن اکثر ان میں سے بے قدرے ہیں۔

(۲۴) وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلاَ رَآدَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ﴿۱۰۷: يونس﴾

اور اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچادے تو بجز اس کے اور کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں ہے۔

(۲۵) ذَلِكَ مِن فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ ﴿۳۸ : يوسف﴾

ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالی کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۲۶) وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ‹۱۲: فاطر›

اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہیکہ وہ پانی چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں اور تا کہ تم روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

(۲۷) إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ‹۸۷: بنی اسرائیل› بیشک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

(۲۸) إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ‹۳۲ : النور›

اگر وہ لوگ مفلس ہوں گے تو اللہ تعالی انکو اپنے فضل سے غنی کردیگا اور اللہ تعالی وسعت والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۲۹) لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ‹۳۸: النور› انجام یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت ہی اچھا بدلہ دے گا وران کو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا۔

(۳۰) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ‹۲۰: النور› اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا کرم و فضل ہے اور یہ کہ اللہ تعالی بڑا شفیق بڑا رحیم ہے تو تم بھی نہ بچتے۔

(۳۱) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ‹۱۰ : النور›

یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا حکمت والا ہے، تو تم بڑی مضرتوں میں پڑ جاتے

(۳۲) قَالَ هَذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ‹۴۰: النمل›

کہنے لگے کہ یہ بھی میرے پروردگار کا ایک فضل ہے تا کہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔

(۳۳) وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ‹۷۳ : النمل›

اور آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل رکھتا ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

(۳۴) لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ‹۳۰: فاطر›

تا کہ انکی اجرتیں پوری پوری دیں اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیں۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا بڑا اقدردان ہے۔

(۳۵) إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ‹۶۱: المومن›

بیشک اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

(۳۶) وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ 〈۲۶: الشوری〉

اوران لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے، جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

(۳۷) فَضْلاً مِّن رَّبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ 〈۵۷: الدخان〉

یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۳۸) فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً 〈۸: الحجرات〉 اللہ تعالیٰ کے فضل اور انعام سے۔

(۳۹) ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ 〈۲۱: الحديد〉

یہ اللہ کا فضل ہے وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۰) لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ 〈۲۹: الحديد〉

(اور یہ دولتیں تم کو اس لئے عنایت کریگا) تا کہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۱) ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ 〈۴: الجمعة〉

یہ خدا کا فضل ہے وہ فضل جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

نورِ الٰہی

(۱) اللّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ〈۲۵۷: البقرة〉

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے (یعنی کفر کی تاریکیوں سے نکال کر اسلام کے نور کی طرف لاتا ہے)

(۲) فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ 〈۱۵۷: الاعراف〉 سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ پوری فلاح

پانیوالے ہیں، (نور سے قرآن مراد ہے)

(۳) يُرِيدُونَ أَن يُطْفِؤُواْ نُورَ اللّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّهُ إِلاَّ أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۳۲ : التوبة﴾

سو جو لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالی بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴) اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونِةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۵ : النور﴾

اللہ تعالی نور دینے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اس کے نور کی حالت عجیبہ ایسی ہے جیسے فرض کرو ایک طاق ہے اور اس میں ایک چراغ ہے اور وہ چراغ ایک قندیل میں ہے اور وہ قندیل طاق میں رکھا ہے اور وہ قندیل ایسا صاف شفاف ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو اور وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون کا درخت ہے جو نہ پورب رخ ہے اور نہ پچھّم رخ ہے، اس کا تیل اس قدر صاف اور سلگنے والا ہے کہ اگر اس کو آگ بھی نہ چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود جل اٹھے گا اور جب آگ بھی لگ گئی تو نور علے نور ہے اور اللہ تعالی اپنے اس نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے، اور اللہ تعالی لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

(۵) وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُوراً فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ﴿۴۰ : النور﴾

اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے اس کو کہیں سے بھی نور نہیں میسر ہوسکتا۔

(۶) وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا ﴿۶۹ : الزمر﴾

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجاوے گی

(۷) يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۸: الحديد﴾

اے ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالی تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دیگا، اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸) هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلَی عَبْدِهِ آیَاتٍ بَیِّنَاتٍ لِیُخْرِجَکُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّورِ ﴿۹: الحدید﴾
وہ ایسا ہےکہ اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر صاف آیتیں بھیجتا ہے تا کہ وہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لادے

(۹) یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَسْعَی نُورُهُم بَیْنَ أَیْدِیْهِمْ وَبِأَیْمَانِهِم بُشْرَاکُمُ الْیَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِیْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِیْنَ فِیْهَا ﴿۱۲: الحدید﴾ جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰) یُرِیْدُونَ لِیُطْفِؤُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُونَ ﴿۸: الصف﴾
یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھادیں حالانکہ اللہ تعالی اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۱) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِیْ أَنزَلْنَا ﴿۸: التغابن﴾ سو تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے (نور سے یہاں قرآن حکیم مراد ہے)

(۱۲) نُورُهُمْ یَسْعَی بَیْنَ أَیْدِیْهِمْ وَبِأَیْمَانِهِمْ یَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ﴿۸: التحریم﴾
ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے، اور ہماری مغفرت فرما دیجئے۔

مشیتِ ایزدی

(ارادۂ الٰہی)

(۱) قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّن لَّنَا مَا هِیَ إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَیْنَا وَإِنَّا إِن شَاء اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (۷۰: البقرة)
کہنے لگے کہ ہماری خاطر اپنے رب سے دریافت کردیجئے کہ ہم سے بیان کردیں کہ اس کے اوصاف کیا کیا ہوں کیوں کہ ہم کو اس بیل میں قدرے اشتباہ ہے اور ہم ضرور انشاء اللہ تعالی (اب کی بار) ٹھیک سمجھ جاوینگے۔

(۲) وَاللَّهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن یَشَاء ﴿۱۰۵: البقرة﴾
حالاں کہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں۔

(۳) یَهْدِیْ مَن یَشَاءُ إِلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲: البقرة﴾

جسکو خدا ہی چاہیں سیدھا طریق بتلا دیتے ہیں۔

(۴) وَلَوْ شَاء اللّهُ لأعْنَتَكُمْ ﴿۲۲۰: البقرة﴾

اور اگر اللہ تعالی چاہتے تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتے۔

(۵) وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاء ﴿۲۵۱: البقرة﴾ اور ان کو (داوٗدؑ) اللہ تعالی نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی، اور بھی جو جو منظور ہوان کو تعلیم فرمایا۔

(۶) وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ﴿۲۵۳ البقرة﴾ اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو جو لوگ ان کے بعد ہوئے باہم قتل وقتال نہ کرتے بعد اس کے کہ ان کے پاس دلائل پہنچ چکے تھے، ولیکن وہ لوگ باہم مختلف ہوئے سو ان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا۔

(۷) فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء ﴿۲۸۴: البقرة﴾

جس کیلئے منظور ہوگا بخش دینگے اور جس کو منظور ہوگا سزا دینگے۔

(۸) هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاء ﴿۲: آل عمران﴾

وہ ایسی ذات ہے کہ تمہاری صورت بناتا ہے ارحام میں جس طرح چاہتا ہے۔

(۹) قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶: آل عمران﴾

آپ یوں کہیئے کہ اے مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہے دے دیتے ہیں، اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست کر دیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں سب بھلائی ہے، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۰) قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۴۷: آل عمران﴾

اللہ تعالی نے (مریمؑ) سے فرمایا کہ ویسے ہی (بلا مرد کے) ہوگا، اللہ تعالی جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں، جب کسی چیز کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا پس وہ چیز ہو جاتی ہے۔

(۱۱) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء ﴿۱۲۹: آل عمران﴾

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں۔

(۱۲) وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۶۶: آل عمران﴾

اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں۔

(۱۳) بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ‹۴۹: النساء›

بلکہ اللہ تعالی جس کو چاہیں مقدس بنا دیں اور ان پر تاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۱۴) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ‹۱۱۶: النساء›

بے شک اللہ تعالی اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اسکے سوا اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دینگے۔

(۱۵) إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ‹۱: المائدة› بے شک اللہ تعالی جو چاہیں حکم کریں۔

(۱۶) يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ‹۱۸: المائدة›

اللہ تعالی جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دینگے۔

(۱۷) يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ‹۴۰: المائدة›

وہ جسکو چاہیں سزا دیں اور جسکو چاہیں معاف کردیں

(۱۸) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ‹۴۸: المائدة›

اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتے لیکن ایسا نہیں کیا تا کہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں۔

(۱۹) ذَٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ‹۵۴: المائدة› یہ ہے اللہ کا فضل جس کو چاہے دیتے ہے۔

(۲۰) بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ‹۶۴: المائدة›

بلکہ اللہ تعالی کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۲۱) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ ‹۳۵: الانعام›

اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو راہ راست پر جمع کر دیتا۔

(۲۲) مَنْ يَشَإِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ‹۳۹: الانعام›

اور اللہ تعالی جس کو چاہیں بے راہ کر دیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگا دیں۔

(۲۳) وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ‹۸۰: الانعام›

اور میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ تعالی کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا لیکن ہاں اگر میرا

پروردگار ہی کوئی امر چاہے

(۲۴) نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاء ﴿۸۴:الانعام﴾ ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں۔

(۲۵) وَلَوْ شَاءَ اللّهُ مَا أَشْرَكُواْ ﴿۱۰۷:الانعام﴾ اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ شرک نہ کرتے۔

(۲۶) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُون ﴿۱۱۲:الانعام﴾ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یہ ایسے کام نہ کر سکتے، سوان لوگوں کو اور جو کچھ یہ افتراپردازی کررہے ہیں اس کو آپ رہنے دیجئے۔

(۲۷) إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ﴿۱۳۳:الانعام﴾ اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھالیوے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کردے، جیسا کہ تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

(۲۸) سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ﴿۱۴۸:الانعام﴾ یہ مشرک یوں کہنے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۲۹) وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ رَبُّنَا﴿۸۹:الاعراف﴾

اور ہم سے ممکن نہیں کہ اس میں یعنی تمہارے مذہب میں پھر آجاویں لیکن ہاں یہ کہ اللہ ہی نے جو ہمارا مالک ہے ہمارے مقدر میں کیا ہو

(۳۰) إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ﴿۱۲۸:الاعراف﴾ یہ زمین اللہ تعالیٰ کی ہے جس کو چاہیں اس کا مالک بنادیں اپنے بندوں میں سے۔

(۳۱) تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاء وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاء ﴿۱۵۵:الاعراف﴾ اوران امتحانات سے جس کو آپ چاہیں گمراہی میں ڈال دیں، اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۳۲) قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً إِلاَّ مَا شَاءَ اللّهُ ﴿۱۸۸:الاعراف﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالےٰ نے چاہا۔

(۳۳) ثُمَّ يَتُوبُ اللّهُ مِن بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاء ﴿۲۷:التوبة﴾

پھر خدا تعالیٰ جس کو چاہیں توبہ نصیب کردیں۔

(۳۴) قُل لَّوْ شَاءَ اللّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَدْرَاكُم بِهِ﴿۱۶:یونس﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اگر خدا تعالیٰ کو منظور ہوتا تو نہ تو میں تم کو یہ کلام پڑھ کر سناتا اور نہ وہ یعنی اللہ تعالیٰ تم کو اس کی اطلاع دیتا۔

(۳۵) وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۲۵ : یونس﴾

اور جسکو چاہتا ہے راہ راست کی توفیق دے دیتا ہے۔

(۳۶) قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ﴿۴۹ : یونس﴾

آپ فرما دیجئے کہ میں اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۳۷) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ﴿۹۹ : یونس﴾

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے۔

(۳۸) يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ﴿۱۰۷ : یونس﴾

اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانیوالا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں مبذول فرمائیں۔

(۳۹) قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳ : ھود﴾

(نوحؑ نے) فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بشرطیکہ اس کو منظور ہو تمہارے سامنے لاوے گا اور تم اس کو عاجز نہ کرسکو گے۔

(۴۰) إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿۱۰۷ : ھود﴾ آپ کا رب جو کچھ چاہے اس کو پورا کرسکتا ہے۔

(۴۱) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ﴿۱۱۸ : ھود﴾ (اسی باب میں سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۴۲) نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ ﴿۵۶ : یوسف﴾ ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔

(۴۳) نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّن نَّشَاءُ ﴿۷۶ : یوسف﴾ ہم جسکو چاہتے ہیں خاص درجوں تک بڑھا دیتے ہیں

(۴۴) فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿۹۹ : یوسف﴾

پھر جب یہ سب کے سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس تعظیماً جگہ دی اور کہا سب مصر میں چلئے خدا کو منظور ہے تو امن چین سے رہیئے۔

(۴۵) فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ﴿۱۱۰ : یوسف﴾ پھر ہم نے جس کو چاہا وہ بچا لیا گیا۔

(۴۶) وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ﴿۱۱ : الرعد﴾ اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت

ڈالنا تجویز کر لیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۴۷) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ‹۲۶ : الرعد›

اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور تنگی کر دیتا ہے۔

(۴۸) قُلْ إِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِئ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ‹۲۷ : الرعد›

آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف سے ہدایت کر دیتے ہیں۔

(۴۹) أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعاً ‹۳۱:الرعد›

کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت دیتا۔

(۵۰) يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ‹۳۹ : الرعد›

خدا تعالیٰ ہی جس حکم کو چاہیں موقوف کر دیتے ہیں اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں۔

(۵۱) وَلَـٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ‹۱۱ : ابراهيم›

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۵۲) إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ‹۱۹ : ابراهيم›

اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور ایک دوسری نئی مخلوق پیدا کر دے۔

(۵۳) وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاء ‹۲۷ : ابراهيم› اور اللہ تعالے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(۵۴) يُنَزِّلُ الْمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لاَ إِلَـٰهَ إِلاَّ أَنَاْ فَاتَّقُونِ ‹۲ : النحل›

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبر دار کر دو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۵) وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْء ‹۳۵ : النحل›

اور مشرک لوگ کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالے کو منظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون حکم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۵۶) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَن يَشَاءُ 〈۹۳: النحل〉

اور اگر اللہ تعالے کو منظور ہوتا تو تم سب کو ہی ایک طریقہ کا بنا دیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کر دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں۔

(۵۷) مَّن كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيْدُ 〈۱۸: بنی اسرائیل〉

جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جسکے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دینگے

(۵۸) إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُم 〈۵۴: بنی اسرائیل〉

اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرمادیں یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینگے۔

(۵۹) وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَداً ـ إِلَّا أَن يَشَاء 〈۲۴: الکهف〉

اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا کیجئے کہ میں اسکو کل کردوں گا، مگر خدا کے چاہنے کو ملادیا کیجئے۔

(۶۰) وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ 〈۳۹: الکهف〉

اور تو جس وقت باغ میں پہنچا تھا تو تو نے یوں نہ کہا کہ جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور بدون خدا کی مدد کے کسی میں کوئی قوت نہیں۔

(۶۱) قَالَ سَتَجِدُنِيْ إِن شَاءَ اللّٰهُ صَابِراً وَلَا أَعْصِيْ لَكَ أَمْراً 〈۶۹: الکهف〉

موسیٰؑ نے فرمایا ان شاء اللہ آپ مجھ کو صابر پاوینگے اور میں کسی بات میں آپ کے خلاف حکم نہ کروں گا۔

(۶۲) فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا 〈۸۲: الکهف〉

سو آپ کے رب نے اپنی مہربانی سے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جاویں۔

(۶۳) ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ 〈۹: الانبياء〉

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا تھا اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

(۶۴) وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى 〈۵: الحج〉

اور ہم ماں کے رحم میں جس نطفہ کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک ٹھیرائے رکھتے ہیں۔

(۶۵) إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿۱۴: الحج﴾ اللہ تعالیٰ جوارادہ کرتا ہے کرگزرتا ہے۔

(۶۶) يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاء ﴿۳۵ :النور﴾

اوراللہ تعالیٰ اپنے اس نورتک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے۔

(۶۷) وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ﴿۴۳ : النور﴾

اوراسی بادل سے یعنی اس کے بڑے بڑے حصوں سے اولے برساتا ہے پھران کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس کو ہٹادیتے ہے۔

(۶۸) تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْراً مِّن ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۔﴿۱۰: الفرقان﴾

وہ ذات بڑی عالیشان ہے کہ اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بھی اچھی چیز دیدے یعنی بہت سے باغات جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں۔

(۶۹) وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِناً ﴿۴۵ :الفرقان﴾

اوراگر وہ چاہتا تو اس (بادل) کوایک حالت پرٹھیرایا ہوارکھتا۔

(۷۰) إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّن السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿۴ :الشعراء﴾

اگرہم چاہیں تو ان پرآسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کردیں پھران کی گردنیں اس نشانی سے پست ہوجائیں۔

(۷۱) فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ﴿۸۷ :النمل﴾

سو جتنے آسمان اورزمین میں ہیں (صور سے) سب گھبراجاویں گے۔ مگر جس کوخدا چاہے۔

(۷۲) إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء ﴿۵۶ : قصص﴾

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کرسکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کردیتا ہے۔

(۷۳) وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ﴿۶۸ : قصص﴾

اورآپ کارب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے۔

(۷۴) يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاء ﴿۲۱ :العنكبوت﴾

جس کو چاہے گا عذاب دیگا اور جس پر چاہے رحمت فرمادیگا۔

(۷۵) يَنصُرُ مَن يَشَاء ﴿۵ : روم﴾ وہ جس کو چاہے غالب کردیتا ہے۔

(۷۶) فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ‹۴۸ :الروم›

پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے پہنچا دیتا ہے تو بس وہ خوشیاں کرنے لگتے ہیں۔

(۷۷) يَخْلُقُ مَا يَشَاء ‹۵۴: الروم› وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

(۷۸) وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا ‹۱۳ :السجدة›

اوراگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا راستہ عطا فرماتے۔

(۷۹) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ‹۲۴ :الاحزاب›

اورمنافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے۔

(۸۰) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ‹۳۶:السباء›

کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار جسکو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے۔

(۸۱) فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاء ‹۸: فاطر› سو اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۸۲) إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ‹۱۶ : فاطر›

اگر وہ چاہے تم کو فنا کردے اور ایک نئی مخلوق پیدا کردے۔

(۸۳) وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ‹۶۶ :يٰس›

اوراگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کردیتے پھر یہ راستہ کی طرف دوڑتے پھرتے سو ان کو کہاں نظر آتا۔

(۸۴) لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَداً لَّاصْطَفَى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَانَهُ ‹۴:الزمر›

اگر اللہ تعالی کسی کو اولاد بنانے کا ارادہ کرتا تو ضرور اپنی مخلوق سے جس کو چاہتا منتخب فرماتا، وہ پاک ہے ۔

(۸۵) ذَلِكَ هُدَى اللّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ‹۸۸:الانعام›

یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے۔

(۸۶) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاء اللَّهُ ‹۶۸:الزمر›

اور صور میں پھونک ماری جائیگی، سو تمام آسماں اور زمین والوں کے ہوش اُڑ جائیں گے مگر جسکو خدا چاہے۔

(۸۷) يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ‹۱۵:المؤمن›

وہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تا کہ قیامت کے دن سے ڈرائے ۔

(۸۸) قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿۱۴ : حم السجدة﴾

انہوں نے جواب دیا اگر ہمارے پروردگار کو منظور ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا سو ہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دیکر بھیجے گئے ہو۔

(۸۹) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ﴿۸ : الشوری﴾

اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

(۹۰) يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ﴿۱۲: الشوری﴾

جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔

(۹۱) اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ ﴿۱۳ : الشوری﴾ اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے۔

(۹۲) اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ﴿۱۹: الشوری﴾

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔

(۹۳) فَإِن يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ ﴿۲۴ : الشوری﴾ سو خدا اگر چاہے تو آپکے دل پر بند لگا دے

(۹۴) وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ﴿۲۷ : الشوری﴾

اور اگر اللہ تعالی اپنے سب بندوں کیلئے روزی فراخ کر دیتا تو وہ دنیا میں شرارت کرنے لگتے لیکن جتنا رزق چاہتا ہے انداز سے اتارتا ہے۔

(۹۵) إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ﴿۳۳: الشوری﴾ اگر وہ چاہے ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ (بحری جہاز) سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاویں۔

(۹۶) يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثاً وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ـ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَاناً وَإِنَاثاً وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيماً ﴿۴۹ : الشوری﴾

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی بیٹیاں بھی اور جس کو چاہتا ہے بے اولا د رکھتا ہے۔

(۹۷) وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُم ﴿۲۰ : الزخرف﴾

اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔

(۹۸) وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ ﴿۴ : محمد﴾ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا۔

(۹۹) وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ﴿۳۰: محمد﴾

اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتا دیتے۔ سو آپ ان کے حلیئے سے پہچان لیتے۔

(۱۰۰) ليدخل الله فى رحمته من يشاء۔﴿۲۵ : الحديد﴾

تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر دے۔

(۱۰۱) وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ﴿۲۹ : الحديد﴾

اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے دے۔

(۱۰۲) كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ﴿۳۱: مدثر﴾

اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۰۳) وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلاً ﴿۲۸ : الدهر﴾ اور جب ہم چاہیں انہی جیسے لوگ انکی جگہ بدل دیں۔

(۱۰۴) يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ﴿۳۱: الدهر﴾ وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے

(۱۰۵) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَـذَا مَثَلاً يُضِلُّ بِهِ كَثِيراً وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً ﴿۲۶ : البقرة﴾ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے۔

(۱۰۶) وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءاً فَلاَ مَرَدَّ لَهُ ﴿۱۱: الرعد﴾

اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت ڈالنا تجویز کر لیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۱۰۷) إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲: يس﴾ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے۔

(۱۰۸) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ﴿۲۰ : البقرة﴾

اور اگر اللہ تعالیٰ ارادہ کرتے تو ان کے گوش وچشم سب سلب کر لیتے۔

(۱۰۹) وَإِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۱۱۷ : البقرة﴾ اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو بس اس کام کی نسبت فرما دیتے ہیں کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

(۱۱۰) إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۳۵ : مريم﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۱۱) فَإِذَا قَضَى أَمْراً ﴿۶۸ : مؤمن﴾ (ترجمہ گزر چکا)

کلامِ الٰہی

(۱) أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۵ :البقرة﴾ (اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آوینگے حالاں کہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کا کچھ کر ڈالتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد اور وہ جانتے تھے۔

(۲) وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ﴿۱۱۸:البقرة﴾ اور بعضے جاہل یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے کیوں کلام نہیں فرماتے یا ہمارے پاس کوئی اور ہی دلیل آجاوے۔

(۳) وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿۱۷۴:البقرة﴾
اور اللہ تعالیٰ ان سے قیامت میں کلام نہیں فرمائیں گے۔

(۴) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ﴿۲۵۳:البقرة﴾
یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت دی ہے مثلاً بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے بہت درجوں پر سرفراز کیا۔

(۵) أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ ﴿۳۹:آل عمران﴾
کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحیٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنیوالے ہوں گے۔

(۶) إِذْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﴿۴۵:آل عمران﴾
جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالے تم کو ایک کلمہ کی جو منجاب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا بشارت دیتے ہیں۔

(۷) وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ ﴿۷۷: آل عمران﴾ اور نہ خدا تعالیٰ ان سے کلام فرمائیں گے۔

(۸) وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيماً ﴿۱۶۴:النساء﴾ اور موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر کلام فرمایا

(۹) إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ﴿۱۷۱:النساء﴾
مسیح عیسیٰ بن مریم تو اللہ کے رسول ہیں اور اس کا ایک کلمہ ہیں۔

(۱۰) وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ‹۳۴ :الانعام› اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔

(۱۱) وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لَّا مُبَدِّلِ لِكَلِمَاتِهِ ‹۱۱۵ :الانعام› اور آپ کے رب کا کلام واقعیت اور اعتدال کے اعتبار سے کامل ہے، اس کے کلام کا کوئی بدلنے والا نہیں۔

(۱۲) وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِىٓ إِسْرَائِيْلَ بِمَا صَبَرُواْ ‹۱۳۷ الاعراف›

اور آپ کے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کی وجہ سے پورا ہو گیا۔

(۱۳) وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ‹۱۴۳ :الاعراف› اور جب موسیٰ ہمارے وقت موعود پر آئے اور ان کے رب نے ان سے (بہت ہی لطف وعنایت کی) باتیں کیں۔

(۱۴) قَالَ يَا مُوسَى إِنِّىْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالاَتِىْ وَبِكَلاَمِىْ ‹۱۴۴:الاعراف›

ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ میں نے پیغمبری اور اپنی ہم کلامی سے اور لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے۔

(۱۵) فَآمِنُواْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِىِّ الْأُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ ‹۱۵۸:الاعراف›

سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۶) وَيُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُحِقَّ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ ‹۷ :الانفال›

اور اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور ان کافروں کی بنیاد کو قطع کردے۔

(۱۷) وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلاَمَ اللّٰهِ ‹۶ :التوبة›

اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الٰہی سن لے۔ پھر اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۸) وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ‹۴۰ :التوبة› اور اللہ ہی کا بول بالا رہا۔

(۱۹) كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُواْ أَنَّهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ ‹۳۳ : یونس›

اسی طرح آپکے رب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گے تمام سرکش لوگوں کے حق میں ثابت ہو چکی ہے

(۲۰) لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ‹۶۴: یونس›

اور اللہ کی باتوں میں یعنی وعدوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔

(۲۱) وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ‹۸۲ : یونس›

اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے وعدوں کے موافق ثابت کر دیتا ہے۔

(۲۲) إِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْن ‹۹۶ : یونس›

یقیناً جن لوگوں کے حق میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہ لاوینگے۔

(۲۳) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ‹۱۱۰ : هود›

اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۴) لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ‹۲۷ : الكهف› اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

(۲۵) قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَاداً لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدا ‹۱۰۹ : الكهف› آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جاوے اگر اس سمندر کے مانند ایک دوسرا سمندر اس کی مدد کیلئے ہم لے آویں۔

(۲۶) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَاماً وَأَجَلٌ مُسَمًّى ‹۱۲۹ : طه›

اور اگر آپکے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد متعین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا

(۲۷) قال اخسوا فيها ولا تكلمون۔ ‹۱۰۸ : المؤمنون›

ارشاد ہوگا کہ اسی جہنم میں راندے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو۔

(۲۸) وَلَوْ أَنَّمَا فِيْ الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ‹۲۷ : لقمٰن›

اور جتنے درخت زمین بھر میں ہیں اگر وہ سب قلم بن جاویں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اس میں اور شامل ہو جاویں تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔

(۲۹) إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ‹۱۰ : فاطر›

اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہونگے۔

(۳۰) وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ‹۶ : المؤمن›

اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے

(۳۱) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ‹۴۵ : حم السجدة›

اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۲) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ﴿۱۴: الشوری﴾

اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک مدت معین تک ایک بات پہلے قرار نہ پا چکی ہوتی تو دنیا ہی میں ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۳) وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْياً أَوْ مِن وَرَاء حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولاً فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاء ﴿۵۱: الشوری﴾ اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام فرماوے مگر (تین طریق سے) یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے۔

(۳۴) يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ﴿۱۵: الفتح﴾

وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل ڈالیں

(۳۵) وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿۱۲: التحریم﴾

اور انہوں (حضرت مریم) نے اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھیں۔

مغفرتِ الٰہی

(۱) أُولَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵: البقرة﴾

یہ ایسے لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب، سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں؟

(۲) فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ﴿۲۸۴: البقرة﴾

پھر جس کیلئے منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے۔

(۳) وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵: البقرة﴾

اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۴) قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ﴿۳۱: آل عمران﴾

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالی سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالی تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔

(۵) یَغْفِرُ لِمَن یَشَاء ‹۱۲۹ : آل عمران› وہ جس کو چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔

(۶) أُوْلَـئِكَ جَزَآؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ‹۱۳۶ : آل عمران›

ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے۔

(۷) وَسَارِعُواْ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ‹۱۳۳ آل : عمران›

اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے رب کی جانب سے ہے۔

(۸) وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ‹۱۵۷: آل عمران›

اور اگر تم لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو بالضرور اللہ کے پاس کی مغفرت اور رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

(۹) إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ ‹۴۸ : النساء› (باب شرک سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۱۰) دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيما ‹۹۶ : النساء›

یعنی بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالی بڑے مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱) إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ ‹۱۱۶ : النساء› (باب شرک سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً ‹۱۳۷: النساء›

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے انکو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا راستہ دکھائے گا۔

(۱۳) لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً ‹۱۶۸ : النساء› (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۱۴) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاء ‹۱۸ : المائدة› (اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۱۵) إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۱۱۸: المائدة›

اگر آپ ان کو سزا دینگے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو معاف کر دیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۶) قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا ‹۲۳: الاعراف›
(باب رحمت الٰہی سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۱۷) قَالُواْ لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ‹۱۴۹: الاعراف›
تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارے گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے۔

(۱۸) وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ‹۱۶۱: الاعراف›
اور جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے۔

(۱۹) لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ‹۴: الانفال›
ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

(۲۰) إِلاَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُوْلَـئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ‹۱۱: ھود›
مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے ایسے لوگوں کیلئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے

(۲۱) وَإِلاَّ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي‹۴۷: ھود›(باب رحمت الٰہی سلسلہ ۳۱ دیکھئے)

(۲۲) قَالَ لاَ تَثْرَيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّهُ لَكُمْ ‹۹۲: یوسف›
یوسفؑ نے فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں اللہ تعالی تمہارا قصور معاف کرے۔

(۲۳) وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ‹۶: الرعد› اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب لوگوں کی خطائیں باوجود ان کی بے جا حرکتوں کے معاف کردیتا ہے۔

(۲۴) يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ ‹۱۰: ابراھیم›
وہ تم کو بلا رہا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کردے

(۲۵) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ ‹۵۰: الحج›
(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۰۳ دیکھئے)

(۲۶) إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۵۱: الشعراء›
ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو معاف کردے اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں

(۲۷) فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ‹۱۱: یس›
سو آپ اس (خاشع اور متقی) کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوش خبری سنائیے۔

(۲۸) أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً ﴿۳۵ : الاحزاب﴾
ان سب کیلئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۲۹) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ﴿۴: السبا﴾
(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۴ دیکھئے)

(۳۰) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ ﴿۷ : فاطر﴾
(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۷ دیکھئے)

(۳۱) إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعاً ﴿۵۳ : الزمر﴾
بالیقین خدائے تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرما دیگا

(۳۲) غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ ﴿۳ : المؤمن﴾ (باب صفات الٰہی سلسلہ ۱۱۸ دیکھئے)

(۳۳) وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم ﴿۳۱ : الاحقاف﴾ (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۰۱ دیکھئے)

(۳۴) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاء ﴿۱۴ : الفتح﴾ (اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۳۵) وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ﴿۲۰ : الحدید﴾
اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔

(۳۶) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ﴿۲۱ : الحدید﴾ تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو۔

(۳۷) وَيَجْعَل لَّكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۸: الحدید﴾
اورتم کو ایسا نور عنایت کریگا کہ تم اسکو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اورتم کو بخش دیگا اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۳۸) يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ﴿۴ : نوح﴾
تو وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اورتم کو وقت مقررہ تک مہلت دے گا۔

رحمتِ عالم ﷺ

(۱) وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ﴿۱۰۱ : البقرۃ﴾ اور جب ان کے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جو تصدیق بھی کررہے ہیں اس کتاب کی جوان لوگوں کے پاس ہے، یعنی تورات کی، ان اہل کتاب میں کے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

(۲) أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْأَلُواْ رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِن قَبْلُ ‹۱۰۸: البقرة›
کیاتم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے (بیجا بیجا) درخواستیں کرو جیسا کہ اس کے قبل حضرت موسیٰؑ سے بھی ایسی ایسی درخواستیں کی جا چکی ہیں۔

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقُولُواْ رَاعِنَا وَقُولُواْ انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۱۰۴: البقرة› اے ایمان والوتم لفظ راعنا مت کہا کرواور انظرنا کہہ دیا کرواور اس کو اچھی طرح سن لیجئے اوران کافروں کوتو دردناک سزا ہوگی۔

(۴) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ‹۱۱۹: البقرة›
ہم نے آپ کوایک سچا دین دے کر بھیجا ہے کہ خوشخبری سناتے رہیے اور ڈراتے رہیئے اور آپ سے دوزخ میں جانے والوں کی باز پرس نہیں ہوگی۔

(۵) وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ‹۱۲۰: البقرة›
اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نصاری جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں۔

(۶) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ‹۱۲۹: البقرة›
اے ہمارے پروردگار! اوراس جماعت کے اندرانہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جوان لوگوں کوآپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اوران کوآسمانی کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اوران کو پاک کردیں۔ (حضرت ابراہیمؑ واسماعیلؑ کا رسولؐ کی بعثت کیلئے دعا کرنا)

(۷) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِّتَكُونُواْ شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً ‹۱۴۳: البقرة› اورہم نے تم کوایسی ہی ایک جماعت بنادی ہے جو ہر پہلو سے اعتدال پر ہے تاکہ تم مخالف لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہواورتمہارے لئے رسول ﷺ گواہ ہوں۔

(۸) قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ‹۱۴۴: البقرة› ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔اس لئے ہم آپ کواسی قبلہ کی طرف متوجہ کردینگے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے، پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف کیا کیجئے۔

(۹) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَ هُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذاً لَّمِنَ الظَّالِمِيْن〈۱۴۵: البقرة〉

اور اگر تم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آ ؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا حکم آ چکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

(۱۰) الَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاء هُمْ 〈۱۴۶ : البقرة〉

جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات وانجیل دی ہے، وہ لوگ ان کو یعنی رسول اللہ ﷺ کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

(۱۱) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَام〈۱۵۰: البقرة〉

اور جس جگہ سے بھی آپ باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے۔

(۱۲) كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُولاً مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ〈۱۵۱ : البقرة〉

جس طرح تم لوگوں میں ہم نے ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو ہماری آیات واحکام پڑھ پڑھ کر تم کو سناتے ہیں اور تمہاری صفائی کرتے رہتے ہیں اور تم کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور تم کو ایسی باتیں تعلیم کرتے رہتے ہیں جنکی تم کو خبر بھی نہ تھی۔

(۱۳) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ 〈۲۵۲ : البقرة〉

یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں

(۱۴) لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ يَهْدِيْ مَن يَشَاءُ 〈۲۷۲ : البقرة〉 ان کافروں کو ہدایت پر لانا کچھ آپ کے ذمہ فرض یا واجب نہیں ولیکن خدا تعالی جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۵) فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ 〈۲۷۹ : البقرة〉

پھر اگر تم اس پر عمل نہ کرو گے تو اشتہار سن لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے۔

(۱۶) آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ 〈۲۸۵ : البقرة〉

اعتقاد رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی۔

(۱۷) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ ‹۳:آل عمران›

اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں۔

(۱۸) هُوَ الَّذِيَ أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ‹۷ : آل عمران›

وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں کتاب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ مشتبہ المراد ہیں۔

(۱۹) فَإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ‹۲۰ : آل عمران›

پھر اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ تم مانو یا نہ مانو میں تو اپنا رخ خاص اللہ کی طرف کر چکا۔

(۲۰) قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ‹۳۱: آل عمران›

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تم سے محبت کرنے لگیں گے، اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔

(۲۱) قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ‹۳۲: آل عمران›

اور آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسولؐ کی پھر اس پر بھی اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۲) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُون أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُون ‹۴۴: آل عمران› یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم انکی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس اور ان لوگوں کے پاس آپ نہ تو اس وقت موجود تھے جبکہ وہ قرعہ کے طور پر اپنے اپنے قلموں کو پانی میں ڈالتے تھے کہ ان سب میں کون شخص حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت کرے اور نہ ان کے پاس اس وقت موجود تھے جب کہ باہم اختلاف کر رہے تھے۔

(۲۳) اَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُن مِّن الْمُمْتَرِينَ ‹۶۰ : آل عمران› یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو جیئے۔

(۲۴) إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَـذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ ‹۶۸ : آل عمران›

بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی ﷺ ہیں اور یہ ایمان والے۔

(۲۵) وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَأَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ〈۸۱: آل عمران〉

اور جب اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدّق ہو اسکا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اسکی طرفداری بھی کرنا، فرمایا کہ کیا تم نے اقرار کیا؟ اور اس پر میرا عہد قبول کیا؟ وہ بولے ہم نے اقرار کیا۔ ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۶) وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ〈۱۰۱: آل عمران〉

اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو حالاں کہ تمکو اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھکر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۲۷) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ〈۱۰۸: آل عمران〉

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

(۲۸) وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّءُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ〈۱۲۱: آل عمران〉

اور جب کہ آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مقاتلہ کرنے کیلئے مقامات پر جمع کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔

(۲۹) إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُنزَلِينَ〈۱۲۴: آل عمران〉

جب کہ آپ مسلمانوں سے یوں فرما رہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۳۰) لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذَّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ〈۱۲۸: آل عمران〉

آپ کو کوئی دخل نہیں یہاں تک کہ خدائے تعالیٰ ان پر یا تو متوجہ ہو جاویں یا ان کو کوئی سزا دے دیں کیوں کہ وہ ظلم بھی بڑا کر رہے ہیں۔

(۳۱) وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲: آل عمران﴾
اور خوشی سے کہنا مانو اللہ تعالی کا اور رسولؐ کا امید ہے کہ تم رحم کئے جاؤ گے۔

(۳۲) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ﴿۱۴۴: آل عمران﴾
اور محمدؐ نرے رسولؐ ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں۔

(۳۳) إِذْ تُصْعِدُونَ وَلاَ تَلْوُونَ عَلَى أحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ ﴿۱۵۳: آل عمران﴾
جب تم چڑھے چلے جاتے تھے اور کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے اور رسولؐ تمہارے پیچھے کی جانب سے تمکو پکار رہے تھے

(۳۴) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظّاً غَلِيظَ الْقَلْبِ لاَنفَضُّواْ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ ﴿۱۵۹: آل عمران﴾
پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورہ لیا کرو اور جب کسی کام کا پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔

(۳۵) وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ ﴿۱۶۱: آل عمران﴾ اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے۔

(۳۶) لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ﴿۱۶۴: آل عمران﴾
حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۳۷) الَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِلّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۲: آل عمران﴾ جن لوگوں نے اللہ اور رسولؐ کے کہنے کو قبول کرلیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

(۳۸) وَلاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ ﴿۱۷۶: آل عمران﴾
اور آپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جا پڑتے ہیں یقیناً وہ

لوگ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

(۳۹) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ‹۱۸۴: آل عمران› سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے۔

(۴۰) رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَارِ۔‹۱۹۳: آل عمران›

اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۱) وَمَن يَعْصِ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَاراً خَالِداً فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ‹۱۴:النساء›

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا نہ مانے گا اور بالکل ہی اسکے ضابطوں سے نکل جائیگا اسکو آگ میں داخل کردینگے اس طور سے کہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیگا اور اسکو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۴۲) فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَـؤُلاء شَهِيداً ‹۴۱ :النساء›

سو اس وقت بھی کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر ہر امت میں سے ایک ایک گواہ کو حاضر کردیں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہی دینے کیلئے حاضر لاویں گے۔

(۴۳) مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيّاً بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْناً فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْراً لَّهُمْ وَأَقْوَمَ ‹۴۶ :النساء› یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے اور اگر یہ لوگ کہتے سمعنا واطعنا اور اسمع اور انظرنا تو یہ بات ان کیلئے بہتر ہوتی اور موقع کی بات تھی۔

(۴۴) أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ‹۵۹ :النساء›

تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی، پھر اگر کسی

امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اس کے رسول کے حوالے کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۵) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُوداً ‹۶۱: النساء› اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالی نے نازل فرمایا ہے اور رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ وہ آپ سے پہلوتہی کرتے ہیں۔

(۴۶) أُولَـئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلاً بَلِيغاً ‹۶۳: النساء› یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالی کو معلوم ہے جو کچھ ان (منافقین) کے دلوں میں ہے سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجئے اور ان کو نصیحت فرماتے رہئے اور ان سے ان کی خاص ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

(۴۷) فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً ‹۶۵: النساء›

پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں، پھر آپکے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورے طور پر تسلیم کر لیں۔

(۴۸) وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاء وَالصَّالِحِينَ ‹۶۹: النساء› اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے، جن پر اللہ تعالی نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء، اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۴۹) مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّهَ وَمَن تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً ‹۸۰: النساء›

جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا تعالی کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان کا نگراں کر کے نہیں بھیجا۔

(۵۰) فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ‹۸۴: النساء›

پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے، آپکو بجز آپکے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱) وَأَرۡسَلۡنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولاً ﴿۷۹: النساء﴾
اور ہم نے آپکو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے

(۵۲) وَمَن يَخۡرُجۡ مِن بَيۡتِهِ مُهَاجِراً إِلَى اللّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ أَجۡرُهُ عَلى اللّهِ ﴿۱۰۰: النساء﴾
اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا، پھر اسکو موت آ پکڑے تب بھی اسکا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالیٰ کے ذمہ۔

(۵۳) إِنَّا أَنزَلۡنَا إِلَيۡكَ الۡكِتَابَ بِالۡحَقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ وَلاَ تَكُن لِّلۡخَآئِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵: النساء﴾ بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے مطابق تا کہ آپ ان لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری نہ کیجئے۔

(۵۴) وَلَوۡلاَ فَضۡلُ اللّهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهُ لَهَمَّت طَّآئِفَةٌ مُّنۡهُمۡ أَن يُضِلُّوكَ ﴿۱۱۳: النساء﴾
اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کر لیا تھا۔

(۵۵) وَأَنزَلَ اللّهُ عَلَيۡكَ الۡكِتَابَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ وَكَانَ فَضۡلُ اللّهِ عَلَيۡكَ عَظِيمًا ﴿۱۱۳: النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

(۵۶) وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدَى وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيلِ الۡمُؤۡمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصۡلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءتۡ مَصِيرًا ﴿۱۱۵: النساء﴾
اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ ہو لیا تو ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواۡ آمِنُواۡ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالۡكِتَابِ الَّذِىۡ نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالۡكِتَابِ الَّذِىَ أَنزَلَ مِن قَبۡلُ ﴿۱۳۶: النساء﴾
اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے

ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

(۵۸) إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ‹۱۶۳: النساء›

ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوح کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد پیغمبروں کے پاس۔

(۵۹) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُواْ خَيْراً لَّكُمْ ‹۱۷۰: النساء›

اے تمام لوگو! تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف تشریف لائے ہیں۔ سو تم یقین رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوراً مُّبِيناً ‹۱۷۴: النساء›

اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے، (برہان سے رسول اللہ ﷺ مراد ہیں)

(۶۱) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ‹۱۵: المائدة› اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں۔ کتاب میں سے جن امور کا تم اخفاء کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کر دیتے ہیں۔

(۶۲) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ‹۱۹: المائدة›

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے رسول آ پہنچے جو کہ تمکو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تا کہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا، سو تمہارے پاس بشیر اور نذیر آ چکے ہیں۔

(۶۳) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُواْ آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ‹۴۱: المائدة›

اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین لائے نہیں۔

(۶۴) وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ ‹۴۳: المائدة›

اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم

ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں۔

(٦٥)وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ عَمَّا جَاءكَ مِنَ الْحَقِّ 〈۴۸: المائدة〉

اورہم نے یہ کتاب آپکے پاس بھیجی ہے جوخود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اوراس سے پہلے جو کتابیں ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے اوران کتابوں کی محافظ ہے تو باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر انکی خواہش پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(٦٦) إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُون〈۵۵: المائدة〉

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول اور ایمان دار لوگ ہیں جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

(٦٧) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ 〈۶۷:المائدة〉

اے رسول جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پرنازل کیا گیا ہے آپ سب پہنچا دیجئے اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔

(٦٨) وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِالله والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُون〈۸۱: المائدة〉

اوراگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اوراس کتاب پر جوان کے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

(٦٩) وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَاحْذَرُواْ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِين〈۹۲: المائدة〉

اورتم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہو اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کروگے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا تھا۔

(٧٠) مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلاَّ الْبَلاَغُ 〈۹۹: المائدة〉 رسول کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔

(٧١) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُواْ حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا

عَلَيْهِ آبَاءَ نَا ﴿۱۰۴: المائدة﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہیکہ اللہ تعالی نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے۔

(۷۲) وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ﴿۷: الانعام﴾

اور ہم کاغذ پر لکھا ہوا کوئی نوشتہ آپ پر نازل فرماتے پھر اس کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر یہی کہتے کہ یہ کچھ بھی نہیں مگر صریح جادو ہے۔

(۷۳) قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔﴿۱۴: الانعام﴾

آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا۔

(۷۴) وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُواْ بِهَا حَتَّى إِذَا جَآؤُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ ﴿۲۵:الانعام﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

(۷۵) قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ ﴿۳۳: الانعام﴾

ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۷۶) وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاء فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ﴿۳۵: الانعام﴾

اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو ایسا کرو اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو

راہ راست پر جمع کر دیتا سوآپ نادانوں میں سے مت ہو جیئے۔

(۷۷) قُل لَّآ أَقُولُ لَكُمۡ عِندِی خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلآ أَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلآ أَقُولُ لَكُمۡ إِنِّی مَلَكٌ إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَیَّ ﴿۵۰: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالے کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام عیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف میرے پاس جو وحی آتی ہے اس کا اتباع کر لیتا ہوں۔

(۷۸) قُلۡ إِنِّی نُهِيتُ أَنۡ أَعۡبُدَ الَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهۡوَاءَكُمۡ قَدۡ ضَلَلۡتُ إِذاً وَمَا أَنَاۡ مِنَ الۡمُهۡتَدِينَ ﴿۵۶: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہیکہ میں انکی عبادت کروں جنکی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۷۹) قُل لَّوۡ أَنَّ عِندِی مَا تَسۡتَعۡجِلُونَ بِهِ لَقُضِیَ الأَمۡرُ بَيۡنِی وَبَيۡنَكُمۡ ﴿۵۸: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم تقاضہ کر رہے ہو تو میرا اور تمہارا باہمی قصہ فیصل ہو چکا ہوتا۔

(۸۰) وَكَذَّبَ بِهِ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَقُّ قُل لَّسۡتُ عَلَيۡكُم بِوَكِيلٍ ﴿۶۶: الانعام﴾

اور آپکی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۸۱) وَإِذَا رَأَيۡتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِی آيَاتِنَا فَأَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتَّى يَخُوضُواۡ فِی حَدِيثٍ غَيۡرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيۡطَانُ فَلاَ تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرَى مَعَ الۡقَوۡمِ الظَّالِمِينَ ﴿۶۸: الانعام﴾

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ۔

(۸۲) قُل لَّآ أَسۡأَلُكُمۡ عَلَيۡهِ أَجۡراً ﴿۹۰: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ قرآن پر کوئی معاوضہ نہیں چاہتا۔

(۸۳) اتَّبِعۡ مَا أُوحِىَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ ﴿۱۰۶: الانعام﴾

آپ خوداس طریق پر چلتے رہئیے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے۔

(۸۴) وَإِن تُطِعۡ أَكۡثَرَ مَن فِى الۡأَرۡضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ ﴿۱۱۶ : الانعام﴾

اوردنیا میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ انکا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپکو اللہ کی راہ سے بے راہ کردیں

(۸۵) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمۡ ذُو رَحۡمَةٍ وَاسِعَةٍ ﴿۱۴۷: الانعام﴾

پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۸۶) قُلۡ إِنَّ صَلَاتِى وَنُسُكِى وَمَحۡيَاىَ وَمَمَاتِى لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِينَ ـ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرۡتُ وَأَنَا أَوَّلُ الۡمُسۡلِمِينَ﴿۱۶۳: الانعام﴾ آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۸۷) المص ـ كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيۡكَ فَلَا يَكُن فِى صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكۡرَى لِلۡمُؤۡمِنِينَ﴿۲ : الاعراف﴾

یہ ایک کتاب ہے جو آپکے پاس اس لئے بھیجی گئی ہیکہ آپ اسکے ذریعہ ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہئیے اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸) الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِىَّ الۡأُمِّىَّ الَّذِى يَجِدُونَهُ مَكۡتُوباً عِندَهُمۡ فِى التَّوۡرَاةِ وَالۡإِنجِيلِ يَأۡمُرُهُم بِالۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَاهُمۡ عَنِ الۡمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ إِصۡرَهُمۡ وَالۡأَغۡلَالَ الَّتِى كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ فَالَّذِينَ آمَنُواۡ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواۡ النُّورَ الَّذِىَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوۡلَـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُونَ﴿۱۵۷ : الاعراف﴾

جولوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں جن کی صفات یہ بھی ہے کہ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کیلئے حلال بتلاتے ہیں اور گندی چیزوں کو بدستور ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے (یعنی قرآن مجید) ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

(۸۹) قُلۡ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّی رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيۡكُمۡ جَمِيعًا الَّذِی لَهُ مُلۡكُ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِـی وَيُمِيتُ فَآمِنُواْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِیِّ الۡأُمِّیِّ الَّذِی يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ ﴿۱۵۸ :الاعراف﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں جس کی بادشاہی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی امی پر بھی جو کہ خود اللہ پر اور اسکے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور انکا اتباع کرو تا کہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

(۹۰) أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواْ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنۡ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸۴:الاعراف﴾

کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہ کیا کہ ان کا جن سے سابقہ ہے ان کو ذرا بھی جنون نہیں وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔

(۹۱) قُل لَّا أَمۡلِكُ لِنَفۡسِی نَفۡعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوۡ كُنتُ أَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوءُ إِنۡ أَنَاۡ إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ ﴿۱۸۸:الاعراف﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنے ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالی نے چاہا ہو اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیا کرتا اور کوئی مضرت ہی مجھ پر واقع نہ ہوتی، میں محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہوں۔

(۹۲) وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى الۡهُدَى لَا يَسۡمَعُواْ وَتَرَاهُمۡ يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ ۔خُذِ الۡعَفۡوَ وَأۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَأَعۡرِضۡ عَنِ الۡجَاهِلِينَ ﴿۱۹۸:الاعراف﴾

اور اگر ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو اس کو نہ سنیں اور ان کو آپ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ کچھ بھی دیکھتے نہیں سرسری برتاؤ کو قبول کر لیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جایا کیجئے اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ تعالی کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۹۳) يَسۡأَلُونَكَ عَنِ الۡأَنفَالِ قُلِ الۡأَنفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَأَصۡلِحُواْ ذَاتَ بِيۡنِكُمۡ وَأَطِيعُواْ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ ﴿۱ :الانفال﴾ یہ لوگ آپ سے غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ یہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۹۴) كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُون ‹۵: الانفال›
جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کے گھر سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (بدر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔

(۹۵) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَمَن يُشَاقِقِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَاب‹۱۳: الانفال›
یہ (سزا) اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالیٰ اس کو سخت سزا دیتے ہیں۔

(۹۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُون‹۲۰: الانفال›
اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اسکے رسول کا اور اس سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہی ہو۔

(۹۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ ‹۲۴: الانفال›
اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تمکو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۹۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَخُونُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُواْ أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُون ‹۲۷: الانفال›
اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم جانتے ہو۔

(۹۹) وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِين‹۳۰: الانفال›
اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جبکہ کافر لوگ آپکی نسبت بڑی بڑی تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپکو قید کرلیں یا آپکو قتل کرڈالیں یا آپ کو خارج وطن کردیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کررہے تھے اور اللہ میاں اپنی تدبیریں کررہے تھے اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے

(۱۰۰) وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ‹۳۳: الانفال›
اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو ایسا عذاب دیں۔

(۱۰۱) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ‹۴۱: الانفال›
اور اس بات کو جان لو کہ جو چیز کفار سے بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کل کا

پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے اور ایک حصہ آپ کے قرابت داروں کا ہے اور ایک حصہ یتیموں کا ہے اور ایک حصہ مسافروں کا ہے۔

(۱۰۲) إِذْ يُرِيكَهُمُ اللّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلاً وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيراً لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الأَمْرِ وَلَـكِنَّ اللّهَ سَلَّمَ ‹۴۳: الانفال› وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو وہ لوگ زیادہ دکھا دیتے تو تمہاری ہمتیں ہار جاتیں اور اس امر میں تم میں باہم نزاع و اختلاف ہو جاتا لیکن اللہ تعالیٰ نے بچا لیا۔

(۱۰۳) وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ ‹۴۶: الانفال› اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔

(۱۰۴) وَإِن جَنَحُواْ لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ ۔‹۶۱: الانفال›

اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرح جھک جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے۔

(۱۰۵) وَإِن يُرِيدُواْ أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّهُ هُوَ الَّذِيَ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ‹۶۲: الانفال›

اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کیلئے کافی ہے، وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی غیبی امداد سے اور ظاہری امداد سے یعنی مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۰۶) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۶۴: الانفال›

اے نبی! آپ کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے (وہ کافی ہیں)

(۱۰۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ‹۶۵: الانفال›

اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے۔

(۱۰۸) مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ ‹۶۷: الانفال›

نبی کی شان کے لائق نہیں کہ ان کے قیدی باقی رہیں بلکہ قتل کر دیئے جائیں جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح کفار کی خونریزی نہ کر لیں۔

(۱۰۹) بَرَاءةٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱: التوبة›

اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین کے عہد سے دستبرداری ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔

(۱۱۰) وَأَذَانٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الأَكْبَرِ أَنَّ اللّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۳: التوبة›

اور اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان

کیا جاتا ہےکہ اللہ تعالی اور اسکا رسول دونوں دستبردار ہوتے ہیں ان مشرکین کو امن دینے سے۔

(۱۱۱) وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلاَمَ اللّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ﴿۶:التوبة﴾

اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الٰہی سن لے پھر اس کی امن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۱۲) كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلاَّ الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴿۷ التوبة﴾ ان مشرکین کا عہد اللہ تعالی کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے قابل رعایت رہے گا۔ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد کیا ہے۔

(۱۱۳) أَلاَ تُقَاتِلُونَ قَوْماً نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّواْ بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَؤُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ﴿۱۳:التوبة﴾

تم ایسے لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسولؐ کے جلا وطن کردینے کی تجویز کی اور انہوں نے تم سے پہلے خود چھیڑ نکالی۔

(۱۱۴) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُواْ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُواْ مِن دُونِ اللّهِ وَلاَ رَسُولِهِ وَلاَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَة ﴿۱۶:التوبة﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ظاہر طور پر ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے ایسے موقع پر جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔

(۱۱۵) قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ ﴿۲۴:التوبة﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو، تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنا حکم بھیج دیں۔

(۱۱۶) ثُمَّ أَنَزلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۔﴿۲۶:التوبة﴾ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے قلب پر اور دوسرے مومنین کے قلوب پر اپنی طرف سے تسلی نازل فرمائی۔

(۱۱۷) هُوَ الَّذِیٓ أَرۡسَلَ رَسُولَهُ بِالۡهُدَیٰ وَدِینِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهُ عَلَی الدِّینِ كُلِّهِ ‹۳۳: التوبة›
وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اسکو تمام بقیہ دینوں پر غالب کر دے۔

(۱۱۸) إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذۡ أَخۡرَجَهُ الَّذِینَ كَفَرُواۡ ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ إِذۡ هُمَا فِی الۡغَارِ إِذۡ یَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحۡزَنۡ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ‹۴۰: التوبة› اور اگر تم لوگ ان کی یعنی رسول اللہ ﷺ کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالی آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جب کہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے۔ جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے کہ تم کچھ غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالی ہمارے ہمراہ ہے۔

(۱۱۹) عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمۡ حَتَّی یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِینَ صَدَقُواۡ وَتَعۡلَمَ الۡكَاذِبِینَ ‹۴۳: التوبة›
اللہ تعالی نے تو آپ کو معاف کر دیا لیکن آپ نے ان کو ایسی جلدی اجازت کیوں دے دی تھی؟ جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے۔

(۱۲۰) إِن تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ وَإِن تُصِبۡكَ مُصِیبَةٌ یَقُولُواۡ قَدۡ أَخَذۡنَا أَمۡرَنَا مِن قَبۡلُ وَیَتَوَلَّواۡ وَّهُمۡ فَرِحُون ‹۵۰: التوبة› اگر آپ کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو وہ ان کیلئے موجب غم ہوتی ہے اور اگر آپ پر کوئی حادثہ آپڑتا ہے تو خوش ہو کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو اسی لئے پہلے سے اپنا احتیاط کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور وہ خوش ہوتے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں۔

(۱۲۱) وَمَا مَنَعَهُمۡ أَن تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقَاتُهُمۡ إِلَّا أَنَّهُمۡ كَفَرُواۡ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ ‹۵۴: التوبة›
اور ان کی خیر خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز مانع نہیں بجز اس کے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۲) وَلَوۡ أَنَّهُمۡ رَضُواۡ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواۡ حَسۡبُنَا اللَّهُ سَیُؤۡتِینَا اللَّهُ مِن فَضۡلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَی اللَّهِ رَاغِبُون ‹۵۹: التوبة› اور ان کیلئے بہتر ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے دیا تھا اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے آئندہ اللہ تعالی اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسول دیں گے ہم اول سے اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

(۱۲۳) یَحۡلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمۡ لِیُرۡضُوكُمۡ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن یُرۡضُوهُ إِن كَانُواۡ مُؤۡمِنِین۔ ‹۶۲: التوبة›
یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو راضی کر لیں حالاں کہ اللہ اور اس

کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کرلیں۔

(۱۲۴) أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِداً فِيهَا ذَالِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿۶۳ : التوبة﴾

کیا انکو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کریگا تو ایسے شخص کو دوزخ کی آگ نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

(۱۲۵) قُلْ أَبِاللّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿۶۵: التوبة﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

(۱۲۶) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَـئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ ﴿۷۱ : التوبة﴾

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالی رحمت کرے گا۔

(۱۲۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ﴿۷۳ : التوبة﴾

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۱۲۸) اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۸۰ : التوبة﴾ آپ خواہ ان منافقین کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کرینگے تب بھی اللہ تعالی ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۹) فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلاَفَ رَسُولِ اللّهِ وَكَرِهُواْ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَالُواْ لاَ تَنفِرُواْ فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً ﴿۸۱ : التوبة﴾

یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہو گئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور دوسروں کو بھی کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے، کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے؟

(۱۳۰) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ

وَمَـاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُون ﴿۸۴ : التوبة﴾ اوران منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازہ پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہوجئے، کیوں کہ انہوں نہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے۔

(۱۳۱) لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاء وَلاَ عَلَى الْمَرْضَى وَلاَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُواْ لِلّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۹۱ :التوبة﴾

کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جنکوخرچ کرنے کو میسر نہیں جبکہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں۔

(۱۳۲) الأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلاَّ يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۹۷ :التوبة﴾ ان منافقین میں جو دیہاتی لوگ ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہیئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳۳) وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ﴿۹۹ :التوبة﴾ اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔

(۱۳۴) إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ﴿۱۰۳: التوبة﴾

بلاشبہ آپ (محمدؐ) کی دعا ان کیلئے موجبِ اطمینانِ قلب ہے

(۱۳۵) وَقُلِ اعْمَلُواْ فَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۵: التوبة﴾

اور آپ کہد یجئے کہ جو چاہو عمل کئے جاؤ، سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالی اور اسکا رسول اور اہل ایمان۔

(۱۳۶) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَن يَسْتَغْفِرُواْ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُواْ أُوْلِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۳: التوبة﴾

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۷) لَقَد تَّابَ اللّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن

بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ﴿۱۱۷ : التوبة﴾

اللہ تعالی نے پیغمبر ﷺ کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی توجہ فرمائی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی۔

(۱۳۸) مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللّهِ وَلاَ يَرْغَبُواْ بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ﴿۱۲۰ : التوبة﴾

مدینہ کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گردو پیش رہتے ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔

(۱۳۹) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸ : التوبة﴾ تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے، جو تمہارے منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۴۰) أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ﴿۲ : یونس﴾

کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیجی کہ سب آدمیوں کو ڈرایئے اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنایئے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے۔

(۱۴۱) وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَاْ بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱ : یونس﴾

اور اگر آپ کو جھٹلاتے رہیں تو یہ کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا تم میرے کئے ہوئے کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جواب دہ نہیں ہوں۔

(۱۴۲) قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرّاً وَلاَ نَفْعاً إِلاَّ مَا شَاءَ اللّهُ ﴿۴۹ : یونس﴾

آپ فرما دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۱۴۳) وَمَا تَكُونُ فِى شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلاَ تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلاَّ كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ‹۶۱: یونس› اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم سب کو اس کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۱۴۴) إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ‹۱۲: هود› آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

(۱۴۵) تِلْكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلاَ قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَـذَا فَاصْبِرْ ‹۴۹: هود› یہ قصہ منجملہ اخبارِ غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس سے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے۔

(۱۴۶) وَكُـلاًّ نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِى هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِين ‹۱۲۰: هود› اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۴۷) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَـذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِين ‹۳: یوسف› ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اور اس کے قبل آپ اس سے بے خبر تھے۔

(۱۴۸) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُواْ أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ۔ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِين ‹۱۰۲: یوسف›

یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو وحی کے ذریعہ سے ہم آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب کہ انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کرلیا تھا اور وہ تدبیریں کررہے تھے۔

(۱۴۹) إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَاد ‹۷: الرعد›

آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۵۰) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ مَا جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ وَاق ‹۳۷: الرعد›

اور اگر آپ بفرضِ محال ان کے نفسانی خواہشات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ

کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

(۱۵۱) وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَاب ﴿۴۰ : الرعد﴾

اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپکو دکھا دیں خواہ ہم آپکو وفات دے دیں پس آپکے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور داروگیر کرنا تو ہمارا کام ہے

(۱۵۲) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَسْتَ مُرْسَلاً قُلْ كَفَى بِاللّهِ شَهِيداً بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَاب﴿۴۳ : الرعد﴾

اور یہ کافر لوگ یوں کہہ رہے ہیں کہ (نعوذ باللہ) آپ پیغمبر نہیں آپ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ اور وہ شخص جسکے پاس کتاب کا علم ہے کافی گواہ ہیں۔

(۱۵۳) وَقَالُواْ يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُون﴿۶ : الحجر﴾

اور ان کفار مکہ نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم مجنون ہو۔

(۱۵۴) وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ـ لاَ تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّنْهُمْ وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِين ﴿۸۸ : الحجر﴾

اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا، آپ اپنی آنکھ اٹھا کر بھی اس چیز کو نہ دیکھئے جو کہ ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو برتنے کیلئے دے رکھی ہے، اور ان پر غم نہ کیجئے اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۵۵) سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ﴿۱ : بنی اسرائیل﴾

وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (محمدؐ) کو شب کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائبات قدرت دکھلا دیں بے شک اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۵۶) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُورا﴿۴۵ : بنی اسرائیل﴾

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

(۱۵۷) وَإِن كَادُواْ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِیٓ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتفْتَرِیَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَإِذاً لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيْلاً۔ وَلَوْلاَ أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئاً قَلِيْلاً ۔إِذاً لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لاَ تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرا﴿۷۵: بنی اسرائیل﴾

اور یہ کافرلوگ آپ کواس چیز سے بچلانے ہی لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے،تا کہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت نہ کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنا لیتے اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف کچھ کچھ جھکنے کے قریب جا پہنچتے ۔اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور بعد موت کے دوہرا عذاب چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۱۵۸) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلا ﴿۵۴ : بنی اسرائیل﴾اور ہم نے آپکوانکا ذمہ دار بنا کرنہیں بھیجا

(۱۵۹) وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤيَا الَّتِیٓ أَرَيْنَاكَ إِلاَّ فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِیْ القُرْآنِ ﴿۶۰: بنی اسرائیل﴾

اور ہم نے جو تماشا آپ کو (شب معراج) دکھلایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کر دیا۔

(۱۶۰) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّا﴿۹۷ : مریم﴾

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کوخوش خبری سنادیں اوراس سے جھگڑالو آدمیوں کوخوف دلا دیں۔

(۱۶۱) وَقَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الأَرْضِ يَنبُوعا﴿۹۰ : بنی اسرائیل﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے چشمہ نہ جاری کردیں۔

(۱۶۲) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلاَّ مُبَشِّراً وَنَذِيْرا﴿۱۰۵ : بنی اسرائیل﴾

اور ہم نے آپ کوصرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

(۱۶۳) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِیٓ أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا ﴿۱ : الکھف﴾

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اوراس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی

(۱۶۴) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيْثِ أَسَفا﴿۶ : الکھف﴾

اورآپ جوان پر اتنا غم کھاتے ہیں سوشاید آپ ان کے پیچھے اگر یہ لوگ اس مضمون پر ایمان نہ لائے توغم سے اپنی جان دیدیں گے۔

(۱۶۵) وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيداً 〈۸۹ :النحل〉

اور جس دن ہم ہر ہر امت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلے میں قائم کردیں گے اوران لوگوں کے مقابلے میں آپ کو گواہ بنا کرلائیں گے۔

(۱۶۶) وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلاَّ بِاللّهِ وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلاَ تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُون〈۱۲۷: النحل〉

اورآپ صبر کیجئے اورآپ کا صبر کرنا خاص خدا ہی کی توفیق سے ہے اوران پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کررہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوئیے۔

(۱۶۷) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ 〈۱۱۰ :الكهف〉

اورآپ کہد یجئے کہ میں توتم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہارا معبودایک ہی معبود ہے

(۱۶۸) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً〈۹۷ : مريم〉

سوہم نے اس قرآن کوآپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اوراس سے جھگڑالوآدمیوں کوخوف دلادیں۔

(۱۶۹) مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۔إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى〈۳: طه〉

ہم نے آپ پرقرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جوڈرتا ہو۔

(۱۷۰) وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ 〈۳۶ :الانبياء〉 اور یہ کافرلوگ جب آپ کودیکھتے ہیں توبس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جوتمہارے معبودوں کا (برائی سے) ذکر کیا کرتے ہیں اورخود یہ لوگ رحمٰن کے ذکر پر انکار کیا کرتے ہیں۔

(۱۷۱) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُون〈۳۴: الانبياء〉

اورہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کیلئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا پھر اگرآپکا انتقال ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟

(۱۷۲) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ 〈۱۰۷ : الانبياء〉

اورہم نے آپ کواور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر دنیا جہاں کے لوگوں پر مہربانی کرنے کیلئے۔

(۱۷۳)مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ‹۱۵ : الحج› جوشخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالی رسولؐ کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کریگا تو اسکو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیئے آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۱۷۴)وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ‹۴۲:الحج›

اورلوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو آپ مغموم نہ ہوجیئے کیوں کہ ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ابراہیم اور قوم لوط اور اہل مدین بھی اپنے اپنے انبیاء علیہم السلام کی تکذیب کر چکے ہیں۔

(۱۷۵) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ‹۴۹ : الحج›

اے لوگو میں تو صرف تمہارے لیے ایک آشکار ڈرانے والا ہوں۔

(۱۷۶)مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداً عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ ‹۷۸ :الحج›

تم اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم رہو، اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے نزول قرآن سے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے رسول گواہ ہوں اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۱۷۷)أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ‹۷۰:المومنون›

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں سو ان میں تو کوئی وجہ معقول نہیں بلکہ انکے تکذیب کی اصلی وجہ یہ ہے کہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آئے ہیں اور انمیں اکثر لوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۱۷۸) وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ‹۴۸ :النور

اور یہ لوگ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ دیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلوتہی کرتا ہے۔

(۱۷۹) قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ‹۵۴ : المومنون›

آپ کہیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگ روگردانی کرو

گے تو سمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی تبلیغ ہے جسکا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جسکا تم پر بار رکھا گیا ہے اور اگر تم نے انکی اطاعت کرلی تو راہ پر جالگو گے اور رسول کے ذمہ صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

(۱۸۰) وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ‹۵۶ :المومنون›

اورنماز کی پابندی رکھواور زکوۃ دیا کرواور رسول کی اطاعت کیا کروتا کہ تم پر کامل رحم کیا جائے

(۱۸۱) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ‹۶۲ :المومنون›

جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں پس وہی اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں تو جب یہ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے اجازت طلب کریں تو ان میں سے جس کیلئے آپ چاہیں اجازت دیدیا کریں اور آپ ان کیلئے مغفرت کی دعا کیجئے۔

(۱۸۲) لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضاً ‹۶۳ :النور›ت

تم لوگ رسول کے بلانے کو ایسا معمولی بلانا مت سمجھو جیسا تم میں ایک دوسرے کو بلا لیتے ہو۔

(۱۸۳) تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً ‹۱ : الفرقان›

بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندہ خاص پر نازل فرمائی تا کہ وہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۱۸۴) وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيراً ‹۷ : الفرقان› اور یہ کافر لوگ رسولؐ کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ وہ ہماری طرح کھانا کھاتا ہے، اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔

(۱۸۵) وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولاً ‹۴۱ : الفرقان›

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے تمسخر کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا

یہی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا۔

(۱۸۶) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً ﴿۵۶ : الفرقان﴾

اور ہم نے آپ کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ (ایمان والوں کو جنت کی) خوشخبری سنائیں اور (کافروں کو دوزخ سے) ڈرائیں۔

(۱۸۷) لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳ : الشعراء﴾

شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے پر (رنج کرتے کرتے) اپنی جان دے دیں گے۔

(۱۸۸) وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ـ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ـ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۱۹۴ : الشعراء﴾

اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپؐ کے قلب پر صاف عربی زبان میں تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۱۸۹) وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۴۴: القصص﴾

اور آپ طور کی مغربی جانب میں موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰؑ کو احکام دیئے تھے اور آپ تو ان لوگوں میں بھی نہ تھے جو اس زمانہ میں موجود تھے۔

(۱۹۰) وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۶ : القصص﴾

اور اسی طرح آپ طور کی جانب (عربی مذکور) میں اس وقت بھی موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو پکارا تھا ولیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا۔ کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کریں۔

(۱۹۱) إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء ﴿۵۶ : القصص﴾

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۹۲) قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۰ : العنکبوت﴾

آپ یوں کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو اللہ کے قبضے میں ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۱۹۳) فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ـ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿۵۳ : الروم﴾

سو آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور بہروں کو آواز نہیں سنا سکتے جبکہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور آپ اندھوں کو انکی بے راہی سے اوپر نہیں لا سکتے آپ تو پس انکو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں

(۱۹۴) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ‹۱ : الاحزاب›

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے۔

(۱۹۵) النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ‹۶ :الاحزاب›

نبی مومنوں کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

(۱۹۶) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً ‹۷ :الاحزاب›

اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپؐ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۱۹۷) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيراً ‹۲۱ : الاحزاب› تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔

(۱۹۸) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً ‹۲۸ : الاحزاب›

اے نبی آپ اپنی بیویوں سے فرما دیجئے کہ تم اگر دنیوی زندگی (کا عیش) اور اس کی بہار چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال ومتاع دے دوں اور تم کو خوبی کے ساتھ رخصت کر دوں۔

(۱۹۹) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالاً مُّبِيناً ۔‹۳۶ :الاحزاب›

اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جب کہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ ان کو ان کے اس کام میں اختیار رہے اور جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے گا وہ صریح گمراہی میں پڑا۔

(۲۰۰) وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَراً زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَراً وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولاً ـ مَّا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَراً مَّقْدُوراً ﴿۳۸:الاحزاب﴾

اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی زینب کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات بھی چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالی ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم ہونے والا تھا ہی اور ان پیغمبر کیلئے جو بات خدا تعالی نے مقرر کر دی تھی اس میں ان پر کوئی الزام نہیں اللہ تعالی نے ان پیغمبروں کے حق میں یہی معمول رکھا تھا جو پہلے گزرے ہیں اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۲۰۱) مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۴۰ : الاحزاب﴾

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۲۰۲) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً ـ وَدَاعِياً إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاً مُّنِيراً ﴿۴۶ : الاحزاب﴾ اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور آپ بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔

(۲۰۳) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۰ : الاحزاب﴾ اے نبی ہم نے آپ کیلئے آپ کی یہ بی بیاں جن

کو آپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ تعالی نے غنیمت میں آپ کو دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلاعوض اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں یہ سب آپ کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں نہ اور مومنین کیلئے۔

(۲۰۴) يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ ‹۵۳ :الاحزاب›

اے ایمان والو نبی کے گھروں میں بے بلائے مت جایا کرو مگر جس وقت تم کو کھانے کیلئے اجازت دی جاوے ایسے طور پر کہ اسکی تیاری کے منتظر نہ رہو لیکن جب تم کو بلایا جاوے تب جایا کرو۔

(۲۰۵) وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَداً إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيماً ‹۵۳ :الاحزاب› اور تم کو جائز نہیں کہ رسول کو کلفت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ تم آپ کے بعد آپ کی بی بیوں سے کبھی بھی نکاح کرو یہ خدا کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

(۲۰۶) لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ‹۵۲ :الاحزاب›

ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کیلئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ درست ہے کہ آپ ان موجودہ بیبیوں کی جگہ دوسری بی بیاں کر لیں اگر ان کو ان دوسریوں کا حسن اچھا معلوم ہو مگر جو آپ کی مملوکہ ہو۔

(۲۰۷) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً ‹۵۶ : الاحزاب›

بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر، اے ایمان والو تم بھی آپ ؐ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(۲۰۸) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ‹۵۹ : الاحزاب› اے پیغمبر اپنی بی بیوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور دوسرے مسلمانوں کی بیبیوں سے بھی کہہ دیجئے کہ نیچے کر لیا کریں اپنے تھوڑی سی اپنی چادریں اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی تو آزار نہ دی جائینگی اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۰۹) إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَاباً مُّهِيْناً ‹۵۷: الاحزاب›

بے شک جولوگ اللہ تعالی اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ تعالی ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۲۱۰) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْراً وَنَذِيْراً وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ‹۲۸: السبا›

اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۲۱۱) فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ‹۸ : فاطر›

سو ان پر افسوس کر کے کہیں آپ کی جان نہ جاتی رہے۔

(۲۱۲) وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُوْرِ۔إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيْرٌ۔إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَنَذِيْراً ‹۲۴: فاطر›

اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے ،آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، ہم ہی نے آپ کو حق دے کر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۲۱۳) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ‹۴یس› بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں، سیدھے راستے پر ہیں۔

(۲۱۴) وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِيْ لَهُ ‹۶۹ : یٰس›

اور ہم نے آپ کو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کے شایان ہی نہیں۔

(۲۱۵) وَيَقُوْلُوْنَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ۔بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ‹۳۷: الصفت›

اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانہ شاعر کی وجہ سے چھوڑ دیں گے؟ بلکہ یہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۱۶) قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ‹۸۶ : صٓ›

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس قرآن کی تبلیغ پر نہ کچھ معاوضہ چاہتا ہوں اور نہ بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔

(۲۱۷) إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ ‹۲: الزمر›

ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو آپکی طرف نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ

کی عبادت کرتے رہیے۔

(۲۱۸) إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ‹۶ حم : السجدة›

آپ فرمادیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۲۱۹) إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ‹الزمر› ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جوحق کو لیے ہوئے ہے، سو جو شخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے بے راہ رہے گا اس کا بے راہ ہونا اس پر پڑیگا، اور آپ ان پر مسلط نہیں کیے گئے۔

(۲۲۰) فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ‹۷۷ : المومن›

تو آپ صبر کیجئے بیشک اللہ کا عدہ سچا ہے پھر جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپکو دکھلا دیں یا ہم آپکو وفات دیدیں سو ہمارے پاس ہی انکو آنا ہوگا

(۲۲۱) وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۳۶ : حم السجدة›

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے، بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۲۲۲) فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ‹۴۸: الشورى›

پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپکو ان پر نگراں کر کے نہیں بھیجا آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

(۲۲۳) وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۵۲ : الشورى›

اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کر رہے ہیں۔

(۲۲۴) فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ‹۴۱: الزخرف› پھر اگر ہم دنیا سے آپ کو اٹھالیں تو ہم بھی ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

(۲۲۵) ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ۔إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئاً ‹۱۹ : الجاثية›

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جایئے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلئے یہ لوگ خدا کے مقابلے میں آپ کے ذرا کام نہیں آسکتے۔

(۲۲۶) قُلْ مَا كُنتُ بِدْعاً مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۹ : الاحقاف﴾ کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبر دار کرنا ہے۔

(۲۲۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ﴿۲ : محمد﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(۲۲۸) وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفاً ﴿۱۶ : محمد﴾ اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ وہ آپکی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ جب آپکے پاس سے باہر جاتے ہیں تو دوسرے اہل علم سے کہتے ہیں کہ حضرتؐ نے ابھی کیا بات فرمائی تھی؟

(۲۲۹) وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ﴿۱۳ : محمد﴾

اور بہت سی بستیاں ایسی تھیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے بڑھی ہوئی تھیں جس کے رہنے والوں نے آپ کو گھر سے بے گھر کر دیا۔

(۲۳۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳ : محمد﴾

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو۔

(۲۳۱) إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً ـ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ـ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْراً عَزِيزاً ﴿۳ : الفتح﴾

بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی، تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے اور اللہ آپ کو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہے۔

(۲۳۲) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً ـ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ﴿۹ : الفتح﴾ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور

ڈرانے والا کر کے بھیجا تا کہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔

(۲۳۳) بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَداً وَزُيِّنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْماً بُوراً ‹۱۲ : الفتح› بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسولؐ اور مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔

(۲۳۴) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً ‹۱۸ :الفتح› بالیقین اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۳۵) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ ‹۲۶ : الفتح› جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی ،سو اللہ تعالی نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا۔

(۲۳۶) لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ‹۲۷ : الفتح›

بیشک اللہ تعالی نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کتراتا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

(۲۳۷) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيداً ‹۲۸ :الفتح› وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۲۳۸) مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ‹۲۹ : الفتح›

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں

(۲۳۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱: الحجرات﴾ اے ایمان والواللہ اور رسول کی اجازت سے پہلے تم سبقت مت کیا کرواور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۲۴۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۲: الحجرات﴾

اے ایمان والوتم اپنی آوازیں پیغمبری کی آواز سے بلندمت کرواور نہ ان سے کھل کر بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو،کبھی تمہارے اعمال برباد ہوجاویں اورتم کوخبر بھی نہ ہو۔

(۲۴۱) إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۳: الحجرات﴾

بے شک جولوگ اپنی آوازوں کورسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ لوگ وہ ہیں جن کے قلوب کواللہ تعالی نے تقوی کیلئے خالص کر دیا ہے ان لوگوں کیلئے مغفرت اوراجر عظیم ہے۔

(۲۴۲) وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ ﴿۷ :الحجرات﴾اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کومضرت پہنچے،لیکن اللہ تعالی نے تم کوایمان کی محبت دی۔

(۲۴۳) وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴ :الحجرات﴾

اوراگرتم اللہ اوراس کے رسولؐ کا کہنا مان لوتو اللہ تعالی تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا، بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۴۴) بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءهُم مُنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۲: ق﴾

بلکہ انکو اس بات پر تعجب ہوا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانیوالا آ گیا سوکافرلوگ کہنے لگے کہ یہ عجیب بات ہے

(۲۴۵) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿۴۵: ق﴾

جو کچھ یہ لوگ کررہے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں آپ قرآن کے ذریعے سے ایسے شخص کونصیحت کرتے رہئے جومیری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۲۴۶) وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ۔وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۴۹ :الطور﴾

اور آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہئے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

(۲۴۷) فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹ :الطور﴾

آپ تو سمجھاتے رہئے کیوں کہ آپ بفضلہٖ تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(۲۴۸) وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى۔مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى۔وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَى۔إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى۔عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ﴿۵ : النجم﴾

قسم ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے نہ راہ سے بھٹکے اور نہ غلط راہ ہو لیے اور نہ آپ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بناتے ہیں، ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے ان کو ایک فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے۔

(۲۴۹) هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَى ﴿۵۶ :النجم﴾ یہ پیغمبر بھی پہلے پیغمبروں کی طرح ایک پیغمبر ہیں۔

(۲۵۰) قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۱ : المجادلة﴾

بیشک اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملے میں جھگڑتی تھی اور اپنے رنج وغم کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ تعالیٰ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۲۵۱) إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ﴿۵ :المجادلة﴾

جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ایسے ذلیل ہوں گے جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے۔

(۲۵۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى ﴿۹ : المجادلة﴾ اے ایمان والو جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور رسول ؐکی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی باتوں کی سرگوشیاں کرو۔

(۲۵۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲ :المجادلة﴾

اے ایمان والو جب تم رسول سے سرگوشی کرنے کا ارادہ کروتو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دیدیا کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک ہونے کا اچھا ذریعہ ہے، پھر اگر تم کو مقدور نہ ہوتو اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۵۴) وَأَطِيْعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ﴿۱۳ : المجادلة﴾ اور اللہ اور رسولؐ کا کہنا مانا کرو۔

(۲۵۵) إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِيْ الْأَذَلِّيْنَ ﴿۲۰ : المجادلة﴾

جولوگ اللہ اوراس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہ لوگ سخت ذلیل لوگوں میں ہیں۔

(۲۵۶) وَلَهُمْ فِيْ الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ـ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ﴿۴ : الحشر﴾

اوران کے لئے (دوزخ کا) آخرت میں عذاب ہے یہ اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ کی اوراس کے رسول مخالفت کی۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۵۷) مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ﴿۷ : الحشر﴾

جو کچھ اللہ تعالی اپنے رسول کو دوسری بستیوں کے لوگوں سے دلوادے سو وہ اللہ کا حق ہے اور رسولؐ کا اور (آپ کے) قرابتداروں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا تا کہ وہ مال تمہارے تو انگروں کے قبضے میں نہ آجاوے اور رسول تم کو جو کچھ دیدیا کریں وہ لے کیا کرو اور جس چیز سے تم کو روک دیں تم رک جایا کرو۔

(۲۵۸) وَإِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِنِّيْ رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِيْ اسْمُهُ أَحْمَدُ ﴿۶ : الصف﴾

اور جب کہ عیسی بن مریم نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے جو پہلے تورات آچکی ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں۔

(۲۵۹) هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۹ : الصف﴾ وہ اللہ ایسا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۲۶۰) هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِىْ الْأُمِّيِّيْنَ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲: الجمعة﴾

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور انکو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۲۶۱) وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْواً انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِماً قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ﴿۱۱: الجمعة﴾

اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغولی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اسکی طرف دوڑنے کیلئے بکھر جاتے ہیں اور آپکو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۲۶۲) إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ﴿۱: المنافقون﴾

جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲۶۳) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِىْ أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۸: لتغابن﴾

سو تم اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے

(۲۶۴) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲: التغابن﴾

اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور اگر تم اعراض کروگے تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

(۲۶۵) يَا أَيُّهَا النَّبِىُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ﴿۱: الطلاق﴾

اے پیغمبر (آپ لوگوں سے کہہ دیجئے) جب تم لوگ اپنی عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کو عدت سے پہلے طلاق دو اور تم عدت کو یاد رکھو۔

(۲۶۶) رَّسُولاً يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ﴿۱۱: الطلاق﴾

ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایسے لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لاویں۔

(۲۶۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱ : التحریم› اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے آپ اس کو کیوں حرام فرماتے ہیں اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۶۸) وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثاً فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَن بَعْضٍ ‹۳ : التحریم› اور جب کہ پیغمبر ﷺ نے اپنی کسی بی بی سے ایک بات چپکے سے فرمائی پھر جب اس بی بی نے وہ بات بتلا دی اور پیغمبر کو اللہ تعالی نے اس کی خبر دی تو پیغمبر نے تھوڑی سی بات تو جتلا دی اور تھوڑی سی بات کو ٹال گئے۔

(۲۶۹) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ‹۹ : التحریم›

اے پیغمبر کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۲۷۰) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ۔مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ۔وَإِنَّ لَكَ لَأَجْراً غَيْرَ مَمْنُونٍ۔وَإِنَّكَ لَعَلى خُلُقٍ عَظِيمٍ ‹۴ : القلم›

نٓ قسم ہے قلم کی اور ان کے لکھنے کی کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپ کیلئے ایسا اجر ہے جو ختم ہونے والا نہیں اور بیشک آپ اخلاق کے اعلی پیمانہ پر ہیں۔

(۲۷۱) وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَداً ‹۱۹ : الجن› اور جب خدا کا خاص بندہ خدا کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔

(۲۷۲) يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ۔قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلاً۔نِصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلاً۔أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً ‹۴ : المزمل› اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس نصف سے کسی قدر کم کر دو یا نصف سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو (کہ ایک ایک حرف الگ الگ ہو)

(۲۷۳) إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولاً شَاهِداً عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولاً ‹۱۵ : المزمل› بے شک ہم نے تمہارے پاس ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر گواہی دیں گے جیسا ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا۔

(۲۷۴) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ‹۲۰ : المزمل› آپکے رب کومعلوم ہیکہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۲۷۵) يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔قُمْ فَأَنذِرْ۔وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ۔وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ۔وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ‹۷ : المدثر› اے کپڑے لپٹنے والے اٹھو پھر ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے الگ رہو اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ زیادہ معاوضہ چاہو اور اپنے رب کے واسطے صبر کیجئے۔

(۲۷۶) وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ‹۲۲ : التکویر› تمہارے ساتھ کے رہنے والے مجنون نہیں ہیں

(۲۷۷) فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ۔لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ‹۲۲ : الغاشية›

نصیحت کردیا کیجئے آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں آپ ان پر مسلط نہیں ہیں۔

(۲۷۸) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ‹۳ : الضحى› آپکے پروردگار نے نہ آپکو چھوڑا ہے اور نہ دشمنی کی ہے

(۲۷۹) وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ‹۵ : الضحى›

اور عنقریب اللہ تعالی آپ کو دے گا سو آپ خوش ہو جائیں گے۔

(۲۸۰) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى۔وَوَجَدَكَ ضَالّاً فَهَدَى۔وَوَجَدَكَ عَائِلاً فَأَغْنَى ‹۸:الضحى›

کیا اللہ تعالی نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ کو ٹھکانا دیا اور اللہ تعالی نے آپ کو بے خبر پایا سو بتلا دیا اور اللہ تعالی نے آپ کو نادار پایا سو مالدار بنا دیا۔

(۲۸۱) أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ‹۱ : الانشراح› کیا ہم نے آپ کے خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کر دیا۔

(۲۸۲) إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ۔فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ‹۳ : الكوثر›

بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطاء فرمائی ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

نوٹ: انبیائے سابقہ سے متعلقہ آیات کو الگ الگ عنوانات کے ساتھ شخصیاتِ قرآنی کے عنوان میں لیا گیا ہے۔

توحیداور موحدین

(۱) اللّٰهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۲۵۵ : البقرة﴾

اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے۔

(۲) اللّٰهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۱ : آل عمران﴾ اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی قابل معبود بنانے کے نہیں وہ زندہ ہیں سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔

(۳) لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲ : آل عمران﴾

کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والا ہے حکمت والا ہے۔

(۴) شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸ : آل عمران﴾

گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اسکی کہ بجز اسکے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں

(۵) وَمَا مِنْ إِلَـٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ ﴿۶۲ : آل عمران﴾ اور کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے

(۶) اللّٰهُ لا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ﴿۸۷ : النساء﴾ اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں

(۷) إِنَّمَا اللّٰهُ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَات وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿۱۷۱ : النساء﴾ معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجودات ہیں سب اسکی ملک ہیں اور اللہ تعالیٰ کارساز ہونے میں کافی ہیں

(۸) لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَـٰهٍ إِلَّا إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ ﴿۷۳ : المائدة﴾

بلا شبہ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تین میں کا ایک ہے حالانکہ بجز ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۹) قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۱۹ : الانعام﴾

آپ فرمادیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۰) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَـٰهٌ

غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُم بِهِ ‹۴۶ : الانعام› آپ کہیے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سنوائی اور بینائی بالکل لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود ہے کہ یہ تم کو پھر دے دے۔

(۱۱) إِنِّىٓ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ‹۷۹ : الانعام› میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

(۱۲) اتَّبِعْ مَا أُوحِىَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْن ‹۱۰۶ : الانعام› آپ خود اس طریق پر چلتے رہیے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۱۳) قُلْ إِنَّ صَلاَتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔لاَ شَرِيْكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ۔قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِىْ رَبّاً وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ‹۱۶۴ : الانعام› آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں، آپ فرما دیجئے کہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کو رب بنانے کیلئے تلاش کروں، حالانکہ وہ مالک ہے ہر چیز کا۔

(۱۴) وَأَقِيْمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ‹۲۹ : الاعراف› اور یہ کہ تم سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو۔

(۱۵) لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّٰهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُ ‹۵۹ : الاعراف›ہ م نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سوانہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۱۶) وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّٰهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُ ‹۶۵ : الاعراف› اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا، اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۷) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّٰهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُ ‹۷۳ : الاعراف›

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۸) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ﴿۸۵:الاعراف﴾

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۹) قَالَ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَـهاً وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ﴿۱۴۰ :الاعراف﴾

اور فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو تمہارا معبود تجویز کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام جہاں والوں پر فوقیت دی ہے

(۲۰) لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ يُحْيِـي وَيُمِيتُ ﴿۱۵۸ : الاعراف﴾

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

(۲۱) وَمَا أُمِرُواْ إِلاَّ لِيَعْبُدُواْ إِلَـهاً وَاحِداً لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ﴿۳۱: التوبة﴾

حالانکہ ان کو صرف یہ حکم کیا گیا ہے کہ فقط ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۲۲) فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴿۱۲۹:التوبة﴾

پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا۔ وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۲۳) أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّهَ ﴿۲ : هود﴾ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

(۲۴) فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا أُنزِلِ بِعِلْمِ اللّهِ وَأَن لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ ﴿۱۴ : هود﴾

پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا نہ کرسکیں تو تم ان سے کہدو کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ۔أَن لاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّهَ﴿۲۵ : هود﴾

اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کے پاس رسول بنا کر بھیجا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو، میں تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں۔

(۲۶) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُه﴿۶۱: هود﴾

اور ہم نے قوم ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں۔

(۲۷) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ﴿۸۴: ھود﴾

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود بننے کے قابل نہیں۔

(۲۸) يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّار﴿۳۹ :یوسف﴾

اے قید خانہ کے رفیقو! متفرق معبود اچھے یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا؟

(۲۹) قُلْ هُوَ رَبِّي لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَاب﴿۳۰: الرعد﴾

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے

(۳۰) قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّهَ وَلا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآب﴿۳۶ : الرعد﴾

آپ فرمایئے کہ مجھ کو صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو شریک نہ ٹھہراوں میں اللہ ہی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۳۱) يَوْمَ تُبَدَّلُ الأَرْضُ غَيْرَ الأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُواْ لِلّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّار﴿۴۸: ابراھیم﴾

جس روز دوسری زمین بدل دی جائے اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۳۲) هَـذَا بَلاَغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُواْ بِهِ وَلِيَعْلَمُواْ أَنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ الأَلْبَاب ﴿۵۲: ابراھیم﴾

یہ قرآن لوگوں کیلئے احکام کا پہنچانا ہے اور تاکہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جاویں اور تاکہ اس بات کا یقین کرلیں کہ وہی ایک معبود برحق ہے اور تاکہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

(۳۳) يُنَـزِّلُ الْـمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُواْ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ أَنَاْ فَاتَّقُون﴿۲ : النحل﴾

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۳۴) وَقَالَ اللّهُ لاَ تَتَّخِذُواْ إِلـهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلهٌ وَاحِدٌ فَإيَّايَ فَارْهَبُون﴿۵۱ : النھل﴾

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہیکہ دو(یا زیادہ) معبود مت بناؤ بس ایک معبود وہی ہے تو تم لوگ خاص مجھ ہی سے ڈرا کرو۔

(۳۵) إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ‹۲۲ : النحل› تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے۔

(۳۶) لَّا تَجْعَل مَعَ اللَّهِ إِلَٰهاً آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوماً مَّخْذُولاً ‹۲۲ : بنی اسرائیل›

اللہ کے سوا کوئی اور معبود مت تجویز کر تو بدحال بے مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔

(۳۷) قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذاً لَّابْتَغَوْاْ إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلاً ‹۴۲ : بنی اسرائیل›

آپ فرمائیے کہ اگر اس کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والے تک انہوں نے رستہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۳۸) وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقاً ‹۱۶ : الکهف› اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارے اس کام میں بھی کامیابی کا سامان درست کر دے گا۔

(۳۹) لَّٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَداً ‹۳۸ : الکهف› لیکن میں تو یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہ یعنی اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۴۰) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ‹۱۱۰ : الکهف›

اور آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

(۴۱) رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيّاً ‹۶۵ مریم›

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سو اسی کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہ بھلا تو کسی کو اس کا ہم صفت جانتا ہے؟

(۴۲) اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ‹۸ : طه›

اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۴۳) إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ‹۱۴ : طه›

میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کرو۔

(۴۴) إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِیْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ﴿۹۸: طه﴾
بس تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔

(۴۵) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲: الانبیاء﴾
زمین آسمان میں اگر اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود ہوتا تو دونوں درہم برہم ہوجاتے سو اللہ تعالیٰ ان امور سے پاک ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۴۶) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵: الانبیاء﴾
اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۴۷) قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ﴿۱۰۸: الانبیاء﴾
آپ فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۴۸) فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ﴿۳۴: الحج﴾
سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہوکر رہو۔

(۴۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ﴿۲۳: المومن﴾
اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اس کے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں۔

(۵۰) فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولاً مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ﴿۳۲: المومنون﴾
پھر ہم نے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان ہی میں کے تھے کہ تم لوگ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔

(۵۱) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶: المومنون﴾
اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۵۲) وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهاً آخَرَ ﴿۶۸: الفرقان﴾
اور جو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے۔

(۵۳) اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۶: النمل﴾

پس اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۵۴) أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶۱ : النمل﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں زیادہ تو سمجھتے بھی نہیں۔

(۵۵) وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۶۸ : القصص﴾ اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے ان لوگوں کو تجویز کا حق حاصل نہیں اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۵۶) وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ﴿۷۰ : القصص﴾ اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۵۷) لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ﴿۸۸ : القصص﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چیز فنا ہونے والی ہیں بجز اس کی ذات کے۔

(۵۸) وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۴۶ : العنكبوت﴾ اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

(۵۹) وَالصَّافَّاتِ صَفًّا۔ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا۔ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا۔ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴ : الصفت﴾

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۶۰) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ۔ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿۸۶ : الصفت﴾

جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

(۶۱) وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ۔ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ۔ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲۶ : الصفت﴾

اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اسکو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانیوالا ہے معبود برحق ہے تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب ہے

(۶۲) وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ۔ أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ﴿۵ : صٓ﴾

اور کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر اور جھوٹا ہے کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود رہنے دیا؟

(۶۳) وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵ : صٓ﴾

اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے۔

(۶۴) فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ۔أَلَا لِلَّهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ﴿۳ :الزمر﴾

سو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیے یاد رکھو عبادت جو کہ خالص ہو اللہ ہی کیلئے سزاوار ہے۔

(۶۵) هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴ : الزمر﴾ وہ اللہ ایسا ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۶۶) لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿۶ :الزمر﴾ اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم کہاں پھر جاتے ہو؟

(۶۷) قُلْ إِنِّىٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ۔وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲ :الزمر﴾

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کیلئے خالص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۶۸) لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳: المومن﴾ اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی کے پاس سب کو جانا ہے

(۶۹) وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷ :الزمر﴾

اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

(۷۰) إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۵ :الصفت﴾

وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیا کرتے تھے۔

(۷۱) فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴ : المؤمن﴾

تم لوگ خدا کو خالص اعتقاد کر کے پکارو گو کافروں کو ناگواری ہی کیوں نہ ہو؟

(۷۲) اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿۶۲ : المؤمن﴾

اللہ تمہارا رب ہے وہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم لوگ شرک کر کے کہاں الٹے چلے جا رہے ہو

(۷۳) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ﴿۶ : حم السجده﴾

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۷۴) لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ‹ ۳۷ : حم السجده› تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس خدا کو سجدہ کرو جس نے ان نشانیوں کو پیدا کیا اگر تم کو خدا کی عبادت کرنا ہے۔

(۷۵) هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ‹ ۶۵ : المؤمن›

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم خالص اعتقاد کر کے اس کو پکارا کرو۔

(۷۶) لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ‹ ۸: الدخان›

اسکے علاوہ کوئی لائق عبادت کے نہیں وہی جان ڈالتا ہے اور وہی جان نکالتا ہے وہ تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی پروردگار ہے۔

(۷۷) فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ (۱۹: محمد)

تو آپ اسکا یقین رکھئے کہ بجز اللہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں

(۷۸) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ‹ ۲۳ : الحشر›

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے پاک ہے سالم ہے۔

(۷۹) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ‹ ۲۲ : الحشر›

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔

(۸۰) اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ‹ ۱۳ : التغابن› اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(۸۱) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ‹ ۹ : المزمل›

وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کر دینے کیلئے قرار دئے رہو۔

(۸۲) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ‹ ۵ : البينة›

حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کے لئے خاص رکھیں۔

(۸۳) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ـ اللَّهُ الصَّمَدُ ـ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ـ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ‹ ۴ : الاخلاص›

آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ اپنے کمال ذات وصفات میں ایک ہے اللہ ایسا بے نیاز ہیکہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اسی کے سب محتاج ہیں اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکے برابر کا ہے۔

(۸۴) أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَـٰهَكَ وَإِلَـٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَـٰهاً وَاحِداً ‹۱۳۳ :البقرة›

کیا تم خود اس وقت موجود تھے جس وقت یعقوبؑ کا آخری وقت آیا جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کرو گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں جس کی آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم واسماعیل واسحاق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک لہ ہے۔

(۸۵) وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ ‹۱۶۳ :البقرة›

اور جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمٰن ہے اور رحیم ہے۔

(۸۶) وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ‹۱۶ : الرعد› اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

کلمۂ طیبہ

(۱) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّـهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ‹۲۵ :ابراهيم›

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی مثال بیان فرمائی ہے کلمہ طیبہ کی کہ وہ مشابہ ہے ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں اونچائی میں جارہی ہوں وہ خدا کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے واسطے اس لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ خوب سمجھ لیں۔

(۲) وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ‹۲۴: الحج›

اور (یہ سب انعام ان کیلئے اس لئے ہے کہ دنیا میں) ان کو کلمۂ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اور ان کو اس راستہ کی ہدایت ہوگئی جو لائق حمد ہے۔

(۳) إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ‹۱۰ :فاطر›

اچھا کلام اسی تک پہنچتا ہے اور اچھا کام اس کو پہنچاتا ہے۔

نوٹ :اس باب میں صرف وہ آیتیں ہیں جن میں لفظ کلمۂ طیبہ موجود ہے، کلمہ طیبہ کے پہلے جز لا الہ لا اللہ کو توحید کے باب اور دوسرے جز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت عالم کے باب میں دیکھ لیں۔

شرک اور مشرکین

(۱) وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ‹۹۶ :البقرة›

اور آپ ان کو حیات (دنیویہ) کا حریص اور بڑھ کر پاویں گے اور مشرکین سے بھی ان میں کا ایک ایک شخص اس ہوس میں ہے کہ اس کی عمر ہزار برس کی ہوجائے اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچا سکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہوجائے اور حق تعالی کے سب پیش نظر ہیں ان کے اعمال بد۔

(۲) وَقَالُواْ كُونُواْ هُوداً أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُواْ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱۳۵ :البقرة›

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیم پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۳) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللّهِ أَندَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّهِ ‹۱۶۵ :البقرة›

اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو علاوہ خدا تعالی کے اوروں کو بھی شریک قرار دیتے ہیں ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسے اللہ سے۔

(۴) مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيّاً وَلاَ نَصْرَانِيّاً وَلَكِن كَانَ حَنِيفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ‹۶۷ : آل عمران›

ابراہیمؑ تو نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلامی تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۵) مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَاداً لِّي مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ‹۷۹: آل عمران›

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالی اس کو کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرمادیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ اللہ تعالی کو چھوڑ کر ولیکن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ بوجہ اس کے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور بوجہ اس کے کہ پڑھتے ہو۔

(۶) سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ‹۱۵۱ : آل عمران› ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دل میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ تعالی کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالی نے نازل نہیں فرمائی اور ان کی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے، بے انصافوں کی۔

(۷) لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيراً ‹۱۸۶ : آل عمران› البتہ آگے اور آزار دیئے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں۔

(۸) وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئاً ‹۳۶ : النساء›

اور تم اللہ تعالی کی عبادت اختیار کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔

(۹) إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْماً عَظِيماً ‹۴۸ : النساء› بے شک اللہ تعالی اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے بھی گناہ ہیں جس کیلئے منظور ہوگا وہ گناہ بخشدیں گے اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

(۱۰) إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالاً بَعِيداً۔إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثاً وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَاناً مَّرِيداً۔لَّعَنَهُ اللَّهُ ‹۱۱۸ : النساء›

بے شک اللہ تعالی اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دیں گے اور جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا، یہ لوگ خدا تعالی کو چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو اللہ تعالی نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے۔

(۱۱) ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَلِكَ ‹۵۳ : النساء›

پھر انہوں نے (اہل کتاب) گوسالہ کو تجویز کیا تھا بعد اس کے کہ بہت سی دلائل ان کو پہنچ چکے تھے پھر ہم نے اس سے درگزر کر دیا تھا۔

(۱۲) وَلَا تَقُولُواْ ثَلَاثَةٌ انتَهُواْ خَيْراً لَّكُمْ ‹۱۷۱ : النساء›
اور یوں مت کہو کہ تین ہیں باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۱۳) لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الأَرْضِ جَمِيعاً ‹۱۷ : المائدہ›
بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عین مسیح بن مریم ہے آپ یوں پوچھئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ مسیح بن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی بچا سکے؟

(۱۴) وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ‹۷۲ : المائدہ›
حالانکہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے بیشک جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالیٰ جنت حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۵) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ‹۸۲ : المائدہ› تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں۔

(۱۶) وَإِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَـهَيْنِ مِن دُونِ اللّهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِن كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ‹۱۱۶ : المائدہ›
اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جبکہ اللہ تعالیٰ فرمادیں گے کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تم نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی علاوہ خدا کے معبود قرار دے لو؟ عیسیٰؑ عرض کریں گے کہ میں آپ کو منزہ سمجھتا ہوں مجھ کو کسی طرح زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے کہا ہوگا تو آپ کو اس کا علم ہوگا۔

(۱۷) قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَتَّخِذُ وَلِيّاً فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلاَ يُطْعَمُ قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱۴ : الانعام›

آپ کہئے کہ کیا اللہ کے سوا جو کہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں اور جو کہ کھانے کو دیتے ہیں اور ان کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا، کسی کو معبود قرار دوں؟ آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں ہرگز نہ ہونا۔

(۱۸) قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ〈۱۹ : الانعام〉

آپ فرما دیجئے کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۹) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ۔ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلاَّ أَن قَالُواْ وَاللّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ〈۲۳ : الانعام〉

اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کریں گے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکا جن کے معبود ہونے کا تم دعوی کرتے تھے کہاں گئے؟ پھر ان کے شرک کا انجام اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ وہ یوں کہیں گے قسم اللہ کی اپنے پروردگار کی ہم مشرک نہ تھے۔

(۲۰) قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ〈۴۰ : الانعام〉

حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا کوئی عذاب ہی آ پڑے یا تم پر قیامت ہی آ پہنچے تو خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو؟

(۲۱) قُلِ اللّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ〈۶۴ : الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو۔

(۲۲) قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الأَرْضِ حَيْرَانَ〈۷۱ : الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچا دیں اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچا دے اور کیا ہم الٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو خدا تعالی نے ہدایت کر دی ہے جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطان کہیں جنگل میں بے راہ کر دیا ہو۔

(۲۳) وَلاَ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئاً〈۸۰ :الانعام〉

اور میں ان چیزوں سے جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا ہاں لیکن اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔

(۲۴) وَلَوْ أَشْرَكُواْ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴿۸۸: الانعام﴾
اوراگرفرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جوکچھ یہ اعمال کیا کرتے تھے یہ سب اکارت ہوجاتے۔
(۲۵) وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُواْ لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۰۰ :الانعام﴾اورلوگوں نے شیاطین کواللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ انکوخدا نے پیدا کیا ہے اوران لوگوں نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں بلاسند تراش رکھی ہیں۔
(۲۶) وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿۱۲۱ : الانعام﴾
اوراگرتم ان لوگوں کی اطاعت کرنے لگو تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤ۔
(۲۷) وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلاَدِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُواْ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ﴿۱۳۷ : الانعام﴾ اوراسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ہے کہ معبودوں نے اپنے اولاد کے قتل کرنے کو مستحسن بنا رکھا ہے تا کہ وہ ان کو برباد کردیں اورتا کہ ان کے طریقہ کومخبوط کردیں۔
(۲۸) قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلاَّ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً ﴿۱۵۱ :الانعام﴾
آپ کہئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیز پڑھ کر سناوں جس کوتمہارے رب نے تم پرحرام فرمایا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کوشریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔
(۲۹) سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم حَتَّى ذَاقُواْ بَأْسَنَا ﴿۱۴۸ : الانعام﴾
یہ مشرک لوگ یوں کہنے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کومنظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کوحرام کہہ سکتے اسی طرح جولوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی تکذیب کی تھی، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔
(۳۰) دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۶۱ :الانعام﴾
کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جوطریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔
(۳۱) قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۳ :الاعراف﴾
آپ فرمایئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کوان میں جوعلانیہ ہیں وہ بھی

اوران میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

(۳۲) وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ ﴿۱۴۸ : الاعراف﴾

اور موسی کی قوم نے انکے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک قلب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ انکو کوئی راہ بتلاتا تھا اسکو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۳۳) أَوْ تَقُولُواْ إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ ﴿۱۷۳ : الاعراف﴾

یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔

(۳۴) إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲ : الاعراف﴾

جن لوگوں نے گوسالہ پرستی کی ہے ان پر بہت جلد ان کے رب کی طرف سے غضب اور ذلت اس دنیوی زندگی ہی میں پڑے گی اور ہم افتر اپردازوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۳۵) فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحاً جَعَلاَ لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰ : الاعراف﴾

سو جب اللہ تعالی نے ان دونوں کو صحیح وسالم اولاد دے دی تو اللہ کی دی ہوئی چیز میں وہ دونوں اللہ کے شریک قرار دینے لگے۔

(۳۶) وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷ : الاعراف﴾

اور تم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

(۳۷) بَرَاءةٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱ : التوبة﴾

اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین سے دست برداری ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا

(۳۸) وَأَذَانٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الأَكْبَرِ أَنَّ اللّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳ : التوبة﴾

اور اللہ اور رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے اور اللہ اور اسکا رسول دونوں دست بردار ہوتے ہیں ان مشرکین سے۔

(۳۹) كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلاَّ الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُواْ لَكُمْ فَاسْتَقِيمُواْ لَهُمْ ﴿۷ : التوبة﴾

ان مشرکین کا عہد اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے رہے گا؟ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد لیا ہے سو جب تک یہ لوگ تم سے سیدھی طرح رہیں تم بھی ان سے سیدھی طرح رہو۔

(۴۰) مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُواْ مَسَاجِدَ الله شَاهِدِينَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُون ﴿۱۷ : التوبة﴾ مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کر رہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

(۴۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُواْ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ﴿۲۸ : التوبة﴾

اے ایمان والو مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آنے پاویں۔

(۴۲) اتَّخَذُواْ أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَاباً مِّن دُونِ اللّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ﴿۳۱ : التوبة﴾

انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی۔

(۴۳) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُون ﴿۳۳ : التوبة﴾ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ھدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۴) وَقَاتِلُواْ الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ﴿۳۶ : التوبة﴾

اور ان مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔

(۴۵) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَن يَسْتَغْفِرُواْ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُواْ أُوْلِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۳ : التوبة﴾

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۴۶) وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَـؤُلاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّهَ بِمَا لاَ يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلاَ فِي الأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۱۸ : یونس› اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انکو ضرر پہنچا سکیں اور نہ انکو نفع پہنچا سکیں، اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم خدا تعالی کو ایسی خبر دیتے ہو جو خدا کو معلوم نہیں نہ آسمان میں اور نہ زمین میں وہ پاک اور برتر ہے ان لوگوں کے شرک سے

(۴۷) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ‹۲۸ : یونس› اور جس روز ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکیں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈالیں گے اور ان کے وہ شرکاء کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

(۴۸) وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ شُرَكَاءَ إِن يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَخْرُصُونَ ‹۶۶ : یونس› اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی عبادت کر رہے ہیں کس چیز کا اتباع کر رہے ہیں محض بے سند خیال کا اتباع کر رہے ہیں اور محض قیاسی باتیں کر رہے ہیں۔

(۴۹) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ‹۱۰۴ : یونس› آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۵۰) قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللّهَ وَاشْهَدُواْ أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ‹۵۴ : ھود›

(ھودؑ) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنکو تم خدا کے سوا شریک قرار دیتے ہو۔

(۵۱) قَالُواْ يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوّاً قَبْلَ هَـذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ‹۶۲ : ھود›

وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے ہیں اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے شبہ میں ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۵۲) قَالُواْ يَا شُعَيْبُ أَصَلاَتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاء ﴿۸۷ : ھود﴾

وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب کیا تمہارا تقدس تم کو تعلیم کر رہا ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جنکی پرستش ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں یا ہم اپنے مال میں جو چاہیں تصرف کریں؟

(۵۳) مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللّهِ مِن شَيْءٍ ذَلِكَ مِن فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ ﴿۳۸ : یوسف﴾

ہم کو کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شئی کو شریک قرار دیں، یہ عقیدۂ توحید ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالیٰ کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۵۴) وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّهِ إِلاَّ وَهُم مُّشْرِكُونَ ﴿۱۰۶ : یوسف﴾

اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شریک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۵۵) وَسُبْحَانَ اللّهِ وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۸ : یوسف﴾

اور اللہ شرک سے پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۵۶) قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء خَلَقُواْ كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶ : الرعد﴾

آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوسکتا ہے یا کہیں تاریکی اور روشنی برابر ہوسکتی ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک قرار دے رکھے ہیں کہ انھوں نے بھی کسی چیز کو پیدا کیا ہو جیسا خدا پیدا کرتا ہے؟ پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۵۷) قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّهَ وَلا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ﴿۳۶ : الرعد﴾

آپ فرمایئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۵۸) إِنِّیْ كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ‹۲۲ : ابراهیم›
میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس کے قبل مجھ کو خدا کا شریک قرار دیتے تھے۔

(۵۹) وَمَثلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَار‹۲۶ : ابراهیم›
اور گندہ کلمہ کی یعنی کلمہ کفر وشرک کی مثالیں ایسی ہیں جیسے ایک خراب درخت ہو کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جائے اس کو کچھ ثبات نہ ہو۔

(۶۰) وَجَعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً لِّيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُواْ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ‹۳۰ : ابراهیم›
اور ان لوگوں نے اللہ کے ساجھی قرار دیئے تا کہ دوسروں کو بھی اس کے دین سے گمراہ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیوں کہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۶۱) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـذَا الْبَلَدَ آمِناً وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَام ‹۳۵ : ابراهیم›
اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنادیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچالیجئے۔

(۶۲) فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ‹۹۴ : الحجر›
غرض آپ کو جس کام کا حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنادیجئے اور مشرکین کی پروانہ کیجئے۔

(۶۳) أَتَى أَمْرُ اللّهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُون‹۱ : النمل›
خدائے تعالیٰ کا حکم آپہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ، وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۶۴) وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ‹۳۵:النحل›
اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون حکم کے کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۶۵) وَقَالَ اللّهُ لاَ تَتَّخِذُواْ إِلـهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلهٌ وَاحِدٌ ‹۵۱ : النحل›
اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دو معبود مت بناؤ، بس ایک معبود وہی ہے۔

(۶۶) وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُواْ شُرَكَاءَهُمْ قَالُواْ رَبَّنَا هَـؤُلاء شُرَكَآؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوْ مِن دُونِكَ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُون ‹۸۶ : النحل› اور جب وہ مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! وہ ہمارے شریک یہی ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر ہم ان کو پوجا کرتے تھے سو وہ ان کی طرف کلام کو متوجہ کریں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

(۶۷) إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِيْنَ هُم بِهِ مُشْرِكُون〈۱۰۰ : النحل〉

بس اس (شیطان) کا قابو تو صرف ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

(۶۸) إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلّٰهِ حَنِيْفاً وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْن〈۱۲۰ : النحل〉

بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۶۹) وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِيْ وَكِيْلا〈۲ : بنی اسرائیل〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ میرے سوا اپنا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷۰) لَّا تَجْعَل مَعَ اللّٰهِ إِلَـهاً آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوماً مَّخْذُولا 〈۲۲ : بنی اسرائیل〉

اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود مت تجویز کر ورنہ تو بدحال بے مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔

(۷۱) وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلَهاً آخَرَ فَتُلْقَى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوماً مَّدْحُورا〈۳۹ : بنی اسرائیل〉

اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کر ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم میں پھینک دیا جاویگا۔

(۷۲) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَم يَكُن لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرا〈۱۱۱ : بنی اسرائیل〉 اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیجئے۔

(۷۳) وَيُنذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدا〈۴ : الکهف〉 اور تا کہ ان لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔

(۷۴) هَـؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبا 〈۱۵ : الکهف〉 یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ ان معبودوں پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون غضب

ڈھانے والا ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت لگاوے۔

(۷۵) مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدا﴿۲۶ :الكهف﴾

ان کا خدا کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں اور نہ اللہ تعالی اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

(۷۶) لَّكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدا﴿۳۸ : الكهف﴾

لیکن وہ اللہ تعالی میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۷۷) وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿۵۲ : الكهف﴾

اور اس دن حق تعالی فرمادیگا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے انکو پکارو پس وہ انکو پکاریں گے سو وہ انکو جواب ہی نہ دیں گے اور ہم انکے درمیان میں آڑ ہی کردیں گے۔

(۷۸) فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَداً ﴿۱۱۰ :الكهف﴾

سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۷۹) وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزّاً﴿۸۱ :مريم﴾

اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود تجویز کر رکھے ہیں تا کہ ان کیلئے وہ باعث عزت ہوں۔

(۸۰) أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴ : الانبياء﴾

کیا اس خدا کو چھوڑ کر انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں کہیئے کہ تم اپنی دلیل پیش کرو یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں موجود ہیں بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعراض کر رہے ہیں۔

(۸۱) إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿۹۸الانبياء﴾

بلاشبہ تم (اے مشرکین) اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاوگے اور تم سب اس میں داخل ہوگے۔

(۸۲) يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿۱۲ : الحج﴾

خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا

سکتی ہے، یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۸۳) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿۱۷ :الحج﴾ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صائبین اور نصاری اور مجوس اور مشرکین، اللہ تعالی ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کردیگا۔

(۸۴) وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئاً وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿۲۶ :الحج﴾ اور جب کہ ہم نے ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلادی اور (حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام ورکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

(۸۵) فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ ﴿۳۰ :الحج﴾

تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہو۔

(۸۶) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۶۲ :الحج﴾

یہ (نصرت) اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی ہی کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کررہے ہیں، وہ بالکل لچر ہیں اور اللہ عالی شان اور بڑا ہے۔

(۸۷) وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿۷۱: الحج﴾

اور یہ مشرک لوگ اللہ تعالی کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن پر اللہ تعالی نے کوئی حجت نہیں بھیجی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے، اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸۸) يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَاباً وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئاً لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿۷۳: الحج﴾

اے لوگو ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے اس کو کان لگا کر سنو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک ادنی مکھی کو تو پیدا کر ہی نہیں سکتے گو سب کے سب بھی جمع ہوجاویں اور پیدا کرنا تو بڑی بات ہے وہ تو ایسے عاجز ہیں کہ اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اس کو تو اس سے چھڑا ہی نہیں سکتے ایسا عابد بھی لچر اور ایسا معبود بھی لچر۔

(۸۹) وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹: المؤمنون﴾

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک نہیں کرتے ہیں۔

(۹۰) مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذاً لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ۔عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲: المؤمنون﴾

اللہ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو تقسیم کر کے جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں، جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۹۱) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷: المؤمنون﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا، یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۹۲) الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳ : النور﴾

زانی نکاح بھی کسی کے ساتھ نہیں کرتا بجز زانی یا مشرکہ کے اور اسی طرح زانیہ کے ساتھ بھی اور کوئی نکاح نہیں کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ مسلمانوں پر حرام کیا گیا ہے۔

(۹۳) يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً ﴿۵۵ :النور﴾

وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۹۴) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً ﴿۲ :الفرقان﴾ ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اپنی اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۹۵) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ۔قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَاماً فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿۷۱ :الشعراء﴾

جب کہ انھوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو، انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کیا کرتے ہیں ہم انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔

(۹۶) فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَٰهاً آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ‹۲۱۳ : الشعراء›
سو خدا کے سوا کسی اور معبود کی عبادت مت کرنا کبھی تم کو سزا ہونے لگے۔

(۹۷) اَللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۵۹ :النمل› کیا اللہ بہتر ہے یا وہ چیزیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو۔

(۹۸) أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۶۳ :النمل› کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے (ہرگز نہیں) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے شرک سے برتر ہے۔

(۹۹) وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ‹۷۴ : القصص›

(۱۰۰) وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ‹۶۴ :القصص›
اور کہا جاویگا کہ اپنے شرکاء کو بلاؤ چنانچہ وہ انکو پکارینگے سو وہ جواب بھی نہ دینگے اور یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے۔

(۱۰۱) وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَٰهاً آخَرَ ‹۸۸ :القصص›
اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہئے اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہوجیے اور اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہ پکارنا

(۱۰۲) وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ‹۸ :العنکبوت›
اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں ہے تو اس کا کہنا نہ ماننا۔

(۱۰۳) إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ أَوْثَاناً وَتَخْلُقُونَ إِفْكاً إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقاً فَابْتَغُوا عِندَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ‹۱۷ : العنکبوت›
تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۰۴) مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتاً وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ‹۴۱ : العنکبوت›
جن لوگوں نے خدا کے سوا اور کارساز تجویز کر رکھے ہیں ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ بودا مکڑی کا گھر ہوتا ہے، اگر وہ جانتے تو ایسا نہ کرتے۔

(۱۰۵) وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءَ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ‹۱۳ : الروم›
اور انکے شریکوں میں سے ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہوجاویں گے
(۱۰۶) وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۳۱ : الروم› اور شرک کرنے والوں میں سے مت ہو۔
(۱۰۷) ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِنْ أَنفُسِكُمْ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ‹۲۸ : الروم›
اللہ تعالیٰ تم سے ایک مضمون عجیب تمہارے ہی حالات میں سے بیان فرماتے ہیں کیا تمہارے غلاموں میں کوئی شخص تمہارے اس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں؟ جن کا تم ایسا خیال کرتے ہو جیسا اپنے آپس کا خیال کیا کرتے ہو۔
(۱۰۸) قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ‹۴۲ : الروم› آپ فرما دیجئے کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسے ہوا ان میں اکثر مشرک ہی تھے۔
(۱۰۹) وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ‹۱۳ : لقمن›
اور جب لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔
(۱۱۰) لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ‹۷۳ : الاحزاب› انجام یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافقات اور مشرکین ومشرکات کو سزا دے گا، اور مومنین و مومنات پر توجہ فرمائے گا۔
(۱۱۱) قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ‹۲۲ : السبا›
آپ فرمائیے کہ جن کو تم خدا کے سوا سمجھ رہے ہو ان کو پکارو وہ ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کی ان دونوں کے پیدا کرنے میں کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔
(۱۱۲) قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۲۷ : السبا›
آپ کہیے کہ مجھ کو ذرا وہ تو دکھلاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر خدا کے ساتھ ملا رکھا ہے؟

ہرگز نہیں بلکہ وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

(۱۱۳) وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ‹۱۳ : فاطر›

اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

(۱۱۴) قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ‹۴۰ :فاطر›

آپ کہیے کہ تم اپنے قرار داد شریکوں کا حال تو بتاؤ جنکو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو یعنی مجھ کو یہ بتلاؤ کہ انہوں نے زمین کا کونسا جز بنایا ہے یا انکا آسمان میں کچھ ساجھا ہے

(۱۱۵) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ‹۷۴ :يٰس›

اور انہوں نے خدا کے سوا اور معبود قرار دے رکھے ہیں اس امید پر کہ ان کو مدد ملے۔

(۱۱۶) اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ۔مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ‹۲۳ :الصفت›

جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ بتلاؤ۔

(۱۱۷) وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا إِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ‹۳ :الزمر›

اور جن لوگوں نے خدا کے سوا اور شرکا تجویز کررکھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنادیں۔

(۱۱۸) أَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُوْنَ ‹۴۳ :الزمر›

ہاں کیا ان مشرک لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں کو معبود قرار دے رکھا ہے جو ان کی سفارش کریں گے آپ کہہ دیجئے اگر چہ یہ کچھ بھی قدرت نہ رکھتے ہوں اور کچھ بھی علم نہ رکھتے ہوں۔

(۱۱۹) وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ‹۳۶ :الزمر›

اور یہ مشرک لوگ آپ کو ان جھوٹے معبودوں سے ڈراتے ہیں جو خدا کے سوا تجویز کررکھے ہیں۔

(۱۲۰) قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوْنِّيْ أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ ‹۶۴ : الزمر›

آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔

(۱۲۱) ذٰلِكُمْ بِأَنَّهٗ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا فَالْحُكْمُ

لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲ : المؤمن﴾

وجہ اسکی یہ ہیکہ صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے سو یہ فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان بڑے رتبہ والا ہے۔

(۱۲۲) تَدْعُوْنَنِيْ لِأَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَأُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّأَنَا أَدْعُوْكُمْ إِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲ : المؤمن﴾

یعنی تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کے ساجھی ہونے کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطا بخش کی طرف بلاتا ہوں۔

(۱۲۳) قُلْ إِنِّيْ نُهِيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَّبِّيْ ﴿۶۶ : المؤمن﴾

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کردی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی نشانیاں آچکیں۔

(۱۲۴) إِذِ الْأَغْلَالُ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُوْنَ ۔ فِي الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۔ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ﴿۷۴ : المؤمن﴾

جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دئے جاویں گے پھر ان سے پوچھا جاوے گا کہ وہ غیر اللہ کہاں گئے جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۲۵) وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶ : حم السجدة﴾ اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۱۲۶) قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْأَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗ أَنْدَادًا ﴿۹ : حم السجدة﴾

آپ فرمائیے کہ کیا تم لوگ ایسے خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو روز میں پیدا کیا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔

(۱۲۷) وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيْ قَالُوْا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷ : حم السجدة﴾

اور جس دن اللہ تعالی ان مشرکین کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں اس عقیدہ کا کوئی مدعی نہیں۔

(۱۲۸) وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ أَوْلِيَاءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶ : الشورى﴾

اور جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز قرار دے رکھے ہیں اللہ ان کو دیکھ بھال رہا ہے۔

(۱۲۹) كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ﴿١٣ : الشورى﴾

مشرکین کو وہ بات بڑی گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں۔

(۱۳۰) أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ﴿٢١ : الشورى﴾

کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کیلئے ایسا دین مقرر کرلیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی؟

(۱۳۱) وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءاً إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥ : الزخرف﴾

اور ان لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جز ٹھہرا دیا واقعی انسان صریح ناشکرا ہے۔

(۱۳۲) وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦ :الزخرف﴾

اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۳۳) قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ﴿٤: الاحقاف﴾

آپ کہیے کہ جن چیزوں کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو مجھ کو یہ دکھلاو کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے یا ان کا آسمان میں کچھ ساجھا ہے؟

(۱۳۴) وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ﴿٥ :الاحقاف﴾

اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود کو پکارے جو قیامت تک بھی اسکا کہنا نہ کرے اور ان کو ان کے پکارنے کی بھی خبر نہ ہو؟

(۱۳۵) فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَاناً آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨ :الاخفاف﴾

سو خدا تعالی کے سوا جن جن چیزوں کو انہوں نے خدا تعالی کا تقرب حاصل کرنے کو اپنا معبود بنا رکھا ہے انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی بلکہ وہ سب ان سے غائب ہوگئے اور وہ محض ان کی تراشی ہوئی اور گھڑی ہوئی بات ہے۔

(۱۳۶) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيراً ‹۶ :الفتح›

اور تا کہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر برا وقت پڑنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ان پر غضبناک ہوگا اور ان کو رحمت سے دور کر دے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۳۷) الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلٰهاً آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِيْ الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ‹۲۶ : ق›

جس نے خدا کے ساتھ دوسرا معبود تجویز کیا ہو سو ایسے شخص کو عذاب میں ڈال دو۔

(۱۳۸) وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ ‹۵۱ :الذریت›

اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود مت قرار دو۔

(۱۳۹) أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۴۳ :الطور›

کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۴۰) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ ‹۱۲ :المتحنة›(ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۱۴۱) أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ‹۴۱ :القلم›

کیا انکے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں؟ سو ان کو چاہیئے کہ اپنے ان شریکوں کو پیش کریں اگر یہ سچے ہیں۔

(۱۴۲) وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدّاً وَلَا سُوَاعاً وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْراً ‹۲۳ :نوح›

اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو چھوڑنا۔

(۱۴۳) وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَداً ‹۱۸ : الجن›

اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہے، سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو۔

(۱۴۴) لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ‹۱ : البينة›

جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۱۴۵) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ‹۶ : البينة›

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ بُرے ہیں۔

ایمان اور مومنین

(۱) الٓمٓ ۔ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۔الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ‹۳: البقرة›

یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں، راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں خرچ کرتے ہیں۔

(۲) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ۔ يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُون‹۹ :البقرة›

اور ان لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالاں کہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے ہیں بجز اپنی ذات کے اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

(۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُواْ أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاء أَلا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لاَّ يَعْلَمُونَ ۔وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُون ‹۱۴ : البقرة› اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

(۴) وَبَشِّرِ الَّذِين آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ كُلَّمَا

رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقاً قَالُوا هَـذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهاً وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵ :البقرة﴾

اور خوشخبری سنا دیجئے آپ اے پیغمبر ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ بیشک ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں، جب کبھی دیئے جاویں گے وہ لوگ ان بہشتوں میں سے کسی پھل کی غذا تو ہر بار یہی کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہم کو ملا تھا اس سے پہلے اور ملے گا بھی انکو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا اور انکے واسطے ان بہشتوں میں بیویاں ہوں گی صاف پاک کی ہوئی اور وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ کو بسنے والے ہوں گے۔

(۵) وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿۴۱ :البقرة﴾

اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اور مت بنو تم سب میں پہلے انکار کرنے والے اس کے، اور مت لو میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ کو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو۔

(۶) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۲ : البقرة﴾

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور نصاری اور فرقہ صائبین ان سب میں جو یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں کیلئے ان کا حق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس اور کسی طرح کا اندیشہ بھی نہیں ان پر اور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۷) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُولَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۲ :البقرة﴾

اور جو لوگ ایمان لاویں اور نیک کام کریں ایسے لوگ اہل بہشت ہوتے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۸) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرونَ بِمَا وَرَاءهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاءَ اللّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۹۱ :البقرة﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہےکہ تم ایمان لاؤ ان کتابوں پر جو اللہ تعالی نے نازل فرمائی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اس کتاب پر ایمان لاویں گے جو ہم پر نازل کی گئی ہے (یعنی تورات) اور

جتنی اس کے علاوہ ہیں ان سب کا انکار کرتے ہیں حالاں کہ وہ بھی حق ہیں اور تصدیق کرنیوالی بھی ہیں، اسکی جو انکے پاس ہے آپ کہیے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اسکے قبل کے زمانہ میں اگر تم ایمان رکھنے والے تھے؟

(۹) قُلْ مَن كَانَ عَدُوّاً لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ‹۹۷:البقرة› آپ یہ کہد یجئے کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوندی حکم سے، اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کرر ہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کرر ہا ہے اور خوش خبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

(۱۰) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـَذَا بَلَداً آمِناً وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ‹۱۲۶:البقرة› اور جس وقت ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک آباد شہر بنا دیجئے امن وامان والا اور اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔

(۱۱) قُولُواْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ ‹۱۳۶:البقرة›

(مسلمانو) کہدو کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر بھی جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحقؑ اور حضرت یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو دیا گیا اور اس پر بھی جو کچھ انبیاء کو دیا گیا انکے پروردگار کی طرف سے۔

(۱۲) وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ‹۱۴۳:البقرة›

اور اللہ تعالی ایسے نہیں ہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دیں، واقعی اللہ تعالی تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں

(۱۳) وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَشَدُّ حُبّاً لِّلّهِ ‹۱۶۵:البقرة›

اور جو مومن ہیں ان کو اللہ تعالی کے ساتھ قوی محبت ہے

(۱۴) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَـكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ‹۱۷۷:البقرة› (کچھ سارا) کمال اسی میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا

منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصلی کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالی پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتب ساویہ پر اور پیغمبروں پر۔

(۱۵) وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ〈۱۸۶ : البقرة〉

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں منظور کرلیتا ہوں ہر عرضی درخواست کرنے والے کی جب کہ وہ میرے حضور میں درخواست دے سو ان کو چاہیے میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشد وفلاح حاصل کرسکیں گے۔

(۱۶) فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۲۱۳ : البقرة〉

پھر اللہ تعالی نے ہمیشہ ایمان والوں کو وہ امرِ حق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔ بفضلہ تعالی بتلا دیا۔ اور اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۱۷) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ 〈۲۱۴ : البقرة〉

کیا تمہارا یہ خیال ہیکہ جنت میں بے مشقت جا داخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان مسلمان لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں ان پر ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور انکو یہاں تک جنبشیں ہوئیں کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو انکے ہمراہ اہل ایمان تھے، بول اٹھے کہ اللہ تعالی کی امداد کب ہوگی؟ یاد رکھو بیشک اللہ تعالی کی امداد بہت نزدیک ہے۔

(۱۸) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ 〈۲۱۸ : البقرة〉

حقیقتا جو لوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں اور اللہ تعالی معاف کردینگے اور رحمت کرینگے۔

(۱۹) وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ〈۲۲۱ : البقرة〉

اور نکاح مت کرو کافر عورتوں کے ساتھ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجاویں اور مسلمان عورت چاہے لونڈی کیوں نہ ہو وہ ہزار درجے بہتر ہے کافر عورت سے گو وہ تم کو اچھی ہی معلوم ہو۔

(۲۰) ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ‹۲۳۲ :البقرة›

اس مضمون سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو۔

(۲۱) فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ‹۲۵۶ :البقرة›

سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا جسکو کسی طرح شکستگی نہیں ہوسکتی اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں۔

(۲۲) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ‹۲۷۷ : البقرة›

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ دی ان کیلئے ان کا ثواب ہوگا۔ان کے پروردگار کے نزدیک اور آخرت میں ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۲۳) آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ‹۲۸۵ :البقرة›

اعتقاد رکھتے ہیں رسولؐ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں۔اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف ہم سب کو لوٹنا ہے۔

(۲۴) لاَّ يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲۸ : آل عمران›

مسلمانوں کو چاہیے کہ کفار کو (ظاہراً یا باطناً) دوست نہ بناویں مسلمانوں کی دوستی سے تجاوز کرکے۔

(۲۵) إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ‹۴۹ : آل عمران›

بلاشبہ ان میں (معجزات عیسیٰ) کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔

(۲۶) قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ〈۵۲ آل :عمران〉

حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے دین کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

(۲۷) وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ〈۵۷ : آل عمران〉

اور جو لوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو ان کو اللہ تعالی ان کے ایمان اور نیک کاموں کے ثواب دینگے اور اللہ تعالی محبت نہیں رکھتے ظلم کرنے والوں سے۔

(۲۸) إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَـذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ〈۶۸ : آل عمران〉

بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکا اتباع کیا تھا اور یہ نبیؐ ہیں اور یہ ایمان والے، اور اللہ تعالی حامی ہے ایمان والوں کے۔

(۲۹) وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ 〈۷۲ : آل عمران〉 اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر (یعنی قرآن پر) شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں (یعنی شام کو) عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۳۰) قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ〈۸۴ : آل عمران〉 آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیمؑ واسماعیلؑ واسحاقؑ ویعقوبؑ اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا انکے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں۔

(۳۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقاً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ 〈۱۰۰ : آل عمران〉 اے ایمان والو! اگر تم کہنا مان لو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنا دیں گے۔

(۳۲) كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْراً لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ〈۱۱۰ : آل عمران〉

تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالی پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ان میں سے بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۳) وَلاَ تَهِنُوا وَلاَ تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ〈۱۳۹ : آل عمران〉

اور تم ہمت مت ہارو اور رنج مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے اگر تم پورے مومن رہے۔

(۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِن تُطِيعُواْ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُواْ خَاسِرِينَ۔ بَلِ اللّٰهُ مَوْلاَكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ〈۱۵۰ : آل عمران〉

اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہو جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۳۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِي الأَرْضِ أَوْ كَانُواْ غُزًّى لَّوْ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ 〈۱۵۶ : آل عمران〉

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جبکہ وہ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔

(۳۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ 〈۱۶۴ : آل عمران〉 حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جب کہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ پہلے ہی سے صریح غلطی میں تھے۔

(۳۷) وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ۔ وَلْيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا〈۱۶۷ : آل عمران〉 اور جو کچھ مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تاکہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں

جنہوں نے نفاق کا برتاؤ کیا۔

(۳۸) وَأَنَّ اللّٰهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ〈۱۷۱ : آل عمران〉

اور بوجہ اس کے کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

(۳۹) الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُواْ لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَاناً وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ 〈۱۷۳ : آل عمران〉 یہ ایسے لوگ ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سوتم کو اندیشہ کرنا چاہیئے سو اس نے انکے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔

(۴۰) مَّا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ〈۱۷۹ : آل عمران〉

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حالت میں رکھنا نہیں چاہتے کہ جس پر تم اب ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے ممیّز نہ فرما دیں۔

(۴۱) رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَارِ〈۱۹۳ : آل عمران〉

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۲) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلّٰهِ لاَ يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَناً قَلِيلاً 〈۱۹۹ : آل عمران〉 اور بالیقین اہل کتاب میں سے بعضے لوگ ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلے میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے۔

(۴۳) وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلاً أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۔ 〈۲۵ : النساء〉

اور جو شخص تم میں پوری مقدرت اور گنجائش نہ رکھتا ہو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے

کی تو وہ اپنے آپس کی مسلمان لونڈیوں سے جو کہ تم لوگوں کی مملوکہ ہیں نکاح کر لے اور تمہارے ایمان
کی پوری حالت اللہ ہی کو معلوم ہے تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو۔

(۴۴) وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُواْ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّهُ وَكَانَ اللّهُ
بِهِم عَلِيماً ﴿۳۹: النساء﴾ اور ان پر کیا مصیبت نازل ہو جاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پر اور آخری دن
پر ایمان لے آویں اور اللہ تعالی نے جو انکو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں؟ اور اللہ
تعالی انکو خوب جانتے ہیں

(۴۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ آمِنُواْ بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهاً
فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّهِ مَفْعُولاً ﴿۴۷: النساء﴾

اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ، جس کو ہم نے نازل کیا ہے ایسی
حالت میں کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو
مٹا ڈالیں اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ
والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔

(۴۶) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ
لِلَّذِينَ كَفَرُواْ هَؤُلاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ سَبِيلاً ﴿۵۱ :النساء﴾

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے
ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔

(۴۷) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِـلاًّ ظَلِيلاً ﴿۵۷ :النساء﴾

اور جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کرینگے
کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے واسطے ان میں پاک
صاف بیبیاں ہوں گی، اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ
فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً ﴿۵۹ :النساء﴾ اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو اہل

حکومت ہیں انکا بھی پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اسکے رسول کے حوالے کردیا کرو، اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے۔

(۴۹) الَّذِينَ آمَنُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواْ أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ﴿۷۶: النساء﴾ جو لوگ پکے ایمان دار ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے جہاد کرو۔

(۵۰) فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۴: النساء﴾

پس اللہ کی راہ میں قتال کیجئے، آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلاَّ خَطَئاً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ أَن يَصَّدَّقُوا ﴿۹۲: النساء﴾

اور کسی مؤمن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے لیکن غلطی سے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو اس پر ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا ہے جو اس کے خاندان والوں کو حوالہ کردی جائے گی مگر یہ کہ وہ لوگ معاف کردیں۔

(۵۲) لاَّ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُـلاًّ وَعَدَ اللّهُ الْحُسْنَى ﴿۹۵: النساء﴾

برابر نہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں، اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں، اللہ تعالی نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے اور سب سے اللہ تعالی نے اچھے گھر کا وعدہ کررکھا ہے، اور اللہ تعالی نے مجاہدین کو بمقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے بڑا اجر عظیم دیا ہے

(۵۳) إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً ﴿۱۰۳: النساء﴾

یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

(۵۴) وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيراً ﴿۱۱۵: النساء﴾

اور جوشخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستے ہولیا تو اسکو ہم جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۵) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً ﴿۱۲۲ : النساء﴾ اور جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے خدا تعالی نے وعدہ فرمایا۔

(۵۶) وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتَ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيراً ﴿۱۲۴ : النساء﴾ اور جوشخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سوایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۵۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيداً ﴿۱۳۶ : النساء﴾

اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں، اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے، اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۵۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۴ : النساء﴾

اے ایمان والو تم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔

(۵۹) مَّا يَفْعَلُ اللّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللّهُ شَاكِراً عَلِيماً ﴿۱۴۷ : النساء﴾

(اور اے منافقو) اللہ تعالی تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گزاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالی بڑی قدر کرنیوالے خوب جاننے والے ہیں۔

(۶۰) وَالَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُواْ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُوْلَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيماً ﴿۱۵۲ : النساء﴾ اور جو لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے سب رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ان لوگوں کو اللہ تعالی ضرور ان کے ثواب دیں

گے،اوراللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۶۱) لَّـكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً ﴿۱۶۲ :النساء﴾ لیکن ان میں جولوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں،اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۶۲) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ وَلاَ تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقِّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ ﴿۱۷۱ :النساء﴾

اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالے کی شان میں غلط بات مت کہو مسیح عیسیٰ بن مریم تو اور کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اسکا ایک کلمہ ہیں جسکو اس نے مریم تک پہنچایا تھا اور اسکی طرف سے ایک جان ہیں سو اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

(۶۳) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُواْ وَاسْتَكْبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلُيماً ﴿۱۷۳ :النساء﴾

پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو انکا پورا ثواب دینگے اور انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے،اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے۔

(۶۴) وَعَدَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۹ :المائدہ﴾

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے اچھے کام کئے وعدہ کیا ہے کہ ان کیلئے مغفرت اور ثواب عظیم ہے۔

(۶۵) وَقَالَ اللّـهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ﴿۱۲ :المائدہ﴾ اور اللہ تعالیٰ نے یوں فرمادیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے

اوران کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالی کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں تم سے ضرور تمہارے گناہ دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۶۶) وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۲۳: المائدہ›

اور اللہ تعالی پر توکل رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

(۶۷) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ‹۴۱: المائدہ› اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ کر گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور انکے دل یقین لائے نہیں۔

(۶۸) وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ‹۴۳: المائدہ› اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ انکے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں۔

(۶۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۵۷: المائدہ›

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ، اور اللہ تعالی سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(۷۰) وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ‹۵۳: المائدہ› اور مسلمان لوگ کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں کہ بڑے مبالغہ سے اللہ تعالی کی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان لوگوں کی ساری کارروائیاں غارت گئیں جس سے ناکام رہے۔

(۷۱) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ‹۵۹: المائدہ›

آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۲) وَإِذَا جَـآؤُوكُـمْ قَـالُـوَاْ آمَـنَّـا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَـانُواْ يَكْتُمُونَ ﴿۶۱ : المائدہ﴾ اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالاں کہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالیٰ تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۷۳) إِنَّ الَّـذِيـنَ آمَـنُـواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۹ : المائدہ﴾

یہ تحقیقی بات ہیکہ مسلمان اور یہودی اورفرقہ صائبین اور نصاری میں سے جوشخص یقین رکھتا ہواللہ تعالیٰ پراور روز قیامت پراور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۷۴) وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَـاسِقُونَ ﴿۸۱: الـمائدہ﴾ اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پراوراس پر جوان کے پاس بھیجی گئی تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۵) وَإِذَا سَـمِـعُـواْ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۸۳ :المائدہ﴾

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہےتو آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں۔اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے۔تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۷۶) وَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۸۸ :المائدہ﴾

اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اوراللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو

(۷۷) لَيْسَ عَلَـى الَّـذِيـنَ آمَـنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۳ :المائدہ﴾

ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ پرہیز رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں

پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالی نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

(۷۸) وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُواْ بِي وَبِرَسُولِي قَالُواْ آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ‹۱۱۱ : المائدہ› اور جبکہ میں نے حواریین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ شاہد رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

(۷۹) وَلَوْ تَرَىَ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ‹۲۷ :الانعام›

اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاوینگے تو کہینگے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۸۰) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ‹۴۸ :الانعام›

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیویں اور ڈراویں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرلے سو ان لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۸۱) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ‹۵۴: الانعام›

اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا۔

(۸۲) الَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يَلْبِسُواْ إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُوْلَئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ‹۸۲ :الانعام›

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کیلئے امن ہے اور وہی راہ پر ہیں۔

(۸۳) وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ۔‹۹۲ : الانعام›

اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۸۴) وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءتْ لاَ يُؤْمِنُونَ〈۱۱۰ : الانعام〉

اوران لوگوں نے اپنی قسموں میں بڑا زور لگا کر اللہ کی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجاوے تو وہ ضرور ہی اس پر ایمان لے آوینگے آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں سب خدا تعالی کے قبضہ میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آجاویں گے یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے۔

(۸۵) فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ〈۱۱۸ :الانعام〉

جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم ان احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۸۶) وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاء الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ〈۱۵۱ :الانعام〉 اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۸۷) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ〈۱۵۵ :الانعام〉 پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸۸) يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُونَ۔〈۱۵۸ : الانعام〉

جس روز آپ کے رب کی یہ بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۸۹) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِي لِلَّذِينَ آمَنُواْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ〈۳۲ :الاعراف〉

آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کئے ہوئے کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے؟ آپ یہ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہے۔

(۹۱) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون﴿۴۲: الاعراف﴾
ور جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کواسکی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسےلوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

(۹۲) وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ﴿۵۲: الاعراف﴾
اور ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ رحمت وہدایت ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

(۹۳) قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُواْ لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ
صَالِحاً مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ قَالُواْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُون﴿۷۵ :الاعراف﴾
ان کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے غریب لوگوں سے جو کہ ان میں سے ایمان لے آئے تھے پوچھا کیا تم کو اس بات کا یقین ہے کہ صالح اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا بیشک ہم تو اس پر پورا یقین رکھتے ہیں جو ان کو دے کر بھیجا گیا ہے۔

(۹۴) وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُواْ بِالَّذِيَ أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يْؤْمِنُواْ فَاصْبِرُواْ حَتَّى
يَحْكُمَ اللّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِين ﴿۸۷: الاعراف﴾اور اگر تم میں سے بعضے اس حکم پر جس کو دیکر مجھے بھیجا گیا ہے ایمان لائے ہیں اور بعضے ایمان نہیں لائے ہیں تو ذرا ٹھہر جایئے، یہاں تک کہ ہمارے درمیان میں اللہ تعالی فیصلہ کئے دیتے ہیں اور وہ سب فیصلہ کرنیوالوں میں سے بہتر ہے۔

(۹۵) قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَكَ مِن
قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِين﴿۸۸ :الاعراف﴾
ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم آپ کو اور جو آپ کے درمیان ایمان والے ہیں، ان کو اپنی بستی سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ (شعیب نے) جواب دیا کہ کیا (ہم تمہارے مذہب میں آجاوینگے) گوہم اس کو مکروہ ہی سمجھتے ہوں؟

(۹۶) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ وَلَـكِن
كَذَّبُواْ فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُون۔﴿۹۶ : الاعراف﴾
اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیز گاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین

کی برکتیں کھول دیتے،لیکن انہوں نے تو تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۹۷) وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ۔قَالُواْ آمَنَّا بِرِبِّ الْعَالَمِينَ۔رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ۔قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَن آذَنَ لَكُم〈۱۲۳ :الاعراف〉اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا بھی رب ہے،فرعون کہنے لگا کہ ہاں تم اس پر ایمان لائے ہو بدون اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں بیشک یہ ایک کارروائی تھی جس پر تمہارا عمل درآمد ہوا ہے اس شہر میں تا کہ تم سب اس کے رہنے والوں کو اس سے باہر نکال دو۔

(۹۸) وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ〈۱۳۴ : الاعراف〉

اور جب ان پر کوئی عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر دیجئے کہ جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں تو ہم ضرور آپ کے کہنے سے ایمان لے آئیں گے اور ہم بنی اسرائیل کو بھی آپ کے ہمراہ کر دیں گے۔

(۹۹) وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ 〈۱۵۳ :الاعراف〉اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنیوالا ہے۔

(۱۰۰) وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ〈۱۵۶ :الاعراف〉

اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور ہی لکھوں گا جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱۰۱) فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ〈۱۴۳:الاعراف〉

پھر جب (موسیٰ) افاقہ میں آئے تو عرض کیا کہ بیشک آپ کی ذات منزہ ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔

(۱۰۲) فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ〈۱۵۷: الاعراف〉

سو جو لوگ ان (نبی موصوف) پر ایمان لاتے ہیں اور انکی حمایت کرتے ہیں اور انکی مدد کرتے

ہیں اوراس نور کا اتباع کرتے ہیں جو انکے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں

(۱۰۳) فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸ : الاعراف﴾ سواللہ پرایمان لاؤاوراس کے نبی امی پر جوکہ اللہ پراوراس کے احکام پرایمان رکھتے ہیں اوران کا اتباع کروتا کہ تم راہ راست پرآجاؤ۔

(۱۰۴) فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵ :الاعراف﴾

پھراسکے بعدکونسی بات پر یہ لوگ ایمان لائیں گے؟

(۱۰۵) إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸ :الاعراف﴾

میں (رسولؐ) تو محض بشارت دینے والا اورڈرانے والا ہوں،ان لوگوں کو جوایمان رکھتے ہیں۔

(۱۰۶) فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱ :الانفال﴾

سوتم اللہ سے ڈرواوراپنے باہمی تعلقات کی اصلاح بھی کرواور اللہ کی اوراس کے رسول کی اطاعت کرواگرتم ایمان والے ہو۔

(۱۰۷) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ۔الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ۔أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴: الانفال﴾

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالی کا ذکرآتا ہے تو ان کے قلوب ڈرجاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اورزیادہ (مضبوط) کردیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پرتوکل کرتے ہیں جوکہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اورعزت کی روزی۔

(۱۰۸) إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ ﴿۱۲ :الانفال﴾

جب کہ آپ کارب فرشتوں کوحکم دیتا تھا کہ میں تمہاراساتھی ہوں سوتم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۰۹) فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَـكِنَّ اللّهَ رَمَى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلاءً حَسَناً إِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۷:الانفال﴾

سوتم نے ان کوقتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالی نے ان کوقتل کیا اورآپ نے (خاک کی مٹھی) نہیں

پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ تعالی نے پھینکی اور تا کہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب عوض دے بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۱۱۰) وَاذْكُرُواْ إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۶ : الانفال﴾

اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے اور اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو مخالف لوگ نوچ کھسوٹ لیں سو اللہ نے تم کو (مدینہ میں) رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ تم شکر کرو۔

(۱۱۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إَن تَتَّقُواْ اللّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَاناً وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹ : الانفال﴾

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہوگے وہ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دیگا اور تم سے تمہارے گناہ دور کردیگا اور تم کو بخش دیگا اور اللہ تعالی بڑے فضل والا ہے

(۱۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ ﴿۲۴ : الانفال﴾

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۱۱۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَخُونُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُواْ أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۷ : الانفال﴾

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو جانتے ہو۔

(۱۱۴) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۱ : الانفال﴾ اور جان رکھو کہ جو چیز بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کُل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے اور آپ کے قرابت داروں کا ہے اور یتیموں کا ہے اور غریبوں کا ہے اور مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن جس دن کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۱۵) هُوَ الَّذِیَ أَیَّدَکَ بِنَصْرِہِ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ‹۶۲ :الانفال›
وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۱۶) یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّهُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ‹۶۴ : الانفال›
اے نبی! آپ کیلئے اللہ تعالی کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے (وہ کافی ہیں)

(۱۱۷) یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ إِن یَکُن مِّنکُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ یَغْلِبُواْ مِئَتَیْنِ وَإِن یَکُن مِّنکُم مِّئَةٌ یَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ یَفْقَهُونَ‹۶۵ :الانفال›
اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ہونگے تو ایک دوسو پر غالب آ جاوینگے اور اگر تم میں کے سو آدمی ہونگے تو ایک ہزار کفار پر غالب آ جاوینگے۔

(۱۱۸) إِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّهِ وَالَّذِیْنَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِکَ بَعْضُهُمْ أَوْلِیَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِیْنَ آمَنُواْ وَلَمْ یُهَاجِرُواْ مَا لَکُم مِّن وَلاَیَتِهِم مِّن شَیْءٍ حَتَّی یُهَاجِرُواْ وَإِنِ اسْتَنصَرُوکُمْ فِیْ الدِّیْنِ فَعَلَیْکُمُ النَّصْرُ إِلاَّ عَلَی قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُم مِّیْثَاقٌ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِیْرٌ ‹۷۲ :الانفال› بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد ہو اور اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

(۱۱۹) لاَ یَرْقُبُونَ فِیْ مُؤْمِنٍ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً وَأُوْلَـئِکَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ‹۱۰ :التوبة› ے
ہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کر رہے ہیں۔

(۱۲۰) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَکُواْ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّهُ الَّذِیْنَ جَاهَدُواْ مِنکُمْ وَلَمْ یَتَّخِذُواْ مِن دُوْنِ اللّهِ وَلاَ رَسُوْلِهِ وَلاَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیْجَةً وَاللّهُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ‹۱۶ : التوبة›
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالاں کہ ہنوز اللہ تعالی نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو

خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو اور اللہ تعالی کو سب خبر ہے تمہارے کاموں کی۔

(۱۲۱) إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ ‹۱۸ :التوبة›

اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لاویں اور نماز کی پابندی کریں اور زکوۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں سو ایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصد تک پہنچ جاویں گے۔

(۱۲۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاء إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ‹۲۳ :التوبة›

اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق مت بناؤ اگر وہ لوگ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں (کہ ان کے ایمان لانے کی امید نہ رہے) اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ رفاقت رکھے گا ایسے لوگ بڑے نافرمان ہیں

(۱۲۳) ثُمَّ أَنَزلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا ‹۲۶ :التوبة›

پھر اللہ تعالی نے اپنے رسول پر اور دوسرے مومنین پر تسلی نازل فرمائی اور ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔

(۱۲۴) لاَ يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ‹۴۴ :التوبة›

جو لوگ اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ تعالی متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۲۵) وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ‹۵۱ :التوبة›

سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۱۲۶) وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وِيِقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ مِنكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۶۱ :التوبة›

اور ان منافقین میں سے بعضے ایسے ہیں کہ نبی کو ایذائیں پہنچاتے ہیں اور کہتے کہ آپ ہر بات کان دے کر سن لیتے ہیں۔آپ فرما دیجئے کہ (وہ نبی) کان دے کر تو وہی بات سنتے ہیں

جوتمہارے حق میں خیر ہے کہ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مومنین کا یقین کرتے ہیں اور آپ ان لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جوتم میں ایمان کا اظہار کرتے ہیں اور جولوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں، ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۷) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَـئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۷۱ : التوبة﴾ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں، اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالی رحمت کرے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالی قادر ہے حکمت والا ہے۔

(۱۲۸) الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ إِلاَّ جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۹ : التوبة﴾ ۔

یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جن کو بجز محنت (ومزدوری کی آمدنی) کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۹) وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَجَاهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُوْلُواْ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُواْ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿۸۶ : التوبة﴾ اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو تو ان میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ ٹھہر جائیں۔

(۱۳۰) وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۹ : التوبة﴾

اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یاد رکھو کہ یہ بے شک ان کیلئے موجب قربت ہے ضرور ان کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کریں گے۔

(۱۳۱) وَقُلِ اعْمَلُواْ فَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵ : التوبة﴾ اور آپ کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور اہل ایمان اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۳۲) إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ﴿۱۱۱ : التوبة﴾

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ ہے تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔

(۱۳۳) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَن يَسْتَغْفِرُواْ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُواْ أُوْلِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۳ التوبة﴾ پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۴) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـذِهِ إِيمَاناً فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَزَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴ : التوبة﴾ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے (غرباء مسلمین سے بطور تمسخر) کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ (اس ترقی کے ادراک سے) خوش ہو رہے ہیں۔

(۱۳۵) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸ : التوبة﴾ تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں ،جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۳۶) أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ﴿۲ : یونس﴾ کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرایئے اور جو ایمان لے آویں ان کو یہ خوشخبری

سنا یئے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳۷) إِنَّهُ يَبۡدَأُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ آمَنُواۡ وَعَمِلُواۡ الصَّالِحَاتِ بِالۡقِسۡطِ ‹۴: یونس›

بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھروہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اورانہوں نے نیک کام کئے انصاف کے ساتھ جزا دے۔

(۱۳۸) وَمِنۡهُم مَّن لَّا يُؤۡمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡن ‹۴۰: یونس›

اوران میں سے بعضے ایسے ہیں جو اس قرآن پر ایمان لاوینگے اور بعضے ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہ لاویں گے اورآپ کا رب مفسدوں کوخوب جانتا ہے۔

(۱۳۹) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَاءَتۡكُم مَّوۡعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمۡ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡن ‹۵۷: یونس› اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو برے کاموں سے روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۱۴۰) أَلا إِنَّ أَوۡلِيَاءَ اللّهِ لاَ خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلاَ هُمۡ يَحۡزَنُونَ۔الَّذِيۡنَ آمَنُواۡ وَكَانُواۡ يَتَّقُون ‹۶۳: یونس›

یادرکھواللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں وہ وہ ہیں جوایمان لائے اور پرہیز رکھتے ہیں۔

(۱۴۱) وَقَالَ مُوسَى يَا قَوۡمِ إِن كُنتُمۡ آمَنتُم بِاللّهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُواۡ إِن كُنتُم مُّسۡلِمِيۡن ‹۸۴: یونس›

اور موسیٰؑ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگرتم اللہ پرایمان رکھتے ہوتو اسی پرتوکل کرو اگرتم اطاعت کرنیوالے ہو

(۱۴۲) وَأَوۡحَيۡنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوتاً وَاجۡعَلُواۡ بُيُوتَكُمۡ قِبۡلَةً وَأَقِيمُواۡ الصَّلاَةَ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡن ‹۸۷: یونس› اورہم نے موسیٰ اورانکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کے لئے بدستور مصر میں گھر برقرار رکھو اورتم سب اپنے انہیں گھروں کونماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لواورنماز کے پابند رہواورآپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۱۴۳) وَجَاوَزۡنَا بِبَنِي إِسۡرَائِيلَ الۡبَحۡرَ فَأَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُودُهُ بَغۡياً وَعَدۡواً حَتَّى إِذَا أَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِىۡ آمَنَتۡ بِهِ بَنُو إِسۡرَائِيلَ وَأَنَاۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡن ‹۹۰: یونس›

اورہم نے بنی اسرئیلؑ کو دریا سے پار کردیا پھران کے پیچھے پیچھے فرعون مع اپنے لشکر کے ظلم

اورزیادتی کے ارادے سے چلا یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں کہ بجز اس کے جس پر بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔

(۱۴۴) فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِيْنٍ〈۹۸ : یونس〉

چنانچہ (عذاب شدہ بستیوں میں سے) کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ ایمان لانا اسکو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لائے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور انکو ایک خاص وقت تک عیش دیا۔

(۱۴۵) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعاً أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِيْنَ〈۹۹ : یونس〉 اگر آپکا رب چاہتا تو روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے سو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں جس سے وہ ایمان ہی لے آویں۔

(۱۴۶) وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ〈۰۴ : ایونس〉

اور مجھ کو (محمدؐ) یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں ہوں۔

(۱۴۷) ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ آمَنُوا كَذٰلِكَ حَقّاً عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِيْنَ〈۱۰۳ : یونس〉

پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو بچالیتے تھے ہم اسی طرح سب ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

(۱۴۸) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَى رَبِّهِمْ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ〈۲۳ : ھود〉

بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے اور دل سے اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۱۴۹) أَفَمَن كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إَمَاماً وَرَحْمَةً أُوْلَـئِكَ يُؤْمِنُونَ بِه〈۱۷ : ھود〉

کیا جوقرآن پر جو کہ اس کے رب کی طرف سے ہے اور اس کے ساتھ ایک گواہ تو اسی میں ہے اور ایک اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو امام ہے اور رحمت ہے ایسے لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۵۰) وَيَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالاً إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّهِ وَمَا أَنَاْ بِطَارِدِ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنَّهُم

مُّلاَقُو رَبِّهِمْ وَلَـكِنِّيَ أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُون﴿۲۹: هود﴾

اور اے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور میں تو ان ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیوں کہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانیوالے ہیں لیکن واقعی میں تم لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ جہالت کر رہے ہیں۔

(۱۵۱) وَأُوحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلاَّ مَن قَدْ آمَنَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُون ﴿۳۶: هود﴾اورنوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے انکے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لائے گا سو جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں، اس پر کچھ غم نہ کرو۔

(۱۵۲) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوداً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظ ﴿۵۸: هود﴾ اور جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان کو ایک سخت عذاب سے بچالیا۔

(۱۵۳) بَقِيَّةُ اللّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين﴿۸۶: هود﴾

اللہ کا دیا ہوا جو کچھ بچ جاوے وہ تمہارے لئے بدر جہا بہتر ہے اگر تم کو یقین آوے۔

(۱۵۴) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مَّنَّا ﴿۹۴: هود﴾

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے شعیبؑ کو اور جو ان کے ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۱۵۵) وَكُلاًّ نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰: هود﴾اور پیغمبروں کے قصوں میں سے ہم یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جنکے ذریعہ سے ہم آپکے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے اور یاد دہانی ہے۔

(۱۵۶) وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُون﴿۵۷: يوسف﴾

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقوی والوں کیلئے۔

(۱۵۷) وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّهِ إِلاَّ وَهُم مُّشْرِكُون﴿۱۰۶: يوسف﴾

اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۱۵۸) مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۱۱۱ : یوسف›

یہ قرآن کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنیوالا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت ورحمت ہے

(۱۵۹) وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ‹۱۰۳ : یوسف›

اور اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے گو آپ کا کیسا ہی جی چاہتا ہو۔

(۱۶۰) الَّذِينَ آمَنُواْ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللّهِ أَلاَ بِذِكْرِ اللّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ‹۲۸ : الرعد›

جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے، خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

(۱۶۱) أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَن لَّوْ يَشَاءُ اللّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعاً ‹۳۱ : الرعد›

کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔

(۱۶۲) وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ‹۱۱ : ابراھیم›

اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے ۔

(۱۶۳) وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلاَمٌ ‹۲۳ : ابراھیم›

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاوینگے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا، السلام علیکم۔

(۱۶۴) يُثَبِّتُ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ ‹۲۷ : ابراھیم›

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس پکی بات یعنی کلمہ طیبہ کی برکت سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے

(۱۶۵) قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خِلاَلٌ ‹۳۱ : ابراھیم› جو میرے ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

(۱۶۶)رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب〈۴۱: ابراھیم〉
اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی حساب کے قائم ہونے کے دن۔

(۱۶۷) لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِیْن〈۱۳ : الحجر〉
یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہ دستور پہلوں سے ہی ہوتا آیا ہے۔

(۱۶۸) إِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْن〈۷۷: الحجر〉
ان (بستیوں) میں اہل ایمان کیلئے بڑی عبرت ہے

(۱۶۹) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِیْن〈۸۸ : الحجر〉اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۷۰) وَمَا أَنزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِیْ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُؤْمِنُوْن〈۶۴ : النحل〉اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اسلئے نازل کی ہیکہ جن امور میں لوگ اختلاف کررہے ہیں آپ لوگوں پر اسکو ظاہر کردیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے

(۱۷۱) إِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآیَاتٍ لِّقَوْمٍ یُؤْمِنُوْن〈۷۹: النحل〉
اس میں ایمان والے لوگوں کیلئے چند دلیلیں ہیں

(۱۷۲) مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیَاةً طَیِّبَةً وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْن〈۹۷ : النحل〉
جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دیں گے۔

(۱۷۳) مَن كَفَرَ بِاللّٰهِ مِن بَعْدِ إِیْمَانِهٖ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِیْمَانِ وَلَـكِن مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً فَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْم〈۱۰۶ : النحل〉
جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اسکا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور انکو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۷۴) إِنَّ هَـذَا الْقُرْآنَ یِهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ أَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِیْرا〈۹ : بنی اسرائیل〉 بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے

اوران ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دیتاہیکہ انکو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

(۱۷۵) وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُوراً ﴿۱۹ : بنی اسرائیل﴾ ترجمہ دیکھ لیں۔

(۱۷۶) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُوراً ﴿۴۵ : بنی اسرائیل﴾ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۱۷۷) وَقَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الأَرْضِ يَنبُوعاً ﴿۹ : بنی اسرائیل﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے کوئی چشمہ نہ جاری کردیں۔

(۱۷۸) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُواْ إِذْ جَاءهُمُ الْهُدَى إِلاَّ أَن قَالُواْ أَبَعَثَ اللّهُ بَشَراً رَّسُولاً ﴿۹۴ : بنی اسرائیل﴾ اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت انکوایمان لانے سے بجز اسکے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۷۹) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاء وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۲ : بنی اسرائیل﴾

اورہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں توشفااور رحمت ہے۔

(۱۸۰) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجاً۔ قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَناً ﴿۲ : الکھف﴾

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوڈرائے اوران ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۱۸۱) قُلْ آمِنُواْ بِهِ أَوْ لاَ تُؤْمِنُواْ ﴿۱۰۷ : بنی اسرائیل﴾

کہدو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے۔

(۱۸۲) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿۱۳ : الکھف﴾

ہم ان کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چندنو جوان تھے جواپنے رب پر ایمان لائے تھے اورہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی دی تھی۔

(۱۸۳) وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ‹۲۹ : الکھف› آپ کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر رہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی۔

(۱۸۴) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلاً ‹۳۰:الکھف›

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کرینگے۔

(۱۸۵) إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون‹۹۹ : النحل›

یقیناً اس (شیطان) کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

(۱۸۶) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلاً‹۵۵ : الکھف›

اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ اگلے لوگوں کا سا معاملہ ان کو پیش آئے یا یہ کہ عذاب رودر روان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۱۸۷) وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا‹۸۸ :الکھف›

اور جو شخص ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کیلئے بدلے میں بھلائی ملے گی اور ہم اپنے برتاؤ میں اس کو آسان بات کہینگے۔

(۱۸۸) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ـ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ‹۱۰۸ : الکھف› بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے نہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۱۸۹) وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُون ‹۳۹ : مریم›

اور آپ ان لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب کہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ لوگ غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۱۹۰) إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً‹۶۰ : مریم›

ہاں مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اوران کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

(۱۹۱) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَاماً وَأَحْسَنُ نَدِيّاً ﴿۷۳ : مریم﴾ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس کا زیادہ اچھا مقام ہے اور محفل کس کی اچھی ہے؟

(۱۹۲) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدّاً ﴿۹۶ : مریم﴾

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کردے گا۔

(۱۹۳) فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ﴿۱۶ : طٰہٰ﴾

سوتم کو اس قیامت سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پاوے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے کہیں تم تباہ ہو جاؤ۔

(۱۹۴) فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّداً قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ﴿۷۰ : طٰہٰ﴾

سو جادوگر سجدہ میں گر گئے کہا کہ ہم ایمان لے آئے ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر۔

(۱۹۵) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى ﴿۸۲ : طٰہٰ﴾

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر رہیں۔

(۱۹۶) وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْماً وَلَا هَضْماً ﴿۱۱۲ : طٰہٰ﴾

اور جس نے نیک کام کئے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا سو اس کو نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

(۱۹۷) وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ﴿۱۲۷ : طٰہٰ﴾

اور اسی طرح ہر اس شخص کو ہم مناسب عمل کے سزا دینگے جو حد سے گزر جاوے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لاوے اور واقعی آخرت کا عذاب ہے بڑا سخت اور بڑا دیرپا۔

(۱۹۸) مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۶ : الانبیاء﴾ ان سے پہلے کوئی بستی والے جن کو ہم نے ہلاک کیا ہے ایمان نہیں لائے سو کیا یہ لوگ ایمان لے آجاویں گے؟

(۱۹۹) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸ : الانبیاء﴾

سو ہم نے ان (یونس) کی دعا قبول کی اور انکو اس گھٹن سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں

(۲۰۰) فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ‹۹۴:الانبیاء›
سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا اسکی محنت اکارت نہیں اور ہم اسکو لکھ لیتے ہیں

(۲۰۱) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ‹۱۴ : الحج› بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل فرما دینگے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی، اللہ تعالیٰ جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

(۲۰۲) إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ‹۳۸:الحج›
بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ان مشرکین کے غلبہ اور ایذ رسانی کی قدرت کو) ایمان والوں سے ہٹا دے گا بیشک اللہ تعالیٰ کسی دغا باز کفر کرنے والے کو نہیں چاہتا۔

(۲۰۳) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ‹۵۰ :الحج›
جو ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۰۴) وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۵۴ : الحج› اور تا کہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے وہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے ایمان پر زیادہ قائم ہوجاویں پھر اس کی طرف ان کے دل جھک جاویں اور واقعی ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۲۰۵) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ‹۵۶ :الحج›
سو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہونگے۔

(۲۰۶) قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ـ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ‹۲ :المؤمنون›
بالتحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔

(۲۰۷) إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ـ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ‹۵۸ :المؤمن›۔

(۲۰۸) الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲ : النور›
زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سو ان میں سے ہر ایک کے سو درے مارو اور تم

لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالی کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہیئے اگر اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیئے ۔

(۲۰۹) يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَداً إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۷ : النور﴾

اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت مت کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

(۲۱۰) قُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ﴿۳۱ :النور﴾

آپ مسلمان مردوں سے کہد یجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے زیادہ صفائی کی بات ہے بیشک اللہ تعالی کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں اور اسی طرح مسلمان عورتوں سے بھی کہد یجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہونکی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مواقع کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس موقع زینت میں غالبا کھلا رہتا ہے۔

(۲۱۱) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ـ﴿۵۵ :النور﴾

تم میں جو لوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالی وعدہ فرماتا ہیکہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جس دین کو اللہ تعالی نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دیگا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔

(۲۱۲) إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱ : النور﴾ مسلمانوں کا قول تو جبکہ ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان میں فیصلہ کردیں یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے۔

(۲۱۳) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۶۲ : النور﴾

بس مسلمان تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس

کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جو لوگ آپ (پیغمبر) سے اجازت لیتے ہیں بس وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۱۴) إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً ﴿۷۰ : الفرقان﴾

مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالی غفور رحیم ہے۔

(۲۱۵) قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ۔رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿۴۸: الشعراء﴾

اور (جادوگر) کہنے لگے کہ ہم ایمان لے آئے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا بھی رب ہے۔

(۲۱۶) فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۲ :الشعراء﴾

سو کیا اچھا ہوتا کہ ہم کو پھر واپس جانا ملتا کہ ہم مسلمان ہو جاتے۔

(۲۱۷) وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴ :الشعراء﴾

اور میں (نوحؑ) ایمانداروں کو دور کرنیوالا نہیں ہوں

(۲۱۸) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱ :الشعراء﴾

بیشک اس (واقعہ) میں بھی بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۲۱۹) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۱۵ :الشعراء﴾

اور ان لوگوں کے ساتھ (تو مشفقانہ) فروتنی سے پیش آیئے جو مسلمانوں میں داخل ہو کر آپ کی راہ پر چلیں۔

(۲۲۰) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيراً وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ﴿۲۲۷ :الشعراء﴾ہ

ال مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اسکے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے بدلہ لیا اور عنقریب ان لوگوں کو معلوم ہو جائیگا جنہوں نے ظلم کر رکھا ہے کہ کس جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے۔

(۲۲۱) طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ۔هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲ : النمل﴾

طس یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری سنانے والی ہیں۔

(۲۲۲) وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ‹۵۳: النمل›

اور ہم نے ایمان وتقوی والوں کو نجات دے دی۔

(۲۲۳) وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ‹۷۷: النمل›

اور بالیقین وہ (قرآن) ایمانداروں کیلئے ہدایت ورحمت ہے۔

(۲۲۴) أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۸۶ : النمل›

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے رات بنائی تا کہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن بنایا جس میں دیکھیں بلاشبہ اس میں بڑی بڑی دلیلیں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں

(۲۲۵) نَتْلُوا عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۳ :القصص›

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۲۶) وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولاً فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۴۷ :القصص› اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان پر ان کے کرداروں کے سبب کوئی مصیبت نازل ہوتی تو یہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا؟ تا کہ ہم آپ کے احکام کا اتباع کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

(۲۲۷) الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ‹۵۲ :القصص›

اور جن لوگوں کو ہم نے قرآن سے پہلے کتابیں دی ہیں وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔

(۲۲۸) فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَعَسَى أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ‹۶۷ :القصص›

البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔

(۲۲۹) وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ‹۸۰: القصص› اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ناس ہو، اللہ تعالیٰ کے گھر کا ثواب ہزار درجہ بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ ثواب انہی کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

(۲۳۰) الم۔أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ‹۲: العنكبوت›

الم! کیاان لوگوں نے یہ خیال کررکھا ہیکہ وہ اتنا کہنے پرچھوٹ جاوینگے کہ ہم ایمان لے آئے اورانکوآزمایا نہ جاویگا

(۲۳۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ‹۷: العنكبوت› اور جو ایمان لے آتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم ان کے گناہ ان سے دور کردیں گےاوران کوان کے اعمال کا زیادہ اچھا بدلہ دینگے۔

(۲۳۲) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ‹۱۰: العنكبوت›

اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور نیک عمل کئے ہوں گے ہم ان کو نیک بندوں میں داخل کریں گےاور بعضے آدمی ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب ان کوراہ خدامیں کچھ تکلیف پہنچائی جاتی ہےتو لوگوں کی ایذارسائی کوایسا سمجھ جاتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔

(۲۳۳) خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ‹۴۴: العنكبوت›

اللہ تعالی نے آسمانوں اورزمین کومناسب طور پر بنایا ہے ایمان والوں کیلئے اس میں بڑی دلیل ہے

(۲۳۴) وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ‹۴۶: العنكبوت›

اوراہل کتاب سے بحث نہ کرومگرایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔

(۲۳۵) وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ‹۴۶: العنكبوت›

اوریوں کہوکہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اوران کتابوں پر بھی جوتم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اورتمہارا معبود ایک ہے،اور ہم تو اسی کی اطاعت کرتے ہیں

(۲۳۶) أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۵۱: العنكبوت›

کیاان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل فرمائی جوان کوسنائی جاتی رہتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والے لوگوں کیلئے بڑی رحمت اورنصیحت ہے۔

(۲۳۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ‹۵۲: العنكبوت›

اور جو لوگ جھوٹی باتوں پریقین رکھتے ہیں اوراللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے خسارہ میں ہیں

(۲۳۸) يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶ : العنکبوت﴾

اے میرے ایماندار بندو! میری زمین کشادہ ہے سو خالص میری عبادت کرو۔

(۲۳۹) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفاً تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۵۸ :العنکبوت﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دینگے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کام کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے؟

(۲۴۰) وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴: الروم﴾ اور اس روز مسلمان خوش ہوں گے۔

(۲۴۱) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿۱۵ :الروم﴾

جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہوں گے۔

(۲۴۲) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷ الروم﴾

کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالی جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۴۳) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ﴿۴۵ :الروم﴾

جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالی ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دیگا۔

(۲۴۴) وَكَانَ حَقّاً عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷: الروم﴾ اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔

(۲۴۵) وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿۵۳ : الروم﴾ اور آپ اندھوں کو ان کی بے راہی سے راہ پر نہیں لا سکتے، آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں۔

(۲۴۶) وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۶: الروم﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ کہیں گے کہ تم تو نوشتہ خداوندی کے موافق قیامت کے دن تک رہے ہو سو قیامت کا دن یہی ہے لیکن تم یقین نہ کرتے تھے۔

(۲۴۷) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ۔ خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقّاً وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹ : لقمن﴾ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے عیش

کی جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے

(۲۴۸) إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّداً وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥ : السجدة﴾

بس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے

(۲۴۹) أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لَّا يَسْتَوُونَ ـ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩ :السجدة﴾ تو جو شخص مومن ہو گیا وہ اس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو وہ آپس میں برابر نہیں ہو سکتے، جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو انکے اعمال کے بدلہ میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۲۵۰) قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩ :السجدة﴾

آپ فرما دیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کو انکا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور انکو مہلت بھی نہ ملے گی۔

(۲۵۱) النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ﴿٦ : الاحزاب﴾

نبی مومنین کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

(۲۵۲) هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالاً شَدِيداً ﴿١١ :الاحزاب﴾

اس موقع پر مسلمانوں کا امتحان لیا گیا اور سخت زلزلہ میں ڈالے گئے۔

(۲۵۳) وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَاناً وَتَسْلِيماً ـ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلا ﴿٢٣ :الاحزاب﴾ اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کی ہم کو اللہ ورسول نے خبر دی تھی اور اللہ ورسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہو گئی، ان مومنین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے پھر بعضے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے اور بعضے ان میں مشتاق ہیں اور انہوں نے ذرا تغیر نہیں کیا۔

(۲۵۴) وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيّاً عَزِيْزاً ‹۲۵ :الاحزاب›
اور جنگ میں اللہ تعالی مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہوگیا اور اللہ تعالی بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۲۵۵) إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِيْنَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِيْنَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِيْنَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيْماً ‹۳۵ :الاحزاب› جولوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۲۵۶) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ‹۳۶: الاحزاب› اور کسی ایماندار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جبکہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ پھر ان مومنین کو انکے اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے۔

(۲۵۷) فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَراً زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْ أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَراً وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولاً ‹۳۷ : الاحزاب›
پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں کے بارہ میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم تو ہونے والا ہی تھا۔

(۲۵۸) هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْماً ‹۴۳ :الاحزاب› وہ ایسا رحیم ہیکہ وہ اور اس کے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ حق تعالی تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالی مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۲۵۹) وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلاً كَبِيراً ﴿۴۷:الاحزاب﴾

اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔

(۲۶۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً ﴿۴۹:الاحزاب﴾

اے ایمان والو! تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے کسی اتفاق سے طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت واجب نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو تو ان کو کچھ متاع دیدو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کردو۔

(۲۶۱) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً ﴿۵۰ : الاحزاب﴾

اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تم کو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپ کو پیغمبر ﷺ کے حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

(۲۶۲) وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً ﴿۵۸ : الاحزاب﴾ اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بدون اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار لیتے ہیں۔

(۲۶۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِندَ اللَّهِ

وَجِيهًا ‹۶۹ :الاحزاب› اے ایمان والوتم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے موسیٰ کو ایذادی تھی سوخدا تعالیٰ نے بری ثابت کردیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے معزز تھے۔

(۲۶۴) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ‹۴ :السبا›

تا کہ ان لوگوں کو جزاء دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے ایسے لوگوں کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۶۵) وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲۰ : السبا›

اور واقعی ابلیس نے ان لوگوں کے بارے میں میں اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اسی راہ پر ہو لئے مگر ایمان والوں کا گروہ۔

(۲۶۶) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ‹۳۱: السبا›

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۲۶۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ‹۷: فاطر›

جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

(۲۶۸) وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ‹۳۷ :السبا› اور تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنادے مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کیلئے ان کے عمل کا دگنا صلہ ہے اور وہ بالاخانوں میں چین سے ہوں گے۔

(۲۶۹) وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ‹۱۹ :فاطر›

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہوسکتا۔ (بصیر سے مومن مراد ہے)

(۲۷۰) إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ‹۲۵ : یس›

میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا سو تم میری بات سن لو۔

(۲۷۱) قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ‹۴۷: یس›

یہ کفار مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا

چاہے تو کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں ہو۔

(۲۷۲) سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۱: الصفت﴾

کہ ابراہیم پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۳) سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ۔ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۲: الصفت﴾

کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۴) وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ۔ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸: الصفت﴾

اور ہم نے ان (یونسؑ) کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تھے تو ہم نے ان کو ایک زمانہ تک عیش دیا۔

(۲۷۵) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ﴿۲۴: ص﴾

داؤدؑ نے کہا یہ جو دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کی درخواست کرتا ہے تو واقعی تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں۔

(۲۷۶) أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸: ص﴾

ہاں تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے برابر کردینگے جو دنیا میں فساد کرتے پھرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کردینگے؟

(۲۷۷) قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ﴿۱۰: الزمر﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے ایمان والے بندو تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔

(۲۷۸) الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ‹۷: المؤمن›
جوفرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے اس طرح استغفار کیا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو ان لوگوں کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کر لی ہے اور آپ کے راستے پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔

(۲۷۹) وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ‹۲۷ : المؤمن› اور موسیٰ نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۲۸۰) وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلاً أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ‹۲۸ : المؤمن› اور ایک مومن شخص نے جو کہ فرعون کے خاندان سے تھے جو اپنا ایمان پوشیدہ رکھتے تھے کہا کیا تم ایک شخص کو اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں لے کر آیا ہے۔

(۲۸۱) الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتاً عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ‹۳۵ : المؤمن› جو بلا کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں اس کج بحثی سے خدا تعالیٰ کو بھی بڑی نفرت ہے اور مومنین کو بھی۔

(۲۸۲) وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ‹۳۸ : المؤمن›
اور اس مومن نے کہا کہ اے بھائیو! تم میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک ٹھیک رستہ بتلاتا ہوں۔

(۲۸۳) وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ‹۴۰ : المؤمن›
اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۲۸۴) إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ‹۵۱ : المؤمن›
ہم اپنے پیغمبروں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے (یعنی فرشتے جو کہ اعمال نامہ لکھتے تھے) کھڑے ہونگے۔

(۲۸۵) وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸ : المؤمن﴾ اور بینا نابینا برابر کانہیں ہوسکتے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والانہیں۔

(۲۸۶) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۸ : حم السجدة﴾

جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والانہیں۔

(۲۸۷) وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸ : حم السجدة﴾

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ہم سے ڈرتے تھے۔

(۲۸۸) قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ﴿۴۴ : حم السجدة﴾

آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے تو راہنما اور شفاء ہے۔

(۲۸۹) وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ﴿۱۵ : الشوریٰ﴾

اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں۔

(۲۹۰) يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ﴿۱۸ : الشوریٰ﴾ اور جو لوگ قیامت کا یقین نہیں رکھتے اس (قیامت) کا تقاضہ کرتے ہیں اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔

(۲۹۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُم مَّا يَشَاؤُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲ : الشوریٰ﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ جس چیز کو چاہیں انکے رب کے پاس انکو ملے گی یہی بڑا انعام ہے۔

(۲۹۲) وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶ : الشوریٰ﴾ اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۲۹۳) فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۳۶ : الشوریٰ﴾ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائیدار بھی، وہ ان لوگوں کیلئے

ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۲۹۴) وَقَالَ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيمٍ ‹۴۵: الشوری› اور ایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارہ والے وہ لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے یاد رکھو کہ ظالم لوگ عذاب دائمی میں رہیں گے۔

(۲۹۵) وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحاً مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيْمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوراً نَّهْدِيْ بِهِ مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِيْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۵۲ :الشوری›

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بے شک اے نبی تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو۔

(۲۹۶) إِنَّ فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ‹۳ : الجاثية›

آسمانوں اور زمین میں اہل ایمان کیلئے بہت دلائل ہیں۔

(۲۹۷) تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُوْنَ ‹۶ :الجاثية›

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کونسی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۲۹۸) أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَّن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُم وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ‹۲۱ :الجاثية› یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۲۹۹) فَأَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ‹۳۰ :الجاثية› سو جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہ صریح کامیابی ہے۔

(۳۰۰) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِلَّذِيْنَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْراً مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ۔‹۱۱: الاحقاف›

اور یہ کافر لوگ ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ

لوگ اسکی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔

(۳۰۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ۔ ﴿۲ : محمد﴾ اور جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کردیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔

(۳۰۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿۷: محمد﴾

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

(۳۰۳) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ۔إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ﴿۱۲ : محمد﴾

یہ اس سبب سے ہیکہ اللہ تعالی مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں، بے شک اللہ تعالی ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جنکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

(۳۰۴) وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۔إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷: محمد﴾ اور اگر تم ایمان اور تقوی اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا اگر تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر انتہا درجہ تک تم سے طلب کرتا رہے، تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تعالی تمہاری ناگواری ظاہر کردے۔

(۳۰۵) هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَاناً مَّعَ إِيمَانِهِمْ ﴿۴: الفتح﴾

وہ خدا ایسا ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل پیدا کیا ہے تاکہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور زیادہ ہو۔

(۳۰۶) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً۔لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ﴿۹: الفتح﴾ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے ہو۔

(۳۰۷) بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَداً وَزُيِّنَ ذَلِكَ فِي

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْماً بُوراً ﴿۱۲ : الفتح﴾ بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسول اور (ہمراہی) مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے۔

(۳۰۸) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً ﴿۱۸ : الفتح﴾ بالتحقیق اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرہ) کے نیچے بیعت کررہے تھے اور انکے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کردیا۔

(۳۰۹) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۲۶ : الفتح﴾

جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالی نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا اور اللہ تعالی نے مسلمانوں کو تقوی کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق ہیں اور وہ اس کے اہل ہیں اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۳۱۰) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً ﴿۲۹:الفتح﴾

اللہ تعالی ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کررہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کررکھا ہے

(۳۱۱) وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُوْلَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿۷: الحجرات﴾ اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کردیا اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دے دی ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۳۱۲) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۰ : الحجرات﴾ مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح

کردیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کروتا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۳۱۳) قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ‹۱۴: الحجرات› یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے آپ فرمادیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم (مخالفت چھوڑ کر) مطیع ہو گئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۳۱۴) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ‹۱۵: الحجرات›

پورے مومن وہ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اپنے مال اور جان سے خدا کے رستے میں جہاد کیا یہ لوگ ہیں سچے

(۳۱۵) فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۳۵: الذریت› اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر ان کو علیحدہ کردیا۔ (قوم لوط کے مسلمانوں کی عذاب سے حفاظت)

(۳۱۶) وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ‹۵۵: الذریت›

اور سمجھاتے رہیئے کیوں کہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو بھی نفع دے گا۔

(۳۱۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ‹۲۱: الطور› اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ شامل کریں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے، ہر شخص اپنے اعمال (کفریہ) میں محبوس (فی النار) رہے گا۔

(۳۱۸) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ ‹۲۷: النجم›

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو (خدا کی) بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۳۱۹) آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ‹۷: الحدید›

تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں تم کو اس نے قائم مقام کیا ہے اس میں سے خرچ کرو سو جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور خرچ کریں۔ ان کو بڑا ثواب ہوگا۔

(۳۲۰) وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۸: الحدید› اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالاں

کہ رسولؐ تم کو اس بات کی طرف بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور خود خدا نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم کو ایمان لانا ہو۔

(۳۲۱) يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲ : الحدید﴾

جس دن آپ مسلمان مردوں اور عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۳۲۲) أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱٦ : الحدید﴾

کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاویں جن کو ان کے قبل کتاب (آسمانی) ملی تھی۔ پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں۔

(۳۲۳) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ﴿۱۹ : الحدید﴾

جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق ہیں۔

(۳۲۴) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱ : الحدید﴾

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۳۲۵) فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۲۷ : الحدید﴾

سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہم نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔

(۳۲٦) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ

نُـوراً تَمُشُونَ بِهِ وَيَغُفِرُ لَكُمُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيُمٌ ﴿۲۸ :الحديد﴾ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تعالی تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دے گا۔

(۳۲۷) ذَلِكَ لِتُؤُمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۴ :المجادلة﴾

یہ حکم (کفارۂ ظہار) اس لئے بیان کیا گیا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ۔

(۳۲۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمُ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافُسَحُوا يَفُسَحِ اللَّهُ لَكُمُ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانشُزُوا يَرُفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمُ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلُمَ دَرَجَاتٍ ﴿۱۱ :المجادلة﴾

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جاوے کہ مجلس میں جگہ کھول دو تو تم جگہ کھول دیا کرو۔ اللہ تم کو (جنت میں) کھلی جگہ دیگا اور جب (کسی ضرورت سے) یہ کہا جائے کہ (مجلس سے) اٹھ کھڑے ہوا کرو اللہ تعالی تم میں ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جنکو علم عطا ہوا ہے درجے بلند کر دے گا۔

(۳۲۹) لَا تَـجِـدُ قَـوُمـاً يُـؤُمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوُمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنُ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوُ كَـانُـوا آبَـاءَ هُـمُ أَوُ أَبُنَاءَ هُمُ أَوُ إِخُوَانَهُمُ أَوُ عَشِيُرَتَهُمُ أُوُلَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيُمَانَ وَأَيَّـدَهُـم بِرُوحٍ مِّنُهُ ﴿۲۲ : الـمجادلة﴾ جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کے برخلاف ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہو ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالی نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے۔

(۳۳۰) وَالَّذِينَ جَاؤُوا مِن بَعُدِهِمُ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغُفِرُ لَنَا وَلِإِخُوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيُمَانِ وَلَا تَجُعَلُ فِي قُلُوبِنَا غِلّاً لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيُمٌ ﴿۱۰ : الحشر﴾

اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد آئے جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق اور رحیم ہیں۔

(۳۳۱) يَـا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمُ أَوُلِيَاءَ تُلُقُونَ إِلَيُهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدُ كَفَرُوا بِمَا جَاءَ كُم مِّنَ الْحَقِّ يُخُرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمُ أَن تُؤُمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمُ ﴿۱ :المتحنة﴾

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا

اظہار کرنے لگو حالاں کہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔رسول کو اور تم کو اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لے آئے شہر بدر کر چکے ہیں۔

(۳۳۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ‹۱۰ : المتحنۃ›

اے ایمان والو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لیا کرو، ان کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے پس اگر ان کو مسلمان سمجھو تو ان کو کفار کی طرف واپس مت کرو کیوں کہ نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافران عورتوں کیلئے حلال ہیں۔

(۳۳۳) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱۲ : المتحنۃ›

اے پیغمبر! جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس اس غرض سے آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گی جسکو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفہ شوہر سے جنی ہوئی دعوی کرکے) بنالیویں اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ انکو بیعت کرلیا کیجئے اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۳۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ۔تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ‹۱۱ : الصف›

اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتلاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے؟ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۳۳۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ۔الخ ‹۱۴ : الصف› اے ایمان والو تم اللہ کے (دین کے) مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسی ابن مریم نے حواریین سے فرمایا کہ اللہ کے واسطے میرا کون مددگار ہوتا ہے؟ وہ حواری بولے ہم اللہ

کے مددگار ہیں سو بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ لوگ منکر رہے سو ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں تائید کی سو وہ غالب ہو گئے۔

(۳۳۶) یَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸ :المنافقون﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال باہر کر دے گا اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین جانتے نہیں۔

(۳۳۷) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲ :التغابن﴾

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۳۳۸) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۸:التغابن﴾

سو تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۳۳۹) وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳ :التغابن﴾ اور مومنین کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہیئے

(۳۴۰) ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ﴿۲:الطلاق﴾

اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو۔

(۳۴۱) فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً ﴿۱۰ :الطلاق﴾

تو اے سمجھ دارو جو کہ ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۳۴۲) إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿۴:لتحریم﴾

اے پیغمبروں کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کر لو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں اور اگر پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یاد رکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے آپ کے مددگار ہیں۔

(۳۴۳) يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۸ : التحریم﴾

جس دن اللہ تعالیٰ نبیؐ کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا، ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرمادیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۳۴۴) وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً لِّلَّذِينَ آمَنُوا اِمْرَأَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ‹ ۱۱ : التحریم›

اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کیلئے فرعون کی بی بی (حضرت آسیہؓ) کا حال بیان فرماتا ہے جب کہ ان کی بی بی نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار میرے واسطے جنت میں اپنے قرب میں مکان بنایئے اور مجھ کو فرعون سے اور اس کے عمل سے محفوظ رکھئے اور مجھ کو تمام ظالم لوگوں سے محفوظ رکھئے۔

(۳۴۵) قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ‹۲۹ : الملک›

آپ کہہ دیجئے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔

(۳۴۶) إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ‹۳۳ : الحاقة› یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہ رکھتا تھا۔

(۳۴۷) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِناً وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَاراً ‹۲۸ : نوح› اے میرے رب مجھ کو اور میرے باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دیجئے اور ان ظالموں کی ہلاکت اور بڑھایئے۔

(۳۴۸) قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً ۔ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً ‹۲ : الجن›

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس کوئی بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جاکر) انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کی ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۳۴۹) وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْساً وَلَا رَهَقاً ‹ ۱۳ : الجن›

اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے اس کا یقین کرلیا سو جو شخص اپنے رب پر ایمان لے آویگا تو اس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا۔

(۳۵۰) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِيْمَاناً وَلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۔﴿۳۱ : المدثر﴾ اور ہم نے دوزخ کے کارکن صرف فرشتے بنائے ہیں اور ہم نے جوان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تا کہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۳۵۱) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۔ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹ :عبس﴾ (مومنین کے شاداں چہرے) بہت سے چہرے اس روز (ایمان کی وجہ سے) روشن خنداں وشاداں ہوں گے۔

(۳۵۲) إِنَّ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوا كَانُواْ مِنَ الَّذِيْنَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿۲۹ :المطففين﴾
جولوگ مجرم تھے وہ ایمان والوں سے (دنیا میں تحقیرا) ہنسا کرتے تھے۔

(۳۵۳) فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ آمَنُواْ مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴ :المطففين﴾
سو آج (قیامت کے دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۳۵۴) فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۔إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵ : الانشقاق﴾ آپ ان کو ایک دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے لیکن جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے عمل کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو کبھی موقوف ہونے والا نہیں۔

(۳۵۵) إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۔وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُودٌ ۔وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۔الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹ :البروج﴾ جس وقت وہ لوگ اس کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے اس کو دیکھ رہے تھے اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اس کے کہ وہ خدا پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست سزاوار حمد ہے ایسا کہ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

(۳۵۶) إِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۔إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱ :البروج﴾ جنہوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی اور پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلنے کا عذاب ہے، بیشک جولوگ ایمان لائے اور

انہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور یہ بڑی کامیابی ہے

(۳۵۷) ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ۔ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸ : البلد﴾۔

پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

(۳۵۸) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۶ : التين﴾

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان کیلئے اسقدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۳۵۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ۔ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿۸ : البينة﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالی ان سے خوش رہے گا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ اس شخص کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

(۳۶۰) وَالْعَصْرِ۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳ : والعصر﴾

قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو اعتقاد حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

دین اسلام اور مسلمان

(۱) بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲ : البقرة﴾ ضرور جو کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ تعالی کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو تو ایسے شخص کو اس کا عوض ملتا ہے اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ ایسے لوگ مغموم ہونے والے ہیں۔

(۲) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ〈۱۲۸ : البقرة〉

اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو اور ہم کو ہمارے حج کے احکام بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے

(۳) إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ〈۱۳۱ :البقرة〉

جبکہ ان (ابراہیمؑ) سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ تم اطاعت اختیار کرو انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اطاعت اختیار کی رب العالمین کی

(۴) وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلاَ تَمُوتُنَّ إَلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ 〈۱۳۲ : البقرة〉

اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی میرے بیٹو! اللہ تعالی نے اس دین اسلام کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے، سو تم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ 〈۲۰۸ : البقرة〉 اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(۶) وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ 〈۲۱۷ : البقرة〉

اور کفار تمہارے ساتھ ہمیشہ جنگ رکھیں گے اس غرض سے کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں۔

(۷) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ〈۱۲۸ :البقرة〉

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایسی اولاد پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو۔

(۸) لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ〈۲۵۶ :البقرة〉 دین میں زبردستی نہیں۔

(۹) إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ ﴿۱۹ : آل عمران﴾ بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اوراہل کتاب نے جواختلاف کیا (کہ اسلام کو باطل کہا) تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے۔

(۱۰) فَإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰ : آل عمران﴾ پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ (تم مانو یا نہ مانو) میں تو اپنا رخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اوراگر وہ روگردانی کریں تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہےاوراللہ تعالیٰ خود دیکھ لیں گے۔

(۱۱) قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵۲ : ال عمران﴾

حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ (کے دین) کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیئے کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

(۱۲) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلاَّ نَعْبُدَ إِلاَّ اللّهَ وَلاَ نُشْرِكَ بِهِ شَيْئاً وَلاَ يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَاباً مِّن دُونِ اللّهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۶۴ : آل عمران﴾

آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان (مسلم ہونے میں) برابر ہے وہ یہ کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹہرائیں اور ہم میں سے کوئی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں تو تم کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں۔

(۱۳) مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيّاً وَلاَ نَصْرَانِيّاً وَلَكِن كَانَ حَنِيفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۶۷ : آل عمران﴾ ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھےلیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھےاور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۱۴) وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۸۰ : آل عمران﴾ اور نہ یہ بات بتلا دے گا کہ تم فرشتوں کواورنبیوں کورب قرار دے لو کیا وہ

تم کو کفر کی بات بتلا دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو؟

(۱۵) أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّـٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَإِلَيْهِ يُرْجَعُوْن ﴿۸۳ : آل عمران﴾ کیا پھر دین خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں حالاں کہ حق تعالی کے سامنے سب سرافگندہ ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جاوینگے۔

(۱۶) وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِيناً فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِيْ الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْن ﴿۸۵ : آل عمران﴾ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(۱۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُون ﴿۱۰۲ : آل عمران﴾ اے ایمان والو اللہ تعالی سے ڈرا کرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۱۸) وَمَنْ أَحْسَنُ دِيناً مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً ﴿۱۲۵ : آل عمران﴾ اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ تعالی کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

(۱۹) إِلاَّ الَّذِيْنَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّهِ وَأَخْلَصُواْ دِيْنَهُمْ لِلّهِ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْراً عَظِيْما ﴿۱۴۶ : آل عمران﴾ لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالی پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالی اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۲۰) الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِن دِيْنِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيْناً ﴿۳: المائدة﴾

آج کے دن نا امید ہوگئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کردیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کردیا اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین ہونا پسند کرلیا ہے۔

(۲۱) وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَـكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ ﴿۴۸ :المائدة﴾

اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتے لیکن ایسا نہیں کیا تا کہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں تو مفید باتوں کی طرف دوڑو۔

(۲۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَنْ يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۵۴ : المائدة﴾

اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم پیدا فرما دے گا جس سے اس کو محبت ہوگی اور ان کو اس سے محبت ہوگی۔ مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر اور تیز ہوں گے وہ کافروں پر جہاد کرتے ہونگے اللہ کی راہ میں۔

(۲۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۵۷ : المائدة﴾ اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(۲۴) وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُواْ بِي وَبِرَسُولِي قَالُوَاْ آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُون ﴿۱۱۱ : المائدة﴾ اور جب کہ میں نے حواریین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ گواہ رہئیے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

(۲۵) قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۴ : الانعام﴾

آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہیکہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا

(۲۶) فَمَنْ يُرِدِ اللّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ ﴿۱۲۵ : الانعام﴾

سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینے کو اسلام کیلئے کشادہ کر دیتے ہیں۔

(۲۷) وَأَنَّ هَـذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُون ﴿۱۵۳ : الانعام﴾ اور یہ کہ یہ میرا دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اس کی یعنی اللہ کی راہ سے جدا کر دینگی اس کا تم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تا کہ تم احتیاط رکھو۔

(۲۸) إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ

يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُون ﴿۱۵۹ :الانعام﴾ بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے آپکا ان سے کوئی تعلق نہیں، بس انکا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے پھر وہ انکا کیا ہوا جتلا دینگے۔

(۲۹) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِين ﴿۱۶۱ :الانعام﴾ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہیکہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیم کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں نہ تھے

(۳۰) قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِين ﴿۱۶۳ : الانعام﴾ آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۳۱) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِين﴿۱۲۶ :الاعراف﴾

اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۲) وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّه فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِير ﴿۳۹ : الانفال﴾ اور تم ان (کفار عرب) سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فساد عقیدہ نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جاوے پھر اگر یہ باز آ جاویں تو اللہ تعالی ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۳۳) إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَـؤُلاء دِينُهُمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ فَإِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيم ﴿۴۹ :الانفال﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان مسلمان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالی زبردست حکمت والے ہیں۔

(۳۴) وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلاَّ عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ﴿۷۲ :الانفال﴾

اور اگر تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقام میں نہیں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد صلح کا ہو اور اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

(۳۵) فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُون ﴿۱۱ :التوبة﴾ سو اگر یہ لوگ کفر سے توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہو جاویں گے اور ہم سمجھدار لوگوں کیلئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

(۳۶) وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ‹۱۲ : التوبة› اوراگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کوتوڑ ڈالیں اورتمہارے دین اسلام پرطعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں ان پیشوایانِ کفر سے لڑو کیونکہ ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۳۷) قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ‹۲۹ : التوبة›

اہل کتاب جوکہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالی نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین اسلام کو قبول کرتے ہیں، ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہوکر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۳۸) يُرِيدُونَ أَن يُطْفِؤُواْ نُورَ اللّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّهُ إِلاَّ أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ‹۳۲ : التوبة›وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھادیں حالاں کہ اللہ تعالی بدون اس کے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۳۹) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ‹۳۳ : التوبة› وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۰) يَحْلِفُونَ بِاللّهِ مَا قَالُواْ وَلَقَدْ قَالُواْ كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُواْ بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ وَهَمُّواْ بِمَا لَمْ يَنَالُواْ ‹۷۴ : التوبة›وہ لوگ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور وہ بات کہہ کر اپنے اسلام ظاہری کے بعد ظاہر میں بھی کافر ہوگئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی۔

(۴۱) وَقَالَ مُوسَى يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُواْ إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ‹۸۴ : یونس›

اور موسی نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو۔

(۴۲) وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ۔وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفاً وَلاَ تَكُونَنَّ

مِنَ الْمُشْرِكِيْن ﴿۱۰۵ : یونس﴾
اور مجھ کو منجانب اللہ یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور یہ کہ اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھوں کہ اور سب طریقوں سے علیحدہ ہو جاؤں۔

(۴۳) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّن دِيْنِيْ فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِن دُوْنِ اللّهِ وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِيْ يَتَوَفَّاكُمْ ﴿۱۰۴ :یونس﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۴۴) فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيْبُواْ لَكُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّهِ وَأَن لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ فَهَلْ أَنْتُم مُّسْلِمُوْن ﴿۱۴ : هود﴾ پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا کہ اس کی مثل بنالاؤ نہ کر سکیں تو تم ان سے کہہ دو کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم اور قدرت سے اترا ہے اور یہ بھی یقین کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پھر اب بھی مسلمان ہوتے ہو یا نہیں؟

(۴۵) أَمَرَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰ :یوسف﴾
اس نے یہ حکم دیا ہے کہ بجز اس کے اور کسی کی عبادت مت کرنا یہی سیدھا طریقہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۶) أَنتَ وَلِيِّيْ فِيْ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ﴿۱۰۱ :یوسف﴾
تو میرا کارساز ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کرلے (حضرت یوسفؑ کی دعا)

(۴۷) قُلْ هَـذِهِ سَبِيْلِيْ أَدْعُو إِلَى اللّهِ عَلَى بَصِيْرَةٍ أَنَاْ وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ﴿۱۰۸ :یوسف﴾
آپ فرما دیجئے کہ یہ میرا طریق ہے میں خدا کی طرف اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی۔

(۴۸) رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَوْ كَانُواْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۲ : الحجر﴾
کافر لوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے؟

(۴۹) كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْن ﴿۸۱ : النمل﴾
اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار رہو۔

(۵۰) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِيْن ‹۸۹ :النمل›
اورہم نے آپ پرقرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اورخوشخبری سنانے والا ہے۔

(۵۱) قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِيْن ‹۱۰۲ :النمل›
آپ فرمادیجئے کہ اسکوروح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کوثابت قدم رکھےاور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہوجائے۔

(۵۲) إِنَّ هَـذَا الْقُرْآنَ يِهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِيْرا ‹۹ :بنی اسرائیل› بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے یعنی اسلام اوران ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بھاری ثواب ملے گا۔

(۵۳) وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاء فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاء فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ‹۲۹: الکهف› اورآپ کہہ دیجئے کہ یہ دین حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سوجس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر رہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیارکررکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کوگھیرے ہوں گی۔

(۵۴) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ‹۳۴ :الحج› اور جتنے اہل شرائع گزرے ہیں ان میں سے ہم نے ہرامت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کوعطا فرمائے تھے سوتمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہوکر رہو آپ احکام الیہ کے سامنے گردن جھکادینے والوں کو جنت وغیرہ کی خوشخبری سنادیجئے۔

(۵۵) وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ‹۴۰ : الحج›
اور بے شک اللہ تعالی اس کی مدد کریگا جواللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۵۶) وَجَاهِدُوا فِيْ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِيْ الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِن قَبْلُ وَفِيْ هَذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْداً عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ‹۷۸ :الحج› اوراللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کروجیسا کہ اس میں کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تم کواورامتوں سے ممتاز فرمایا اوراس نے تم پر دین کے احکام میں

کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیم کی اس ملت پر ہمیشہ قائم رہو اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے، نزول قرآن سے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے قابل شہادت اور معتبر ہونے کی رسول گواہ ہوں اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۵۷) وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ‹۵۲ : المومنون›

اور ہم نے ان سب سے یہ بھی کہا کہ یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے۔

(۵۸) بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِن دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ‹۶۳ : المومنون›

بلکہ ان کفار کے قلوب اس دین کی طرف سے جہالت اور شک میں ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور بھی عمل ہیں جن کو یہ کرتے رہتے ہیں۔

(۵۹) الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲ : النور›

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سو ان میں سے ہر ایک کو سو درے مارو اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالی کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہیے اگر اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہئیے۔

(۶۰) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً ‹۵۵ : النور› تم میں جو ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالی وعدہ فرماتے ہیں کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جس دین کو اللہ تعالی نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دے گا۔

(۶۱) إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ‹۳۱ : النمل›

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور اس میں یہ مضمون ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تم لوگ میرے مقابلہ میں تکبر مت کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔

(۶۲) قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ‹۴۲ : النمل›

اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہمکو ان سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت وشان کا علم

ہوگیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

(۶۳) وَمَا أَنتَ بِهَادِيْ الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿۸۱ : النمل﴾ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھلانے والے ہیں آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں اور پھر وہ مانتے بھی ہیں۔

(۶۴) وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳ :القصص﴾

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے بھی مانتے تھے۔

(۶۵) فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيفاً فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰ :الروم﴾

سو تم یک سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کرو جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالی کی اس پیدا کی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے بدلنا نہ چاہئیے پس سیدھا دین یہی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۶۶) فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿۴۳: الروم﴾ سو تم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جاوینگے۔

(۶۷) وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۲۲ : لقمن﴾ اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکاوے اور وہ مخلص بھی ہو تو اس نے بڑا مضبوط قلعہ تھام لیا اور اخیر سب کاموں کا اللہ ہی کی طرف پہنچے گا۔

(۶۸) ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَ هُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِيْ الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُم ﴿۵ :الاحزاب﴾ تم انکو انکے باپوں کی طرف منسوب کیا کرو یہ اللہ کے نزدیک راستی کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہے۔

(۶۹) إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ﴿۳۵ : الاحزاب﴾ (باب ایمان اور مومن نمبر ۲۵۵ دیکھئے)

(۷۰) ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲: فاطر﴾

پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں، یہ بڑا فضل ہے۔

(۷۱) قُلْ إِنِّیْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّیْنَ۔وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ〈۱۲ :الزمر〉

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خاص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۷۲) أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ فِیْ ضَلَالٍ مُبِیْنٍ 〈۲۲ : الزمر〉

سو جس شخص کا سینہ اللہ تعالی نے اسلام کے قبول کرنے کیلئے کھولدیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ان کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۷۳) وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ 〈۶۶ : المؤمن〉

اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں صرف رب العالمین کے سامنے گردن جھکالوں۔

(۷۴) وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ 〈۳۳ : حم السجدة〉 اور اس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں سے ہوں؟

(۷۵) شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحاً وَالَّذِیْ أَوْحَیْنَا إِلَیْكَ وَمَا وَصَّیْنَا بِهِ إِبْرَاهِیْمَ وَمُوسَى وَعِیْسَى أَنْ أَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِیْهِ 〈۱۳ :الشوری〉

اللہ تعالی نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جسکا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جسکو ہم نے آپکے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا

(۷۶) یَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ۔الَّذِیْنَ آمَنُوا بِآیَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِیْنَ 〈۶۹ :الزخرف〉 اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور ہمارے فرمانبردار تھے۔

(۷۷) لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ 〈۷۸ : الزخرف〉

ہم نے سچا دین تمہارے پاس پہنچایا لیکن تم میں اکثر آدمی سچے دین سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۷۸) ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ‹۱۱۸: لجاثية›

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقے پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جایئے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلیئے۔

(۷۹) قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْراً حَسَناً ‹۱۶ : الفتح›

آپ ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے کہد یجئے کہ عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں سے لڑنے کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت لڑنے والے ہوں گے کہ یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع اسلام ہو جائیں اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ نیک عوض دیگا۔

(۸۰) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيداً ‹۲۸ : الفتح› وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین یعنی اسلام دے کر دنیا میں بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۸۱) قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ‹۱۴ : الفتح› یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ فرما دیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم مخالفت چھوڑ کر مطیع ہو گئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۸۲) فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ‹۳۶ : الذريت›

اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر ان کو علیحدہ کر دیا سو بجز مسلمانوں کے ایک گھر کے اور کوئی گھر مسلمانوں کا ہم نے نہیں پایا۔

(۸۳) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ‹۷: الصف›

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔

(۸۴) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ ‹۹ : الصف› (اسی باب میں سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھئے)

(۸۵) أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ‹۳۵ : القلم›

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟

(۸۶) وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ﴿۱۴ : الجن﴾

اور ہم میں بعضے تو مسلمان ہو گئے ہیں اور بعضے ہم میں بدستور بے راہ ہیں۔

(۸۷) أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿۱ : الماعون﴾ بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے۔

(۸۸) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿۶ : الکافرون﴾ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

کفر اور کفار

(۱) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ۔خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷ :البقرة﴾

بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں برابر ہے انکے حق میں خواہ آپ انکو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے بند لگا دیا ہے اللہ تعالیٰ نے انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے سزا بڑی ہے۔

(۲) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶ : البقرة﴾ اب جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ انکے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔

(۳) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۸ : البقرة﴾ بھلا کیوں کرنا شکری کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم محض بے جان سو تم کو جاندار کیا پھر تم کو موت دینگے پھر زندہ کرینگے پھر انہی کے پاس لیجائے جاؤ گے۔

(۴) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹ :البقرة﴾

اور جو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵) وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿۴۱ : البقرة﴾ اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے یعنی قرآن پر ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے یعنی تورات کے

کتاب الٰہی ہونے کی تصدیق کرتی ہے اورمت بنوتم سب میں پہلے انکار کرنے والے اس قرآن کے اورمت لومعاوضہ حقیر کومیرے احکام کے مقابلہ میں اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو۔

(۶) وَقَالُواْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّه بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلاً مَّا يُؤْمِنُونَ〈۸۸ : البقرة〉

اور وہ یہودی کہتے ہیں کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب ان پر خدا کی مار ہے سو بہت ہی تھوڑا سا ایمان رکھتے ہیں۔

(۷) وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ 〈۹۰ :البقرة〉

اوران کفرکرنیوالوں کوایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے

(۸) مَن كَانَ عَدُوّاً لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ 〈۹۸ :البقرة〉

جوشخص اللہ تعالی کا دشمن ہواور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالی دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۹) قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلاً ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ 〈۱۲۶ : البقرة〉

حق تعالی نے ارشاد فرمایا اور اس شخص کو جو کافر ہے سو ایسے شخص کوتھوڑے روز تو خوب آرام پہنچاؤں گا پھراس شخص کوکشاں کشاں عذاب پہنچاؤں گا اور وہ پہنچنے کی جگہ تو بہت بری ہے۔

(۱۰) وَمن يَكْفُرْ بِهِ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُون〈۱۲۱ : البقرة〉

اور جوشخص نہ مانے گا خود ہی ایسے لوگ خسارے میں رہینگے۔

(۱۱) وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاء السَّبِيلِ 〈۱۰۸ :البقرة〉

اور جوشخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلاشک وہ شخص راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۲) إِنَّ الَّـذِيـنَ كَـفَـرُوا وَمَـاتُـوا وَهُـمْ كُـفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِين 〈۱۶۱ : البقرة〉 البتہ جولوگ اسلام نہ لاویں اوراسی حالت کفر پر مرجاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۱۳) وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لاَ يَسْمَعُ إِلاَّ دُعَاءً وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُـمْ لاَ يَـعْقِلُون 〈۱۷۱ : البـقرة〉 اوران کافروں کی کیفیت (نافہمی میں) اس جانور کی کیفیت کے مثل ہے کہ ایک شخص ہے وہ ایسے جانور کے پیچھے چلا رہا ہے جو بجز بلانے اور پکارنے کے کوئی بات نہیں سنتا اسی طرح یہ کفار بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو سمجھتے کچھ نہیں۔

(۱۴) وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ 〈۱۹۱ : البقرة〉 انکوقتل کرو جہاں ان کو پاؤاور ان کو نکال باہر کردو جہاں سے انہوں نے تم کو نکلنے پر مجبور کیا ہے اور شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان کے ساتھ مسجد حرام کے قریب قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں، ہاں اگر وہ خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم ان کو مارو ایسے کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔

(۱۵) زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ 〈۲۱۲ : البقرة〉

دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور اسی وجہ سے مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں۔

(۱۶) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ 〈۲۱۷ : البقرة〉 لوگ آپ سے شہر حرام میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا جرم عظیم ہے اور اللہ تعالی کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ تعالی کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ۔

(۱۷) فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ 〈۲۵۳ : البقرة〉 سو ان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا

(۱۸) وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ 〈۲۵۴ : البقرة〉 اور کافر لوگ ہی ظلم کرتے ہیں۔

(۱۹) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ 〈۲۵۷ : البقرة〉 اور جو لوگ کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور اسلام سے نکال کر کفر کی تاریکیوں کی طرف لیجاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَام 〈۴ : آل عمران〉

بیشک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالی کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے اور اللہ تعالی غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں

(۲۱) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئاً وَأُولَـئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ۔ 〈۱۰ : آل عمران〉 بالیقین جو لوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے انکے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالی کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۲۲) قُل لِّلَّذِيْنَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ‹۱۲ : آل عمران›

آپ ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کیئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لیجائے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّيْنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ۔‹۲۱ : آل عمران› بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۴) قُلْ أَطِيْعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ‹۳۲: آل عمران›

آپ فرمادیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں سو اللہ تعالی کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۵) فَلَمَّا أَحَسَّ عِيْسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ‹۵۲ : آل عمران› سو جب حضرت عیسیٰؑ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جاویں اللہ کے واسطے حوراپین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اسکے گواہ رہیئے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

(۲۶) فَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً شَدِيْداً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِيْنَ ‹۵۶ : آل عمران› جو لوگ کافر تھے سو ان کو سخت سزا دوں گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان لوگوں کا کوئی حامی نہ ہوگا۔

(۲۷) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ‹۷۰ : آل عمران›

اے اہل کتاب! کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالاں کہ تم اقرار کرتے ہو۔

(۲۸) وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ‹۷۲ : آل عمران›

اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانو ل پر شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں عجب کیا وہ پھر جاویں

(۲۹) كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْماً كَفَرُواْ بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَ

هُمُ الْبَيِّنَاتُ ‹۸٦ : آل عمران›

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دینگے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(۳۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأرْضِ ذَهَباً وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ‹۹۱ : آل عمران›

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا اگر چہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہیں ان لوگوں کو سزائے دردناک ہوگی اور انکے کوئی حامی بھی نہ ہونگے۔

(۳۱) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَاللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُون ‹۹۸ : آل عمران›

آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۳۲) وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ‹۱۰۱ : آل عمران›

اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۳۳) يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُون‹۱۰٦ : آل عمران› اس روز کے بعضے چہرے سفید ہو جاویں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہونگے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم کافر ہو گئے تھے۔ اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔

(۳۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ ‹۱۱٦ : آل عمران› (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۲۱ میں ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۵) لِيَقْطَعَ طَرَفاً مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُواْ خَآئِبِين‹۱۲۷ : آل عمران›

تا کہ کفار میں سے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انکو ذلیل وخوار کر دے پھر وہ ناکام لوٹ جائیں گے۔

(۳٦) وَلِيُمَحِّصَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَيَمْحَقَ الْكَافِرِين‹۱۴۱ : آل عمران›

اور تا کہ میل کچیل سے صاف کر دے ایمان والوں کو اور مٹا دیوے کافروں کو۔

(۳۷) سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً

وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ‏ ‎﴿۱۵۱ : آل عمران﴾ ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالی نے نازل نہیں فرمائی اور ان کی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے بے انصافوں کی۔

(۳۸) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُواْ إِثْماً وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ‎﴿۱۷۸ : آل عمران﴾ اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں وہ یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ ہمارا ان کو مہلت دینا ان کیلئے بہتر ہے ہم ان کو صرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں تا کہ جرم میں ان کو اور ترقی ہو جاوے اور ان کو توہین آمیز سزا ہوگی۔

(۳۹) وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ شَيْئاً ‎﴿۱۷۶ : آل عمران﴾

اور آپ کیلئے وہ لوگ موجب غم ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جا پڑتے ہیں یقیناً وہ لوگ اللہ تعالی کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

(۴۰) لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ فِي الْبِلاَدِ ‎﴿۱۹۶ : آل عمران﴾

تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈال دے۔

(۴۱) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الآنَ وَلاَ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُوْلَـئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ‎﴿۱۸ : النساء﴾

اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت ہی آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کو حالت کفر پر موت آ جاتی ہے ان لوگوں کیلئے ہم نے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۴۲) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَاراً كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوداً غَيْرَهَا لِيَذُوقُواْ الْعَذَابَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَزِيزاً حَكِيماً ‎﴿۵۶ : النساء﴾

بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب کہ ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی تو ہم اس پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کر دینگے تا کہ عذاب ہی بھگتتے رہیں، بلاشبہ اللہ تعالی زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۴۳) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواْ أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفاً ‎﴿۷۶ : النساء﴾ اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو شیطان

کے ساتھیوں سے جہاد کرو واقع میں شیطان کی تدبیر لچر ہوتی ہے۔

(۴۴) عَسَى اللّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَاللّهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنكِيلاً ﴿۸۴: النساء﴾

اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ کافروں کے زور جنگ کو روک دیں گے اور اللہ تعالیٰ زور جنگ میں زیادہ شدید ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔

(۴۵) وَدُّواْ لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُواْ فَتَكُونُونَ سَوَاء فَلاَ تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ أَوْلِيَاء حَتَّىَ يُهَاجِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ﴿۸۹ : النساء﴾

وہ اس تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں

(۴۶) وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوّاً مُّبِيناً ﴿۱۰۱ : النساء﴾

اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کر دو اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم کو کافر لوگ پریشان کریں گے بلاشبہ کافر لوگ تمہارے صریح دشمن ہیں۔

(۴۷) إِنَّ اللّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ﴿۱۰۲ : النساء﴾

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کیلئے اہانت آمیز سزا مہیا کر رکھی ہے۔

(۴۸) وَإِن تَكْفُرُواْ فَإِنَّ لِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ غَنِيّاً حَمِيداً ﴿۱۳۱ : النساء﴾

اور اگر تم ناسپاسی کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کے حاجت مند نہیں خود اپنی ذات میں محمود ہیں۔

(۴۹) وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيداً ﴿۱۳۶ : النساء﴾

اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۵۰) الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ العِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً ﴿۱۳۹ : النساء﴾ جنکی حالت یہ ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں، مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔

(۵۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۴ : النساء﴾

اے ایمان والوتم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔

(۵۲) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّهِ وَقَتْلِهِمُ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقًّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيْلاً ﴿۱۵۵ :النساء﴾

سو ہم نے ان کو سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اور ان کے کفر کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس قول کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب سے ان قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگا دیا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(۵۳) وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُواْ عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيْما ﴿۱۶۱ : النساء﴾ اور بسبب اس کے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ ان کو اس کی ممانعت کی گئی تھی اور بسبب اس کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھا جاتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں دردناک سزا کا سامان کر رکھا ہے۔

(۵۴) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَظَلَمُواْ لَمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقاً۔ إِلاَّ طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّهِ يَسِيْراً ﴿۱۶۹ :النساء﴾

جو لوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑتے ہیں بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور راہ دکھلاویں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ معمولی بات ہے۔

(۵۵) إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُونَ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيْدُونَ أَن يُفَرِّقُواْ بَيْنَ اللّهِ وَرُسُلِهِ وَيقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيْدُونَ أَن يَتَّخِذُواْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلاً ﴿۱۵۰ :النساء﴾

جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ اللہ کے اور اس کے رسولوں کے درمیان میں فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں پر تو ایمان لاتے ہیں اور بعضوں کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ بین بین ایک راہ تجویز کریں۔

(۵۶) الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِن دِيْنِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ﴿۳: المائدة﴾

آج کے دن ناامید ہو گئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔

(۵۷) وَمَنْ يَكْفُرْ بِالإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْن‹۵ : المائدة›
اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کریگا تو اس شخص کا عمل غارت ہوجاویگا اور وہ آخرت میں بالکل زیاں کار ہوگا۔

(۵۸) وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْم‹۱۰ : المائدة›
اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۵۹) فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْل‹۱۲ : المائدة›
اور جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو بیشک وہ راہ راست سے دور جاپڑا۔

(۶۰) لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَآلُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ‹۱۷ : المائدة›
بلا شبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح بن مریم ہے۔

(۶۱) إِنَّ الَّـذِيْـنَ كَـفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيْعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُواْ بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم‹۳۶ : المائدة›
یقیناً جولوگ کافر ہیں اگرانکے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اوران چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اوربھی ہوں تاکہ وہ اسکو دیکر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جاویں تب بھی وہ چیزیں ان سے قبول نہ کی جاویں گی اورانکو دردناک عذاب ہوگا۔

(۶۲) وَمَنْ لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْن‹۴۴ : المائدة›
اور جو خدا تعالی کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں۔

(۶۳) يَا أَيُّهَا الَّـذِيْـنَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ ‹۵۴ : المائدة› اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کردے گا جن کو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔

(۶۴) يَا أَيُّهَا الَّـذِيْـنَ آمَـنُـواْ لاَ تَتَّـخِذُواْ الَّذِيْنَ اتَّخَذُواْ دِيْنَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِيْن۔‹۵۷ : المائدة›
(باب ایمان اور مومن کے سلسلہ نمبر ۶۹ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۶۵) وَإِذَا جَآؤُوكُمْ قَـالُـوَاْ آمَـنَّـا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا

كَانُواْ يَكْتُمُونَ ﴿٦١ :المائدة﴾
اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(٦٦) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ﴿٦٧ :المائدة﴾ یقیناً اللہ تعالیٰ ان کافر لوگوں کو راہ نہ دینگے

(٦٧) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ﴿٧٢ : المائدة﴾

(٦٨) لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨ : المائدة﴾
یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انھوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(٦٩) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦ : المائدة﴾
اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیتوں کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(٧٠) وَلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣ : المائدة﴾
لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر ان میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(٧١) وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠ : المائدة﴾ اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے باز رکھا جب تم ان کے پاس دلیلیں لے کر آئے تھے پھر ان میں جو کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ یہ بجز کھلے جادو کے اور کچھ نہیں۔

(٧٢) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١ : الانعام﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ دوسروں کو اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

(٧٣) حَتّٰى إِذَا جَاؤُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿٢٥ : الانعام﴾
یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے خواہ مخواہ جھگڑتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں۔

(٧٤) وَلَوْ تَرٰى إِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠ : الانعام﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاوینگے اور اللہ تعالیٰ فرمادے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے؟ وہ کہیں گے بے شک قسم اپنے رب کی اللہ

تعالیٰ فرمادے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۷۵) أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ〈۷۰ : الانعام〉 یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے ان کیلئے نہایت تیز کھولتا ہوا پانی پینے کیلئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب سے۔

(۷۶) أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَـؤُلاء فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَّيْسُواْ بِهَا بِكَافِرِينَ〈۸۹ :الانعام〉

یہ ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے بہت سے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۷۷) أَوَ مَن كَانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُوراً يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ〈۱۲۲ : الانعام〉

ایسا شخص جو کہ پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ بنا دیا اور ہم نے اس کو ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے کیا اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ تاریکیوں میں ہے ان سے نکلنا ہی نہیں پاتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال مستحسن معلوم ہوا کرتے ہیں۔

(۷۸) وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ〈۱۲۵ :الانعام〉

اور جس کو بے راہ رکھنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو تنگ بہت تنگ کر دیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہو اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا ہے۔

(۷۹) يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَـذَا قَالُواْ شَهِدْنَا عَلَى أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ 〈۱۳۰ : الانعام〉 اے جماعت جنات کی اور انسانوں کی! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے؟ وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر جرم کا اقرار کرتے ہیں اور ان کو دنیوی زندگی نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور یہ لوگ مقر ہوں گے کہ وہ کافر تھے۔

(۸۰) فَرِيقاً هَدَى وَفَرِيقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلاَلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللّهِ

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ〈۳۰ : الاعراف〉

بعض لوگوں کوتو اللہ تعالی نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے ان لوگوں نے شیطانوں کو رفیق بنالیا اللہ تعالی کو چھوڑ کر اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

(۸۱) وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ〈۵۰ :الاعراف〉

اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالی نے تم کو دے رکھا ہے جنت والے کہینگے کہ اللہ تعالی نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کر رکھی ہے۔

(۸۲) وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا 〈۸۷ :الاعراف〉(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر۹۴ دیکھئے)

(۸۳) قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وِإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ〈۶۶ :الاعراف〉

ان کی قوم میں جو آبرو دار کافر تھے انہوں نے کہا کہ ہم تم کو کم عقلی میں دیکھتے ہیں اور ہم بیشک تم کو جھوٹے لوگوں میں سمجھتے ہیں۔

(۸۴) وَقَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْباً إِنَّكُمْ إِذاً لَّخَاسِرُونَ〈۹۰ :الاعراف〉

اورانکی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم شعیبؑ کی راہ پر چلنے لگو گے تو بیشک بڑا نقصان اٹھاؤ گے

(۸۵) كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىَ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ〈۱۰۱ :الاعراف〉

اللہ تعالی اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

(۸۶) وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَآئِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ〈۱۸۰ :الاعراف〉

اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں کے ساتھ کجروی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

(۸۷) وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتِيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللّهُ أَن يُحِقَّ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ〈۷ :الانفال〉

اور جب کہ اللہ تعالی تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اور تم اس تمنا میں تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالی کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور کافروں کی بنیاد کو قطع کردے۔

(۸۸) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ زَحْفاً فَلاَ تُوَلُّوهُمُ الأَدْبَار〈۱۵ :الانفال〉

اے ایمان والو! جب تم کافروں سے جہاد میں دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا۔

(۸۹) سَأُلْقِي فِيْ قُلُوبِ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ الرَّعْبَ فَاضْرِبُواْ فَوْقَ الأَعْنَاقِ وَاضْرِبُواْ مِنْهُمْ كُلَّ بَنَان 〈۱۲ : الانفال〉 میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈالے دیتا ہوں سو تم گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور کو مارو۔

(۹۰) وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْن 〈۳۰: الانفال〉 اور جب کہ کافر لوگ آپ کی نسبت تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپ کو قید کر لیں یا آپ کو خارج وطن کر دیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کر رہے ہیں اور اللہ میاں بھی اپنی تدبیریں کر رہے ہیں اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے۔

(۹۱) فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُون〈۳۵:الانفال〉

سو اس عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کے سبب

(۹۲) قُل لِلَّذِيْنَ كَفَرُواْ إِن يَنتَهُواْ يُغَفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُواْ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّةُ الأَوَّلِيْن〈۳۸ :الانفال〉 آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ اپنے کفر سے باز آجاوینگے تو ان کے سارے گناہ جو اسلام سے پہلے ہو چکے ہیں سب معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر اپنی وہی کفر کی بات رکھیں گے تو سنا دیجئے کہ کفار سابقین کے حق میں ہمارا قانون نافذ ہو چکا ہے۔

(۹۳) وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُواْ الْمَلآئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيْق۔〈۵۰ : الانفال〉 اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر آگ کی سزا جھیلنا۔

(۹۴) إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللّهِ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُون〈۵۵ :الانفال〉

بلاشبہ بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ کافر لوگ ہیں سو یہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۹۵) وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ سَبَقُواْ إِنَّهُمْ لاَ يُعْجِزُون〈۵۹ : الانفال〉

اور کافر لوگ اپنے کو یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے یقیناً وہ لوگ خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

(۹۶) وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُون 〈۲۵ :الانفال〉

اور اگر تم میں کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاویں گے اس وجہ سے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

(۹۷) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ﴿۷۳ :الانفال﴾

اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

(۹۸) فَسِيحُواْ فِي الأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّهِ وَأَنَّ اللّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿۲: التوبة﴾ سو تم لوگ اس سرزمین میں چار مہینے چل پھر لو اور یہ بھی جان رکھو کہ تم خدا تعالی کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ تعالی کافروں کو رسوا کرینگے۔

(۹۹) وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ﴿۱۲ : التوبة﴾ اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین اسلام پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں کہ ان پیشوایان کفر سے خوب لڑو کیونکہ اس صورت میں ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۱۰۰) مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُواْ مَسَاجِدَ الله شَاهِدِينَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ﴿۱۷ :التوبة﴾

(باب شرک اور مشرکین کے سلسلہ نمبر ۴۰ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۱۰۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيمَانِ ﴿۲۳ : التوبة﴾ (باب ایمان اور مومنین سلسلہ ۱۲۲ میں اس کا ترجمہ ہے)

(۱۰۲) وَأَنزَلَ جُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَعذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿۲۶ : التوبة﴾

اور مدد کیلئے ایسے لشکر نازل فرمائے جنکو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی دنیا میں سزا ہے

(۱۰۳) يُرِيدُونَ أَن يُطْفِؤُواْ نُورَ اللّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّهُ إِلاَّ أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۳۲ : التوبة﴾

وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالی بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا دے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۰۴) إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُواْ يُحِلِّونَهُ عَاماً وَيُحَرِّمُونَهُ عَاماً لِّيُوَاطِؤُواْ عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّهُ فَيُحِلُّواْ مَا حَرَّمَ اللّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللّهُ لاَ

يَهْدِىُ الْقَوْمَ الْكَافِرِيْن﴿۳۷ : التوبة﴾

ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیئے ہیں گنتی پوری کر لیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ ان کے بُرے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۱۰۵) وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْم﴿۴۰ :التوبة﴾

اور اللہ تعالی نے کافروں کی بات نیچی کر دی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست حکمت والا ہے

(۱۰۶) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا هِىَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْم﴿۶۸ : التوبة﴾ اللہ تعالی نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۱۰۷) يَا أَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْر ﴿۷۳: التوبة﴾ اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۱۰۸) اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاللّٰهُ لاَ يَهْدِىُ الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْن﴿۸۰ :التوبة﴾

آپ خواہ ان کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں، اگر ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالی ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ تعالی ایسے سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

(۱۰۹) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَمَاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُوْن﴿۸۴: التوبة﴾

اور ان میں کوئی مرجاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجئے کیوں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۱۱۰) وَجَاءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُواْ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ سَيُصِيْبُ

الَّـذِيْـنَ كَـفَـرُواْ مِـنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم ﴿۹۰ :التوبة﴾ اور کچھ بہانہ باز دیہاتیوں میں سے آئے تا کہ ان کو اجازت مل جائے اور جنہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو کافر رہینگے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۱۱) اَلْأَعْـرَابُ أَشَـدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْم ﴿۹۷ : التوبة﴾ دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور انکو ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ انکو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۱۲) وَالَّـذِيْـنَ اتَّخَذُواْ مَسْجِداً ضِرَاراً وَكُفْراً وَتَفْرِيْقاً بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ الـلّـهَ وَرَسُـولَهُ مِن قَبْلُ ﴿۱۰۷ : التوبة﴾ اور جنہوں نے مسجد بنائی ہے کہ اسلام کو ضرر پہنچائیں اور اس میں بیٹھ بیٹھ کر کفر کی باتیں کریں اور ایمان داروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس کے قبل سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے۔

(۱۱۳) يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيْنَ آمَنُواْ قَاتِلُواْ الَّذِيْنَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُواْ فِيْكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِيْن ﴿۱۲۳ : التوبة﴾ اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو جو تمہارے آس پاس ہیں اور ان کو تمہارے اندر سختی پانا چاہیئے اور یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

(۱۱۴) قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ مُّبِيْن ﴿۲ : یونس﴾

کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلا شبہ صریح جادوگر ہے

(۱۱۵) وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَعَذَابٌ أَلِيْمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُون ﴿۴ : یونس﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا انکے کفر کی وجہ سے۔

(۱۱۶) مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُون ﴿۷۰ : یونس﴾

دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے پاس ان کو آنا ہے پھر ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھا دیں گے۔

(۱۱۷) وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْن ﴿۸۶ : یونس﴾

اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافر لوگوں سے نجات دیجئے (قوم موسیٰ کی دعا)

(۱۱۸) وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَـٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۷: هود﴾ اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا جادو ہے۔

(۱۱۹) وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷: هود﴾ اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے سو تم قرآن کی طرف سے شک میں نہ پڑنا بلاشک وشبہ وہ سچی ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۱۲۰) أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱: هود﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے اور جو انہوں نے تراش کرر کھے تھے ان سے سب غائب ہوگئے۔

(۱۲۱) وَأُتْبِعُوا فِي هَـٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿۶۰: هود﴾ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی، خوب سنو عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، خوب سن لو رحمت سے دوری ہوئی عاد کو جو کہ ہودؑ کی قوم تھی۔

(۱۲۲) أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿۶۸: هود﴾

خوب سن لو ثمود نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا خوب سن لو رحمت سے ثمود کو دوری ہوئی۔

(۱۲۳) وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿۱۲۱: هود﴾

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔

(۱۲۴) إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۷: يوسف﴾

میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۱۲۵) إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿۸۷: يوسف﴾

بیشک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۱۲۶) وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِرَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ〈۵ :الرعد〉

اوراگر آپ کو تعجب ہو تو ان کا یہ قول تعجب کے لائق ہے کہ جب ہم خاک ہو گئے کیا ہم پھر ازسرنو پیدا ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور ایسے لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے، اور ایسے لوگ دوزخی ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۲۷) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ〈۷ :الرعد〉

اور کفار کہتے ہیں کہ ان پر معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۲۸) وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ〈۱۴ :الرعد〉

اور کافروں کی ان سے درخواست کرنا محض بے اثر ہے

(۱۲۹) وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ〈۳۱ :الرعد〉اور یہ کافر تو ہمیشہ اس حالت میں رہتے ہیں کہ ان کے کرداروں کے سبب ان پر کوئی نہ کوئی حادثہ پڑتا رہتا ہے یا ان کی بستی کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجاوے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلاف نہیں کرتے۔

(۱۳۰) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ〈۲۷ :الرعد〉

(ترجمہ اسی باب کے سلسلہ نمبر ۱۲۸ میں دیکھئے)

(۱۳۱) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ〈۳۲ :الرعد〉

اور بہت سے پیغمبروں کے ساتھ جو آپ کے قبل ہو چکے ہیں استہزاء ہو چکا ہے پھر میں ان کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے ان پر دارو گیر کی سو میری سزا کس طرح کی تھی۔

(۱۳۲) بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ〈۳۳ :الرعد〉

بلکہ کافروں کو اپنے مغالطہ کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور یہ راہ سے محروم ہو گئے۔

(۱۳۳) وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ〈۳۵ : الرعد〉اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۱۳۴) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا〈۴۳: الرعد〉

اور کافر لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ پیغمبر نہیں ہیں۔

(۱۳۵) وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّار ‹۴۲: الرعد›
اوران کفار کوابھی معلوم ہوا جاتا ہے کہ اس عالم میں نیک انجام کس کے ہاتھ میں ہے؟
(۱۳۶) الَّذِیْ لَهُ مَا فِیْ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِیْ الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْد۔ ‹۲ :ابراهیم›
وہ ایسا خدا ہے کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور بڑی خرابی یعنی بڑا سخت عذاب کافروں کیلئے ہے۔
(۱۳۷) وَقَالَ مُوسَى إِنْ تَكْفُرُوْا أَنْتُمْ وَمَنْ فِیْ الْأَرْضِ جَمِيْعاً فَإِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِيْد ‹۸ :ابراهیم›
اورموسیٰ نے فرمایا کہ اگرتم اور دنیا بھر کے آدمی سب کے سب مل کر بھی ناشکری کرو گے تو اللہ تعالیٰ بالکل بے احتیاج ستودہ صفات ہے۔
(۱۳۸) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْن ۔ ‹۱۳: ابراهیم› اورکفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سرزمین سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آ ؤ پس ان رسولوں پران کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ظالموں کوضرور ہلاک کردینگے۔
(۱۳۹) مَّثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِیْ يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلَى شَیْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلاَلُ الْبَعِيْد ‹۱۸ :ابراهیم›
جولوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے ہیں،ان کی حالت باعتبار عمل کے یہ ہے کہ جیسے کہ کچھ راکھ ہوجس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کے ساتھ ہوا اڑا لے جائے اسی طرح ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا یہ بھی بڑی دور دراز کی گمراہی ہے۔
(۱۴۰) رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ‹۲ : الحجر›
کافرلوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے۔
(۱۴۱) قَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوْا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْیَ الْيَوْمَ وَالْسُّوْءَ عَلَى الْكَافِرِيْن ‹۲۷ :النحل›
(قیامت کے دن) جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اورعذاب کافروں پر ہے۔
(۱۴۲) وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْراً ‹۸ :بنی اسرائیل›
اورہم نے جہنم کو کافروں کا جیل خانہ بنا رکھا ہے۔
(۱۴۳) أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ‹٦٩ : اسرائیل› یا تم اس سے بےفکر ہوگئے کہ وہ پھر تم کو دریا ہی میں دوبارہ لے جاوے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے پھر تم کو تمہارے کفر کے سبب غرق کردے پھر اس بات پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا تم کو نہ ملے۔

(۱۴۴) أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ‹۱۰۲ : اسرائیل› سو کیا پھر بھی ان کافروں کا خیال ہے کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز قرار دیں ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کر رکھا ہے۔

(۱۴۵) فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ‹۳۷ : مریم›

سو مختلف گروہوں نے باہم اختلاف ڈال لیا سو ان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی ہے۔

(۱۴٦) فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ‹٦٨ : مریم›

سو قسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کفار کو جمع کرینگے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کریں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہونگے۔

(۱۴۷) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا ‹۷۳ : مریم› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۱۹۱ دیکھئے)

(۱۴۸) أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ‹۷۷ : مریم›

بھلا آپ نے اس شخص کی حالت کو بھی دیکھا جو ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کرتا ہے اور کہتا ہیکہ مجھ کو مال اور اولاد ملیں گے۔

(۱۴۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ‹۱۷ : الحج›

جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سے میں قیامت کے دن فیصلہ کردیگا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

(۱۵۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۲۵ : الحج›

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسکو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہیکہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنیوالا بھی اور

جو شخص اس میں کوئی خلاف دین کام قصداً ظلم کے ساتھ کریگا تو ہم اسکو عذاب دردناک چکھائیں گے

(۱۵۱) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ 〈۵۷: الحج〉

اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۱۵۲) فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ 〈۲۴: المؤمنون〉

پس حضرت نوحؑ کی یہ بات سن کر انکی قوم میں جو کافر رئیس تھے کہنے لگے کہ یہ شخص بجز اسکے کہ تمہاری طرح ایک معمولی آدمی ہے اور کچھ نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ تم سے برتر ہو کر رہے۔

(۱۵۳) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ فَأُوْلَئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ 〈۱۰۴: المؤمنون〉 اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا (یعنی وہ کافر ہوگا) سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے اور اس جہنم میں ان کے منہ بگڑے ہونگے ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی۔

(۱۵۴) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ 〈۱۱۷: مؤمنون〉 اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور شخص کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اسکے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا۔ یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگا۔

(۱۵۵) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئاً وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ 〈۳۹: النور〉

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں ریت کا پیاسا آدمی اس کو دور سے پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اس کو جو کچھ سمجھ رکھا تھا کچھ بھی نہیں پایا اور اور قضاء الٰہی کو پایا سو اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کا حساب برابر سرابر چکا دیا اور اللہ تعالیٰ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۱۵۶) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُوْنَ فَقَدْ جَاؤُوا ظُلْماً وَزُوراً 〈۴: الفرقان〉 اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نرا جھوٹ ہے جس کو ایک شخص (یعنی پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی امداد کی ہے سو یہ لوگ بڑے ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔

(۱۵۷) اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْماً عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيراً ‹۲۶: الفرقان›
اس روز حقیقی حکومت رحمان کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔ (یعنی قیامت کا دن)

(۱۵۸) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلاً ‹۳۲: الفرقان› اور کافرلوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر یہ قرآن دفعتہً واحدۃً کیوں نہیں نازل کیا ہے یہ اس لئے تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور اسی لئے ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا کر اتارا ہے۔

(۱۵۹) وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيراً ‹۵۵: الفرقان› اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو کچھ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں اور کافر تو اپنے رب کا مخالف ہے۔

(۱۶۰) فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَاداً كَبِيراً ‹۵۲: الفرقان›
سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے اور قرآن کے ذریعہ ان کا زور شور سے مقابلہ کیجئے۔

(۱۶۱) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ‹۶۷: النمل›
اور کافریوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب مر کر خاک ہوگئے اور اسی طرح ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاوینگے؟

(۱۶۲) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ‹۱۲: العنكبوت›
اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمہ حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔

(۱۶۳) وَمَا كُنتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيراً لِّلْكَافِرِينَ ‹۸۶: القصص› اور آپ کو یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل کی جاوے گی مگر محض آپ کے رب کی مہربانی سے اس کا نزول ہوا سو آپ ان کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔

(۱۶۴) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُوْلَئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيم ‹۲۳: العنكبوت› اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ قیامت میں میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۶۵) وَإِنَّ كَثِيْراً مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿۸ : الروم﴾
اور بہت سے آدمی اپنے رب کے ملنے کے منکر ہیں۔

(۱۶۶) وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُوْلَئِكَ فِيْ الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۱۶ : الروم﴾
اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۱۶۷) مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿۴۴: الروم﴾
جو شخص کفر کر رہا ہے اس پر تو اس کا کفر پڑیگا اور جو نیک عمل کر رہا ہے سو یہ لوگ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں۔

(۱۶۸) فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰ : الروم﴾
سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بدیقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۱۶۹) وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۳ : لقمن﴾ اور جو شخص کفر کرے سو آپ کیلئے اسکا کفر باعث غم نہ ہونا چاہیئے، ان سب کو ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے سو ہم ان سب کو جتلا دیں گے جو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کو دلوں کی باتیں خوب معلوم ہیں۔

(۱۷۰) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً ﴿۱ : الاحزاب﴾
اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۷۱) وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَاباً أَلِيْماً ﴿۸: الاحزاب﴾
اور کافروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

(۱۷۲) وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْراً وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيّاً عَزِيْزاً ﴿۲۵ : الاحزاب﴾ اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرا ہوا ہٹا دیا کہ ان کی کچھ بھی مراد پوری نہ ہوئی اور جنگ میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۱۷۳) إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيراً ـ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَّا يَجِدُونَ وَلِيّاً وَلَا نَصِيراً ﴿۶۵ : الاحزاب﴾ بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۱۷۴) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۷: السبا﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ عجیب خبر دیتا ہیکہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم ایک نئے جنم میں آؤ گے۔

(۱۷۵) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ﴿۳۱:السبا﴾

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۷۶) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳: السبا﴾

اور یہ کافر اس امرِ حق کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے۔

(۱۷۷) وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۵۱:السبا﴾

اور اگر آپ وہ وقت ملاحظہ کریں تو آپ کو حیرت ہو جب کہ کفار گھبرائے پھرینگے پھر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور پاس کے پاس ہی پکڑ لئے جاویں گے۔

(۱۷۸) الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۷: فاطر﴾

پس جو لوگ کافر ہو گئے ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۷۹) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ـ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالاً فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ـ ﴿۸: يٰس﴾ ان میں سے اکثر لوگوں پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے سو یہ لوگ ایمان نہ لاویں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ تھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو الل رہے ہیں۔

(۱۸۰) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷ :يٰس﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہیکہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جنکو اگر خدا چاہے تو بہت کچھ کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں پڑے ہو۔

(۱۸۱) صٓ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ۔ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ‹۲ : ص›

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے بلکہ یہ کفار تعصب اور مخالفت میں ہیں۔

(۱۸۲) وَعَجِبُوْا أَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُوْنَ هٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ‹۴: ص›

اوران کفار نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر ڈرانے والا آگیا اور کہنے لگے کہ یہ شخص ساحر اور جھوٹا ہے۔

(۱۸۳) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلاً ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ‹۲۷ : ص› اور ہم نے آسمان وزمین کو اور جو چیزیں انکے درمیان موجود ہیں ان کو خالی از حکمت پیدا نہیں کیا، یہ یعنی ان کا خالی از حکمت ہونا ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں سو کافروں کیلئے بڑی خرابی ہے یعنی دوزخ۔

(۱۸۴) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ‹۳ :الزمر›

اللہ تعالی ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا جو جھوٹا اور کافر ہو۔

(۱۸۵) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ ‹۳۲ : الزمر› سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس رسول کے ذریعہ سے پہنچی جھٹلادے کیا قیامت کے دن جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا؟

(۱۸۶) وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ‹۴۵: الزمر› اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہوتے ہیں جو کہ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں کا تذکرہ آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہوجاتے ہیں۔

(۱۸۷) مَا يُجَادِلُ فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ‹۴ :المؤمن›

اللہ تعالی کی ان آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں سو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو اشتباہ میں نہ ڈالے۔

(۱۸۸) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ‹۱۰ : المؤمن› جو لوگ کافر ہوئے ان کو پکارا جاوے گا کہ جیسی تم کو اپنے سے نفرت

ہےاس سے بڑھ کر خدا کوتم سے نفرت تھی جب کہ تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے۔
(۱۸۹) وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَراً حَتَّى إِذَا جَاؤُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ‹۷۱:الزمر›
اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف گروہ گروہ بنا کر ہانکے جاویں گے یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اس وقت اسکے دروازے کھول دیئے جاویں گے اور ان سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے؟ کافر کہیں گے کہ ہاں لیکن عذاب کا وعدہ کافروں پر پورا ہو کر رہا۔
(۱۹۰) وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ-تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ‹۴۲: المؤمن›
اے میرے بھائیو یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطا بخش کی طرف بلاتا ہوں۔
(۱۹۱) قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاء الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۔‹۵۰ :المؤمن›
فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لیکر نہیں آتے رہے تھے؟ دوزخی کہینگے کہ ہاں آتے تو رہے تھے فرشتے کہینگے کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔
(۱۹۲) سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ‹۸۵:المؤمن›
اللہ تعالیٰ نے اپنا یہی معمول مقرر کر رکھا ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے اور اس وقت کافر خسارے میں رہ گئے۔
(۱۹۳) وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ‹۶ :المؤمن›
اور اسی طرح تمام کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ

دوزخی ہوں گے۔

(۱۹۴) لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿۳۹ : النحل﴾

تا کہ جس میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے ان کے روبرو اس کا اظہار کردے اور تا کہ کافرلوگ یقین کرلیں کہ واقعی وہی جھوٹے تھے۔

(۱۹۵) وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَاناً وَكُفْراً ﴿۸۰: الکھف﴾

اور رہا وہ لڑکا سو اس کے ماں باپ ایماندار تھے سو ہم کو اندیشہ ہوا کہ یہ ان دونوں پر سرکشی اور کفر کا اثر نہ ڈال دے۔ (حضرت خضرؑ سے متعلق واقعہ ہے)

(۱۹۶) أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقاً فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰: الانبیاء﴾

کیا ان کافروں کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ آسمان اور زمین بند تھے پھر ہم نے دونوں کو اپنی قدرت سے کھول دیا اور ہم نے بارش کے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا ہے۔

(۱۹۷) وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً ﴿۳۶ : الانبیاء﴾

اور یہ کافرلوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں۔

(۱۹۸) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۹ : الانبیاء﴾ کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۱۹۹) وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۹۷ :الانبیاء﴾ اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچا ہوگا تو بس پھر ایک دم سے یہ ہوگا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اور یوں کہتے نظر آویں گے کہ ہائے کم بختی ہماری ہم اس امر سے غفلت میں تھے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی قصوروار تھے۔

(۲۰۰) فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُؤُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿۱۹ : الحج﴾

سو جو لوگ کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کئے جاویں گے، ان کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا۔

(۲۰۱) وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ

وَ كِيلًا ﴿۴۸: الاحزاب﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اور ان کی طرف سے جو ایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۲۰۲) ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶ :فاطر﴾

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

(۲۰۳) وَالَّـذِيْـنَ كَـفَـرُوا لَهُـمْ نَـارُ جَهَـنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ نَجْزِىْ كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶: فاطر﴾

اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے، نہ تو انکی قضا آویگی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاویگا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۲۰۴) فَـمَـنْ كَـفَـرَ فَـعَـلَيْـهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتاً وَلَا يَزِيْدُ الْـكَـافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَاراً ﴿۳۹ :فاطر﴾ سو جو شخص کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا اور کافروں کیلئے ان کا کفران کے پروردگار کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا باعث ہے اور کافروں کیلئے ان کا کفر خسارہ ہی بڑھنے کا باعث ہے۔

(۲۰۵) اِصْـلَـوْهَـا الْيَـوْمَ بِـمَـا كُـنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۔اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَـدُ أَرْجُـلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵ :یٰس﴾ آج اپنے کفر کے بدلہ میں اس میں داخل ہو جاؤ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دینگے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اور ان کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۶) وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶ : ص﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روز حساب سے پہلے دیدے۔

(۲۰۷) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶ :حم السجدة﴾

اور یہ کافر یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچادیا کرو شاید تم ہی غالب رہو۔

(۲۰۸) وَقَـالَ الَّـذِيْـنَ كَـفَـرُوا رَبَّـنَـا أَرِنَـا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹ :حم السجدة﴾

اور وہ کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھا دیجئے

جنہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔
(۲۰۹) وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ‹۴۴ : حم السجدہ› اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔
(۲۱۰) وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ‹۴۵ :الشوریٰ›
اور آپ ان کو اس حالت میں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ کے روبرو جاویں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے ہوں گے سست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔
(۲۱۱) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ‹۱۱ : الجاثية›
اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کو نہیں مانتے ان کیلئے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔
(۲۱۲) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ ‹۳۱ :الجاثية›اور جو لوگ کافر تھے ان سے کہا جاوے گا کہ کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ سو تم نے تکبر کیا تھا اور تم بڑے مجرم تھے۔
(۲۱۳) وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ‹۳۴ : الجاثية› اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلائے دیتے ہیں جیسا تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔
(۲۱۴) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۔‹۷ :الاحقاف› اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ منکر لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔
(۲۱۵) وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ‹۳ :احقاف›
اور جو لوگ کافر ہیں ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں۔
(۲۱۶) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْراً مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ‹۱۱ : احقاف›(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۰۰ دیکھ لیں)
(۲۱۷) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۔‹۳۴ :احقاف›اور جس روز وہ کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جاوینگے ان

سے پوچھا جاوے گا کہ کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے، ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۲۱۸) اَلَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ‹۱ : محمد›

جولوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے روکا خدا نے ان کے عمل کالعدم کر دیئے۔

(۲۱۹) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا فَتَعْساً لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ۔ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ‹۹ : محمد› اور جو کافر ہیں ان کیلئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو اللہ تعالی کالعدم کردے گا یہ اس سبب سے ہوا کہ انہوں نے اللہ تعالی کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کیا، سو اللہ تعالی نے ان کے اعمال کو اکارت کر دیا۔

(۲۲۰) ذَلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ‹۱۱ : محمد›

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

(۲۲۱) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ‹۱۲ : محمد›

اور جولوگ کافر ہیں وہ عیش کر رہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور جہنم ان لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

(۲۲۲) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لَن يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئاً وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ‹۳۲ : محمد›

بیشک جولوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا اور رسول ؐ کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو رستہ نظر آ چکا تھا یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالی ان کی کوششوں کو مٹا دے گا۔

(۲۲۳) وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيّاً وَلَا نَصِيْراً ‹۲۲ : الفتح›

اور اگر تم سے یہ کافر لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھر نہ ان کو کوئی یار ملتا اور نہ کوئی مددگار۔

(۲۲۴) مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ‹۲۹ : الفتح›

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جولوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔

(۲۲۵) وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِي كَثِيْرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُوْلَئِكَ

هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿۷ : الحجرات﴾

اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں، بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالیٰ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کر دیا اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دیدی، ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۲۲۶) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۶۰ : الذریت﴾

غرض ان کافروں کیلئے اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہوگی جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۲۲۷) أَمْ يُرِيدُونَ كَيْداً فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲ : الطور﴾

کیا یہ لوگ کچھ برائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں سو یہ کافر خود ہی اس برائی میں گرفتار ہوں گے۔

(۲۲۸) مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸ : القمر﴾

(اور پھر قبروں سے نکل کر) بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔

(۲۲۹) أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُوْلَئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳ : القمر﴾

کیا تم میں جو کافر ہیں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی نہیں۔

(۲۳۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي ﴿۱ : الممتحنة﴾

(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۳۳۲ دیکھ لیں)

(۲۳۱) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲ : التغابن﴾

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۲۳۲) أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵ : التغابن﴾

کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جنہوں نے پہلے کفر کیا پھر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا ان کیلئے دردناک عذاب ہونے والا ہے۔

(۲۳۳) زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۷ : التغابن﴾ یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے، آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب

بتلا دیا جاوے گا اور یہ بعث اللہ تعالیٰ کو بالکل آسان ہے۔

(۲۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷:التحریم﴾

(اور کافروں کو دوزخ میں داخل کرتے وقت ان سے کہا جائے گا) اے کافرو تم آج عذر مت کرو بس تم کو اس کی سزا مل رہی ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

(۲۳۵) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۹: التحریم﴾

اے نبی کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور انکا ٹھکانہ دوزخ ہے

(۲۳۶) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَأَةَ نُوحٍ وَامْرَأَةَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً وَقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ ۔﴿۱۰ :التحریم﴾

اللہ تعالیٰ کافروں کیلئے نوحؑ کی بی بی اور لوطؑ کی بی بی کا حال بیان فرماتا ہے وہ دونوں ہمارے خاص بندوں میں سے دو بندوں کے نکاح میں تھیں سو ان عورتوں نے ان دونوں بندوں کا حق ضائع کیا تو وہ دونوں نیک بندے اللہ کے مقابلے میں ان کے ذرا کام نہ آسکے اور ان دونوں عورتوں کو بوجہ کافر ہونے کے حکم ہوگیا کہ اور جانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی دوزخ میں جاؤ۔

(۲۳۷) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶:الملک﴾

اور جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۲۳۸) إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰ : الملک﴾ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔

(۲۳۹) فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيْئَتْ وُجُوهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَقِيْلَ هَذَا الَّذِيْ كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿۲۷ :الملک﴾

پھر جب اس کو پاس آتا ہوا دیکھیں گے تو اس وقت مارے غم کے کافروں کے منہ بگڑ جاوینگے اور ان سے کہا جاوے گا یہی ہے وہ جس کو تم مانگا کرتے تھے۔

(۲۴۰) وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِيْنَ ﴿۵۰:الحاقة﴾

اور یہ قرآن کافروں کے حق میں موجبِ حسرت ہے

(۲۴۱) سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۔لِّلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿۲:المارج﴾

ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پر واقع ہونے والا ہے۔

(۲۴۲) فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۔عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷ : المعارج﴾

تو کافروں کا کیا ہوا کہ آپ کی طرف کو داہنے اور بائیں سے جماعتیں بن کر دوڑے آرہے ہیں؟

(۲۴۳) وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّاراً۔إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِراً كَفَّاراً ‹۲۶ : نوح› اورنوحؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگار کافروں میں سے زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑ کیونکہ اگر آپ ان کو روئے زمین پر رہنے دینگے تو آپ کے بندوں کو گمراہ ہی کر دینگے اور ان کے محض کافر اور فاجر ہی اولاد پیدا ہوگی۔

(۲۴۴) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناً وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ ۔‹۳۱: المدثر› اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے۔

(۲۴۵) كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ۔فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ‹۵۱: المدثر›

گویا وہ وحشی گدھے ہیں جو شیر سے بھاگے جارہے ہیں۔

(۲۴۶) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَأَغْلَالاً وَسَعِيراً ‹۴:الدھر›

ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے۔

(۲۴۷) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِماً أَوْ كَفُوراً ‹۲۴:الدھر›

سو آپ اپنے پروردگار کے حکم پر مستقل رہئے اور ان میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں نہ آیئے۔

(۲۴۸) يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَاباً ۔‹۴۰:النبا›

جس دن ہر شخص ان اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں کئے ہوں گے اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہو جاتا۔ (تا کہ عذاب سے بچتا)

(۲۴۹) وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ۔تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۔أُوْلَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ‹۴۲ : عبس›

اور بہت سے چہروں پر اس روز کفر کی وجہ سے ظلمت ہوگی ان پر کدورت چھائی ہوگی یہی لوگ کافر فاجر ہیں۔

(۲۵۰) إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً ـ وَأَكِيدُ كَيْداً ـ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْداً ‹۱۷:الطارق›
یہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کررہے ہیں اور میں بھی طرح طرح کی تدبیریں کررہا ہوں تو آپ ان کافروں کو یوں ہی رہنے دیجئے، ان کو تھوڑے ہی دنوں رہنے دیجئے۔

(۲۵۱) إِلَّا مَن تَوَلَّى وَكَفَرَ ـ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ـ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ـ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ‹۲۶:الغاشية› ہاں مگر جو روگردانی اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزا دے گا کیوں کہ ہمارے ہی پاس ان کو آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۵۲) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ـ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ‹۲۰:البلد›
اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں ان پر آگ محیط ہوگی جسکو بند کردیا جاوے گا۔

(۲۵۳) لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ‹۱:البينة›
جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ تھی۔

(۲۵۴) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ـ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ـ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ‹۳:الكافرون›
آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔

(۲۵۵) فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُواْ مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ‹۳۴:المطففين›
سو آج یعنی قیامت کے دن ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۲۵۶) وَإِذَا قُرِءَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ـ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُواْ يُكَذِّبُونَ ‹۲۲:الانشقاق›
اور جب انکے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے بلکہ یہ کافر تکذیب کرتے ہیں

(۲۵۷) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ‹۶:البينة› بیشک جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں

جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

(۲۵۸) إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا〈۱۴۰: النساء〉
یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

(۲۵۹) إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ〈۷: الزمر〉
اگر تم کفر کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارا حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۶۰) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۔〈۴: آل عمران〉
بیشک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے۔

(۲۶۱) وَعَدَ الله الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ〈۶۸: التوبة〉(باب منافق سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۲۶۲) الَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يُفْسِدُوْن〈۸۸: النحل〉 جو لوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم نے ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھا دینگے۔

(۲۶۳) مَن كَفَرَ بِاللّٰهِ مِن بَعْدِ إِيْمَانِهِ ۔〈۱۰۶: النحل〉(باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

مرتد اور ارتداد

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيْعُواْ فَرِيْقاً مِّنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوْكُم بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ كَافِرِيْن۔〈۱۰۰: آل عمران〉 اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنا دیں گے۔

(۲) يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُم بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْن〈۱۰۶: آل عمران〉 اس روز کہ بعضے چہرے سفید ہو جائیں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہوں گے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جاوے گا کہ تم لوگ کافر ہو گئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو اپنے کفر کے سبب سے۔

(۳) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئاً وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشَّاكِرِيْن〈۱۴۴: آل عمران〉
اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، سو اگر آپ

کا انتقال ہوجاوے یا آپ شہید ہی ہوجائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاوٴ گے؟ اور جو شخص الٹا پھر جاویگا تو خدا کا کوئی نقصان نہ کرے گا اور خدا تعالی جلد ہی عوض دے گا حق شناس لوگوں کو

(۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِن تُطِيعُواْ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُواْ خَاسِرِينَ ‹۱۴۹ :آل عمران› اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہوجاوٴ گے، بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ‹۵۴ : المائدة› اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم پیدا کر دیگا جس سے انکو یعنی اللہ تعالی کو محبت ہوگی اور اس کو اس سے یعنی اللہ تعالی سے محبت ہوگی۔

(۶) قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ‹۸۸: الاعراف›

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیبؑ ! ہم آپ کو اور جو آپ کے ہمراہ ایمان والے ہیں ان کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاوٴ۔

(۷) يَحْلِفُونَ بِاللّهِ مَا قَالُواْ وَلَقَدْ قَالُواْ كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُواْ بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ وَهَمُّواْ بِمَا لَمْ يَنَالُواْ ‹۷۴ :التوبة›

وہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور اپنے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو انکے ہاتھ نہ لگی۔

(۸) وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَـئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ‹۲۱۷:البقرة›

اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً‹۱۳۷: النساء› بلاشبہ جو لوگ مسلمان ہوئے پھر کافر ہوگئے پھر مسلمان ہوئے

پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ تعالی ایسوں کو ہرگز نہیں بخشیں گے اور نہ ان کو راستہ دکھلائیں گے۔

(۱۰) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْنَ〈۱۳: ابراهيم〉

اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ وہ تم کو اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آ ؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

(۱۱) مَنْ كَفَرَ بِاللّهِ مِن بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيْمَانِ وَلَكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْم〈۱۰۶: النحل〉

جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اس کا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۲) إِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ 〈۲۵:محمد〉

جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو چقمہ دیا ہے اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔

(۱۳) إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۔〈۳ :المنافقون〉 بیشک ان کے یہ اعمال بہت ہی برے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے سو ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی تو یہ نہیں سمجھتے۔

نفاق اور منافقین

(۱) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِيْنَ۔يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ۔فِيْ قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيْمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُون〈۱۰: البقرة〉 اور ان لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالانکہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ

سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اسکا شعور نہیں رکھتے ،ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے سو اور بھی بڑھا دیا اللہ تعالیٰ نے انکو مرض اور ان کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(۲) وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ عَضُّواْ عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُواْ بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُور ﴿۱۱۹:آل عمران﴾ اور یہ لوگ جو تم سے ملتے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں مارے غیظ کے۔ بیشک اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید کو جاننے والا ہے۔

(۳) وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِين۔ وَلْيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُواْ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ قَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَوِ ادْفَعُواْ قَالُواْ لَوْ نَعْلَمُ قِتَالاً لاَّتَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُون﴿۱۶۷: آل عمران﴾

اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالیٰ کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالیٰ مومنین کو بھی دیکھ لیں اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں جنہوں نے نفاق کا یہ برتاؤ کیا اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑنا یا دشمنوں کا دفعیہ بن جانا وہ بولے کہ اگر ہم لڑائی دیکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے یہ منافقین اس روز کفر سے نزدیک تر ہوگئے بہ نسبت اس حالت کے کہ وہ ایمان سے نزدیک تھے یہ لوگ اپنے منہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

(۴) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودا۔﴿۶۱: النساء﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے اور اس رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔

(۵) فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيما﴿۶۵ :النساء﴾

قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان دار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے پاس جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں۔

(۶) وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن

مَّعَهُمْ شَهِيْداً ﴿۷۲: النساء﴾ اور تمہارے مجمع میں کوئی ایسا بھی ہے جو ہٹتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے بیشک اللہ تعالی نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ حاضر نہیں ہوا

(۷) وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُواْ مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ﴿۸۱: النساء﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے اور اللہ تعالی لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں۔

(۸) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُواْ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُواْ مَنْ أَضَلَّ اللّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلاً ﴿۸۸: النساء﴾ پھر تم کو کیا ہوا کہ ان منافقوں کے باب میں تم دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ تعالی نے ان کو الٹا پھیر دیا، ان کے عمل بد کے سبب، کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالی نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے، اور جس کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں اس کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۹) يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلاَ يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لاَ يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطاً ﴿۱۰۸: النساء﴾

جن لوگوں کی یہ کیفیت ہیکہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت انکے پاس ہوتا ہے جب وہ خلاف مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالی ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہیں

(۱۰) بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ـ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ العِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً ﴿۱۳۹: النساء﴾

منافقین کو خوشخبری دیجئے اس امر کی کہ انکے واسطے بڑی دردناک سزا ہے جنکی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر، کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا اللہ تعالی کے قبضہ میں ہے۔

(۱۱) إِنَّ اللّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعاً ﴿۱۴۰: النساء﴾

یقیناً اللہ تعالی منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

(۱۲) إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى

يُرَآؤُونَ النَّاسَ وَلاَ يَذْكُرُونَ اللّهَ إِلاَّ قَلِيلاً﴿۱۴۲: النساء﴾

بلاشبہ منافق لوگ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر۔

(۱۳) إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا﴿۱۴۵: النساء﴾

بلاشبہ منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پاوے گا۔

(۱۴) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُواْ آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ﴿۴۱: المائدة﴾ اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں وہ آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین نہیں لاتے

(۱۵) وَإِذَا جَآؤُوكُمْ قَالُوَاْ آمَنَّا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُواْ يَكْتُمُونَ ﴿۶۱: المائدة﴾ اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے ہیں اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالیٰ تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۱۶) فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَن تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُواْ عَلَى مَا أَسَرُّواْ فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ﴿۵۲ : المائدة﴾

تم ایسے لوگوں کو جن کے دل میں مرض ہے دیکھتے ہو کہ دوڑ دوڑ کر ان میں گھستے ہیں کہتے ہیں کہ ہم کو اندیشہ ہے کہ ہم پر کوئی حادثہ پڑ جاوے سو قریب امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل فتح کا ظہور فرما دے یا کسی اور بات کا اپنی طرف سے پھر اپنے پوشیدہ دلی خیالات پر نادم ہوں گے۔

(۱۷) إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَـؤُلاء دِينُهُمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ فَإِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴿۴۹: الانفال﴾

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۸) لَوْ كَانَ عَرَضاً قَرِيباً وَسَفَراً قَاصِداً لَّاتَّبَعُوكَ وَلَـٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ‹۴۲: التوبة›

اگر کچھ لگتے ہاتھ ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ منافق لوگ ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے لیکن ان کو مسافت ہی دور دراز معلوم ہونے لگی، اور ابھی خدا کی قسمیں کھا جاویں گے کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے، یہ لوگ جھوٹ بول بول کر اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔

(۱۹) إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ‹۴۵: التوبة› البتہ وہ آپ سے جہاد میں نہ جانے کی رخصت مانگتے ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں، سو وہ اپنے شکوک میں پڑے ہوئے حیران ہیں (اگلی آیت بھی دکھلیں)

(۲۰) وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ‹۴۹: التوبة› اور ان منافقین متخلفین میں بعضے شخص وہ ہے جو کہتا ہیکہ مجھ کو اجازت دیجئے اور مجھ کو خرابی میں نہ ڈالیے خوب سمجھ لو کہ یہ لوگ خرابی میں تو پڑ ہی چکے، اور یقیناً ادوزخ آخرت میں ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۲۱) وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ‹۵۴: التوبة› اور ان کی خیر خیرات قبول ہونے سے کوئی چیز بجز اس کے مانع نہیں کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، اور وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے اور خرچ نہیں کرتے مگر نا گواری کے ساتھ۔

(۲۲) وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَـٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ‹۵۶: التوبة›

اور یہ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں کے ہیں حالا کہ وہ تم میں کے نہیں لیکن بات یہ ہیکہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ (اگلی آیتیں بھی منافقوں کے بارے میں ہیں دیکھ لیں)

(۲۳) ومنهم الذين يؤذون النبى ويقولون هو اذن قل اذن خيرلكم يؤمن بالله ويؤمن للمؤمنين۔ (ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۱۲۶ دیکھئے)

(۲۴) يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِم قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللّٰهَ

مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ‹۶۴: التوبة› منافق لوگ اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہوجاوئے جوان کوان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے آپ فرما دیجئے کہ اچھا تم استہزا کرتے رہو بے شک اللہ تعالی اس چیز کو ظاہر کرکے رہے گا جس سے تم اندیشہ کرتے تھے۔(اگلی آیات دیکھ لیں)

(۲۵) الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُواْ اللّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ۔وَعَدَ الله الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيم‹۶۸: التوبة›

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات یعنی کفرومخالفت اسلام کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات یعنی ایمان واتباع نبوی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا، پس خدا نے ان کا خیال نہ کیا، بلاشبہ یہ منافق بڑے سرکش ہیں،اللہ تعالی نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کررکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کے لئے کافی ہے اور اللہ تعالی ان کو اپنی رحمت سے دور کردیگا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۲۶) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ‹۷۳: التوبة›اے نبی کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۷) وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِين ‹۷۵: التوبة›

اور ان منافقین میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی ہم کو اپنے فضل سے بہت سا مال عطا فرمادے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم خوب نیک نیک کام کیا کریں۔

(۲۸) فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقاً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُواْ اللّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُواْ يَكْذِبُون ‹۷۷: التوبة› سو جب اللہ تعالی نے انکو اپنے فضل سے دے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کے عادی ہیں،سواللہ تعالی نے اسکی سزا میں انکے دلوں میں نفاق قائم کردیا خدا کے پاس جانے کے دن تک اس سبب سے کہ انہوں نے خدا تعالی سے اپنے وعدہ میں خلاف کیا اور اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے

(۲۹) الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ إِلاَّ جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيم‹۷۹: التوبة›
یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں، اوران لوگوں پر جن کو بجز محنت ومزدوری کی آمدنی کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اوران کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۳۰) فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلاَفَ رَسُولِ اللّهِ وَكَرِهُواْ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَالُواْ لاَ تَنفِرُواْ فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُون ‹۸۱: التوبة› یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہوگئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اوران کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے؟

(۳۱) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُون‹۸۴: التوبة› اوران (منافقین) میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھیئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہوجیئے، کیونکہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۳۲) وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَجَاهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُوْلُواْ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُواْ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ۔ رَضُواْ بِأَن يَكُونُواْ مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَفْقَهُون‹۸۷: التوبة› اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اوراس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو، تو ان میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں وہ لوگ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہنے پر راضی ہوگئے اوران کے دلوں پر مہر لگ گئی جس سے وہ سمجھتے ہیں۔

(۳۳) وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيم‹۹۰: التوبة› اور جو کچھ بہانہ باز دیہاتیوں میں سے آئے تاکہ ان کو گھر رہنے کی اجازت مل جائے اوران دیہاتیوں میں سے جنہوں نے خدا سے اوراس کے رسول سے دعوی ایمان میں بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو آخر تک کافر

رہیں گے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۴) يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُل لَّا تَعْتَذِرُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون〈۹۴:التوبة〉

(۳۵) وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُواْ عَلَى النِّفَاقِ لاَ تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ〈۱۰۱:التوبة〉

اور کچھ تمہارے گردوپیش والے دیہاتیوں میں اور مدینہ والوں میں ایسے منافق ہیں کہ نفاق کی حدکمال پر پہونچے ہوئے ہیں کہ آپ ان کونہیں جانتے ان کو ہم ہی جانتے ہیں ہم ان کو دوہری سزادیں گے پھروہ بڑے بھاری عذاب کی طرف بھیجے جاویں گے۔

(۳۶) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـذِهِ إِيمَاناً فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَزَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَهُمْ يَسْتَبْشِرُون۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْساً إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كَافِرُون〈۱۲۵:التوبة〉

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے کہتے ہیں کہ کہو کہ اس سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس سے خوش ہورہے ہیں، اور جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا آزار ہے اس سورت نے ان میں ان کی پہلی گندگی کے ساتھ اورنئی گندگی بڑھادی اور وہ حالت کفرہی میں مرگئے۔

(۳۷) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُواْ صَرَفَ اللّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُون۔〈۱۲۷:التوبة〉 اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اور اشارے سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی مسلمان دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں، خدا تعالی نے ان کا دل پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ وہ منافق بے سمجھ لوگ ہیں

(۳۸) وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ۔〈۴۸:النور〉

اور یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلو تہی کرتا ہے۔

(۳۹) وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُل لَّا تُقْسِمُوا طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ إِنَّ

اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْن۔﴿۵۳ :النور﴾ اور وہ لوگ بڑا زور لگا کر قسمیں کھایا کرتے ہیں کہ واللہ ہم ایسے فرمانبردار ہیں کہ اگر آپ ان کو یعنی ہم کو حکم دیں تو وہ ابھی نکل کھڑے ہوں، آپ کہہ دیجئے کہ بس قسمیں نہ کھاؤ تمہاری فرمانبرداری معلوم ہے اللہ تعالی تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۴۰) لَقَدْ یَعْلَمُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنکُمْ لِوَاذاً فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ أَمْرِہِ أَن تُصِیْبَہُمْ فِتْنَۃٌ أَوْ یُصِیْبَہُمْ عَذَابٌ أَلِیْمٌ ﴿۶۳:النور﴾

اللہ تعالی ان لوگوں کو جانتا ہے جو آڑ میں ہو کر تم میں سے کھسک جاتے ہیں سو جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آپڑے۔

(۴۱) وَإِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّہُ وَرَسُوْلُہُ إِلَّا غُرُوْراً ﴿۱۲ :الاحزاب﴾ اور جب کہ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے یوں کہہ رہے تھے کہ ہم سے تو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے محض دھوکہ ہی کا وعدہ کر رکھا ہے۔

(۴۲) وَلَا تُطِعِ الْکَافِرِیْنَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَدَعْ أَذَاہُمْ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللَّہِ وَکَفَی بِاللَّہِ وَکِیْلا۔﴿۴۸ :الاحزاب﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اور ان کی طرف سے جو ایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۴۳) لَئِن لَّمْ یَنتَہِ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُوْنَ فِیْ الْمَدِیْنَۃِ لَنُغْرِیَنَّکَ بِہِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَکَ فِیْہَا إِلَّا قَلِیْلاً﴿۶۰:الاحزاب﴾

یہ منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں جھوٹی جھوٹی افواہیں اڑایا کرتے ہیں اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم آپ کو ان پر مسلط کریں گے، پھر یہ لوگ آپ کے پاس مدینہ میں بہت ہی کم رہنے پاویں گے۔

(۴۴) وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَۃٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُوْرَۃٌ مُّحْکَمَۃٌ وَذُکِرَ فِیْہَا الْقِتَالُ رَأَیْتَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِم مَّرَضٌ یَنظُرُوْنَ إِلَیْکَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْہِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَی لَہُمْ ﴿۲۰ : محمد﴾

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۴۵) أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ۔وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ‹۳۰: محمد›

جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالی کبھی ان کی دلی عداوتوں کوظاہر نہ کرے گا؟اورہم اگر چاہتے تو آپ کوان کا پورا پتہ بتادیتے سوآپ ان کوحلیہ سے پہچان لیتے اوران کوطرز کلام سے ضرور پہچان لیں گےاوراللہ تعالی تم سب کےاعمال کوخوب جانتا ہے۔

(۴۶)وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيراً‹۶: الفتح›

اور تا کہ اللہ تعالی منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر براوقت پڑنے والا ہےاورآخرت میں اللہ تعالی ان پرغضب ناک ہوگا،اور ان کو رحمت سے دور کردے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کررکھی ہےاور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۴۷) سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرّاً أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعاً ‹۱۱: الفتح›

جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال وعیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعا مانگیے یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جوان کے دل میں نہیں ہیں،آپ کہد دیجئے کہ سووہ کون ہے جوخدا کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو،اگر اللہ تعالی تم کوکوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے، بلکہ اللہ تعالی تمہارے سب اعمال پر مطلع ہے۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ‹۱ :الاحزاب›

اے نبیؐ اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے بے شک اللہ تعالی بڑاعلم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۹) يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُوراً فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ۔يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ‹۱۴:الاحزاب›

جس روز منافق مرداور منافق عورتیں مسلمانوں سے پلصراط پر کہیں گے کہ ذرا ہمارا انتظار کرلو، ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، ان کو جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر وہاں سے روشنی تلاش کرو، پھران کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ بھی ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا یہ منافق ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ مسلمان کہیں گے کہ ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے کو گمراہی میں پھنسار کھا تھا اور تم منتظر رہا کرتے تھے اور تم شک رکھتے تھے اور تم کو تمہاری بیہودہ تمناؤں نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ تم پر خدا کا حکم آپہنچا اور تم کو دھوکہ دینے والے شیطان نے اللہ کے ساتھ دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔

(۵۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ۔أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَاباً شَدِيداً إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ‹۱۵:المجادلة›

کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو پورے پورے تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسمیں کھاجاتے ہیں اور وہ خود بھی جانتے ہیں۔الخ

(۵۱) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَداً أَبَداً وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ‹۱۱:الحشر›

کیا آپ نے ان منافقین کی حالت نہیں دیکھی کہ اپنے ہم مذہب بھائیوں سے جو کہ کفار اہل کتاب ہیں کہتے ہیں کہ واللہ اگر تم نکالے گئے تو ہم تمہارے ساتھ نکل جاویں گے اور تمہارے معاملہ میں ہم کسی کا کبھی کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے کسی کی لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

(۵۲) إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ‹۱:المنفقون› جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول

ہیں اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں۔

(۵۳) وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ۔ يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸: المنفقون﴾ اور اللہ ہی کے ہیں سب خزانے آسمانوں کے اور زمین کے ولیکن منافقین سمجھتے نہیں ہیں اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین نہیں جانتے۔

(۵۴) وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناً وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً ﴿۳۱: المدثر﴾

(ترجمہ اس آیت کا باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۳۵۱ میں دیکھ لیں)

تکذیب اور مکذّبین

(۱) لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنفُسُهُمْ فَرِيقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيقاً يَقْتُلُونَ ﴿۷۰: المائدة﴾ تم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر وہ حکم لاتا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا سو انہوں نے بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۲) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُولَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹: البقرة﴾

اور جو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ ہونگے دوزخ والے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۳) أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقاً تَقْتُلُونَ ﴿۸۷: البقرة﴾

کیا جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس آئے جنکو تمہارا دل نہ چاہتا تھا جب ہی تم نے تکبر کرنا شروع کر دیا سو بعضوں کو تو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۴) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّهُ شَدِيْدُ الْعِقَاب ‹۱۱:آل عمران› جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالی نے ان پر داروگیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ تعالی سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۵) وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُون‹۷۸:آل عمران›

اور وہ لوگ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور وہ بھی جانتے ہیں۔

(۶) فَمَنِ افْتَرَىَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُون‹۹۴:آل عمران›

سو جو شخص اس کے بعد اللہ تعالی پر جھوٹ بات کی تہمت لگائے تو ایسے لوگ بڑے بے انصاف ہیں۔

(۷) قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُواْ فِيْ الأَرْضِ فَانْظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْن ‹۱۳۷:آل عمران› بالتحقیق تم سے قبل مختلف طرق گذر چکے ہیں تو تم روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھ لو کہ اخیر انجام تکذیب کرنے والوں کا کیسا ہوا؟

(۸) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَآؤُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيْر‹۱۸۴:آل عمران› سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے۔

(۹) وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْم‹۱۰:المائدة›

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۱۰) وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ ۔‹۸۶:المائدة› (اسی باب میں سلسلہ ۹ پر ترجمہ ہے)

(۱۱) وَلَـكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُون‹۱۰۳:المائده›

لیکن جو کافر ہیں وہ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافران میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(۱۲) قُلْ سِيْرُواْ فِيْ الأَرْضِ ثُمَّ انظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْن‹۱۱:الانعام›

آپ فرما دیجئے کہ ذرا زمین میں چلو پھرو پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

(۱۳) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ‹۲۱:الانعام› اور اس سے زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے یا اللہ تعالی کی آیات کو جھوٹا بتلاوے؟ ایسے بے انصافوں کو دستگاری نہ ہوگی۔

(۱۴) وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲۷: الانعام› اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دئے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۱۵) قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاءِ اللّهِ ‹۳۱: الانعام›

بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۶) قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّهِ يَجْحَدُونَ۔ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ‹۳۴: الانعام› ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی۔

(۱۷) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ ‹۴۹: الانعام›

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلے ہیں۔

(۱۸) قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ‹۵۷: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز کا تم تقاضا کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں۔

(۱۹) وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ‹۶۶: الانعام›

اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۲۰) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ‹۱۴۷: الانعام› پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔

(۲۱) وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ

یَعْدِلُونَ ‹۱۵۰: الانعام› اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۲۲) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ‹۱۵۷:الانعام›

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاوے اور اس سے روکے؟

(۲۳) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ‹۳۷: الاعراف›

اور جو ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتلاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے وہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلاوے؟ ان لوگوں کے نصیب کا جو کچھ ہے وہ ان کو مل جاوئے۔

(۲۴) فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُواْ قَوْماً عَمِينَ ‹۶۴: الاعراف› سو وہ لوگ ان (نوح) کی تکذیب ہی کرتے رہے تو ہم ان کو (نوح) اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کردیا، بے شک وہ لوگ اندھے ہورہے تھے۔

(۲۵) وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُواْ مُؤْمِنِينَ ‹۷۲: الاعراف›

اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

(۲۶) الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْباً كَأَن لَّمْ يَغْنَوْاْ فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْباً كَانُواْ هُمُ الْخَاسِرِينَ ‹۹۲: الاعراف›

جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی اور ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی وہی خسارے میں پڑ گئے۔

(۲۷) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ وَلَـكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ ‹۹۶: الاعراف›

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیز گاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے پیغمبروں کی تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۲۸) وَلَقَدْ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ مِن قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

اللّٰہُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۱:الاعراف﴾ اوران سب کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے تھے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ بات نہ ہوئی کہ پھر اس کو مان لیا، اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

(۲۹) فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿۱۳۶:الاعراف﴾

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا یعنی ان کو دریا میں غرق کر دیا اس سبب سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے بالکل ہی بے توجہی کرتے تھے۔

(۳۰) وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۷:الاعراف﴾ اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے ان کو ہی سزا دی جائے گی جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

(۳۱) ذَّلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ﴿۱۷۶:الاعراف﴾

یہی حالت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

(۳۲) وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۲:الاعراف﴾

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو بتدریج لئے جا رہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۳۳) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴:الانفال﴾ ان کی حالت فرعون والوں اور ان سے پہلے والوں کی سی حالت ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا اس پر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

(۳۴) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۷:یونس﴾

سو ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلا دے یقیناً ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہ ہوگی۔

(۳۵) بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ۔﴿۳۹:یونس﴾ بلکہ ایسی چیز کی تکذیب کرنے لگے جس کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لائے اور ہنوز ان کو اس کا اخیر نتیجہ نہیں ملا جو لوگ ان سے پہلے ہوئے تھے اسی طرح

انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لیجئے کہ ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

(۳۶) وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ‹۴۱: یونس› اور اگر آپکو جھٹلاتے رہیں تو کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا تم میرے کئے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جوابدہ نہیں ہوں۔

(۳۷) وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ‹۹۵: یونس›

اور نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا کہیں آپ تباہ نہ ہو جائیں۔

(۳۸) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ۔ ‹۸: ھود› اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان کہینگے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۳۹) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ‹۴۰: الاعراف›

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۴۰) فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ‹۷۳: یونس›

سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے رہے بس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو نجات دی اور ان کو آباد کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا سو دیکھنا چاہئے کیسا انجام ہو ان لوگوں کا جو ڈرائے جا چکے تھے؟

‹۴۱› وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ‹۸۰: الحجر›

اور حجر والوں نے پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا۔

(۴۲) فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ‹۳۶: النحل›

تو زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟

(۴۳) وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرسِلَ بِالآيَاتِ إِلَّا أَن كَذَّبَ بِهَا الأَوَّلُونَ 〈۵۹: بنی اسرائیل〉

اور ہم کو خاص معجزات کے بھیجنے سے یہی امر مانع ہوا کہ پہلے لوگ ان کی تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۴) قَالَ لَهُم مُّوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِباً فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى〈۶۱: طه〉

موسیٰ نے ان جادوگروں سے فرمایا کہ اے کم بختی مارو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ افتراء مت کرو کبھی وہ تم کو سزا سے بالکل نیست و نابود ہی کر دے اور جو جھوٹ باندھتا ہے وہ ناکام رہتا ہے۔

(۴۵) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ 〈۴۲: الحج〉

اور یہ لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود وغیرہ تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۶) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ 〈۵۷: الحج〉

اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۴۷) وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ 〈۳۳: المؤمنون〉

اور انکی قوم میں جو رئیس تھے جنہوں نے کفر کیا تھا اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انکو دنیوی زندگی میں عیش بھی دیا تھا کہنے لگے کہ بس یہ تو تمہارا ہی ایک آدمی ہے یہ وہی کھاتے ہیں جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتے ہیں جو تم پیتے ہو

(۴۸) قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ-قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ 〈۴۰: المؤمنون〉

پیغمبر نے دعا کی کہ اے میرے رب میرا بدلہ لے اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ارشاد ہوا کہ یہ لوگ عنقریب پریشان ہوں گے۔

(۴۹) أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ 〈۱۰۶: المؤمنون〉

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کی سنائی نہیں جایا کرتی تھیں اور تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔

(۵۰) بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً 〈۱۱: الفرقان〉

بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جو کہ قیامت کو جھوٹ

سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے

(۵۱) فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيراً〈۳۶: الفرقان〉

پھر ہم نے (موسیٰؑ وہارونؑ کو) حکم دیا کہ تم دونوں آدمی ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری دلیلوں کو جھٹلایا ہے سو ہم نے ان کو بالکل ہی غارت کر دیا۔

(۵۲) قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَاما〈۷۷: الفرقان〉

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تمہاری ذرا بھی پرواہ نہ کرے گا اگر تم عبادت نہ کرو گے سو تم تو جھوٹا سمجھتے ہو تو عنقریب یہ وبال ہوگا۔

(۵۳) فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون 〈۶: الشعراء〉

دین حق کو جھوٹا بتلا دیا سو اب عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت معلوم ہو جاوے گی جس کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے تھے۔

(۵۴) قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ 〈۱۲: الشعراء〉(حضرت موسیٰؑ) انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ مجھ کو جھٹلانے لگیں۔

(۵۵) كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ 〈۱۰۵: الشعراء〉 قوم نوح نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۶) كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۔〈۱۲۳: الشعراء〉 قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۷) كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ 〈۱۴۱: الشعراء〉 قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۸) كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ 〈۱۶۰: الشعراء〉 قوم لوط نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۹) فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ 〈۱۸۹: الشعراء〉

سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے رہے پھر ان کو سائبان کے واقعہ نے آ پکڑا بے شک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

(۶۰) حَتَّى إِذَا جَاؤُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْماً أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ 〈۸۴: النمل〉

یہاں تک کہ جب جاویں گے تو اللہ تعالی فرماوے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم ان کو احاطہ علمی میں بھی نہ لائے بلکہ اور بھی کیا کیا کام کرتے رہے۔

(۶۱) ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاؤُوا السُّوأَى أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُون 〈۱۰: الروم〉 پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کام کیا تھا برا ہی ہوا اس وجہ سے کہ

انہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اوران کی ہنسی اڑاتے تھے۔

(۶۲) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۱۶ : الروم﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۶۳) وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸ : العنكبوت﴾

اور اگر تم مجھ کو جھوٹا سمجھو تو میرا کچھ نقصان نہیں کیوں کہ تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں اپنے پیغمبروں کو جھوٹا سمجھ چکی ہے اور پیغمبر کے ذمہ تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

(۶۴) وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲:السبا﴾

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزا چکھو۔

(۶۵) وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۔﴿۴۵: السبا﴾ اوران سے پہلے جو کافر لوگ تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور یہ مشرکین عرب تو اسی سامان کے جو ہم نے ان کو دے رکھا تھا دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچتے۔

(۶۶) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۴:فاطر﴾

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور سب امور اللہ ہی کے روبرو پیش کئے جائیں گے۔

(۶۷) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۲۵ : فاطر﴾

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا انکے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

(۶۸) إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴ : يس﴾

یعنی جب کہ ہم نے ان کے پاس اول دو کو بھیجا سو ان لوگوں نے اول دونوں کو جھوٹا بتلایا پھر تیسرے رسول سے تائید کی سو ان تینوں نے کہا ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں۔

(۶۹) هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۱ : الصفت﴾

یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۷۰) فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۔﴿۱۲۷: الصفت﴾

سوان لوگوں نے ان (الیاس) کو جھٹلایا سو وہ لوگ پکڑے جاویں گے۔

(۷۱) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۔ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ ۔ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴: ص﴾

اس سے پہلے بھی قوم نوح اور عاد اور فرعون نے جسکے کھونٹے گڑ گئے تھے اور ثمود نے اور قوم لوط نے اور اصحاب ایکہ نے تکذیب کی تھی وہ گروہ یہی لوگ ہیں ان سب نے صرف رسولوں کو جھٹلایا تھا سو میرا عذاب ان پر واقع ہو گیا۔

(۷۲) كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۵: الزمر﴾

جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا سو ان پر عذاب ایسے طور پر آیا کہ انکو خیال بھی نہ تھا

(۷۳) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿۳۲: الزمر﴾

سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس پہنچی جھٹلا دے کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا؟

(۷۴) بَلَى قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۵۹: الزمر﴾

ہاں بے شک تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں سو تو نے ان کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور کافروں میں شامل رہا۔

(۷۵) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ﴿۵: المومن﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا۔

(۷۶) الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۔ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿۷۲: المومن﴾

جن لوگوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے جب کہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جاویں گے۔

(۷۷) فَانتَقَمْنَا مِنهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ‹۲۵: الزخرف›

سو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھئے تکذیب کرنے والوں کا کیسا برا انجام ہوا؟

(۷۸) بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ‹۵: ق›

بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کو پہنچتی ہے جھٹلاتے ہیں غرض یہ کہ وہ ایک متزلزل حالت میں ہیں۔

(۷۹) فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ۔ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ۔ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا۔ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ‹۱۴: الطور›

تو جو لوگ جھٹلانے والے ہیں جو مشغلہ میں بے ہودگی کے ساتھ لگ رہے ہیں ان کی اس روز کم بختی آئے گی، جس روز کہ ان کو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۸۰) وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ۔ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ‹۴۲: القمر›

اور فرعون والوں کے پاس بھی ڈرانے کی بہت سی چیزیں پہنچیں ان لوگوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو زبردست قدرت کا پکڑنا پکڑا۔

(۸۱) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ‹۲۵: الرحمن› سواے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ (سورۂ رحمٰن میں کل اکتیس مرتبہ یہ آیت آئی ہے)

(۸۲) بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ‹۵: الجمعة›

ان لوگوں کی بری حالت ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۸۳) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ‹۱۰: التغابن›

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ برا ٹھکانا ہے۔

(۸۴) قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ‹۹: الملک›

وہ کافر بطور اعتراف کے کہیں گے کہ واقعی ہمارے پاس ڈرانے والا پیغمبر آیا تھا سو ہم نے جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا تم بڑی غلطی میں پڑے ہو۔

(۸۵) فَذَرۡنِیۡ وَمَنۡ یُّکَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ‹۴۴: القلم›

اور جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں ان کو رہنے دیجئے ہم ان کو بتدریج جہنم کی طرف لئے جا رہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۸۶) وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡکُمۡ مُّکَذِّبِیۡنَ ‹۴۹: الحاقۃ›

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۸۷) وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ‹۴۰: المرسلت›

اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔ (یہ آیت سورۂ مرسلت میں کل دس مرتبہ ہے)

(۸۸) وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ۔ الَّذِیۡنَ یُکَذِّبُوۡنَ بِیَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ وَمَا یُکَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا کُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِیۡمٍ ‹۱۲: المطففین› اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں اور اس روز جزاء کو تو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا ہو اور مجرم ہو۔

(۸۹) بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُکَذِّبُوۡنَ ۔‹۲۲: الانشقاق› بلکہ یہ کافر الٹی تکذیب کرتے ہیں۔

(۹۰) فَکَذَّبَ وَعَصٰی۔ ثُمَّ اَدۡبَرَ یَسۡعٰی ‹۲۲: النزعت›

تو اس فرعون نے ان کو جھٹلایا اور ان کا کہنا نہ مانا پھر جدا ہو کر کوشش کرنے لگا۔

(۹۱) بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ تَکۡذِیۡبٍ ‹۱۹: البروج›

بلکہ یہ کافر خود قرآن کی تکذیب میں لگے ہیں

(۹۲) کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰهَا۔ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ‹۱۲: الشمس› قوم ثمود نے اپنی شرارت کے سبب تکذیب کی جب کہ اس قوم میں جو سب سے زیادہ بدبخت تھا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

(۹۳) وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۔ وَکَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۔ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰی ‹۸۰: اللیل›

اور جس نے بخل کیا اور بجائے خدا سے ڈرنے کے بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اس کو تکلیف کی چیز کیلئے سامان دیدیں گے۔

(۹۴) فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ۔ اَلَیۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ‹۸: التین›

پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہیں؟

(۹۵) اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ‹۱: الماعون›

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو روز قیامت کو جھٹلاتا ہے

(۹۶) وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ۔ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ۔ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ‹۹۴: الواقعة›

اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۹۷) إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَآ أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ‹۴۸ :طه›

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

(۹۸) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ‹۴۰: الاعراف›

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فسق اور فاسقین

(۱) وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ‹۲۶: البقرة›

اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالی اس مثال سے کسی کو مگر بے حکمی کرنے والوں کو۔

(۲) فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ‹۸۲: آل عمران›

سو جو شخص روگردانی کرے گا بعد اس کے تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۳) قَالَ رَبِّ إِنِّي لا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ۔ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ‹۲۶:المائدة›

موسیٰ دعا کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی پر البتہ اختیار رکھتا ہوں سو آپ ہم دونوں کے اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرما دیجئے ارشاد ہوا کہ یہ ملک تو انکے ہاتھ چالیس سال تک نہ لگے گا یوں ہی زمین پر سر مارتے پھرتے رہیں گے سو آپ اس بے حکم قوم پر غم نہ کیجئے۔

(۴) وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْراً لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ‹۱۱۰ : آل عمران›

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ان میں سے بعضے تو مسلمان

ہیں اور زیادہ حصہ ان میں فاسق ہیں۔

(۵) وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۴۷: المائدة﴾ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اللہ تعالی نے جو کچھ اس میں نازل فرمایا اس کے موافق حکم کیا کریں اور جو شخص اللہ تعالی کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ بالکل بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۶) فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ۔﴿۴۹: المائدة﴾ پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان بعضے جرموں پر ان کو سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

(۷) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹: المائدة﴾ آپ کہیے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۸) وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِالله والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاء وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ﴿۸۱: المائدة﴾ اور اگر یہ لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو انکے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہی ہیں۔

(۹) وَاتَّقُوا اللّهَ وَاسْمَعُواْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۰۸: المائدة﴾ اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ تعالی فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۱۰) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ﴿۴۹: الانعام﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلتے ہیں۔

(۱۱) وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ﴿۱۲۱: الانعام﴾

اور ان جانوروں میں سے مت کھاو جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہے اور یہ امر بے حکمی ہے۔

(۱۲) وَمَا وَجَدْنَا لأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ﴿۱۰۲: الاعراف﴾

اور اکثر لوگوں میں ہم نے وفائے عہد نہ دیکھا اور ہم نے اکثر لوگوں کو بے حکم ہی پایا۔

(۱۳) وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُواْ بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ〈۱۴۵:الاعراف〉
اورہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل انکولکھ کردی تو انکو کوشش کے ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو حکم کرو کہ انکے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں میں اب بہت جلد لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں میں ایسے لوگوں کو اپنے احکام سے برگشتہ ہی رکھوں گا جو دنیا میں تکبر کرتے ہیں جسکا انکو کوئی حق حاصل نہیں

(۱۴) وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعاً وَيَوْمَ لاَ يَسْبِتُونَ لاَ تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ〈۱۶۳: الاعراف〉۔اوران سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو دریا واقع تھا۔جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ ان کے تعطیل کے دن یعنی سنیچر کومچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

(۱۵) كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لاَ يَرْقُبُواْ فِيكُمْ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ〈۸: التوبة〉
کیسے انکا عہد قابل رعایت رہے گا حالانکہ ان کی حالت یہ ہیکہ اگر وہ تم پر کہیں غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا یہ لوگ تم کو اپنی زبانی باتوں سے راضی کررہے ہیں اورانکے دل ان باتوں کونہیں مانتے اوران میں زیادہ آدمی شریر ہیں۔

(۱۶) وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ〈۲۴ : التوبة〉
اوراللہ تعالی بے حکمی کرنے والوں کوان کے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

(۱۷) قُلْ أَنفِقُواْ طَوْعاً أَوْ كَرْهاً لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْماً فَاسِقِينَ〈۵۳:التوبة〉
آپ فرمادیجئے کہ تم خوشی خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح متقبول نہیں ، بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہیں۔

(۱۸) إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ〈۶۷: التوبة〉بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

(۱۹) وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ۔〈۸۰: التوبة〉(اسی باب میں سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۲۰) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ

وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُون ۔﴿۸۴:التوبة﴾ اوران میں کوئی مرجاوئے تواس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہو کیونکہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اوروہ حالت کفرہی میں مرے ہیں۔

(۲۱) يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْن﴿۹۶: التوبة﴾ یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ سواگر تم ان سے راضی نہ ہوجاؤ تو اللہ تعالی تو ایسے شریرلوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۲۲) كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُواْ أَنَّهُمْ لاَ يُؤْمِنُون﴿۳۳: یونس﴾

اسی طرح آپکے رب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گے تمام سرکش لوگوں کے حق میں ثابت ہوچکی ہے

(۲۳) وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُون﴿۹۹: البقرة﴾

اورہم نے تو آپ کے پاس بہت سے دلائل واضحہ نازل کئے ہیں اورکوئی انکارنہیں کیا کرتا مگرصرف وہی لوگ جوعدول حکمی کے عادی ہیں۔

(۲۴) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلا ﴿۵۰:الکهف﴾

اورجب کہ ملائکہ کو ہم نے حکم دیا کہ آدم کے سامنے سجدہ کروسوسب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ جنات میں سے تھا سواس نے اپنے رب کے حکم سے عدول کیا سوکیا پھربھی تم اس کو اوراس کے چیلے چانٹوں کو دوست بناتے ہو مجھ کو چھوڑ کر حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ ظالموں کیلئے بہت برابدل ہے۔

(۲۵) وَلُوطاً آتَيْنَاهُ حُكْماً وَعِلْماً وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِيْنَ ﴿۷۴:الانبياء﴾

اورلوط کوہم نے حکمت اورعلم عطافرمایااورہم نے انکواس بستی سے نجات دی جس کے رہنے والے گندے کام کیا کرتے تھے بلاشبہ وہ لوگ بڑے بدذات بدکار ہیں۔

(۲۶) وَالَّذِيْنَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَداً وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۴:النور﴾

اور جو لوگ زنا کی تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو اسی کوڑے لگاؤ، اور ان کی کوئی گواہی قبول مت کرو اور یہ لوگ فاسق ہیں۔

(۲۷) وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ‹۵۵: النور›

اور جو شخص بعد اس کے ناشکری کرے گا تو یہ لوگ بے حکم ہیں۔

(۲۸) إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ‹۳۲: القصص›

کیوں کہ وہ (فرعون و آل فرعون) بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

(۲۹) إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ‹۳۴: العنکبوت›

ہم اس بستی کے باشندوں پر ایک آسمانی عذاب انکی بدکاریوں کی سزا میں نازل کرنیوالے ہیں۔

(۳۰) أَفَمَن كَانَ مُؤْمِناً كَمَن كَانَ فَاسِقاً لَّا يَسْتَوُونَ ‹۱۸: السجدۃ›

تو جو شخص مومن ہو کیا وہ اس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو؟ وہ آپس میں برابر نہیں ہو سکتے۔

(۳۱) فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ‹۵۴: الزخرف›

غرض اس (فرعون) نے اپنی قوم کو مغلوب کر دیا اور وہ اس کے کہنے میں آگئے وہ لوگ شرارت کے بھرے تھے۔

(۳۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ‹۶: الحجرات› اے ایمان والو! اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پچتانا پڑے

(۳۳) فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ‹۲۰: احقاف› سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۳۴) كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ‹۳۵: احقاف›

جس روز یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو گویا یہ لوگ دن بھر میں ایک گھڑی رہے ہیں یہ پہنچا دینا ہے سو وہی برباد ہوں گے جو نافرمانی کریں گے۔

(۳۵) وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ‹۴۶: الذریت›

اوران سے پہلے قوم نوح کا یہی حال ہو چکا تھا وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

(۳۶) وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۔〈۱۶: الحديد〉اور بہت سے آدمی ان کے کافر ہیں۔

(۳۷) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ 〈۲۶: الحديد〉

اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ہم نے انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سو ان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت سے ان میں نافرمان تھے۔

تحریف اور محرفین

(۱) أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُون۔〈۷۵: البقرة〉

(اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آویں گے حالانکہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کا کچھ کرڈالتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد اور جانتے تھے۔

(۲) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـذَا مِنْ عِندِ اللّهِ لِيَشْتَرُواْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُون〈۷۹: البقرة〉

تو بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب تورات کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدر قلیل وصول کرلیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے۔

(۳) وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُون 〈۷۸: آل عمران〉 اور بیشک ان اہل کتاب میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تاکہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ کسی طرح خدا تعالیٰ کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۴) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُون 〈۷۱ : آل عمران〉

اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۵) مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيّاً بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْناً فِي الدِّينِ ۔〈۴۶ : النساء〉

یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے موقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے۔

(۶) يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ 〈۱۳ : المائدۃ〉

وہ لوگ کلام کو اسکے مواقع سے بدلتے ہیں اور وہ لوگ جو کچھ انکو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے۔

(۷) يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَـذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُواْ ۔〈۴۱ : المائدۃ〉 کلام کو بعد اس کے کہ وہ اپنے موقع پر ہوتا ہے بدلتے رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تب تو اس کو قبول کر لینا اور اگر تم کو یہ حکم نہ ملے تو احتیاط رکھنا۔

(۸) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُواْ يَظْلِمُون ۔〈۱۶۲ : الاعراف〉 سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ایک آفت سماوی ان پر بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۹) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَـذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ 〈۱۵ : یونس〉

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی پورا دوسرا قرآن ہی لائیے یا کم از کم اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

حقیقت اہلِ کتاب

(یہود ونصاری)

نوٹ:۔سلسلہ ۱ تا ۲۳ وہ آیات ہیں جن میں لفظ یہود ونصاری ہے اس کے بعد لفظ اہل کتاب ہے۔

(۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون۔〈۶۲ : البقرۃ〉

(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶ دیکھ لیں۔)

(۲) أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُواْ لَكُمْ ۔〈۷۵ :البقرۃ〉(باب تحریف اور محرفین سلسلہ (۱) دیکھ لیں)

(۳) مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ 〈۴۶ :النساء〉(باب تحریف سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۴) فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ كَثِيراً〈۱۶۱ : النساء〉 سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کردیں اور بسبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالی کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

(۵) وَمِنَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔〈۱۴ : المائدۃ〉 اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی اس سے اپنا ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعداوت ڈال دیا۔

(۶) وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ 〈۱۸ :المائدۃ〉

اور یہود ونصاری دعوی کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں آپ پوچھئے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہارے گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو اللہ تعالی جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے۔

(۷) مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيّاً وَلاَ نَصْرَانِيّاً وَلَكِن كَانَ حَنِيفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ 〈۶۵ : آل عمران〉 ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۸) إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاء 〈۴۴ : المائدة〉

ہم نے تورات نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاء بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ〈۵۱ : المائدة〉

اے ایمان والو یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بنانا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ دوستی کریگا بیشک وہ ان ہی میں سے ہوگا بیشک اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کررہے ہیں

(۱۰) وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُواْ بِمَا قَالُواْ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاء ۔〈۶۴ : المائدة〉 اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بند ہو گیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کردیئے گئے بلکہ اللہ تعالیٰ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۱۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى 〈۶۹ : المائده〉

(باب ایمان ومومن سلسلہ نمبر ۳۷ دیکھئے)

(۱۲) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ 〈۸۲ : المائده〉 تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پایئے گا جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا اور یہ لوگ متکبر نہیں۔

(۱۳) أَن تَقُولُواْ إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَآئِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ۔ 〈۱۵۶ : الانعام〉

کبھی تم یوں کہنے لگتے کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے جو دوفرقے تھے ان پر نازل ہوئی تھی اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بے خبر تھے۔

(۱۴) وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُون〈۱۱۸ : النحل〉

اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردی تھیں جن کا بیان ہم اس سے قبل آپ سے کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر کوئی زیادتی نہیں کی لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے تھے۔

(۱۵) وَقَالُواْ لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلاَّ مَن كَانَ هُوداً أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُواْ بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِين〈۱۱۱ : البقرة〉 اور یہود اور نصاری یوں کہتے ہیں کہ بہشت میں کوئی نہ جانے پاوے گا بجز ان لوگوں کے جو یہودی ہوں یا ان لوگوں کے جو نصرانی ہوں یہ دل بہلانے کی باتیں ہیں آپ کہئے کہ اچھا اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۶) وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَىَ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۔〈۱۱۳ :البقرة〉اور یہود کہنے لگے کہ نصاری کا مذہب کسی بنیاد پر قائم نہیں اور اسی طرح نصاری کہنے لگے کہ یہود کسی بنیاد پر نہیں حالانکہ یہ سب کتابیں پڑھتے ہیں۔

(۱۷) وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ ۔〈۱۲۰ :البقرة〉

اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نہ نصاری جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں کہہ دیجئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی راستہ ہے جس کو خدا تعالی نے بتلایا ہے اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم قطعی آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار

(۱۸) وَقَالُواْ كُونُواْ هُوداً أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُواْ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِين〈۱۳۵ : البقرة〉

یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم ملت ابراہیمی پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۱۹) وَمِنَ الَّذِينَ هِادُواْ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوك〈۴۱: المائدة〉

اورخواہ ان لوگوں میں سے ہوں جو یہودی ہیں یہ لوگ غلط باتوں کے سننے کے عادی ہیں آپ کی باتیں دوسری قوم کی خاطر کان دھر دھر سنتے ہیں جس قوم کے یہ حالات ہیں کہ آپ کے پاس نہیں آئے۔

(۲۰) وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وِإِنَّا لَصَادِقُون ‹۱۴۶ : الانعام› اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھےاور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں مگر وہ جو ان کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو یا جو ہڈی سے ملی ہوان کی شرارت کے سبب ہم نے ان کوسزا دی تھی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

(۲۱) وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّهِ وَقَالَتْ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ ‹۳۰ : التوبة› اور یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا۔

(۲۲) قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِيْنَ ‹۶ : الجمعة› آپ کہہ دیجئے کہ اے یہود یو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلا شرکت غیرے اللہ کے مقبول ہوتو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا ؤ اگر تم سچے ہو۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوا وَالصَّابِئِيْنَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِيْنَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ‹۱۷ : الحج›

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صائبین اور نصاری اور مجوسی اور مشرکین اللہ تعالی ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

(۲۴) وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ كِتَابَ اللّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ ‹۱۰۱ :البقرة›

اور جب انکے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جو تصدیق بھی کر رہے ہیں اس کتاب کی جو ان لوگوں کے پاس ہے ان اہل کتاب میں سے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے جیسے ان کو گویا اصلاعلم ہی نہیں۔

(۲۵) مَّا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِيْنَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَاللّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ‹۱۰۵ : البقرة›

ذرا بھی پسند نہیں کرتے کافر لوگ خواہ ان اہل کتاب میں سے ہوں اور خواہ مشرکین میں سے اس امر کو کہ تم کو کسی طرح کی بہتری نصیب ہو تمہارے پروردگار کی طرف سے حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔

(۲۶) وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّاراً حَسَداً مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُواْ وَاصْفَحُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔〈۱۰۹ : البقرۃ〉

ان اہل کتاب میں سے بہترے دل سے یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے پھر کافر کر ڈالیں محض حسد کی وجہ سے جو کہ خود ان کے دلوں ہی سے ہے حق واضح ہوئے پیچھے خیر اب تو معاف کرو اور درگزر کرو جب تک حق تعالیٰ اپنا حکم بھیجیں۔

(۲۷) وَإِنَّ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ۔وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُواْ قِبْلَتَكَ〈۱۴۴ : البقرۃ〉

اور یہ اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حکم بالکل ٹھیک ہے، ان کے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی کاروائیوں سے بے خبر نہیں ہیں، اور اگر آپ ان اہل کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کر دیں جب بھی یہ کبھی آپ کے قبلہ کو قبول نہ کریں۔

(۲۸) الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ 〈۱۴۶ : البقرۃ〉

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ ان کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بعضے ان میں سے امر واقعی کو باوجود یہ کہ خوب جانتے ہیں مگر اخفاء کرتے ہیں۔

(۲۹) إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ۔〈۱۹ : آل عمران〉

بلاشبہ دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے اور جو شخص اللہ کے احکام کا انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۳۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ‹۲۳ : آل عمران› کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں، بے رخی کرتے ہیں۔

(۳۱) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئاً وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَاباً مِّن دُونِ اللّٰهِ ‹۶۴ : آل عمران›

آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں برابر ہے کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر۔

(۳۲) وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ۔ ‹۶۹ : آل عمران›

دل سے چاہتے ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس کو کہ تم کو گمراہ کر دیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے، اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو، اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۳۳) وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِماً ‹۷۵ : آل عمران› اور اہل کتاب میں بعض شخص ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس انبار کا انبار مال بھی امانت رکھ دو تو وہ مانگنے کے ساتھ ہی اس کو تمہارے پاس لا رکھے اور ان ہی میں سے بعض وہ شخص ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ بھی تم کو ادا نہ کرے مگر جب تک کہ تم اس کے سر پر کھڑے رہو۔

(۳۴) وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ ۔‹۷۸ : آل عمران›

(باب تحریف اور محرفین سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

(۳۵) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجاً وَأَنتُمْ شُهَدَاء وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۸ : آل عمران﴾ آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب کیوں ہٹاتے ہو اللہ تعالیٰ کی راہ سے ایسے شخص کو جو ایمان لا چکا اس طور پر کہ کجی ڈھونڈتے ہو اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی اطلاع رکھتے ہو، اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

(۳۶) وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْراً لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۱۰ آل عمران﴾ اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا، ان میں بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۷) لَيْسُواْ سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۔﴿۱۱۳ : آل عمران﴾ یہ سب برابر نہیں ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہیں، اللہ کی آیتیں اوقات شب میں پڑھتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔

(۳۸) لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَذًى كَثِيراً وَإِن تَصْبِرُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الأُمُورِ۔ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْاْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿۱۸۶ : آل عمران﴾ البتہ آگے اور آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے تھے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں اور اگر صبر کرو گے اور پرہیز رکھو گے تو یہ تاکیدی احکام میں سے ہے اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کر دینا اور اس کو پوشیدہ مت کرنا، سو ان لوگوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لے لیا، سو بری چیز ہے جس کو وہ لے رہے ہیں۔

(۳۹) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلّٰهِ لاَ يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَـئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹ : آل عمران﴾
اور بالیقین بعضے لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد

رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالی کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالی جلد ہی حساب کر دیں گے۔

(۴۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلاَلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّواْ السَّبِيلَ ‹۴۴: النساء› کیا تو ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۴۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ آمِنُواْ بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّهِ مَفْعُولا۔‹۴۷ :النساء›

اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ جس کو ہم نے نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹا ڈالیں گے اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں گے یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔

(۴۲) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ هَؤُلاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ سَبِيلًا۔‹۵۱ : النساء›

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔

(۴۳) لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلاَ أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن يَعْمَلْ سُوءاً يُجْزَ بِهِ وَلاَ يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللّهِ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيرا ۔‹۱۲۳ : النساء› نہ تمہاری تمناؤں سے کام چلتا ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں سے، جو شخص کوئی برا کام کرے گا وہ اس کے عوض سزا دیا جائے گا اور اس شخص کو خدا تعالی کے سوا نہ کوئی یار ملے گا نہ مددگار ملے گا۔

(۴۴) وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُواْ اللّهَ ‹۱۳۱ : النساء›

اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم کو بھی کہ اللہ تعالی سے ڈرو۔

(۴۵) يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ‹۱۵۳ : النساء›

آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمان سے منگوادیں سوانہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بات کی درخوست کی تھی اور کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ کھلم کھلا دکھلا دو، ان کی اس گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۴۶) الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلاَ مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۔‹۵ : المائدة›

آج تمہارے لئے حلال چیزیں رکھی گئیں اور جو لوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کا کھانا تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پارسا عورتیں بھی جو مسلمان ہوں اور پارسا عورتیں ان لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں جبکہ تم ان کو ان کا معاوضہ دے دو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ نہ تو علانیہ بدکاری کرو اور نہ خفیہ آشنائی کرو۔

(۴۷) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءكُم مِّنَ اللّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ‹۱۵ : المائدة›

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفا کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذشت کر دیتے ہیں، تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ ‹۵۷ : المائدة› (باب ایمان سلسلہ نمبر ۶۹ دیکھئے)

(۴۹) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا ‹۵۹ : المائدة›

(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۱۷ دیکھئے)

(۵۰) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىَ تُقِيمُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۔‹۶۸ : المائدة›

آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم کسی بھی چیز پر نہیں جب تک کہ تورات کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کرو گے۔

(۵۱) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ وَلاَ تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقِّ ‹۱۷۱ : النساء›

اے اہل کتاب تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالیٰ کی شان میں غلط بات مت کہو۔

(۵۲) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلاَ تَتَّبِعُواْ أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّواْ مِن قَبْلُ وَأَضَلُّواْ كَثِيراً وَضَلُّواْ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ‹۷۷ : المائدة›

آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلو مت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے بہک گئے تھے۔

(۵۳) الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ ‹۲۰ : الانعام› جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ اسکو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جن لوگوں نے اپنے کو ضائع کرلیا ہے سو وہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۵۴) وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ۔ ‹۱۱۴ : الانعام›

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۵) قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ‹۲۹ : التوبة›

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۵۶) فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَؤُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ۔ ‹۹۴ : يونس›

پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلے کی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۷) وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ ﴿۳۶ : الرعد﴾

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔

(۵۸) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷ : الانبیاء﴾

اور ہم نے آپ سے قبل صرف آدمیوں ہی کو پیغمبر بنایا جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم کو معلوم نہ ہو تو اہل کتاب سے دریافت کرلو۔

(۵۹) وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِيْ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۴۶ : العنكبوت﴾

اور تم اہل کتاب کے ساتھ بجز مہذب طریقہ کے مباحثہ مت کرو، ہاں جو ان میں زیادتی کریں اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اسی کی اطاعت کرتے ہیں۔

(۶۰) وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿۲۶ : الاحزاب﴾

اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی ان کو قلعوں سے نیچے اتار دیا اور ان کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھلا دیا بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید کرلیا۔

(۶۱) وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱۶ : الحديد﴾ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاویں جن کو ان کے قبل کتاب ملی تھی پھر ان پر زمانۂ دراز گزر گیا پھر انکے دل سخت ہوگئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں۔

(۶۲) لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹: الحدید﴾

تا کہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۶۳) هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ ۔﴿۲: الحشر﴾

وہی ہے جس نے کفار اہل کتاب کو ان کے گھروں سے پہلی ہی بار اکھٹا کر کے نکال دیا تمہارا گمان بھی نہ تھا کہ وہ کبھی اپنے گھروں سے نکلیں گے اور خود انہوں نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے۔

(۶۴) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناً وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُون ﴿۳۱: مدثر﴾

اور ہم نے جو ان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تا کہ اہل کتاب یقین کر لیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۶۵) لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱ :البینہ﴾

جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۶۶) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۴: البینة﴾

اور جو لوگ اہل کتاب تھے وہ اس وضح دلیل کے آنے کے بعد مختلف ہو گئے۔

(۶۷) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿۶ : البینہ﴾

بے شک جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

صائبین

(۱) إِنَّ الَّـذِيْنَ آمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئِيْنَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِيْنَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷ : الحج﴾

(باب یہود ونصاری سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَالَّذِيْنَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِيْنَ ﴿۶۲ : البقرة﴾

(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۳) إِنَّ الَّـذِيْـنَ آمَـنُـواْ وَالَّذِيْنَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون﴿۶۹ : المائده﴾

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صائبین اور نصاری میں سے جوشخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

ملائکہ (فرشتے)

(۱) قُـلْ مَـنْ كَـانَ عَـدُوّاً لِّـجِبْـرِيْـلَ فَـإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُـدًى وَبُشْـرَى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷ : البقرة﴾ آپ کہئے کہ جوشخص جبرئیل سے عداوت رکھے سوانہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچادیا ہے خداوندی حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کررہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کررہا ہے اور خوشخبری سنارہا ہے ایمان والوں کو۔

(۲) مَنْ كَانَ عَدُوّاً لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ ﴿۹۸ : البقرة﴾

جوکوئی شخص حق تعالی کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالی دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۳) وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴿۲۵۳ : البقرة﴾

اور ہم نے عیسی ابن مریم کو کھلے کھلے دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کی تائید روح القدس یعنی جبرئیل سے فرمائی۔

(۴) إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً۔﴿۱۱۱ : المائدة﴾
جب اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسی ابن مریم! میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائیدد ی،تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۵) فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَراً سَوِيّاً ۔قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَن مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّاً ۔قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَاماً زَكِيّاً۔﴿۱۷ : مريم﴾ ہم نے ان (مریم) کے پاس اپنے فرشتے (جبرئیل) کو بھیجا اور وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا کہنے لگیں کہ میں تجھ کو رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے فرشتے نے کہا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں تا کہ تم کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

(۶) قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي۔﴿۹۶ : طه﴾اس (سامری) نے کہا مجھ کو ایسی چیز نظر آئی تھی جو اوروں کو نظر نہ آئی تھی پھر میں نے اس فرستادہ (جبرئیل) کے نقش قدم سے ایک مٹھی اٹھالی تھی سو میں نے وہ مٹھی ڈال دی،اور میرے جی کو یہی بات پسند آئی۔

(۷) قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ﴿۱۰۲ : النحل﴾ آپ فرمادیجئے کہ اسکو روح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہوجاوے۔

(۸) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۔ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۔مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿۱۹ : التكوير﴾
کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے ایک معزز فرشتوں یعنی جبرئیلؑ کا لایا ہوا جو قوت والا ہے مالک عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے امانتدار ہیں۔

(۹) عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى۔ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى ﴿۵ : النحم﴾ ان کو یہ فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے پیدائشی طاقتور ہے پھر وہ فرشتہ اپنی اصلی صورت پر نمودار ہوا۔

(۱۰) إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ۔﴿۴ : التحريم﴾

اے پیغمبر کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں اور اگر اسی طرح پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یاد رکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

(۱۱) قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ‹۱۱: الم السجدة›

آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

(۱۲) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُواْ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لاَ تَعْلَمُونَ ‹۳۰ :البقرة›

اور جس وقت ارشاد فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ ضرور میں بناؤں گا زمین میں ایک نائب' فرشتے کہنے لگے کیا آپ پیدا کریں گے زمین میں ایسے لوگوں کو جو فساد کریں گے اور خونریزیاں کریں گے؟ اور ہم برابر تسبیح کرتے رہتے ہیں بحمد اللہ اور تقدیس کرتے رہتے ہیں آپ کی حق تعالی نے ارشاد فرمایا کہ میں جانتا ہوں اس بات کو جس کو تم نہیں جانتے۔

(۱۳) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ‹۱۶۱: البقرة› البتہ جو لوگ کفر کریں اور اسی حالت غیر اسلام پر مرجاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۱۴) هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ۔‹۲۱۰: البقرة›

یہ لوگ اس امر کے منتظر ہیں کہ حق تعالی اور فرشتے بادل کے سائبانوں میں ان کے پاس آویں اور سارا قصہ ہی ختم ہو جائے اور یہ سارے مقدمے اللہ ہی کی طرف رجوع کئے جاویں گے۔

(۱۵) وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۔‹۲۴۸ :البقرة›

اور ان سے ان کے پیغمبر نے فرمایا کہ ان کے بادشاہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق موسیٰ اور حضرت ہارونؑ کی اولاد چھوڑ گئی ہے اس کو فرشتے لے آویں گے اس میں تم لوگوں کے واسطے پوری نشانی ہے اگر تم یقین لانے والے ہو۔

(۱۶) كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلاٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ﴿۲۸۵: البقرۃ﴾ (باب ایمان سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۱۷) شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلاٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸: آل عمران﴾

گواہی دی اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انصاف رکھنے والے ہیں۔

(۱۸) فَنَادَتْهُ الْمَلاٰئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ۔ ﴿۳۹: آل عمران﴾

پس پکار کے کہا ان (زکریاؑ) سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور مقتدا ہوں گے اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے اور نبی بھی ہوں گے اور اعلیٰ درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۱۹) إِذْ قَالَتِ الْمَلاٰئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۴۵: آل عمران﴾ اس وقت کو یاد کرو جب کہ فرشتوں نے یہ بھی کہا کہ اے مریمؑ بے شک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو من جانب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا با آبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے۔

(۲۰) وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلاٰئِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۸۰: آل عمران﴾ اور نہ یہ بات بتاوے گا جو تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا، بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو۔

(۲۱) أُولٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلاٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷: آل عمران﴾

ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۲) إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاٰثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلاٰئِكَةِ مُنزَلِينَ۔ ﴿۱۲۴: آل عمران﴾ جب کہ آپ مسلمانوں سے فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا

رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ ظَالِمِيْ أَنْفُسِهِمْ قَالُواْ فِيْمَ كُنتُمْ ﴿۹۷: النساء﴾

بے شک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گنہگار کر رکھا تھا تو وہ کہتے ہیں کہ تم کس میں تھے؟

(۲۴) وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيْدا﴿۱۳۶ :النساء﴾

اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بہت دور جا پڑا۔

(۲۵) لَّـكِنِ اللّـهُ يَشْهَـدُ بِمَـا أَنزَلَ إِلَيْكَ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلآئِكَةُ يَشْهَدُونَ وَكَفَى بِاللّهِ شَهِيْدا ﴿۱۶۶ :النساء﴾ لیکن اللہ تعالی بذریعہ اس کتاب کے جس کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور بھیجا بھی اپنے علمی کمال کے ساتھ شہادت دے رہے ہیں اور فرشتے تصدیق کر رہے ہیں اور اللہ تعالی ہی کی شہادت کافی ہے۔

(۲۶) لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيْحُ أَنْ يَكُونَ عَبْداً لِّلّهِ وَلاَ الْمَلآئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۷۲ :النساء﴾

مسیح ہرگز خدا کے بندے سے عار نہیں کریں گے اور نہ مقرب فرشتے۔

(۲۷) حَتَّىَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لاَ يُفَرِّطُون﴿۶۱: الانعام﴾

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے اسکی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قبض کر لیتے ہیں

(۲۸) وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلآئِكَةُ بَاسِطُواْ أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواْ أَنفُسَكُم ﴿۹۳: الانعام﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو۔

(۲۹) وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلآئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُون﴿۱۱۱ :الانعام﴾

اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور اگر تمام موجودات کو روبرو لا کر جمع کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے ہاں اگر خدا ہی چاہے ولیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

(۳۰) هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلآئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۔〈۱۵۸: الانعام〉 یہ لوگ صرف اس امر کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آویں یا ان کے پاس آپ کا رب آوے یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آوے۔

(۳۱) وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلَّا إِبْلِيسَ 〈۱۱ : الاعراف〉 اورہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو، سوسب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے۔

(۳۳) حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ ۔〈۳۷ :الاعراف〉

یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آویں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟

(۳۴) إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ 〈۲۰۶ :الاعراف〉

یقیناً جو ملائکہ تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں اوراسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

(۳۵) إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُرْدِفِينَ〈۹ :الانفال〉

(اس وقت کو یادکرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے پھراس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کوایک ہزار فرشتوں سے مدددوں گا جوسلسلہ وار چلے آویں گے۔

(۳۶) إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ 〈۱۲:الانفال〉

اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ومددگار ہوں سوتم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۳۷) وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُواْ الْمَلآئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ۔〈۵۰: الانفال〉 اوراگرآپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پراوران کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور(کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر) آگ کی سزا جھیلنا۔

(۳۸) فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُواْ السُّفْلَى 〈۴۰ : التوبة〉 سواللہ تعالیٰ نے آپ پراپنی تسلی نازل فرمائی اورآپ کوایسے

لشکروں سے قوت دی جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالی نے کافروں کی بات نیچی کر دی۔

(۳۹) إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿۲۱: یونس﴾

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں۔

(۴۰) وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُواْ سَلاَماً قَالَ سَلاَمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿۶۹: هود﴾ اور ہمارے بھیجے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے اور انہوں نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔

(۴۱) وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَقَالَ هَـذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ۔ ﴿۷۷: هود﴾

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم ہوئے اور ان کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۴۲) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أُوْلَـئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الأَشْهَادُ هَـؤُلاءِ الَّذِينَ كَذَبُواْ عَلَى رَبِّهِمْ أَلاَ لَعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ۔ ﴿۱۸: هود﴾

اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے، ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان یوں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۴۳) لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّهِ ﴿۱۱: الرعد﴾

ہر شخص کی حفاظت کیلئے کچھ فرشتے مقرر ہیں جن کی بدلی ہوتی رہتی ہے کچھ اس کے آگے اور کچھ اس کے پیچھے کہ وہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۴۴) وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳: الرعد﴾

اور رعد (فرشتہ) اس کی تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی، اسکے خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے انہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے باب میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑا شدید القوت ہے۔

(۴۵) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ـ سَلاَمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۳: الرعد﴾

ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بیبیوں اور اولاد میں جو جنت کے لائق ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے ان کے پاس ہر سمت کے دروازے سے آتے ہوں گے اور یہ کہتے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم مضبوط رہتے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۴۶) مَا نُنَزِّلُ الْمَلائِكَةَ إِلَّا بِالحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذاً مُّنظَرِينَ ﴿۸: الحجر﴾

ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ ہی کیلئے نازل کیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

(۴۷) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَراً مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۸: الحجر﴾

اور جب آپ کے رب نے ملائکہ سے فرمایا کہ میں ایک بشر کو بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے سے بنی ہوگی پیدا کرنے والا ہوں۔

(۴۸) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ۔ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۵۷ :الحجر﴾

فرمانے لگے (ابراہیمؑ) کہ اب تم کو کیا مہم درپیش ہے اے بھیجے ہوئے فرشتو؟ فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۴۹) يُنَزِّلُ الْمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿۲ : النحل﴾ وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۰) الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸ : النحل﴾ جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی پھر وہ کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے تھے کیوں نہیں بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۵۱) الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۔﴿۳۲: النحل﴾ جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب۔

(۵۲) وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۹: النحل﴾ اور اللہ ہی کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں میں اور زمین میں موجود

ہیں اور بالخصوص فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۵۳) أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلآئِكَةِ إِنَاثاً إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلاً عَظِيماً ﴿۴۰ : بنی اسرائیل﴾ تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں کے ساتھ خاص کیا ہے اور خود فرشتوں کو اپنی بیٹیاں بنائی ہیں بے شک تم بڑی بات کرتے ہو۔

(۵۴) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إَلاَّ إِبْلِيسَ قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيناً ﴿۶۱ : بنی اسرائیل﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

(۵۵) أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفاً أَوْ تَأْتِيَ بِاللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ قَبِيلاً ﴿۹۲: بنی اسرئیل﴾

یا جیسا آپ کہا کرتے ہیں آپ آسمان کے ٹکڑے ہم پر نہ گرادیں یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کھڑا کردیں۔

(۵۶) قُل لَّوْ كَانَ فِي الأَرْضِ مَلآئِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكاً رَّسُولاً ﴿۹۵ : بنی اسرائیل﴾ آپ فرمادیجئے کہ اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے کہ اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے۔

(۵۷) وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ﴿۶۴: مریم﴾

اور ہم یعنی فرشتے بدون آپ کے رب کے حکم کے وقتاً فوقتاً نہیں آسکتے۔

﴿۵۸﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى ﴿۱۱۶ : طه﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

(۵۹) وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِندَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿۲۰ : الانبیاء﴾

اور جتنے کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں شب و روز تسبیح کرتے ہیں موقوف نہیں کرتے۔

(۶۰) لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳ :الانبیاء﴾

ان کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے اور کہیں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

(۶۱) اللّٰهُ يَصْطَفِىْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ‹۷۵: الحج›

اللہ تعالیٰ منتخب کر لیتا ہے فرشتوں میں سے احکام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۶۲) لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهُ نَذِيْراً ‹۷: الفرقان›

اس (رسولؐ) کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔

(۶۳) وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَ نَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا ۔ الخ ‹۲۱ :الفرقان›

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ رکھتے نہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں۔

(۶۴) وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيْلاً ‹۲۵:الفرقان›

اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جاویں گے۔

(۶۵) وَلَمَّا جَاءَ تْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيْمَ بِالْبُشْرَى ‹۳۱ :العنکبوت›

اور ہمارے وہ بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے۔

(۶۶) وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَداً سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۔‹۲۶ :الانبیاء›

اور یہ مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ خدائے رحمٰن نے فرشتوں کو اولاد بنا رکھا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ فرشتے اس کے بندے ہیں معزز۔

(۶۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَ تْكُمْ جُنُوْدٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحاً وَجُنُوْداً لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْراً ‹۹ :الاحزاب›

اے ایمان والو اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے۔

(۶۸) هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْماً ‹۴۳ :الاحزاب›

وہ ایسا رحیم ہے کہ وہ خود بھی اور اس کے فرشتے بھی تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تا کہ حق تعالیٰ

تم کوتاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالیٰ مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۶۹) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً ‹۵۶ : الاحزاب›

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(۷۰) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ‹۴۰ : سبا›

اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرماوے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرماوے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کی پوجا کرتے تھے ان میں اکثر لوگ انہی کے معتقد تھے۔

(۷۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۱: فاطر›

تمام تر حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانیوالا ہے جنکو دو دو تین تین چار چار پردار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۲) وَالصَّافَّاتِ صَفّاً ـ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْراً ـ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْراً ـ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۔‹۱ :الصفت›

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۷۳) أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثاً وَهُمْ شَاهِدُونَ ۔‹۱۵۰ : الصفت›

ہاں کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ ان کے بننے کے وقت دیکھ رہے تھے؟

(۷۴) إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَراً مِن طِينٍ ‹۷۱: ص›

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

(۷۵) وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔‹۷۵ :الزمر›

اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح

وتحمید کرتے ہوں گے اور تمام بندوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جاوے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے

(۷۶) الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ‹۷: المومن›

جو فرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے کہ گرادگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے استغفار کرتے ہیں۔

(۷۷) قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۔‹۱۴: حم السجدة›

انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارے پروردگار کو یہ منظور ہوتا کہ کسی کو پیغمبر بنا کر بھیجتے تو فرشتوں کو بھیجتا سو ہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔

(۷۸) إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ‹۳۰: حم السجدة›

جن لوگوں نے اقرار کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر مستقیم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور تم جنت کے ملنے پر خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا۔

(۷۹) تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ‹۵: الشوری›

کچھ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور وہ فرشتے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اہل زمین کے لئے معافی مانگتے ہیں خوب سمجھ لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

(۸۰) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاثاً أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ‹۱۹:الزخرف›

اور انہوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ انکی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعوی لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے باز پرس ہوگی۔

(۸۱) فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۔ ‹۵۳ :الزخرف›

تو اسکے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا فرشتے اس کے جلو میں پر باندھ کر آئے ہوتے؟

(۸۲) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ‹۸۰ :الزخرف›

ہاں کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سنتے ؟ ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے جو ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۸۳) وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ‹۶۰: الزخرف›

اوراگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنادیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

(۸۴) فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْراً ‹۴: الذاریت›

پھران فرشتوں کی (قسم) جو حکم کے موافق چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔

(۸۵) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ‹۳۱: الذریت›

ابراہیمؑ کہنے لگے کہ اچھا تو یہ بتلاؤ کہ تم کو بڑی مہم کیا درپیش ہے اے فرشتو ؟

(۸۶) وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَى۔إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَى‹۲۶: النجم›

اور بہت سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں، جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۸۷) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۔الخ۔‹۳۱ :المدثر›

اور ہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۸۸) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ۔كِرَاماً كَاتِبِينَ۔يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ‹۱۰:الانفطار›

اور تم پر تمہارے سب اعمال یادرکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب افعال کو جانتے ہیں۔

(۸۹) تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ۔سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔‹۴ :القدر›

اس رات میں فرشتے اور روح القدس اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر کو لے کر زمین کی طرف اترتے ہیں اور وہ شب سراپا سلام ہے وہ شب اسی صفت وبرکت کے ساتھ طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(۹۰) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا۔الخ۔‹۱۷۷: البقرة›

(اس آیت میں فرشتوں کا ذکر ہے ترجمہ دیکھ لیں)

وحی اِلٰہی

(۱) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ‹۴۴: آل عمران›

یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۲) إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ‹۱۶۳: النساء›

ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوحؑ کے پاس بھیجی تھی اوران کے بعداور پیغمبروں کے پاس اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور یعقوب اوراولاد یعقوب اورعیسی اور ایوب اور یونس اور ہارون اورسلیمان کے پاس وحی بھیجی تھی اورہم نے داوٗدکوزبوردی تھی۔

(۳) وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ ‹۱۹: الانعام›

اورمیرے پاس یہ قرآن بطور وحی بھیجا گیا ہے تا کہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو ڈراؤں اورہم نے داوٗدکوزبوردی تھی۔

(۴) قُل لاَّ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلاَ تَتَفَكَّرُونَ ‹۵۰: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالی کےخزانے ہیں اورنہ میں تمام غیبوں کوجانتاہوں اورنہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف جومیرے پاس وحی آتی ہےاس کا اتباع کرلیتاہوں،آپ کہئے کہ اندھااور بینا کہیں برابر ہوسکتا ہےسوکیاتم غورنہیں کرتے؟

(۵) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنَزلَ اللّهُ ۔‹۹۳: الانعام›

اوراس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پرجھوٹ وتہمت لگائے یایوں کہے کہ مجھ پروحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جوشخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیااسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔

(۶) اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ‹۱۰۷: الانعام›

آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۷) قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ〈۱۴۶ :الانعام〉

آپ کہئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیراللہ کے نامزد کردیا گیا ہو۔

(۸) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ〈۱۱۷: الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ 〈۱۶۰: الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰) قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَى إِلَيَّ مِن رَّبِّي هَذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ〈۲۰۳: الانعام〉

کہدو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۵) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنَزلَ اللّهُ 〈۹۴ :الانعام〉

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ وتہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔

(۶) اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ 〈۱۰۶ :الانعام〉

آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۷) قُل لَّآ أَجِدُ فِیْ مَـا أُوْحِـیَ إِلَیَّ مُحَرَّماً عَلَی طَاعِمٍ یَطْعَمُهُ إِلاَّ أَن یَکُونَ مَیْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِیْرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَیْرِ اللّهِ بِهِ۔〈۱۴۶: الانعام〉

آپ کہئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو۔

(۸) وَأَوْحَیْنَا إِلَی مُوسَی أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَأْفِکُون〈۱۱۷: الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹) وَأَوْحَیْنَا إِلَی مُوسَی إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ 〈۱۶۰ :الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے اان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰) قُلْ إِنَّمَـا أَتَّبِـعُ مَـا یـوحَی إِلَیَّ مِن رَّبِّیْ هَـذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّکُمْ وَهُدًی وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُؤْمِنُون 〈۲۰۳: الاعراف〉 آپ فرما دیجئے کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے یہ بہت سی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۱) إِذْ یُوحِیْ رَبُّكَ إِلَی الْمَلآئِکَةِ أَنِّیْ مَعَکُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِیْنَ آمَنُواْ 〈۱۲:الانفال〉

اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی و مددگار ہوں پس مجھ کو مددگار سمجھ کر تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۲) أَکَـانَ لِـلـنَّاسِ عَجَباً أَنْ أَوْحَیْنَا إِلَی رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُـمْ قَـدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ 〈۲:یـونس〉 کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئیں ان کو یہ خوش خبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس پہنچ کر ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳) قُلْ مَـا یَـکُونُ لِیْ أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِیْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا یُوحَی إِلَیَّ إِنِّیْ أَخَافُ إِنْ عَـصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْم〈۱۵: یونس〉 آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ نہ میں اپنی طرف سے اس (قرآن) میں ترمیم کر دوں بس میں تو صرف اس کا اتباع کروں گا جو میرے پاس

وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

(۱۴) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَاجْعَلُواْ بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۔﴿۸۷: یونس﴾اور ہم نے موسیٰؑ اور انکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کیلئے مصر میں گھر برقرار رکھواور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لواور نماز کے پابند رہواور اے موسیٰؑ آپ مسلمانوں کو بشارت دیں۔

(۱۵) وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىَ يَحْكُمَ اللّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿۱۰۹: یونس﴾

اور آپ اس کا اتباع کرتے رہیے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کردیں گے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں اچھے ہیں۔

(۱۶) فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ﴿۱۲: ھود﴾سو شاید آپ تنگ ہو کر ان احکام میں سے جو کہ آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجے جاتے ہیں بعض کو چھوڑ دینا چاہتے ہیں اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا ان کے ہمراہ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟

(۱۷) وَأُوحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلاَّ مَن قَدْ آمَنَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ ۔وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلاَ تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُواْ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ﴿۳۶: ھود﴾

اور نوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی نیا شخص تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لاوے گا سو جو کچھ یہ لوگ کررہے ہیں اس پر کچھ غم نہ کرو اور تم ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی تیار کرلو اور مجھ سے کافروں کے بارے میں کچھ گفتگو نہ کرنا وہ سب غرق کئے جاویں گے۔

(۱۸) تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلاَ قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ﴿۴۹: ھود﴾

یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں کیلئے ہے۔

(۱۹) نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ أَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَا أَوۡحَيۡنَا إِلَيۡكَ هَـٰذَا الۡقُرۡآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبۡلِهِ لَمِنَ الۡغَافِلِيۡن ﴿۳: يوسف﴾ ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اوراس کے قبل آپ محض بے خبر تھے۔

(۲۰) فَلَمَّا ذَهَبُواْ بِهِ وَأَجۡمَعُواْ أَن يَجۡعَلُوهُ فِيۡ غَيَابَةِ الۡجُبِّ وَأَوۡحَيۡنَا إِلَيۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمۡرِهِمۡ هَـٰذَا وَهُمۡ لاَ يَشۡعُرُون ﴿۱۵: يوسف﴾ سو جب ان (یوسف) کو لے گئے اور سب نے پختہ عزم کرلیا کہ ان کو کسی اندھیرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ تم ان لوگوں کو یہ بات جتلاؤ گے اور تم کو پہچانیں گے بھی نہیں۔

(۲۱) ذَٰلِكَ مِنۡ أَنبَاء الۡغَيۡبِ نُوحِيۡهِ إِلَيۡكَ ۔﴿۱۰۲: يوسف﴾ (سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۲۲) وَمَا أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِيۡ إِلَيۡهِم مِّنۡ أَهۡلِ الۡقُرَى ﴿۱۰۹: يوسف﴾

اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے (سو کوئی فرشتہ نہ تھا)

(۲۳) كَذَٰلِكَ أَرۡسَلۡنَاكَ فِيۡ أُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهَا أُمَمٌ لِّتَتۡلُوَ عَلَيۡهِمُ الَّذِيَ أَوۡحَيۡنَا إِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُونَ بِالرَّحۡمَـٰنِ قُلۡ هُوَ رَبِّيۡ لا إِلَـٰهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَإِلَيۡهِ مَتَابِ۔﴿۳۰: الرعد﴾

اور اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا کہ اس سے پہلے اور بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنادیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

(۲۴) فَأَوۡحَى إِلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَنُهۡلِكَنَّ الظَّالِمِيۡن ﴿۱۳: ابراهيم﴾

پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردیں گے۔

(۲۵) يُنَزِّلُ الۡمَلآئِكَةَ بِالۡرُّوحِ مِنۡ أَمۡرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنۡ عِبَادِهِ أَنۡ أَنذِرُواۡ أَنَّهُ لاَ إِلَـٰهَ إِلاَّ أَنَاۡ فَاتَّقُون ﴿۲: النحل﴾ وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۲۶) وَمَا أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِيۡ إِلَيۡهِمۡ ﴿۴۳: النحل﴾ (سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۲۷) ثُمَّ أَوۡحَيۡنَا إِلَيۡكَ أَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ إِبۡرَاهِيۡمَ حَنِيۡفاً وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡن ﴿۱۲۳: النحل﴾

پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیمؑ کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلئے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۲۸) وَإِن كَادُواْ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِيَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَإِذاً لاَّتَّخَذُوكَ خَلِيْلا ‹۷۳: بنی اسرائیل› اور یہ کافر لوگ آپ کو اس چیز سے بچلانے ہی لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے تا کہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنا لیتے۔

(۲۹) وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدا ‹۲۷ الکهف› اور آپ کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آتی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۳۰) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْماً۔ ‹۱۱۴: طه›

سو اللہ تعالیٰ جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے اور قرآن پڑھنے میں قبل اس کے کہ آپ پر اس کی وحی پوری نازل ہو چکے عجلت نہ کیجئے اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجئے۔

(۳۱) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِيُ إِلَيْهِمْ ۔‹۷: الانبیاء› (سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۳۲) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيُ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ‹۲۵: الانبیاء›

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۳۳) قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاء إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۔‹۴۵: الانبیاء›

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں اور یہ بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں سنتے ہی نہیں۔

(۳۴) قُلْ إِنَّمَا يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ‹۱۰۸: الانبیاء›

فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اب بھی تم مانتے ہو (یا نہیں)

(۳۵) مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَن لَّنْ يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

لِيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ‹۱۵: الحج› جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ رسولؐ کی دنیا وآخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیے اس کی تدبیر کیا ہے اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۳۶) فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا ۔الخ۔‹۲۷: المومن›
(ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۳۷) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ‹۵۲ :الشعراء›
اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم بھیجا کہ میرے بندوں کو شبا شب مصر سے باہر نکال لے جاؤ تم لوگوں کا تعاقب کیا جاوے گا۔

(۳۸) وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً ‹۲: الاحزاب›
اور آپ کے پروردگار کی طرف سے جو حکم پر وحی کیا جاتا ہے اس پر چلیئے تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالیٰ پوری خبر رکھتا ہے۔

(۳۹) وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ‹۳۱: فاطر› اور یہ کتاب جو ہم نے آپکے پاس وحی کے طور پر بھیجی ہے، جو کہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۴۰) إِن يُوحَى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ‹۷۰ : ص› میرے پاس جو وحی آتی ہے تو اس سبب سے آتی ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۱) وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ‹۶۵: الزمر› اور آپ کی طرف بھی اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کی طرف بھی یہ بات وحی میں بھیجی جاچکی ہے کہ اے عام مخاطب اگر تو شرک کرے گا تو تیرا کیا کرایا کام غارت ہوجائے گا اور تو خسارے میں پڑے گا

(۴۲) رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ‹۱۵ :المومن› وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تاکہ اجتماع کے دن سے ڈرائے (یعنی قیامت کے دن سے)

(۴۳) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ‎.‏﴿۶ : حم السجده﴾ آپ فرما دیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اس کی طرف سیدھ باندھ لو اور اس سے معافی مانگو اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۴۴) كَذَٰلِكَ يُوحِيْ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِيْنَ مِن قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳: الشوری﴾

اسی طرح آپ پر اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہو چکے ہیں ان پر اللہ تعالی جو زبردست حکمت والا ہے وحی بھیجتا رہا ہے۔

(۴۵) شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحاً وَالَّذِيْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوسَى وَعِيْسَى أَنْ أَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيْهِ ‎.‏﴿۱۳: الشوری﴾

اللہ تعالی نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسی اور عیسی کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۴۶) وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْياً أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولاً فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱ :الشوری﴾

اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالی اس سے کلام فرماوے مگر یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے وہ بڑا عالی شان بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۷) اِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۹ :الاحقاف﴾

میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے اور میں تو صرف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۸) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى۔إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى ﴿۳ :النجم﴾

اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ہیں ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(۴۹) فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى ﴿۱۰: النجم﴾

پھر اللہ تعالی نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی۔

(۵۰) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ‹۱۱۰:الکھف›

(سلسلہ۴۳ دیکھئے)

(۵۱) قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً ۔‹۱ :الجن›

آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔

قرآنِ حکیم

(۱) الم ۔ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ‹۱: البقرۃ›

الم۔ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۲) والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُون‹۴ :البقرۃ›

اوروہ لوگ ایسے ہیں جو یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اوران کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جاچکی ہے اورآخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۳) وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُواْ شُهَدَاءَكُم مِّنْ دُونِ اللّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ۔فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَنْ تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِين‹۲۳: البقرۃ›

اوراگرتم کچھ خلجان میں ہواس کتاب کی نسبت جو ہم نے نازل فرمائی ہے اپنے بندۂ خاص پر تو پھرتم بنالاوٴ ایک محدودٹکڑا جو اسکا ہم پلہ ہواور بلالواپنے حمایتیوں کو جوخدا سے الگ تجویز کررکھے ہیں اگرتم سچے ہو پھراگرتم نہ کرسکے اورقیامت تک بھی نہ کرسکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جسکا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۴) وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُواْ مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُواْ فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُواْ كَفَرُواْ بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّه عَلَى الْكَافِرِين‹۸۹:البقرۃ›

اورجب ان کوایک ایسی کتاب پہنچی یعنی قرآن جو منجانب اللہ ہے اوراس کی تصدیق کرنے والی ہے جو پہلے سے ان کے پاس ہے یعنی تورات حالانکہ اس کے قبل وہ خود بیان کیا کرتے تھے کفار سے پھرجب وہ چیزآ پہنچی جس کو وہ پہچانتے ہیں تو اس کا انکار کربیٹھے سوخدا کی مار ہو ایسے منکروں پر۔

(۵) قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۔‹۹۷ : البقرة›

آپ یہ کہیے کہ جو شخص جبرئیل سے عداوت رکھے سوانہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچادیا ہے خداوند کے حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کررہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کررہا ہے اور خوشخبری سنارہا ہے ایمان والوں کو۔

(۶) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُونَ ‹۱۷۰: البقرة›

اور جب کوئی ان مشرک لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگر چہ ان کے باپ دادا دین کی نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدایت رکھتے ہوں؟

(۷) إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ‹۱۷۴ : البقرة›

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالی کی بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں دنیا کا متاع قلیل وصول کرتے ہیں، ایسے لوگ اور کچھ نہیں شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالی ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی۔

(۸) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ‹۲۵۲:البقرة›

یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

(۹) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ۔ مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَام ‹۳ : آل عمران›

اللہ تعالی نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو نازل ہوچکی ہیں اور تورات اور انجیل کو اس کے قبل لوگوں کی ہدایت کے

واسطے اور اللہ تعالی نے بھیجے معجزات، بے شک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالی کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے اور اللہ تعالی غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔

(۱۰) هُوَ الَّذِیَ أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِى قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِى الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوْلُواْ الألْبَابِ۔〈۷ :آل عمران〉

وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں کا ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں رب کا اور وسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ مشتبہ المراد ہیں سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہیں شورش ڈھونڈنے کی غرض سے اور اس کا غلط مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے حالانکہ ان کا مطلب بجز حق تعالی کے اور کوئی نہیں جانتا، جو لوگ علم دین میں پختہ کار ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کہ اہل عقل ہیں۔

(۱۱) وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُون〈۷۲: آل عمران〉

اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب سے کہا کہ ایمان لے آو اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر یعنی قرآن پر شروع دن میں اور پھر انکار بیٹھو آخر دن میں یعنی شام کو عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۱۲) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلّهِ لاَ يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَـئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَاب〈۱۹۹ : آل عمران〉

اور بالیقین بعض لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالی کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالی کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کردیں گے۔

(۱۳) وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ۔〈۷۸ : آل عمران〉

اور بیشک ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تا کہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ خدا تعالی کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۱۴) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِينَ〈۱۰۸ : آل عمران〉

یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالی مخلوقات پر ظلم نہیں کرنا چاہتے۔

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ آمِنُواْ بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّهِ مَفْعُولاً〈۴۷ : النساء〉

اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاو جس کو ہم نے نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹا ڈالیں اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(۱۶) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُواْ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُواْ إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُواْ أَن يَكْفُرُواْ بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيدا۔〈۶۰: النساء〉 کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوی کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی اور اس کتاب پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی اپنے مقدمے شیطان کے پاس لیجانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کو یہ حکم ہوا ہے کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۷) أَفَلاَ يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللّهِ لَوَجَدُواْ فِيهِ اخْتِلاَفاً كَثِيرا۔〈۸۲: النساء〉

تو کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بکثرت تفاوت پاتے۔

(۱۸) اَللّٰهُ لا إِلَـهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَـدِيْثـا ۔﴿۸۷ الـنسـاء﴾ اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں، اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالیٰ سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی؟

(۱۹) إِنَّـا أَنـزَلْـنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ وَلَا تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيْما﴿۱۰۵: النساء﴾ بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرف داری نہ کیجئے۔

(۲۰) وَأَنزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْما﴿۱۱۳ :النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

(۲۱) يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيْنَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِىْ نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّـذِىَ أَنـزَلَ مِـن قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيْـدا﴿۱۳۶: الـنسـاء﴾ اے ایمان والو تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۲۲) لَّـكِـنِ الـرَّاسِخُونَ فِىْ الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْـلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيْما ۔﴿۱۶۲: النساء﴾ لیکن ان یہودیوں میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطاء فرمادیں گے۔

(۲۳) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوراً مُّبِيْنا﴿۱۷۴: النساء﴾ اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے اور ہم نے

تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے۔

(۲۴) قَدۡ جَاءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِين۔〈۱۵: المائدہ〉

تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح یعنی قرآن مجید۔

(۲۵) وَأَنزَلۡنَا إِلَيۡكَ الۡكِتَابَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتَابِ وَمُهَيۡمِناً عَلَيۡهِ فَاحۡكُم بَيۡنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَاءَهُمۡ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الۡحَقِّ ۔〈۴۸: المائدہ〉

اور ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جو خود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں ان کی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے تو ان کے باہمی معاملات میں اسی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(۲۶) قُلۡ يَا أَهۡلَ الۡكِتَابِ هَلۡ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنۡ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيۡنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبۡلُ وَأَنَّ أَكۡثَرَكُمۡ فَاسِقُون 〈۵۹: المائدہ〉 آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۷) وَلَوۡ كَانُوا يُؤۡمِنُونَ بِالله والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيۡهِ مَا اتَّخَذُوهُمۡ أَوۡلِيَاءَ وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنۡهُمۡ فَاسِقُون 〈۸۱: المائدہ〉 اور اگر یہ لوگ اللہ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تھی تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۸) وَإِذَا سَمِعُواۡ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعۡيُنَهُمۡ تَفِيضُ مِنَ الدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُواۡ مِنَ الۡحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشَّاهِدِين 〈۸۳: المائدہ〉 اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواۡ لَا تَسۡأَلُواۡ عَنۡ أَشۡيَاءَ إِن تُبۡدَ لَكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ وَإِن تَسۡأَلُواۡ عَنۡهَا حِينَ يُنَزَّلُ الۡقُرۡآنُ تُبۡدَ لَكُمۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيم 〈۱۰۱: المائدہ〉 اے ایمان والو ایسی فضول باتیں مت پوچھو کہ اگر تم سے ظاہر کر دی جائیں تو تمہاری ناگواری کا سبب ہو اور اگر تم زمانہ نزول

قرآن میں ان باتوں کو پوچھو تو تم سے ظاہر کردی جائیں، سوالاتِ گذشتہ اللہ تعالی نے معاف کردیئے اور اللہ تعالی بڑی مغفرت والے ہیں۔

(۳۰) وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَعِباً وَلَهْواً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللّهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ ‹۷۰: الانعام›

اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہو جنھوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا ہے اور دنیوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتا رہ تا کہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب اس طرح نہ پھنس جاوے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی ہو۔

(۳۱) وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ ‹۹۲: الانعام›

اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈراویں اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۳۲) أَفَغَيْرَ اللّهِ أَبْتَغِي حَكَماً وَهُوَ الَّذِي أَنَزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلاً وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ‹۱۱۴: الانعام›

تو کیا اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہ ایسا ہے کہ اس نے ایک کتاب کامل تمہارے پاس بھیجدی ہے اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے مضامین خوب صاف صاف بیان کئے گئے ہیں اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۳۳) وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ‹۱۵۵: الاعراف›

اور یہ قرآن ایک کتاب ہے جسکو ہم نے بھیجا بڑی خیر و برکت والی سو اسکا اتباع کرو اور ڈرو تا کہ تم پر رحمت ہو۔

(۳۴) كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ‹۵۲ : الاعراف›

یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیے۔

(۳۵) وَلَقَدۡ جِئۡنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلۡنَاهُ عَلَى عِلۡمٍ هُدًى وَرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ〈۵۲ :الاعراف〉
اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علمِ کامل سے بہت ہی واضح کرکے بیان کردیا ہے ذریعہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۶) وَاتَّبَعُواۡ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوۡلَـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُونَ 〈۱۵۷:الاعراف〉
اوراس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

(۳۷) وَالَّذِيۡنَ يُمَسَّكُونَ بِالۡكِتَابِ وَأَقَامُواۡ الصَّلاَةَ إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ 〈۱۷۰ :الاعراف〉
اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ہم ایسے لوگوں کا اجر جو اپنی اصلاح کریں ضائع نہ کریں گے۔

(۳۸) فَبِأَيِّ حَدِيۡثٍ بَعۡدَهُ يُؤۡمِنُونَ۔〈۱۸۵ :الاعراف〉
پھر قرآن کے بعد کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۳۹) إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّهُ الَّذِيۡ نَزَّلَ الۡكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيۡنَ۔〈۱۹۶ :الاعراف〉
یقیناً میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔

(۴۰) وَإِذَا قُرِئَ الۡقُرۡآنُ فَاسۡتَمِعُواۡ لَهُ وَأَنصِتُواۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ۔〈۲۰۴:الاعراف〉
اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگایا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۴۱) إِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُونَ الَّذِيۡنَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتۡ قُلُوبُهُمۡ وَإِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ آيَاتُهُ زَادَتۡهُمۡ إِيۡمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُون 〈۲: الانفال〉 بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو زیادہ کردیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۴۲) يَحۡذَرُ الۡمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِيۡ قُلُوبِهِم قُلِ اسۡتَهۡزِئُواۡ إِنَّ اللّهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُون 〈۶۴: التوبة〉
منافق لوگ طبعا اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی سورت نازل نہ ہوجاوے جو ان کو ان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے، آپ فرمادیجئے کہ اچھا تم استہزا کرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ اس چیز کو ظاہر کرکے رہے گا جس کے اظہار کا تم اندیشہ کرتے تھے۔

(۴۳) وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَجَاهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُوْلُواْ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُواْ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿۸۶: التوبة﴾

اور جب کوئی ٹکڑا قرآن کا اس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو تو اس میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔

(۴۴) إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ﴿۱۱۱: التوبة﴾

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی جانوں کو اور انکے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے تورات میں بھی انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

(۴۵) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـذِهِ إِيمَاناً فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَزَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴: التوبة﴾

اور جب کوئی سورت جدید نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس ترقی کے ادراک سے خوش ہورہے ہیں۔

(۴۶) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُواْ صَرَفَ اللّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُونَ ﴿۱۲۷: التوبة﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اور اشارہ سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں، خدا تعالیٰ نے ان کا دل ہی ایمان سے پھیر دیا ہے اس وجہ سے وہ محض بے سمجھ لوگ ہیں۔

(۴۷) الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱: يونس﴾ یہ پرحکمت کتاب یعنی قرآن کی آیتیں ہیں۔

(۴۸) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَـذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ ﴿۱۵: يونس﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن

کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے، آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

(۴۹) وَمَا كَانَ هَـٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَـٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷: یونس﴾

اور یہ قرآن گھڑا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے قبل نازل ہو چکی ہے اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک وشبہ کی نہیں، اور وہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۵۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷: یونس﴾

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنیوالی ہے اور رحمت ہے

(۵۱) وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ﴿۶۱: یونس﴾

اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۵۲) فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۹۴: یونس﴾

پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۵۳) الَر كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿۱: ھود﴾ ے

ہ قرآن ایک ایسی کتاب ہیکہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر صاف صاف بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے۔

(۵۴) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُواْ بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُواْ مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ۔〈۱۳ : هود〉

کیا یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس (قرآن) کوخود بنالیا ہے آپ فرمادیجئے کہ تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ اور اپنی مدد کیلئے جن جن غیر اللہ کو بلاسکو بلالو اگر تم سچے ہو۔

(۵۵) الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۔إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔〈۱ : يوسف〉

یہ آیتیں ہیں ایک کتاب واضح کی ہم نے اس کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھو۔

(۵۶) وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ〈۱۰۴: يوسف〉

اور آپ ان سے اس پر کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں یہ قرآن تو صرف جہاں والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

(۵۷) مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُون〈۱۱۱: يوسف〉 یہ قرآن جس میں یہ قصے ہیں کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر بات کی تفصیل کرنے والا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت و رحمت ہے۔

(۵۸) المر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِيَ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُون〈۱ :الرعد〉 یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۵۹) أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ〈۱۹: الرعد〉 اور جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہوسکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت تو سمجھ دار لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔

(۶۰) كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِيَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَـنِ〈۳۰: الرعد〉

اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس سے اور بہت سے امتیں گزر چکی ہے، تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ

سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں۔

(۶۱) وَالَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ ‹۳۶:الرعد›

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔

(۶۲) الَـر كِتَـابٌ أَنـزَلْـنَـاهُ إِلَيْكَ لِتُـخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْد‹ ۱ : ابراهيم› یہ قرآن ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تا کہ آپ تمام لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف یعنی خدائے غالب ستودہ صفات کی راہ کی طرف لاویں۔

(۶۳) الَر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآن مُّبِيْن ‹ ۱ : الحجر›

یہ آیتیں ہیں کامل کتاب اور واضح قرآن کی۔

(۶۴) وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِىْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُون‹۶: الحجر›

اور ان کفار مکہ نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم مجنون ہو۔

(۶۵) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُون‹۹ : الحجر›

ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

(۶۶) وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْم‹۸۷ : الحجر›

اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا۔

(۶۷) وَإِذَا قِيْلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْن‹۲۴: النحل›

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے؟ تو کہتے ہیں کہ وہ تو محض بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے چلی آرہی ہیں۔

(۶۸) وَقِيْـلَ لِـلَّـذِيْنَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ خَيْراً لِّلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ فِىْ هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْن‹۳۰ : النحل›

اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ؟ وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۶۹) بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ〈۴۴ :النحل〉
اور آپ پر بھی یہ قرآن اتارا ہے تا کہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپ ان سے ظاہر کر دیں اور تا کہ وہ ان میں فکر کیا کریں۔
(۷۰) وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ〈۶۴: النحل〉
اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کررہے ہیں آپ لوگوں پر اس کو ظاہر فرمادیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے۔
(۷۱) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ〈۸۹ :النحل〉
اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کو بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔
(۷۲) قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ〈۱۰۲: النحل〉
آپ فرمادیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہو جائے۔
(۷۳) إِنَّ هَـذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِيراً〈۹ :بنی اسرائیل〉 بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔
(۷۴) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَـذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُوراً〈۴۱: بنی اسرائیل〉
اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تا کہ اس کو اچھی طرح سے سمجھ لیں اور ان کی نفرت بڑھتی جاتی ہے۔
(۷۵) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُوراً〈۴۵ :بنی اسرائیل〉 اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں۔
(۷۶) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلاَ يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إَلاَّ

خَسَارا۔〈۸۲ : بنی اسرائیل〉 اورہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے اور ناانصافوں کو اس سے اورالٹا نقصان بڑھتا ہے۔

(۷۷) قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَن يَأْتُواْ بِمِثْلِ هَـذَا الْقُرْآنِ لاَ يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرا〈۸۸ : بنی اسرائیل〉

آپ فرمادیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اس بات کیلئے جمع ہوجاویں کہ ایسا قرآن بنالاویں تب بھی ایسا نہ لاسکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جاویں۔

(۷۸) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَـذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلاَّ كُفُورا〈۸۹ : بنی اسرائیل〉 اورہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہرقسم کا عمدہ مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے پھر بھی اکثر لوگ بے انکار کئے ہوئے نہ رہے۔

(۷۹) وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلاَّ مُبَشِّراً وَنَذِيرا۔〈۱۰۵: بنی اسرائیل〉

اورہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہوگیا اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۸۰) وَقُرْآناً فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلا〈۱۰۶ : بنی اسرائیل〉

اورقرآن میں ہم نے جابجا فصل رکھا تاکہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہرٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں تدریجا اتارا۔

(۸۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا ـقَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَنا〈۲ : الکھف〉

تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۸۲) وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدا〈۲۷ : بنی اسرائیل〉

اورآپ کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آئی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس

کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا کوئی اور جائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۸۳) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً ﴿۹۷: مریم﴾

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اور نیز ان جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۸۴) كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْراً ﴿۹۹: طه﴾

اسی طرح ہم آپ سے اور واقعات گذشتہ کی خبریں بھی بیان کرتے رہتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔ (یعنی قرآن)

(۸۵) وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْراً ﴿۱۱۳: طه﴾ اور ہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کرکے نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ وہ لوگ ڈر جائیں یا یہ قرآن ان کیلئے کسی قدر سمجھ پیدا کردے۔

(۸۶) بَلْ قَالُواْ أَضْغَاثُ أَحْلاَمٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الأَوَّلُونَ ﴿۵ :الانبياء﴾

بلکہ یوں بھی کہا کہ یہ قرآن پریشان حالات ہیں بلکہ انہوں نے اس کو تراش لیا ہے بلکہ یہ تو ایک شاعر شخص ہے تو ان کو چاہیئے کہ ہمارے پاس ایسی کوئی بڑی نشانی لاویں جیسا پہلے لوگ رسول بنائے گئے۔

(۸۷) لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَاباً فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰:الانبياء﴾

ہم تمہارے پاس ایسی کتاب بھیج چکے ہیں کہ اس میں تمہاری نصیحت موجود ہے کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے۔

(۸۸) هَذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۴:الانبياء﴾

یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب یعنی قرآن اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں یعنی تورات وانجیل وغیرہ موجود ہیں بلکہ ان میں سے زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے۔

(۸۹) وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿۵۰ :الانبياء﴾

اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت کی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے تو کیا پھر بھی تم اس سے منکر ہو۔

(۹۰) قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿۶۶ : المومنون﴾

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جایا کرتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے تکبر کرتے

ہوئے قرآن کا مشغلہ بناتے ہوئے بیہودہ بناتے بکتے ہوئے۔

(۹۱) تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْراً ‹۱: الفرقان›

بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب یعنی قرآن اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر نازل فرمائی تا کہ وہ بندہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۹۲) وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِیْ اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُوراً ‹۳۰: الفرقان›

اور اس دن رسولؐ کہیں گے کہ اے میرے پروردگار میری اس قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کر رکھا تھا۔

(۹۳) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلاً ‹۳۲: الفرقان› اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر یہ قرآن دفعۃ واحدۃ (یکبارگی) کیوں نہیں نازل کیا گیا، اس طرح تدریجاً اس لئے ہم نے نازل کیا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا اتارا ہے۔

(۹۴) طسم ـ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ‹۱ : الشعرآء› یہ کتاب واضح کی آیتیں ہیں۔

(۹۵) وَإِنَّهُ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ـ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِيْنُ ـ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ‹۱۹۲ : الشعرآء› اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ کے قلب پر صاف عربی زبان میں، تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۹۶) وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِيْنَ ـ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِيْنَ ‹۱۹۸ : الشعرآء›

اور اگر بالفرض اس قرآن کو کسی عجمی پر نازل کر دیتے پھر وہ عجمی ان کے سامنے پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی نہ مانتے۔

(۹۷) وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِيْنُ ـ وَمَا يَنبَغِیْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُونَ ‹۲۱۰: الشعرآء›

اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں آئے اور یہ اس کے مناسب ہی نہیں اور وہ اس پر قادر ہی نہیں۔

(۹۸) طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ـ هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ‹۱: النمل›

طس ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی ، یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہے۔

(۹۹) وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ‹۶ : النمل›

اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جارہا ہے۔

(۱۰۰) إِنَّ هَـٰذَا الْـقُـرْآنَ يَـقُصُّ عَلَى بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ أَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۔ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ‹۷۶: النمل› بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور بالیقین وہ ایمانداروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۱۰۱) وَأَنْ أَتْـلُـوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْـمُنْذِرِيْنَ ‹۹۲: الـنمل› (اور مجھ کو یہ بھی حکم ملا ہے) کہ میں قرآن کریم پڑھ پڑھ کر سناؤں سو جو شخص راہ پر آوئے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۰۲) طسم۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ‹۱: القصص› (سلسلہ نمبر ۹۴ دیکھئے)

(۱۰۳) وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِيْنَ ‹۵۳: القصص›

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے ہی مانتے تھے۔

(۱۰۴) إِنَّ الَّـذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ قُل رَّبِّىْ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ‹۸۵: القصص› جس خدا نے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ آپ کو آپ کے اصلی وطن میں پہنچادے گا آپ ان سے فرمادیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے۔

(۱۰۵) اُتْلُ مَا أُوْحِىَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ‹۴۵: العنكبوت›

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھیئے۔

(۱۰۶) وَكَـذَلِكَ أَنـزَلْـنَـا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُوْنَ ‹۴۷: العنكبوت›

اور اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (آپ والی) کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان اہل عرب مشرک لوگوں میں بھی بعض ایسے ہیں کہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور کوئی منکر نہیں ہوتا۔

(۱۰۷) أَوَلَـمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِىْ ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱: النکبوت﴾ کیاان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جوان کو سنائی جاتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

(۱۰۸) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُون ﴿۵۸: الروم﴾ اور ہم نے لوگوں کے واسطے اس قرآن میں ہر طرح کے عمدہ مضامین بیان کئے ہیں اور اگران کے پاس کوئی نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو۔

(۱۰۹) الم۔تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ۔هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿۱: لقمان﴾

الم یہ آیتیں ایک پر حکمت کتاب کی ہیں جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیکو کاروں کیلئے۔

(۱۱۰) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْراً فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۷: لقمان﴾ اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہے منہ موڑلیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں، جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے سواس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔

(۱۱۱) الم۔تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱: الم السجدہ﴾

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

(۱۱۲) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ﴿۳۱: سبا﴾

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لاویں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۱۳) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳: سبا﴾

اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے۔

(۱۱۴) إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿۲۹: فاطر﴾ اور جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطاء فرمایا ہے اس میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی۔

(۱۱۵) يس۔وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ۔إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔تَنزِيلَ

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿١: يس﴾ یس۔ قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں اور سیدھے راستہ پر ہیں یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(١١٦) وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩: يس﴾

اورہم نے آپکو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کیلئے شایان شان ہی نہیں وہ تو محض نصیحت ہے اور ایک آسمانی کتاب ہے

(١١٧) ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ۔ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿١: ص﴾

ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے بلکہ خود یہ کفار تعصب اور حق کی مخالفت میں ہیں۔

(١١٨) كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ۔ ﴿٢٩: ص﴾

یہ بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس واسطے نازل کیا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔

(١١٩) إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٧: ص﴾ یہ قرآن تو اللہ کا کلام دنیا جہاں والوں کیلئے نصیحت ہے

(١٢٠) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ۔ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّينَ ﴿١: الزمر﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیے۔

(١٢١) اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَاباً مُّتَشَابِهاً مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ﴿٢٣: الزمر﴾

اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

(١٢٢) إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٤١: زمر﴾ ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کے نفع کیلئے اتاری جو حق کو لئے ہوئے ہے، سو جو شخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اس پر پڑے گا اور آپ ان پر مسلط نہیں کیئے گئے۔

(١٢٣) وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا

تَشْعُرُونَ ﴿۵۵: زمر﴾ اور تم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اور تم کو اس کا خیال بھی نہ ہو۔

(۱۲۴) حم۔تنزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱: المومن﴾

یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۲۵) اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰: المومن﴾

جن لوگوں نے اس کتاب کو یعنی قرآن کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کے بھیجا تھا سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔

(۱۲۶) حم۔تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهٗ قُرْآناً عَرَبِيّاً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱: حم السجدہ﴾ حم یہ کلام رحمان رحیم کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے ایسے لوگوں کیلئے نافع ہے جو دانش مند ہیں۔

(۱۲۷) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶: حم السجدہ﴾

اور یہ کافر باہم یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچا دیا کرو شاید اس تدبیر سے تم ہی غالب رہو۔

(۱۲۸) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَ هُمْ وَإِنَّهٗ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱: حم السجدہ﴾

جو لوگ اس قرآن کا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے انکار کرتے ہیں اور یہ قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے۔

(۱۲۹) وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآناً أَعْجَمِيّاً لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهٗ ءَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْ آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُوْلٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۴۴: حم السجدہ﴾ اور اگر ہم اس کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یوں کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں یہ کیا بات ہے کہ عجمی کتاب اور عربی رسول؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ کتاب ایمان والوں کیلئے تو رہنما اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لائے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

(۱۳۰) وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآناً عَرَبِيّاً لِّتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا

رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧:الشوری﴾

اورہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ نازل کیا ہے تا کہ آپ مکہ کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے آس پاس ہیں ڈرائے جائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں شک نہیں ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور ایک دوزخ میں ہوگا۔

(۱۳۱) وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ﴿١٥: الشوری﴾

اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم بھی ہوا ہے کہ اپنے اور تمہارے درمیان میں عدل رکھوں۔

(۱۳۲) اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ﴿١٧: الشوری﴾

اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کو اور انصاف کو نازل فرمایا۔

(۱۳۳) وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحاً مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِن جَعَلْنَاهُ نُوراً نَّهْدِي بِهِ مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢ : الشوری﴾

اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی حکم بھیجا ہے آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے؟ اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے؟ لیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے ہدایت کرتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کر رہے ہیں۔

(۱۳۴) حم۔وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ۔إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿١: الزخرف﴾

حم۔قسم اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اسکو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم آسانی سے سمجھ لو اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبے کی اور حکمت بھری کتاب ہے

(۱۳۵) أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَاباً مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١: الزخرف﴾

کیا ہم نے ان کو اس قرآن سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہیں۔

(۱۳٦) بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩ :الزخرف﴾

بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ داداؤں کو خوب سا سامان دیا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس سچا اور صاف صاف بتلا دینے والا رسول آیا اور جب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے

کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

(۱۳۷) وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَاناً فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۔‹۳۶ : الزخرف›

اور جو شخص اللہ کی نصیحت (قرآن) سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(۱۳۸) فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیٓ أُوحِیَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ‹۴۳ : الزخرف› تو آپ اس قرآن پر قائم رہئے جو آپ پر وحی کے ذریعہ سے نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھے راستے پر ہیں اور یہ قرآن آپ کیلئے اور آپ کی قوم کیلئے نصیحت ہے اور عنقریب تم سب پوچھے جاؤ گے۔

(۱۳۹) وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَـذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ۔أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ ‹۳۱ : الزخرف› اور کہنے لگے کہ یہ قرآن اگر کلام الٰہی ہے تو ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں؟

(۱۴۰) حم۔وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ۔إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِی لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ‹۱ : الدخان›

حم۔قسم ہے اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر ایک برکت والی رات میں اتارا ہے ہم آگاہ کرنے والے تھے۔

(۱۴۱) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ‹۵۸ : الدخان›

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں آسان کر دیا تا کہ یہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

(۱۴۲) حم۔تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ‹۱ : الجاثیه›

حم یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۴۳) تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَیِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ‹۶ : الجاثیه›

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے؟

(۱۴۴) هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ‹۲۰ : الجاثیه›

یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ ہے اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴۵) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۔ 〈۲۵: الجاثيه〉 اور جس وقت ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں ہوتا کہ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ داداؤں کو زندہ کر کے سامنے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۴۶) حم۔تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ 〈۱: الاحقاف〉

یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔

(۱۴۷) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ 〈۷: الاحقاف〉 اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ سن کر یہ لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۱۴۸) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْراً مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ 〈۱۱: الاحقاف〉 اور یہ کافر ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سب سبقت نہ کرتے اور جب ان لوگوں کو قرآن سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہتے ہیں کہ یہ قدیمی جھوٹ ہے۔

(۱۴۹) وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَاناً عَرَبِيّاً لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى لِلْمُحْسِنِينَ 〈۱۲: الاحقاف〉

اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے، عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

(۱۵۰) وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَراً مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ 〈۲۹: الاحقاف〉 اور جب کہ ہم جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف لے آئے جو قرآن سننے لگے غرض جب وہ لوگ قرآن کے پاس آپہنچے کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ اپنی قوم کے پاس خبر پہنچانے کے واسطے واپس گئے۔

(۱۵۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ 〈۲: محمد〉 اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس سب پر بھی ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے اللہ تعالیٰ ان کے گناہ ان پر سے اتار دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا۔

(۱۵۲) وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ ‹۲۰ : محمد›

اور جولوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سوجس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہوسوعنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۱۵۳) أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ‹۲۴: محمد›

تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر قفل لگ رہی ہے۔

(۱۵۴) ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ‹۱: ق› قسم ہے قرآن مجید کی۔

(۱۵۵) فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ‹۴۵ : ق›

آپ قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۱۵۶) أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۔‹۳۳: الطور›

یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے اس قرآن کو خود گھڑ لیا ہے بلکہ یہ لوگ تصدیق نہیں کرتے۔

(۱۵۷) أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۔وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ‹۵۹ : النجم›

سو کیا تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

(۱۵۸) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ‹۱۷ : القمر› اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

(۱۵۹) الرَّحْمَنُ ۔عَلَّمَ الْقُرْآنَ ‹۱: الرحمن› رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۱۶۰) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۔فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۔لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ‹۷۷ : الواقعه›

کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۶۱) لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ‹۲۱: الحشر›

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے مخاطب اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے

دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے نفع کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔

(۱۶۲) هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ آیَاتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ ‹۲: الجمعة›

وہی ہے جس نے عرب کے ناخواندہ لوگوں میں ان کی ہی قوم میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۱۶۳) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ‹۸: التغابن›

سوتم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۶۴) قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكُمْ ذِكْرًا ‹۱۰: الطلاق› خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۱۶۵) اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیَاتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ۔ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ‹۱۵: القلم›

جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول ہوتی چلی آئی ہیں ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔

(۱۶۶) وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۔‹۵۲: القلم› حالانکہ یہ قرآن تمام جہاں کے واسطے نصیحت ہے

(۱۶۷) اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ۔وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِیْلًا مَا تُؤْمِنُوْنَ‹۴۰: الحاقه›

کہ یہ قرآن کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔

(۱۶۸) وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ‹۴۸: الحاقه› اور بلاشبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۶۹) قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا۔یَهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۔‹۱: الجن› آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر اپنی قوم میں واپس جا کر انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے۔

(۱۷۰) وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ‹۴: المرمل› اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

(۱۷۱) فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ‹۲۰: المرمل›

سوتم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔

(۱۷۲) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۔〈۲۳: الدھر〉
ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔

(۱۷۳) كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۔فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۔مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۔بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۔كِرَامٍ بَرَرَةٍ 〈۱۱ : عبس〉 ہرگز ایسا نہ کیجئے قرآن نصیحت کی چیز ہے جس کا جی چاہے اس کو قبول کرلے وہ قرآن ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں رفیع المکان ہیں مقدس ہیں جو ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں کہ وہ مکرم اور نیک ہیں۔

(۱۷۴) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ 〈۱۹: التکویر〉 (سلسلہ نمبر ۱۶۷ دیکھ لیں نیز اگلی آیت بھی)

(۱۷۵) إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ 〈۱۳ : الطفیف〉 (سلسلہ نمبر ۱۶۵ دیکھ لیں)

(۱۷۶) وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۔〈۲۱ : الانشقاق〉
اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے۔

(۱۷۷) بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۔فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۔〈۲۱ : البروج〉
بلکہ وہ ایک باعظمت قرآن ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

(۱۷۸) إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۔وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۔〈۱۳: الطارق〉
کہ یہ قرآن حق اور باطل میں ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے کوئی لغو چیز نہیں ہے۔

(۱۷۹) سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَى ۔إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۔〈۶: الاعلی〉
ہم آپ کو پڑھا دیا کر دینگے پھر آپ نہیں بھولیں گے مگر جس قدر اللہ کو منظور ہو۔

(۱۸۰) اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ 〈۱: الفلق〉 آپ قرآن اپنے رب کا نام لے کر پڑھا کیجئے۔

(۱۸۱) إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔〈۱ : القدر〉 بیشک قرآن کو ہم نے شب قدر میں اتارا ہے۔

تورات، انجیل، زبور، صحیفے

(۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ 〈۸۷ : البقرۃ〉
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کو روح القدس سے تائید کی۔

(۲) سَلْ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ کَمْ آتَیْنَاهُم مِّنْ آیَةٍ بَیِّنَةٍ۔〈۲۱۱: البقرة〉
آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنی واضح دلیلیں دی تھیں (مثلاً تورات)

(۳) وَکَیْفَ یُحَکِّمُونَکَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِیْهَا حُکْمُ اللّٰهِ ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذٰلِکَ وَمَا أُوْلَـئِکَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ۔إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِیْهَا هُدًی وَنُورٌ یَحْکُمُ بِهَا النَّبِیُّونَ الَّذِیْنَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِیْنَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِیُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن کِتَابِ اللّٰهِ وَکَانُواْ عَلَیْهِ شُهَدَاءَ〈۴۳: المائده〉
اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے بعد پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں ہم نے تورات نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی وجہ اس کے کہ ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا تھا اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۴) وَمِنْ قَبْلِهِ کِتَابُ مُوسَی إِمَاماً وَرَحْمَةً 〈۱۷: هود〉
اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو کہ امام ہے اور رحمت ہے۔

(۵) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ۔〈۱۱۰: هود〉
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔

(۶) وَآتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًی لِّبَنِیْ إِسْرَائِیْلَ أَلاَّ تَتَّخِذُواْ مِن دُونِیْ وَکِیْلاً 〈۲ : بنی اسرائیل〉 اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِیَاءً وَذِکْراً لِّلْمُتَّقِیْنَ 〈۴۸ :الانبیاء〉
اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی۔

(۸) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُونَ 〈۴۹: المومنون〉
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۹) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَکْنَا الْقُرُونَ الْأُولَی بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُونَ 〈۴۳ : القصص〉 اور ہم نے موسیٰ کو اگلی امتوں کے ہلاک کئے پیچھے کتاب دی تھی جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۱۰) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۔‹۲۳ : الم السجدہ› اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی سو آپ اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کیجئے اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۱۱) وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ‹۱۱۷ : الصفت›اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی

(۱۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ‹۴۵ : حم السجدۃ›(سلسلہ نمبر ۵ دیکھئے)

(۱۳) مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً ‹۵ : الجمعة›

جن لوگوں کو توراۃ پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھرانہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہے۔

(۱۴) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ‹۲۳ : آل عمران›

کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب (تورات) کا ایک کافی حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے، پھران میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں بے رخی کرتے ہوئے۔

(۱۵) وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُون ‹۵۰ : آل عمران›اور میں اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اور اس لئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کے پاس سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(۱۶) كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ۔‹۹۳ : آل عمران›

سب کھانے کی چیزیں تورات کے نزول سے قبل باستثناء اس کے جس کو یعقوب نے اپنے نفس پر حرام کرلیا تھا بنی اسرائیل پر حلال تھیں آپ فرمادیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

(۱۷) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ‹۱۵۵ : الانعام› پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی

طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا
کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۸) وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَاماً وَرَحْمَةً ۔‹۱۲ الاحقاف› (سلسلہ۴ دیکھئے)

(۱۹) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ ‹۳: آل عمران›

اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت کے ساتھ کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور تورات اور انجیل۔

(۲۰) وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ ۔‹۴۸: آل عمران›

اور اللہ تعالیٰ ان کو تعلیم فرماوینگے کتاب کی اور سمجھ کی باتیں اور تورات اور انجیل۔

(۲۱) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالإِنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ ۔‹۶۵: آل عمران› اے اہل کتاب! کیوں حجت کرتے ہو حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں حالانکہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو۔

(۲۲) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىَ تُقِيمُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۔‹۶۸: المائدہ›

آپ کہیئے کہ اے اہل کتاب تم کسی راہ پر بھی نہیں جب تک کہ تورات کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کرو گے۔

(۲۳) الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ ۔‹۱۵۷: الاعراف› جو لوگ کہ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

(۲۴) وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ ‹۱۱۱: التوبة› (باب قرآن مجید سلسلہ۴۴ دیکھئے)

(۲۵) وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيهِم مِّن رَّبِّهِمْ لأكَلُواْ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ‹۶۶: المائدہ›

اور اگر یہ لوگ تورات کی اور انجیل کی اور جو کتاب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس بھیجی گئی اس کی پوری پابندی کرتے تو یہ لوگ اوپر سے اور نیچے سے خوب فراغت سے کھاتے۔

(۲۶) قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيّاً ‹۳۰: مریم›

وہ بچہ (عیسیٰؑ) بول اٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب یعنی انجیل دی اور اس نے مجھ کو نبی بنایا۔

(۲۷) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ﴿۲۷ :الحدید﴾

پھران کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۸) وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورا۱۶۳: النساء﴾ اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۲۹) وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورا﴿۵۵ : بنی اسرائیل﴾

اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داوٗدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۳۰) وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵ :الانبیاء﴾

اور ہم سب کتابوں میں لوح محفوظ کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کے مالک میرے نیک بندے ہوں گے۔

(۳۱) يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً﴿۱۲: مریم﴾

اے یحییٰ کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن میں ہی سمجھ عطا فرمائی تھی۔

(۳۲) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۲۵: فاطر﴾

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاویں تو جولوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

(۳۳) إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى۔صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۔﴿۱۸ : الاعلی﴾

(اور یہ کہ مضمون صرف قرآن ہی کا دعویٰ نہیں بلکہ) مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

(۳۴) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى﴿۱۳۳: طه﴾

اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے کیا ان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کا ظہور نہیں پہنچا۔

(۳۵) وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُواْ بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۴۵: الاعراف﴾

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی کہ ان کو کوشش کے ساتھ ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے کام پر عمل کریں میں اب بہت جلد تم لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

(۳۶) وَأَلْقَى الأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ﴿۱۵۰: الاعراف﴾

اور تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹنے لگے، (حضرت موسیٰ)

(۳۷) أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُوْلَئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳: القمر﴾

کیا تم میں جو کافر ہیں ان میں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی ہے۔

(۳۸) وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ۔ ﴿۵۳: البقرۃ﴾

اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کی چیز اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۳۹) هَاأَنتُمْ أُوْلاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلاَ يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ﴿۱۱۹: آل عمران﴾

ہاں تم ایسے ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہو اور یہ لوگ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۰) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ ﴿۱۸۴: آل عمران﴾ (سلسلہ نمبر ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۱) والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴: البقرہ﴾

اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں، اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۴۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدًا۔ ﴿۳۶: النساء﴾ اے ایمان والو تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اسکے فرشتوں کا اور اسکی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۴۳) لَّـٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَـٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۔﴿۱۶۲: النساء﴾ لیکن ان یہودیوں میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم فرمادیں گے۔

(۴۴) وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَـٰؤُلَاءِ مَن يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۴۷: العنکبوت﴾

(باب قرآن حکیم سلسلہ نمبر ۱۰۶ دیکھئے)

(۴۵) وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶: الجاثية﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب آسمانی اور حکمت اور نبوت دی تھی اور ہم نے ان کو نفیس نفیس چیزیں کھانے کو دی تھیں اور ہم نے ان کو دنیا جہاں والوں پر فوقیت دی۔

(۴۶) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۷۹: البقره﴾

بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب تورات کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدرے وصول کرلیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے۔

(۴۷) أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵: البقره﴾ کتاب کے بعض احکام پر تم ایمان رکھتے ہو اور بعض پر ایمان نہیں رکھتے سو اور کیا سزا ہو ایسے شخص کی جو تم لوگوں میں ایسی حرکت کرے بجز رسوائی کے دنیوی زندگانی میں اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں گے اور اللہ تعالی بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

نبوت ورسالت

(۱) كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ ﴿۲۱۳: البقرة﴾

(ایک زمانے میں) سب آدمی ایک ہی طریق کے تھے پھر اللہ تعالی نے پیغمبروں کو بھیجا جو کہ خوشی سناتے تھے اورڈراتے تھے اوران کے ساتھ کتابیں ٹھیک طور پر نازل فرمائیں اس غرض سے کہ اللہ تعالی لوگوں میں ان کے امور اختلافیہ میں فیصلہ فرمائیں۔

(۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ﴿۲۵۳: البقرة﴾

یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالی سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے درجوں سے سرفراز کیا۔

(۳) وَرُسُلاً قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلاً لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيماً۔ رُّسُلاً مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزاً حَكِيماً ﴿۱۶۴: النساء﴾ اور ایسے پیغمبروں کو صاحب وحی بنایا جن کا حال اس کے قبل ہم نے آپ سے بیان کر دیا ہے اور ایسے پیغمبروں کو جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کیا اور موسی سے اللہ تعالی نے خاص طور پر کلام فرمایا ان سب کو خوشخبری دینے والے اور خوف سنانے والے پیغمبر بنا کر اس لئے بھیجا تا کہ لوگوں کے پاس اللہ تعالی کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے اور اللہ تعالی پورے زور والے ہیں بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ ﴿۴۷: یونس﴾

اور ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آ چکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اوران پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴: ابرھیم﴾ اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تا کہ ان سے بیان کر دیں پھر جس کو اللہ تعالی چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں

ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۶) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْنَ۔وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ‹۱۳: ابراھیم›

اوران کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا یہ ہو کے تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردینگے، اوران کے بعد تم کو اس سرزمین میں آباد رکھیں گے۔

(۷) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِيْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ‹۴۳: النحل› اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۸) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِيْنَ۔وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ‹۱۰: الحجر›

اور ہم نے آپ کے قبل بھی پیغمبروں کو اگلے لوگوں کے بہت سے گروہوں میں بھیجا تھا اور کوئی رسول ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلاً إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقّاً عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ‹۴۷: الروم› اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبران کی قوموں کے پاس بھیجے اور وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو مرتکب جرائم ہوئے تھے اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔

(۱۰) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ ۔‹۷: الاحزاب› (باب نوحؑ سلسلہ۲ پر ترجمہ دیکھئے)

(۱۱) إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ‹۵۱: المومن›ہ

م اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔

(۱۲) وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِيْنَ ۔‹۶: الزخرف›

اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۳) كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ‹۵۲ : الذریت›

اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا، جس کو انہوں نے جادوگر یا مجنون نہ کہا ہو۔

(۱۴) لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ‹۲۵ : الحدید› ہم نے پیغمبروں کو کھلے کھلے احکام دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان انصاف کرنے کو نازل کیا تا کہ لوگ اعتدال پر قائم رہیں۔

(۱۵) وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ۔لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ۔ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ‹۴۶ : الحاقه›

اور اگر یہ پیغمبر ہمارے ذمہ کچھ باتیں لگا دیتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑتے پھر ہم ان کی رگ دل کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کا اس سزا سے بچانے والا بھی نہ ہوتا۔

(۱۶) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ‹۸۷ : البقره›

(باب موسیٰ سلسلہ ۲ دیکھ لیں)

(۱۷) قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاءَ اللَّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۹۱ : البقرة›

آپ کہیئے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اس کے قبل اگر تم ایمان رکھنے والے تھے؟

(۱۸) مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ‹۹۸ : البقرة›

جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۱۹) قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ‹۱۳۶ : البقرة›

مسلمانو کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

(۲۰) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ‹۱۷۷ : البقرة›

کچھ سارا کمال اسی میں نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصل کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالی پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتب (سماویہ) پر اور پیغمبروں پر۔

(۲۱) آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ‹۲۸۵ :البقرة›

اعتقاد رکھتے ہیں رسول اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب پیغمبروں میں کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا ہے اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۲۲) إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۲۱: آل عمران› بے شک جولوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۳) وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ۔وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَأَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ۔‹۸۱: آل عمران› اور نہ یہ بات بتلا دے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلا دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو اور جب کہ اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرفداری بھی کرنا فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا، ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۴) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ ‹۱۱۲: آل عمران› یہ (بے قدری) اس وجہ سے ہوئی کہ وہ لوگ منکر ہو جاتے تھے

احکام الٰہیہ کے اور قتل کردیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ سے نکل نکل جاتے تھے۔

(۲۵) فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَإِن تُؤْمِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ۔〈۱۷۹: آل عمران〉

پس اب اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھو تو پھر تم کو اجر عظیم ہے۔

(۲۶) لَّقَدْ سَمِعَ اللّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاء سَنَكْتُبُ مَا قَالُواْ وَقَتْلَهُمُ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ۔〈۱۸۱ : آل عمران〉

بیشک اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالیٰ مفلس ہے اور ہم مالدار ہیں ہم ان کیکہے ہوئے کو لکھ رہے ہیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب۔

(۲۷) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَآؤُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ 〈۱۸۴ آل عمران〉 سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جاچکی ہے، جو معجزات لے کر آئے تھے اور صحیفے لے کر اور روشن کتاب لے کر۔

(۲۸) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ〈۱۹۴:آل عمران〉

اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوانہ کیجئے یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے

(۲۹) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّهِ 〈۶۴: النساء〉 اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے

(۳۰) وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا〈۶۹: النساء〉

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۳۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ۔ ‹۱۳۶ : النساء› (باب قرآن حکیم سلسلہ۲۱ دیکھئے)

(۳۲) إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُواْ بَيْنَ اللّهِ وَرُسُلِهِ وَيقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَن يَتَّخِذُواْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً ‹۱۵۰ : النساء›

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں۔

(۳۳) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّهِ ‹۱۵۵ : النساء›

(باب کفر اور کافر سلسلہ۵۲ دیکھئے)

(۳۴) وَرُسُلاً قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ ‹۱۶۴: النساء› (اسی باب میں سلسلہ۳ دیکھئے)

(۳۵) وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ ‹۱۲ : المائده› (باب ایمان اور مومن سلسلہ۶۵ دیکھئے)

(۳۶) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ ‹۱۹ : المائده› اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آپہنچے جو کہ تم کو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تا کہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا۔

(۳۷) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِّن الْعَالَمِينَ‹۲۰ : المائده›

(باب موسیٰ سلسلہ۶ دیکھئے)

(۳۸) وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيراً مِّنْهُم بَعْدَ ذَلِكَ فِي الأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ‹۳۲ : المائده›

اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضحہ لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی بہترے ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

(۳۹) إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاءَ‹۴۴ : المائده›

(باب تورات سلسلہ۳ میں ترجمہ موجود ہے)

(۴۰) لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيقاً يَقْتُلُونَ ۔ ‹۷۰ : المائدہ› ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا سو بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل کرڈالتے تھے۔

(۴۱) يَوْمَ يَجْمَعُ اللّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُواْ لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ‹۱۰۹ : المائدہ› جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو (ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۴۲) وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّهِ وَلَقدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ‹۳۴ : الانعام›

اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جاچکی ہے، سوانہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں، یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں۔

(۴۳) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ‹۴۸ : الانعام›

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈرادیں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرلے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۴۴) أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَـؤُلاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَّيْسُواْ بِهَا بِكَافِرِينَ ‹۸۹ : الانعام›

یہ (پیغمبر) ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے ایسے بہت لوگ مقرر کردیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۴۵) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نِبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِينَ الإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً ۔ ‹۱۱۳ : الانعام› اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن بہت سے شیطان پیدا کئے کچھ آدمی اور کچھ جن، جن میں سے بعضے دوسرے بعضوں کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے

رہتے ہیں تا کہ ان کو دھوکہ میں ڈال دیں۔

(۴۶) يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَـذَا ‹۱۳۰: الانعام› اے جماعت جنات کی کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے؟

(۴۷) فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِين.‹۶: الاعراف›

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۴۸) يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون.‹۳۵: الاعراف› اے اولا آدم کی اگر تمہارے پاس پیغمبر آویں جو تم ہی میں ہوں گے جو میرے احکام تم سے بیان کریں گے سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(۴۹) لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُواْ أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون ‹۴۳: الاعراف› واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے اور ان سے پکار کر کہا جاوے گا کہ یہ جنت تم کو دی گئی ہے تمہارے اعمال کے بدلے۔

(۵۰) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلاَّ أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُون ‹۹۴ :الاعراف› اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے محتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہو تا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔

(۵۱) وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ ‹۱۳: یونس› اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے جب کہ انہوں نے ظلم کیا حالاں کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر بھی دلائل لے کر آئے اور وہ ایسے کب تھے کہ ایمان لے آتے۔

(۵۲) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُون‹۴۷: یونس›

اور ہر ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آ چکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر ذرا ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵۳) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلاً إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَآؤُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ بِمَا

كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ﴿۷۴: یونس﴾

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول میں جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۵۴) وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَـٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰ : ھود﴾ اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے یں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۵۵) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳ : النحل﴾ اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۵۶) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ ﴿۷ : الانبیاء﴾ (اسی باب کے سلسلہ ۵۴ میں ترجمہ ہے)

(۵۷) ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضاً وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْداً لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۴: المومنون﴾

پھر ہم نے اپنے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا جب کبھی کسی امت کے پاس اس امت کا رسول آیا انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ہم نے ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا اور ہم نے ان کی کہانیاں بنا دیں، سو خدا کی مار ان لوگوں پر جو ایمان نہ لاتے تھے۔

(۵۸) يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۵۱ : المومنون﴾

اے پیغمبرو تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو تم سب کے کئے کاموں کو میں خوب جانتا ہوں۔

(۵۹) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ﴿۲۰ : الفرقان﴾

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے۔

(۶۰) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوّاً مِّنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِياً وَنَصِيراً ﴿۳۱ : الفرقان﴾

اور ہم اسی طرح مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں اور ہدایت کرنے کو

اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(٦١) إِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠: النمل﴾ اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(٦٢) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِیْ إِلَیْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَی ۔﴿١٠٩: یوسف﴾

اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے۔

(٦٣) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّیَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن یَأْتِیَ بِآیَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨: الرعد﴾

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بی بیاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ امر نہیں کہ ایک آیت بھی اللہ کے حکم کے بغیر لا سکے۔

(٦٤) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَشَاءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٤: ابراهیم﴾ اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، تاکہ ان سے بیان کریں، پھر جس کو اللہ تعالیٰ چاہے گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(٦٥) وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۔﴿٣٦: النحل﴾

اور ہم ہر امت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان کے رستہ سے بچتے رہو۔

(٦٦) تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَی أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِیُّهُمُ الْیَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِیْمٌ ﴿٦٣: النحل﴾ بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہوگزری ہیں ان کے پاس بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا تھا سو ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال مستحسن کرکے دکھلائے پس وہ آج ان کا رفیق تھا اور ان کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(٦٧) وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتَّی نَبْعَثَ رَسُولاً ﴿١٥: بنی اسرائیل﴾

اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی کو رسول کو نہیں بھیجتے۔

(٦٨) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ إِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ۔﴿٥٦: الكهف﴾

(اسی باب میں سلسلہ ٤٢ دیکھئے)

(٦٩) وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَی حَتَّی یَبْعَثَ فِیْ أُمِّهَا رَسُولاً یَتْلُوا عَلَیْهِمْ آیَاتِنَا ﴿٥٩: القصص﴾

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کے صدر مقام میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے کہ وہ ان لوگوں کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے۔

(۷۰) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۔〈۲۷ : العنکبوت〉 (باب اسحاق سلسلہ۲ دیکھئے)

(۷۱) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ 〈۳۴ :السبا〉

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان احکام کے منکر ہیں جو تم کو دے کر بھیجا گیا۔

(۷۲) وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ 〈۲۴: فاطر〉

اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرسنانے والا نہ گزرا ہو۔

(۷۳) قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ〈۵۲ : یٰس〉

کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی ہم کو قبروں سے کس نے اٹھا دیا؟ یہ وہی قیامت ہے جس کا ہم سب سے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔

(۷۴) وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۔بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ 〈۳۶ :الصفت〉

اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانہ کی وجہ سے چھوڑ دینگے؟ بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۷۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ〈۷۲ :الصفت〉

اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے پیغمبر بھیجے تھے۔

(۷۶) وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ 〈۶۹:الزمر〉

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے اور سب ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۷۷) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ 〈۲۲ :المومن〉

یہ اس سبب سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آتے رہے، پھر انہوں

نے نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۷۸) وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿۴۵ :الزخرف﴾

اور آپ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجئے کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

(۷۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۷۸ :المومن﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے جن میں بعضے تو وہ ہیں کہ ان کا قصہ ہم نے آپ سے بیان کیا ہے اور بعضے وہ ہیں جن کا ہم نے آپ سے قصہ بیان نہیں کیا ہے اور کسی رسول سے یہ نہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ اللہ کی اجازت کے بغیر ظاہر کر سکے پھر جس وقت اللہ کا حکم آوے گا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہو جاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں ہوں گے۔

(۸۰) وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ۔وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون ﴿۲ :الزخرف﴾

اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے آرہے ہیں اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۸۱) فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ﴿۳۵ :الاحقاف﴾

تو آپ صبر کیجئے جیسے اور ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کیلئے انتقام کی جلدی نہ کیجئے۔

معجزات

(۱) أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْراً بِإِذْنِ اللّهِ وَأُبْرِئُ الأَكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين ﴿۴۹ : آل عمران﴾

میں (عیسیٰ) تم لوگوں کے پاس کافی دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے وہ یہ ہے کہ میں تم لوگوں کیلئے گارے سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے، پھر اس کے اندر پھونک مار دیتا ہوں جس سے وہ پرندہ بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرزاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو اور زندہ کر دیتا ہوں مردوں کو خدا کے حکم سے اور میں تم کو بتلا دیتا ہوں جو

کچھ اپنے گھروں میں کھا کر آتے ہو اور جو رکھ کر آتے ہو بلاشبہ ان میں کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔ (حضرت عیسیٰؑ کے معجزات)

(۲) وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْراً بِإِذْنِي وَتُبْرِءُ الأَكْمَهَ وَالأَبْرَصَ بِإِذْنِي ‹۱۱۰: المائدہ› اور جب کہ تم گارے سے ایک شکل بناتے تھے جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے میرے حکم سے پھر تم اس کے اندر پھونک مار دیتے تھے جس سے وہ پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے تم اچھا کر دیتے تھے مادرزاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو میرے حکم سے اور جب کہ تم مردوں کو نکال کر کھڑا کر لیتے تھے میرے حکم سے۔

(۳) فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ‹۶: الصف›

پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی دلیلیں لائے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔

(۴) فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَى أَلْقُواْ مَا أَنتُم مُّلْقُونَ۔فَلَمَّا أَلْقَواْ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّهَ سَيُبْطِلُهُ ‹۸۰: یونس›

سو جب وہ آئے موسیٰؑ نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم کو میدان میں ڈالنا ہے سو جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰؑ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جادو کو درہم برہم کئے دیتا ہے۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات)

(۵) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ‹۱۰۱: بنی اسرائیل› (حضرت موسیٰؑ کے نو معجزات)

(۶) وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالآيَاتِ إِلاَّ تَخْوِيفاً ‹۵۹: بنی اسرائیل›

اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈرانے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۷) وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ ‹۳۵: الانعام›

اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہیکہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو کرو۔

(۸) قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ۔فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ۔وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ‹۱۰۶: الاعراف›

فرعون نے کہا کہ اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تو اس کو اب پیش کیجئے اگر آپ سچے ہیں، پس آپ نے فوراً اپنا عصا ڈال دیا سو دفعتہً وہ صاف ایک اژدھا بن گیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال لیا سو وہ یکا یک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہوگیا۔

(۱۰) قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ‹۱۸۳ : آل عمران› آپ فرما دیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے بہت سے دلائل لے آئے اور خود یہ معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو سو تم نے ان کو کیوں قتل کیا تھا اگر تم سچے ہو؟

(۱۱) وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَى إِلَيَّ مِن رَّبِّي ‹۲۰۳ :الاعراف›

اور جب آپ کوئی معجزہ ان کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ یہ معجزہ کیوں نہ لائے؟ آپ فرما دیجئے کہ میں اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے؟

(۱۲) وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ۔‹۲۰: یونس› اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوا سو آپ فرما دیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

(۱۳) وَيَا قَوْمِ هَـٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ‹۶۴ : ھود›

اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے! اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ مت لگا، کبھی تم کو فوری عذاب آ پکڑے۔

(۱۴) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ‹۹۶ ھود› اور ہم موسیٰؑ کو اپنے معجزات اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

(۱۵) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ ‹۷: الرعد›

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ان پر خاص معجزہ (جو ہم چاہتے ہیں) کیوں نازل نہیں کیا گیا؟

(۱۶) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ ‹۷۴: یونس›

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی امتوں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۱۷) وَيَقُولُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ ‹۲۷ : الرعد›(اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۱۸) قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِيْ اللّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُواْ إِنْ أَنتُمْ إِلاَّ بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ‹۱۰ : ابرھیم›

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان کے پوجنے سے تم ہمیں روک دو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ یعنی معجزہ دکھاؤ۔

(۱۹) وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَعلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ‹۱۱ : ابراھیم›

(پیغمبروں نے کہا) اور یہ بات قبضے کی نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھلائیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

(۲۰) وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالآيَاتِ إِلاَّ تَخْوِيفًا۔ ‹۵۹ : بنی اسرائیل›

اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈارنے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۲۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى مَسْحُوراً ‹۱۰۱ : بنی اسرائیل› اور ہم نے موسیٰؑ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰ میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کردیا ہے۔

(۲۲) فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلاَتٍ فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِيْنَ‹۱۳۳ : الاعراف›

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے سو وہ تکبر کرتے تھے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔

(۲۳) اِذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ‹۴۲ : طٰه› تم اور تمہارے بھائی دونوں میری نشانیاں یعنی معجزات لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا۔

(۲۴) فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿۶۳: الشعراء﴾ پھر ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا کہ اپنے عصا کو دریا پر مارو چنانچہ انہوں نے اس پر عصا مارا جس سے وہ دریا پھٹ گیا اور ہر حصہ اتنا بڑا تھا جیسا بڑا پہاڑ۔

(۲۵) وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِراً وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۔﴿۱۰: النمل﴾

اور اے موسیٰ تم اپنا عصا زمین پر ڈالو سو جب انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی تو نہ دیکھا ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ ڈرو نہیں اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(۲۶) قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَى ۔فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۔قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ۔وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى۔﴿۲۲: طه﴾

ارشاد ہوا کہ اس کو زمین پر ڈال دو اے موسیٰ سو انہوں نے اس کو ڈال دیا یکا یک وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا ارشاد ہوا کہ اس کو پکڑ لو اور دوڑو نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی شکل پر کر دینگے، اور تم اپنا داہنا ہاتھ اپنی بائیں بغل میں دے لو پھر نکالو وہ بلا کسی عیب کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا کہ یہ دوسری نشانی ہوگی۔

(۲۷) وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِيْ تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ﴿۱۲: النمل﴾ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لے جاؤ اور پھر نکالو تو وہ بلا کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا، نو معجزوں میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف' وہ بڑے حد سے نکل جانے والے لوگ ہیں۔

(۲۸) وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِراً وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۔اسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ۔﴿۳۲: قصص﴾

اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو سو انہوں نے جب اس کو لہراتا ہوا دیکھا جیسا پتلا سانپ ہوتا ہے تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا حکم ہوا کہ اے موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن میں ہو تم اپنا ہاتھ گریبان کے اندر ڈالو وہ بلا کسی مرض کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا اور خوف کے واسطے اپنا ہاتھ

اپنے سے بدستور ملالینا سو یہ دو سندیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس جانے کے واسطے۔

(۲۹) قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۵۰: المؤمن﴾

فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے نہیں آتے رہے؟ دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۳۰) وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ﴿۷۸: المؤمن﴾

اور کسی رسول سے یہ نہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ بدون اذن الٰہی کے ظاہر کر سکے۔

(۳۱) وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ﴿۶۳: الزخرف﴾

اور جب عیسیٰؑ معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس سمجھ کی باتیں لے کر آیا ہوں اور تاکہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کررہے ہو تم سے بیان کردوں۔

(۳۲) هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ ﴿۶۴: ھود﴾ (اسی باب کے سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۳۳) اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ـ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲: القمر﴾

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہوگیا اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہوا جاتا ہے۔ (معجزۂ شق القمر کا تذکرہ)

(۳۴) أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ﴿۲۵۹: البقرۃ﴾

یا تم کو اس طرح کا قصہ بھی معلوم ہے جیسے ایک شخص تھا کہ ایک بستی پر ایسی حالت میں اس کا گزر ہوا کہ اس کے مکانات اپنی چھتوں پر گرگئے تھے کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ اس بستی کے مردوں کو اس کے مرے پیچھے کس کیفیت سے زندہ کریں گے؟ سو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اس کو زندہ کر اٹھایا۔

(۳۵) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ﴿۲۶۰: البقرة﴾

اوراس وقت کو یاد کرو جب ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو دکھلا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا کہ کیا تم یقین نہیں لاتے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہوجاوے، ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرندے لے لو پھران کو اپنے لئے ہلالو پھر ہر پہاڑ پران میں کا ایک ایک حصہ رکھدو پھران سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے چلے آویں گے۔

(۳۶) قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿۴۰: آل عمران﴾ زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میرے ہاں لڑکا کس طرح ہوگا حالاں کہ مجھ کو بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بی بی بھی بچہ جننے کے قابل نہ رہی؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اسی حالت میں لڑکا ہوگا کیوں کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ ارادہ کریں کر دیتے ہیں۔

(۳۷) قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ﴿۴۷: آل عمران﴾ مریمؑ نے کہا اے میرے پروردگار! کس طرح ہوگا میرے بچہ حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ویسے ہی ہوگا اللہ تعالیٰ جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں۔

(۳۸) الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ ﴿۱۸۳: آل عمران﴾ وہ لوگ ایسے ہیں کہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کسی پیغمبر پر اعتقاد نہ لاویں جب تک کہ ہمارے سامنے معجزہ نذر و نیاز خداوندی کا ظاہر نہ کرے کہ اس کو آگ کھاجاوے آپ فرمادیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے سے دلائل لے کر آئے اور خود وہ معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو۔

(۳۹) بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا۔ ﴿۵۸: النساء﴾

بلکہ انکو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالیٰ بڑے زبردست ہیں حکمت والے ہیں (حضرت عیسیٰ کو آسمان کی طرف اٹھالیا گیا)

(۴۰) قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۹: الانعام﴾

آپ جواب میں کہہ دیجئے کہ سب نشانیاں خدا تعالیٰ کے قبضے میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آویں گی یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے؟

(۴۱) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۲۴: العنكبوت›

(ابراہیمؑ) کی قوم کا جواب بس یہ تھا کہ کہنے لگے کہ ان کو یا تو قتل کرڈالو یا ان کو جلادو سو اللہ نے ان کو اس آگ سے بچالیا بے شک اس واقعہ میں ان لوگوں کیلئے جو کہ ایمان رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

(۴۲) وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقاً فِي الْبَحْرِ يَبَساً لَّا تَخَافُ دَرَكاً وَلَا تَخْشَى۔‹۷۷:طه›

اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی ہمارے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا میں خشک رستہ بنا دینا نہ تو تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی اور قسم کا خوف ہوگا۔

(۴۳) وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ‹۱۶: النمل›

اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالیٰ کا صاف فضل ہے۔ (معجزات سلیمانؑ)

(۴۴) قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ‹۴۰ :النمل›

جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا کہ میں اس (تخت) کو تیرے سامنے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلا لا کر کھڑا سکتا ہوں، (حضرت سلیمانؑ کیلئے جنات کو مسخر کردیا گیا تھا جو آپؑ کے معجزات میں سے ہے)

(۴۵) وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ۔وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ۔وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۔‹۸۱: الانبياء›

اور ہم نے داؤدؑ کے ساتھ تابع کردیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی یا نہیں؟

(۴۶) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۔‹۹۰: الانبياء›

سو ہم نے انکی دعا قبول کرلی اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی

بی بی کو اولاد کے قابل کر دیا۔

(۴۷) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸: الانبیاء﴾

اور ہم نے ان (یونس) کی دعا قبول کی اور ان کو اس گھٹن سے نجادت دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں (حضرت یونسؑ کا معجزہ)

(۴۸) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ ۔﴿۷: مریم﴾ (باب زکریاؑ سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۴۹) وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿۵۰: المومنون﴾

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں (مریمؑ) کو بڑی نشانی بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک ایسی بلند زمین پر لے جا کر پناہ دی جو ٹھہرنے کے قابل اور شاداب جگہ تھی۔

(۵۰) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿۱۳۳: طٰہٰ﴾

اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ رسول ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟ کیا ان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کا ظہور نہیں پہنچا۔

تقدیر

(۱) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ كِتَاباً مُّؤَجَّلاً وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۵: آل عمران﴾

اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں اللہ کے حکم کے بغیر اس طور سے کہ اس کی میعاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے اور جو شخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو دنیا کا حصہ دیدیتے ہیں اور جو شخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے ہم اس کو آخرت کا حصہ دیدیں گے اور بہت جلد ہم عوض دینگے حق شناسوں کو۔

(۲) وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُواْ هَـٰذِهِ مِنْ عِندِ اللّهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُواْ هَـٰذِهِ مِنْ عِندِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللّهِ فَمَا لِهَـٰؤُلاءِ الْقَوْمِ لاَ يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿۷۸: النساء﴾

اور اگر ان (منافقوں) کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ منجانب اللہ (اتفاقا ہوگئی) اور اگر ان کو کوئی بری حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کے سبب سے ہے آپ فرما دیجئے کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ بات سمجھنے کے پاس کو بھی نہیں نکلتے۔

(۳) لَّوْلاَ كِتَابٌ مِّنَ اللّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۔﴿۶۸: الانفال﴾

اگر خدا تعالیٰ کا ایک نوشتہ مقدر نہ ہو چکتا تو جو امر تم نے اختیار کیا ہے اس کے بارے میں تم پر کوئی بڑی سزا واقع ہوتی۔

(۴) اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ أُنثَی وَمَا تَغِیضُ الأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِندَہُ بِمِقْدَار ﴿۸: الرعد﴾ اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر شئے اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے مقرر ہے۔

(۵) وَمَا أَہْلَکْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ إِلَّا وَلَہَا کِتَابٌ مَّعْلُومٌ۔﴿۴: الحجر﴾

اور ہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کیلئے ایک معین وقت نوشتہ ہوتا رہا ہے۔

(۶) وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُیُوناً فَالْتَقَی الْمَاءُ عَلَی أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ۔﴿۱۲: القمر﴾

اور زمین سے چشمے جاری کئے پھر آسمان اور زمین کا پانی اس کام کے پورا ہونے کیلئے مل گیا جو علم الٰہی میں تجویز ہو چکا تھا۔

(۷) وَلَقَدْ کُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِکَ فَصَبَرُواْ عَلَی مَا کُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّی أَتَاہُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰہِ وَلَقَدْ جَاءَکَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۴: الانعام﴾ اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں۔

(۸) وَمَا مِن دَآبَّۃٍ فِی الأَرْضِ وَلاَ طَائِرٍ یَطِیْرُ بِجَنَاحَیْہِ إِلاَّ أُمَمٌ أَمْثَالُکُم مَّا فَرَّطْنَا فِی الکِتَابِ مِن شَیْءٍ ثُمَّ إِلَی رَبِّہِمْ یُحْشَرُونَ﴿۳۸: الانعام﴾

اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنے قسم کے پرند جانور ہیں کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری ہی طرح کے گروہ نہ ہوں ہم نے دفتر لوح محفوظ میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جاوینگے۔

(۹) قُلْ إِنِّی عَلَی بَیِّنَۃٍ مِّن رَّبِّی وَکَذَّبْتُم بِہِ مَا عِندِی مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِہِ إِنِ الْحُکْمُ إِلاَّ لِلّٰہِ یَقُصُّ الْحَقَّ وَہُوَ خَیْرُ الْفَاصِلِیْنَ﴿۵۷: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز کا تقاضا تم کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ واقعی بات کو بتلا دیتا ہے، اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۰) وَعِندَہُ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لاَ یَعْلَمُہَا إِلاَّ ہُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَۃٍ إِلاَّ

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ۔﴿۵۹ :الانعام﴾

(کتاب مبین سے مراد لوح محفوظ ہے جس میں قیامت تک ہونے والی ہر چیز ہے، ترجمہ آیت کا دیکھ لیں)

(۱۱) لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ﴿۶۷: الانعام﴾

ہر خبر کے وقوع کا ایک وقت ہے اور جلدی ہی تم کو معلوم ہو جاوے گا۔

(۱۲) وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ﴿۹۸ :الانعام﴾

اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند دن رہنے کی ہے۔

(۱۳) قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ﴿۱۵۴ : آل عمران﴾ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو سب اللہ ہی کا ہے۔

(۱۴) وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ﴿۲۱:الحجر﴾

اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سب کے خزانے ہیں اور ہم اس چیز کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔

(۱۵) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً ۔﴿۲: الفرقان﴾ ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۱۶) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَاماً وَأَجَلٌ مُّسَمًّى﴿۱۲۹: طه﴾

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد معین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا۔

(۱۷) فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۳۴:الاعراف﴾

سو جس وقت ان کی میعاد معین آجائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۱۸) يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ﴿۱۰: ابراهيم﴾

وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کر دے اور متعین مدت تک تم کو حیات دے۔

(۱۹) وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ ‹۶۱ : النحل›

اوراگر اللہ تعالی لوگوں پر ان کے ظلم کے سبب داروگیر فرماتے تو سطح زمین پر کوئی حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک مہلت دے رہے ہیں پھر جب ان کا وقت معین آ پہنچے گا تو اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۲۰) وَقَالَ ارْكَبُواْ فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ‹۴۱ : هود›

اور نوحؑ نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے۔

(۲۱) ذَلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّراً نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنفُسِهِمْ۔ ‹۵۳ : الانفال›

یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہ لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۲۲) وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ‹۱۱۰ :هود› اوراگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۳) قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلاَّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلاَنَا ‹۵۱: التوبة› آپ فرمادیجئے ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالی نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے۔

موت

(۱) أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ واللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكافِرِينَ ‹۱۹:البقره› یا

(ان منافقین کی ایسی مثال ہے) جیسے بارش ہو آسمان کی طرف سے اس میں اندھیری بھی ہو اور رعد برق بھی ہو وہ ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب اندیشۂ موت سے اور اللہ تعالی احاطہ میں لئے ہوئے ہیں کافروں کو۔

(۲) قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الآخِرَةُ عِندَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ‹۹۴: البقره› آپ کہہ دیجئے کہ اگر عالم آخرت اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے نافع ہے تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا دو۔

(۳) وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۱۳۲: البقرہ﴾

اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیمؑ اپنے بیٹوں کو اور اسی طرح یعقوب بھی میرے بیٹو اللہ تعالی نے اس دین کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے سوتم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۔﴿۱۶۱: البقرہ﴾ البتہ جو لوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالت غیر اسلامی پر مر جاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۵) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ ۔﴿۱۸۰ :البقرہ﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا جاوے جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

(۶) وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۔﴿۲۱۷: البقرة﴾

اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مر جاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۷) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ ۔﴿۲۴۳ :البقرہ﴾

تجھ کو ان لوگوں کا قصہ تحقیق نہیں ہوا جو اپنے گھروں سے نکل گئے تھے اور وہ لوگ ہزاروں تھے موت سے بچنے کیلئے سو اللہ تعالی نے ان کیلئے فرمایا کہ مر جاؤ پھر ان کو جلا دیا، بیشک اللہ تعالی بڑا فضل کرنے والا ہے لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۸) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۔﴿۲۵۸ :البقرہ﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا

پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

(۹) إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔﴿۵۵ : آل عمران﴾

(باب عیسیٰ سلسلہ۲ میں ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأرْضِ ذَهَباً وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ﴿۹۱: آل عمران﴾

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے، حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا، اگر چہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہے ان لوگوں کو سزائے دردناک ہوگی اور انکے کوئی حامی بھی نہ ہوں گے۔

(۱۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ۔﴿۱۰۲ : آل عمران﴾

اے ایمان والو اللہ تعالی سے ڈرا کرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۱۲) وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿۱۴۳ : آل عمران﴾

اور تم تو مرنے کی تمنا کر رہے تھے موت کے سامنے آنے سے پہلے سو اس کو تو کھلی آنکھوں دیکھ لیا تھا۔

(۱۳) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُم۔﴿۱۴۴ : آل عمران﴾

اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں سو اگر آپ کا انتقال ہو جائے اور یا آپ شہید ہی ہو جائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے۔

(۱۴) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلاَّ بِإِذْنِ الله كِتَاباً مُّؤَجَّلاً ﴿۱۴۵ : آل عمران﴾

اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں بدون حکم خدا کے اس طور سے کہ اس کی میعاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِي الأَرْضِ أَوْ كَانُواْ غُزًّى لَّوْ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّٰهُ يُحْيِـي وَيُمِيتُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ﴿۱۵۶ : آل عمران﴾

اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جب کہ وہ لوگ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تا کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو ان کے قلوب میں موجب حسرت کر دیں اور مارتا اور جلاتا تو اللہ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

(۱۶) اَلَّـذِيۡنَ قَالُواۡ لِإِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُواۡ لَوۡ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلۡ فَادۡرَؤُوا عَنۡ أَنفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ إِن كُنتُمۡ صَادِقِيۡنَ〈۱۶۸ :آل عمران〉

یہ ایسے لوگ ہیں کہ اپنے بھائیوں کی نسبت بیٹھے ہوئے باتیں بناتے ہیں کہ اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ کئے جاتے، آپ فرما دیجئے کہ اچھا تو اپنے اوپر سے موت کو ہٹاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۷) كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ أُجُورَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ 〈۱۸۵ : آل عمران〉

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۱۸) وَاللاَّتِـيۡ يَـأۡتِيۡـنَ الۡفَاحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُواۡ عَلَيۡهِنَّ أَرۡبَعةً مِّنكُمۡ فَإِن شَهِدُواۡ فَأَمۡسِكُوهُنَّ فِيۡ الۡبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الۡمَوۡتُ أَوۡ يَجۡعَلَ اللّهُ لَهُنَّ سَبِيۡلا〈۱۵ :النساء〉

اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بیبیوں میں سے سو تم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کر لو سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کو گھروں کے اندر مقید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کر دے یا اللہ تعالیٰ ان کیلئے کوئی اور راہ تجویز فرما دیں۔

(۱۹) أَيۡنَمَا تَكُونُواۡ يُدۡرِككُّمُ الۡمَوۡتُ وَلَوۡ كُنتُمۡ فِيۡ بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ〈۷۸ :النساء〉

تم چاہے کہیں بھی ہو وہاں ہی تم کو موت آدبادے گی اگرچہ تم قلعی چونا کے قلعوں ہی میں ہو۔

(۲۰) إِنَّ الَّـذِيۡـنَ تَـوَفَّاهُمُ الۡمَلآئِكَةُ ظَالِمِيۡ أَنۡفُسِهِمۡ قَالُواۡ فِيۡمَ كُنتُمۡ قَالُواۡ كُنَّا مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ فِيۡ الۡأَرۡضِ ۔〈۹۷: النساء〉

بیشک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنہوں نے اپنے کو گنہ گار کر رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم کس کام میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم سرزمین میں محض مغلوب تھے۔

(۲۱) وَمَن يُهَاجِرۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّهِ يَجِدۡ فِيۡ الۡأَرۡضِ مُرَاغَماً كَثِيۡراً وَسَعَةً وَمَن يَخۡرُجۡ مِن بَيۡتِـهِ مُهَـاجِـراً إِلَـى الـلّـهِ وَرَسُـولِهِ ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ أَجۡرُهُ عَلى اللّهِ وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيۡما〈۱۰۰ :النساء〉

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش، اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالیٰ کے ذمہ اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے ہیں بڑے رحمت والے ہیں۔

(۲۲) وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ‹۱۵۹ :النساء› اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰؑ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کر لیتا ہے اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دیں گے۔

(۲۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ‹۱۰۶ :المائدۃ›

اے ایمان والو تمہارے آپس میں دو شخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں تم میں سے ہو یا غیر قوم کے دو شخص ہوں اگر کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جاوے، (اس آیت کا مکمل ترجمہ اور تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۲۴) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلاً وَأَجَلٌ مُّسمًّى عِندَهُ ثُمَّ أَنتُمْ تَمْتَرُونَ ‹۲ :الانعام›

وہ (اللہ) ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر ایک وقت معین کیا اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔

(۲۵) وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُّسَمًّى ‹۶۰: الانعام› اور وہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری روح کو (ایک گونہ) قبض کر دیتا ہے اور جو کچھ دن میں کرتے ہو جانتا ہے پھر تم کو جگا اٹھاتا ہے تا کہ میعاد معین تمام کر دی جائے۔

(۲۶) وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُم حَفَظَةً حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ‹۶۱: الانعام› اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہیں برتر ہیں اور تم پر نگہداشت رکھنے والے بھیجتے ہیں، یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آ پہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

(۲۷) وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلآئِكَةُ بَاسِطُواْ أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواْ

أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ ﴿۹۳: الانعام﴾
اوراگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی۔

(۲۸) قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵: الاعراف﴾ فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

(۲۹) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۴ :الاعراف﴾
اور ہر وہ گروہ کیلئے ایک میعاد معین ہے سو جس وقت ان کی میعاد معین آ جائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۳۰) حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ ﴿۳۷:الاعراف﴾
یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(۳۱) إِنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۵۵ :التوبة﴾
اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۳۲) وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْساً إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۱۲۵: التوبة﴾ اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اور گندگی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں مر گئے۔

(۳۳) وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ ﴿۴۶: یونس﴾ اور جس عذاب کا ان سے ہم وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا عذاب اگر ہم آپ کو دکھلا دیں یا اس کے نزول کے قبل ہی ہم آپ کو وفات دے دیں سو ہمارے پاس تو ان کو آنا ہی ہے پھر اللہ ان کے سب افعال کی اطلاع رکھتا ہے۔

(۳۴) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ

وَلَـكِنُ أَعُبُدُ اللّهَ الَّذِیُ یَتَوَفَّاكُم ۔‹۱۰۴: یونس› آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۵) وَلَـئِـن قُـلْـتَ إِنَّـكُـم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِـحْـرٌ مُّبِينٌ ‹۷: هود› اور اگر آپ لوگوں سے کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاو گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا صاف جادو ہے۔

(۳۶) رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِیُ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیُ مِنْ تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّیُ فِیُ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِیُ مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِیُ بِالصَّالِحِيْن۔‹۱۰۱: یوسف›

اے میرے پروردگار آپ نے مجھ کو سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص بندوں میں شامل کر دیجئے۔(حضرت یوسف نے خاتمہ بالخیر کی دعا کی)

(۳۷) وَإِن مَّـا نُـرِيَـنَّكَ بَـعْـضَ الَّـذِیُ نَـعِـدُهُـمُ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَـإِنَّـمَـا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَعَلَيْنَـا الْحِسَابُ ۔‹۴۰: الرعد› اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپ کو دکھا دیں خواہ ہم آپ کو وفات دیدیں پس آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور دار و گیر کرنا تو ہمارا کام ہے۔

(۳۸) يَتَـجَـرَّعُـهُ وَلاَ يَـكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنُ وَرَآئِهِ عَـذَابٌ غَلِيُظ ۔‹۱۷: ابراهيم› جس کو گھونٹ گھونٹ کر پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اتارنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۳۹) وَإِنَّا لَنَحُنُ نُحُيِیُ وَنُمِيتُ وَنَحُنُ الْوَارِثُون‹۲۳: الحجر›

اور ہم ہی ہیں کہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی رہ جائیں گے۔

(۴۰) وَاعُبُدُ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِيُن‹۹۹: الحجر›

اور آپ اپنے رب کی عبادت کرتے رہیئے یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے۔

(۴۱) أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ اللّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلاً لاَّ رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلاَّ كُفُوراً۔〈۹۹: بنی اسرائیل〉

کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے اوران کیلئے ایک میعادمعین کررکھی ہے کہ اس میں ذرہ بھی شک نہیں اس پر بھی بے انصاف لوگ بے انکار کئے نہ رہے۔

(۴۲) فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ۔〈۶۱: النحل〉

اور جب ان کا وقت معین آ پہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۴۳) وَاللّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لاَ يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئاً إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ〈۷۰: النحل〉اوراللہ تعالی نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے اور بعضے تم میں وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہوکر پھر بے خبر ہوجاتا ہے بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔

(۴۴) وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيّاً〈۱۵: مریم〉

اوران (یحییٰؑ) کوسلام پہنچے جس دن کہ وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہوکر اٹھائے جاوینگے۔

(۴۵) قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔〈۱۶۳: الانعام〉

آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے جہانوں کا۔

(۴۶) لاَ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ يُحْيِـي وَيُمِيتُ 〈۱۵۸: الاعراف〉

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

(۴۷) يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُونَ〈۶ :الانفال〉

آپ سے اس طرح وہ جھگڑ رہے تھے کہ گویا کوئی ان کوموت کی طرف ہانکے لے جاتا ہے،اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

(۴۸) وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُواْ الْمَلآئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُواْ

عَذَابَ الْحَرِيْقِ۔〈۵۰ : الانفال〉

اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرنے جاتے ہیں انکے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ آگ کی سزا جھیلنا۔

(۴۹) وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ 〈۸۴ : التوبة〉

اوران (منافقین) میں کوئی مرجاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجئیے۔

(۵۰) إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ〈۱۱۶ : التوبة〉 بلا شبہ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار ہے۔

(۵۱) فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِيْن۔〈۹۸ : یونس〉 چنانچہ کوئی بستی ایمان نہیں لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو ایک وقت خاص تک (موت تک) عیش دیا۔

(۵۲) الَّذِيْنَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ 〈۲۸ : النحل〉

جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر پر قبض کی تھی پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے کیوں بیشک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۵۳) الَّذِيْنَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُولُونَ سَلامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ 〈۳۲ : النحل〉 جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں وہ فرشتے کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب۔

(۵۴) وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ بَلَى وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ〈۳۸ : النحل〉 اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اللہ اسکو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا؟ اس وعدہ کو تو اللہ تعالے نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۵۵) إِذاً لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْراً〈۷۵ : بنی اسرائیل〉

اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور موت کے بعد کا دہرا عذاب چکاتے، پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۵۶) قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنتُ نَسْياً مَّنسِيّاً ‹۲۳: مریم›

(حضرت مریم) کہنے لگے کاش میں اس سے پہلے ہی مرگئی ہوتی اور ایسی نسیت ونابود ہوجاتی کہ کسی کو یاد بھی نہ رہتی۔

(۵۷) وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَئِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيّاً ‹۶۶: مریم›

اور انسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

(۵۸) إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ‹۷۴: طه›

جو شخص مجرم ہو کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۵۹) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ‹۳۵ :الانبياء›

ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گا اور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

(۶۰) وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئاً ‹۵ :الحج›

جو (جوانی سے پہلے ہی) مرجاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جو نکمی عمر (یعنی زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے جس کا اثر یہ ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بےخبر ہو جاتا ہے۔

(۶۱) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ‹۳۴: الانبياء›

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کیلئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا، پھر اگر آپ کا انتقال ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ کو رہیں گے؟

(۶۲) وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ‹۶۶: الحج›

اور وہ وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دیگا پھر تم کو زندہ کریگا واقعی انسان ہے بڑا بےقدر۔

(۶۳) ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ‹۱۵: المومنون› پھر تم بعد اسکے ضرور ہی مرنے والے ہو۔

(۶۴) أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَاباً وَعِظَاماً أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ‹۳۵: المومنون›

کیا یہ شخص تم سے کہتا ہیکہ جب تم مرجاؤ گے اور ہڈیاں ہوجاؤ گے تو نکالے جاؤ گے۔

(۶۵) وَهُوَ الَّذِیُ یُحۡیِیُ وَیُمِیۡتُ وَلَہُ اخۡتِلَافُ اللَّیۡلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ 〈۸۰:المومنون〉

اور ایسا ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا سو کیا تم نہیں سمجھتے ؟

(۶۶) حَتّٰی إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ 〈۹۹: المومنون〉

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آ کھڑی ہوتی ہے اس وقت کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھ کو پھر واپس بھیجد یجئے۔

(۶۷) وَاتَّخَذُوا مِنۡ دُوۡنِهِ آلِهَةً لَّا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡئاً وَهُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ وَلَا یَمۡلِکُوۡنَ لِأَنفُسِهِمۡ ضَرّاً وَلَا نَفۡعاً وَلَا یَمۡلِکُوۡنَ مَوۡتاً وَلَا حَیَاةً وَلَا نُشُوۡراً 〈۳:الفرقان〉

ان مشرکین نے خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود قرار دیئے ہیں جو کسی چیز کے خالق نہیں اور وہ خود مخلوق ہیں اور خود اپنے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا اور نہ کسی کے مرنے کا اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو دوبارہ جلانے کا

(۶۸) مَنۡ کَانَ یَرۡجُو لِقَاءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ 〈۵:العنکبوت〉

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالیٰ کا وہ معین وقت ضرور آنے والا ہے۔

(۶۹) کُلُّ نَفۡسٍ ذَائِقَةُ الۡمَوۡتِ ثُمَّ إِلَیۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ۔〈۵۷ :العنکبوت〉

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔

(۷۰) اَللّٰهُ الَّذِیُ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ رَزَقَکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ هَلۡ مِنۡ شُرَکَائِکُم مَّنۡ یَفۡعَلُ مِن ذَلِکُم مِّن شَیۡءٍ سُبۡحَانَهُ وَتَعَالَی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ 〈۴۰:الروم〉

اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے۔

(۷۱) إِنَّ اللّٰهَ عِندَهُ عِلۡمُ السَّاعَةِ وَیُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ وَیَعۡلَمُ مَا فِی الۡأَرۡحَامِ وَمَا تَدۡرِیُ نَفۡسٌ مَّاذَا تَکۡسِبُ غَداً وَمَا تَدۡرِیُ نَفۡسٌ بِأَیِّ أَرۡضٍ تَمُوۡتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ 〈۳۴:لقمان〉

بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا ؟ بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۷۲) قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ 〈۱۱: الم السجدہ〉
آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

(۷۳) قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذاً لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلاً 〈۱۶: الاحزاب〉
آپ فرما دیجئے کہ تم کو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہوسکتا، اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہوسکتے۔

(۷۴) فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ 〈۱۴: سبا〉
پھر جب ہم نے ان (سلیمانؑ) پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتلایا مگر گھن کے کیڑے نے کہ وہ سلیمانؑ کے عصا کو کھاتا تھا سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

(۷۵) وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا 〈۳۶: فاطر〉 اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مرہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاوے گا۔

(۷۶) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ 〈۱۶: الصفت〉
بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جاوینگے۔

(۷۷) أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ۔إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۔〈۵۸: الصفت〉
کیا ہم بجز پہلی بار مر چکنے کے اب نہیں مرنے کے اور نہ ہم کو عذاب ہوگا۔

(۷۸) إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ 〈۳۰: الزمر〉 آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔

(۷۹) اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى 〈۴۲: الزمر〉 اللہ ہی قبض کرتا ہے جانوں کو انکی موت کے وقت اور ان جانوں کو بھی جنکی موت نہیں آئی انکے سونے کے وقت پھر ان جانوں کو تو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک میعاد معین تک کیلئے رہا کر دیتا ہے۔

(۸۰) قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّن

سَبِيلٍ ۔‹۱۱ :المومن›وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

(۸۱) وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّى مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلاً مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ‹۶۷:المومن›

اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مرجاتا ہے اور تا کہ تم سب وقت مقرر تک پہنچ جاؤ اور تا کہ تم لوگ سمجھو۔

(۸۲) هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ‹۶۸ :المومن›وہی ہے جو جلاتا ہے مارتا ہے۔

(۸۳) إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ‹۳۴:الدخان›

یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۸۴) أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُم وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ‹۲۱: الجاثية›

یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کر رکھا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے، یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۸۵) فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۔‹۲۰: محمد›

سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو وہ عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۸۶) فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ‹۲۷: محمد›

سو انکا کیا حال ہوگا جبکہ فرشتے انکی جان قبض کرتے ہوں گے اور انکے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

(۸۷) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ‹۳۴: محمد›

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا پھر وہ کافر ہی رہ کر مرگئے خداتعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشے گا۔

(۸۸) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ‹۳: ق›

جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے۔ (تفسیر دیکھ لیں)

(۸۹) إِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِیۦ وَنُمِيتُ وَإِلَيۡنَا ٱلۡمَصِيرُ ﴿۴۳: ق﴾

ہم جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر لوٹ کر آنا ہے۔

(۹۰) وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ ٱلۡمَوۡتِ بِٱلۡحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ تَحِيدُ ﴿۱۹: ق﴾

اور موت کی سختی قریب آ پہنچی یہ وہ چیز ہے جس سے تو بدکتا تھا۔

(۹۱) أَمۡ يَقُولُونَ شَاعِرٞ نَّتَرَبَّصُ بِهِۦ رَيۡبَ ٱلۡمَنُونِ ﴿۳۰: الطور﴾

ہاں! کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ شاعر ہیں ہم ان کے بارے میں حادثۂ موت کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۹۲) وَأَنَّهُۥ هُوَ أَمَاتَ وَأَحۡيَا ﴿۴۴: النجم﴾ اور یہ کہ وہی مارتا ہے وہی جلاتا ہے۔

(۹۳) كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٖ۔ وَيَبۡقَىٰ وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو ٱلۡجَلَٰلِ وَٱلۡإِكۡرَامِ ﴿۲۶: الرحمن﴾

جتنے روئے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہوجاوینگے اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور احسان والی ہے باقی رہ جائے گی۔

(۹۴) نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ ٱلۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوقِينَ ﴿۶۰: الواقعه﴾

ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو ٹھہرا رکھا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔

(۹۵) فَلَوۡلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلۡحُلۡقُومَ۔ وَأَنتُمۡ حِينَئِذٖ تَنظُرُونَ۔ وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنكُمۡ وَلَٰكِن لَّا تُبۡصِرُونَ ﴿۸۳: الواقعه﴾ سو جس وقت روح حلق تک آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت تکا کرتے ہو اور ہم اس وقت اس مرنے والے شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۹۶) لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُ۔ ﴿۲: الحديد﴾

اسی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

(۹۷) قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ هَادُوٓاْ إِن زَعَمۡتُمۡ أَنَّكُمۡ أَوۡلِيَآءُ لِلَّهِ مِن دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ ٱلۡمَوۡتَ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿۶: الجمعة﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے یہودیو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلا شرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا دو اگر تم سچے ہو۔

(۹۸) قُلۡ إِنَّ ٱلۡمَوۡتَ ٱلَّذِي تَفِرُّونَ مِنۡهُ فَإِنَّهُۥ مُلَٰقِيكُمۡ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَٰلِمِ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿۸: الجمعة﴾

آپ کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو آ پکڑے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر

جاننے والے کی طرف لیجائے جاؤ گے پھر وہ تم کو تمہارے سب کئے ہوئے کام بتلا دیگا۔

(۹۹) وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ ۔‹۱۰: المنافقون›

اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اور تھوڑے دنوں کیلئے مہلت نہ دی کہ میں خیر خیرات دے لیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔

(۱۰۰) الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُور ‹۲: الملک›

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے؟ اور وہ زبردست بخشنے والا ہے۔

(۱۰۱) إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ‹۴: نوح›

اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجائے گا تو ٹلے گا نہیں کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھتے؟

(۱۰۲) كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ۔وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ۔وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ۔وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ‹۲۶ : القيمة› ہرگز ایسا نہیں جب جان ہنسلی تک پہنچ جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ کوئی جھاڑنے والا ہے؟ (معالج) اور اس وقت وہ مردہ یقین کر لیتا ہے کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے اور شدت سکرات موت سے ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے، اس روز تیرے رب کی طرف جاتا ہوتا ہے۔

(۱۰۳) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ‹۲۱ : عبس› پھر اس کو موت دی پھر اس کو قبر لے گیا۔

(۱۰۴) وَالنَّازِعَاتِ غَرْقاً۔وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطاً ۔‹۱: النزعت› قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور جو مسلمانوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

سماعِ موتی

(۱) إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ‹۸۰: النمل›

آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلدیں۔

(۲) فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى ‹۵۲ : الروم› تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے۔

(۳) إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ‹۲۲: فاطر›

اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

قبراور عالم برزخ

(۱) وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ﴿۸۴:التوبة﴾

اوران منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہوجیئے۔

(۲) فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَاباً يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَـٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ﴿۳۱:المائدہ﴾

پھراللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودتا تھا تا کہ وہ اس کوتعلیم کردے کہ اپنے بھائی کی لاش کوکس طریقے سے چھپادے؟ کہنے لگاافسوس میری حالت پر کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے کے ہی برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپادیتا سو بڑا شرمندہ ہوا،(ہابیل کی پہلی قبر جس کو قابیل نے کوے سے سبق حاصل کرنے کے بعد کھودا تھا)

(۳) وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَئِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيّاً۔﴿۶۶:مریم﴾

اورانسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے(قبر سے) نکالا جاؤں گا۔

(۴) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ﴿۵۵:طه﴾

اسی زمین سے پیدا کیا اوراسی میں ہم تم کو لیجاویں گےاور پھر دوبارہ اسی سے تم کونکالیں گے۔

(۵) يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقاً ۔يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْراً ۔﴿۱۰۱:طـه﴾ جس روزصور میں پھونک ماری جاوے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کواس حالت میں جمع کریں گے کہ آنکھوں سے کرنجے ہوں گے چپکے چپکے آپس میں باتیں کرتے ہوں گے کہ تم لوگ(قبروں میں)صرف دس روز رہے ہوں گے۔

(۶) وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكاً وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ﴿۱۲۴:طه﴾

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کواندھا کر کے قبر سے اٹھائیں گے(تنگی کا جینا دنیا اور قبر میں ہوگا)

(۷) وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ ﴿۷:الحج﴾

اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبہ نہیں اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کو دوبارہ پیدا کردیگا۔

(۸) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿۵۱ : یٰس﴾
اور پھر دوبارہ صور پھونکا جاوے گا سو وہ سب یکا یک قبروں سے اپنے رب کی طرف جلدی جلدی چلنے لگیں گے۔

(۹) اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوّاً وَعَشِيّاً وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۔﴿۴۶ : المومن﴾ اور وہ لوگ (برزخ میں) صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی حکم ہوگا کہ فرعون والوں کو (مع فرعون کے) نہایت سخت آگ میں داخل کرو۔

(۱۰) وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۷ : الاحقاف﴾
اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں (قیامت میں دوبارہ زندہ ہوکر) قبر سے نکالا جاؤں گا، حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے چلی آ رہی ہیں۔

(۱۱) خُشَّعاً أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷: القمر﴾
انکی آنکھیں (مارے ذلت کے) جھکی ہوئی ہوں گی اور قبروں سے اس طرح نکل رہے ہوں گے جیسے ٹڈی پھیلی جاتی ہے۔

(۱۲) وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتاً كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۱ : الزخرف﴾
اور جس نے آسمان سے پانی جس انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا اس طرح تم بھی (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۱۳) إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿۲۲: فاطر﴾
اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

(۱۴) يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعاً كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۴۳: المعارج﴾
جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔

(۱۵) وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿۴ : الانفطار﴾
اور جب قبریں اکھاڑ دی جاویں گی (یعنی ان میں کے مردے نکل کھڑے ہونگے) ہر شخص

اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لیگا

(۱۶) أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ۔حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ 〈۱:التکاثر〉

(دنیا وی سازوسامان پر)فخر کرنا(جو کہ علامت ہے محبت وطلب کی)تم کو (آخرت سے)غافل کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ تم قبرستانوں میں پہنچ جاتے ہو

(۱۷) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ۔ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ 〈۲۱:عبس〉

پھراس کوموت دیا پھر قبر میں لے گیا پھر جب اللہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

(۱۸) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ 〈۹:العادیات〉

کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں۔

حشر ’بعث بعدالموت‘

(مرنے کے بعد اٹھایا جانا)

(۱) قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔〈۱۲:آل عمران〉

آپ ان کفر کرنے والوں سے فرمادیجئے کہ عنقریب تم مسلمانوں کے ہاتھ سے مغلوب کئے جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف جمع کرکے لے جائے جاؤ گے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۲) وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لإِلَى الله تُحْشَرُونَ〈۱۵۸ :آل عمران〉

اوراگرتم مرگئے یا مارے گئے تو بالضرور اللہ ہی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۳) اَللّٰهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثا۔〈۸۷:النساء〉 اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا معبود ہونے کے کوئی لائق نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی؟

(۴) وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيْعا۔〈۱۷۲:النساء〉

اور جو شخص خدا تعالی کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ تعالی ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرینگے۔

(۵) إِلَى الله مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ〈۴۸:المائدہ〉

تم سب کو خدا ہی کے پاس جانا ہے پھر وہ تم سب کو جتلادے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۶) وَاتَّقُواْ اللّٰهَ الَّذِیَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۹۶: المائدہ﴾
اللہ تعالی سے ڈروجسکے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۷) يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُواْ لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ۔﴿۱۰۹ : المائدہ﴾ جس روز اللہ تعالی تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو ان امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بے شک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۸) إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً ﴿۱۰۵: المائدہ﴾ (اسی باب میں سلسلہ ۵ پر ترجمہ ہے)

(۹) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۲: الانعام﴾ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کرینگے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ بتلاؤ تمہارے وہ شرکاء جنکے معبود ہونے کا تم دعوی کرتے تھے کہاں گئے؟

(۱۰) إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۳۶ : الانعام﴾
وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالی زندہ کرکے اٹھاوینگے پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جاوینگے۔

(۱۱) وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۔﴿۵۱: الانعام﴾ اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کئے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا اس امید پر کہ وہ ڈر جاویں۔

(۱۲) وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ۔﴿۷۲ : الانعام﴾
اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

(۱۳) وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ﴿۹۵ : الانعام﴾ اور تم ہمارے پاس تنہا تنہا آ گئے جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے۔

(۱۴) ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴿۱۰۹ : الانعام﴾
پھر اپنے رب ہی کے پاس ان کو جانا ہے سو وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۱۵) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الإِنسِ ۔‹۱۲۸ :الانعام›
اور جس روز اللہ تعالی تمام خلائق کو جمع کرینگے اے جماعت جنات کی تم نے انسانوں کے گمراہ کرنے میں بڑا حصہ لیا۔

(۱۶) قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ۔‹۲۵ : الاعراف›
فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

(۱۷) قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ‹۲۹: الاعراف› اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو تم کو اللہ تعالی نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہونگے۔

(۱۸) فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاء فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ‹۵۷ : الاعراف› پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، یوں ہی ہم مردوں کو نکال کھڑا کرینگے، تاکہ تم سمجھو۔

(۱۹) قَالُواْ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ۔‹۱۲۵: الاعراف› انہوں (جادوگروں) نے جواب دیا کہ ہم مرکر اپنے مالک کے پاس ہی جاوینگے۔

(۲۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ‹۲۴:الانفال›
اے ایمان والو تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں اور جان رکھو کہ اللہ تعالی آڑ بن جایا کرتا ہے آدمی اور اس کے قلب کے درمیان اور بلاشبہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

(۲۱) إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ‹۴ : یونس› تم سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے، اللہ نے سچا وعدہ کر رکھا ہے بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انصاف کے ساتھ جزا دے۔

(۲۲) إِنَّ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّواْ بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ

عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُون ﴿۷: یونس﴾

جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں۔

(۲۳) ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون ﴿۲۳: یونس﴾

پھر ہمارے پاس تم کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلا دیں گے۔

(۲۴) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ ۔﴿۲۲: الانعام﴾

اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو۔

(۲۵) قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُون ﴿۳۴: یونس﴾ آپ کہئے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار پیدا کرے پھر دوبارہ بھی پیدا کرے آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا، سو پھر تو کہاں پھرے جاتے ہو۔

(۲۶) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُواْ إِلاَّ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاء اللّهِ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِين ﴿۴۵: یونس﴾

اور ان کو وہ دن یاد دلایئے جس میں اللہ تعالی ان کو اس کیفیت سے جمع کرے گا کہ گویا وہ سارے دن کی ایک آدھی گھڑی رہے ہوں گے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۲۷) وَبَرَزُواْ لِلّهِ جَمِيعاً فَقَالَ الضُّعَفَاء لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّهِ مِن شَيْءٍ ﴿۲۱: ابراھیم﴾

اور خدا کے سامنے سب پیش ہوں گے پھر چھوٹے درجہ کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو۔

(۲۸) وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيم ﴿۲۵: الحجر﴾

اور بیشک آپ کا رب ہی ان سب کو محشور فرمائے گا بیشک وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

(۲۹) وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاَ يَبْعَثُ اللّهُ مَن يَمُوتُ بَلَى وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً وَلَكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُون﴿۳۸: النحل﴾ اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا اس وعدہ کو تو اللہ تعالی نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۳۰) وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمْياً وَبُكْماً وَصُمّاً مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيراً﴿۹۷: بنی اسرائیل﴾

اور ہم قیامت کے روز ان کو اندھا گونگا بہرا کر کے منہ کے بل چلاویں گے انکا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دینگے۔

ا(۳۹) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵: الانبیاء﴾ہ

رجاندار موت کا مزہ چکھے گا اور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آ ؤ گے۔

(۴۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ۔﴿۵: الحج﴾

اے لوگو! اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۴۱) أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَاباً وَعِظَاماً أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ۔هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ۔إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۔إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵: المومنون﴾

(باب موت سلسلہ ۶۴ دیکھ لیں)

(۴۲) ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۔﴿۱۶: المومنون﴾

پھر تم قیامت کے روز دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے۔

(۴۳) وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۷۹: المومنون﴾

اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا رکھا ہے اور تم سب قیامت میں اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

(۴۴) قَالُوا أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۲: المومنون﴾ (ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۵) أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۔﴿۱۱۵: المومنون﴾

ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی خالی از حکمت پیدا کردا ہے اور یہ خیال

کیا تھا کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

(۴۶) وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔ ‹۶۴: نور›

اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتادے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۴۷) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۔‹۱۷: الفرقان›

اور جس روز اللہ تعالیٰ لوگوں کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے ان کو جمع کرے گا پھر فرمادے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود راہ سے گمراہ ہو گئے تھے؟

(۴۸) وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوّاً كَبِيراً ‹۲۱: الفرقان› اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں کرتے وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں؟ یہ لوگ اپنے دلوں میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور یہ لوگ حد سے بہت دور نکل گئے ہیں۔

(۴۹) وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُوراً ‹۴۰: الفرقان› اور یہ کفارِ مکہ اس بستی پر ہو گزرے ہیں جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے سو کیا یہ لوگ اس کو دیکھتے نہیں رہتے بلکہ یہ لوگ مر کر جی اٹھنے کا احتمال ہی نہیں رکھتے۔

(۵۰) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ‹۸۷: الشعراء›

اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے، اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا۔

(۵۱) قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ‹۶۵ : النمل› آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاوینگے؟

(۵۲) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ‹۶۷: النمل›

یہ کافریوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب خاک ہو گئے اور ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاویں گے۔

(۵۳) وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجاً مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۔(۸۳

النمل) اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہمارے آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کو روکا جائے گا۔

(۵۴) مَنۡ كَانَ يَرۡجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الۡعَلِيمُ ۔〈۵ : العنکبوت〉

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالیٰ کا وہ معین وقت آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۵۵) يُخۡرِجُ الۡحَيَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَيِّ وَيُحۡيِي الۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخۡرَجُونَ ۔〈۱۹: الروم〉 وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔

(۵۶) اَللّٰهُ الَّذِيۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ يُمِيتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيكُمۡ هَلۡ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفۡعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيۡءٍ 〈۴۰: الروم〉

اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے؟

(۵۷) مَّا خَلۡقُكُمۡ وَلَا بَعۡثُكُمۡ إِلَّا كَنَفۡسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ 〈۲۸ : لقمان〉

تم سب کا پیدا کرنا اور زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا، بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے

(۵۸) وَمِنۡ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالۡأَرۡضُ بِأَمۡرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً مِّنَ الۡأَرۡضِ إِذَا أَنتُمۡ تَخۡرُجُونَ 〈۲۵ : الروم〉 اور اسی کی نشانیوں میں یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو پکار کر زمین سے بلاوے گا تو تم یکبارگی نکل پڑو گے۔

(۵۹) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمۡ إِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمۡ لَفِي خَلۡقٍ جَدِيدٍ 〈۷ : سبا〉 یہ کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایسا آدمی بتلائیں جو کہ تم کو یہ عجیب خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو ضرور تم ایک نئے جنم میں آؤ گے۔

(۶۰) قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَهُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِيمُ 〈۲۶: سبا〉

کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

(۶۱) وَاللّٰهُ الَّذِیْ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيْرُ سَحَاباً فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹: فاطر﴾ اور اللہ ایسا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(۶۲) إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ﴿۱۲: یٰس﴾
بیشک ہم مردوں کو زندہ کرینگے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ بھیجتے جاتے ہیں۔

(۶۳) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعاً ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰: سبا﴾
اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرمائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرمادے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

(۶۴) وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲: یٰس﴾
اور ان میں کوئی ایسا نہیں جو مجموعی طور پر ہمارے روبرو حاضر نہ کیا جاوے۔

(۶۵) قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲: یٰس﴾
کہیں گے کہ ہائے ہمارے کم بختی ہم کو قبروں سے کس نے اٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا ہم سب سے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔

(۶۶) وَضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸: یٰس﴾
اور اس نے ہماری شان میں ایک عجیب مضمون بیان کیا اور اپنی اصل کو بھول گیا کہ ہڈیوں کو جب کہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں کون زندہ کرے گا۔

(۶۷) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶: الصفت﴾
بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جاویں گے؟

(۶۸) اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲: الصفت﴾
جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ عبادت کیا کرتے تھے۔

(۶۹) وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُوْنَ ﴿۱۹: حم السجدۃ﴾
جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع کر کے لائے جائینگے پھر وہ روکے جائیں گے۔

(۷۰) وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِیْ

أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹ : حم السجدة﴾

جس نے اس زمین کو زندہ کر دیا وہی مردوں کو زندہ کر دے گا، بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۱) وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآناً عَرَبِيّاً لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿۷ : الشوری﴾

اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ سے نازل کیا ہے تا کہ آپ مکہ کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے آس پاس ہیں ان کو ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں ذرا شک نہیں ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں ہوگا۔

(۷۲) اَللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۔﴿۱۵: الشوری﴾

اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کے پاس جانا ہے۔

(۷۳) وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۲۹ : الشوری﴾

اور منجملہ اس کی نشانیوں کے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا اور جانداروں کا جو اس نے آسمانوں اور زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ ان کے جمع کر لینے پر بھی جب وہ جمع کرنا چاہے قادر ہے۔

(۷۴) وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتاً كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۱: الزخرف﴾

اور جس نے آسمان سے پانی ایک انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا ، اسی طرح تم (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۷۵) وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُم بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۲۴ : الجاثية﴾ اور (بعث کے منکر) یوں کہتے ہیں کہ بجز ہماری اس دنیوی حیات کے اور کوئی حیات نہیں ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانہ (کی گردش) سے موت آجاتی ہے اور ان لوگوں کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں محض اٹکل سے ہانک رہے ہیں۔

(۷۶) قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶: الجاثية﴾

آپ یوں کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو زندہ رکھتا ہے پھر تم کو موت دے گا پھر قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۷۷) إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ۔إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ‹۳۴:الدخان›
یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۷۸) وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۔‹۶ :الاحقاف›
اور جب سب آدمی جمع کئے جائیں تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں اور ان کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں۔

(۷۹) وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۔‹۱۷ :الاحقاف›
اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر کیا تم مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤنگا؟ حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کررہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے منقول چلی آرہی ہیں۔

(۸۰) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۔‹۳:ق›
جب ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے؟

(۸۱) أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۔‹۱۵ :ق›
کیا ہم پہلی بار کے پیدا کرنے میں تھک گئے بلکہ یہ لوگ از سرِ نو پیدا کرنے کی طرف شبہ میں ہیں۔

(۸۲) يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ۔إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ‹۴۲:ق› جس روز اس چیخنے کو بالیقین سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا، ہم ہی جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر لوٹ کر آنا ہے۔

(۸۳) يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعاً ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۔‹۴۴:ق›
جس روز زمین ان مردوں پر سے کھل جائیگی جب وہ دوڑتے ہوں گے یہ ہمارے نزدیک ایک آسان جمع کرلینا ہے۔

(۸۴) خُشَّعاً أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ ۔‹۷: القمر› (باب قبر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۸۵) وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ۔وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ‹۴۷:الواقعه› اور یوں کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں رہ گئے تو کیا

ہم دوبارہ زندہ کئے جاویں گے۔

(۸۶) يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَحۡصَاهُ اللّٰهُ وَنَسُوهُ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيدٌ ‹۶: المجادلہ› جس روز ان سب کو اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کرینگے پھر ان کوسب کیا ہوا ان کا بتلا دیگا اللہ تعالیٰ نے وہ محفوظ کر رکھا ہے اور یہ اس کو بھول گئے اور اللہ ہر چیز سے مطلع ہے۔

(۸۷) وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىٓ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ ‹۹: المجادله›

اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

(۸۸) قُلۡ إِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِى تَفِرُّونَ مِنۡهُ ‹۸: الجمعه› (باب موت سلسلہ ۹۸ دیکھئے)

(۸۹) زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبۡعَثُوا قُلۡ بَلَى وَرَبِّى لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ وَذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ‹۷: التغابن›

یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے آپ کہد یجئے کہ کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب جتلا دیا جاوے گا اور اس پر سزا دیجاوے گی اور یہ بعث اللہ تعالیٰ کو بالکل آسان ہے۔

(۹۰) يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذَلِكَ يَوۡمُ التَّغَابُنِ ‹۹: التغابن›

جس دن تم سب کو ایک جمع ہونے کے دن جمع کرے گا یہی دن ہے سود وزیاں کا۔

(۹۱) هُوَ الَّذِى جَعَلَ لَكُمُ الۡأَرۡضَ ذَلُولاً فَامۡشُوا فِى مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزۡقِهِ وَإِلَيۡهِ النُّشُورُ ‹۱۵: الملک› وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مسخر کر دیا، سو تم اس کے رستوں میں چلو اور خدا کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔

(۹۲) يَوۡمَ يَخۡرُجُونَ مِنَ الۡأَجۡدَاثِ سِرَاعاً كَأَنَّهُمۡ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ ‹۴۳: المعارج›

(باب قبر سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۹۳) أَلَيۡسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَن يُحۡيِىَ الۡمَوۡتَى ‹۴۰: القيمة›

تو کیا وہ خدا جس نے ابتداء میں اپنی قدرت سے یہ سب کچھ کیا اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ قیامت میں مردوں کو زندہ کردے۔

(۹۴) يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرۡدُودُونَ فِى الۡحَافِرَةِ۔ أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً نَّخِرَةً ‹۱۰: النزعت›

کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی حالت میں واپس ہوں گے کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے۔

(۹۵) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ۔ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ‎﴿۲۱: عبس﴾ (باب قبر سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۹۶) أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ۔لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۴:التطفیف﴾ کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اٹھائے جاویں گے۔

(۹۷) إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ۔بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيراً ﴿۱۴: الانشقاق﴾

اس نے خیال کر رکھا تھا کہ اس کو لوٹنا نہیں ہے کیوں نہ ہوتا کہ اس کا رب اس کو خوب دیکھتا تھا۔

(۹۸) إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿۱۳ :البروج﴾ وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی۔

(۹۹) إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ۔ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۵: الغاثیه﴾

ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان کا حساب لینا ہے۔

(۱۰۰) إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى ﴿۸: العلق﴾ تیرے رب ہی کی طرف لوٹنا ہوگا۔

(۱۰۱) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿۹: العدیت﴾

کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں؟

(۱۰۲) الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۴۶:البقرہ﴾

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

(۱۰۳) وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى ﴿۴۷:النجم﴾ اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۴) أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَجْمَعَ عِظَامَهُ۔بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۔﴿۳ :القیامۃ﴾

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پوروں تک کو درست کر دیں۔

(۱۰۵) وَقَالُواْ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۲۹ :الانعام﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ جینا اور کہیں نہیں صرف یہی فی الحال کا جینا ہے اور ہم زندہ نہ کئے جاویں گے۔

(۱۰۶) ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵:لقمان﴾

پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے پھر میں تم کو جتلا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

(۱۰۷) وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۵ :الرعد﴾

اور اگر آپکو تعجب ہوتو انکا یہ قول تعجب کے لائق ہیکہ جب ہم خاک ہو گئے کیا پھر از سرِ نو پیدا ہونگے؟

آخرت

(۱) وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ۔〈۴: البقرة〉
اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں، اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۲) قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الآخِرَةُ عِندَ اللّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِيْنَ ۔〈۹۴: البقرة〉 آپ کہہ دیجئے کہ اگر عالمِ آخرت اللہ کے نزدیک محض تمہارے ہی لئے نافع ہے بلا شرکت غیرے تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا دو۔

(۳) وِمِنْهُم مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ〈۲۰۱: البقرة〉
اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بہتری عطا کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔

(۴) إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَناً قَلِيْلاً أُوْلَـئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ۔〈۷۷: آل عمران〉
یقیناً جو لوگ معاوضہ حقیر لے لیتے ہیں بمقابلہ اس عہد کے جو اللہ تعالیٰ سے کیا ہے اور بمقابلہ اپنی قسموں کے ان لوگوں کو کچھ حصہ آخرت میں نہ ملے گا اور نہ خدا تعالیٰ ان سے کلام فرمائینگے اور نہ ان کی طرف دیکھیں گے قیامت کے روز اور نہ ان کو پاک کرینگے اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۵) وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِيْناً فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ〈۸۵: آل عمران〉
اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(۶) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلاَّ بِإِذْنِ الله كِتَاباً مُّؤَجَّلاً وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِيْنَ〈۱۴۵: آل عمران〉
اور جو شخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو دنیا کا حصہ دے دیتے ہیں اور جو شخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو آخرت کا حصہ دینگے اور ہم بہت جلد عوض دینگے حق شناسوں کو۔

(۷) وَلاَ يَحْزُنكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ شَيْئاً يُرِيْدُ اللّهُ أَلاَّ يَجْعَلَ

لَهُمْ حَظّاً فِيُ الآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيُم﴿۱۷۶:آل عمران﴾

اورآپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جوجلدی سے کفر میں جاپڑے ہیں یقیناً وہ لوگ اللہ تعالی کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچاسکتے اللہ تعالی کو یہ منظور ہیکہ آخرت میں انکو اصلا بہرہ نہ دے اوران لوگوں کوسزائے عظیم ہوگی۔

(۸) وَالآخِرَةُ خَيُرٌ لِّمَنِ اتَّقَى ۔﴿۷۷:النساء﴾

اورآخرت ہرطرح سے بہتر ہےاس شخص کیلئے جواللہ تعالی کی مخالفت سے بچے۔

(۹) فَلْيُقَاتِلُ فِيُ سَبِيُلِ اللّهِ الَّذِيُنَ يَشُرُونَ الُحَيَاةَ الدُّنُيَا بِالآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلُ فِيُ سَبِيُلِ اللّهِ فَيُقُتَلُ أَو يَغُلِبُ فَسَوُفَ نُؤُتِيهِ أَجراً عَظِيُما﴿۷۴:النساء﴾

توہاں اس شخص کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جوآخرت کے بدلے دنیوی زندگی کواختیار کئے ہوئے ہیں اور جوشخص اللہ کے راستے میں لڑے گا پھرخواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوےتو ہم اس کواجرعظیم دیں گے۔

(۱۰) مَّنُ كَانَ يُرِيُدُ ثَوَابَ الدُّنُيَا فَعِندَ اللّهِ ثَوَابُ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ وَكَانَ اللّهُ سَمِيُعاً بَصِيُرا۔﴿۱۳۴: النساء﴾ جوشخص دنیا کا معاوضہ چاہتا ہوتو اللہ تعالی کے پاس تو دنیااورآخرت دونوں کا معاوضہ ہےاوراللہ تعالی بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۱) وَمَنُ يَكُفُرُ بِالإِيُمَانِ فَقَدُ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِيُ الآخِرَةِ مِنَ الُخَاسِرِيُن﴿۵:المائده﴾

اورجوشخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تواس شخص کاعمل غارت ہوجاوے گا اور وہ شخص آخرت میں بالکل زیاں کارہوگا۔

(۱۲) وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيُرٌ لِّلَّذِيُنَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعُقِلُونَ﴿۳۲:الانعام﴾

اورپچھلا گھر متقیوں کیلئے بہتر ہے کیاتم سوچتے سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۳) قَدُ خَسِرَ الَّذِيُنَ كَذَّبُواُ بِلِقَاء اللّهِ ۔﴿۳۱:الانعام﴾

بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۴) وَالَّذِيُنَ كَذَّبُواُ بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الآخِرَةِ حَبِطَتُ أَعُمَالُهُمُ هَلُ يُجُزَوُنَ إِلاَّ مَا كَانُواُ يَعُمَلُونَ﴿۱۴۷: الاعراف﴾ اوریہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کواور قیامت کے پیش آنے کوجھٹلایاان

سب کے کام غارت گئے اوران کو وہی سزا دیجاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۱۵) وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هَـٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِيْ الآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَـا إِلَيْكَ ‹۱۵۶: الاعراف›

اورہم لوگوں کیلئے دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دیجئے اور آخرت میں بھی ہم آپ کی طرف رجوع کرتے کرتے ہیں۔

(۱۶) وَالدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ۔‹۱۶۹: الاعراف›(اسی باب میں سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۱۷) وَهُوَ الَّـذِىَ أَنشَـأَكُـم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُوْنَ ‹۹۸: الانعام› اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چندے رہنے کی۔

(۱۸) وَلِتَصْغَى إِلَيْـهِ أَفْـئِدَةُ الَّـذِيْـنَ لاَ يُؤْمِـنُـوْنَ بِـالآخِـرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُواْ مَا هُم مُّقْتَرِفُوْنَ‹۱۱۴: الانعام›

اورتا کہ اس کی طرف ان لوگوں کے قلوب مائل ہوجائیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اورتا کہ اس کو پسند کرلیں اورتا کہ مرتکب ہوجاویں ان امور کے جن کے وہ مرتکب ہوئے تھے۔

(۱۹) وَلَا تَتَّبِعْ أَهْـوَاءَ الَّـذِيْـنَ كَـذَّبُـواْ بِـآيَـاتِـنَـا وَالَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَـعْـدِلُـوْن ‹۱۵۱ :الانـعـام› اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۲۰) اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ كَافِرُوْن ‹۴۵ :الاعراف›

جو اللہ کی راہ سے اعراض کیا کرتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے رہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۱) مَـا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُوْنَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِيْ الأَرْضِ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الآخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْم‹۶۷: الانفال›

نبی کی شان کے لائق نہیں کہ انکے قیدی باقی رہیں (بلکہ قتل کردیئے جائیں) جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح (کفار کی) خونریزی نہ کرلیں تم تو دنیا کا مال اسباب چاہتے ہو، اور اللہ تعالی آخرت کو چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی بڑے زبردست حکمت والے ہیں۔

(۲۲) أَرَضِيْتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِيْ الآخِرَةِ إِلَّا قَلِيْل‹۳۸ :التوبة›

کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کرلی سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں، بہت قلیل ہے۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا وَرَضُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّواْ بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ۔〈۷: یونس〉 جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہوگئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔

(۲۴) وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ〈۱۱: یونس〉

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کردیا کرتا جس طرح وہ فائدے کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہوچکا ہوتا سو اس لئے ان لوگوں کو جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے ان کے حال پر چھوڑ رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

(۲۵) الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ۔〈۱۹: ھود〉

جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۶) إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ〈۱۰۳: ھود〉 ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو وہ ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے، اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

(۲۷) إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لاَّ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ〈۳۷: یوسف〉

میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۲۸) وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ۔〈۵۷: یوسف〉

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقویٰ والوں کیلئے۔

(۲۹) أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ〈۱۰۱: یوسف〉

آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کردیجئے۔

(۳۰) وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَواْ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ﴿۱۰۹: یوسف﴾اور البتہ عالم آخرت ان لوگوں کیلئے نہایت بہبودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں، سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟

(۳۱) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقَدِرُ وَفَرِحُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶: الرعد﴾اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگی کر دیتا ہے اور یہ (کفار) لوگ دنیوی زندگی پر اتراتے ہیں اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

(۳۲) لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُم مِّنَ اللّهِ مِن وَاقٍ﴿۳۴: الرعد﴾

ان کیلئے دنیوی زندگانی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے ،اور اللہ (کے عذاب) سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۳۳) الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً أُوْلَـئِكَ فِي ضَلاَلٍ بَعِيْد ﴿۳: ابراهیم﴾

ان کافروں کو جو دنیوی زندگانی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۳۴) يُثَبِّتُ اللّهُ الَّذِيْنَ آمَنُواْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ ﴿۲۷: ابراهیم﴾

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس پکی بات (یعنی کلمہ طیبہ کی برکت) سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے۔

(۳۵) فَالَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ﴿۲۲: النحل﴾

تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہو رہے ہیں اور وہ قبول حق سے تکبر کرتے ہیں۔

(۳۶) وَقِيلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ خَيْراً لِّلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ﴿۳۰: النحل﴾

اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۳۷) وَالَّذِیْنَ هَاجَرُواْ فِیْ اللّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُواْ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِیْ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ أَکْبَرُ لَوْ کَانُواْ یَعْلَمُونَ〈۴۱: النحل〉

اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور ٹھکانہ دینگے اور آخرت کا ثواب بدرجہا بہتر ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔

(۳۸) لِلَّذِیْنَ لاَ یُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّهِ الْمَثَلُ الأَعْلَیَ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ〈۶۰ :النحل〉

جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے اور اللہ تعالی کیلئے تو بڑے اعلی درجہ کے صفات ثابت ہیں اور وہ بڑے زبردست ہیں بڑے حکمت والے۔

(۳۹) ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّواْ الْحَیَاةَ الْدُّنْیَا عَلَی الآخِرَةِ وَأَنَّ اللّهَ لاَ یَهْدِیْ الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ〈۱۰۷: النحل〉 اور یہ (غضب اور عذاب) اس سبب سے ہوگا کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں عزیز رکھا اور اس سبب سے ہوگا کہ اللہ تعالی ایسے کافروں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

(۴۰) وأَنَّ الَّذِیْنَ لاَ یُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِیْماً〈۱۰: بنی اسرائیل〉

اور یہ بھی بتلاتا ہے جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۴۱) إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِکُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ لِیَسُوؤُواْ وُجُوهَکُمْ وَلِیَدْخُلُواْ الْمَسْجِدَ کَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِیُتَبِّرُواْ مَا عَلَوْاْ تَتْبِیْرا〈۷: بنی اسرائیل〉

اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے پھر جب پچھلی بار کی میعاد آوے گی ہم پھر دوسروں کو مسلط کر دینگے تا کہ تمہارے منہ بگاڑ دیں اور جس طرح وہ لوگ مسجد میں گھسے تھے یہ لوگ بھی اس طرح گھس پڑیں اور جس جس پر ان کا زور چلے سب کو برباد کر ڈالیں۔

(۴۲) وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَی لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ کَانَ سَعْیُهُم مَّشْکُورا〈۱۹ : بنی اسرائیل〉 اور جو شخص آخرت (کے ثواب) کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی سعی کرنا چاہئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کیلئے یہ سعی مقبول ہوگی۔

(۴۳) اُنظُرْ کَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَی بَعْضٍ وَلَلآخِرَةُ أَکْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَکْبَرُ تَفْضِیْلا〈۲۱ : بنی اسرائیل〉 آپ دیکھ لیجئے ہم نے ایک کو دوسرے پر کس طرح فوقیت دی ہے؟ اور

البتہ آخرت درجوں کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

(۴۴) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُوراً ‹۴۵: بنی اسرائیل› اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۴۵) وَمَن كَانَ فِيْ هَـذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِيْ الآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيْلا۔‹۷۲: بنی اسرائیل›

اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا سو آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور زیادہ راہ گم کردہ ہوگا۔

(۴۶) وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اسْكُنُواْ الأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفا‹۱۰۴: بنی اسرائیل› اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہہ دیا کہ تم اس سرزمین میں رہو سہو پھر جب آخرت کا وعدہ آجاوے گا تو ہم سب کو جمع کر کے حاضر لا کرینگے۔

(۴۷) مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَّنْ يَّنصُرَهُ اللَّهُ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاء ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيْظُ ‹۱۵: الحج›

جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ رسول کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کریگا تو اس کو چاہئیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہئیے کہ آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۴۸) وَإِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ۔وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۔‹۷۴ :المومنون› اور ان لوگوں کی جو کہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس سیدھے راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۴۹) إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۔‹۴: النمل›

جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کی نظر میں مرغوب کرر کھے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

(۵۰) قُل لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ۔بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِيْ الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُم مِّنْهَا عَمِونَ۔‹۶۵ : النمل›

آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے اور ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاویں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہوگیا، بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۵۱) وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۔﴿۷۰ : القصص﴾ اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں حمد کے لائق دنیا اور آخرت میں وہی ہے، اور حکومت بھی اسی کی ہوگی اور تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۵۲) وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۷:القصص﴾

اور تجھ کو خدا نے جتنا دے رکھا ہے اس میں عالم آخرت کی بھی جستجو کیا کر اور دنیا سے اپنا حصہ (آخرت میں لیجانا) فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالی نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی بندوں کے ساتھ احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو، بیشک اللہ تعالی اہل فساد کو پسند نہیں کرتا

(۵۳) تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوّاً فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَاداً وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳: القصص﴾ یہ عالم آخرت ہم انہی لوگوں کے لئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

(۵۴) قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰ :العنکبوت﴾

آپ کہیئے کہ تم لوگ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ خدا تعالی نے مخلوق کو کس طور پر اول بار پیدا کیا ہے؟ پھر اللہ پچھلی بار بھی پیدا کرے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۵) وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۴ :العنکبوت﴾ اور یہ دنیوی زندگی بجز لہو ولعب کے اور کچھ بھی نہیں اور اصل زندگی عالم آخرت ہے اگر ان کو اس کا علم ہوتا تو ایسا نہ کرتے۔

(۵۶) يَعْلَمُونَ ظَاهِراً مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ﴿۷ : الروم﴾

یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے بے خبر ہیں۔

(۵۷) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴ : لقمان﴾

جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

(۵۸) وَقَالُوا أَئِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿۱۰ : الم السجدة﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو گئے تو کیا ہم

پھر نئے جنم میں آویں گے بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔

(۵۹) وَإِنْ كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْراً عَظِيماً ۔ ﴿۲۹ : الاحزاب﴾ اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسول کو اور عالم آخرت کو تو تم سے نیک کرداروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔

(۶۰) أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً أَم بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿۸ : سبا﴾
معلوم نہیں اس شخص نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے، بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے عذاب اور دور دراز کی گمراہی میں ہیں۔

(۶۱) وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۲۱: سبا﴾ اور ابلیس کا ان لوگوں پر (جو) تسلط (بطور اغواء ہے) بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ہم کو (ظاہری طور پر) ان لوگوں کو جو کہ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے (الگ کر کے) معلوم کرنا ہے جو اسکی طرف سے شک میں ہیں اور آپکا رب ہر چیز کا نگران ہے۔

(۶۲) أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِداً وَقَائِماً يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹: الزمر﴾ بھلا جو شخص اوقات شب میں سجدہ وقیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید کر رہا ہو، آپ کہیئے کیا علم والے اور جہل والے برابر ہوتے ہیں۔

(۶۴) يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹:المومن﴾
اے بھائیو! یہ دنیوی زندگانی محض چندروزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کا مقام تو آخرت ہے۔

(۶۵) الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۷ حم : السجدة﴾
جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔

(۶۶) وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶: حم السجدة﴾
اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔

(۶۷) نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿۳۱: حم السجدة﴾ اور ہم تمہارے رفیق تھے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی رہیں گے اور تمہارے لئے جنت میں جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا موجود ہے اور نیز تمہارے لئے اس

میں جو مانگو گے موجود ہے۔

(۶۸) فَمَا أُوتِيتُم مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۔﴿۳۶: الشوری﴾ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض چندروزہ دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائدار، وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لے آئے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۶۹) مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ۔﴿۲۰: الشوری﴾

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کو کچھ دنیا دے دینگے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

(۷۰) أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّى ۔فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ﴿۲۴: النجم﴾ کیا انسان کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے سو خدا کے ہی اختیار میں ہے دنیا اور آخرت۔

(۷۱) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَى ﴿۲۷: النجم﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۷۲) كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳: القلم﴾

اسی طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب اس عذاب دنیوی سے بھی بڑھ کر ہے کیا خوب ہوتا کہ یہ لوگ جان لیتے۔

(۷۳) وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْراً وَأَعْظَمَ أَجْراً ﴿۲۰: المزمل﴾

اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے (ذخیرہ آخرت بنا کر) بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر اس سے اچھا اور ثواب میں بڑا پاؤ گے۔

(۷۴) فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ﴿۲۵: النزعت﴾

سو اللہ نے اس (فرعون) کو آخرت کے اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔

(۷۵) بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۔وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿۱۶: الاعلی﴾

بلکہ تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو، حالاں کہ آخرت دنیا سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔

(۷۶) إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۔وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ﴿۱۲: اللیل﴾

واقعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلانا ہے اور ہمارے ہی قبضہ میں ہے دنیا اور آخرت۔

(۷۷) وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ﴿۴: لضحیٰ﴾

اور آخرت آپ کیلئے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے

(۷۸) أُولَـئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُاْ الْحَيَـاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶: البقرہ﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے دنیوی زندگانی کو لے لیا ہے بعوض آخرت کے سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاویگی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

یوم الاخرۃ (آخرت کا دن)

(قیامت کا دن)

(۱) وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُواْ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّهُ وَكَانَ اللّهُ بِهِم عَلِيماً ﴿۳۹: النساء﴾ اور ان پر کیا مصیبت نازل ہوجاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں۔

(۲) قَاتِلُواْ الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ ﴿۲۹: التوبۃ﴾

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر سے لڑو۔

(۳) إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ۔ ﴿۱۸: التوبۃ﴾

(۴) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶: الممتحنہ﴾

بے شک ان لوگوں میں تمہارے لئے یعنی ایسے شخص کیلئے عمدہ نمونہ ہے جو اللہ کا اور قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتا ہو اور جو شخص روگردانی کرے گا سو اللہ تعالی بالکل بے نیاز اور سزاوار حمد ہے۔

(۵) وَالَّذِيْنَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَـاءَ النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِيْناً فَسَاءَ قِرِيْنا ﴿۳۸: النساء﴾

اور جو لوگ کہ اپنے مالوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالی پر اور آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے اور شیطان جسکا مصاحب ہو اسکا وہ برا مصاحب ہے۔

(۶) فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلا﴿۵۹ : النساء﴾

پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حوالہ کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے۔

(۷) لَّـٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُولَـٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيما ﴿۱۶۲: النساء﴾ لیکن ان یہود میں جو لوگ علم دین میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو ان میں نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۸) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون﴿۶۹: المائدہ﴾

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صائبین اور نصاریٰ میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۹) وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُون﴿۴۸ : البقرہ﴾

اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہو سکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جا سکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکتی ہے۔

(۱۰) وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵: البقرہ﴾

اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں گے اور اللہ تعالیٰ بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

(۱۱) فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳:البقرۃ﴾
سو اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان فیصلہ کردیں گے قیامت کے روز ان تمام مقدمات میں جن میں وہ باہم اختلاف کررہے تھے

(۱۲) وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱۲۳: البقرۃ﴾ اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گا اور نہ کسی کو کوئی سفارش مفید ہوگی اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔

(۱۳) إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۴ :البقرۃ﴾
اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں متاع قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کرینگے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی۔

(۱۴) زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ ﴿۲۱۲: البقرۃ﴾
دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور وہ ان مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں حالاں کہ یہ مسلمان جو کفر وشرک سے بچتے ہیں ان کافروں سے اعلی درجہ میں ہوں گے قیامت کے روز اور روزی تو اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے اندازہ دیدیتے ہیں۔

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خُلَّةٌ وَلاَ شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۔﴿۲۵۴:البقرۃ﴾ اے ایمان والو خرچ کرلو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ (بلا اذن الٰہی) سفارش ہوگی اور کافر ہی لوگ ظلم کرتے ہیں۔

(۱۶) وَاتَّقُواْ يَوْماً تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ ﴿۲۸۱: البقرۃ﴾ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ تعالیٰ کے پیشی میں لائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا، اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۷) فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ‹۲۵ : آل عمران›

سو انکا کیا حال ہوگا جب کہ ہم ان کو اس تاریخ میں جمع کرلیں گے جس میں ذرا شبہ نہیں اور پورا پورا بدلہ مل جاوے گا ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا تھا اور ان شخصوں پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

(۱۸) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَراً وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَداً بَعِيداً ‹۳۰ :آل عمران› جس روز کہ ہر شخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کو سامنے لایا ہوا پائے گا اور اپنے برے کئے ہوئے کاموں کو بھی اور اس بات کی تمنا کرے گا کہ کیا خوب ہوتا کہ اس شخص کے اور اس روز کے درمیان میں دور دراز کی مسافت ہوتی۔

(۱۹) وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ‹۵۵ : البقرة›

اور جو لوگ تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو منکر ہیں روز قیامت تک، پھر میری طرف ہوگی سب کی واپسی، سو میں تمہارے درمیان فیصلہ کردوں گا ان امور میں جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے۔

(۲۰) يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ‹۱۰۶:آل عمران›

اس روز کے بعضے چہرے سفید ہوجائیں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہونگے سو جن کے چہرے سیاہ ہوگئے ہونگے ان سے کہا جاوے گا کیا تم لوگ کافر ہوئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد سو سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔

(۲۱) وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۔‹۱۶۱ : آل عمران› اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے حالاں کہ جو شخص خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا عوض ملے گا اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

(۲۲) وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ‹۱۸۵:آل عمران›

اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۲۳) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ‹۱۹۴:آل عمران› اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے پہلے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

(۲۴) اَللّٰهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ رَيْبَ فِيْهِ ‹۸۷: النساء›

اللہ ایسے ہیں کہ انکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں۔

(۲۵) هَاأَنْتُمْ هَـؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِيْ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَّنْ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلا ‹۱۰۹: النساء› ہاں تم ایسے ہو کہ تم نے دنیوی زندگی میں تو ان کی طرف سے جوابدہی کی باتیں کرلیں، سو خدا تعالی کے روبرو قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جوابدہی کرے گا یا وہ کون شخص ہوگا جو ان کا کام بنانے والا ہوگا۔

(۲۶) فَاللّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ‹۱۴۱: النساء›

سو اللہ تعالی تمہارا اور ان کا قیامت میں فیصلہ فرما دینگے۔

(۲۷) وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدا ‹۱۵۹ : النساء› اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰؑ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کرلیتا ہے اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دینگے۔

(۲۸) فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّهُ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُوْن ‹۱۴: المائدہ› تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعدوات ڈال دی اور ان کو اللہ تعالی ان کا کیا ہوا جتلادیں گے۔

(۲۹) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِيْ الأَرْضِ جَمِيْعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُواْ بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم ‹۳۶: المائدہ›

یقیناً جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تاکہ وہ اس کو دے کر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جائیں تب بھی وہ چیزیں ہرگز ان سے قبول نہ کی جاویں گی اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۰) وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔‹۶۴: المائدہ›

اور ہم نے ان میں باہم قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔

(۳۱) يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُواْ لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ۔﴿۱۰۹ :المائدہ﴾ جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو (ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۳۲) قَالَ اللّٰهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً۔﴿۱۱۹: المائدہ﴾

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔

(۳۳) لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔﴿۱۲: الانعام﴾ (اسی باب کے سلسلہ ۲۴ میں دیکھئے)

(۳۴) قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاءِ اللّٰهِ حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُواْ يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلاَ سَاء مَا يَزِرُونَ ﴿۳۱ :الانعام﴾

بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعۃً آپہنچے گا کہنے لگیں گے ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارے میں ہوئی اور حالت ان کی یہ ہوگی کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادے ہونگے خوب سن لو کہ بری ہوگی وہ چیز جس کو لاویں گے۔

(۳۵) قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۰ :الانعام﴾ آپ کہیئے کہ اپنا حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے، تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو؟

(۳۶) يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْراً قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُونَ﴿۱۵۹ :الانعام﴾

جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آوے گا، جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو، آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۳۷) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُواْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ۔ ﴿۳۲: الاعراف﴾

آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کئے سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں ہم اسی طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے واسطے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

(۳۸) الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَهْواً وَلَعِباً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُواْ لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَـذَا وَمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۵۱: الاعراف﴾

جنہوں نے دنیا میں اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا تھا اور جن کو دنیوی زندگانی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا سو ہم بھی آج کے روز ان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۳۹) وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَلَسْتَ بِرَبِّكُمْ قَالُواْ بَلَى شَهِدْنَا أَن تَقُولُواْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ۔ ﴿۱۷۲: الاعراف﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود انکے مقابلے میں اقرار کرالیا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔

(۴۰) يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي لاَ يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلاَّ هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لاَ تَأْتِيكُمْ إِلاَّ بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللّهِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷: الاعراف﴾ یہ لوگ آپ سے قیامت سے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ آپ فرما دیجئے کہ اسکا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے اسکے وقت پر اس کو اللہ کے سوا کوئی اور ظاہر نہ کریگا وہ آسمان اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا وہ تم پر اچانک آپڑے گی، وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے گویا آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۱) إِنِّیۤ أَخَافُ إِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّی عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیمٍ ﴿۱۵: یونس﴾
میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں۔

(۴۲) وَمَا ظَنُّ الَّذِینَ یَفۡتَرُونَ عَلَى اللّهِ الۡكَذِبَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ ﴿۶۰: یونس﴾
اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ افتراء باندھتے ہیں ان کا قیامت کی نسبت کیا گمان ہے؟

(۴۳) إِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِی بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ فِیمَا كَانُواۡ فِیهِ یَخۡتَلِفُونَ ﴿۹۳: یونس﴾
یقینی بات ہے کہ آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کرے گا۔

(۴۴) وَإِن تَوَلَّوۡاۡ فَإِنِّیۤ أَخَافُ عَلَیۡكُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ كَبِیرٍ ﴿۳: هود﴾
اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۴۵) وَأُتۡبِعُواۡ فِی هَـذِهِ الدُّنۡیَا لَعۡنَةً وَیَوۡمَ الۡقِیَامَةِ أَلا إِنَّ عَاداً كَفَرُواۡ رَبَّهُمۡ ﴿۶۰: هود﴾
اور (ان افعال کا یہ نتیجہ ہوا کہ) اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی خوب سن لو قوم عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔

(۴۶) یَقۡدُمُ قَوۡمَهُ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ فَأَوۡرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُودُ ﴿۹۸: هود﴾
وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھر ان کو دوزخ میں جلاتا رہے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۴۷) إِنَّ فِی ذَلِكَ لآیَةً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الآخِرَةِ ذَلِكَ یَوۡمٌ مَّجۡمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ یَوۡمٌ مَّشۡهُودٌ ﴿۱۰۳: هود﴾ ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو اور آخرت کا دن ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

(۴۸) أَفَأَمِنُواۡ أَن تَأۡتِیَهُمۡ غَاشِیَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّـهِ أَوۡ تَأۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَهُمۡ لاَ یَشۡعُرُونَ ﴿۱۰۷: یوسف﴾ سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہو جائے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۴۹) قُل لِّعِبَادِیَ الَّذِینَ آمَنُواۡ یُقِیمُواۡ الصَّلاَةَ وَیُنفِقُواۡ مِمَّا رَزَقۡنَاهُمۡ سِرّاً وَعَلانِیَةً مِّن قَبۡلِ أَن یَأۡتِیَ یَوۡمٌ لاَّ بَیۡعٌ فِیهِ وَلاَ خِلاَلٌ ﴿۳۱: ابراهیم﴾
جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے پہلے جس میں نہ خرید

وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی۔

(۵۰) وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ‹۴۲: ابراهيم›

اور (اے مخاطب) جو کچھ یہ ظالم (کافر) لوگ کر رہے ہیں اس میں خدا تعالی کو بے خبر مت سمجھو انکو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس میں ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جاویں گی۔

(۵۱) يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُواْ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ‹۴۸: ابراهيم›

جس روز دوسری زمین بدل دی جائے گی اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۵۲) وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ۔قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُون ‹۳۵: الحجر›

اور بیشک تجھ پر (شیطان پر) لعنت رہے گی قیامت کے دن تک کہنے لگا تو پھر مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔

(۵۳) وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ‹۸۵: الحجر›

اورضرور قیامت آنے والی ہے سو آپ خوبی کے ساتھ درگذر کیجئے۔

(۵۴) لِيَحْمِلُواْ أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ‹۲۵: النحل›

نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی سے گمراہ کر رہے تھے ان کے گناہوں کا بوجھ کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔

(۵۵) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالْسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ‹۲۷: النحل› پھر قیامت کے دن اللہ تعالی ان کو رسوا کرے گا اور یہ کہے گا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لڑائی جھگڑا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں؟ جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔

(۵۶) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ‹۷۷: النحل›

اور آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ ہی کے ساتھ خاص ہیں، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا جھٹ پٹ ہوگا جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلدی۔

(۵۷) وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَاباً يَلْقَاهُ

مَنشُورا ﴿۱۳: بنی اسرائیل﴾ اور ہم نے انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار کر رکھا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا نامہ اعمال اس کے واسطے نکال کر سامنے کر دینگے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھ لے گا۔

(۵۸) وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔﴿۹۷: بنی اسرائیل﴾ (باب حشر سلسلہ ۳۰ دیکھئے)

(۵۹) وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيداً جُرُزا ﴿۸: الکهف﴾

اور ہم زمین پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان یعنی فنا کر دینگے۔

(۶۰) وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ﴿۲۱: الکهف﴾

اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۶۱) وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولا ﴿۳۶: بنی اسرائیل﴾ اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد مت کیا کر کیوں کہ کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی قیامت کے دن پوچھ ہوگی۔

(۶۲) قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدّاً حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضْعَفُ جُنداً ﴿۷۵: مریم﴾

آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں رحمٰن ان کو ڈھیل دیتا چلا جا رہا ہے یہاں تک کہ جس چیز کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اس کو دیکھ لیں گے کہ خواہ عذاب کو خواہ قیامت کو سو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ برا مکان کس کا ہے اور کمزور مددگار کس کے ہیں؟

(۶۳) وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدا ﴿۹۵: مریم﴾

اور قیامت کے روز سب کے سب اس کے پاس تنہا تنہا حاضر ہوں گے۔

(۶۴) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۔ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۔﴿۱: الحج﴾

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی جس روز تم لوگ اس زلزلہ کو دیکھو گے اس روز تمام دودھ پلانے والیاں اپنے دودھ پیتے کو بھول جاوینگی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل ڈال دیں گی اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں دکھائی دیں گے حالاں کہ وہ نشے میں

نہ ہوں گے ولیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔

(۶۵) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ‹۱۷:الحج›

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور صائبین اور نصاری اور مجوس اور مشرکین اور اللہ تعالی سب کے درمیان میں قیامت کے روز فیصلہ کردے گا بیشک خدا تعالی ہر چیز سے واقف ہے۔

(۶۶) اَللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۔‹۲۹: الحج›

تمہارے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمادے گا جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے تھے

(۶۷) يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔‹۲۴:النور›

جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اوران کے ہاتھ اوران کے پاؤں بھی ان کاموں کی جوکہ یہ لوگ کرتے تھے۔

(۶۸) رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْماً تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ‹۳۷:النور› جن کو اللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اور زکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت اور ایسے دن کی داروگیر سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سی آنکھیں الٹ جاوینگی۔

(۶۹) بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً ‹۱۱:الفرقان›

بلکہ یہ لوگ قیامت کوجھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جوکہ قیامت کوجھوٹ سمجھے دوزخ تیار کررکھی ہے

(۷۰) يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْراً مَّحْجُوراً ‹۲۲:الفرقان›

جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ پناہ ہے پناہ ہے۔

(۷۱) وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلاً۔الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْماً عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيراً۔وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلاً ا‹۲۵:الفرقان›اورجس روزآسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائیگا اور فرشتے بکثرت اتارے جاوینگے اوراس روز حقیقی حکومت رحمٰن کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت دن ہوگا اور جس

روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا کہے گا کیا اچھا ہوتا میں رسول کے ساتھ دین کی راہ پر لگ جاتا۔

(۷۲) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ۔ يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ۔ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ۔ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ‹۸۷: الشعراء›

اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا اس دن میں کہ نہ مال کام آوے گا اور نہ اولاد مگر ہاں جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آوے گا، اور اس روز خدا ترسوں کیلئے جنت نزدیک کر دی جاوے گی اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۷۳) وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ۔ ‹۸۲: النمل› اور جب وعدہ (قیامت کا) ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷۴) وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ‹۸۸: النمل› اور تو جن پہاڑوں کو دیکھ رہا ہے ان کو خیال کر رہا ہے کہ یہ جنبش نہ کریں گے حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح اڑے اڑے پھرینگے یہ خدا کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے۔

(۷۵) وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ‹۴۱: القصص›

اور ہم نے ان لوگوں کو ایسا رئیس بنایا تھا جو دوزخ کی طرف بلاتے رہے اور قیامت کے روز کوئی ان کا ساتھ نہ دیگا۔

(۷۶) وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ‹۶۲: القصص›

اور جس دن اللہ تعالی ان کافروں کو پکار کر کہے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کو تم ہمارا شریک سمجھ رہے تھے؟

(۷۷) وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۔ ‹۱۳: العنكبوت› اور یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر لادے ہوں گے اور اپنے گناہوں کے ساتھ کچھ گناہ اور، اور یہ لوگ جیسی جیسی باتیں بناتے تھے قیامت میں ان سے باز پرس ضرور ہوگی۔

(۷۸) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۔ ‹۲۵: العنكبوت› پھر قیامت میں تم میں کا ایک دوسرے کا مخالف ہو جائے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور تمہارا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۷۹) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ‹۱۲: الروم›

اورجس روز قیامت قائم ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاوینگے۔

(۸۰) فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ‹۴۳: الروم› سوتم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جاویں گے۔

(۸۱) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ‹۵۵: الروم›

اورجس روز قیامت قائم ہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ لوگ (یعنی ہم عالم برزخ میں) ایک ساعت سے زیادہ نہیں رہے اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔

(۸۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْماً لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئاً إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۳۳: لقمن›

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اوراس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کرسکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کردے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے سوتم کو دنیوی زندگانی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ تم کو دھوکہ باز شیطان اللہ سے دھوکہ میں ڈالے۔

(۸۳) إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ‹۳۴: لقمن› بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے۔

(۸۴) يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ‹۵: الم السجدة› وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر امر کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور میں پہنچ جاوے گا ایک ایسے دن میں جسکی مقدار تمہاری شمار کے موافق ایک ہزار برس کی ہوگی۔

(۸۵) إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ‹۱۴: فاطر› اگر تم ان (بتوں) کو پکارو گے بھی تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں گے اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ کریں گے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کرنے کی مخالفت کریں گے، اور تجھ کو خبر رکھنے والے کے برابر کوئی نہیں بتلا دے گا۔

(۸۶) فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ‹۱۵: الزمر›

سو خدا کو چھوڑ کر تمہارا دل جس چیز کو چاہے اس کی عبادت کرو آپ کہہ دیجئے کہ پورے زیاں کار وہی لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے یادرکھو کہ صریح خسارہ یہ ہے۔

(۸۷) ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ‹۳۱: الحجر› پھر قیامت کے روز تم مقدمات اپنے رب کے سامنے پیش کرو گے۔

(۸۸) وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيداً عَلَى هَـؤُلاء ۔‹۸۹: النحل› اور جس دن ہم ہر ہر امت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلہ میں قائم کردیں گے اور ان لوگوں کے مقابلہ میں آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے۔

(۸۹) وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُون‹۹۲: النحل›

اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے قیامت کے دن ان سب کو تمہارے سامنے ظاہر کردے گا۔

(۹۰) يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ ‹۱۱۱: النحل› جس روز ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

(۹۱) وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُون‹۱۲۴: النحل›

بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں باہم فیصلہ کردے گا جس بات میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۹۲) وَإِن مَّن قَرْيَةٍ إِلاَّ نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَاباً شَدِيداً ‹۵۸: بنی اسرائیل› اور کفار کی ایسی کوئی بستی نہیں جسکو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں۔

(۹۳) وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ‹۳۶: الکهف› اور میں قیامت کو نہیں خیال کرتا کہ وہ آوے گی۔

(۹۴) أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْناً‹۱۰۵: الکهف› یہ لوگ وہ ہیں جو رب کی آیتوں کا اور اس کے ملنے کا انکار کررہے ہیں سو انکے سارے کام غارت ہوگئے تو قیامت کے روز ہم انکے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے۔

(۹۵) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ﴿۳۷: مریم﴾
سوان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی (ہونے والی) ہے۔

(۹۶) وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ۔﴿۳۹: مریم﴾
اورآپ ان لوگوں کوحسرت کے دن سے ڈاریئے جب کہ اخیر فیصلہ کر دیا جاوے گا اور وہ لوگ غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۹۷) إِنَّ السَّاعَةَ ءاٰتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ﴿۱۵: طه﴾
بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ مل جائے۔

(۹۸) مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْراً۔خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلا۔﴿۱۰۰: طه﴾ جولوگ اس سے روگردانی کریں گے سووہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کیلئے بڑا بھاری بوجھ ہوگا۔

(۹۹) وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفاً﴿۱۰۵: طه﴾
اورلوگ آپ سے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں کہ (قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا) سو آپ فرما دیجئے کہ میرا رب ان کو بالکل اڑا دے گا۔

(۱۰۰) وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكاً وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى۔﴿۱۲۴: طه﴾
(باب حشر سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۱۰۱) حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ۔وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا۔﴿۹۶: الانبياء﴾ یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جاویں گے اور وہ ہر بلندی سے نکلتے ہوں گے اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچا ہوگا تو بس پھر ایک دم سے یہ قصہ ہوگا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جاویں گی۔

(۱۰۲) يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْداً عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ۔﴿۱۰۴: الانبياء﴾ جس روز ہم آسمان کواس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمون کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے اور ہم نے جس طرح اول بار پیدا کرنے کے وقت ہر چیز کی ابتداء کی تھی اسی طرح اس کو دوبارہ پیدا کردیں گے یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے۔

(۱۰۳) وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿۵۵: الحج﴾ اور کافرلوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک ہی میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر دفعتہً قیامت آجاوے یا ان پر کسی بے برکت دن کا عذاب آ پہنچے۔

(۱۰۴) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۲۵: السجدة﴾

آپکا رب قیامت کے روز ان سب کے آپس میں ان امور میں فیصلہ کردیگا جن میں یہ باہم اختلاف کرتے تھے

(۱۰۵) قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۲۹: السجدة﴾

آپ فرمادیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور ان کو مہلت بھی نہ ملے گی۔

(۱۰۶) يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿۶۳: الاحزاب﴾ یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اسکی خبر تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور آپ کو اسکی کیا خبر؟ عجب نہیں کہ قیامت قریب ہی واقع ہوجائے۔

(۱۰۷) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۔﴿۳: السبا﴾

اور یہ کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرمادیجئے کہ کیوں نہیں؟ قسم اپنے پروردگار عالم الغیب کی وہ ضرور تم پر آوے گی۔

(۱۰۸) فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴: یس﴾

پھر اس دن کسی شخص پر ظلم نہ ہوگا اور تم کو بس انہیں کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

(۱۰۹) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۔﴿۶۵: یس﴾

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اور ان کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۱۱۰) بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶: الصفت﴾

بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرافگندہ کھڑے ہوں گے۔

(۱۱۲) وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۔﴿۶۰: زمر﴾ اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں

نے خدا پر جھوٹ بولا تھا، کیا ان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

(۱۱۳) وَالْأَرْضُ جَمِيعاً قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۔‹۶۷: زمر› ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔

(۱۱۴) اَلْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ۔ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۔‹۱۷: المؤمن› آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائیگا آج کچھ ظلم نہ ہوگا اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے اور آپ ان لوگوں کو ایک قریب آنے والے مصیبت کے دن سے ڈرائیے جس وقت کلیجے منہ کو آ جاویں گے۔

(۱۱۵) وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ۔‹۳۲: المؤمن›

اور صاحبو! مجھ کو تمہاری نسبت اس دن کا اندیشہ ہے جس میں کثرت سے ندائیں ہونگی۔

(۱۱۶) اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوّاً وَعَشِيّاً وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ‹۴۶: المؤمن› وہ لوگ صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی فرعون والوں کو نہایت سخت عذاب میں داخل کرو۔

(۱۱۷) إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ‹۵۹:المؤمن›

قیامت تو ضرور آکر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۱۱۸) أَفَمَن يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۔‹۴۰: حم السجدة› سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے؟ جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۱۹) اَللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ‹۱۷ :الشوری›

اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپکو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو

(۱۲۰) أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ‹۱۸:الشوری›

یاد رکھو کہ جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۱۲۱) وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ‹۴۵ :الشوری›

اور ایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارے والے وہ لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے۔

(۱۲۲) وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۔〈۶۱ : الزخرف〉

اور وہ یعنی عیسیٰؑ قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا رستہ ہے۔

(۱۲۳) هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۔〈۶۶:الزخرف〉

یہ لوگ بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر دفعتہً آ پڑے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۱۲۴) وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۔〈۸۵ : الزخرف〉

اور اس کو قیامت کی خبر ہے اور تم سب اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۲۵) فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۔〈۱۰: الدخان〉

سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظر آنے والا دھواں پیدا ہو۔

(۱۲۶) إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۔يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئاً وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۔إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّه 〈۴۰: الدخان〉 بیشک فیصلہ کا دن یعنی قیامت کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے جس دن کوئی علاقہ والا کسی علاقہ والے کے ذرا کام نہ آوے گا اور نہ ان کی کچھ حمایت کی جاوے گی ہاں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

(۱۲۷) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ 〈۲۷: الجاثية〉

اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز اہل باطل خسارہ میں پڑینگے۔

(۱۲۸) وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنّاً وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ 〈۳۲ :الجاثية〉 اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے تو تم کہا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے؟ محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو یقین نہیں۔

(۱۲۹) فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۔〈۱۸: محمد〉 سو یہ لوگ بس قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر دفعتہً آ پڑے سو اس کی علامتیں تو آ چکی ہیں تو جب قیامت ان کے سامنے آ کھڑی ہوئی اس وقت ان کو سمجھنا کہاں میسر ہوگا؟

(۱۳۰) إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ـ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ﴿۵ : الذریت﴾
تم سے جس قیامت کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے اور جزا ضرور ہونے والی ہے۔

(۱۳۱) يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْراً ـ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْراً ﴿۹ : الطور﴾
جس روز آسمان تھرتھرانے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاویں گے۔

(۱۳۲) فَذَرْهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۔﴿۴۵ : الطور﴾
تو ان کو رہنے دیجئے یہاں تک کہ اپنے اس دن سے سابقہ ہو جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔

(۱۳۳) أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ـ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۷ : الطور﴾
وہ جلدی آنے والی چیز قریب آ پہنچی ہے (مراد قیامت ہے) کوئی غیر اللہ اس کا ہٹانے والا نہیں۔

(۱۳۴) اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱: القمر﴾ قیامت نزدیک آ پہنچی اور چاند شق ہوگیا۔

(۱۳۵) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ ﴿۴۶: القمر﴾
بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔

(۱۳۶) فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷ : الرحمن﴾
غرض جب (قیامت آئیگی جس میں) آسمان پھٹ جاویگا اور ایسا سرخ ہوجاویگا جیسے سرخ نری (یعنی چمڑا)

(۱۳۷) إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ـ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۔﴿۲ : الواقعة﴾
جب قیامت واقع ہوگی جس کے واقع ہونے میں کوئی خلاف نہیں ہے۔

(۱۳۸) يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۔﴿۱۲ : الحدید﴾ جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ انکا نور انکے آگے اور اور انکی داہنی طرف دوڑتا ہوگا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۳۹) لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ﴿۱۳: لممتحنة﴾
تمہارے رشتہ دار اور اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آویں گے خدا تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

(۱۴۰) يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ‹۸: التحریم›

جس دن کہ اللہ تعالیٰ نبیؐ کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور یوں دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے۔

(۱۴۱) يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ‹۴۲: القلم›

جس دن کہ ساق کی تجلّی فرمائی جاوے گی اور سجدہ کی طرف لوگوں کو بلایا جاویگا سو یہ لوگ سجدہ نہ کریں گے۔

(۱۴۲) الْحَاقَّةُ ۔مَا الْحَاقَّةُ ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۔‹۳: الحاقة›

وہ ہونے والی چیز کیسی کچھ ہے وہ ہونے والی چیز اور آپکو کچھ خبر ہے کہ کیسی کچھ ہے؟ وہ ہونے والی چیز (سورۃ الحاقۃ کا پہلا رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۱۴۳) تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ‹۴: المعارج›

فرشتے اور (اہل ایمان کی) روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں (اور وہ عذاب) ایسے دن میں ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

(۱۴۴) يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۔وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۔وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ‹۸: المعارج› جس دن کہ آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوجاویگا اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہوجاویں گے اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

(۱۴۵) يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ‹۱۴: المزمل›

جس روز کہ زمین اور پہاڑ ہلنے لگیں گے اور پہاڑ ریگ رواں ہوجاویں گے۔

(۱۴۶) فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۔اَلسَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ‹۱۸: المزمل›

سو اگر تم کفر کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا؟

(۱۴۷) وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۔حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ ۔فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ‹۴۶: المدثر›

اور قیامت کے دن کو ہم جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آ گئی سو ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۱۴۸) لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ـ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ـ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ـ بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ـ ﴿۴: القيمة﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں ایسے نفس کی جو اپنے اوپر ملامت کرے کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز نہ جمع کرینگے؟ اور یہ جمع کرنا ہم کو کچھ دشوار نہیں کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوریوں تک درست کردیں۔

(۱۴۹) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ـ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ـ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ـ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ـ ﴿۲۴: القيمة﴾ بہت سے چہرے تو اس روز بارونق ہوں گے اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہوں گے، بہت سے چہرے اس روز بدرونق ہوں گے۔

(۱۵۰) إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْماً عَبُوساً قَمْطَرِيراً ﴿۱۰: الدهر﴾ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۱۵۱) إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ـ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ـ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ـ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ـ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ـ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ـ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳: المرسلت﴾

جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے سو جب ستارے بے نور ہوجاویں گے اور جب آسمان پھٹ جاوے گا اور جب پہاڑ اڑتے پھریں گے، اور جب سب پیغمبر وقت معین پر جمع کئے جاویں گے، کس دن کیلئے پیغمبروں کا معاملہ ملتوی رکھا گیا ہے فیصلے کے دن کیلئے؟

(۱۵۲) هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿۳۸: المرسلت﴾

یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تم کو اور اگلوں کو فیصلہ کیلئے جمع کرلیا۔

(۱۵۳) عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ـ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ـ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿۳: النبا﴾

یہ لوگ کس چیز کا حال دریافت کرتے ہیں؟ اس بڑے واقعہ کا حال دریافت کرتے ہیں جس میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں

(۱۵۴) يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفّاً لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرحمَنُ وَقَالَ صَوَاباً ـ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَق ﴿۳۸: النبا﴾ جس روز تمام ذی ارواح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی نہ بول سکے گا بجز اسکے جسکو رحمان اجازت دے دے اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے۔

(۱۵۵) يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ۔تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ۔قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ۔أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹ :النزعت﴾

جس دن ہلا دینے والی چیز ہلا ڈالے گی جس کے بعد ایک پیچھے آنے والی چیز آویگی بہت سے دل اس روز دھڑک رہے ہوں گے ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔

(۱۵۶) فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى۔يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى ﴿۳۴:النزعت﴾

سو جب وہ بڑا ہنگامہ آوے گا یعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔

(۱۵۷) يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۔﴿۴۲ :النزعت﴾

یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟

(۱۵۸) يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ۔وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ۔وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ۔لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ۔وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۔﴿۳۷: عبس﴾ جس روز ایسا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے بھاگے گا ان میں ہر شخص کو ایسا مشغلہ ہوگا جو اس کو اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا بہت سے چہرے اس روز روشن خنداں شاداں ہوں گے۔

(۱۵۹) إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۔﴿۱: التكوير﴾ (سورۃ التکویر مکمل مع ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۱۶۰) إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۔﴿۱: الانفطار﴾ (سورۃ الانفطار مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۱) فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ۔عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۔﴿۳۴ :المطففين﴾

سو آج (قیامت کا دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے مسہریوں پر بیٹھے انکا حال دیکھ رہے ہونگے۔

(۱۶۲) إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۔﴿۱: الانشقاق﴾ (سورۃ الانشقاق مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۳) وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ۔وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۔﴿۱ :البروج﴾

قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور وعدہ کئے ہوئے دن کی۔

(۱۶۴) يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ۔فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۔﴿۹: الطارق﴾

جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود مدافعت کی قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۱۶۵) هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۔﴿۱ :الغاشية﴾ (سورۃ الغاشیہ مکمل مع ترجمہ دیکھئے)

(۱۶۶) فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ۔أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ۔﴿۸ : التين﴾

پھرکون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

(۱۶۷) إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۔﴿۱ : الزلزال﴾ (سورۃ الزلزال مکمل دیکھ لیں)

(۱۶۸) الْقَارِعَةُ ـ مَا الْقَارِعَةُ ـ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۔ ﴿القارعة﴾ (سورۃ القارعۃ مکمل دیکھ لیں)

(۱۶۹) أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿۱: الماعون﴾

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو روز جزاء کو جھٹلاتا ہے۔

(۱۷۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۔﴿۱: الحج﴾

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔

صور

(۱) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ﴿۷۳: الانعام﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہوجا تو حشر برپا ہوجائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

(۲) فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءلُونَ ﴿۱۰۱:المومنون﴾

پھر جب قیامت میں صور پھونکا جاوے گا تو ان میں باہمی رشتے ناتے اس روز نہ رہیں گے۔

(۳) وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۔﴿۸۷:النمل﴾

اور جس دن صور میں پھونک ماری جاوے گی سو جتنے آسمان اور زمین میں ہیں سب گھبرا جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے، اور سب کے سب اسی کے سامنے دبے جھکے رہیں گے۔

(۴) يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا﴿۱۰۲: طه﴾

جس روز صور میں پھونک ماری جاویگی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت میں جمع کرینگے کہ آنکھوں سے کرنجے ہونگے۔

(۵) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا۔〈۹۹ :الکھف〉
اور ہم اس روز ان کی یہ حالت کریں گے کہ ایک میں ایک گڈمڈ ہو جاویں گے اور صور پھونکا جاوے گا پھر ہم سب کو ایک ایک کر کے جمع کر لیں گے۔

(۶) مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ 〈۴۹:یٰس〉
یہ لوگ بس ایک آواز سخت کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے ہوں گے۔

(۷) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۔〈۵۱ :یٰس〉
(باب قبر سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۸) فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۔〈۱۹: الصفت〉
پس قیامت تو بس ایک للکار ہوگی (یعنی نفخہ ثانیہ) سو سب یکا یک دیکھنے بھالنے لگیں گے۔

(۹) وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ 〈۱۵ :ص〉
اور یہ لوگ بس ایک روز کی چیخ کے منتظر ہیں جس میں دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔

(۱۰) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۔〈۶۸: الزمر〉 اور (قیامت کے روز) صور میں پھونک ماری جاوے گی سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جاوے گی تو دفعتہً سب کے سب کھڑے ہو جاویں گے دیکھنے لگیں گے۔

(۱۱) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ 〈۲۰: ق〉 اور صور پھونکا جائے گا یہی دن ہوگا وعید کا۔

(۱۲) وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ۔يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ۔〈۴۱:الذریٰت〉 اور سن رکھو کہ جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے پکارے گا جس روز اس چیخنے کو سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا۔

(۱۳) فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۔〈۱۳: الحاقۃ〉
پھر جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جاوے گی۔

(۱۴) فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ۔فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ۔〈۹:المدثر〉
پھر جس وقت صور پھونکا جائے گا سو وہ وقت یعنی وہ دن کافروں پر ایک سخت دن ہوگا جس میں ذرا آسانی نہ ہوگی۔

(۱۵) فَإِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَاحِدَةٌ۔فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۔〈۱۴: النزعت〉
بس وہ ایک سخت آواز ہوگی جس سے سب لوگ فوراً ہی میدان میں آموجود ہونگے۔

(۱۶) فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۔〈۳۳: عبس〉 پھر جس وقت کانوں کا بہرہ کردینے والا شور برپا ہوگا۔

نامۂ اعمال

(۱) لَّقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡاۤ اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ〈۱۸۱:آل عمران〉

بیشک اللہ تعالی نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالی مفلس ہے اور ہم مال دار ہیں ہم ان کے کہے ہوئے کو لکھ رہے ہیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب۔

(۲) وَيَقُوۡلُوۡنَ طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَزُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ غَيۡرَ الَّذِىۡ تَقُوۡلُ وَاللّٰهُ يَكۡتُبُ مَا يُبَيِّتُوۡنَ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا۔〈۸۱: النساء〉

یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے اور اللہ تعالی لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے اور اللہ تعالی کے حوالہ کیجئے اور اللہ تعالی کافی کارساز ہیں۔

(۳) وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ〈۲۱: یونس〉

اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی اس شرارت کی سزا بہت جلد دے گا۔

(۴) يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ۔〈۷۱: بنی اسرائیل〉 جس روز ہم تمام آدمیوں کو ان کے نامۂ اعمال سمیت بلاویں گے پھر جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جاوے گا ایسے لوگ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے اور

ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا۔

(۵) وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِراً وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدا﴿۴۹: الكهف﴾

اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے بے قلمبند کئے ہوئے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا گناہ اور جو کچھ انھوں نے کیا وہ سب موجود پائیں گے۔

(۶) كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدّاً۔﴿۷۹: مريم﴾

ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھائے چلے جائیں گے۔

(۷) فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۔﴿۹۴ :الانبياء﴾

سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

(۸) وَلَا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲ :المومنون﴾

اور ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں دیتے ہمارے پاس ہمارے ایک دفتر (نامہ اعمال کا محفوظ) ہے جو ٹھیک ٹھیک سب کا حال بتا دے گا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۹) إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴿۱۲ :يٰس﴾ بیشک ہم مردوں کو زندہ کرینگے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ آگے بھیجتے جاتے ہیں اور ان کے وہ اعمال بھی جن کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر دیا ہے۔

(۱۰) وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءَ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۹ :الزمر﴾ اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جاوے گی اور سب کا نامہ اعمال ہر ایک کے سامنے رکھدیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے اور سب میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۱) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاثاً أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

وَيُسْأَلُونَ ‹۱۹: الزخرف› اور انھوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے، کیا یہ انکی پیدائش کے وقت موجود تھے، انکا یہ دعوی لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے باز پرس ہوگی۔

(۱۲) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۔ ‹۸۰ :الزخرف›

ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۱۳) وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۲۸ :الجاثية› اور آپ ہر فرقہ کو دیکھیں گے کہ زانو کے بل گرینگے ہر فرقہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جاوے گا آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا۔

(۱۴) وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ‹۲۳: ق› اور اس کے بعد فرشتے جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔

(۱۵) وَالطُّورِ ۔ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۔ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ۔ ‹۳: الطور›

قسم ہے طور پہاڑ کی اور اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ میں لکھی ہے۔

(۱۶) وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۔ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ‹۵۲ :القمر›

اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں سب اعمالناموں میں ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات اس میں لکھی ہوئی ہے۔

(۱۷) فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَؤُوا كِتَابِيَهْ ۔ ‹۱۹: الحاقة›

تو جس شخص کا نامہ اعمال اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ تو کہے گا کہ لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔

(۱۸) وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۔ ‹۲۵ :الحاقة›

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا مجھ کو میرا نامہ اعمال ہی نہ ملتا۔

(۱۹) وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَاباً ۔ ‹۲۹: النبا›

اور ہم نے (ان کے اعمال میں سے) ہر چیز کو (ان کے نامہ اعمال میں) لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔

(۲۰) وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۔ ‹۱۰: التكور› اور جب نامۂ اعمال کھولے جاویں گے۔

(۲۱) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۔ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۔ ‹۷ :المطففين›

ہرگز ایسا نہیں ہوگا یعنی کافر لوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

(۲۲) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ۔ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ۔ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۸: المطففين﴾

ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا نامہ عمل علیین میں رہیگا اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔

(۲۳) فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ۔ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَسِيراً۔ وَيَنقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُوراً۔ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ۔ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُوراً۔ وَيَصْلَى سَعِيراً ﴿۱۲: الانشقاق﴾

جس شخص کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ملے گا سو اس سے آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے متعلقین کے پاس خوش خوش آئے گا اور جس شخص کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں اس کی پیٹھ کے پیچھے سے ملے گا سو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔

(۲۴) إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴: الطارق﴾

کوئی شخص ایسا نہیں جس پر (اعمال کا) کوئی یاد رکھنے والا (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔

(۲۵) اقْرَأْ كَتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿۱۴: بنی اسرائيل﴾

اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔

حساب

(۱) وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهِ سَرِيْعُ الْحِسَاب۔ ﴿۱۹: آل عمران﴾

اور جو شخص اللہ تعالی کے احکام کا انکار کرے گا تو بلا شبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲) إِنَّ اللّهَ سَرِيْعُ الْحِسَاب ﴿۱۹۹: آل عمران﴾ بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کردیں گے۔

(۳) فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُواْ عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللّهِ حَسِيبًا ﴿۶: النساء﴾

پھر جب ان کے اموال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی کرلیا کرو اور اللہ تعالی ہی حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۴) وَإِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّواْ بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۸٦: النساء﴾ اور جب تم کوکوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی لفظ کہہ دو بلاشبہ اللہ تعالی ہر چیز پر حساب لیں گے۔

(۵) وَلاَ تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۲ :الانعام﴾

اوران لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں جس سے خاص اس کی رضامندی کا قصد رکھتے ہیں ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہوجاویں گے۔

(٦) ثُمَّ رُدُّواْ إِلَى اللّهِ مَوْلاَهُمُ الْحَقِّ أَلاَ لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٦۲ :الانعام﴾

پھر سب اپنے مالک حقیقی کے پاس لائے جاویں گے خوب سن لو کہ فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور وہ بہت جلد حساب لے لے گا۔

(۷) أُوْلَـئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ﴿۱۸: الرعد﴾ ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا۔

(۸) وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الحِسَابِ ﴿۲۱: الرعد﴾ اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور سخت حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۹) فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ۔عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۲: الحجر﴾

سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

(۱۰) وَيَجْعَلُونَ لِمَا لاَ يَعْلَمُونَ نَصِيباً مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵٦ :النحل﴾

اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان معبودوں کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں قسم ہے خدا کی تم سے تمہاری ان افترا پردازیوں کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۱) وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳:النحل﴾

اورتم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۲) اقْرَأْ كَتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيباً ﴿۱۴: بنی اسرائیل﴾

اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنے آپ ہی محاسب کافی ہے۔

(۱۳) وَأَوْفُواْ بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْؤُولا ﴿۳۴: بنی اسرائیل﴾

اورعہد کو پورا کرو بیشک عہد کی باز پرس ہونے والی ہے۔

(۱۴) وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ۔أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّا نَأْتِىْ الأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللّهُ يَحْكُمُ لاَ مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَاب‹۴۱: الرعد›

اورجس بات کا ہم ان سے وعدہ کرر ہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپکو دکھادیں خواہ ہم آپکو وفات دے دیں، پس آپکے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہےاور داروگیر کرنا تو ہمارا کام ہے کیا اس امر کونہیں دیکھ رہے کہ ہم زمین کو ہر چہار طرف سے برابر کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے اسکے حکم کو کوئی ہٹانے والانہیں اور وہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

(۱۵) رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَاب‹۴۱: ابراهيم›

اے ہمارے رب میری مغفرت کردیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اورکل مومنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

(۱۶) لِيَجْزِىَ اللّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللّهَ سَرِيْعُ الْحِسَاب‹۵۱ : ابراهيم›

تا کہ اللہ تعالی ہر شخص کو اس کے کئے کی سزا دے یقیناً اللہ تعالی بڑی جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۷) وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِيْنَ ۔‹۴۷:الانبياء›

اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسکو حاضر کردینگے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۱۸) فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِيْنَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِيْن‹۶: الاعراف›

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گےجن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھےاور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۱۹) وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُوْلُوْنَ۔مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ۔بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ‹۲۵ : الصفت›

اوراچھاان کوذراٹھراؤان سے کچھ پوچھا جائے گا کہ اب تم کو کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرافگندہ ہوں گے۔

(۲۰) إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ۔ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ‹۲۶ : الغاشية›

کیونکہ ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۱) وَكَأَيِّن مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَاباً شَدِيْداً ‹۸ : الطلاق›

اور بہت سی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی سو ہم نے ان کے اعمال کا سخت حساب کیا۔

(۲۲) اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ‹۱: الانبیاء›

ان لوگوں سے ان کا وقت حساب نزدیک آ پہنچا، اور یہ ابھی غفلت میں پڑے ہیں اور اعراض کئے ہوئے ہیں۔

(۲۳) لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۔‹۲۳: الانبیاء›

وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا اور اوروں سے باز پرس کی جا سکتی ہے۔

(۲۴) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۔‹۱۱۷: المومنون›

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس کے معبود ہونے پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اسی کے رب کے پاس ہوگا، یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۲۵) وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔‹۳۹: النور› اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۲۶) إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۔‹۱۱۳: الشعراء›

ان سے حساب کتاب لینا پس خدا کا کام ہے کیا خوب ہو کہ تم اس کو سمجھو۔

(۲۷) وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْؤُولاً ۔‹۱۵: الاحزاب›

حالانکہ یہی لوگ پہلے خدا سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کی باز پرس ہوگی۔

(۲۸) وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيباً ‹۳۹: الاحزاب› اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

(۲۹) هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۔‹۵۳: ص›

یہ وہ نعمت ہے جس کا تم سے روز حساب آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۳۰) وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۔‹۱۶: ص›

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روز حساب سے پہلے دے دے۔

(۳۱) إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ‹۲۶: ص›

جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

(۳۲) اَلْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔﴿۱۷ :المؤمن﴾
آج ہر شخص کو اس کے کیئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کچھ ظلم نہ ہوگا،اللہ تعالی بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۳۳) وَقَالَ مُوسَى إِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُم مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۔﴿۲۷ :المؤمن﴾
اورموسیٰ نے کہا کہ اپنے اورتمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہرخردماغ شخص کے شر سے جو روزحساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۳۴) فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ـ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنتُمْ صَادِقِيْنَ ﴿۸۷: الواقعة﴾
توفی الواقع تمہارا حساب کتاب ہونے والانہیں ہے تو تم اس روح کو پھر کیوں نہیں لوٹاتے ہو اگر تم سچے ہو؟

(۳۵) وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِيْ لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ـ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۔﴿۲۶: الحاقة﴾ اورجس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا نامۂ اعمال ہی نہ ملتا اور مجھ کو یہ خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے؟

میزان

(۱) وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔﴿۸: الاعراف﴾
اوراس روز وزن بھی واقع ہوگا پھرجس شخص کا پلہ بھاری ہوگا سوایسےلوگ کامیاب ہونگے۔

(۲) وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِيْنَ﴿۴۷ :الانبياء﴾
اور قیامت کے روز ہم میزان عدل قائم کریں گے(اور سب کے اعمال کا وزن کریں گے)سو کسی پر اصلاظلم نہ ہوگا اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اس کو حاضر کردیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۳) فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ـ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ فَأُوْلَئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ ۔﴿۱۰۲ :المومنون﴾
سوجس شخص کا پلہ بھاری ہوگا تو ایسےلوگ کامیاب ہوں گے اورجس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

(۴) أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ‹۱۰۵: الکہف› یہ وہ لوگ ہیں جو رب کی آیتوں کا اور اس کے ملنے کا انکار کر رہے ہیں سوانکے سارے کام غارت ہو گئے تو قیامت کے روز ہم ان کے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے۔

(۵) فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۔ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۔ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۔ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۔ نَارٌ حَامِيَةٌ ۔ ‹۱۰: القارعة› پھر وزن اعمال کے بعد جس شخص کا پلہ بھاری ہوگا وہ تو خاطر خواہ آرام میں ہوگا اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۶) اَللّٰهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۔ ‹۱۷: الشوری›

اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کو اور انصاف کو نازل فرمایا۔

شفاعت

(۱) وَاتَّقُواْ يَوْماً لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۔ ‹۴۸: البقرة› اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جاسکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکے گی۔

(۲) وَاتَّقُواْ يَوْماً لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئاً وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ‹۱۲۳: البقرة› اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گا اور نہ کسی کی کوئی سفارش مفید ہوگی اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ‹۲۵۴: البقرة› (باب قیامت سلسلہ ۱۵ میں ترجمہ ہے)

(۴) وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۔ ‹۵۱: الانعام› (باب حشر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵) لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۔ ‹۷۰: الانعام›

اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔

(۶) هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ‹۵۳: الاعراف›

ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے اخیر نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا اخیر نتیجہ پیش آوے گا اس روز جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے یوں کہنے لگیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ وہ ہماری سفارش کردے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے ہیں تا کہ ہم لوگ ان اعمال کے جن کو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں۔

(۷) مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ‹۳: یونس›

کوئی سفارش کرنے والا سفارش نہیں کرسکتا بدون اس کی اجازت کے۔

(۸) يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ‹۱۰۵: ھود›

پھر جس وقت وہ دن آوے گا کوئی شخص بدون خدا کی اجازت کے بات بھی نہ کرسکے گا ان میں بعضے تو شقی ہوں گے اور بعضے سعید ہوں گے۔

(۹) لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْداً۔ ‹۸۷: مریم›

وہاں کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا مگر ہاں جس نے رحمان کے پاس اجازت لی ہے۔

(۱۰) يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلاً۔ ‹۱۰۹: طٰہٰ›

اس روز کسی کو کوئی سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسے شخص کو کہ جس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی ہو اور اس شخص کے واسطے بولنا پسند کرلیا ہو۔

(۱۱) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۔ ‹۲۸: الانبیاء› اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کے لئے شفاعت کرنے کی خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور کسی کی سفارش نہیں کرسکتے اور وہ سب اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

(۱۲) وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ۔ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۔ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ‹۱۰۱: الشعراء›

اور ہم کو تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا سو نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ کوئی مخلص دوست ہے۔

(۱۳) وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۔ ‹۱۳: الروم›

اوران کے شریکوں میں سے ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہوجاویں گے۔

(۱۴) مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۔〈۴:السجدة〉

بدون اس کے نہ تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ سفارش کرنے والا سو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۵) وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۔〈۲۳: السبا〉

اور خدا کے سامنے کسی کی سفارش کسی کیلئے کام نہیں آتی مگر اس کیلئے جس کی نسبت شفیع کو وہ اجازت دے دے۔

(۱۶) وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ 〈۸۶ :الزخرف〉

اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش تک کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۷) وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَى ۔〈۲۶: النجم〉

اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اسکے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور اس کیلئے سفارش کرنے سے راضی ہوں۔

(۱۸) مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ 〈۱۸ :المؤمن〉

(اس روز) ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کا کہا مانا جاوے۔

(۱۹) فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ 〈۴۸ :المدثر〉

ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۲۰) مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ 〈۲۵۵ :البقرة〉

ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس کسی کی سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت کے۔

کراما کاتبین

(۱) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ۔كِرَاماً كَاتِبِينَ۔يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ 〈۱۲: الانفطار〉

اور تم پر (تمہارے سب اعمال) یاد رکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب اعمال کو جانتے ہیں۔

(۲) إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ۔مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ۔﴿۱۷: ق﴾جب دواخذ کرنیوالے فرشتے اخذ کرتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف بیٹھے رہتے ہیں وہ کوئی لفظ منہ سے نہ نکالنے پاتا مگراس کے پاس ہی ایک تاک لگانے والا تیار ہے۔

(۳) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿۸۰ :الزخرف﴾

ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور انکے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

لوحِ محفوظ

(۱) وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۶۱ :یونس﴾اور آپ کے رب کے علم سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس مقدار مذکور سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز بڑی ہے مگر یہ سب کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں مرقوم ہے۔

(۲) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ۔﴿۶ : ھود﴾

اور کوئی جاندار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کو اور چند روز رہنے کی جگہ کو جانتا ہے سب چیزیں کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں ہیں۔

(۳) يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ﴿۳۹:الرعد﴾

خدا تعالی جس حکم کو چاہیں موقوف کر دیتے ہیں اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے(یعنی لوح محفوظ)

(۴) وَإِن مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَاباً شَدِيداً كَانَ ذَلِك فِي الْكِتَابِ مَسْطُوراً۔﴿۵۸ : بنی اسرائیل﴾

اور (کفار کی) ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں، یہ بات کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔

(۵) وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ‹۷۵:النمل›

اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی چیز مخفی نہیں جو لوح محفوظ میں نہ ہو۔

(۶) لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ‹۳:السبا›

(اسی باب کے سلسلہ ا میں ترجمہ ہے)

(۷) وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ‹۴:الزخرف›

اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے (قرآن)

(۸) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِندَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۔‹۴:ق›

ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی (کھاتی اور) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس وہ کتاب یعنی لوح محفوظ موجود ہے۔

(۹) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۔فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۔لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۔‹۷۹: الواقعة›

کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۰) مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ‹۲۲:الحديد›

کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے نہ خاص تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہے قبل اسکے کہ ہم ان جانوں کو پیدا کریں یہ اللہ کے نزدیک آسان کام ہے۔

(۱۱) وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجاً وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ‹۱۱:فاطر›

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے اور نہ کسی کی عمر زیادہ کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب لوح محفوظ میں ہوتا ہے یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

مقامِ محمود۔ سدرۃ المنتہیٰ۔ بیت المعمور

(۱) وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُودا ‹۷۹: بنی اسرائیل›
اور کسی رات کے حصے میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔

(۲) وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى۔عِندَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى۔عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى۔إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى۔مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى۔لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ‹۱۸: النجم›
اور انہوں نے یعنی پیغمبر نے اس فرشتہ کو ایک اور دفعہ بھی (صورت اصلیہ میں) دیکھا ہے سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنۃ الماوی ہے جب اس سدرۃ المنتہی کو لپٹ رہی تھیں جو چیزیں لپٹ رہی تھیں نگاہ نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔

(۳) وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ‹۶: الطور›
اور آباد گھر کی اور اونچی چھت کی اور جوش مارتے سمندر کی۔

علیین اور سجین

(۱) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ۔كِتَابٌ مَّرْقُومٌ۔يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ‹۱۸: المطففین›
ہرگز ایسا نہیں! نیک لوگوں کا نامۂ عمل علیین میں رہے گا، اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے شوق سے دیکھتے ہیں

(۲) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ۔كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ‹۷ : المطففین›
ہرگز نہیں ہوگا! یعنی کافر لوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

عرشِ الٰہی

(۱) إِنَّ رَبَّكُمُ اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ‹۵۴: الاعراف› بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔

(۲) فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔﴿۱۲۹: التوبة﴾
پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۳) إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي ۔﴿۳: یونس﴾ (اسی باب کا سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۴) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۔﴿۷: هود﴾ اور وہ اللہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ تم کو آزماوے کہ تم میں اچھا عمل کرنے والا کون ہے؟

(۵) اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ﴿۲: الرعد﴾ اللہ ایسا ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اونچا کھڑا کر دیا چنانچہ تم ان آسمانوں کو دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور آفتاب و ماہتاب کو کام میں لگا دیا۔

(۶) قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذاً لَّابْتَغَوْا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا۔﴿۴۲: بنی اسرائیل﴾
آپ فرمائیے کہ اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والوں تک انہوں نے رشتہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۷) فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶: المومنون﴾
اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۸) اَلَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ ﴿۷: المؤمن﴾ جو فرشتے کہ عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گرداگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے اور ایمان والوں کیلئے استغفار کیا کرتے ہیں۔

(۹) وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۔﴿۷۵: الزمر﴾
اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے۔

(۱۰) رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۔﴿۱۵: المؤمن﴾ وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۱) سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۔﴿۸۲: الزخرف﴾

آسمان اور زمین کا مالک عرش کا بھی مالک ہے ان باتوں سے منزہ ہے جو لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۱۲) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِیْ سِتَّةِ أَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَی عَلَی الْعَرْشِ ۔〈۴ :الحدید〉

وہ ایسا ہے کہ آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر تخت پر قائم ہوا۔

(۱۳) وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمَانِیَةٌ 〈۱۷: الحاقۃ〉

اور آپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

(۱۴) اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔〈۲۶ :النمل〉

اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۱۵) قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔〈۸۶: المومنون〉

آپ یہ بھی کہئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالی شان عرش کا مالک کون ہے؟

(۱۶) اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ أَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَی عَلَی الْعَرْشِ〈۴ : السجدۃ〉(ترجمہ گزر چکا)

(۱۷) الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ أَیَّامٍ ۔ 〈۵۹ :الفرقان〉

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا۔

(۱۸) وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ۔ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۔〈۱۵: البروج〉

اور وہی بڑا بخشنے والا بڑی محبت کرنے والا عرش کا مالک عظمت والا ہے۔

وسیلہ

(۱) یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوا إِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوا فِیْ سَبِیْلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ〈۳۵ : المائدۃ〉 اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تاکہ تمہارا بھلا ہو۔

(۲) أُولَئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُونَ یَبْتَغُونَ إِلَی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ أَیُّهُمْ أَقْرَبُ وَیَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَیَخَافُونَ عَذَابَهُ ۔〈۵۷ : بنی اسرائیل〉 یہ لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

کوثر

(۱) إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَفَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ‹۳: الکوثر›
بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمایا ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

جنت اور اہل جنت

(۱) وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَداً حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الْظَّالِمِينَ ۔‹۳۵: البقرة› اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم رہا کرو تم اور تمہاری بیوی بہشت میں پھر کھاؤ دونوں اس میں سے بافراغت جس جگہ سے چاہو اور نزدیک نہ جائیو اس درخت کے ورنہ تم بھی ان ہی میں شمار ہو جاوگے جو اپنا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔

(۲) قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ ‹۱۵: آل عمران› آپ فرما دیجئے کیا میں تم کو ایسی چیز بتلا دوں جو بہتر ہو ان چیزوں سے ایسے لوگوں کیلئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے مالک حقیقی کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے پائین میں نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور ان کیلئے ایسی ایسی بیبیاں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالی کی طرف سے۔

(۳) وَسَارِعُواْ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۔‹۱۳۳: آل عمران› اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۴) أُوْلَـئِكَ جَزَآؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ‹۱۳۶: آل عمران› ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور باغ ہیں کہ ان کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی یہ ہمیشہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے اور یہ اچھا حق الخدمت ہے کام کرنے والوں کا۔

(۵) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَيَعْلَمَ

الصَّابِرِین﴿۱۴۲ : آل عمران﴾ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالی نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ انکو دیکھا جو ثابت قدم رہے

(۶) فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۔﴿۱۸۵:آل عمران﴾

تو جو شخص دوزخ سے بچالیا گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔

(۷) فَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ۔﴿۱۹۵ :آل عمران﴾

سو جن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہو گئے میں ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۸) تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴿۱۳ : النساء﴾ یہ سب احکام مذکورہ خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالی اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۹) إِن تَجْتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلاً كَرِيمًا﴿۳۱:النساء﴾

جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہے اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرمادیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کردیں گے۔

(۱۰) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِـلاًّ ظَلِيلاا۔﴿۵۷ : النساء﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغ میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۱۱) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ﴿۱۲۲: النساء﴾(اسی باب کا سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲) لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ﴿۱۲ : المائدۃ﴾

(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶۵ دیکھئے)

(۱۳) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُواْ وَاتَّقَوْاْ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۶۵: المائدة﴾ اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

(۱۴) لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ﴿۱۲۷: الانعام﴾

ان لوگوں کے واسطے انکے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔

(۱۵) وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ﴿۱۹: الاعراف﴾ (اسی باب کے سلسلہ ا میں ترجمہ ہے)

(۱۶) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴿۴۲: الاعراف﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۷) أَهَـؤُلاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لاَ يَنَالُهُمُ اللّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۴۹: الاعراف﴾ کیا یہ وہی ہیں جنکی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نہ کرے گا ان کو یہ حکم ہوگیا کہ جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہوگے۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۸) وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقّاً فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقّاً قَالُواْ نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ﴿۴۴: الاعراف﴾

اور اہل جنت اہل دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا ہم نے تو اس کو واقع کے مطابق پایا سو تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو واقع کے مطابق پایا وہ کہیں گے ہاں، پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان میں پکارے گا کہ اللہ کی مار ہو ان ظالموں پر۔ (پچھلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۹) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاء وَلاَ يَدْخُلُونَ

الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰:الاعراف﴾

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جاوے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۲۰) يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿۲۱:التوبة﴾

ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان باغوں میں دائمی نعمت ہوگی۔

(۲۱) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۷۲:التوبة﴾

اللہ تعالیٰ نے مسلمان مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں کا جو کہ ان ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۲) أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔﴿۸۹:التوبة﴾

اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ کو رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۳) وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۰۰:التوبة﴾ اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۴) إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ﴿۱۱۱:التوبة﴾

(بابِ قرآن حکیم سلسلہ ۴۴ میں ترجمہ ہے)

(۲۵) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ﴿۹: یونس﴾

یقیناً جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کو بوجہ ان کے مومن ہونے کے ان کے مقصد تک پہنچادے گا ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی چین کے باغوں میں۔

(۲۶) فَأَثَابَهُمُ اللّهُ بِمَا قَالُواْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاء الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵: المائدہ﴾ سوان کو اللہ تعالی ان کے قول کے صلہ میں ایسے باغ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

(۲۷) قَالَ اللّهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹: المائدہ﴾

اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالی ان سے راضی اور خوش، اور وہ اللہ تعالی سے راضی اور خوش ہیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۲۸) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُواْ إِلَى رَبِّهِمْ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۔﴿۲۳: ہود﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۲۹) وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُواْ فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ إِلاَّ مَا شَاء رَبُّكَ عَطَاء غَيْرَ مَجْذُوذ﴿۱۰۸: ہود﴾

اور رہ گئے وہ لوگ جو سعید ہیں سو وہ جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو نکالنا منظور ہو تو دوسری بات ہے۔

(۳۰) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ۔سَلاَمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ﴿۲۴: الرعد﴾

یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولاد میں جو لائق ہونگے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انکے پاس ہر دروازے سے آگے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اسکے کہ تم مضبوط رہے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۳۱) مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِی وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِی مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وِظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَواْ وَّعُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّار ‹۳۵: الرعد› اور جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اس کا پھل اور اس کا سایہ دائم رہے گا یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا، اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۳۲) وَأُدْخِلَ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِی مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ ‹۲۳: ابرھیم› اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاویں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا السلام علیکم۔

(۳۳) إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِی جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ۔ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِيْنَ ‹۴۶:الحجر›

بیشک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے تم ان میں امن وسلامتی کے ساتھ داخل ہو (اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں جنت کے حالات ہیں)

(۳۴) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِی مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآؤُونَ ‹۳۱ :النحل›

وہ (جنت) گھر ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے ان باغوں کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہاں ان کو ملے گی۔

(۳۵) أُوْلَـئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِی مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَاباً خُضْراً مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقا ‹۳۱: الکھف› ایسے لوگوں کیلئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں انکے نیچے نہریں بہتی ہونگی انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جاوینگے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے پہنیں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے کیا ہی اچھا صلہ ہے اور کیا ہی اچھی جگہ ہے

(۳۶) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً ‹۱۰۷ :الکھف›

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۳۷) إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً۔جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِی وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيّاً ‹۶۱: مریم› ہاں مگر جس نے توبہ کر لی

اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا اور ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے، اور اس کے وعدے کی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔ (اگلی دو تین آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۸) فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى۔إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَى۔وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَى ‹۱۱۹: طه› پھر ہم نے کہا اے آدم یہ (شیطان) بلاشبہ تمہارا اور تمہاری بی بی کا دشمن ہے سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ، یہاں جنت میں تو تمہارے لئے یہ ہے کہ تم نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ ننگے ہو گے، اور نہ یہاں پیاسے ہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۹) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ ‹۱۴: الحج› (اسی باب کا سلسلہ ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۰) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ‹۲۳: الحج›

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔

(۴۱) أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ۔الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۱۱ : المؤمنون›

پس ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے (پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۴۲) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ‹۵۶ :الحج›

سو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہوں گے۔

(۴۳) قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ‹۱۵ : الفرقان›

آپ کہئے کہ کیا یہ اچھی ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(۴۴) أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرّاً وَأَحْسَنُ مَقِيلاً ‹۲۴: الفرقان›

البتہ اہل جنت اس روز قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے۔

(۴۵) أُولَـئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَاماً۔خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً ‹۷۵ :الفرقان› ایسے لوگوں کو بہشت میں رہنے کو بالا خانے ملیں گے بوجہ ان کے ثابت قدم رہنے کے اور ان کو اس بہشت میں فرشتوں کی جانب سے بقا اور سلام ملے گا اس میں

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

(۴۶) وَاجْعَلْنِیْ مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۔〈۸۵: الشعراء〉

اور مجھ کو جنت النعیم کے مستقین میں سے کر (حضرت ابراہیمؑ کی دعا)

(۴۷) وَالَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفاً تَجْرِیْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِیْنَ فِیْهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِیْنَ 〈۵۸: العنکبوت〉

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔

(۴۸) أَمَّا الَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَی نُزُلاً بِمَا کَانُوا یَعْمَلُوْنَ 〈۱۹: السجدة〉 جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۴۹) جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَهَا یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤاً وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ۔وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِیْ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَکُورٌ〈۳۳: فاطر〉

وہ باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہناوئے جاویں گے اور پوشاک ان کی وہاں ریشم کی ہوگی اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا، بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔(اگلی آیتوں کا تعلق بھی اسی مضمون سے ہے دیکھ لیں)

(۵۰) قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یَا لَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۔〈۲۶: یس〉

ارشاد ہوا کہ جا جنت میں داخل ہو، کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی، (شان نزول دیکھ لیں)

(۵۱) إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فَاکِهُوْنَ۔هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّکِؤُوْنَ۔لَهُمْ فِیْهَا فَاکِهَةٌ وَلَهُم مَّا یَدَّعُوْنَ۔سَلَامٌ قَوْلاً مِن رَّبٍّ رَّحِیْمٍ 〈۵۵: یس〉

اہل جنت بیشک اس دن اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ان کیلئے وہاں میوے ہوں گے اور جو کچھ مانگیں گے انکو ملے گا ان کو پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جاوے گا۔

(۵۲) أُوْلَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ۔فَوَاكِهُ وَهُم مُّكْرَمُونَ۔فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ۔عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ۔يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِن مَّعِينٍ۔بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۔﴿۴۶:الصفت﴾

ان کے واسطے ایسی غذائیں ہیں جن کا حال معلوم ہے یعنی میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے آرام کے باغوں میں تختوں پر آنے سامنے بیٹھے ہوں گے اور ان کے پاس ایسا جام شراب لایا جائے گا جو بہتی شراب سے بھر جاوے گا سفید ہوگی پینے والوں کو لذیذ معلوم ہوگی۔

(۵۳) وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ۔جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ۔مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ۔وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿۵۲:ص﴾

اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے واسطے کھلے ہوں گے وہ ان باغوں میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہ وہاں بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگوائیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ والیاں ہم عمر ہوں گی۔

(۵۴) وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰:المؤمن﴾ اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۵۵) إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۔﴿۳۰:حم السجدة﴾ (باب ملائکہ سلسلہ ۸۷ دیکھئے)

(۵۶) ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۔﴿۷۰:الزخرف﴾

تم اور تمہاری بیبیاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۵۷) وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷۲:الزخرف﴾

اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے اپنے اعمال کے عوض میں۔

(۵۸) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ۔فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ۔يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ۔كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ۔يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ۔لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۔فَضْلاً مِّن رَّبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۵۷:الدخان﴾

بیشک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں، وہ لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، یہ بات اسی طرح ہے اور ہم ان کا

گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے بیاہ کردیں گے وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگواتے ہوں گے وہاں بجز اس موت کے جو دنیا میں آ چکی تھی اور موت کا ذائقہ بھی نہ چکھیں گے اور اللہ تعالی ان کو دوزخ سے بچالیگا یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۵۹) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ ۔﴿۱۲: محمد﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۶۰) مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِيْنَ ۔﴿۱۵: محمد﴾

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا تغیر نہیں ہوگا اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلا ہوا نہ ہوگا، اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی۔

(۶۱) وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۔﴿۳۱: ق﴾

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

(۶۲) إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ جَنَّاتٍ وَنَعِيْمٍ ۔﴿۱۷: الطور﴾

متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہیں۔

(۶۳) وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى ۔عِندَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى ۔عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى ۔﴿۱۵: النجم﴾

اور انہوں نے (پیغمبر نے) اس فرشتے کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا ہے، سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنت الماوی ہے

(۶۴) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۔فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۔ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۔فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۔فِيْهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿۴۹: الرحمن﴾

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہتا ہے اس کیلئے دو باغ ہیں سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ گے؟ دونوں باغ کثیر باغوں والے ہوں گے سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ گے؟ ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے کہ بہتے چلے جاویں گے۔ (اگلی تقریباً پچیس آیتیں بھی جنت ہی سے متعلق ہیں)

(۶۵) وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ ۔أُوْلَئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔فِیْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲: الوقعة﴾

اور جو اعلی درجے کے ہیں وہ تو اعلی ہی درجے کے ہیں وہ قرب رکھنے والے ہیں یہ لوگ

آرام کے باغوں میں ہوں گے۔(سورۂ واقعہ کا پہلا رکوع مکمل جنت ہی کے اوصاف کے بارے میں ہے ضرور دیکھ لیں)

(۶۶) فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۔﴿۸۹:الواقعة﴾

پھر جو شخص مقربین میں سے ہوگا اس کیلئے تو راحت ہے اور غذائیں ہیں اور آرام کی جنت ہے۔

(۶۷) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ﴿۲۱:الحديد﴾

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے وہ اپنا فضل جس کو چاہے عنایت کرے۔

(۶۸) لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰ :الحشر﴾

اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں، جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں۔

(۶۹) يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲: الصف﴾ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں داخل کرے گا جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۷۰) وَمَنْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقاً ﴿۱۱:الطلاق﴾ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور اچھے عمل کرے گا خدا اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے بلاشک اللہ نے اچھی روزی دی۔

(۷۱) فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴:الحاقة﴾

بہشت بریں میں ہوگا جس کے میوے جھکے ہوں گے کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے صلے میں جو تم نے گزشتہ ایام میں کئے ہیں۔

(۷۲) أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۔﴿۳۸:المعارج﴾ کیا ان میں ہر شخص اس کی ہوس رکھتا ہے کہ وہ آسائش کی جنت میں داخل کرلیا جائے گا۔

(۷۳) كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ۔إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ۔فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ۔ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ‹۴۱: المدثر› ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں محبوس ہوگا، مگر داہنے والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے۔

(۷۴) إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوراً۔‹۵: الدهر›

جو نیک ہیں وہ ایسے جام شراب سے پیوں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

(۷۵) عَيْناً فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلاً ‹۱۸: الدهر› یعنی ایسے چشمے سے جس کا نام سلسبیل ہوگا۔

(۷۶) إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازاً۔حَدَائِقَ وَأَعْنَاباً۔وَكَوَاعِبَ أَتْرَاباً۔وَكَأْساً دِهَاقاً۔لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً وَلَا كِذَّاباً ‹۳۵: النبا›

خدا سے ڈرنے والوں کیلئے بیشک کامیابی ہے یعنی باغ اور انگور اور نوخواستہ ہم عمر عورتیں اور لبالب بھرے ہوئے جام شراب، وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔

(۷۷) وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ۔عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ۔‹۱۴: التكور›

اور جب جنت نزدیک کردی جائے گی، ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے۔

(۷۸) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ۔عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ۔تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ‹۲۴: المطففين›

نیک لوگ بڑی آسائش میں ہوں گے مسہریوں پر دیکھتے ہوں گے، اے مخاطب تو ان کے چہروں میں آسائش کی بشاشت پہچانے گا۔

(۷۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ‹۱۱: البروج› بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے بہشت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۸۰) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ۔لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ۔فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ۔لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً۔فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ‹۱۲: الغاشية› بہت سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے کاموں کی بدولت خوش ہوں گے اور بہشت بریں میں ہوں گے جس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے اس میں بہتے ہوئے چشمے ہونگے۔

(۸۱) فَادْخُلِي فِي عِبَادِي۔وَادْخُلِي جَنَّتِي ‹۳۰: الفجر›

تو میرے بندوں میں شامل ہوجا اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

(۸۲) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ۔‹۶: التين›

لیکن جولوگ ایمان لائے اوراچھے کام کئے توان کیلئے اس قدر ثواب ہے جوکبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۸۳) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ۔جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً۔﴿۸: البينة﴾

بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۸۴) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ﴿۴۰: الاعراف﴾

جولوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جاویں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جت تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جاوے۔

اعراف اور اہل اعراف

(۱) وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلاًّ بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْاْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ۔﴿۴۶: الاعراف﴾

اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے وہ لوگ ہر ایک کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے اور اہل جنت کو پکار کرکہیں گے السلام علیکم ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اوراس کے امیدوار ہوں گے۔

(۲) وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُواْ رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۷: الاعراف﴾ اور جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف جاپڑیں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہم کوان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

(۳) وَنَادَى أَصْحَابُ الأَعْرَافِ رِجَالاً يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُواْ مَا أَغْنَى عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۸: الاعراف﴾ اوراہل اعراف بہت سے آدمیوں کوجن کوکہ ان کے قیافہ سے پہچانیں گے پکاریں گے کہیں گے کہ تمہاری جماعت اورتمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا۔

دوزخ اور دوزخی

(۱) فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۔﴿۲۴:البقرة﴾ پھر اگر تم یہ کام نہ کر سکے اور (قیامت تک بھی) نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۲) وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللّهِ عَهْداً فَلَن يُخْلِفَ اللّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ۔﴿۸۰:البقرة﴾

اور یہودیوں نے یوں بھی کہا کہ ہرگز ہم کو آتشِ دوزخ چھوئے گی بھی نہیں مگر بہت تھوڑے روز جو انگلیوں پر شمار کر لئے جا سکیں آپ یوں فرما دیجئے کیا تم لوگوں نے حق تعالی سے کوئی معاہدہ لے لیا ہے جس میں اللہ تعالی اپنے معاہدہ کے خلاف نہ کریں گے یا اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کی کوئی علمی سند اپنے پاس نہیں رکھتے ؟

(۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ﴿۲۰۶:البقرة﴾

اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوف اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

(۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئاً وَأُولَـئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّار﴿۱۰:آل عمران﴾ بالیقین جو لوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالی کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۵) الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔﴿۱۶:آل عمران﴾

ایسے لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے، اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے۔

(۶) قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔﴿۱۲: آل عمران﴾

آپ ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے اور وہ ہے برا ٹھکانہ۔

(۷) فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىَ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَـئِكَ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷۵: البقرة﴾

پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور معاملہ اس کا خدا کے حوالہ رہا، اور جو شخص پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں جائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۸) وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً وَكُنتُمْ عَلَىَ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا ﴿۱۰۳: آل عمران﴾

اور تم پر جو اللہ تعالی کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالی نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، سو اس سے خدا تعالی نے تمہاری جان بچائی۔

(۹) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئاً وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون۔ ﴿۱۱۶: آل عمران﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۰) وَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِين۔ ﴿۱۳۱: آل عمران﴾

اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

(۱۱) أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخْطٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۶۲: آل عمران﴾ ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہو گیا کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الہی کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۱۲) سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِين ﴿۱۵۱: آل عمران﴾ ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ تعالی کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں فرمائی اور انکی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جہنم کی۔

(۱۳) فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ﴿۱۸۵:آل عمران﴾

تو جو شخص دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل ہو گیا سو وہ پورا کامیاب ہوا۔

(۱۴) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّار ﴿۱۹۱:آل عمران﴾

اے ہمارے پروردگار آپ نے اسکو لایعنی پیدا نہیں کیا، ہم آپکو منزہ سمجھتے ہیں سو ہم کو عذاب

دوزخ سے بچا لیجئے۔

(۱۵) لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ۔مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷: آل عمران﴾ تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈال دے یہ چند روزہ بہار ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بری آرام گاہ ہے۔

(۱۶) إِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْماً إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَاراً وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْراً ﴿۱۰: النساء﴾ بلا شبہ جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔

(۱۷) وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَاناً وَظُلْماً فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَاراً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّهِ يَسِيْراً ﴿۳۰: النساء﴾

اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گزر جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے۔

(۱۸) فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ وَكَفَى بِجَهَنَّمَ سَعِيْراً ﴿۵۵: النساء﴾

سو ان میں سے بعضے تو اس پر ایمان لائے اور بعضے ایسے تھے کہ اس سے روگرداں ہی رہے اور دوزخ آتش سوزاں کافی ہے۔

(۱۹) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَاراً كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوداً غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ﴿۵۶: النساء﴾ بلا شک جو لوگ ہماری آیات کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی تو ہم اس پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کر دیں گے تا کہ عذاب ہی بھگتتے رہیں۔

(۲۰) وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيْماً ﴿۹۳: النساء﴾ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کو اس میں رہنا ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوں گے اور اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیں گے اور اس کیلئے بڑی سزا کا سامان کریں گے۔

(۲۱) إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُوْلَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءتْ مَصِيْراً ﴿۹۷: النساء﴾

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان

سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراغ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

(۲۲) وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا۔﴿۱۱۵: النساء﴾

اور جو شخص رسول کی مخالفت کریگا بعد اسکے کہ اس کو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ ہو لیگا اور ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کرینگے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۳) أُولَـئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا﴿۱۲۱: النساء﴾

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاویں گے۔

(۲۴) إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا﴿۱۴۰: النساء﴾

یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کردیں گے۔

(۲۵) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً۔ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ۔﴿۱۶۹: النساء﴾ بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کررہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور کوئی راہ دکھلا دیں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہا کریں گے۔

(۲۶) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ﴿۱۰: المآئدة﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا، ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۲۷) إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ۔﴿۲۹: المآئدة﴾ میں یوں چاہتا ہوں کہ تو میرے اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

(۲۸) يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ﴿۳۷: المآئدة﴾

وہ اس بات کی خواہش کریں گے کہ دوزخ سے نکل آئیں اور وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۲۹) إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ‹۷۲ : المآئدة› بیشک جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دیگا سو اس پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۳۰) وَلَوْ تَرَىَ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲۷: الانعام› اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۳۱) قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْؤُوماً مَّدْحُوراً لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ‹۱۸: الاعراف› اللہ تعالیٰ نے (شیطان سے) فرمایا کہ یہاں سے ذلیل وخوار ہو کر نکل جو شخص ان میں سے تیرا کہنا مانے گا میں ضرور تم سے جہنم کو بھر دوں گا۔

(۳۲) لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ‹۴۱ الاعراف› ان کیلئے آتش دوزخ کا بچھونا ہوگا اور انکے اوپر اسکا اوڑھنا ہوگا اور ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۳۳) وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقّاً فَهَلْ وَجَدتُّم ‹۴۴: الاعراف› (باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۳۴) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۳۶ : الاعراف› اور جو لوگ ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے، وہ لوگ دوزخ والے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۳۵) قَالَ ادْخُلُواْ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّن الْجِنِّ وَالإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعاً قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لأُولاَهُمْ رَبَّنَا هَـؤُلاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـكِن لاَّ تَعْلَمُونَ ‹۳۸: الاعراف›

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہوگی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ

تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

(۳۶) وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ﴿۵۰: الاعراف﴾

اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالیٰ نے تم کو دے رکھا ہے، جنت والے کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کررکھی ہے۔

(۳۷) وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيراً مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لاَّ يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لاَّ يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لاَّ يَسْمَعُونَ بِهَا ﴿۱۷۹:الاعراف﴾

اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔

(۳۸) ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ۔﴿۱۴ :الانفال﴾

سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۳۹) وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ﴿۱۶: الانفال﴾

اور جو شخص ان سے اس موقع پر پشت پھیریگا مگر وہاں جو لڑائی کیلئے پینترا بدلتا ہو یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

(۴۰) وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ﴿۳۶:الانفال﴾

اور کافر لوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جاوے گا۔

(۴۱) يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَـذَا مَا كَنَزْتُمْ لأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ۔﴿۳۵: التوبة﴾

اس روز ان کو دوزخ کی آگ میں تپایا جاوے گا پھر ان سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پشتوں کو داغ دیا جاوے گا، یہ وہ ہے جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کرکے رکھا تھا سو اب اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔

(۴۲) وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ〈۴۹: التوبة〉 اور یقیناً دوزخ ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۴۳) أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِداً فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ.〈۶۳: التوبة〉 کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یہ بات ٹھہر چکی ہے کہ ایسے شخص کو دوزخ کی آگ اس طور پر نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔

(۴۴) وَعَدَ اللّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ.〈۶۸: التوبة〉

اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت سے دور کردے گا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۴۵) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ.〈۷۳: التوبة〉 اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۴۶) قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ〈۸۱: التوبة〉

آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۴۷) سَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُواْ عَنْهُمْ فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ〈۹۵: التوبة〉

جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو سو ان کی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے انکا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۴۸) أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىَ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ〈۱۰۹: التوبة〉

پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت (مسجد) کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رہی ہو پھر وہ اس کو لیکر آتش دوزخ میں گر پڑے

(۴۹) أُوْلَـئِكَ مَأْوَاهُمُ النُّارُ بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُون〈۸ : یونس〉
ایسے لوگوں کا ٹھانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔

(۵۰) أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون〈۲۷ : یونس〉(ترجمہ گزر چکا)

(۵۱) أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ إِلاَّ النَّارُ ۔〈۱۶ : هود〉
یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کیلئے آخرت میں بجز دوزخ کے اور کچھ نہیں۔

(۵۲) وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۔〈۱۷: هود〉
اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے۔

(۵۳) يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُود〈۹۸: هود〉
وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھر ان کو دوزخ میں جا اتارے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۵۴) فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُواْ فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيق۔〈۱۰۶: هود〉
سو جو لوگ شقی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال سے ہوں گے کہ اس میں ان کی چیخ پکار پڑی رہے گی۔

(۵۵) وَلاَ تَرْكَنُواْ إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِنْ أَوْلِيَاء ثُمَّ لاَ تُنصَرُونَ ۔〈۱۱۳: هود〉 اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو کبھی تم کو دوزخ کی آگ لگ جاوے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۵۶) وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِين۔〈۱۱۹: هود〉
اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہوگئی کہ میں جہنم کو جنات سے اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

(۵۷) وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدون ۔〈۵ : الرعد〉 ایسے لوگوں (منکریں آخرت) کی گردنوں میں طوق ڈالے جاویں گے اور ایسے لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵۸) أُوْلَـئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَاد۔〈۱۸: الرعد〉
ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا قرارگاہ ہے۔

(۵۹) وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ〈۳۵ : الرعد〉 اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۶۰) مِّن وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ۔يَتَجَرَّعُهُ وَلاَ يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِن وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظ〈۱۷:ابراهيم〉

اسکے آگے دوزخ ہے اور اس کو ایسا پانی پینے کو دیا جائے گا جو کہ پیپ لہو ہوگا جس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اترنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور وہ کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۶۱) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ۔ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ۔ ﴿۲۸: ابراهیم﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے بجائے نعمت الٰہی کے کفر کیا اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر یعنی جہنم میں پہنچایا، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

(۶۲) وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ۔ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿۴۹: ابراهیم﴾ اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا ان کے کرتے قطران کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔

(۶۳) وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ۔ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ۔ ﴿۴۴: الحجر﴾

اور ان سب سے جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔

(۶۴) فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۲۹: النحل﴾

سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو، غرض تکبر کرنے والوں کا وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۶۵) وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿۸: بنی اسرائیل﴾

اور ہم نے جہنم کو جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

(۶۶) مَّن كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ﴿۱۸: بنی اسرائیل﴾ جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دیں گے پھر ہم اس کیلئے جہنم تجویز کریں گے وہ اس میں بدحال راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔

(۶۷) قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا۔ ﴿۶۳: بنی اسرائیل﴾

ارشاد ہوا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہو لیگا سو تم سب کی سزا جہنم ہے سزا پوری۔

(۶۸) مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرا۔〈۹۷: بنی اسرائیل〉
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

(۶۹) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقا۔〈۲۹ :الکھف〉
بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جاوے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پانی ہوگا اور کیا ہی بری جگہ ہوگی؟

(۷۰) وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفا۔ 〈۵۳ :الکھف〉
اور مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پاویں گے۔

(۷۱) وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضا۔〈۱۰۰: الکھف〉
اور دوزخ کو اس روز کافروں کے سامنے پیش کردیں گے۔

(۷۲) إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلا〈۱۰۲: الکھف〉
ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کر رکھا ہے۔

(۷۳) فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيّا 〈۶۸: مریم〉
سو قسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کو جمع کریں گے اور شیاطین کو بھی، پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کردیں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

(۷۴) إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى۔〈۷۴: طہ〉
جو شخص مجرم ہو کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۷۵) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۔〈۳۹: الانبیاء〉 کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۷۶) وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّهِ إِلَهاً آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُوماً مَّدْحُورا۔〈۳۹: بنی اسرائیل〉
اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرنا ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم میں

پھینک دیا جاوے گا۔

(۷۷) وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وِرْدًا۔〈۸۶: مریم〉

اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

(۷۸) وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۔〈۲۹ :الانبیاء〉

اور ان میں سے جو شخص یوں کہے کہ میں علاوہ خدا کے معبود ہوں سو ہم اس کو سزائے عظیم دیں گے ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۷۹) وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ 〈۵۱ :الحج〉

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں ہرانے کیلئے، ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۸۰) إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ 〈۹۸ :الانبیاء〉

بلاشبہ تم اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے تم سب اس میں داخل ہو گے۔

(۸۱) فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ۔يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ۔وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ۔ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ۔〈۲۲: الحج〉

سو جو لوگ کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کر لئے جاویں گے ان کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں اور کھالیں سب گل جاویں گی اور ان کیلئے لوہے کے گرز ہوں گے وہ لوگ جب گھٹے گھٹے اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں ڈھکیل دیئے جائیں گے اور کہا جاوے گا کہ جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔

(۸۲) قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ 〈۷۲ :الحج〉

آپ کہیئے کہ کیا میں تم کو قرآن سے زیادہ ناگوار چیز بتلا دوں وہ دوزخ ہے اس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۳) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ۔تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ۔〈۱۰۳ : المؤمنون〉

اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے، ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی اور اس میں ان کے منہ بگڑے ہوں گے۔

(۸۴) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۷ :النور﴾

کافروں کی نسبت یہ خیال مت کرنا کہ زمین میں (بھاگ کر ہم کو) ہرادیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۵) وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَاناً ضَيِّقاً مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوراً ۔﴿۱۳: الفرقان﴾

وہ (دوزخ) ان کو دور سے دیکھیں گی تو وہ لوگ دور ہی سے اس کا جوش وخروش سنیں گے اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیئے جاویں گے تو وہاں موت موت پکاریں گے۔

(۸۶) الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ أُوْلَئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ سَبِيلاً ۔﴿۳۴ :الفرقان﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف لے جائے جاویں گے یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر ہیں اور طریقہ میں بھی بہت گمراہ ہیں۔

(۸۷) وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً۔إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً ۔﴿۶۵ :الفرقان﴾ اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۸۸) وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۔﴿۹۱: الشعراء﴾

اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۸۹) وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۔﴿۹۰ :النمل﴾

جو شخص بدی لاوے گا تو وہ لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جاویں گے تم کو ان ہی عملوں کی سزا دی جارہی ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

(۹۰) وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۔﴿۲۰: السجدة﴾

اور جو لوگ بے حکم تھے سو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ لوگ جب اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں دھکیل دیئے جاویں گے اور ان کو کہا جاوے گا کہ دوزخ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۹۱) وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳: السجدة﴾

اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان سے ضرور بھر دوں گا۔

(۹۲) إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۶۴: الاحزاب﴾ بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۹۳) وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۲: السبا﴾

اور ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھاویں گے۔

(۹۴) إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿۶: فاطر﴾ یہ شیطان بیشک تمہارا دشمن ہے سو تم اس کو دشمن سمجھتے رہو وہ اپنے گروہ کو محض اس لئے بلاتا ہے تا کہ وہ لوگ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔

(۹۵) وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶: فاطر﴾

اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ ہی دوزخ کا عذاب ان سے ہلکا کیا جاوے گا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

(۹۶) أَذَلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ۔ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ۔ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ۔ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿۶۵: الصفت﴾

بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔ ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی شہہ میں اُگے گا۔ اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

(۹۷) فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ۔ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ۔ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳: الصفت﴾

سو تم اور تمہارے سارے معبود خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے مگر اسی کو جو کہ جہنم رسید ہونیوالا ہے

(۹۸) هَذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ۔ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿۵۶: ص﴾ یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرامگاہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں۔

(۹۹) قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلاً إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۔〈۸: الزمر〉

کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کی بہار تھوڑے دنوں اور لوٹ لے تو دوزخیوں میں ہونے والا ہے۔

(۱۰۰) أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ 〈۳۲: الزمر〉

کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا؟

(۱۰۱) أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۔〈۶۰ : الزمر〉

کیا ان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

(۱۰۲) وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۔〈۶ : المؤمن〉

اور اسی طرح تمام کافروں پر آپکے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے۔

(۱۰۳) وَإِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْباً مِّنَ النَّارِ 〈۴۷: المؤمن〉 اور جب کفار دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو ادنی درجے کے لوگ یعنی تابعین بڑے لوگوں کے درجہ سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمہارے تابع تھے سو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی جزو ہٹا سکتے ہو؟

(۱۰۴) وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْماً مِّنَ الْعَذَابِ ۔ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيْكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِيْنَ إِلَّا فِيْ ضَلَالٍ 〈۵۰ : المؤمن〉

اور جتنے لوگ دوزخ میں ہوں گے جہنم کے مؤکل فرشتوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کردے، فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے کر نہیں آتے رہے دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں گے پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۱۰۵) ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُوْنَ 〈۲۸ : حم السجدة〉 یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی یعنی دوزخ ان کیلئے وہ ہیشگی کا مقام ہوگا اس بات کے بدلہ میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۱۰۶) أَفَمَن يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِيْ آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بَصِيرٌ ‹۴۰ : حم السجدة› سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۰۷) إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ‹۷۴ : الزخرف›

بیشک نافرمان لوگ عذاب دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰۸) فِي الْبُطُونِ۔ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ۔ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ۔ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۔‹۴۷ : الدخان› بیشک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا وہ پیٹ ایسا کھولے گا جیسا تیز گرم پانی کھولتا ہے اس کو پکڑو پھر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ تک لے جاؤ پھر اُن کے سر کے اوپر تکلیف دینے والا گرم پانی چھوڑ دو۔

(۱۰۹) فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۔‹۳۵ : الجاثية› سو آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جاویں گے اور نہ ان سے خدا کی خفگی کا تدارک چاہا جاوے گا۔

(۱۱۰) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ‹۲۰ : الاحقاف› اور جس روز کفار آگ کے سامنے لائے جاوینگے کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں حاصل کر چکے اور انکو خوب برت چکے سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ‹۳۴ : الاحقاف›

اور جس روز وہ کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جاویں گے (ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۱۱۲) وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ۔ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ‹۲۴ : ق›

اور فرشتہ جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو، جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو۔

(۱۱۳) يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۔‹۳۰ : ق›

جس دن کہ ہم دوزخ سے کہیں گے تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

(۱۱۴) يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ـ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ـ ‹۲۴ : الدريت›

جس دن وہ لوگ آگ پر رکھے جاویں گے (اور کہا جاوے گا کہ) اس سزا کا مزہ چکھو یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

(۱۱۵) يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ـ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ـ أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ‹۱۴: الطور› جس روز کہ انکو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ بھی سحر ہے یا یہ کہ تم کو اب بھی نظر نہیں آتا۔

(۱۱۶) يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ‹۴۸:القمر›

جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جاویں گے تو ان سے کہا جاوے گا کہ دوزخ کے لگنے کا مزہ چکھو۔

(۱۱۷) هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ـ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ‹۴۳ : الرحمن›

یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے وہ لوگ دوزخ کے اردگرد کھولتے پانی کے درمیان دورہ کرتے ہوں گے۔

(۱۱۸) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ـ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ـ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ـ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ‹۴۴ :الواقعة› اور جو بائیں والے ہیں وہ بائیں والے کیسے برے ہیں؟ وہ لوگ آگ میں ہونگے اور کھولتے ہوئے پانی اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ہوگا۔

(۱۱۹) ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ـ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ـ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ـ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ـ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ـ هَذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ‹۵۶ : الواقعة›

تم کو اے گمراہو جھٹلانے والو! درخت زقوم سے کھانا ہوگا پھر اس سے پیٹ بھرنا ہوگا پھر اس پر کھولتا ہوا پانی ہوگا پھر پینا بھی پیاسے اونٹ کا سا، ان لوگوں کو قیامت کے روز یہ دعوت ہوگی۔

(۱۲۱) فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ‹۱۵ : الحديد› غرض آج نہ تم سے کوئی معاوضہ لیا جاوے گا اور نہ کافروں سے تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہی تمہارا رفیق ہے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۲) الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ‹۱۹:الحديد›

اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۲۳) لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰:الحشر﴾

اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں (اور اہل نار ناکام ہیں)

(۱۲۴) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۔﴿۱۰: التغابن﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَاراً وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۶:التحریم﴾

اے ایمان والو تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جس پر تند خو اور مضبوط فرشتے ہیں جو خدا کی نافرمانی نہیں کرتے، کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے اس کو بجالاتے ہیں۔

(۱۲۶) وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۔﴿۶ :الملک﴾

اور جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۱۲۷) وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ـ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقاً لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۰: الملک﴾ اور (کافر) کہیں گے کہ ہم اگر سنتے یا سمجھتے تو ہم اہل دوزخ میں نہ ہوتے غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔

(۱۲۸) خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ـ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ـ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعاً فَاسْلُكُوهُ ﴿۳۲ : الحاقة﴾ اس شخص کو پکڑ لو اور اس کے طوق پہناؤ پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو پھر ایک ایسی زنجیر جس کی پیمائش ستر گز ہے اس کو جکڑ دو۔

(۱۲۹) كَلَّا إِنَّهَا لَظَى ـ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى ـ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ـ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۔﴿۱۸ : المعارج﴾

یہ ہرگز نہ ہوگا بلکہ وہ آگ ایسی شعلہ زن ہے جو کھال اتار دے گی وہ اس شخص کو بلاوے گی جس نے حق سے پیٹھ پھیری ہوگی اور بے رخی کی ہوگی اور جمع کیا ہوگا پھر اس کو اٹھا رکھا ہوگا۔

(۱۳۰) وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَباً ﴿۱۵: الجن﴾

اور جو بے راہ ہیں دوزخ کے ایندھن ہیں۔

(۱۳۱) وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ‹۲۳ : الجن›
اور جولوگ اللہ اوراس کے رسول کا کہنا نہیں مانتے تو یقیناً ان لوگوں کیلئے آتش دوزخ ہے۔

(۱۳۲) سَأُصْلِيهِ سَقَرَ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ۔لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ‹۲۸ : المدثر›
میں اسکو جلدی دوزخ میں داخل کروں گا اورتم کو کچھ خبر بھی ہیکہ دوزخ کیسی چیز ہے؟ نہ تو باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی

(۱۳۳) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۔‹۳۱: المدثر›
اور ہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۱۳۴) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَأَغْلَالاً وَسَعِيراً ۔‹۴ : الدھر›
ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اورطوق اورآتش سوزاں تیارکررکھی ہے۔

(۱۳۵) انطَلِقُوا إِلَى ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ۔لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ۔إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ۔كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ‹۳۰:المرسلت›
تم اس عذاب کی طرف چلو جس کو جھٹلایا کرتے تھے ایک سائباں کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں جس میں نہ ٹھنڈا سایہ ہے اور نہ وہ گرمی سے بچتا ہے، وہ انگارے برساوے گا جیسے بڑے بڑے محل، جیسے کالے کالے اونٹ۔

(۱۳۶) إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَاداً۔لِلْطَّاغِينَ مَآباً۔لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَاباً۔لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْداً وَلَا شَرَاباً۔إِلَّا حَمِيماً وَغَسَّاقاً ‹۲۵: النبا›
بیشک دوزخ ایک گھاٹ کی جگہ ہے سرکشوں کا ٹھکانہ ہے جس میں وہ بے انتہا زمانوں پڑے رہیں گے اس میں وہ نہ تو کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا بجز گرم پانی اور پیپ کے۔

(۱۳۷) وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۔‹۱۲: التکور› اور جب دوزخ دہکائی جاوے گی۔

(۱۳۸) وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ۔يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۔وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۔‹۱۵ :الانفطار›
اور بدکارلوگ بیشک دوزخ میں ہوں گے روز جزا کواس میں داخل ہوں گے اور پھر داخل ہوکراس سے باہر نہ ہوں گے۔

(۱۳۹) إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۔‹۱۰ : البروج› جنھوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی

پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے۔

(۱۴۰) وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى۔الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى۔ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيَى ‹۱۳ :الاعلیٰ›

اور جو شخص بدنصیب ہو وہ اس سے گریز کرتا ہے جو بڑی آگ میں داخل ہوگا، پھر نہ اس میں مر ہی جاوے گا اور نہ آرام کی زندگی جئے گا۔

(۱۴۱) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ۔عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ۔تَصْلَى نَاراً حَامِيَةً۔تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ۔لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيْعٍ۔لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِن جُوعٍ ‹۷: الغاشية›

بہت سے چہرے اس روز ذلیل اور مصیبت جھیلنے سے خستہ ہوں گے،آتش سوزاں میں داخل ہوں گے،کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلائے جائیں گے ان کو بجز ایک خاردار جھاڑ کے اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا جو نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک دفع کرے گا۔

(۱۴۲) وَجِىْءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ‹۲۳ : الفجر›

اور اس روز جہنم کو لایا جائے گا اس روز انسان کو سمجھ آوے گی اور اب سمجھ آنے کا موقع کہاں رہا؟

(۱۴۳) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ۔عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۔‹۲۰ : البلد›

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں ان پر آگ محیط ہوگی جس کو بند کر دیا جاوے گا۔

(۱۴۴) فَأَنذَرْتُكُمْ نَاراً تَلَظَّى۔لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى۔الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ‹۱۶:اللیل›

میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے دین حق کو جھٹلایا اور روگرانی کی۔

(۱۴۵) كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعاً بِالنَّاصِيَةِ۔نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۔فَلْيَدْعُ نَادِيَه۔سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ۔‹۱ :العلق› ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے اور اگر یہ شخص باز نہ آوے گا تو ہم اس کو پٹھے پکڑ کر جو کہ دروغ اور خطا میں آلود پٹھے ہیں جہنم کی طرف گھسیٹیں گے سو یہ اپنے ہم جلسہ کے لوگوں کو بلا لے اگر اس نے ایسا کیا تو ہم بھی دوزخ کے پیادوں کو بلالیں گے۔

(۱۴۶) وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ۔فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ۔نَارٌ حَامِيَةٌ ۔‹۱۱ : القارعة›

اور جس شخص کا پلہ (ایمان کا) ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۱۴۷) لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۔‹۶ : التکاثر› واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

(۲۴۸) كَلَّا لَيُنۡبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۔ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ۔ نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۔ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ۔ اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۔ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ‹۸ : الھمزۃ›

ہرگز نہیں واللہ وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے وہ اس کو توڑ پھوڑ دے اور آپ کو معلوم ہے وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے؟ وہ اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے جو دلوں تک جا پہنچے گی وہ ان پر بند کردی جاوے گی اس طرح سے کہ وہ لوگ آگ کے بڑے لمبے لمبے ستونوں پر کھڑے ہوں گے۔

(۱۴۹) سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۔ وَّامۡرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۔ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ‹۵: اللھب›

اور آخرت میں عنقریب مرنے کے متصل ایک شعلہ زن آگ میں داخل ہوگا وہ بھی اور اسکی بیوی بھی جو لکڑیاں لاد کر لاتی ہے اور دوزخ میں پہنچ کر اس کے گلے میں ایک رسی ہوگی خوب بٹی ہوئی۔

(۱۵۰) اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ ‹۱۹ : الزمر› (باب دوزخ سلسلہ ۱۳۳ دیکھئے)

عذابِ الٰہی

(۱) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۔‹۷ : البقرۃ› بند لگایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے بڑی سزا ہے۔

(۲) وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡن ‹۱۰: البقرۃ›

اور ان کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(۳) فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡن ‹۵۹ : البقرۃ› سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے نازل کی ان ظالموں پر ایک آفت سماوی اس وجہ سے کہ وہ عدول حکمی کرتے تھے۔

(۴) اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ‹۸۶ : البقرۃ› (باب آخرت سلسلہ ۸۷ دیکھئے)

(۵) وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ ۔〈۹۶: البقرة〉

اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچا سکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہو جائے۔

(۶) وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً وَأَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۔〈۱۶۵ : البقرة〉 اور کیا خوب ہوتا اگر یہ ظالم مشرکین جب دنیا میں کسی مصیبت کو دیکھتے تو اس کے وقوع میں غور کر کے سمجھ لیا کرتے کہ سب قوت اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا عذاب آخرت میں اور بھی سخت ہوگا۔

(۷) وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۔〈۱۹۶: البقرة〉

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سزائے سخت دیتے ہیں۔

(۸) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ ۔〈۱۰ : آل عمران〉 (باب کفر اور کافر سلسلہ ۲۶۱ میں ترجمہ ہے)

(۹) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ 〈۱۱ : آل عمران〉 (باب تکذیب اور مکذبین میں سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۱۰) لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ〈۸۸ :آل عمران〉

ان پر سے عذاب ہلکا نہ ہونے پاوے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جاوے گی۔

(۱۱) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ〈۱۲۹:آل عمران〉

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں اور اللہ تعالیٰ تو بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

(۱۲) لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَواْ وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُواْ بِمَا لَمْ يَفْعَلُواْ فَلاَ تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔〈۱۸۸:آل عمران〉

جو لوگ ایسے ہیں کہ اپنے کردار بد پر خوش ہوتے ہیں اور جو کام نہیں کیا کرتے اس پر چاہتے ہیں کہ انکی تعریف ہو سو ایسے شخصوں کو ہرگز مت خیال کرو کہ وہ خاص طور کے عذاب سے بچاؤ میں رہیں گے بلکہ ان کو دردناک سزا ہوگی۔

(۱۳) وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ〈۱۷۶:آل عمران〉 (باب کفر سلسلہ ۳۸ پر مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۴) كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ 〈۵۶: النساء〉

(باب دوزخ سلسلہ ۱۹ میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۵) وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً〈۳۷: النساء〉

اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۶) وَاللّهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنكِيلاً ‹۸۴: النساء›

اور اللہ تعالیٰ نے زور جنگ میں زیادہ اور سخت سزا دیتے ہیں۔

(۱۷) وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً ‹۹۳: النساء› (باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۱۸) إِنَّ اللّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ‹۱۰۲: النساء› (باب کفر سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۱۹) بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ‹۱۳۸: النساء› (باب نفاق سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۲۰) وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ‹ النساء› (اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۲۱) يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ‹۱۵۳: النساء›

(باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے جس میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۲۲) وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً ‹۱۵۴: النساء›

اور ہم نے ان سے قول وقرار لینے کے واسطے کوہ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلق کر دیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ میں عاجزی سے داخل ہونا (بنی اسرائیل پر عذاب)

(۲۳) وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُواْ وَاسْتَكْبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلُيماً ‹۱۷۳: النساء›

اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے۔

(۲۴) وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى ‹۱۸: المائدة› (باب اہل کتاب سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۲۵) وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۳۶: المائدة› (باب قیامت سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۲۶) يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ‹۴۰: المائدة› (ترجمہ گزر چکا)

(۲۷) وَإِن لَّمْ يَنتَهُواْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۷۳: المائدة›

اور اگر یہ لوگ اپنے اقوال سے باز نہ آئے تو جو لوگ ان میں کافر رہیں گے ان پر دردناک عذاب واقع ہوگا۔

(۲۸) وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ‹۸۰: المائدة›

اور یہ (کافر) لوگ عذاب میں دائم رہیں گے۔

(۲۹) فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۹۴: المائدة›

سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۳۰) اِعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيْم۔‹۹۸: المائدة›

تم یقین جان لو کہ اللہ تعالی سزا بھی دینے والے ہیں اور اللہ تعالی بڑی مغفرت اور رحمت والے بھی ہیں۔

(۳۱) فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّىٓ أُعَذِّبُهُ عَذَاباً لَّآ أُعَذِّبُهُ أَحَداً مِّنَ الْعَالَمِيْن‹۱۱۵ : المائدة›

پھر جو شخص تم میں سے اس کے بعد ناحق شناسی کرے گا تو میں اس کو ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دینا جہاں والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔

(۳۲) إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْم۔ ‹۱۱۸ : المائدة›

اگر آپ ان کو سزا دیں گے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور آپ ان کو معاف فرما دیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۳۳) وَلَقَدِ اسْتُهْزِءَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُواْ مِنْهُم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُون ‹۱۰ : الانعام› اور واقعی آپ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ہیں ان کے ساتھ بھی تمسخر کیا گیا ہے پھر جن لوگوں نے ان سے تمسخر کیا تھا ان کو اس عذاب نے آگھیرا جس کا تمسخر اڑاتے تھے۔

(۳۴) قُلْ إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْم‹۱۵: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ میں اگر اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

(۳۵) قَالَ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُون‹۳۰: الانعام› (باب کفر سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۶) قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّهِ ۔‹۴۰: الانعام› (باب قیامت سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۷) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُون ‹۴۲ : الانعام› اور ہم نے اور امتوں کی طرف بھی جو کہ آپ سے پہلے ہو چکی ہیں پیغمبر بھیجے تھے سو ہم نے ان کو تنگدستی اور بیماری سے پکڑا تا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔

(۳۸) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ ‹۶۵ : الانعام›

(باب قدرت سلسلہ ۱۷ دیکھئے)

(۳۹) الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُون ‹۹۳ : الانعام› آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی اس سبب سے کہ تم اللہ کے ذمہ جھوٹی

باتیں بکتے تھے اور تم اللہ تعالی کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

(۴۰) سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُواْ صَغَارٌ عِندَ اللّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُواْ يَمْكُرُونَ ‹۱۲۴:الانعام›

عنقریب ان لوگوں کو جنھوں نے یہ جرم کیا ہے خدا کے پاس پہنچ کر ذلت پہنچے گی اور سزائے سخت ان کی شرارتوں کے مقابلہ میں۔

(۴۱) وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ‹۱۴۷:الانعام›(باب تکذیب سلسلہ۲۰ دیکھئے)

(۴۲) إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيم۔‹۱۶۵:الانعام›

بالیقین آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۴۳) وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتاً أَوْ هُمْ قَآئِلُون۔‹۴:الاعراف›

اور بہت بستیوں کو ہم نے تباہ کر دیا اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچایا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے وقت آرام میں تھے۔

(۴۴) إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ‹۵۹:الاعراف›

مجھے (نوح علیہ السلام) تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

(۴۵) قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۔‹۷۱:الاعراف›

انہوں نے (ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے۔

(۴۶) هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ‹۷۳:الاعراف› یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو دردناک عذاب آ پکڑے۔

(۴۷) فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ‹۹۱:الاعراف

› پس ان کو (قوم شعیبؑ) کو زلزلے نے آ پکڑا سو اپنے گھر میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۴۸) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلاَّ أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ‹۹۴:الاعراف› اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے محتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہوتا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔ (یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۴۹) وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُون ‹۱۳۰:الاعراف›

اور ہم نے فرعون والوں کو مبتلا کیا قحط سالی میں اور پھلوں کی کم پیداواری میں تا کہ وہ سمجھ جاویں

(۵۰) فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلاَتٍ فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ ‹۱۳۳ :الاعراف›

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے، سو یہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔ (یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۵۱) قَالَ عَذَابِيَ أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ‹۱۵٦: الاعراف›

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنا عذاب تو اسی پر واقع کرتا ہوں جس پر چاہتا ہوں۔

(۵۲) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُواْ يَظْلِمُونَ۔ ‹۱٦۲: الاعراف›

سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ان پر ایک آفت سماوی بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۵۳) فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُواْ بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ ‹۱٦۵: الاعراف›

جب وہ اس امر کے تارک ہی رہے جو ان کو سمجھایا جاتا تھا تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس بری بات سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

(۵۴) وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ‹۱٦۷: الاعراف› اور وہ وقت یاد کرنا چاہیے کہ جب آپ کے رب نے یہ بات بتلائی کہ وہ ان یہود پر قیامت تک ایسے شخص کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو ان کو سزائے سخت کی تکلیف پہنچاتا رہے گا بلاشبہ آپ کا رب واقعی جلدی ہی سزا دیتا ہے۔

(۵۵) وَمَن يُشَاقِقِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ۔ ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّار ‹۱۳ :الانفال› اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالیٰ سخت سزا دیتے ہیں سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۵٦) وَإِذْ قَالُواْ اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَـذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ۔ وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ

یَسْتَغْفِرُون ‹۳۲: الانفال› اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایئے یا ہم پر کوئی عذاب دردناک عذاب واقع کردیجئے اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں اور اللہ تعالیٰ ان کو ایسا عذاب نہ دینگے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

(۵۷) وَذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ۔ ‹۵۰: الانفال› (باب کفر سلسلہ ۹۳ دیکھئے)

(۵۸) وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۳: التوبة›

اوران کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنادیجئے۔

(۵۹) إِلَّا تَنفِرُواْ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيماً ‹۳۹: التوبة›

اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو سخت سزا دیگا۔

(۶۰) وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيبَكُمُ اللّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُواْ إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ ‹۵۲: التوبة›

اور ہم تمہارے حق میں اس کے منتظر رہا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر کوئی عذاب واقع کرے گا اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم انتظار کرو ہم تمہارے ساتھ انتظار میں ہیں۔

(۶۱) إِنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ‹۵۵: التوبة›

اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اوران کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۶۲) وَعَدَ اللّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ‹۶۸: التوبة› اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے اوران کے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

(۶۳) وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ عَذَاباً أَلِيماً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ ‹۷۴: التوبة› اور اگر روگردانی کی تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

(۶۴) وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۶۱: التوبة›

اور جو لوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان لوگوں کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۶۵) وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔〈۷۸: التوبة〉 (باب نفاق سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۶۶) سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔〈۹۰: التوبة〉

(باب کفر سلسلہ ۱۱۱ دیکھئے)

(۶۷) ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ۔〈۱۰۱: التوبة〉 (باب نفاق سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۶۸) وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ۔〈۱۰۶: التوبة〉

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ خدا کے حکم کے آنے تک ملتوی ہے کہ ان کو سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا اور اللہ تعالی خوب جاننے والا ہے اور حکمت والا ہے۔

(۶۹) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ ۔〈۴: یونس〉 (باب کفر سلسلہ ۱۱۶ دیکھئے)

(۷۰) إِنِّيَ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ 〈۱۵ یونس〉 (ترجمہ گذر چکا)

(۷۱) وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ 〈۱۱: یونس〉

اور اگر اللہ تعالی لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کر دیا کرتا جس طرح وہ فائدہ کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا۔

(۷۲) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتاً أَوْ نَهَاراً مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ 〈۵۰: یونس〉

آپ فرما دیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو تو عذاب میں کون چیز ایسی ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں۔

(۷۳) ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذُوقُواْ عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ〈۵۲: یونس〉

پھر ظالموں سے کہا جاویگا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو تم کو تو تمہارے ہی کئے کا بدلہ ملا ہے

(۷۴) وَأَسَرُّواْ النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُاْ الْعَذَابَ ۔〈۵۴: یونس〉

اور جب عذاب دیکھیں گے تو (مزید فضیحت کے خوف سے) پشیمانی کو پوشیدہ رکھیں گے۔

(۷۵) مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ 〈۷۰: یونس〉 یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے ہی پاس ان کو آنا ہے ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھادیں گے۔

(۷۶) وَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ〈۳: هود〉

اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۷۷) وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفاً عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ۔〈۸ : ھود〉

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا پھر ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

(۷۸) إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ۔〈۲۶ : ھود〉

مجھے (نوح علیہ السلام) تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے۔

(۷۹) فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ۔〈۳۹ : ھود〉

سو ابھی تم کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ کون وہ شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کردے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا ہے؟

(۸۰) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا 〈۵۸ : ھود〉 (باب ھودؑ سلسلہ۴ دیکھئے)

(۸۱) وَيَا قَوْمِ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ۔〈۶۴ : ھود〉

اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو بڑائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو فوری عذاب آ پکڑے۔

(۸۲) يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ۔〈۷۶ : ھود〉

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے اور ان پر ضرور ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح ہٹنے والا نہیں۔

(۸۳) فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ۔مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ۔〈۸۳ : ھود〉

سو جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس زمین کو الٹ کر اس کے اوپر کا تختہ نیچے کر دیا اور اس زمین پر کھنگرے کے پتھر برسانا شروع کئے جو لگاتار گر رہے تھے جن پر آپ کے رب کے پاس خاص نشان بھی تھا اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں۔

(۸۴) وَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ‹۸۴: هود›

اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا۔

(۸۵) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ۔‹۹۴: هود›اور جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے شعیب اور جوان کی ہمراہی اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان ظالموں کو ایک سخت آواز نے آ پکڑا سو اپنے گھروں کے اندر اوندھے گرے رہ گئے۔

(۸۶) أَفَأَمِنُواْ أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لاَ يَشْعُرُونَ ۔‹۱۰۷: یوسف›سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہو جاوے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۸۷) لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُم مِّنَ اللّهِ مِن وَاقٍ۔‹۳۴: الرعد›

ان کیلئے دنیوی زندگانی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدر جہا زیادہ سخت ہے اور اللہ سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۸۸) وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ۔‹۱۷: ابراهیم›(باب جھنم سلسلہ۶۰ دیکھئے)

(۸۹) وَبَرَزُواْ لِلّهِ جَمِيعاً فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّهِ مِن شَيْءٍ قَالُواْ لَوْ هَدَانَا اللّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ‹۲۱: ابراهیم›

اور خدا کے سامنے سب پیش ہونگے پھر چھوٹے درجے کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے کیا خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے ہم سب کے حق میں دونوں صورتیں برابر ہیں خواہ ہم پریشان ہوں خواہ ضبط کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں

(۹۰) نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔وَ أَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الأَلِيمَ‹۵۰: الحجر›

آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت اور رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا دردناک سزا ہے۔

(۹۱) فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ۔فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن

سِجِّیل۔〈۷۴: الحجر〉 پس سورج نکلتے نکلتے ان (قوم لوطؑ) کو آوازِ سخت نے آدبایا پھر ہم نے ان بستیوں کا اوپر کا تختہ تو نیچے کر دیا اور ان لوگوں پر کنکر کے پتھر برسانا شروع کئے۔

(۹۲) فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ۔〈۸۳: الحجر〉

سو ان (حجر والوں) کو صبح کے وقت آوازِ سخت نے آ پکڑا۔

(۹۳) أَتَى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ〈۱: النحل〉

خدا تعالیٰ کا حکم آ پہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۹۴) قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۔〈۲۶: النحل〉 جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں سو اللہ تعالیٰ نے ان کا بنا بنایا گھر جڑ بنیاد سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت آ پڑی اور ان پر عذاب ایسی طرح آیا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔

(۹۵) الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ〈۸۸: النحل〉 (باب کفر سلسلہ ۲۶۳ دیکھئے)

(۹۶) وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُوْلاً۔〈۱۵: بنی اسرائیل〉

اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

(۹۷) رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلاً۔〈۵۴: بنی اسرائیل〉 تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم فرمادے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

(۹۸) وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوْا مِنْ دُوْنِهِ مَوْئِلاً۔〈۵۸: الکہف〉 اور آپ کا رب بڑا مغفرت والا رحمت والا ہے اگر ان سے ان کے اعمال پر دارو گیر کرنے لگتا تو ان پر فوراً ہی عذاب واقع کر دیتا بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ کہیں پا سکے۔

(۹۹) يَا أَبَتِ إِنِّيْ أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا۔〈۴۵: مریم〉

(حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا) اے میرے ابا جان میں اندیشہ کرتا ہوں کہ تم پر رحمان کی طرف سے کوئی عذاب نہ آ پڑے پھر تم شیطان کے ساتھی ہو جاؤ۔

(۱۰۰) حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ ۔﴿۷۵: مریم﴾ (باب قیامت سلسلہ ۶۲ دیکھئے)

(۱۰۱) كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا﴿۷۹ : مریم﴾

ہرگز نہیں ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

(۱۰۲) وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى﴿۱۲۷: طه﴾

اور واقعی آخرت کا عذاب ہی بڑا سخت اور بڑا دیرپا ہے۔

(۱۰۳) إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّى﴿۴۸ : طه﴾

ہمارے پاس یہ حکم پہنچا ہے کہ عذاب اس شخص پر ہوگا جو جھٹلاوے اور روگردانی کرے۔

(۱۰۴) وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولاً فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَى ۔﴿۱۳۴: طه﴾اور اگر ہم ان کو قبل قرآن آنے کے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ یوں کہتے کہ ہمارے رب آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تھا کہ ہم آپ کے احکام پر چلتے قبل اس کے کہ ہم بے قدر ہوں اور رسوا ہوں؟

(۱۰۵) وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ ۔﴿۱۳۴: طه﴾

سو جب ان ظالموں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو اس بستی سے بھاگنا شروع کیا۔

(۱۰۶)وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۔﴿۴۶ :الانبیاء﴾

اور اگر ان کو آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی ذرا لگ جاوے تو یوں کہنے لگیں کہ ہائے ہماری کمبختی واقعی ہم خطاوار تھے۔

(۱۰۷) كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۔﴿۴: الحج﴾

جس کی نسبت یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا یعنی شیطان سے تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کر دے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلا دے گا۔

(۱۰۸) وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۔﴿۱۸ :الحج﴾

اور بہت ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو گیا ہے اور جس کو خدا ذلیل کرے اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں۔

(۱۰۹) وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿۲ :الحج﴾ولیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔

(۱۱۰) فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۔﴿۴۴ :الحج﴾

سومیرا عذاب کیسا ہوا؟ (باب تکذیب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۱۱۱) فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۔〈۲۷: المومنون〉

پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا یعنی نر اور مادہ دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔

(۱۱۲) فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً فَبُعْداً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۔〈۴۱ : المومنون〉

چنانچہ ان کو ایک سخت آواز نے موافق وعدہ برحق کے آ پکڑا پھر ہم نے ان کو خس وخاشاک کر دیا سو خدا کی مار کافروں پر۔

(۱۱۳) فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ 〈۱۸۹: الشعراء〉

سو وہ لوگ جھٹلایا کئے پھر ان کو سائباں کے واقعہ نے آ پکڑا بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا، (قوم شعیب پر عذاب)

(۱۱۴) وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَراً فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ 〈۵۸: النمل〉

اور ہم نے ان پر ایک نئی طرح کا مینہ برسایا سو ان لوگوں کا کیا برا مینہ تھا جو ڈرائے گئے تھے۔ (قوم لوط پر عذاب)

(۱۱۵) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ 〈۱۰: العنکبوت〉 (باب ایمان ۲۳۲ دیکھئے)

(۱۱۶) يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ 〈۲۱: العنکبوت〉

جسکو چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحمت فرمادے گا اور تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۱۷) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۔〈۲۴: العنکبوت〉

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ میں جلنے سے بچالیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

(۱۱۸) فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِباً وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۔ ﴿۴۰: العنكبوت﴾ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا سو ان میں بعضوں پر تو ہم نے تند ہوا بھیجی اور ان میں بعضوں کو ہولناک آواز نے آدبایا اور ان میں بعضوں کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں بعضوں کو ہم نے پانی میں ڈبو دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن یہی لوگ اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۱۱۹) يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۴: العنكبوت﴾

یہ لوگ آپ سے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں اس میں کچھ شک نہیں کہ جہنم ان کافروں کو گھیر لے گی۔

(۱۲۰) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُواً أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۶: لقمن﴾ اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو ان باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والے ہیں تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے گمراہ کرے اور اس کی ہنسی اڑا دے ایسے لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔

(۱۲۱) نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلاً ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۲۴: لقمن﴾

ہم ان کو چند روزہ عیش دیئے ہوئے ہیں پھر ان کو کشاں کشاں ایک سخت عذاب کی طرف لے آویں گے۔

(۱۲۲) وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۔ ﴿۲۱: السجدة﴾

اور ہم ان کو قریب کا (دنیا میں آنے والا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے چکھا دیں گے تا کہ یہ لوگ باز آویں۔

(۱۲۳) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ﴿۲۴: الاحزاب﴾

اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۲۴) لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ ﴿۷۳: الاحزاب﴾

(باب نفاق سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۲۵) إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفاً مِّنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۔ ﴿۹: السبا﴾ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے

ٹکڑے گرادیں اس میں پوری دلیل ہے اس بندہ کیلئے جو متوجہ ہو۔

(۱۲۶) وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ‹۳۳: السبا› (اسی باب کا سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۱۲۷) وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ‹۴۲: السبا›

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

(۱۲۸) لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ۔ دُحُوراً وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ‹۸: الصفت› وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے جاتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا۔

(۱۲۹) وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ‹۳۶: فاطر› (باب دوزخ سلسلہ ۹۵ دیکھئے)

(۱۳۰) فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۔‹۳۳: الصفت›

تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں شریک رہیں گے۔

(۱۳۱) إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ‹۳۸: الصفت› تم سب کو عذاب الیم چکھنا پڑے گا۔

(۱۳۲) قُلْ إِنِّي أَخَافُ۔ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۳۳) أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ‹۱۹: الزمر›

بھلا جس شخص پر عذاب کی بات محقق ہوچکی تو کیا آپ ایسے شخص کو جو کہ دوزخ میں ہے چھڑا سکتے ہیں؟

(۱۳۴) فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ‹۲۶: الزمر›

سو اللہ تعالیٰ نے ان کو اس دنیوی زندگی میں بھی رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے۔

(۱۳۵) وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ‹۴۷: الزمر›

اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تو وہ لوگ قیامت کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کیلئے ان کو دینے لگیں اور خدا کی طرف سے ان کو وہ معاملہ پیش آوے گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔

(۱۳۶) فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ‹۴۵: المؤمن›

پھر خدا تعالی نے اسی مومن کو ان لوگوں کی مضر تدبیروں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں پر موذی عذاب نازل ہوا

(۱۳۷) مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۔﴿۴۰:الزمر﴾

وہ کون شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کردے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا؟

(۱۳۸) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۔﴿۲۲: المؤمن﴾ یہ اس سبب سے ہوا کہ انکے پاس انکے رسول واضح دلیلیں لیکر آتے رہے پھر انہوں نے نہ مانا تو اللہ تعالی نے ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینیوالا ہے۔

(۱۳۹) يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَ نَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۔﴿۲۹: المؤمن﴾

اے میرے بھائیو آج تو تمہاری سلطنت ہے کہ اس سرزمین میں تم حاکم ہو سو خدا کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آپڑا فرعون نے (یہ تقریر سن کر کہا) کہ میں تو تم کو وہی رائے دونگا جو خود سمجھ رہا ہوں اور میں تم کو عین طریق بتاتا ہوں۔

(۱۴۰) فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۴: المؤمن﴾

سو جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور ان سب چیزوں سے ہم منکر ہوئے جن کو ہم ان کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۴۱) فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً صَرْصَراً فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶: حم السجدة﴾

تو ہم نے ان پر ایک ہوائے تند ایسے دنوں میں پہنچائی جو منحوس تھے تا کہ ہم ان کو اسی دنیوی حیات میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔

(۱۴۲) إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُوْلَئِكَ لَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ ۔﴿۴۲: الشورى﴾ الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق دنیا میں سرکشی کرتے ہیں ایسوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۱۴۳) وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿۴۴: الشورى﴾

اورآپ ظالموں کو دیکھیں گے جس وقت کہ ان کو عذاب کا معائنہ ہوگا کہتے ہوں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟

(۱۴۴) وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ‹۴۸: الزخرف›

اورہم نے ان لوگوں کوعذاب میں پکڑا تھا تا کہ وہ باز آجاویں (قوم فرعون)

(۱۴۵) فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ۔يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۱۰ :الدخان›

سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظر آنے والا دھواں پیدا ہو جوان سب لوگوں پر عام ہوجاوے یہ ایک دردناک سزا ہے۔

(۱۴۶) وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ‹۳۰: الدخان›

اورہم نے بنی اسرائیل کوسخت ذلت کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔

(۱۴۷) أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ‹۱۷۶: الصفت› کیا وہ ہمارے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں؟

(۱۴۸) وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيماً ۔‹۱۶ : الفتح›

اوراگرتم روگردانی کروگے جیسا اس کے قبل روگردانی کر چکے ہوتو وہ دردناک عذاب کی سزادے گا۔

(۱۴۹) إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۔‹۷: الطور›

بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور ہوکر رہے گا۔

(۱۵۰) وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۔‹۱۸:الطور›

اوران (متقیوں) کا پروردگار ان کو عذاب دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔

(۱۵۱) كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ‹۱۸: القمر›

عاد نے تکذیب کی سو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

(۱۵۲) وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۴ : المجادلة›اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۵۳) وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ‹۸ : المجادلة›

اوراپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی ہم کو ہمارے اس کہنے پر سزا کیوں نہیں دیتا؟

(۱۵۴) اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۔‹۱۶ : المجادلة›

انہوں نے اپنی قسموں کو اپنے بچاؤ کیلئے سپر بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں سو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہونے والا ہے۔

(۱۵۵) وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۔〈۳: الحشر〉اوراگراللہ تعالی ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکتا تو ان کو دنیا میں ہی سزا دیتا اوران کیلئے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے۔

(۱۵۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ 〈۱۰:الصف〉

اے ایمان والوکیا میں تم کو کوئی ایسی سوادگری بتلادوں جوتم کوایک دردناک عذاب سے بچالے۔

(۱۵۷) وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَاباً شَدِيداً وَعَذَّبْنَاهَا عَذَاباً نُّكْراً ۔فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْراً 〈۸: الطلاق〉

اور بہت سی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اوراس کے رسولوں سے سرتابی کی سوہم نے ان اعمال کا سخت حساب کیا اورہم نے ان کو بڑی بھاری سزادی غرض انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اوران کا انجام کارخسارہ ہوا۔

(۱۵۸) وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ 〈۵: الملک〉

اورہم ان شیاطین کیلئے دوزخ کا عذاب تیارکررکھا ہے۔

(۱۵۹) فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ 〈۲۸ : الملک〉

تو کافروں کوعذاب دردناک سے کون بچائے گا؟

(۱۶۰) فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۔فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ 〈۱۹: القلم〉

سواس باغ پرآپ کےرب کی طرف سے ایک پھرنے والا (عذاب) پھرگیا اور وہ سورہے تھے پھرصبح کووہ باغ ایسارہ گیا جیسے کٹا ہوا کھیت۔

(۱۶۱) فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۔وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ 〈۶ : الحاقۃ〉

سوثمودتو ایک زور کی آواز سے ہلاک کردیئے گئے اور عادجو تھے سووہ ایک تندوتیز ہوا سے ہلاک کئے گئے۔

(۱۶۲) سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۔لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ 〈۲: المعارج〉

ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جوکہ کافروں پرواقع ہونے والا ہےجس کا کوئی دفع کرنے والانہیں۔

(۱۶۳) وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَاباً صَعَداً 〈۱۷ : الجن〉

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کریگا اللہ اس کو سخت عذاب میں داخل کریگا۔

(۱۶۴) إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالاً وَجَحِيماً۔وَطَعَاماً ذَا غُصَّةٍ وَعَذَاباً أَلِيماً ‹۱۳: المزمل›

ہمارے یہاں بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔

(۱۶۵) إِلَّا مَن تَوَلَّى وَكَفَرَ ۔فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۔‹۲۴ : الغاشية›

ہاں جو روگردانی اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزا دے گا۔

(۱۶۶) وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۲۵ : الحج›

اور جو شخص اس (مسجد حرام) میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۱۶۷) وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ‹۱۱ : النور›

اور ان میں جس نے اس (طوفان تہمت) میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کو سخت سزا ہوگی۔

(۱۶۸) إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔‹۱۹: النور› اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ بے حیائی کی بات کا مسلمانوں میں چرچا ہو ان کیلئے دنیا اور آخرت میں سزائے دردناک ہے۔

(۱۶۹) فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۶۳ : النور›

سو جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آپڑے یا کوئی دردناک عذاب نازل ہوجائے۔

(۱۷۰) فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيراً ‹۳۶ : الفرقان›

پھر ہم نے دونوں (موسیٰؑ وہارونؑ) کو حکم دیا کہ دونوں آدمی ان لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری توحید کی دلیلوں کو جھٹلایا ہے سو ہم نے ان کو اپنے قہر سے بالکل ہی غارت کردیا۔

(۱۷۱) وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلاً ‹۴۲ : الفرقان›

اور جلد ہی ان کو معلوم ہوجاوے گا جب عذاب کا معائنہ کریں گے کہ کون شخص گمراہ تھا؟

(۱۷۲) وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً (۶۵ : الفرقان)

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں

کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۱۷۳) لَا يُؤْمِنُونَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ ‹۲۰۱: الشعراء›

یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ سخت عذاب کو نہ دیکھ لیں گے۔

(۱۷۴) أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُوْنَ ‹۵: النمل›

یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۷۵) فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِيْنَ ۔‹۵۱: النمل›

سو دیکھئے ان کی شرارت کا کیا انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو غارت کر دیا۔

(۱۷۶) فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ ‹۲۰: الاحقاف› (باب دوزخ سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۷۷) فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ ۔‹۴۴: الذریت›

سو ان لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی سو ان کو عذاب آ لیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

(۱۷۸) وَتَرَكْنَا فِيْهَا آيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ ۔‹۳۷: الذریت›

اور ہم نے اس واقعہ میں ایسے لوگوں کیلئے ایک عبرت رہنے دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۱۷۹) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِيْنَ ۔‹۶: الفتح› (باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

غضبِ الٰہی

(۱) وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۔‹۶۱: البقرة›

اور جم گئی ان (بنی اسرائیل) پر ذلت اور پستی اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے۔

(۲) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوْا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ‹۱۱۲: آل عمران› جمادی گئی ان پر بے قدری جہاں کہیں بھی پائے جاوینگے مگر ہاں ایک تو ایسے ذریعہ کے سبب جو اللہ کی طرف سے ہے اور ایک ایسے ذریعہ سے جو آدمیوں کی طرف سے ہے اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے اور جمادی گئی ان پر پستی۔

(۳) أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۔‹۱۶۲: آل عمران›

سو ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہو گیا کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الٰہی

کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو؟ اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۴) وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً۔﴿۹۳ :النساء﴾ (باب دوزخ دسلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۵) قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللّهِ مَن لَّعَنَهُ اللّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُوْلَـئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ﴿۶۰ :المآئدۃ﴾

آپ کہئے کہ کیا میں تم کو ایسا طریقہ بتلاؤں جو اس سے بھی خدا کے یہاں پاداش ملنے میں زیادہ برا ہو اور وہ ان اشخاص کا طریقہ ہے جن کو اللہ تعالی نے دور کر دیا ہو اور ان پر غضب فرمایا ہو اور ان کو بندر اور سور بنا دیا ہو، اور انہوں نے شیطان کی پرستش کی ہو۔ ایسے اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۶) قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۔﴿۷۱: الاعراف﴾

(باب عذاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۷) إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَياةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲: الاعراف﴾

(۸) وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاء بِغَضَبٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ﴿۱۶:الانفال﴾ (باب دوزخ سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۹) مَنْ كَفَرَ بِاللّهِ مِن بَعْدِ ۔﴿۱۰۶ النحل﴾ (باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۱۰) كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى۔﴿۸۱: طه﴾

ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے مت گزرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جائے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزرا ہوا۔

(۱۱) وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶ :الشوری﴾

اور جو لوگ اللہ تعالی کے بارے میں جھگڑے نکالتے ہیں بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا ان لوگوں کی ان کے رب کے نزدیک حجت باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۲) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۔﴿۱۴: المجادلة﴾ کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے؟ یہ لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسم کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۱۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۔﴿۱۳: الممتحنة﴾

اے ایمان والو ان لوگوں سے دوستی مت کرو جن پر اللہ تعالی نے غضب فرمایا ہے کہ وہ آخرت سے ایسے ناامید ہوگئے ہیں جیسے کفار جو قبروں میں ہیں ناامید ہیں۔

(۱۴) وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ (باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۱۵) فَبَآؤُواْ بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۔﴿۹۰: البقرة﴾

سو وہ لوگ غضب کے مستحق ہوگئے اور ان کفر کرنے والوں کو سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۱۶) وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۹:النور﴾

اور پانچویں بار یہ کہے کہ تجھ پر خدا کا غضب ہو اگر یہ سچا ہے۔

لعنتِ الٰہی

(۱) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ﴿۱۶۱: البقرة﴾ (باب کفر سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲) أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۔﴿۴۷: النساء﴾

(باب اہل کتاب سلسلہ ۴۱ دیکھئے)

(۳) أُوْلَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَمَن يَلْعَنِ اللّٰهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا﴿۵۲ :النساء﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا تعالی نے ملعون بنا دیا ہے اور خدا تعالی جس کو ملعون بنا دے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۴) وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً ﴿۹۳: النساء﴾ (باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۵) إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنَاثاً وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَاناً مَّرِيداً۔لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ

مِنُ عِبَادِكَ نَصِيباً مَّفْرُوضا ۔‹۱۱۸: النساء› یہ لوگ خدا تعالی کی چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو خدا تعالی نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے اور جس نے یوں کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقرر حصہ اطاعت کا لوں گا۔

(۶) فَبِمَا نَقُضِهِم مِّيْثَاقَهُمُ لَعنَّاهُمُ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمُ قَاسِيَةً ۔‹۱۳: المائدة›

عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے قلوب کو سخت کر دیا۔

(۷) مَن لَّعَنَهُ اللّهُ وَغَضِبَ عَلَيُهِ ۔‹۶۰: المائدة› (باب غضب الٰہی سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۸) وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتُ أَيُدِيهِمُ وَلُعِنُواْ بِمَا قَالُواْ ۔‹۶۴: المائدة›

اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بند ہو گیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے۔

(۹) لُعِنَ الَّذِيُنَ كَفَرُواْ مِن بَنِيُ إِسُرَائِيلَ ‹۷۸: المائدة›‹باب کفر سلسلہ ۲۸ دیکھئے›

(۱۰) كُلَّمَا دَخَلَتُ أُمَّةٌ لَّعَنَتُ أُخْتَهَا ۔‹۳۸: الاعراف›

جس وقت بھی کوئی کفار کی جماعت داخلِ دوزخ ہوگی ایسی جیسی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی۔

(۱۱) فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمُ أَن لَّعُنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِيُن‹۴۴: الاعراف›

(باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۱۲) أَلَا لَعُنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِيُن۔‹۱۸: هود› سب سن لو ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۱۳) وَأُتُبِعُواْ فِيُ هَـذِهِ الدُّنُيَا لَعُنَةً وَيَوُمَ الُقِيَامَةِ ۔‹۶۰: هود›

اور ان افعال کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس دنیا میں بھی لعنت اس کے ساتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی۔

(۱۴) وَأُتُبِعُواْ فِيُ هَـذِهِ لَعُنَةً وَيَوُمَ الُقِيَامَةِ بِئُسَ الرِّفُدُ الُمَرُفُودُ۔‹۹۹: هود›

اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔

(۱۵) وَالَّـذِيُـنَ يَـنـقُـضُـونَ عَهُـدَ الـلّـهِ مِـن بَعُدِ مِيُثَاقِهِ وَيَقُطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفُسِدُونَ فِيُ الأَرُضِ أُوُلَئِكَ لَهُمُ اللَّعُنَةُ وَلَهُمُ سُوءُ الدَّارِ۔‹۲۵: الرعد›

اور جو لوگ خدا تعالی کے معاہدوں کو ان کی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالی نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے ان کو قطع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور ان کیلئے اس جہاں میں خرابی ہوگی۔

(۱۶) وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ۔〈۳۵:الحجر〉
اور بیشک تجھ پرلعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔

(۱۷) وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِيْ هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِيْنَ 〈۴۲:القصص〉
دنیا میں بھی ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگادی اور قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔

(۱۸) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضاً وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ ۔〈۲۵ :العنکبوت〉
پھرقیامت میں تم میں ایک دوسرے کا مخالف ہوجائے گا اور ایک دوسرے پرلعنت کرے گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔(یہ آیت مشرکین کے بارے میں ہے)

(۱۹) إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْراً ۔〈۶۴: الاحزاب〉
بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کورحمت سے دور کر رکھا ہے اوران کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے۔

(۲۰) رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناً كَبِيْراً ۔〈۶۸:الاحزاب〉
اور کہیں گے اے ہمارے رب ان کو دوہری سزا دیجئے اوران پر بڑی لعنت کیجئے۔

(۲۱) وَإِنَّ عَلَيْكَ ۔〈۷۸: ص〉(اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۲) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ۔〈۵۲:المؤمن〉
جس دن کہ ظالموں کوان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اوران کیلئے لعنت ہوگی اوران کیلئے اس عالم میں خرابی ہوگی۔

(۲۳) أُوْلَئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ ۔〈۲۳: محمد〉
یہ وہ لوگ ہیں جن کوخدا نے اپنی رحمت سے دور کردیا پھران کو بہرا کردیا اوران کی آنکھوں کو اندھا کردیا۔(مفسدین اور قاطعین رحم پرلعنت)

(۲۴) وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ ۔〈۶: الفتح〉 (باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۲۵) فَنَجْعَل لَّعْنَةَ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِيْن 〈۶۱: آل عمران〉(آیت طویل ہے ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۶) فَلَمَّا جَاءَ هُم مَّا عَرَفُواْ كَفَرُواْ بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّه عَلَى الْكَافِرِيْنَ 〈۸۹:البقرۃ〉
پھرجب وہ چیز آپہنچی جسکو وہ جانتے پہچانتے ہیں تو اسکا صاف انکار کر بیٹھے سوخدا کی مار ہے خدا کے منکروں پر۔

(۲۷) إِنَّ الَّـذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَـئِكَ يَلعَنُهُمُ اللّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ۔〈۱۵۹: البقرة〉

جولوگ اخفاء کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے جو کہ واضح ہیں اور ہادی ہیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہوں ایسے لوگوں پر اللہ تعالی بھی نصیحت فرماتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(۲۸) أُوْلَـئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ〈۸۶: آل عمران〉

ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالی کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۹) وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ 〈۷:النور〉

اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔

رضائے اِلٰہی

(۱) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ 〈۲۰۷:البقرة〉

اور بعضے آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالی کی رضا جوئی میں اپنی جان تک صرف کر ڈالتے ہیں اور اللہ تعالی ایسے بندوں کے حال پر نہایت مہربان ہیں۔

(۲) وَمَـا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُـوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ 〈۲۷۲:البقرة〉 اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدے کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے بجز رضا جوئی ذات پاک حق تعالی کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جاوے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جاوے گی۔

(۳) أَفَـمَنِ اتَّبَـعَ رِضْـوَانَ الـلّـهِ كَـمَـن بَـاءَ بِسَـخْطٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْـمَصِيرُ۔〈۱۶۲ : آل عـمران〉 سو ایسا شخص جو رضاءِ حق کا تابع ہو گیا وہ اس شخص کے مثل ہو جاوے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو؟ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۴) فَـانـقَـلَـبُـواْ بِـنِـعْمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُواْ رِضْوَانَ اللّهِ وَاللّهُ ذُو فَـضْلٍ عَظِيمٍ〈۱۷۴:آل عمران〉 پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان

کونا گواری ذرا پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضاءِ حق کے تابع رہے اور اللہ تعالیٰ بڑا فضل والا ہے۔

(۵) يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا۔﴿۱۰۸: النساء﴾

جن لوگوں کی یہ کیفیت ہے کہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت ان کے پاس ہے جب کہ وہ خلاف مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

(۶) وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيْماً۔﴿۱۱۴: النساء﴾

اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَا آمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً ﴿۲: المائدة﴾

اے ایمان والو بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرم کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۸) اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْناً ۔﴿۳: المائدة﴾ آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کیلے پسند کر لیا۔

(۹) يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيْهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴿۱۶: المائدة﴾

کہ اس (قرآن مجید) کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہِ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

(۱۰) قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔﴿۱۱۹: المائدة﴾

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماویں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جولوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوئے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۱۱) وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ۔〈۵۲ :الانعام〉

اوران لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اس کی رضا مندی کا قصد رکھتے ہیں،ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہوجاویں گے۔

(۱۲) يَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُواْ مُؤْمِنِينَ〈۶۲ :التوبة〉

یہ لوگ تمہارے سامنے (جھوٹی) قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو راضی کرلیں حالانکہ اللہ اوراس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کریں۔

(۱۳) وَعَدَ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ 〈۷۲ :التوبة〉(باب جنت سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۱۴) يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ۔〈۹۶: التوبة〉 یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ سو اگر تم ان سے راضی بھی ہوجاؤ تو اللہ تعالیٰ تو ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۱۵) وَالسَّابِقُونَ الأَوَّلُونَ ۔〈۱۰۰: التوبة〉(باب جنت سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۱۶) أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىَ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ 〈۱۰۹ :التوبة〉

پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت یعنی مسجد کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارہ پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی تھی، پھر وہ اس کو لے کر آتش دوزخ میں گر پڑے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے ظالموں کو سمجھ ہی نہیں دیتا۔

(۱۷) وَالَّذِينَ صَبَرُواْ ابْتِغَاء وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً ۔〈۲۲: الرعد〉(باب نماز سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۱۸) وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً ثُمَّ لاَ يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ وَلاَ هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ 〈۸۴ :النحل〉

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھر ان کافروں کو اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کو حق تعالیٰ کے راضی کرنے کی فرمائش کی جاوے گی۔

(۱۹) وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ ‹۲۸: الکهف›

اور آپ اپنے کو ان لوگوں کے ساتھ مقید رکھا کیجئے جو صبح وشام رب کی عبادت محض اس کی رضا جوئی کیلئے کرتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں۔

(۲۰) وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا‹۶: مریم›

اور اس (یحییٰ) کو اے میرے رب اپنا پسندیدہ بنایئے۔(حضرت زکریا کی دعا)

(۲۱) وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَى۔قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى ۔‹۸۴: طٰہٰ› اور اے موسیٰ اپنی قوم سے آگے جلدی آنے کا کیا سبب ہوا؟ انہوں نے عرض کیا وہ لوگ یہیں تو ہیں میرے پیچھے پیچھے اور میں آپ کے پاس جلدی سے اس لئے چلا آیا کہ آپ زیادہ خوش ہوں گے۔

(۲۲) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۔‹۲۸: الانبیاء› اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کیلئے خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور کسی کی سفارش نہیں کر سکتے اور وہ سب اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۲۳) فَتَبَسَّمَ ضَاحِكاً مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۔‹۱۹ :النمل›

سو سلیمان اس چیونٹی کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(۲۴) وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكٰوةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ۔‹۳۹: مریم›

اور جو زکوۃ دوگے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہونگے تو ایسے لوگ خدا کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

(۲۵) قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي ۔‹۱۵ :الاحقاف› (اسی باب کا سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲۶) فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ۔ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا

أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۲۷ : محمد﴾

سوان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے یہ اس سبب سے کہ جو طریقہ خدا کی ناراضگی کا موجب تھا یہ اسی پر چلے اور اس کی رضا سے نفرت کیا کئے اس لئے اللہ نے ان کے سب اعمال کالعدم کردیئے۔

(۲۷) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً ﴿۱۸: الفتح﴾ بالتحقیق اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بعیت کررہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کردیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۸) مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاء عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاء بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً ﴿۲۹:الفتح﴾ محمد اللہ کے رسول ہیں اور جولوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کررہے ہیں کبھی سجدہ کررہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں۔

(۲۹) وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَى ﴿۲۶ : النجم﴾ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں۔

(۳۰) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ﴿۲۷ : الحديد﴾

پھر ان کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کردیا اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجاد کرلیا ہم نے ان پر اس کو واجب نہ کیا تھا لیکن انھوں نے حق تعالیٰ کی رضا کے واسطے اس کو اختیار کیا تھا سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی۔

(۳۱) رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ﴿۲۲ : المجادلة﴾

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔

(۳۲) لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَاناً وَيَنصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ أُوْلَئِكَ هُمُ الصَّادِقُوْنَ ‹۸: الحشر›

اوران حاجت مند مہاجرین احق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے جدا کر دیئے گئے وہ اللہ کے فضل اور رضا مندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اسکے رسول کے دین کی مدد کرتے ہیں اور یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

(۳۳) إِنْ كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَاداً فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ‹۱: الممتحنة›

اور اگر تم میرے راستے پر جہاد کرنے کی غرض سے اور میری رضامندی ڈھونڈنے کی غرض سے نکلے ہو تم ان سے چپکے چپکے دوستی کی باتیں کرتے ہو۔

(۳۴) وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَى ـ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ـ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ‹۲۱: الليل›

اور بجز اپنے عالی شان پروردگار کی رضا جوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارتا ہو اور یہ شخص عنقریب خوش ہو جاوے گا۔

(۳۵) رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّه ‹۸: البينة›

اللہ تعالی ان سے خوش رہیگا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ (جنت اور رضا) اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے

حدود اللہ

(۱) تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ‹۱۸۷: البقرة›

یہ خداوندی ضابطے ہیں سو ان سے نکلنے کے نزدیک بھی مت ہونا اسی طرح اللہ تعالی اپنے احکام لوگوں کے واسطے بیان فرمایا کرتے ہیں اس امید پر کہ وہ لوگ پرہیز رکھیں۔

(۲) تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْم ‹۱۳: النساء› یہ سب احکام مذکور خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالی اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کر دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۳) الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْم ‹۹۷: التوبة›

ان منافقین میں جو دیہاتی ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴) وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ۔〈۱۱۲: التوبة〉

اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے اور ایسے مومنوں کو آپ خوش خبری سنا دیجئے۔

(۵) الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئاً إِلَّا أَن يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ۔〈۲۲۹: البقرة〉

وہ طلاق دو مرتبہ کی ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدے کے موافق، خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ کچھ بھی لو اس میں سے جو تم نے ان کو دیا تھا مگر یہ کہ میاں بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ کر سکیں گے سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں ضوابط خداوندی کو قائم نہ کر سکیں گے تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا اس میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے یہ خدائی ضابطے ہیں سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص خدائی ضابطوں سے بالکل باہر نکل جائے سو ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔

(۶) وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ〈۴: المجادلة〉

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

(۷) وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ 〈۱: الطلاق〉

اور یہ سب خدا کے مقرر کئے ہوئے احکام ہیں اور جو شخص احکام خداوندی سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔

ھدایت

اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حدود جو آپسی معاملات سے متعلق ہیں الگ الگ عنوان کے تحت کتاب المعاملات میں جمع کریں گے، یہاں صرف لفظ حدود جن آیات میں آیا وہ آیات جمع ہیں۔

آیات اللہ

(۱) وَلَا تَتَّخِذُوٓاْ آيَاتِ اللّٰهِ هُزُواً ۔〈۲۳۱ : البقرة〉

اورحق تعالیٰ کے احکام کولہوولعب کی طرح (بے وقت) مت سمجھو۔

(۲) وَ كَيۡفَ تَـكۡفُرُونَ وَأَنتُمۡ تُتۡلَى عَلَيۡكُمۡ آيَاتُ اللّٰهِ وَفِيۡكُمۡ رَسُولُهٗ وَمَن يَعۡتَصِم بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِىَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡم 〈۱۰۱ : آل عمران〉اورتم کفر کیسے کرسکتے ہوحالانکہ تم کواللہ کے احکام پڑھ کرسنائے جاتے ہیں اورتم میں اللہ کے رسول موجود ہیں؟ اور جوشخص اللہ تعالیٰ کومضبوط پکڑتا ہےتو ضرورراہ راست کی ہدایت کیاجاتا ہے۔

(۳) كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ آيَاتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ〈۱۰۲ : آل عمران〉

اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کواپنے احکام بیان کرکے بتلاتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ پررہو۔

(۴) تِلۡكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتۡلُوهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡماً لِّلۡعَالَمِيۡنَ 〈۱۰۸ : آل عمران〉

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جوصحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کرسناتے ہیں اوراللہ تعالیٰ مخلوقات پرظلم کرنانہیں چاہتے۔

(۵) ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَانُواْ يَكۡفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُونَ الۡأَنبِيَاءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۔〈۱۱۲ : آل عمران〉

یہ(ذلت،غضب اورپستی)اس وجہ سے ہوا کہ وہ لوگ منکر ہوجاتے تھے احکامِ الٰہیہ کے اور قتل کردیا کرتے تھے پیغمبروں کوناحق۔

(۶) لَا يَشۡتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَناً قَلِيۡلاً ۔〈۱۹۹: آل عمران〉

(باب اہل کتاب سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۷) وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتَابِ أَنۡ إِذَا سَمِعۡتُمۡ آيَاتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا وَيُسۡتَهۡزَأُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُواْ مَعَهُمۡ حَتَّى يَخُوضُواْ فِى حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ 〈۱۴۰ : النساء〉

اوراللہ تعالیٰ تمہارے پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جب احکامِ الٰہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہوسنوتو تم ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کردیں۔

(۸) فَبِمَا نَقۡضِهِم مِّيۡثَاقَهُمۡ وَكُفۡرِهِم بَآيَاتِ اللّٰهِ وَقَتۡلِهِمُ الۡأَنۡبِيَاءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ 〈۵۵ : النساء〉

(باب کفراورکافر سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

(۹) وَلَا تَشۡتَرُواْ بِاٰيَاتِىۡ ثَمَناً قَلِيُلاً ا۔〈۴۴: المائدة〉
اور میرے احکام کے بدلے میں متاع قلیل مت لو۔

(۱۰) وَالَّذِيۡنَ كَفَرُواْ وَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوۡلَـئِكَ أَصۡحَابُ الۡجَحِيۡم〈۸۶: المائدة〉
اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیات کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۱۱) وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوۡ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفۡلِحُ الظَّالِمُونَ 〈۲۱ : الانعام〉
(باب تکذیب سلسلہ۱۴ دیکھئے)

(۱۲) قَدۡ نَعۡلَمُ إِنَّهُ لَيَحۡزُنُكَ الَّذِىۡ يَقُولُونَ فَإِنَّهُمۡ لاَ يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِيۡنَ بِآيَاتِ اللّهِ يَجۡحَدُونَ۔〈۳۳: الانعام〉 ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں، سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۱۳) وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُواۡ بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكۡمٌ فِىۡ الظُّلُمَاتِ 〈۳۹: الانعام〉
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہو رہے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں۔

(۱۴) وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُواۡ بِآيَاتِنَا ۔〈۴۹: الانعام〉 (باب تکذیب سلسلہ۱۷ دیکھئے)

(۱۵) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلۡ سَلاَمٌ عَلَيۡكُمۡ كَتَبَ رَبُّكُمۡ عَلَى نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ 〈۵۴:الانعام〉 اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے۔

(۱۶) وَكَذَلِكَ نفَصِّلُ الآيَاتِ وَلِتَسۡتَبِيۡنَ سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡن۔〈۵۵: الانعام〉
اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے رہتے ہیں اور تاکہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جاوے۔

(۱۷) وَإِذَا رَأَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوضُونَ فِىۡ آيَاتِنَا فَأَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتَّى يَخُوضُواۡ فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهِ 〈۶۸ : الانعام〉 اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کررہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کوئی اور بات میں لگ جائیں۔

(۱۸) وَكُنتُمۡ عَنۡ آيَاتِهِ تَسۡتَكۡبِرُون〈۹۳: الانعام〉 (باب عذاب سلسلہ۳۹ دیکھئے)

(۱۹) فَكُلُواۡ مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّهِ عَلَيۡهِ إِن كُنتُمۡ بِآيَاتِهِ مُؤۡمِنِيۡن۔〈۱۱۸:الانعام〉
سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۲۰) وَهَـٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ〈۱۲۶: الانعام〉

اور یہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے ہم نے نصیحت حاصل کرنیوالوں کے واسطے ان آیتوں کوصاف بیان کردیا۔

(۲۱) يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي .〈۱۳۰: الانعام〉

اے جماعت جنات کی اورانسان کی، کیاتمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبرنہیں آئے تھے جوتم سے میرے احکام بیان کرتے تھے۔

(۲۲) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يَصْدِفُون〈۱۵۷ :الانعام〉

سواس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری ان آیتوں کوجھوٹا بتلادے اوراس سے رُکے اور ہم ابھی ان لوگوں کوجوکہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزادیں گے۔

(۲۳) فَأُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يِظْلِمُونَ〈۹: الاعراف〉

سو وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے اپنا نقصان کرلیا بسبب اس کے کہ ہماری آیتوں کی حق تلفی کرتے تھے۔

(۲۴) كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُون〈۳۲:الاعراف〉

ہم اسی طرح تمام آیات کوسمجھداروں کے واسطےصاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔

(۲۵) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا 〈۳۶: الاعراف〉 (باب تکذیب سلسلہ۲۳ دیکھئے)

(۲۶) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ 〈۴۰ :الاعراف〉

(باب جنت اورجنتی سلسلہ۸۴ دیکھئے)

(۲۷) فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُواْ لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَـذَا وَمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُون〈۵۱ :الاعراف〉

سوہم بھی آج کے روز ان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کاانکارکیا کرتے تھے۔

(۲۸) وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا 〈۶۴ :الاعراف〉 (باب تکذیب سلسلہ۲۴ دیکھئے)

(۲۹) وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا .〈۷۲:الاعراف〉 (باب تکذیب سلسلہ۲۵ دیکھئے)

(۳۰) وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَتَوَفَّنَا

مُسْلِمِیْن ﴿۱۲۶: الاعراف﴾ (جادوگروں نے فرعون سے کہا) اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر ایمان لے آئے جب وہ احکام ہمارے پاس آئے اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۱) وَالَّذِیْنَ کَذَّبُواْ بِآیَاتِنَا وَلِقَاءِ الآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ یُجْزَوْنَ إِلاَّ مَا کَانُواْ یَعْمَلُون ﴿۱۴۷: الاعراف﴾ اور یہ لوگ جنھوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے اور ان کو وہی سزا دی جاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۳۲) وَالَّذِیْنَ هُم بِآیَاتِنَا یُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۶: الاعراف﴾ اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں -

(۳۳) وَکَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الآیَاتِ وَلَعَلَّهُمْ یَرْجِعُون ﴿۱۷۴: الاعراف﴾

ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں اور تا کہ وہ باز آجاویں۔

(۳۴) وَالَّذِیْنَ کَذَّبُواْ بِآیَاتِنَا ﴿۱۸۲: الاعراف﴾ (باب تکذیب سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۳۵) کَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الآیَاتِ لِقَوْمٍ یَتَفَکَّرُون۔ ﴿۲۴: یونس﴾

ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں۔

(۳۶) وَأَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ کَذَّبُواْ بِآیَاتِنَا ﴿۷۳: یونس﴾

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔

(۳۷) وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُواْ بِآیَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْاْ رُسُلَهُ وَاتَّبَعُواْ أَمْرَ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْد ﴿۵۹: هود﴾

اور یہ قوم عاد تھی جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کا کہنا نہ مانا اور تمام تر ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو ظالم اور ضدی تھے۔

(۳۸) إِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لاَ یُؤْمِنُونَ بِآیَاتِ اللّهِ وَأُوْلـئِكَ هُمُ الْکَاذِبُونَ ﴿۱۰۵: النحل﴾

بس جھوٹ افترا کرنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہ لوگ ہیں پورے جھوٹے۔

(۳۹) ذَلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ کَفَرُواْ بِآیَاتِنَا وَقَالُواْ أَئِذَا کُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِیْدا۔ ﴿۹۸: بنی اسرائیل﴾ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے اٹھاوے جاویں گے۔

(۴۰) قَالَ کَذَلِكَ أَتَتْكَ آیَاتُنَا فَنَسِیْتَهَا وَکَذَلِكَ الْیَوْمَ تُنسَی۔ ﴿۱۲۶: طه﴾

ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جاوے گا۔

(۴۱) ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵: المؤمنون﴾

پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل دے کر بھیجا۔ (فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس)

(۴۲) وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۸: المؤمنون﴾

اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۴۳) وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۸: النور﴾

اور اللہ تعالیٰ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

(۴۴) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹: النور﴾ (ترجمہ گذر چکا ہے)

(۴۵) وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمّاً وَعُمْيَاناً ﴿۷۳: الفرقان﴾

اور وہ ایسے ہیں جس وقت ان کو اللہ کے احکام کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان احکام پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

(۴۶) قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿۱۵: الشعراء﴾

ارشاد ہوا کہ کیا مجال ہے سو اب تم دونوں (موسیٰؑ و ہارونؑ) ہمارے احکام لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ میں سنتے ہیں۔

(۴۷) وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷: قصص﴾

اور جب اللہ کے احکام آپ پر نازل ہو چکے تو ایسا نہ ہونے پائے کہ یہ لوگ آپ کو ان احکام سے روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوجیۓ۔

(۴۸) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُوْلَئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳ العنكبوت﴾ اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۴۹) وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۴۷: العنكبوت﴾

اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور منکر نہیں ہوتا۔

(۵۰) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفاً خَبِيراً ۔‹۳۴ :الاحزاب› اور تم ان آیات الٰہیہ کو اور اس علم (احکام) کو یاد رکھو جس کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے، بیشک اللہ راز داں ہے پورا خبردار ہے۔

(۵۱) وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُوْلَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ‹۳۸: السبا›

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کر رہے ہیں (نبی کو) ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جاویں گے۔

(۵۲) بَلَى قَدْ جَاءَ تْكَ آيَاتِي ‹۵۹ : زمر› (باب تکذیب سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۵۳) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ‹۶۳: زمر›

اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ بڑے خسارے میں رہیں گے۔

(۵۴) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ‹۲۳: المؤمن›

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔

(۵۵) وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۔‹۵ : المجادلة›

اور ہم نے کھلے کھلے احکام نازل کئے ہیں اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۵۶) رَّسُولاً يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۔‹۱۱: الطلاق›

ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایسے لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لے آویں۔

صِراطِ مستقیم

(۱) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۔‹۵ : سورۃ الفاتحہ› بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا، رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

(۲) قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۱۴۲ : البقرة›

آپ فرمادیجئے کہ سب مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ملک ہیں جس کو خداہی چاہیں سیدھا طریق بتلا دیتے ہیں۔

(۳) وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۲۱۳: البقرة›

اوراللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۴) إِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَـٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ‹۵۱ :آل عمران›

بیشک اللہ تعالیٰ میرے بھی رب ہیں اورتمہارے بھی رب ہیں سوتم لوگ اسی کی عبادت کرو بس یہ ہے راہ راست۔

(۵) وَمَن يَعْتَصِم بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۱۰۱:آل عمران›

اور جوشخص اللہ تعالیٰ کومضبوط پکڑتا ہےتو ضرورراہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۶) وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۶۸ :النساء› اورہم ان کوسیدھا راستہ بتلا دیتے۔

(۷) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۱۷۵: النساء›

سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا ،سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے اوراپنے فضل میں اوراپنے تک ان کوسیدھا رستہ بتلائیں گے۔

(۸) يَهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۱۶ :المائدة› (باب رضائے الٰہی سلسلہ۹ دیکھئے)

(۹) مَن يَشَإِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۳۹:الانعام›

اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے راہ کردیں اور جس کو چاہیں سیدھی راہ پرلگادیں۔

(۱۰) وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۸۷ :الانعام›

اور بعض کوان کے باپ داداؤں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی اوران کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا تھا۔

(۱۱) وَهَـٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً ‹۱۲۶: الانعام› (باب احکام الٰہی سلسلہ۲۰ دیکھئے)

(۱۲) وَأَنَّ هَـٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ‹۱۵۳:الانعام› اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سواس راہ پرچلو اور دوسری

راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔

(۱۳) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔〈۱۶۱: الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۴) قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ〈۱۶: الاعراف〉

وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اسکے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کیلئے آپکی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

(۱۵) وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۲۵: یونس〉

اور اللہ تعالیٰ تم کو دارالبقا کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی ہدایت دیتا ہے۔

(۱۶) إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۵۶: ہود〉 میں نے اللہ پر توکل کر لیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر (چلنے سے ملتا) ہے۔

(۱۷) قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ〈۴۱: الحجر〉

ارشاد ہوا کہ ہاں یہ ایک سیدھا رستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔

(۱۸) هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔〈۷۶: النحل〉

کیا یہ شخص اور ایسا شخص باہم برابر ہو سکتے ہیں جو اچھی طرح باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی معتدل طریقہ پر چلتا ہو۔

(۱۹) شَاكِراً لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۱۲۱: النحل〉

(حضرت ابراہیمؑ) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور ان کو سیدھا راستہ پر ڈال دیا تھا۔

(۲۰) وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ〈۳۶: مریم〉

(اسی باب کے سلسلہ۴ میں ترجمہ ہے)

(۲۱) يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطاً سَوِيًّا〈۴۳: مریم〉

(حضرت ابرہیمؑ نے کہا) اے میرے باپ میرے پاس ایسا علم پہنچا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا تو تم میرے کہنے پر چلو تم کو سیدھا راستہ بتلاؤں گا۔

(۲۲) وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ۔〈۲۴: الحج〉

اوران کوکلمہ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اوران کواس کےرستہ کی ہدایت ہوگئی تھی جولائق حمد ہے۔

(۲۳) وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔〈۵۴: الحج〉

اور واقعی ان ایمان والوں کواللہ تعالی ہی راہ راست دکھلا تا ہے۔

(۲۴) وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔〈۷۳: المؤمنون〉

اورآپ تو ان کوسیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔

(۲۵) لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۴۶: النور〉

ہم نے سمجھانے والے دلائل نازل فرمائے ہیں اور جسکو اللہ چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت دیتا ہے

(۲۶) وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ〈۶: السبا〉 اورجن لوگوں کوعلم دیا گیا ہے وہ اس قرآن کو جوآپ کے رب کی طرف سے آپکے پاس بھیجا گیا ہے ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہےاوروہ خداے غالب محمود کا راستہ بتلا تا ہے۔

(۲۷) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔〈۴: یٰس〉

کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں سیدھے راستہ پر ہیں۔

(۲۸) وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ〈۶۱: یٰس〉

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

(۲۹) وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ۔وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ〈۱۱۸: الصفت〉

اورہم نے ان دونوں (موسیٰؑ وہارونؑ) کو واضح کتاب دی اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستہ پر قائم رکھا۔

(۳۰) وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ〈۵۳: الشوریٰ〉

اوراس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستے کی ہدایت کررہے ہیں یعنی اس خدا کے رستہ کی کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یار کھو سب اموراسی کی طرف رجوع ہوں گے۔

(۳۱) فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىٓ أُوحِىَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۴۳:الزخرف›

تو آپ اس قرآن پر قائم رہیے جو آپ پر وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھا راستہ پر ہیں

(۳۲) إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۔‹۶۴:الزخرف›

اور وہ (یعنی عیسیٰؑ) قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرواور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

(۳۳) قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَاباً أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِىٓ إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۳۰:الاحقاف›

کہنے لگے کہ اے بھائیو! ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۳۴) إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً ۔لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۲:الفتح›

بیشک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے راستے پر لے چلے۔

(۳۵) وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۲۰: الفتح›

اور تا کہ یہ واقعہ اہلِ ایمان کیلئے ایک نمونہ ہوجائے اور تا کہ تم کو ایک سیدھی راہ پر ڈال دے۔

(۳۶) أَفَمَن يَمْشِى مُكِبّاً عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّن يَمْشِى سَوِيّاً عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۲۲:الملک›

اور جو شخص منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو وہ منزل مقصود پر زیادہ پہنچنے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جارہا ہو۔

حق اور باطل

(۱) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ‹۱۴۹:البقرۃ›

اور جس جگہ سے بھی باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے اور یہ بالکل حق ہے آپ کے پروردگار کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں سے اصلا بے خبر نہیں۔

(۲) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُون۔〈۷۱: آل عمران〉

اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۳) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِين 〈۱۰۸: آل عمران〉

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۴) إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ وَلاَ تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا〈۱۰۵: النساء〉 بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری کی بات نہ کیجئے۔

(۵) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُواْ خَيْراً لَّكُمْ ۔〈۱۷۰: النساء〉

اے لوگو تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف سے تشریف لائے ہیں سو تم یقین رکھو، یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶) وَإِذَا سَمِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِين۔〈۸۳: المائدۃ〉

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں، اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۷) فَقَدْ كَذَّبُواْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ 〈۵: الانعام〉

سو انہوں نے اس سچی کتاب کو بھی جھوٹا بتلایا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچی، سو جلد ہی ان کو خبر مل جاوے گی اس چیز کی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزاء کیا کرتے تھے۔

(۸) وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُواْ عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُواْ بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُواْ

الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۰:الانعام﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاویں گے، اللہ تعالی فرماوے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے بیشک قسم اپنے رب کی اللہ تعالی فرماوے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۹) يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿۵۷: الانعام﴾

اللہ تعالی واقعی بات کو بتلا دیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۰) لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ﴿۴۳: الاعراف﴾

واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے۔

(۱۱) يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ﴿۵۳ :الاعراف﴾

میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۲) حَقِيقٌ عَلَى أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۰۵: الاعراف﴾ میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۳) فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸: الاعراف﴾

پس اس وقت حق کا حق ہونا ظاہر ہوگیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا آتا جاتا رہا۔

(۱۴) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ ﴿۲۶ :البقرة﴾ سو جو لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں وہ تو یقین کریں گے بیشک یہ مثال تو موقع کی ہے ان کے رب کی جانب سے۔

(۱۵) وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۹:الاعراف﴾

اور قوم موسیٰ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اس کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۱۶) أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ﴿۱۶۹: الاعراف﴾

کیا ان سے اس کتاب کے اس مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(۱۷) وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ‹۱۸۱: الاعراف›

مخلوق جن وانس میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں

(۱۸) وَإِذْ قَالُواْ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَـذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَـا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۳۲: الانفال› اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایئے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب واقع کر دیجئے۔

(۱۹) هُوَ الَّذِىُ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَق

(باب اسلام اور مسلمان سلسلہ ۳۹ دیکھئے)۔

(۲۰) قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِىُ إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّهُ يَهْدِىُ لِلْحَقِّ أَفَمَن يَهْدِىُ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّىُ إِلَّا أَن يُهْدَى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ‹۳۵: یونس›

اور آپ کہیے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا ہو آپ کہد یجئے کہ اللہ ہی امر حق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امر حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا تم کیسی تجویز کرتے ہو؟

(۲۱) فَلَمَّا جَاءَ هُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُواْ إِنَّ هَـذَا لَسِحْرٌ مُّبِين۔ ‹۷۶: یونس›

پھر جب ان کو ہمارے پاس سے صحیح دلیل پہنچی تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے

(۲۲) وَيُحِقُّ اللّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُون۔ ‹۸۲: یونس›

اور اللہ تعالیٰ صحیح دلیل کو اپنے وعدوں کے موافق ثابت کر دیتا ہے گو مجرم لوگ کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔

(۲۳) لَقَدْ جَاءَ كَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِين ‹۹۴: یونس›

بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۲۴) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُمُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِىُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِوَكِيل ‹۱۰۸: یونس›

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو تمہارے پاس دین حق تمہارے رب کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ جو شخص راہ راست پر آجائے گا وہ اپنے واسطے راہ راست پر آجاوے گا اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا۔

(۲۵) إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷: ھود﴾

بلاشبہ وہ سچی کتاب ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۲۶) وَجَاءَكَ فِي هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۔﴿۱۲۰: ھود﴾

اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی درست اور واقعی ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۲۷) قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَاْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۵۱: یوسف﴾ عزیز کی بی بی کہنے لگی کہ اب تو حق بات ظاہر ہو رہی ہے میں نے ان سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی اور بیشک وہی سچے ہیں۔

(۲۸) الـمر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِيَ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُونَ ۔﴿۱: الرعد﴾ یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۲۹) كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۔﴿۱۷: الرعد﴾

اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی اسی طرح مثال بیان کر رہا ہے۔

(۳۰) أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ ﴿۱۹ الرعد﴾ جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہو سکتا ہے جو کہ اندھا ہے؟ پس نصیحت تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں۔

(۳۱) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۷۲: النحل﴾

کیا پھر بھی بے بنیاد خبر پر ایمان رکھیں گے اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے؟

(۳۲) وَقُلْ جَاء الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقاً ۔﴿۸۱: بنی اسرئیل﴾

اور کہہ دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا گذرا ہوا واقعی باطل چیز تو یونہی آتی جاتی رہتی ہے۔

(۳۳) وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔〈۱۰۵: بنی اسرائیل〉

اور ہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا۔

(۳۴) وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوا ۔〈۵۶: الکہف〉 اور کافر لوگ ناحق کی باتیں پکڑ پکڑ کر جھگڑے نکالتے ہیں تا کہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو بچلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس عذاب سے ان کو ڈرایا گیا تھا اس کو دل لگی بنا رکھا ہے۔

(۳۵) ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ〈۳۴: مریم〉

یہ ہیں عیسی بن مریم میں سچی بات کہہ رہا ہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۳۶) بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۔〈۱۸ : الانبیاء〉 بلکہ ہم حق بات کو باطل پر پھینک مارتے ہیں سو وہ باطل کا بھیجا نکال دیتا ہے سو وہ مغلوب ہو کر دفعۃً جاتا رہتا ہے اور تمہارے لئے اس بات سے بڑی خرابی ہو گی جو تم گھڑتے ہو۔

(۳۷) بَلْ أَكْثَرُهُم لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُم مُّعْرِضُونَ 〈۲۴ : الانبیاء〉

بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعتراض کر رہے ہیں۔

(۳۸) قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۔〈۵۵ : الانبیاء〉

وہ کہنے لگے کہ کیا تم سچی بات ہمارے سامنے پیش کر رہے ہو، یا دل لگی کر رہے ہو؟

(۳۹) قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ 〈۱۱۲ : الانبیاء〉

پیغمبر نے کہا اے میرے رب فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق۔

(۴۰) وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۔〈۵۴: الحج〉

اور تا کہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے وہ اس امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ آپ کی طرف سے حق ہے سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جاویں پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جاویں۔

(۴۱) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ 〈۶۲ : الحج〉 یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں وہ بالکل ہی لچر ہیں۔

(۴۲) أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ 〈۷۰ : المؤمنون〉

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں؟ بلکہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آئے ہیں اوران میں اکثر لوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۴۳) بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۔〈۹۰: المؤمنون〉

بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

(۴۴) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ 〈۵۲: العنکبوت〉

اور جولوگ جھوٹی باتوں پر یقین کرتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے زیاں کار ہیں۔

(۴۵) وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ 〈۷۵: قصص〉 اور ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو سو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ سچی بات خدا ہی کی تھی اور جو کچھ باتیں کھڑا کرتے تھے کسی کا پتہ نہ رہے گا۔

(۴۶) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ ۔〈۶۷: العنکبوت〉 (اسی باب میں سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۴۷) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ 〈۶۸: العنکبوت〉 اور اس شخص سے زیادہ کون ناانصاف ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے اور جب سچی بات اس کے پاس پہنچے وہ اس کو جھٹلا دے۔

(۴۸) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ ۔〈۳۰: لقمن〉 (اسی باب کا سلسلہ ۴۱ دیکھئے)

(۴۹) وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۔〈۴: الاحزاب〉

اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے۔

(۵۰) وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ 〈۵۸: الروم〉

اور اگر آپ انکے پاس نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو

(۵۱) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۔〈۴۳: السبا〉

اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جبکہ وہ انکے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے

(۵۲) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۔قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ 〈۴۸: السبا〉

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات کو غالب کر رہا ہے وہ علام الغیوب ہے آپ کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل نہ کرنے کا رہا نہ دھرنے کا۔

(۵۳) بَلۡ جَاءَ بِالۡحَقِّ وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۔〈۳۷: الصفت〉

بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور وہ دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۵۴) قَالَ فَالۡحَقُّ وَالۡحَقَّ أَقُوۡلُ ۔〈۸۴ : ص〉

ارشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو سچ ہی کہا کرتا ہوں۔

(۵۵) وَالَّذِىۡ جَاءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُوۡلَئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ 〈۳۳:الزمر〉

اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیز گار ہیں۔

(۵۶) إِنَّا أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالۡحَقِّ〈۴۱ :الزمر〉

یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جو حق کو لئے ہوئے ہیں۔

(۵۷) كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٍ وَالۡأَحۡزَابُ مِن بَعۡدِهِمۡ وَهَمَّتۡ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمۡ لِيَأۡخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوا بِهِ الۡحَقَّ فَأَخَذۡتُهُمۡ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ۔〈۵ :المؤمن〉

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا اور ہر امت میں سے جو ایمان نہ لائے تھے انہوں نے اپنے پیغمبر کے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا تھا اور ناحق کے جھگڑے نکالے تا کہ اس ناحق سے حق کو باطل کر دیں سو میں نے ان پر دار و گیر کی سو میری طرف سے کیسی سزا ہوئی؟

(۵۸) وَاللَّهُ يَقۡضِىۡ بِالۡحَقِّ وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقۡضُونَ بِشَىۡءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ۔〈۲۰ :المؤمن〉 اور اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا، اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔

(۵۹) فَلَمَّا جَاءَهُم بِالۡحَقِّ مِنۡ عِندِنَا قَالُوا اقۡتُلُوا أَبۡنَاءَ الَّذِيۡنَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسۡتَحۡيُوا نِسَاءَهُمۡ وَمَا كَيۡدُ الۡكَافِرِيۡنَ إِلَّا فِىۡ ضَلَالٍ 〈۲۵ :المؤمن〉 غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

(۶۰) فَإِذَا جَاءَ أَمۡرُ اللَّهِ قُضِىَ بِالۡحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ 〈۷۸ :المؤمن〉

پھر جس وقت اللہ کا حکم آویگا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہو جاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں رہ جائیں گے۔

(۶۱) لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۔〈۴۲: حم السجدة〉

جس (قرآن) میں غیر واقعی بات نہ اس کے آگے کی طرف سے آسکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے، یہ خدائے حکیم محمود کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۶۲) سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ 〈۵۳: حم السجدة〉

ہم ان کو عنقریب اپنی نشانیاں ان کے گردونوح میں بھی دکھاویں گے اور خود ان کی ذات میں بھی اور یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جاوے گا کہ وہ قرآن حق ہے۔

(۶۳) اَللّٰهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ۔〈۱۷ :الشوری〉

اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپ کو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو۔

(۶۴) وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۔〈۳۰: الزخرف〉

اور جب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

(۶۵) هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ 〈۲۹: الجاثية〉

یہ نامہ اعمال ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے اور ہم تمہارے اعمال کو لکھواتے جاتے ہیں۔

(۶۶) وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۔〈۲: محمد〉

اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(۶۷) ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ 〈۳: محمد〉

یہ اسی وجہ سے کہ کافر غلط راستے پر اور اہل ایمان صحیح راستے پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

(۶۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ 〈۱: الممتحنة〉

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا

اظہار کرنے لگو حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آ چکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔

(۶۹) قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَاباً أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔〈۳۰: الاحقاف〉

کہنے لگے کہ اے بھائیوں ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۷۰) وَالْعَصْرِ ۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۔ إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ 〈۳: العصر〉 قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے، مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فہماش کرتے رہے۔

معبودان باطل

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ〈۹۰: المائدة〉

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت وغیرہ اور قرعہ کے تیر یہ سب گندی باتیں ہیں شیطانی کام ہیں سو ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم کو فلاح ہو۔

(۲) مَا جَعَلَ اللّهُ مِن بَحِيْرَةٍ وَلاَ سَآئِبَةٍ وَلاَ وَصِيْلَةٍ وَلاَ حَامٍ وَلَـكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُوْنَ〈۱۰۲: المائدة〉

اللہ تعالیٰ نے نہ بحیرہ کو مشروع کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر عقل نہیں رکھتے۔

(۳) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ لِأَبِيْهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّيْ أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلاَلٍ مُّبِيْنٍ〈۷۴: الانعام〉 اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے؟ بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی میں دیکھتا ہوں۔

(۴) قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْ أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوْهَا أَنتُمْ وَآبَآؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۔〈۷۱: الاعراف〉

(ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے باب میں جھگڑتے ہو جنکو تم نے اور تمہارے باپ، دادوں نے ٹھہرالیا ہے انکے معبود ہونے کی خدا تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی۔

(۵) وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـهاً كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ‹۱۳۸ : الاعراف›

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کیلئے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

(۶) وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً ‹۱۴۸: الاعراف›

اور موسیٰ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک قالب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ ان کو کوئی راہ بتلاتا تھا، اس کو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۷) أَيُشْرِكُونَ مَا لاَ يَخْلُقُ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ ـ وَلاَ يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْراً وَلاَ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ـ ‹۱۹۱: الاعراف› کیا ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو نہ بنا سکیں اور وہ خود ہی بنائے جاتے ہوں اور وہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے۔

(۸) وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّهِ لاَ يَخْلُقُونَ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ ‹۲۰: النحل›

اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود ہی مخلوق ہیں۔

(۹) وَانظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفاً ‹۹۷: طه›

اور تو اپنے اس معبود باطل کو دیکھ جس پر تو جما ہوا بیٹھا ہوا تھا (مخاطب سامری ہے جس نے زیورات سے بچھڑا بنایا تھا)

(۱۰) فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ ـ ‹۳۰: الحج›

تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے بالکل کنارہ کش رہو۔

(۱۱) أَتَدْعُونَ بَعْلاً وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ـ ‹۱۲۵ : الصفت›

کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اس کو چھوڑ دیتے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے؟

(۱۲) وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۔﴿۲۳ : نوح﴾

اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا اور نہ ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث یعوق اور نسر کو چھوڑنا (رؤساء قوم نوحؑ کا اپنی قوم کو بہکانا)

(۱۳) فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِيَ ﴿۸۸ : طه﴾

پھر اس سامری نے ان لوگوں کیلئے ایک بچھڑا ظاہر کیا کہ وہ ایک قالب تھا، جس میں ایک آواز تھی سو وہ لوگ کہنے لگے کہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود تو یہ ہے موسیٰ تو بھول گئے۔

(۱۴) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿۴۲ : مریم﴾

جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے کہا اپنے باپ سے کہ اے میرے باپ تم ایسے چیز کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ کچھ سنے اور نہ کچھ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے۔

(۱۵) أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۔﴿۴۳ : الانبیاء﴾ کیا ان کے پاس ہمارے سوا اور ایسے معبود ہیں کہ ان کی حفاظت کر لیتے ہوں وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔

(۱۶) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿۵۲ : الانبیاء﴾

جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی برادری سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن پر تم جمے بیٹھے ہو۔

(۱۷) أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى ـ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى ۔﴿۲۰: النجم﴾

بھلا تم نے لات اور عزیٰ اور تیسرے منات کے حال میں غور بھی کیا ہے۔ (لات، عزیٰ، منات، عرب کے مشہور بتوں کے نام)

(۱۸) إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ـ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۔﴿۱۹۵ : الاعراف﴾

واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم جیسے ہی بندے ہیں پھر ان کو چاہیے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر تم سچے ہو کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے کسی چیز کو تھام سکیں، یا انکی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں۔

قول وقرار

(عہدوپیمان)

(۱) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔(۶۳: البقرۃ) اور جب ہم نے تم سے قول وقرار لیا اور ہم نے طور پر پہاڑ کو اٹھا کر تمہارے اوپر معلق کر دیا کہ قبول کرو جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

(۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (۸۴: البقرۃ) اور جب ہم نے تم سے یہ قول وقرار لیا کہ باہم خونریزی مت کرنا اور ایک دوسرے کو ترک وطن مت کرانا پھر تم نے اقرار بھی کر لیا اور تم شہادت دیتے رہو۔

(۳) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُواْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُواْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ (۹۳: البقرۃ) اور جب ہم نے تمہارا قول واقرار لیا تھا اور طور کو تمہارے اوپر لا کھڑا کیا تھا، لو جو کچھ ہم تم کو دیتے ہیں ہمت کے ساتھ اور سنو، اس وقت انہوں نے زبان سے کہہ دیا کہ ہم نے سن لیا اور ہم سے عمل نہ ہوگا اور ان کے قلوب میں وہی گوسالہ پیوست ہو گیا تھا ان کے کفر کی وجہ سے آپ فرما دیجئے کہ یہ افعال بہت برے ہیں جن کی تعلیم تمہارا ایمان تم کو کر رہا ہے اگر تم اہل ایمان ہو۔

(۴) وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْاْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً (۱۸۷: آل عمران) اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کر دینا اور اس کو پوشیدہ مت کر دینا سو ان لوگوں نے اس کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لیا۔

(۵) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّهِ وَقَتْلِهِمُ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقًّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيلاً(۱۵۵: النساء)

سو ہم نے سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس مقولہ کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے

سبب ان کے قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگایا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(٦) وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ‹٧: المائدة› اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(٧) وَلَقَدْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً ‹١٢: المائدة›

اور اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کئے (مکمل آیت کا ترجمہ باب نماز سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(٨) لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً ۔‹٧٠: المائدة›

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے۔

(٩) أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لاَّ يَقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقَّ وَدَرَسُواْ مَا فِيهِ ۔‹١٦٩: الاعراف› کیا ان سے اس کتاب کے مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(١٠) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً ‹٧: الاحزاب›

اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ بن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(١١) وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹٨: الحديد› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۲۱ دیکھئے)

(١٢) وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ‹٨١: آل عمران› اور جبکہ اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آوے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرف داری بھی کرنا۔

تصدیق اور اقرار

(۱) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرونَ بِمَا وَرَاءهُ
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ ‹۹۱: البقرة› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۲) قُلْ مَن كَانَ عَدُوّاً لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ‹۹۷: البقرة› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۳) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ ‹۳ آل : عمران›

اللہ تعالیٰ نے آپکے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہے اور تورات اور انجیل کو نازل فرمایا۔

(۴) فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَسَيِّداً وَحَصُوراً وَنَبِيّاً مِّنَ الصَّالِحِينَ ‹۳۹ :آل عمران›

پس پکار کے کہا ان سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ (زکریا) کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہونگے اور اعلےٰ درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۵) وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم
بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُونِ ‹۵۰ :آل عمران› اور میں (عیسیٰؑ) اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اور اسلئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئیں تھیں اور تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(٦) وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءكُمْ رَسُولٌ
مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ ۔‹۸۱: آل عمران› (باب قول و قرار سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۷) وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِعَيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ‹۴٦ :المائدۃ›

اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق فرماتے تھے۔

(۸) وَهَـٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا 〈۹۲ :الانعام〉اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈرا دیں۔

(۹) وَمَا كَانَ هَـٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَـٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ〈۳۷: یونس〉

اور یہ قرآن افتراء کیا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس کے قبل نازل ہو چکی ہیں اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک کی نہیں، رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۱۰) وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۔〈۳۴: القصص〉اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو بھی میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ رسالت دے دیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق کرینگے، کیونکہ مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کرینگے۔

(۱۱) بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۔〈۳۷: الصفت〉

بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۲) وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ 〈۳۳ :الزمر〉

اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

(۱۳) وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ 〈۱۲: التحریم〉اور عمران کی بیٹی مریم کا حال بیان کرتا ہے جنہوں نے اپنے ناموس کو محفوظ رکھا سو ہم نے انکے چاک گریبان میں اپنی روح پھونک دی اور انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اور اسکی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت والوں میں سے تھیں۔

(۱۴) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ〈۵۳ :آل عمران〉

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۵) يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ〈۸۳: المائدہ〉

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جوتصدیق کرتے ہیں۔

(١٦) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُون〈٧٠: آل عمران〉

اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو۔

(١٧) قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِيْ قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَأَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِيْن ۔〈٨١: آل عمران〉 فرمایا کہ تم نے اقرار کیا اوراس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(١٨) كَيْفَ يَهْدِيْ اللّهُ قَوْماً كَفَرُواْ بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ〈٨٦:آل عمران〉 اللہ تعالی کیسے ان لوگوں کو ہدایت کریں گے جو کافر ہوگئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول سچے ہیں؟ اور بعد اسکے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(١٩) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُون〈٨٤: البقرة〉 (باب قول وقرار سلسلہ۲ دیکھئے)

(٢٠) يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِيْنَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِيْنَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِنْ كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاء ۔〈٤٤:المائدة〉 انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے کہ اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا اور وہ اس کے اقراری ہوگئے تھے۔

(٢١) حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِيْنَ〈٣٧:الاعراف〉

یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(٢٢) مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ أَن يَعْمُرُواْ مَسَاجِدَ الله شَاهِدِيْنَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِيْ النَّارِ هُمْ خَالِدُون〈١٧ :التوبة〉

مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کررہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

یقین

(۱) وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُون ﴿۴: البقرہ﴾

اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۲) قَدْ بَيَّنَّا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُون۔﴿۱۱۸: البقرہ﴾

ہم نے تو بہت سی دلیلیں صاف صاف بیان کر دی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین چاہتے ہیں۔

(۳) أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْماً لِّقَوْمٍ يُوقِنُون۔﴿۵۰: المائدہ﴾

یہ لوگ کیا پھر زمانہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے کون اچھا ہوگا یقین رکھنے والوں کے نزدیک؟

(۴) وَكَذَلِكَ نُرِى إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِيْن ﴿۷۵: الانعام﴾

اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تا کہ وہ عارف ہو جائیں اور تا کہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جاویں۔

(۵) يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُون﴿۲: الرعد﴾

وہی اللہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور دلائل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے رب کے پاس جانے کا یقین کر لو۔

(۶) وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ﴿۸۲: النمل﴾

اور جب وعدہ ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے ایک عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۔﴿۸۶: النمل﴾

بلا شبہ اس میں بڑی دلیلیں ہیں ان ہی لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۸) وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰: الروم﴾

بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بد یقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۹) الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ﴿۴ : لقمٰن﴾

جونماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین کرتے ہیں۔

(۱۰) رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُوْنَ ﴿۱۲: السجده﴾

اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔

(۱۱) رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم مُّوقِنِيْنَ ﴿۷ : الدخان﴾

جو کہ مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اس کا بھی اگر تم یقین لانا چاہو۔

(۱۲) وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ﴿۴: الجاثية﴾

اور خود تمہارے اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جنکو زمین میں پھیلا رکھا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں۔

(۱۳) هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ﴿۲۰: الجاثية﴾

یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴) وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِيْنَ ﴿۲۰ : الذٰریٰت﴾

اور یقین لانیوالوں کیلئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

(۱۵) أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَل لَّا يُوقِنُوْنَ ﴿۳۶: الطور﴾

یا انہوں نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ یہ لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۱۶) إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۔﴿۹۵ : الواقعه﴾ بیشک یہ تحقیق یقینی بات ہے۔

(۱۷) وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۔﴿۵۱: الحاقة﴾ اور یہ قرآن تحقیقی بات ہے۔

(۱۸) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۔لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ۔ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۔﴿۵ : التكاثر﴾

ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر اس بات کو جان لیتے واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر واللہ تم لوگ اسکو ایسا دیکھنا دیکھو گے جو کہ خود یقین ہے۔

(۱۹) وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيْناً﴿۱۵۷: النساء﴾ (باب شک و شبہ سلسلہ ۵ دیکھئے)

شک وشبہ

(۱) الم ـ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ‹۲: البقرة›

الم ـ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں، راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۲) الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ‹۱۴۷ : البقرة›

یہ امر واقعی منجانب اللہ ہے سو ہرگز شک وشبہ لانے والوں میں شمار نہ ہونا۔

(۳) اَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ‹۶۰ : آل عمران›

یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو جایئے۔

(۴) اَللّٰهُ لا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثًا ‹۸۷ : النساء› اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کرینگے قیامت کے دن اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی؟

(۵) وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ‹۱۵۷: النساء›

اور جو لوگ ان (عیسیٰؑ) کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے قتل نہیں کیا۔

(۶) لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ‹۱۲: الانعام› (اسی باب کا سلسلہ۴ دیکھئے)

(۷) وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ‹۱۱۴: الانعام›

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۸) فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَؤُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ‹۹۴: یونس›

پھر اگر بالفرض اس کتاب کی طرف سے شک وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں، بیشک آپ کے

پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے، آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۹) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴ : یونس﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہارے جان قبض کرتا ہے اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

(۱۰) قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ۔﴿۶۲ : ھود﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں؟ اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۱) وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ﴿۱۱۰ : ھود﴾

اور یہ لوگ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۲) وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ﴿۹ : ابراھیم﴾

(اسی باب کے سلسلہ نمبر ۱۰ میں ترجمہ دیکھئے)

(۱۳) قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴿۱۰: ابراھیم﴾

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟

(۱۴) بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ﴿۶۶: النمل﴾

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہو گیا بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۱۵) تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲ : السجدہ﴾

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

(۱۶) وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ﴿۲۱ : سبا﴾

اور ابلیس کا ان لوگوں پر تسلط بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے الگ کر کے ہم کو معلوم کرتا ہے جو اس کی طرف سے شک میں ہیں۔

(۱۷) إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ‹۵۴: سبا›

کیوں کہ یہ سب بڑے شک میں تھے جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۸) بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ‹۸: ص› بلکہ یہ لوگ میری وحی کی طرف سے شک میں ہیں

(۱۹) إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ‹۵۹: المؤمن›

قیامت تو ضرور ہی آ کر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۲۰) وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ‹۴۵ حم: السجدة› (اسی باب میں سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۲۱) وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ‹۱۴: الشورى›

اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی ہے وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۲۲) بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۔ ‹۹: الدخان› بلکہ وہ شک میں ہیں کھیل میں مصروف ہیں۔

(۲۳) فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ‹۱۰۹: هود›

سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔

(۲۴) وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ‹۲۱: الكهف›

اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان (اصحاب کہف) پر مطلع کر دیا تھا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۲۵) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ‹۵: الحج›

اے لوگو! اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۲۶) وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا ‹۷: الحج›

اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا بھی شبہ نہیں۔

(۲۷) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۔ ‹۵۲: الحج›

اور ہم نے آپ کے قبل کوئی رسول اور نبی ایسا نہیں بھیجا جس کو یہ قصہ پیش آیا نہ ہو کہ جب

اس نے اللہ کے احکام میں سے کچھ پڑھا تب ہی شیطان نے اس کے پڑھنے میں شبہ ڈالا پھر اللہ تعالی شیطان سے ڈالے ہوئے شبہات کو نیست ونابود کر دیتا ہے پھر اللہ تعالی اپنی آیات کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے اور اللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۲۸) أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۔﴿۵۰: النور﴾ کیا ان کے دلوں میں مرض ہے یا یہ شک میں پڑے ہیں یا انکو یہ اندیشہ ہے کہ اللہ اوراس کا رسول ان پر ظلم نہ کرنے لگیں نہیں یہ لوگ برسر ظلم ہیں۔

(۲۹) وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذاً لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۴۸ :العنكبوت﴾

اور آپ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔

اوہام ورسوم ایام جاہلیت

(۱) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔﴿۱۸۹ :البقرة﴾

اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آ ؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیز گار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیابی پاؤ۔

(۲) وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ﴿۱۸۹ : البقرة﴾

(ایام جاہلیت میں گھروں میں ان کی پشت کی جانب سے آیا کرتے تھے اس سے منع کیا گیا)

(۳) فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ﴿۱۹۸ :البقرة﴾

(زمانہ جاہلیت کے رسوم کیا تھے مناسک حج میں اس کی تفصیل وتشریح تفاسیر میں دیکھ لیں)

(۴) وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ﴿۳۳: النساء﴾

(وراثت کے بارے میں قدیم رسم)

(۵) وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ ‹۱۱۹: النساء›
(چوپایوں کے کانوں کو تراشنے کی رسم)

(۶) وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُواْ لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ‹۱۰۰: الانعام›
(فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں تصور کرنے کی جاہلانہ رسم)

(۷) وَقَالُواْ مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاء سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حِكِيمٌ عَلِيمٌ ‹۱۳۹: الانعام›

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں ان کی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

(۸) قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُواْ أَوْلاَدَهُمْ سَفَهاً بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُواْ مَا رَزَقَهُمُ اللّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللّهِ ‹۱۴۰: الانعام› (زمانہ جاہلیت کے سنگین اور بھیانک رسوم)

(۹) وَإِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً قَالُواْ وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءنَا وَاللّهُ أَمَرَنَا بِهَا ‹۲۸: الاعراف›

یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے (ایام جاہلیت کے جاہلانہ اقوال)

(۱۰) وَمَا كَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلاَّ مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ‹۳۵: الانفال›

اور ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا یعنی بجائے نماز کے انکی یہ نامعقول حرکتیں ہوتی تھیں۔

(۱۱) وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلاً ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً وَهُوَ كَظِيمٌ ‹۱۷: الزخرف›

حالاں کہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خبر دیجاتی ہے جس کو خدائے رحمان کا نمونہ بنا رکھا ہے (مراد بیٹی ہے) تو سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں کھٹتا رہے، (زمانہ جاہلیت میں بیٹیوں سے نفرت کرنے کا تذکرہ)

ہدایت وضلالت

(۱) اِهْدِنَــــا الصِّرَاطَ الْمُستَقِيمَ ‹الفاتحه› بتلا دیجئے ہم کو سیدھا راستہ۔

(۲) ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۲ : البقرة﴾

یہ کتاب ایسی ہے کہ جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۳) أُوْلَـئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔﴿۵ : البقرة﴾

یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

(۴) قُلْنَا اهْبِطُواْ مِنْهَا جَمِيعاً فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ۔﴿۳۸ : البقرة﴾ ہم نے حکم فرمایا نیچے جاؤ اس بہشت سے سب کے سب پھر اگر آوے تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت سو جو شخص پیروی کرے گا میری ہدایت کی تو نہ کچھ اندیشہ ہوگا ان پر اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے۔

(۵) وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳ : البقرة﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کی چیز دی اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۶) قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى ﴿۱۲۰ : البقرة﴾

آپ کہہ دیجئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی رستہ ہے جس کو خدا نے بتلا دیا ہے۔

(۷) وَقَالُواْ كُونُواْ هُوداً أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُواْ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵ : البقرة﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہو جاؤ یا نصرانی ہو جاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیم پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۸) فَإِنْ آمَنُواْ بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔﴿۱۳۷ : البقرة﴾ سو اگر وہ بھی اسی طریق سے ایمان لے آویں جس طریق سے تم ایمان لائے ہو تب تو وہ بھی راہ پر لگ جاوینگے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو برسر مخالفت ہیں تو تمہاری طرف سے اللہ تعالی عنقریب نپٹ لیں گے اور اللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۹) وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلاَّ عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّهُ ۔﴿۱۴۳ : البقرة﴾

اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے۔

(۱۰) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُونَ ﴿۱۷۰ : البقرة﴾

اور جب کوئی ان سے کہتا ہیکہ اللہ تعالی نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا اگر چہ انکے باپ دادا نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدات رکھتے ہوں؟

(۱۱) شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیَ أُنزِلَ فِیهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَی وَالْفُرْقَانِ ‹۱۸۵ :البقرة›

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے جس کا وصف یہ ہے کہ لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور واضح الدلالۃ ہے منجملہ ان کتب کے جو ہدایت اور فیصلہ کرنے والی ہے۔

(۱۲) فَهَدَی اللّهُ الَّذِینَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِیهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ یَهْدِی مَن یَشَاءُ إِلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیمٍ ‹۲۱۳ : البقرة› پھر اللہ تعالی نے ایمان والوں کو وہ امر حق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے بفضلہٖ بتلا دیا اور اللہ تعالی جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۱۳) لَّیْسَ عَلَیْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللّهَ یَهْدِی مَن یَشَاءُ ۲۷۲:البقرة›

ان کو ہدایت پر لے آنا کچھ آپ کے ذمہ نہیں ولیکن خدا تعالی جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۴) رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ۔‹۸ : آل عمران›

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج مت کیجئے بعد اس کے کہ ہم آپ کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۱۵) وَقُل لِّلَّذِینَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّیِّینَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِیرٌ بِالْعِبَادِ ‹۲۰ : آل عمران› اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپکے ذمہ پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالی خود دیکھ لیں گے بندوں کو

(۱۶) قُلْ إِنَّ الْهُدَی هُدَی اللّهِ ۔‹۷۳ : آل عمران›

اے محمدﷺ آپ کہد یجئے کہ یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے

(۱۷) كَیْفَ یَهْدِی اللّهُ قَوْماً كَفَرُواْ بَعْدَ إِیمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَیِّنَاتُ وَاللّهُ لاَ یَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِینَ‹۸۶ : البقرة›

اللہ تعالی ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت کریں گے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور

بعد اپنے اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ ایسے بے ڈھنگ لوگوں کو ہدایت نہیں کرتے۔

(۱۸) وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۱۰۱: آل عمران›
جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی طرف ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۱۹) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ‹۱۰۳: آل عمران›
اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے رہتے ہیں تا کہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۲۰) وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ‹۱۱۵: النساء› اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امرِ حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ ہو لے گا تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ‹۱۳۷: النساء› (باب ارتداد میں اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۲) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَظَلَمُواْ لَمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ‹۱۶۸: النساء›
بلا شبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو کوئی راہ دکھلاویں گے۔

(۲۳) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ‹۱۷۵: النساء› سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتلا دیں گے۔

(۲۴) يَهْدِي بِهِ اللّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۱۶: المائدہ›
کہ اس (قرآن) کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اپنے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں، اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

(۲۵) وَآتَيْنَاهُ الإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ‹۴۶: المائدہ›

اورہم نے ان (عیسیٰ) کوانجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۲۶) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ۔‹۵۱ : المائدہ›یقیناً

اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کررہے ہیں۔

(۲۷) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ‹۶۷ : المائدہ›

یقیناً اللہ تعالیٰ کافرلوگوں کوراہ نہ دیں گے۔

(۲۸) وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ‹۱۰۸: المائدہ›

اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۲۹) قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّٰهُ ‹۷۱: الانعام› کہو، کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کرسکے نہ برا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھادیا تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟

(۳۰) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔‹۸۴ : الانعام›

اور ان (ابراہیمؑ) کو اسحاق دیا اور یعقوب ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے دواؤدؑ کو اور سلیمانؑ کو اور ایوبؑ اور یوسفؑ کو اور موسیٰؑ کو اور ہارونؑ کو ہدایت کی اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔(اگلی آیتیں بھی ہدایت سے متعلق ہیں دیکھ لیں)

(۳۱) قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً‹۹۱: الانعام›

آپ کہیئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰؑ لائے تھے؟ جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے وہ ہدایت ہے جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کردیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۳۲) قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ۔‹۱۴۹: الانعام›

آپ کہیئے کہ پس پوری حجت اللہ ہی کی رہی پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر لے آتا۔

(۳۳) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۴: الانعام﴾ پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۳۴) وَقَالُواْ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَـذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلا أَنْ هَدَانَا اللّهُ ﴿۴۳: الاعراف﴾

اور وہ (جنتی) لوگ کہیں گے کہ اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی اگر اللہ تعالی ہم کو نہ پہنچاتے۔

(۳۵) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۶۱: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے۔

(۳۶) وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲: الاعراف﴾

اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۷) وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴: الاعراف﴾ اور جب موسیٰ کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۳۸) فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸: الاعراف﴾ سو اللہ تعالی پر ایمان لاؤ اور اسی کے نبی امی پر جو کہ اللہ اور ان کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تا کہ تم راہ پر آجاؤ۔

(۳۹) وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۹: الاعراف﴾

اور قوم موسیٰؑ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۴۰) وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لاَ يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ﴿۱۹۳: الاعراف﴾ اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں تمہارے اعتبار سے دونوں امر برابر ہیں خواہ تم ان کو پکارو یا تم خاموش رہو۔

(۴۱) هُوَ الَّذِیُ أَرُسَلَ رَسُولَهُ بِالُهُدَی وَدِیُنِ الُحَقِّ لِیُظُهِرَهُ عَلَی الدِّیُنِ کُلِّهِ وَلَوُ کَرِهَ الُمُشُرِکُون 〈۳۳: التوبۃ〉 وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۲) وَاللّٰهُ لاَ یَهُدِیُ الُقَوُمَ الظَّالِمِیُنَ 〈۱۹: التوبۃ〉 اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۴۳) قُلُ هَلُ مِنُ شُرَکَآئِکُم مَّن یَهُدِیُ إِلَی الُحَقِّ قُلِ اللّٰهُ یَهُدِیُ لِلُحَقِّ أَفَمَن یَهُدِیُ إِلَی الُحَقِّ أَحَقُّ أَن یُتَّبَعَ أَمَّن لَّا یَهِدِّیُ إِلَّا أَن یُهُدَی فَمَا لَکُمُ کَیُفَ تَحُکُمُون۔〈۳۵: یونس〉

اور آپ کہئے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا ہو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی امرحق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امر حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا کیسی تجویز کرتے ہو؟

(۴۴) قَدُ خَسِرَ الَّذِیُنَ کَذَّبُواُ بِلِقَاءِ اللّٰهِ وَمَا کَانُواُ مُهُتَدِیُن〈۴۵: یونس〉

واقعی خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۴۵) وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدُ هَدَانَا سُبُلَنَا 〈۱۲: ابرهیم〉

اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتلادیئے۔

(۴۶) وَعَلَی اللّٰهِ قَصُدُ السَّبِیُلِ وَمِنُهَا جَآئِرٌ وَلَوُ شَاءَ لَهَدَاکُمُ أَجُمَعِیُنَ۔〈۹: النحل〉

اور سیدھا راستہ اللہ تک پہنچتا ہے اور بعضے رستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو منزل مقصود تک پہنچا دیتا۔

(۴۷) وَنَزَّلُنَا عَلَیُکَ الُکِتَابَ تِبُیَاناً لِّکُلِّ شَیُءٍ وَهُدًی وَرَحُمَةً وَبُشُرَی لِلُمُسُلِمِیُن〈۸۹: النحل〉

اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۴۸) وَمِمَّنُ هَدَیُنَا وَاجُتَبَیُنَا 〈۵۸: مریم〉

اوران لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔

(۴۹) وَیَزِیُدُ اللّٰهُ الَّذِیُنَ اهُتَدَوُا هُدًی 〈۷۶: مریم〉

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔

(۵۰) وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى.﴿۴۷:طه﴾
اور ایسے شخص کیلئے سلامتی ہے جو سیدھی راہ پر چلے۔

(۵۱) ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى.﴿۱۲۲:طه﴾
پھر ان کو ان کے رب نے مقبول بنالیا سو اس پر توجہ فرمائی اور اس پر قائم رکھا۔

(۵۲) أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ﴿۱۲۸:طه﴾
کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ ان کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ بھی چلتے ہیں۔

(۵۳) قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدَى ﴿۱۳۵:طه﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہم سب انتظار کر رہے ہیں سو اور انتظار کرلو اب عنقریب تم کو معلوم ہو جاوے گا کہ راہ راست والے کون ہیں اور وہ کون ہے جو مقصود تک پہنچا؟

(۵۴) وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا ﴿۷۳ :الانبياء﴾
اور ہم نے ان کو مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔

(۵۵) وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ﴿۱۶ :الحج﴾
اور بات یہ کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۵۶) وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۴ :الحج﴾
اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۵۷) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۴۹: المومنون﴾
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تاکہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۵۸) يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاء ﴿۳۵:النور﴾
اللہ تعالیٰ اپنے نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دیدیتا ہے۔

(۵۹) وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ .﴿۵۴:النور﴾
اور اگر تم نے اطاعت کرلی تو راہ پر جالگو گے اور رسولؐ کے ذمہ تو صرف صاف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

(۶۰) وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِياً وَنَصِيراً﴿۳۱: الفرقان﴾
اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۶۱) هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ‎.‏﴿۲: النمل﴾ یہ (آیتیں)
ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہیں۔

(۶۲) وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ.﴿۷۷: النمل﴾ اور بالیقین وہ (قرآن)
ایمان داروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۶۳) وَقَالَ مُوسَى رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ بِالْهُدَى مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ‎.‏﴿۳۷: القصص﴾
اور موسیٰؑ نے فرمایا میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس کے پاس سے لے کر آیا ہے اور جسکا انجام اس عالم سے اچھا ہونے والا ہے۔

(۶۴) إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ.﴿۷: الرعد﴾
آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۶۵) أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَن لَّوْ يَشَاءُ اللّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعاً ‎.‏﴿۳۱: الرعد﴾
کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خداتعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔

(۶۶) قَالُواْ لَوْ هَدَانَا اللّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ﴿۲۱: ابرهيم﴾
وہ (بڑے درجے کے لوگ) کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے۔

(۶۷) وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلاَّ تَتَّخِذُواْ مِن دُونِي وَكِيلاً﴿۲ : بنى اسرائيل﴾ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے ان کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۶۸) قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلاً.﴿۸۴: بنى اسرائيل﴾
آپ فرما دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے جو زیادہ ٹھیک رستہ پر ہو۔

(۶۹) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى. ﴿۱۳ :الكهف﴾
ہم ان (اصحاب کہف) کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور زیادہ ترقی دی تھی۔

(۷۰) إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ‹۵۶ :القصص›
آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیا ہے اور ہدایت پانے والوں کا علم اسی کو ہے۔

(۷۱) وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ‹۱۳: السجدہ›
اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان دونوں سے بھر دوں گا۔

(۷۲) وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۔‹۲۳ :السجدہ›
اور ہم نے اس (تورات) کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۷۳) الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۔‹۱۸ : الزمر› جو اس کلام الٰہی کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور یہی ہیں جو اہل عقل ہیں۔

(۷۴) أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۔‹۵۷ :الزمر›
یا کوئی یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو ہدایت کرتا تو میں بھی پرہیز گاروں میں ہوتا۔

(۷۵) وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْواهُمْ ۔‹۱۷: محمد›
اور جو لوگ راہ پر ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کے تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔

(۷۶) إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ۔‹۲۵: محمد› جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو صاف معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو چکمہ دیا اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔

(۷۷) وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ۔‹۲ : الفتح› اور تم کو سیدھے راستے چلاتا رہے۔

(۷۸) وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ۔‹۲۰ : الفتح› اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔

(۷۹) يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ‹۲۶ : المائدة› یہ لوگ اپنے اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں آپ

کہد یجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۸۰) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ‹۲۶: الحديد› اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنایا اور ہم نے ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سوان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت نافرمان تھے۔

(۸۱) ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۔‹۶: التعابن›

یہ (عذاب) اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں کے پاس ان کے پیغمبر دلائل واضحہ لے کر آئے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدمی ہم کو ہدایت کریں گے؟ غرض انہوں نے کفر کیا اور اعراض کیا کہ اور خدا نے بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔

(۸۲) وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۔‹۱۱: التغابن›

اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو راہ دکھا دیتا ہے۔

(۸۳) يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً ‹۲: الجن›

جو (قرآن) راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۸۴) وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ۔‹۱۳: الجن›

اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے تو اس کا یقین کر لیا۔

(۸۵) إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۔‹۱۲: اليل› اور واقعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلا دینا ہے۔

(۸۶) أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَى ‹۱۱: العلق› بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو۔

(۸۷) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔‹۵۷: يونس›

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸) وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ۔‹۱۱۱: يوسف›

اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۸۹) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُواْ إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى إِلَّا أَن قَالُواْ أَبَعَثَ اللّهُ بَشَراً رَّسُولًا〈۹۴ : بنی سرائیل〉

اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت ان کو ایمان لانے سے بجز اس کے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟

(۹۰) إِنَّ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللّهِ لاَ يَهْدِيهِمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ〈۱۰۴ : النحل〉ج

ولوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ تعالی کبھی راہ پر نہ لاویں گے اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۹۱) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلا۔〈۵۵ : الکھف〉

اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ ان کو اس کا انتظار ہو کہ اگلے لوگوں وغیرہ کا معاملہ ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذاب الٰہی رودررواں کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۹۲) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى۔〈۸۲ : طہ〉

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر قائم رہیں۔

(۹۳) اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ 〈۱۳ : الشوری〉

اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

(۹۴) إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَى 〈۲۳ : النجم〉

یہ لوگ صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کیجانب سے ہدایت آچکی ہے۔

(۹۵) أُولَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۔〈۱۷۵: البقرہ〉 یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب کو اختیار کیا سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں؟

(۹۶) لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى۔〈۱۵۶: الانعام〉

دین میں زبردستی نہیں، ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہوچکی ہے سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہو اور اللہ تعالی کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔

(۹۷) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَإِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۳۹:الانعام〉 اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہو رہے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں ہیں اللہ تعالی جس کو چاہیں بے راہ کر دیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگائیں۔

(۹۸) قُل لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ〈۵۶: الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۹۹) فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغاً قَالَ هَـذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّين۔〈۷۷: الانعام〉

پھر جب (ابراہیمؑ) نے چاند کو دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے سو جب وہ غروب ہوگیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر میرا رب مجھ کو ہدایت نہ کرتا تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا۔

(۱۰۰) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِين۔〈۱۱۷: الانعام〉

بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۱۰۱) فَمَن يُرِدِ اللّٰهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ 〈۱۲۵: الانعام〉

سو جس شخص کو اللہ تعالی رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو اسلام کیلئے کشادہ کر دیتے ہیں اس کے سینے کو تنگ کر دیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے۔

(۱۰۲) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِين〈۱۴۴: الانعام〉

اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تا کہ لوگوں کو گمراہ کرے یقیناً اللہ تعالی ظالم لوگوں کو راستہ نہ دکھلا دیں گے۔

(۱۰۳) وَإِنْ يَرَوْاْ سَبِيلَ الرُّشْدِ لاَ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً ۔〈۱۴۶ : الاعـراف〉اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا طریقہ نہ بنا دیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اس کو اپنا طریقہ بنالیں۔

(۱۰۴) قُلْ إِنَّ اللّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِيْ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ۔〈۲۷: الرعد〉

آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالی جس کو چاہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کرتے ہیں۔

(۱۰۵) وَمَنْ يُضْلِلِ اللّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ 〈۳۳: الرعد〉

اور جس کو خدا تعالی گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔

(۱۰۶) فَيُضِلُّ اللّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْم۔〈۴: ابراهيم〉

پھر جسکو اللہ تعالی چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

(۱۰۷) فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلاَلَةُ〈۳۶: النمل〉

سو ان میں بعضے وہ ہیں کہ جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعضے ان میں وہ ہیں جن پر گمراہی کا ثبوت ہوگیا۔

(۱۰۸) إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِيْ مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِيْن۔〈۳۷ : النمل〉

ان کے راہ راست پر آنے کی اگر آپ کو تمنا ہو تو اللہ تعالی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جس کو گمراہ کرتا ہے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۰۹) مَّنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا 〈۱۵: بنی اسرائيل〉

جو شخص راہ پر چلتا ہے وہ اپنے نفع کیلئے راہ پر چلتا ہے اور جو شخص بے راہی کرتا ہے سو وہ بھی اپنے ہی نقصان کیلئے بے راہ ہوتا ہے۔

(۱۱۰) وَمَنْ يَهْدِ اللّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمْياً وَبُكْماً وَصُمّاً مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيْرا۔〈۹۷ : بنی اسرائيل〉

اور اللہ جس کو راہ پر لادے وہی راہ پر آتا ہے اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو خدا کے سوا آپ

کسی کو بھی ایسوں کا مددگار نہ پاویں گے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

(۱۱۱) وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ۔ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ۔﴿۳۶: الزمر﴾ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسکو وہ ہدایت کرے اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے کیا خدائے تعالی زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟

(۱۱۲) أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَن كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ﴿۴۰: الزخرف﴾

سو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو کہ صریح گمراہی میں ہیں راہ پر لا سکتے ہیں؟

(۱۱۳) فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ۔﴿۱۰۸: یونس﴾ جو شخص راہ راست پر آجائے گا سو وہ اپنے واسطے راہ راست پر آوے گا اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا۔

(۱۱۴) فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى﴿۱۲۳: طه﴾

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوی ہدایت پہنچی تو جو شخص میری اس ہدایت کا اتباع کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور شقی ہوگا۔

(۱۱۵) فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۔﴿۲۹: الروم﴾

سو جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کون راہ پر لاوے؟ اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۱۶) ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۔﴿۲۳: الزمر﴾

یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے اور خدا جس کو گمراہ کرتا ہے اس کا کوئی ہادی نہیں۔

(۱۱۷) وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳: المؤمن﴾

اور جس کو خدا ہی گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

(۱۱۸) فَرِيقاً هَدَى وَفَرِيقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۔﴿۳۰: الاعراف﴾

بعض لوگوں کو تو اللہ نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے۔

(۱۱۹) تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ﴿۱۵۵: الاعراف﴾

ایسے امتحانات سے جس کو چاہیں آپ گمراہی میں ڈال دیں اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۱۲۰) مَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ۔〈۱۸۶ : الاعراف〉

جس کو اللہ تعالی گمراہ کرے اس کو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور اللہ تعالی ان کو ان کی گمراہی ہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۲۱) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْماً بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ۔〈۱۱۵: التوبة〉

اور اللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت کے پیچھے گمراہ کر دے جب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بتلا دے جن سے وہ بچتے رہیں۔

(۱۲۲) وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ 〈۸۱: النمل〉 اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر رستہ دکھانے والے ہیں آپ تو صرف ان ہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۲۳) فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ 〈۹۲: النمل〉

جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدے کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۲۴) كَذَلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ 〈۳۱: المدثر〉

اسی طرح اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۲۵) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ〈۱۲۵ : النحل〉

آپ کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اس کے رستہ سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۲۶) قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَى وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ 〈۸۵: القصص〉

آپ فرما دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ اللہ کی طرف سے کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے؟

(۱۲۷) غَيْرِ الْمَغضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ۔〈۷: الفاتحه〉 (سورۃ الفاتحہ دیکھ لیں)

(۱۲۸) وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۔〈۱۰۸ : البقرة〉

اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلا شک وہ شخص راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۲۹) وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ〈۶۹ : آل عمران〉 دل سے چاہتے ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس امر کو کہ تم کو گمراہ کردیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کرسکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے۔

(۱۳۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ 〈۹۰ : آل عمران〉 بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی توبہ ہرگز مقبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

(۱۳۱) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلاَلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّواْ السَّبِيلَ۔〈۴۴: النساء〉 کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کررہے ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۱۳۲) وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيدًا〈۶۰: النساء〉

اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۳۳) أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُواْ مَنْ أَضَلَّ اللّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلا۔〈۸۸: النساء〉

کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالیٰ نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے، اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دیں اس کے لئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۱۳۴) وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدًا۔〈۱۱۶ : النساء〉

اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

(۱۳۵) وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلا۔〈۱۴۳ : النساء〉

اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دیں ایسے شخص کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۱۳۶) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ ضَلاَلاً بَعِيدًا۔〈۱۶۷ : النساء〉ج

ولوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

(۱۳۷) يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّواْ 〈۱۷۶: النساء〉

اللہ تعالیٰ تم سے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ تم گمراہی میں نہ پڑو۔

(۱۳۸) فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ〈۱۲ : المائدہ〉

اور جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو وہ بیشک راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۳۹) أُولَـئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ〈۶۰ : المائدہ〉

یہ اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۱۴۰) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلاَ تَتَّبِعُواْ أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّواْ مِن قَبْلُ وَأَضَلُّواْ كَثِيراً وَضَلُّواْ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ〈۷۷: المائدہ〉

آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلو مت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے دور ہو گئے تھے۔

(۱۴۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ〈۱۰۵ : المائدہ〉

اے ایمان والوں اپنی فکر کرو جب تم راہ پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے تو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں۔

(۱۴۲) قُل لاَّ أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ〈۵۶: الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۱۴۳) وَإِنَّ كَثِيراً لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ 〈۱۱۹ :الانعام〉

اور یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کرتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۴) قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ۔〈۱۶ :الاعراف〉

وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کیلئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

(۱۴۵) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيَ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ〈۱۷۵ : الاعراف〉اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنایئے کہ اس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں پھر وہ ان سے بالکل ہی نکل گیا پھر شیطان اسکے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہ لوگوں میں داخل ہو گیا۔

(۱۴۶) وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لاَ يُقْصِرُونَ۔〈۲۰۲ : الاعراف〉

اور جو شیطان کے تابع ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پس وہ باز نہیں آتے۔

(۱۴۷) فَذَٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿۳۲: یونس﴾

سو یہ ہے اللہ جو تمہارا رب حقیقی ہے پھر حق کے بعد اور کیا رہ گیا بجز گمراہی کے پھر کہاں پھرے جاتے ہو؟

(۱۴۸) ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ۔﴿۱۸: ابراھیم﴾ (مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۴۹) وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ ۔﴿۲۷: ابراھیم﴾ (ایضاً)

(۱۵۰) وَجَعَلُوا لِلّٰهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿۳۰: ابراھیم﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے ساجھی قرار دیئے تا کہ دوسروں کو بھی اس کے دین سے گمراہ کریں آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیونکہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۱۵۱) رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۶: ابراھیم﴾ اے میرے رب ان بتوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہی ہے اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیر المغفرت کثیر الرحمت ہیں

(۱۵۲) قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹: الحجر﴾

(ابلیس) کہنے لگا اے میرے رب بسبب اس کے کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں دنیا میں ان کی نظر میں معاصی کو مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔

(۱۵۳) قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿۵۶: الحجر﴾

ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی طرف سے کون ناامید ہوتا ہے بجز گمراہ لوگوں کے؟

(۱۵۴) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳: النحل﴾ اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کر دیتے ہیں اور جسکو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۵۵) قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۔﴿۷۵: مریم﴾

آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں رحمان ان کو ڈھیل دیتا چلا جا رہا ہے۔

(۱۵۶) قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ۔﴿۸۵: طه﴾

ارشاد ہوا کہ تمہاری قوم کو تو ہم نے تمہاری بعد ایک بلا میں مبتلا کر دیا اور ان کو سامری نے گمراہ کر دیا۔

(۱۵۷) وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى۔﴿۷۹: طه﴾

اور فرعون اپنی قوم کو بری راہ پر لایا اور نیک راہ ان کو نہ بتلائی۔

(۱۵۸) قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا﴿۹۲: طه﴾

موسیٰؑ نے کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ یہ بالکل گمراہ ہو گئے تو اس وقت تم کو میرے پاس چلے آنے سے کون امر مانع ہوا تھا۔

(۱۵۹) كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ۔﴿۴: الحج﴾

جس (شیطان) کی نسبت یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کر دے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلا دے گا۔

(۱۶۰) وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿۷۴: المؤمن﴾

اوران لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۱۶۱) قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْماً ضَالِّينَ ﴿۱۰۶: المؤمن﴾

وہ (دوزخی) کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا اور بے شک ہم گمراہ لوگ تھے۔

(۱۶۲) اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلاً ا۔﴿۹: الفرقان﴾

دیکھئے تو یہ لوگ آپ کیلئے کیسی عجیب عجیب باتیں بیان کر رہے ہیں سو وہ گمراہ ہو گئے پھر وہ راہ نہیں پا سکتے۔

(۱۶۳) إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلاً ﴿۴۲: الفرقان﴾ اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہتے اور جلدی ہی ان کو معلوم ہو جاوے گا جب عذاب کا معائنہ کرینگے کہ کون شخص گمراہ تھا؟

(۱۶۴) وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿۲۲۴: الشعراء﴾

اور شاعروں کی راہ تو بے راہ لوگ چلا کرتے ہیں۔

(۱۶۵) يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ۔﴿۱۲: الحج﴾

خدا کی عبادت چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتا ہے یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۱۶۶) قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ‹۵۴: الانبیاء›

ابراہیمؑ نے کہا کہ بیشک تم اورتمہارے باپ دادا صریح غلطی میں ہو۔

(۱۶۷) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۔‹۱۷: الفرقان› اورجس روز اللہ تعالیٰ ان لوگوں کواورجن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے اوران کوجمع کرے گا پھرفرماوے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا راہ سے گمراہ ہوگئے تھے۔

(۱۶۸) لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ‹۲۹:الفرقان›

اس کمبخت نے مجھ کونصیحت آئے پیچھے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کوامداد کرنے سے جواب دے ہی دیتا ہے۔

(۱۶۹) وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۔‹۸۶: الشعراء›

اورمیرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے۔

(۱۷۰) فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ‹۹۴ :الشعراء›

پھر وہ اور گمراہ لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈالدیئے جاویں گے۔

(۱۷۱) وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۔‹۹۹: الشعراء›

اور ہم کوتو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا۔

(۱۷۲) وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ‹۵۰: القصص›

اورایسے شخص سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہو بدون اس کے کہ منجانب اللہ کوئی دلیل ہو۔

(۱۷۳) قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُون ‹۶۳ :القصص› جن پر خدا کا فرمودہ ثابت ہو چکا ہوگا وہ بول اٹھیں گے اے ہمارے پروردگار بیشک یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا ہم نے ان کو ویسا ہی بہکایا جیسا ہم خود بہک چکے تھے ہم آپ کی پیشی میں ان سے دستبرداری کرتے ہیں اور یہ لوگ ہم کو نہ پوجتے تھے۔

(۱۷۴) وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۔ ‹۵۳: الروم› اورآپ اندھوں کوان کی بے راہی سے راہ نہیں لا سکتے آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۷۵) وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَ نَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَ۔〈۶۷: الاحزاب〉
اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اوراپنے بڑوں کا کہنا مانا تھا سو انہوں نے ہم کوسیدھے راستے سے گمراہ کیا تھا۔

(۱۷۶) قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۔〈۵۰: سبا〉 آپ کہد یجئے کہ اگرمیں گمراہ ہوجاؤں تو میری گمراہی مجھ ہی پر وبال ہوگی اور اگر میں راہ پر رہوں تو یہ بدولت اس قرآن کے ہےجس کو میرا رب میرے پاس بھیج رہا ہے وہ سب کچھ سنتا بہت نزدیک ہے۔

(۱۷۷) فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ〈۳۲: الصفت〉 تو ہم نے تم بہکایا ہم خود بھی گمراہ تھے۔

(۱۷۸) إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَ هُمْ ضَالِّينَ ۔۔فَهُمْ عَلَى آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۔〈۶۹: الصفت〉
انہوں نے اپنے بڑوں کوگمراہی کی حالت میں پایا تھا پھر یہ بھی انہی کے قدم بقدم تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔

(۱۷۹) يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ〈۲۶: ص〉 اے داود ہم نے تم کو زمین پر حاکم بنایا ہے سولوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اورآئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا وہ خدا کے رستہ سے تم کو بھٹکادے گی، جولوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روزحساب کو بھولے رہے۔

(۱۸۰) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ۔إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ〈۸۲: ص〉
(ابلیس) کہا تو تیری عزت کی قسم کہ میں ان سب کو گمراہ کروں گا بجز آپ کے ان بندوں کے جوان میں منتخب کئے گئے ہیں۔

(۱۸۱) وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلّاً كَثِيراً أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۔〈۶۲: يس〉
اور شیطان تم میں ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کر چکا ہےسو کیا تم نہیں سمجھتے تھے؟

(۱۸۲) وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَاداً لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ 〈۸: الزمر〉
اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تا کہ لوگوں کو اس کے راستے سے گمراہ کرے۔

(۱۸۳) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ 〈۲۹: حم السجدۃ〉

اور وہ کفار کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھا دیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے مل ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔

(۱۸۴) وَمَنۡ يُضۡلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعۡدِهِ ۔〈۴۴:الشورى〉

اور جس کو اللہ تعالی گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس شخص کا کوئی چارہ ساز نہیں۔

(۱۸۵) وَمَن يُضۡلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ 〈۴۶:الشورى〉

اور جس کو خدا گمراہ کر دے اس کیلئے کوئی رستہ ہی نہیں۔

(۱۸۶) أَفَرَأَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلۡمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمۡعِهِ وَقَلۡبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهۡدِيهِ مِن بَعۡدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ〈۲۳: الجاثية〉

سو کیا آپ نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر دیا ہے اور خدا تعالی نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے سو ایسے شخص کو بعد خدا کے کون ہدایت کرے کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے ؟

(۱۸۷) وَمَن لَّا يُجِبۡ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِي الۡأَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَولِيَاءُ أُوۡلَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۔〈۳۲:الاحقاف〉 اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا نہ مانے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور خدا کے سوا کوئی اس کا حامی بھی نہ ہوگا ایسے لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

(۱۸۸) وَأَمَّا إِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ۔فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيمٍ۔وَتَصۡلِيَةُ جَحِيمٍ 〈۹۲ :الواقعه〉

اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا تو کھلتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۱۸۹) وَمَن يَفۡعَلۡهُ مِنكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ 〈۱ :الممتحنة〉

جو شخص تم میں ایسا کرے گا وہ راستہ سے بھٹکے گا۔

(۱۹۰) قُلۡ هُوَ الرَّحۡمَنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا فَسَتَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ 〈۲۹ :الملک〉

آپ کہئیے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں ہے؟

(۱۹۱) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِينَ 〈۷: القلم〉

آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ راست پر رہنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۹۲) وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيراً وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالاً ۔〈۲۴: نوح〉
اوران لوگوں نے بہتوں کو گمراہ کر دیا اور ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھا دیجئے۔

(۱۹۳) إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِراً كَفَّاراً ۔〈۲۷: نوح〉
اگر آپ ان کو روئے زمین پر رہنے دینگے تو آپ کے بندوں کو گمراہ ہی کر دینگے اور ان کے محض فاجر اور کافر ہی اولاد پیدا ہوگی۔

رہبانیت

(۱) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا۔〈۲۷: الحدید〉
پھر ان کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسی بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کر دیا اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجاد کر لیا ہم نے ان پر اس کو واجب نہ کیا تھا لیکن انہوں نے حق تعالی کی رضا کے واسطے اس کو اختیار کیا تھا سو انہوں نے اس رہبانیت کی پوری رعایت نہ کی۔

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَا تُحَرِّمُواْ طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُواْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ۔〈۸۷: المائدة〉
اے ایمان والو اللہ تعالی نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو اور حدود سے آگے مت نکلو بیشک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۳) يَا بَنِي آدَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلَا تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔〈۳۱: الاعراف〉
اے اولاد آدم تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور خوب کھاؤ پیو اور حد سے مت نکلو بیشک اللہ تعالی پسند نہیں کرتے حد سے نکلنے والوں کو۔

(۴) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ〈۳۲: الاعراف〉
آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کردہ سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے۔

(۵) يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ‹۵۱ :المؤمنون›
اے پیغمبرو تم (اور تمہاری امتیں) نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تم سب کے کئے ہوئے کاموں کو جانتا ہوں، (اس آیت میں بالراست پیغمبروں کو اور بالواسطہ) امتوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ نفیس اور حلال چیزوں کا استعمال کرتے ہوئے عمل صالح کریں یہی اسلام کی تعلیم ہے حلال چیزوں سے بلاوجہ رکنا اور گریز کرنا ہی رہبانیت ہے)

(۲) وَمَا أُوْتِيْتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ‹۲۰: القصص›
اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ محض (چندروزہ) دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور یہیں کی زینت ہے اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، (جو کچھ دیا گیا ہے وہ جائز طریقے سے استعمال کرنے کیلئے ہے نہ کہ ترک کر کے رہبانیت اختیار کرنے کیلئے)

الحاد اور ملحدین

(۱) وَمَن يُرِدْ فِيْهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ ۔‹۲۵ : الحج›
اور جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم یعنی شرک وکفر کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۲) إِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَن يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِيْ آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ‹۴۰: حم السجدة›
بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی کرتے ہیں وہ لوگ ہم پر مخفی نہیں ہیں سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۳) وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُواْ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ أَسْمَآئِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُوْنَ ۔‹۱۸۰: الاعراف›
اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

روحِ قرآن اکابرین ہند کی نظروں میں !

حضرت امیرِ شریعت مولانا حافظ الحاج ابو السعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند (وقف)

زیر تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند

کتاب ''روحِ قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ''روحِ قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر
منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA

اور ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کیے ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

۲۷۔ الزمر

مضامینِ قرآنِ حکیم کا عظیم انسائیکلوپیڈیا

اہلِ علم، خطباء، مقررین، واعظین، مبلغین اور
قرآن فہمی کے شائق احباب کی خدمت میں مفید اور بے نظیر تالیف

ہر مضمون کے تحت آیاتِ قرآنی کا مجموعہ

روحِ قرآن

مکمل

ایمانیات، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت و متفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی
صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبادات

فہرست

اعمال

۱. وَبَشِّرِ الَّذِيْن آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىُ مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ (البقرہ : ۲۵)

اورخوشخبری سنا دیجئے آپ اے پیغمبر! ان لوگوں کو جوایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں۔

۲. إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَالَّذِيْنَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِيْنَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ (البقرہ : ۶۲)

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور نصاریٰ اور فرقہ صائبین (ان سب میں) جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھے کرے ایسوں کیلئے ان کا حق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس اور کسی طرح کا اندیشہ بھی نہیں اُن پر اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۳. وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُون (البقرہ : ۷۴)

اورحق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔

۴. بَلَى مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيْئَتُهُ فَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ (البقرہ: ۸۱)

کیوں نہیں؟ جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اور اس کو اس کی خطا احاطہ کرلے سو ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں۔

۵. وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُولَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُون (البقرہ : ۸۲)

اور جو لوگ ایمان لاویں اور نیک کام کریں ایسے لوگ اہلِ بہشت ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۶. تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلاَ تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعْمَلُون (البقرہ : ۱۴۱)

یہ ان بزرگوں کی ایک جماعت تھی جو گذر گئی ان کے کام ان کا کیا ہوا آوے گا اور تمہارا کام تمہاری کیا ہوا آوے گا اور تم سے ان کے کئے کی پوچھ بھی تو نہ ہوگی۔

۷. وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُون . الخ (البقرہ : ۱۳۹)

اور ہم کو ہمارا کیا ہوا ملے گا اور تم کو تمہارا کیا ہوا ملے گا، ہم تو اس کے لئے مخلص ہیں۔

۸. كَذَلِكَ يُرِيْهِمُ اللّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ. الخ (البقرہ:۱۶۷)

اللہ تعالیٰ یوں ہی ان کی بداعمالیوں کو خالی ارمان کر کے ان کو دکھلا دینگے۔

۹. وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (البقرہ : ۲۱۵)

اور جونسا نیک کام کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

۱۰. وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَـئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ . الخ (البقرہ:۲۱۷)

اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مر جاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں۔

۱۱. وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (البقرہ:۲۳۳)

اور حق تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۱۲. وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (البقرہ : ۲۷۱)

اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۱۳. ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (البقرہ:۲۸۱)

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا (بدلہ) پورا پورا ملے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۱۴. لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ . الخ (البقرہ: ۲۸۶)

اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو اِرادے سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو اِرادے سے کرے۔

۱۵. يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَراً وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوَءٍ . الخ (آل عمران : ۳۰)

جس روز کہ ہر شخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کو سامنے لایا ہوا پائے گا اور اپنے برے کئے ہوئے کاموں کو بھی

۱۶. وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ (آل عمران : ۵۷)

اور جو لوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو اُن کو اللہ تعالیٰ ثواب دینگے

۱۷. وَمَا يَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوْهُ (آل عمران : ۱۱۵)

اور یہ لوگ جو نیک کام کریں گے اس سے مرحوم نہ کئے جاویں گے

۱۸. إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (آل عمران : ۱۲۰)
بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر احاطہ رکھتے ہیں

۱۹. وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (آل عمران : ۱۵۶)
اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں

۲۰. واللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُون (آل عمران : ۱۶۳)
اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتے ہیں ان کے اعمال کو

۲۱. وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (آل عمران : ۱۸۰)
اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں

۲۲. وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ ○ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ (آل عمران: ۱۸۱)
اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب یہ اُن (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سمیٹے ہیں

۲۳. فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى (آل عمران : ۱۹۵)
سو منظور کر لیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کرنے والا ہو، اکارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت

۲۴. إِن تَجْتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلاً كَرِيماً (النساء : ۳۱)
جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے اُن میں جو بھاری بھاری کام ہیں اگر تم اُن سے بچتے رہو تو ہم تمہاری ہلکی برائیاں تم سے دور فرما دیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کر دیں گے۔

۲۵. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَار (النساء : ۵۷)
تفصیل گزر چکی ......

۲۶. وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُواْ (النساء : ۸۸)
حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اُلٹا پھیر دیا ان کے عمل بد کے سبب

۲۷. وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتَغَاء مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيمًا (النساء : ۱۱۴)
اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۲۸. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ. الخ (النساء:۱۲۲)

(آیت ترجمہ گزر چکا)

۲۹. وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتَ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَـئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيراً (النساء : ۱۲۴)

اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

۳۰. فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزيدُهُم مِّن فَضْلِهِ (النساء : ۱۷۳)

پھر جو لوگ ایمان لائے ہونگے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہونگے تو ان کو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے

۳۱. وَمَن يَكْفُرْ بِالإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ (المائدہ : ۵)

اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہو جائے گا

۳۲. حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَاسِرِين (المائدہ : ۵۳)

ان لوگوں کی ساری کارروائیاں غارت گئیں جس سے ناکام رہے

۳۴. لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (المائدہ : ۶۲)

واقعی ان کے یہ کام بہت برے ہیں، (سیاق وسباق دیکھئے)

۳۵. وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُون (المائدہ: ۶۶)

اور زیادہ ان میں ایسے ہی ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں

۳۶. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (المائدہ : ۶۹)

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی ارفرقہ صائبین اور نصاریٰ میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روزِ قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۳۷. وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُون (المائدہ : ۷۱)

اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والے ہیں

۳۸. كَانُواْ لاَ يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَفْعَلُون (المائدہ: ۷۹)

جو بُرا کام انہوں نے کر رکھا تھا اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے واقعی ان کا فعل برا تھا

۳۹. لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُوا الخ (المائدہ: ۹۳)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔

۴۰. أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيم (الانعام: ۵۴)

جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے تو وہ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔

۴۱. ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الانعام: ۶۰)

پھر تم کو اسی کی طرف جانا ہے پھر تم کو بتلا دئے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے

۴۲. أُوْلَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيم (الانعام: ۷۰)

یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے، ان کیلئے نہایت کھولتا ہوا پانی پینے کیلئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی

۴۳. وَلَوْ أَشْرَكُواْ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (الانعام: ۸۸)

اور اگر یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ (اعمال کیا) کرتے تھے اُن سب سے اکارت ہو جاتے۔

۴۴. ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونO (الانعام: ۱۰۸)

پھر اپنے رب کے پاس ہی ان کو جانا ہے سو وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے

۴۵. كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (الانعام: ۱۲۲)

اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے معلوم ہوا کرتے ہیں

۴۶. لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُون (الانعام: ۱۲۷)

ان لوگوں کے واسطے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے......

۴۷. وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (الانعام: ۱۳۲)
اور ہر ایک کیلئے درجے ہیں ان کے اعمال کے سبب اور آپ کا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

۴۸. إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ (الانعام : ۱۵۹)
ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

۴۹. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا (الاعراف: ۴۲)
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں دیتے۔

۵۰. إِنَّ هَـؤُلاء مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (الاعراف: ۱۳۹)
یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں یہ (منجانب اللہ) تباہ کیا جاوے گا اور اُن کا یہ کام محض بے بنیاد ہے۔

۵۱. وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَلِقَاء الآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ (الاعراف: ۱۴۷)
اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش نظر کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے۔

۵۲. وَالَّـذِيـنَ عَـمِـلُـواْ السَّيِّـئَـاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (الاعراف : ۱۵۳)
اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس کے بعد گناہ کا معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے

۵۳. فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (الانفال : ۳۹)
پھر اگر یہ باز آجاویں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

۵۴. اشْتَرَوْاْ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاء مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (التوبہ : ۹)
انہوں نے احکام الٰہیہ کے عوض متاع ناپائیدار کو اختیار کر رکھا ہے، سو یہ لوگ اس کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں

۵۵. وَاللّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (التوبہ: ۱۶)
اور اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے تمہارے سب کاموں کی

۵۶. أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ (التوبہ: ۱۷)
ان لوگوں (مشرکوں) کے سب اعمال اکارت اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے

۵۷. ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (التوبہ: ۹۴)

پھر ایسے (خدا) کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتلا دے گا جو جو کچھ تم کرتے تھے

۵۸. وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً . الخ (التوبہ: ۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کا اقرار کر گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ برے......

۵۹. وَقُلِ اعْمَلُواْ فَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (التوبہ: ۱۰۵)

اور آپ کہہ دیجئے کہ (جو چاہو) عمل کئے جاؤ سو ابھی دیکھ لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور اہل ایمان، اور ضرور تم کو اس کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے، سو وہ تم کو تمہارا کیا ہوا سب بتلا دے گا۔

۶۰. وَلاَ يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلاً إِلاَّ كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ (التوبہ:۱۲۰)

اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لے ان سب پر ان کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا (تفسیر دیکھئے)

۶۱. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ (۹: یونس)

(اور) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کے مقصد تک پہنچا دے گا

۶۲. كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (یونس: ۱۲)

اُن حد سے نکلنے والوں کے اعمال (بد) ان کو اسی طرح بھلے معلوم ہوتے ہیں

۶۳. ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلاَئِفَ فِي الأَرْضِ مِن بَعْدِهِم لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ (یونس: ۱۴)

پھر ان کے بعد ہم نے دنیا میں بجائے ان کے تم کو آباد کیا تاکہ ہم دیکھ لیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو۔

۶۴. ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (یونس: ۲۳)

سلسلہ نمبر ۴۱ دیکھئے۔

۶۵. إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ (یوس: ۲۱)

بالیقین ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں

٦٦. هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ (یونس : ٣٠)

اس مقام پر ہر شخص اپنے اگلے کئے ہوئے کاموں کا امتحان کرے گا

٦٧. وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَاْ بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُون (یونس : ٤١)

اور اگر آپ کو جھٹلاتے رہیں تو کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو اور تمہارا کیا ہوا تم کو، تم میرے کئے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جواب دہ نہیں

٦٨. أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم بِهِ آلآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُون (یونس : ٥١)

تم کو تو تمہارے ہی کئے کا بدلہ ملا ہے۔

٦٩. وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلاَ تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلاَّ كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ (یونس : ٦١)

اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو بھی کام کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو

٧٠. وَهُوَ الَّذِي خَلَق السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاء لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً (ھود : ٧)

اور وہ اللہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن کی مقدار میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ تم کو آزماتے کہ تم میں اچھے عمل کرنے والا کون ہے

٧١. إِلاَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ O (ھود : ١١)

مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے

٧٢. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُواْ إِلَى رَبِّهِمْ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الجَنَّةِ (ھود : ٢٣)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے اور دل سے اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں۔

٧٣. وَيَا قَوْمِ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُون .الخ (ھود:٩٣)

اور اے میری قوم! تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کر رہا ہوں (تفسیر دیکھئے)

۷۴. إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (هود : ۱۱۲)
یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے
۷۵. وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُون (هود: ۱۲۱)
اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔
۷۶. الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ (الرعد: ۲۹)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کیلئے خوشحالی اور نیک انجامی ہے
۷۷. مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُواْ عَلَى شَيْءٍ (ابراهيم : ۱۸)
جو لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی حالت عمل کے اعتبار سے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کے ساتھ ہوا اُڑا لے جائے، ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے اُن کا کوئی حصہ اُن کو حاصل نہ ہو گا
۷۸. وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ(ابرهيم ۲۳)
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں اور جاری ہوں گی۔
۷۹. وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُون (ابراهيم : ۴۲)
اور جو کچھ یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں اس سے خدا تعالیٰ کو بے خبر مت سمجھ
۸۰. فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُواْ (النحل : ۳۴)
اور ان کے اعمالِ بد کی اُن کو سزائیں ملیں
۸۱. فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ○عما كانوا يعملون الحجر: ۹۲)
سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سب کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے
۸۲. يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُون (النحل : ۵۰)
وہ (فرشتے) اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو کہ اُن پر بالا دست ہے اور ان کو جو کچھ حکم کیا جاتا ہے وہ اس کو کرتے ہیں

٨٣. مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (النحل : ٩٧)

جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دیں گے

٨٤. يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُون (النحل : ١١١)

جس روز ہر شخص اپنی ہی طرف داری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

٨٥. ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواْ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيم (النحل : ١١٩)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے بُرا کام کر لیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال درست کر لئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

٨٦ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا (بنی اسرائیل:٧)

اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر (پھر) بُرے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے......

٨٧. وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِيراً (بنی اسرائیل: ٩)

اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں (یہ قرآن) خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

٨٨. وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورا (بنی اسرائیل : ١٩)

اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی کوشش کرنا چاہئے ویسی کوشش بھی کرے گا، بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کی یہ کوشش مقبول ہو گی۔

٨٩. قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلا (بنی اسرائیل:٨٤)

آپ فرما دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے اس کو جو زیادہ ٹھیک راستہ پر ہو۔

۹۰ . وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَنا (الكهف : ۲)

اور اُن اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں (یہ قرآن) خوش خبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا

۹۱ . إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلا (الكهف : ۳۰)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کریں گے

۹۲ . تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُم (النحل : ۶۳)

بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہو گزری ہیں ان کے پاس بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا تھا سو ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال بھلے کر کے دکھلائے

۹۳ . وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُون (النحل : ۹۳)

اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پُرس ہوگی

۹۴ . إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلا (الكهف : ۱۰۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اسی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہونگے

۹۵ . فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاء رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (الكهف : ۱۱۰)

سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۹۶ . إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً ○ (مريم : ۶۰)

ہاں مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاوینگے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوئے گا۔

۹۷ . وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَاباً وَخَيْرٌ مَّرَدّاً (مريم : ۷۶)

اور اللہ تعالیٰ ہدایت والوں کو ہدایت بڑھاتا ہے اور جو نیک کام ہمیشہ کیلئے باقی رہنے والے ہیں وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں

۹۸. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا(مریم: ۹۶)
بلاشبہ جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے خدائے رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کرے گا۔

۹۹. وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْماً وَلَا هَضْماً (طه: ۱۱۲)
اور جس نے نیک کام کئے ہونگے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا سو اس کو نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۱۰۰. فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ (الانبیاء: ۹۴)
سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں

۱۰۱. إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ. (الحج: ۱۴)

۱۰۲. فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيم (الحج: ۵۰)
سو جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے

۱۰۳. فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيم (الحج: ۵۶)
سو جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے وہ چین کے باغوں میں ہونگے

۱۰۴. يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (المؤمنون: ۵۱)
اے پیغمبرو! تم (اور تمہاری امتیں) نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو اور میں تم سب کے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں

۱۰۵. لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحاً فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا(المؤمنون: ۱۰۰)
تاکہ جس دنیا کو چھوڑ آیا ہوں اس میں پھر جا کر نیک کام کروں، ہرگز نہیں! یہ ایک بات ہی بات ہے جس کو یہ کہے جا رہا ہے

۱۰۶. يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (النور: ۲۴)
جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر بھی

ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے

۱۰۷. وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً (النور: ۳۹)

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں چمکتا ہوا ریت کہ پیاسا اس کو پانی خیال کرتا ہے

۱۰۸. وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ (النور : ۵۵)

تم میں جو لوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا، جیسا اُن سے پہلے لوگ کو حکومت دی تھی۔ (اور آگے بھی دیکھئے تفصیل ہے)

۱۰۹. وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا (النور : ۶۴)

اور اس دن کو جس میں سب اس کے پاس لائے جاویں گے پھر وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا۔

۱۱۰. وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاء مَّنثُوراً (الفرقان : ۲۳)

اور ہم اس روز ان کے یعنی کفار کے نیک کاموں کی طرف جو کہ وہ دنیا میں کر چکے تھے متوجہ ہوں گے سو ان کو ایسا بیکار کر دیں گے جیسے غبار......

۱۱۱. وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَاباً (الفرقان: ۷۱)

اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ بھی عذاب سے بچا رہے گا کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے خاص طور پر رجوع کر رہا ہے

۱۱۲. قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (الشعرا : ۱۸۸)

شعیب علیہ السلام نے کہا کہ تمہارے اعمال کو میرا رب ہی خوب جانتا ہے

۱۱۳. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيراً. الخ (الشعرا : ۲۲۷)

ہاں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا

۱۱۴. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (العنکبوت : ۷)

اور جولوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن کے گناہ اُن سے دور کردیں گے اوران کواُن کے اعمال کا زیادہ اچھابدلہ دیں گے

۱۱۵ . وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِيْ الصَّالِحِيْنَ (العنکبوت:۹)

اور جولوگ ایمان لائے ہوں گے اور نیک عمل کئے ہونگے ہم اُن کو نیک بندوں میں داخل کردیں گے۔

۱۱۶ . وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفاً تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِيْن (العنکبوت : ۵۸)

اور جولوگ ایمان لائے اوراچھے عمل کئے ہم اُن کو جنت کے بالا خانوں میں جگہ دینگے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نیک کام کرنے والوں کا اچھا اجر ہے۔

۱۱۷ . فَأَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُحْبَرُوْنَ (الروم : ۱۵)

پس جولوگ ایمان لائے تھے اورانہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہونگے

۱۱۸ . وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ○ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ (الروم : ۴۵)

اور جو نیک عمل کررہا ہوسو یہ لوگ اپنے لئے سامان کررہے ہیں جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کواپنے فضل سے جزا دے گا جوایمان لائے اورانہوں نے اچھے عمل کئے

۱۱۹ . ظَهَرَ الْفَسَادُ فِيْ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيْ النَّاسِ لِيُذِيْقَهُم بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْن (الروم : ۴۱)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چھکا دے تا کہ وہ باز آجائیں۔

۱۲۰ . إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيْم (لقمان:۸)

البتہ جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے عیش کی جنتیں ہیں

۱۲۱ . ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ (لقمان : ۱۵)

(سلسلہ ۱۴۱ ملاحظہ ہو)

۱۲۲ . يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ○ (لقمان : ۱۶)

بیٹا اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا وہ آسمان کے اندر ہو یا وہ زمین کے اندر ہو تب بھی اس کو اللہ تعالیٰ حاضر کر دے گا

۱۲۳ . وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (لقمان : ۲۹) (ترجمہ گذر چکا)

۱۲۴ . رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُونَ (السجدہ : ۱۲)

اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے، سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کریں گے۔

۱۲۵ . أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (السجدہ : ۱۹)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں

۱۲۶ . إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً (الاحزاب : ۲)

بے شک تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالیٰ پوری خبر رکھتا ہے

۱۲۷ . أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ (الاحزاب : ۱۹)

یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام اعمال بے کار کر رکھے ہیں

۱۲۸ . وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيراً (الاحزاب : ۹)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے ہیں۔

۱۲۹ . وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحاً نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ (الاحزاب : ۳۱)

او جو کوئی تم میں اللہ کی اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک کام کرے گی تو ہم اس کو اس کا ثواب دوہرا دیں گے اور ہم نے اس کیلئے ایک عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے

۱۳۰ . لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيم (سبا : ۴)

تا کہ ان لوگوں کو حوصلہ دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو ایسے

لوگوں کیلئے مغفرت اور (بہشت میں) عزت کی روزی ہے

۱۳۱. أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً (سبا : ۱۱)

کہ تم پوری زرہیں بناؤ اور جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیک کام کیا کرو

۱۳۲. قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ (سبا : ۲۵)

آپ فرما دیجئے کہ اگر ہم مجرم ہیں تو تم سے ہمارا جرائم کی باز پرس نہ ہوگی اور ہم سے تمہارے اعمال کی باز پرس نہ ہوگی (تفسیر دیکھئے)۔

۱۳۳. وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ جَزَاء الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (سبا:۳۷)

تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنادے مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کیلئے ان کے عمل کا دوہرا صلہ ہے اور وہ بالاخانوں میں چین سے ہوں گے

۱۳۴. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (الفاطر:۷)

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے، ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے

۱۳۵. إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ (الفاطر : ۱۰)

اچھا کلام اُسی تک پہنچتا ہے اور اچھے کام اس کو پہنچاتا ہے۔

۱۳۶. رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ (الفاطر: ۳۷)

(دوزخیوں کی پکار) اے ہمارے پروردگار ہم کو یہاں سے نکال لیجئے ہم اب خوب اچھے اچھے کام کریں گے۔

۱۳۷. وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (یس : ۵۴)

اور تم کو بس انہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے

۱۳۸. لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُون (الصفت : ۶۱)

ایسی ہی کامیابی کیلئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے

۱۳۹. وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ الْخُلَطَاء لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُم (ص : ۲۴)

اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں

۱۴۰. ثُمَّ إِلَى رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (الزمر : ۷)

پھر اپنے پروردگار کے پاس تم کو لوٹ کر جانا ہوگا سو وہ تم کو تمہارے سب اعمال جتلا دے گا

۱۴۱. لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (الزمر : ۳۵)

تا کہ اللہ تعالیٰ اُن سے اُن کے بڑے عملوں کو دور کر دے اور اُن کے نیک کاموں کے عوض اُن کو اُن کا ثواب دے۔ (تفسیر دیکھئے)

۱۴۲. قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (الزمر : ۳۹)

آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں سو اب تم کو جلدی معلوم ہو جائے گا۔

۱۴۳. وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (الزمر:۴۸)

اور ان کو تمام اپنے بُرے اعمال ظاہر ہو جاویں گے اور جس کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ اُن کو آگھیرے گا۔

۱۴۴. وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (الزمر:۷۰)

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ ملے گا اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے

۱۴۵. الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ (المومن : ۱۷)

آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

۱۴۶. وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ (المومن : ۴۰)

اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے

۱۴۷. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (حم السجده : ۸)

جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

۱۴۸ . وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (حم السجده : ۳۳)

اوراس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جولوگوں کو خدا کی طرف بلائے اورخود بھی نیک عمل کرےاور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں

۱۴۹ . مَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاء فَعَلَيْهَا (حم السجده : ۴۶)

جوشخص نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے نفع کیلئے اور جوشخص بُرا عمل کرتا ہےاس کا وبال اسی پر پڑے گا

۱۵۰ . اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ (الشوریٰ : ۱۵)

اللہ ہمارا بھی مالک ہے اورتمہارا بھی مالک ہے، ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے......

۱۵۱ . وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّات (الشوریٰ:۲۲)

اور جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے

۱۵۲ . وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ (الشوریٰ : ۳۰)

اورتم کو کچھ مصیبت پہنچتی ہےتو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں سےاور بہت سےتو درگزر ہی کر دیتا ہے۔

۱۵۳ . وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ (الشوریٰ : ۴۸)

اوراگرلوگوں پران کےان اعمال کے بدلہ میں جو پہلے اپنے ہاتھوں سے کر چکے ہیں کوئی مصیبت آپڑتی ہےتو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

۱۵۴ . وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الزخرف : ۷۲)

اور یہ وہ جنت ہےجس کےتم مالک بنادیئے گئے ہواپنے نیک اعمال کےعوض میں۔

۱۵۵ . مَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاء فَعَلَيْهَا (الجاثیه : ۱۵)

سواپنے ذاتی نفع کیلئے ہرشخص بُرا کام کرتا ہےاس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے۔

۱۵۶ . وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُون (الجاثیه : ۲۲)

اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا تا کہ ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ دیا جاوے اور اُن پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

۱۵۷. الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الجاثیه : ۲۸)

آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا

۱۵۸. فَأَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهِ (الجاثیه : ۳۰)

سو جو لوگ ایمان لائے تھے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

۱۵۹. أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيهَا جَزَاء بِمَا كَانُوا يَعْمَلُون (الاحقاف : ۱۴)

یہ لوگ اہلِ جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے بعوض ان کاموں کے جو وہ کرتے تھے

۱۶۰. قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَى (الاحقاف : ۱۵)

کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہے اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

۱۶۱. وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا (الاحقاف : ۱۹)

اور ہر ایک کیلئے ان کے اعمال کی وجہ سے الگ الگ درجے ملیں گے

۱۶۲. الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيْلِ اللّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۱)

(اگلی آیت بھی دیکھئے)

۱۶۳. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا فَتَعْساً لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۸)

اور جو لوگ کافر ہیں اُن کیلئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو اللہ تعالیٰ کالعدم کردے گا۔

(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

۱۶۴. إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى .الخ (محمد:۱۲)

بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

۱۶۵. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا أَطِيْعُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (محمد : ۳۳)

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرواور رسول کی اطاعت کرواور اپنے اعمال کو برباد مت کرو

۱۷۶. وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (محمد : ۳۵)

اوراللہ تمہارے ساتھ ہے اورتمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کرے گا

۱۷۷. وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ (الحجرات : ۲)

اور نہ اُن سے (پیغمبر سے) ایسے کھل کر بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو، کبھی تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو

۱۷۸. أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَّن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاء مَّحْيَاهُم وَمَمَاتُهُم (الجاثیه : ۲۱)

کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے

۱۷۹. إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (الطور : ۱۶)

جیسا تم کرتے تھے ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جائے گا

۱۸۰. وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ كُلُّ امْرِءٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (الطور: ۲۱)

اوران کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں مقید رہے گا۔

۱۸۱. وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُر (القمر : ۵۲)

اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں سب اعمالناموں میں ہے

۱۸۲. فی جنت النعیم ο جزاء بما کانوا یعملون (الواقعه : ۱۲)

(جنت کی بیش بہا نعمتیں)

۱۸۳. يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوه (المجادله : ۶)

جس روز ان سب کو اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کرے گا، پھر ان سب کا کیا ہوا ان کو بتلا دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وہ محفوظ کر رکھا ہے اور یہ لوگ اس کو بھول گئے۔

۱۸۴. ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَة (الجمادله : ۷)

(ترجمہ آچکا ہے)

۱۸۵ . وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ (المجادله : ۱۱) (ترجمہ آچکا ہے)

۱۸۶ . يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ (الصف : ۲)

اے ایمان والوایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔

۱۸۷ . مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً (الجمعه : ۵)

جن لوگوں کوتورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھرانہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اُس گدھے کی سی ہے جو بہت سے کتابیں لادے ہوئے ہے (بے عمل کی بے نظیر مثال)

۱۷۸ . وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُون (المنافقون : ۱۱)

اور اللہ کو تمہارے کاموں کی پوری خبر ہے

۱۷۹ . وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ (التغابن : ۲)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے

۱۸۰ . قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ (التغابن : ۷)

آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں؟ واللہ دوبارہ ضرور زندہ کئے جاؤ گے جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب جتلا دیا جائے گا۔

۱۸۱ . وَمَن يُؤْمِن بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ . الخ (التغابن : ۹)

جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا اور نیک کام کرتا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ دور کردے گا اور اس کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۱۸۲ . وَمَن يُؤْمِن بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ الخ (الطلاق: ۱۱)

(ترجمہ گذر چکا)

۱۸۳ . اَلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً (۲:الملک)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔

۱۸۴ . كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيْئاً بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (الحاقة : ۲۴)

(اور حکم ہوگا کہ) کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزشتہ دنوں میں کئے تھے۔

۱۸۵. وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ . الخ (مزمل:۲۰)

اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر پاؤ گے۔

۱۸۶. كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (مدثر : ۳۸)

ہر شخص اپنے اعمال کفریہ کے بدلہ میں دوزخ میں مقید ہوگا

۱۸۷. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَت (التكوير : ۱۴)

ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے

۱۸۸. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ (الانفطار : ۵)

ہر شخص اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لے گا

۱۸۹. كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُون (المطففين : ۱۴)

ہرگز ایسا نہیں بلکہ اصل وجہ ان کی تکذیب کی یہ ہے کہ ان کے دلوں پر ان کے بُرے اعمال کا زنگ بیٹھ گیا ہے

۱۹۰. وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ (الانشقاق : ۲۳)

اور اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

۱۹۱. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (الانشقاق:۲۵)

ترجمہ گذر چکا ہے۔

۱۹۲. يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (الفجر : ۲۴)

کہے گا کاش میں اس زندگی کیلئے کوئی عمل آگے بھیج لیتا (مراد نیک عمل)

۱۹۳. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُون (التين : ٦)

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے تو ان کیلئے موقوف نہ ہونے والا ثواب ہے

۱۹۴. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (البينة : ۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں۔

۱۹۵. يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتاً لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُم ○ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَه ○ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَرَهُ (الزلزال : ٦)
اس روز لوگ مختلف جماعتیں ہو کر واپس ہوں گے تا کہ اپنے اعمال کو دیکھ لیں، سو جو شخص دنیا میں ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ وہاں اس کو دیکھ لے گا اور جو شخص ذرہ برابر بدی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔

۱۹۶. فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ ○ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَة (القارعة : ٦)
پھر وزنِ اعمال کے بعد جس شخص کا پلّہ بھاری ہوگا وہ تو خاطر خواہ آرام میں ہوگا

۱۹۷. إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (العصر:۳)
مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو اعتقادِ حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے

۱۹۸. اِعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْراً (سبا : ۱۳)
اے داؤد کے خاندان والو تم سب شکریہ میں نیک کام کیا کرو

۱۹۹. وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيْدُهُم مِّن فَضْلِهِ (الشوریٰ : ۲۶)
اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور دیتا ہے۔

۲۰۰. وَإِنْ تُطِيْعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً (الحجرات : ۱۴)
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کر لو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا۔

۲۰۱. وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرا (الكهف : ۸۸)
اور جو شخص ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کیلئے آخرت میں بھی بھلائی ملے گی اور ہم دنیا میں بھی اپنے برتاؤ میں اس کو آسان اور نرم بات کہیں گے۔

۲۰۲. وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِناً قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُوْلَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ○ (طه : ۷۵)
اور جو شخص رب کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کئے ہوں سو ایسوں کیلئے بڑے اونچے درجے ہیں

عبادت اور عابد

۱. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (الفاتحه : ۴)
ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد کی درخواست کرتے ہیں۔

۲. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُواْ رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرا: ۲۱)
اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، عجیب نہیں کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔

۳. صِبْغَةَ اللّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدونَ(البقرہ: ۱۳۸)
ہم اس حالت پر ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے رنگ دیا ہے اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالیٰ سے بہتر ہو اور اسی لئے ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں

۴. إِنَّ اللّهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوه (آل عمران : ۵۱)
بے شک اللہ تعالیٰ میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی سو تم لوگ اس کی عبادت کرو

۵. قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاء بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلاَّ نَعْبُدَ إِلاَّ اللّهَ (آل عمران : ۶۴)
آپ فرمادیجئے کہ اے اہلِ کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں

۶. وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيهِ جَمِيعاً(النساء: ۱۷۲)
اور جو شخص خدا تعالیٰ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو خدا تعالیٰ ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کریں گے۔

۷. وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِى إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّهَ رَبِّى وَرَبَّكُم (المائدہ: ۷۲)
حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے۔

۸. قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَلاَ نَفْعاً (المائدہ : ۷۶)
آپ فرمادیجئے کہ کیا خدا کے سوا ایسے کی عبادت کرتے ہو جو کہ تم کو نہ کوئی ضرر پہنچانے کا اختیار رکھتا ہو اور نہ نفع پہنچانے کا۔

۹. خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ (الانعام : ۱۰۳)
ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اس کی عبادت کرو

۱۰. لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُه (الاعراف : ۵۹)
ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں

۱۱. وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُه (الاعراف : ۶۵)
اور ہم نے قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہار معبود نہیں۔

۱۲. وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ (الاعراف : ۷۳)
اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہار معبود نہیں

۱۳. وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ (الاعراف : ۸۵)
اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

۱۴. إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ (الاعراف : ۲۰۶)
یقیناً جو تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

۱۵. التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ (التوبة : ۱۱۲)
وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں اور اللہ کی عبادت کرنے والے اور حمد کرنے والے (وغیرہ وغیرہ)

۱۶. ذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوه (یونس : ۳)
ایسا اللہ تمہارا رب حقیقی ہے سو تم اس کی عبادت کرو

۱۷. وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ (یونس : ۱۸)
اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو ضرر پہنچا سکیں اور

نہ ان کو نفع پہنچا سکیں۔

۱۸. قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم (یونس : ۱۰۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف شک میں ہو تو میں ان معبدوں کی عبادت نہیں کرتا، جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جانوں کو قبض کرتا ہے۔

۱۹۔ أَلَّا تَعْبُدُواْ إِلَّا اللّه (ھود:۲) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

۲۰۔ أَن لَّا تَعْبُدُواْ إِلَّا اللّه (ھود/۲۶) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

۲۱۔ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّه (ھود:۵۰) سلسلہ نمبر ۱۱ دیکھئے

۲۲۔ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّه (ھود:۶۱) سلسلہ نمبر ۱۲ دیکھئے

۲۳۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّه (ھود:۸۴) سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے

۲۴. فَلاَ تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَـؤُلاء مَا يَعْبُدُونَ إِلاَّ كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْل (ھود : ۱۰۹)

سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا یہ لوگ بھی اسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس طرح ان کے قبل ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔

۲۵۔ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْه (ھود:۱۲۳) تو آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ کیجئے

۲۶. مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ أَسْمَاء سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَآؤُكُم (یوسف:۴۰)

تم لوگ تو خدا کے سوا چند بے حقیقت ناموں کی عبادت کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرا لیا ہے۔

۲۷. قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّهَ (الرعد : ۳۶)

آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

۲۸. تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (ابراهیم : ۱۰)

تم چاہتے ہو کہ ہمارے آباء جس چیز کی عبادت کرتے تھے اس سے ہم کو روک دو، سو کوئی صاف معجزہ دلاؤ۔

۲۹. وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتَّى يَأۡتِيَكَ الۡيَقِيۡن (الحجر : ۹۹)
اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ آپ کو موت آ جاوے

۳۰. وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِيۡ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعۡبُدُواۡ اللّٰه (النحل : ۳۶)
اور ہم ہر اُمت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو

۳۱. وَيَعۡبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لاَ يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقاً مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ شَيۡئاً وَلاَ يَسۡتَطِيۡعُون (النحل : ۷۳)
اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے جو ان کو نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین سے اور نہ قدرت رکھتی ہیں۔

۳۲. وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعۡبُدُواۡ إِلَّا إِيَّاه (بنی اسرائیل : ۲۳)
اور تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ بجز اس کے کسی کی عبادت مت کرو

۳۳. وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّيۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوه (مریم : ۳۶)
اور بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی سو، صرف اس کی عبادت کرو

۳۴. وَأَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ وَأَدۡعُو رَبِّي (مریم : ۴۸)
اور میں تم لوگوں سے اور جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کر رہے ہو ان سے کنارہ کرتا ہوں اور علیحدہ ہو کر اپنے رب کی عبادت کروں گا۔

۳۵. رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهِ (مریم : ۶۵)
وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں پس تو اس کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہو

۳۶. إِنَّنِيۡ أَنَا اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعۡبُدۡنِيۡ (طه : ۱۴)
میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو

۳۷. وَمَنۡ عِندَهُ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسۡتَحۡسِرُون (الانبیاء: ۱۹)
اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں

۳۸. وَمَا أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيۡ إِلَيۡهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعۡبُدُون (الانبیاء : ۲۵)

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہیں بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

۳۹. قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئاً وَلَا يَضُرُّكُمْ (الانبیاء : ۶۶)

حضرت ابرہیم علیہ السلام نے فرمایا: تو کیا تم خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ کچھ نفع پہنچا سکے اور نہ کچھ نقصان پہنچا سکے۔

۴۰. إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُون (الانبیاء : ۹۲)

یہ ہے تمہارا طریقہ اور وہ ایک ہی طریقہ ہے، اور میں تمہارا رب حقیقی ہوں سو تم میری عبادت کیا کرو

۴۱. إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ (الانبیاء : ۹۸)

بلا شبہ تم اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب دوزخ میں جھونکے جاؤ گے

۴۲. إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغاً لِّقَوْمٍ عَابِدِين (الانبیاء : ۱۰۶)

بلا شبہ اس قرآن میں ہدایت کا کافی مضمون ہے ان لوگوں کیلئے جو بندگی کرنے والے ہیں

۴۳. وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَى وَجْهِه . الخ (الحج : ۱۱)

اور بعض آدمی اللہ کی عبادت اس طور پر کرتے ہیں جیسے کسی چیز کے کنارے کھڑے ہوں پھر اگر اس کو کوئی دنیوی نفع پہنچ گیا تو اس کی وجہ سے ظاہری قرار پالیا اور اگر اس کی کچھ آزمائش ہوگئی تو منہ اٹھا کر کفر کی طرف چل دیا (تفسیر دیکھئے)

۴۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ (الحج : ۷۷)

اے ایمان والو! تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو اور اپنے رب کی عبادت کیا کرو

۴۵. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ (المؤمنون : ۲۳)

سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے

۴۶. فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولاً مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُه (الحج : ۳۲)

پھر ہم نے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان میں کے ہی تھے انہوں نے کہا کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ (مراد حضرت ہود علیہ السلام یا صالح علیہ السلام)

۴۷. وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ(الحج:۱۱۷)
اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا۔

۴۸. وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ (الفرقان : ۵۵)
اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو کچھ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔

۴۹. قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ (الشعراء : ۷۵)
ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ بھلا تم نے ان کو دیکھا بھی ہے جن کی تم عبادت کیا کرتے ہو

۵۰. وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ (الشعراء : ۹۲)
اور اُس روز دوزخیوں سے کہا جاوے گا کہ وہ معبود کہاں گئے جن کی تم خدا کے سوا عبادت کیا کرتے تھے

۵۱. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ (النمل : ۴۵)
اور ہم نے قومِ ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا یہ پیغام دے کر کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔

۵۲. إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا (النمل : ۹۱)
مجھ کو تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر مکہ کے مالکِ حقیقی کی عبادت کیا کروں جس نے اس کو محترم بنایا۔

۵۳۔ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ آخر (القصص:۸۸) اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ پکارنا

۵۴. إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَاناً وَتَخْلُقُونَ إِفْكاً (العنکبوت : ۱۷)
تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو پوج رہے ہو اور جھوٹی باتیں تراشتے ہو (تفصیل دیکھئے)

۵۵. إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ (العنکبوت : ۴۲)
اللہ تعالیٰ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جس کو وہ لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں۔

۵۶. يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (العنکبوت : ۵۶)
اے میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے سو میری ہی عبادت کرو۔

۵۷. ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُO(لقمان : ۳۰)

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کرر ہے ہیں بالکل لچر ہیں۔

۵۸. وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاء إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُون O قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ (سبا : ۴۰)

اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرمادے گا پھر فرشتوں سے فرمادے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کو پوجا کرتے تھے

۵۹. قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاء كُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِO (الفاطر : ۴۰)

آپ کہئے کہ تم اپنے قراردادشریکوں کا حال تو بتاؤ جن کو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو

۶۰. وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُون (یٰس : ۲۲)

اور میرے پاس کونسا عذر ہے کہ میں اس معبود کی عبادت نہ کروں جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے

۶۱. أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَان (یٰس : ۶۰)

اے اولادِ آدم علیہ السلام کیا میں نے تم کوتاکید نہیں کردی تھی کہ تم شیطان کی عبادت مت کرنا۔

۶۲. وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (یس : ۶۱)

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے

۶۳. احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُون O مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ (الصفت : ۲۲)

جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ بتلاؤ

۶۴. فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّينَ (الزمر : ۲)

سو آپ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے رہئے

۶۵ . قُلْ إِنِّيْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ (الزمر : ۱۱)

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خاص رکھوں

۶۶ . قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ (الزمر : ۳۸)

آپ ان سے کہئے کہ بھلا پھر یہ تو بتاؤ کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اس کی دی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اس کی عنایت کو روک سکتے ہیں

۶۷ . وَأَنِيْبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَه (الزمر : ۵۴)

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو

۶۸ . قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُوْنِّيْ أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ (الزمر : ۶۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو

۶۹ . إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ (المؤمن: ۶۰)

جو لوگ میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

۷۰ . قُلْ إِنِّيْ نُهِيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِن دُوْنِ اللَّه (المؤمن : ۶۶)

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کر دی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو۔

۷۱ . أَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُوْنَ (الزخرف : ۴۵)

کیا ہم نے خدائے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے

۷۲ ـ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ (الاحقاف: ۲۱) کہ تم خدا کے سوا کسی کی عبادت مت کرو

۷۳ . وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات : ۵)

اور میں نے جن اور انسانوں کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں

۷۴ . وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِن دُوْنِ اللَّهِ (الممتحنه : ۴)

اور جن کو تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو (تفسیر دیکھئے)

۷۵. أَن اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ (نوح : ۳)
(اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔
(حضرت نوح علیہ السلام کا قوم سے خطاب)

۷۶. وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَداً (الجن : ۱۸)
اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہیں، سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو

۷۷. قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي (الجن : ۲۰)
آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں

۷۸. وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (البينة : ۵)
حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں

۷۹. فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ (القريش : ۳)
تو ان کو چاہئے کہ اس خانۂ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں

۸۰. لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ۔ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ۔ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ۔ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (الكافرون : ۳)
نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور تم نہ میرے معبود کی پرستش کرتے ہو، اور نہ میں تمہارے معبدوں کی پرستش کرونگا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔

۸۱. إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ (الزخرف : ۶۴)
بیشک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے سو اسی کی عبادت کرو (حضرت عیسیٰ کا فرمان)

۸۲. إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (الاعراف : ۱۹۴)
واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں، سو تم ان کو پکارو پھر ان کو چاہئے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر تم سچے ہو۔

۸۳. وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ (الاعراف : ۱۹۷)

اورتم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کرعبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

۸۴. قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّٰه (الانعام : ۷۱)

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچاوے اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچاوے اور کیا ہم اُلٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو خدا تعالیٰ نے ہدایت کر دی ہے۔

۸۵. وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِىٓ إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ (البقرہ : ۸۳)

اور جب لیا ہم نے قول وقرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت نہ کرنا بجز اللہ تعالیٰ کے

۸۶. إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِى عَنكَ شَيْئاً (مریم:۴۲)

جب کہ ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! تم ایسی چیز کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ کچھ سنے اور نہ کچھ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آ سکے۔

نماز اور نمازی

۱. اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (البقرہ:۳)

وہ خدا سے ایسے ڈرنے والے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲. وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِينَ (البقرہ:۴۳)

اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ

۳. وَاسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (البقرہ: ۴۵)

اور مدد لو صبر اور نماز سے اور بیشک وہ نماز دشوار ضرور ہے مگر جن کے دلوں میں خشوع ہو

۴. وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (البقرہ : ۸۳)

اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ کو (بنی اسرائیل سے قول وقرار)

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةَ (البقرہ : ۱۵۳)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو

۶. وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ (البقرہ : ۱۷۷)
اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہو

۷. حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلّهِ قَانِتِينَ (البقرہ : ۲۳۸)
محافظت کرو سب نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔

۸. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون (البقرہ : ۲۷۷)
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دی ان کیلئے اُن کا ثواب ہوگا ان کے پروردگار کے نزدیک اور آخرت میں ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْرَبُواْ الصَّلاَةَ وَأَنتُمْ سُكَارَى حَتَّىَ تَعْلَمُواْ مَا تَقُولُونَ وَلاَ جُنُباً إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىَ تَغْتَسِلُواْ (النساء : ۴۳)
اے ایمان والو! تم نماز کے پاس بھی ایسی حالت میں مت جاؤ کہ تم نشہ میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو، اور حالت جنابت میں بھی باستثناء تمہارے مسافر ہونے کی حالت کے یہاں تک کہ غسل کرلو۔

۱۰. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (النساء : ۷۷)
کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو تھامے رہو اور نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔

۱۱. وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ (النساء: ۱۰۱)
اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نما کو کم کردو

۱۲. وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّواْ فَلْيُصَلُّواْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ (النسا: ۱۰۲)

اور جب آپ ان میں تشریف رکھتے ہوں پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو یوں چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ تو آپ کے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں اور دوسرا گروہ جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی آ جاوے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں۔ اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں۔

۱۳. فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً (النساء : ۱۰۳)

پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز کو قاعدہ کے موافق پڑھنے لگو یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

۱۴. وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى (النساء : ۱۴۲)

اور جب (منافق) نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں

۱۵. وَالْمُقِيمِينَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً (النساء : ۱۶۲)

اور جو ان میں نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو ان میں زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو ان میں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثوابِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۱۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ . الخ(۶ : المائدہ)

اے ایمان والو جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ ۔ (وضو کا حکم)

۱۷. لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ○ (المائدہ : ۱۲)

اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۱۸۔ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُون (المائدہ: ۵۵) تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور ایماندار لوگ ہیں، جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں کہ اُن میں خشوع ہوتا ہے

۱۹۔ وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَاتَّقُوهُ (الانعام:۷۲)اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو

۲۰. وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُون (الانعام : ۹۳)
اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر ہمیشگی رکھتے ہیں

۲۱. قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(الانعام:۱۶۲)
آپ فرما دیجئے کہ بیشک میری نماز اور ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا

۲۲. وَالَّذِينَ يُمَسَّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (الاعراف:۱۷۰)
اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں، اور نماز کی پابندی کرتے ہیں، ہم ایسے لوگوں کا جو اپنی اصلاح کریں ثواب ضائع تو نہ کریں گے۔

۲۳. الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الانفال : ۳)
(مومن وہ ہوتے ہیں) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں، اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۴. فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبه:۱۱)
سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہو جائیں گے۔

۲۵. فَإِنْ تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبة:۱۱)
اب اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

۲۶. إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ (التوبة : ۱۸)
ہاں اللہ کی مسجد کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لا دیں، اور نماز کی پابندی کریں، اور زکوۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں، سو ایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصود تک پہنچ جاویں گے

۲۷. وَلاَ يَأْتُونَ الصَّلاَةَ إِلاَّ وَهُمْ كُسَالَى (التوبة : ۵۴)
اور وہ (منافق) لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے

۲۸۔ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَO (التوبۃ:۷۱)
(مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) اور نماز کی پابندی کرتے ہیں

۲۹. وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْل (هود : ۱۱۴)
اور آپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں

۳۰. وَالَّذِينَ صَبَرُواْ ابْتِغَاء وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّار (الرعد: ۲۲)
اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضامندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے چپکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں، اس جہاں میں نیک انجام انہیں لوگوں کے واسطے ہے

۳۱. قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خِلاَلٌ (ابراهيم: ۳۱)
جو میرے ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

۳۲. رَبَّنَا لِيُقِيمُواْ الصَّلاَةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيَ إِلَيْهِمْ (ابرهيم: ۳۷)
اے ہمارے رب تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام کریں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کردیجئے۔

۳۵۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودا (بنی اسرائیل:۷۸) آفتاب ڈھلنے کے بعد رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی، بیشک صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے۔

۳۴. وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً (مريم : ۳۱)
(ابن مریم کا مہد میں بولنا) اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ ہوں

۳۵. وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ (مريم : ۵۵)

اور (حضرت اسماعیل) اپنے متعلقین کو نماز اور زکوۃ کا حکم کرتے رہتے تھے

۳۶. فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مریم : ۵۹)

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشوں کی پیروی کی سو یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے۔

۳۷. إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (طٰہٰ: ۱۴)

میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو، اور میری ہی یاد کی نماز پڑھا کرو

۳۸. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ (طٰہٰ : ۱۳۰)

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے (اس میں نماز بھی آ گئی (ظہر و عصر) اور اوقات شب میں بھی تسبیح کیا کیجئے (نماز مغرب وعشاء) اور دونوں کے اول و آخر میں تا کہ آپ کو جو ثواب ملے اس سے آپ خوش ہوں۔

۳۹. وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہٰ : ۱۳۲)

اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہیئے اور خود بھی اس کے پابند رہیئے

۴۰. وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ (الانبیاء : ۷۳)

اور ہم نے ان کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور خصوصاً نماز کی پابندی کا حکم بھیجا (تفصیل)

۴۱. الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الحج : ۳۵)

جو ایسے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو ان مصیبتوں پر کہ ان پر پڑتی ہیں صبر کرتے ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۲. الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ (الحج : ۴۱)

اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دیں تو یہ لوگ خود بھی نماز کی پابندی کریں گے اور زکوۃ دیں گے اور دوسروں کو بھی نیک کام کرنے کو کہیں گے اور بُرے کاموں سے منع کریں گے۔

۴۳. فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ (الحج : ۷۸)
سوتم لوگ نماز کی پابندی رکھواور زکوۃ دیتے رہواور اللہ ہی کومضبوط پکڑے رہو

۴۴. الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (المؤمنون : ۲)
(بالتحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں

۴۵. وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُون (المؤمنون : ۹)
(بالتحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی) اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں

۴۶. رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاة (النور:۳۷)
جن کواللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت۔ (تفصیل دیکھ لیں)۔

۴۷. وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النور:۵۶)
(اور اے مسلمانو(نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور اس رسول ﷺ کی اطاعت کیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۴۸. هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ٥ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُون (النمل : ۳)
یہ (آیتیں) ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری بنانے والی ہیں جو ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

۴۹۔ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاء وَالْمُنكَرِ (العنکبوت:۴۵) جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اس کو پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھئے بیشک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی رہتی ہے۔

۵۰. مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (الروم: ۳۱)
تم خدا کی طرف رجوع ہو کر فطرت الٰہیہ کا اتباع کرو اور اسے س ڈرو اور نماز کی پابندی کرو اور شرک کرنے والوں میں سے مت رہو۔

۵۱. هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ٥ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (لقمان : ۴)

جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

۵۲. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ (الفاطر:۱۸)

اپ تو صرف ایسے لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۵۳. وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ (الشوریٰ : ۳۸)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور نماز کے پابند ہیں

۵۴۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوب ٥وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُود (ق:۳۹) اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے (اس میں نماز بھی داخل ہے) آفتاب نکلنے سے پہلے (صبح کی نماز) اورغرب سے پہلے (ظہر وعصر) اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور فرض نمازوں کے بعد بھی۔

۵۵۔ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ (لقمان:۱۷)

بیٹا نماز پڑھا کرو (حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحت)

۵۶. وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ . الخ (الاحزاب : ۳۳)

(حضور ﷺ کی بیویوں کو خدا کا حکم) اور تم نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو۔

۵۷. إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ٥ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (الفاطر : ۲۹)

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی تا کہ ان کی اجرتیں پوری پوری دیں اوان کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیں بیشک وہ بڑے بخشنے والے قدرداں ہیں۔

۵۸. وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (الطور : ۴۹)

اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (عشاء) اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

۵۹. فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (المجادله:۱۳)
سو جب تم نہ کر سکے اور اللہ نے تمہارے حال پر عنایت فرمائی تو تم نماز کے پابند رہو اور زکوۃ دیا کرو

۶۰. إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۞ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ (المعارج:۲۲)
مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر برابر توجہ رکھتے ہیں۔

۶۱. وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (المعارج:۳۴)
اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۶۲۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ (مزمل:۲۰) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعض آدمی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

۶۳. يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۞ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۞ نِصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (مزمل:۱)
اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات میں نماز میں کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی رات یعنی نصف رات کو (اس میں قیام نہ کرو بلکہ آرام کرو) یا اس نصف سے کسی قدر کم کردو۔ الخ

۶۴۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (مزمل:۲۰) اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو۔

۶۵۔ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (مدثر:۴۳) وہ کہیں گے ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے۔

۶۶. فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّى (القيامة:۳۱)
تو اس نے نہ تو (خدا اور رسول کی) تصدیق کی تھی اور نہ نماز پڑھی تھی۔

۶۷. وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (الأعلى:۱۵)
اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۶۸. أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ۞ عَبْدًا إِذَا صَلَّى (العلق:۹)
اے مخاطب ذرا اس شخص کا حال تو بتا جو ہمارے خاص بندہ کو منع کرتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے

۶۹. وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (البينة:۵)
حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں یکسو ہو کر اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوۃ دیا کریں اور یہی طریقہ ہے ان درست مضامین کا۔

۷۰. فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ٥ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ٥ الَّذِينَ هُمْ يُرَاؤُونَ ٥ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (الماعون : ۴)

ایسے نمازیوں کیلئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں (یعنی ترک کر دیتے ہیں) جو ایسے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہیں تو ریا کاری کرتے ہیں اور زکوۃ بالکل نہیں دیتے۔

۷۱۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر:۲) سو آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔

۷۲. تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلَاةِ (المائدہ : ۱۰۶)

اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو (اس کی تفسیر مطلوب ہو تو تفسیر دیکھ لیں)

غسل کا حکم

۱۔ وَإِن كُنتُمْ جُنُباً فَاطَّهَّرُوا (المائدہ:۶) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو بدن پاک کرو۔

۲. أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُواْ مَاءً فَتَيَمَّمُواْ صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ (المائدہ : ۶)

یا تم نے بیوی سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمّم کر لیا کرو، یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھر لیا کرو اس زمین پر سے۔

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَا تَقْرَبُواْ الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَى حَتَّىَ تَعْلَمُواْ مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُباً إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىَ تَغْتَسِلُواْ (النساء : ۴۳)

اے ایمان والو! تم نماز کے پاس بھی ایسی حالت میں مت جاؤ کہ تم نشے میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو کہ منہ سے کیا کہتے ہو، اور حالت جنابت میں بھی باستثنا تمہارے مسافر ہونے کی حالت کے یہاں تک کہ غسل کر لو۔

وضو کا حکم

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُواْ بِرُؤُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدہ:۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں سمیت اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو اور دھوؤ اپنے پیروں کو بھی ٹخنوں سمیت۔

تیمّم کا حکم

۱. وَإِنْ كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ (المائدہ:۶)

اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک زمین سے تیمیم کرلیا کرو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیرلیا کرو اس مین پر سے۔

۲. وَإِنْ كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم (النساء: ۴۳)

جگہ اور کپڑے کا پاک ہونا، ستر عورت کا ہونا، استقبالِ قبلہ، وقت کا ہونا، نیت کا ہونا

۱. وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (مدثر: ۴) اور اپنے کپڑوں کو پاک کرو۔

۲. وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج:۲۶) (تفسیر دیکھ لیں)

۳. خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف: ۳۱)

تم مسجد کی ہر حاضری (کے وقت) لباس پہن لیا کرو۔

۴. وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ (البقرہ:۱۴۴) استقبالِ قبلہ

اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو مسجد حرام کی طرف کرلیا کرو۔

۵. وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرہ: ۱۴۹)

اور جس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو بھی اپنا چہرہ نماز میں مسجدِ حرام یعنی کعبہ کی طرف رکھا کیجئے۔

۶. وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ (البقرہ:۱۵۰)

اور تم لوگ جہاں کہیں موجود ہو اپنا چہرہ اسی کی طرف رکھا کرو تا کہ لوگوں کو تمہارے مقابلہ میں گفتگو کی مجال نہ رہے۔

۷. فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (التوبہ: ۱۰۸)

(طہارت سے معنوی طہارت مراد ہے اور ایک قول کے مطابق بدنی طہارت مراد ہے)

۸. إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً (النساء : ۱۰۳)

(وقت کا ہونا) یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

۹۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ٥وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُود (ق: ۳۹)اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے (اس میں نماز بھی داخل ہے) آفتاب نکلنے سے پہلے (فجر) اور چھپنے سے پہلے (ظہرعصر) اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور نمازوں کے بعد بھی۔

۱۰۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاء اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ أَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى (طہ:۱۳۰)

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے (اس میں نماز بھی آگئی) آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقاتِ شب میں بھی تسبیح کیا کیجئے (مغرب عشاء) اور ان کے اول وآخر میں تا کہ آپ خوش ہوں۔

۱۱. حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلاَةِ الْوُسْطَى (البقرہ : ۲۳۸)

(نمازعصر) محافظت کرو سب نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی۔

۱۲. وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ (ھود : ۱۱۴)

اور آپ نماز کی پابندی رکھئے اور ان کے دونوں سروں پر (یعنی اوّل وآخر میں) اور رات کے کچھ حصوں میں......

۱۳۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوداً (بنی اسرائیل:۷۸) آفتاب ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی، بیشک صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے۔

۱۴. وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (البینة :۵)

حالانکہ ان لوگوں کو (کتب سابقہ) میں یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کیا کریں کہ عبادت اسی کیلئے خاص رکھیں۔

متعلقات نماز، تکبیر تحریمہ، قیام، تعوذ، قرأت رکوع، سجدہ

۱۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (مدثر:۳) اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو۔

۲۔ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (الاعلی:۱۵) اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا۔

۳۔ وَقُومُواْ لِلَّهِ قَانِتِينَ (البقرہ:۲۳۸) اور کھڑے ہوا کرو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے۔

۴. وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج : ۲۶)
اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے اور قیام و رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا

۵. وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَقِيَاماً (الفرقان : ۶۴)
اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام یعنی نماز میں لگے رہتے ہیں۔

۶. وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَداً (الجن : ۱۹)
اور جب خدا کا خاص بندہ خدا کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ کافر لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔

۷. الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (الشعراء : ۲۱۸)
جو خدا کہ آپ کو دیکھتا ہے جب کہ آپ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں۔ (تفسیر دیکھئے)

۸. فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (النحل:۹۸)
تو جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹. فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ (مزمل : ۲۰)
سو تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔

۱۰۔ وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ (الاعراف:۲۰۴) (تفسیر دیکھ لیں)

۱۱. وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج : ۲۶)
اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے اور قیام و رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا

۱۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا . الخ (الحج : ۷۷)
اے ایمان والو! تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو۔

۱۳. وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَّقِیَاما (الفرقان : ۶۴)
اور جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔
۱۴. تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُود ۝ (الفتح : ۲۹)
اے مخاطب تو ان (صحابہ) کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کررہے ہیں کبھی سجدہ کررہے ہیں، اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں، انکے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔
۱۵. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ (المرسلٰت : ۴۸)
جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ خدا کی طرف جھکو تو نہیں جھکتے۔
۱۶. وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً (الرعد:۱۵)
اور اللہ ہی کے سامنے سب سرخم کئے ہیں جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں، خوشی سے اور مجبوری سے
۱۷. وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلَّا إِبْلِيسَ (البقرہ:۳۴)
اور جس وقت حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدے میں گر جاؤ آدم کے سامنے سو سب سجدے میں گر پڑے بجز ابلیس کے۔
۱۸۔ وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُود (البقرہ: ۱۲۵) اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب پاک رکھو بیرونی اور مقامی لوگوں کے واسطے اور رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے۔
۱۹. وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاء الْعَالَمِينَ ۝ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (آل عمران: ۴۲)
(حضرت مریم کو اطاعت کرنے والے رکوع وسجدہ کرنے کا حکم)
۲۰. فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ (النساء : ۱۰۲)
پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جاویں (صلواۃ الخوف)۔
۲۱۔ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ (الاعراف:۱۱) ترجمہ گزر چکا۔
۲۲۔ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ (الاعراف:۱۲۰) اور وہ جو ساحر (جادوگر) تھے سجدہ میں گر گئے۔

۲۳. اَلتَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ (التوبه:۱۱۲)
وہ ایسے ہیں جوتوبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے۔

۲۴. إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ (يوسف : ۴)
جبکہ یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے خواب میں گیارہ ستارے سورج اور چاند دیکھے ہیں ان کو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲۵. وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُ سُجَّداً (يوسف : ۱۰۰)
اوراپنے والدین کو تختِ شاہی پر اونچا بٹھایا اور سب کے سب یوسف علیہ السلام کے آگے سجدے میں گر گئے۔(تفسیر ضرور دیکھئے)۔

۲۶. فَسَجَدَ الْمَلآئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (الحجر : ۳۰)
سوسارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا۔

۲۷. وَلِلّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ وَهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ (النحل : ۴۹)
اوراللہ کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں اورزمین میں موجود ہیں اور بالخصوص فرشتے بھی اوروہ تکبر نہیں کرتے۔

۲۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إَلاَّ إِبْلِيس (بنی اسرائیل:۶۱)(تفسیر دیکھئے)

۲۹. وَيَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعاً (بنی اسرائيل : ۱۰۹)
(سیاق وسباق دیکھئے) اورتھوڑیوں کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کا خشوع اور بڑھا دیتا ہے۔

۳۰۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيس (الکھف:۵۰) ترجمہ گزر چکا۔

۳۱. إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَن خَرُّوا سُجَّداً وَبُكِيّاً (مريم : ۵۸)
جب ان کے سامنے خدائے رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدہ کرتے ہوئے گرجاتے تھے

۳۲. فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّداً قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى (طه : ۷۰)

سو جادوگر سجدہ میں گر گئے کہا ہم تو ایمان لے آئے ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر۔

۳۳۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۔ الخ (طٰہٰ:۱۱۶) ترجمہ گزر چکا۔

۳۴. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ ۝ (الفرقان : ۶۰)

اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمان کیا چیز ہے۔

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ . الخ (النمل : ۲۴)

میں نے اس (بلقیس) کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں (ہدہد کا حضرت سلیمان علیہ السلام سے گفتگو کرنا)

۳۵. إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّداً . الخ (السجدہ: ۱۵)

پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

۳۶. فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ (صٓ : ۷۲)

سو میں جب اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں جان ڈال دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

۳۷۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (قٓ:۴۰) ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں

۳۸۔ فَاسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا (النجم:۶۲) سو اللہ کی اطاعت کرو اور عبادت کرو۔

۳۹. وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (الرحمن : ۶)

اور بے تنے کے درخت اور تنے دار درخت دونوں مطیع ہیں۔

۴۰. يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ (القلم : ۴۲)

سو جس دن کہ ساق کی تجلی فرمائی جاوے گی، اور سجدہ کی طرف لوگوں کو بلایا جاوے گا سو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

۴۱. وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً (الدھر : ۲۶)

اور کسی قدر رات کے حصے میں اس کو سجدہ کیا کیجئے۔

۴۲. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ (المرسلت : ۴۸)

اور جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ خدا کی طرف جھکو تو نہیں جھکتے۔

۴۳۔ وَإِذَا قُرِءَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ (الانشقاق:۲۱) ترجمہ وتفسیر دیکھئے

۴۴. كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب (العلق : ۱۹)

آگے پھر سرزنش ہے کہ اس کو ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہئے مگر آپ اس کا کہنا نہ مانئے اور (بہ ستور) نماز پڑھتے رہئے اور خدا کو قریب حاصل کرتے رہئے۔

۴۵. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (الحجر : ۹۸)

آپ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے اور نماز پڑھنے والوں میں رہئے۔

۴۶۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ الخ (الرعد:۱۵) ترجمہ دیکھئے۔

۴۷. الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ○ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ (الشعراء:۲۱۸)

جو آپ کو جس وقت کہ آپ کھڑے ہوتے ہیں اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نشست و برخاست کو دیکھتا ہے۔

متفرقاتِ نماز

اذان، نمازِ سفر، نمازِ خوف، نمازِ جمعہ، نمازِ تہجد، نمازِ جنازہ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ (الجمعہ:۹) اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز جمعہ کیلئے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد کی طرف چل پڑا کرو اور خرید وفروخت چھوڑ دیا کرو (اذان سے متعلق)۔

۲. وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُواً وَلَعِباً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُون (المائدہ : ۵۸)

اور جب تم نماز کیلئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں، یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ بالکل عقل نہیں رکھتے۔

۳. وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ○ (النساء : ۱۰۱)

اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کردو (یعنی ظہر وعصر و عشاء کے فرض کی رکعات چار کی جگہ دو پڑھا کرو)۔

۴. فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَاناً فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُون (البقرہ : ۲۳۹)

پھر اگر تم کو اندیشہ ہو تو کھڑے کھڑے یا سواری پر چڑھتے چڑھتے پڑھ لیا کرو پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم خدا کی یاد اس طریقہ سے کرو جو تم کو سکھلایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

۵. وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ (النساء : ۱۰۲)

اور جب آپ ان میں تشریف رکھتے ہوں پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو یوں چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑے ہو جاویں اور وہ لوگ ہتھیار لے لیں، پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ تمہارے پیچھے ہو جاویں، اور دوسرا گروہ جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی آ جاوے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں اور یہ لوگ اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لے لیں۔

۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (الجمه : ۹)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نمازِ جمعہ کیلئے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد یعنی نماز وخطبہ کی طرف چل پڑا کرو اور خرید وفروخت اور اسی طرح دوسرے مشاغل جو چلنے سے مانع ہوں چھوڑ دیا کرو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم کو کچھ سمجھ ہو۔

۷. فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الجمعه : ۱۰)

پھر جب نماز جمعہ پوری ہو چکی تو اس وقت تم کو اجازت ہے کہ تم زمین پر چلو پھرو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو۔

۸. وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (الجمعه : ۱۱)

اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغول کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اس کی طرف دوڑنے کیلئے بکھر جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے، اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

۹. وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ (بنی اسرائیل : ۷۹)

اور کسی قدر رات کے حصے میں سو اس میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے۔

۱۰۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ (مزمل:۲۰) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعض آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

۱۱. وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ (التوبة : ۸۴)

(نماز جنازہ) اور ان میں کوئی مر جاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو جایئے۔ (منافقین)۔

زکوٰۃ اور زکوٰۃ دینے والے

۱. وَأَقِيمُواْ الصَّلَاةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِينَ (البقرة : ۴۳)

اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ۔

۲۔ وَأَقِيمُواْ الصَّلَاةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (البقرہ:۸۳) نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوۃ دیئے جاؤ۔

۳۔ وَأَقِيمُواْ الصَّلَاةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (البقرہ:۱۱۰) نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوۃ دیئے جاؤ۔

۴۔ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ (البقرہ:۱۷۷) اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوۃ بھی ادا کرتا ہو۔

۵. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلَاةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ : ۲۷۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ دی ان کیلئے ان کا ثواب ہوگا ان کے پروردگار کے نزدیک اور ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۶. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ الصَّلَاةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ (النساء : ۷۷)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو تھامے رہو اور نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو۔

۷. لَّـٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُولَـٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً (النساء : ۱۶۲)

لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

۸۔ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ (المائدہ:۱۲)

(نماز کے باب میں سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھ لیں)

۹. إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُون (المائدہ : ۵۵)

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور ایماندار لوگ ہیں، جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

۱۰. وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُون (الاعراف : ۱۵۶)

اور میری رحمت تمام چیزوں کو احاطہ کیے ہوئے ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھوں گا جو کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۱۱. فَإِنْ تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلَاةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ (التوبہ:۵)

(باب نماز سلسلہ ۲۶ دیکھئے)

۱۲. فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلَاةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبہ : ۱۸)

(باب نماز سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

۱۳. إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ (التوبہ:۱۸)

(نماز کے باب میں سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۱۴. وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيم (التوبة : ۳۴)

جو لوگ سونا چاندی جمع کر رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۵. إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ . الخ (التوبة: ۶۰)

صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے یہ مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۶. وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولَـٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ (التوبة : ۷۱)

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔

۱۷. وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (مریم : ۵۵)

اور اس نے مجھ کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں۔

۱۸۔ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ (الانبیاء:۷۳) (باب نماز سلسلہ ۳۷ دیکھئے)

۱۹. وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ (الانبیاء : ۷۳)

اور ہم نے ان کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور نماز کی پابندی کا اور زکوۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا۔

۲۰. الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ (الحج : ۴۱)

(باب نماز سلسلہ ۲۴ دیکھئے)

۲۱۔ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (الحج:۷۸) (باب نماز سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

۲۲۔ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ○ (المؤمنون:۴) اور جو زکوۃ ادا کرتے ہیں۔

۲۳۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ (النور:۳۷)

(باب نماز سلسلہ ۴۸ میں ترجمہ دیکھ لیں)

۲۴۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النور: ۵۶)

اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور رسول کی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جاوے

۲۵. هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ۔الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ (النمل : ۲)

یہ آیتیں ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری سنانے والی ہیں جو ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں۔

۲۶. هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ـ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ (لقمان : ۳)

جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں۔

۲۷۔ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ (الاحزاب:۳۳) اور تم نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو۔

۲۸. الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (السجدہ : ۷)

جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔

۲۹. فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (المجادلہ : ۱۳)

سو جب تم نہ کرسکو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے حال پر عنایت فرمائی تو نماز کے تم پابند رہو اور زکوۃ دیا کرو۔

۳۰۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ (مزمل:۲۰) اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو۔

۳۱۔ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ (البینۃ:۵) اور نماز کی پابندی رکھیں اور زکوۃ دیا کریں۔

صدقات

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا (البقرہ : ۲۶۴)

اے ایمان والو! تم احسان جتلا کر یا ایذا پہنچا کر اپنی خیرات کو برباد مت کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال خرچ کرتا ہے محض لوگوں کو دکھلانے کی غرض سے اور ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور یوم قیامت پر، سو اس شخص کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر جس پر کچھ مٹی آ گئی ہو پھر اس پر زور کی بارش پڑ جائے سو اس کو بالکل صاف کر دے۔

۲. قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى (البقرہ:۲۶۳)

(ناداری کے وقت) مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا بہتر ہے ایسی خیرات دینے سے جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے۔

۳. إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ (البقرہ : ۲۷۱)

اگر تم ظاہر کر دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفاء کرو اور فقیروں کو دے دو تو یہ اخفاء تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے (اس کی برکت سے) تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے۔

۴. يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ (البقرہ : ۲۷۶)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں (کبھی تو دنیا میں بھی، ورنہ آخرت میں تو یقیناً بڑھتا ہے)۔

۵. لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ (النساء:۱۱۴) عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی، ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم صلاح کر دینے کی ترغیب دیتے ہیں۔

۶. إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا (التوبۃ:۶۰)

(باب زکوۃ سلسلہ نمبر ۱۵ دیکھئے)

۷. اَلَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيم (التوبۃ : ۷۹)

یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفل صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور (خصوصاً) ان لوگوں پر (اور زیادہ) جن کو بجز محنت و مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس تمسخر کا بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

۸. خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ (التوبۃ :۱۰۳)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے ان کو پاک صاف کر دیں گے اور ان کیلئے دعا کیجئے۔

۹. أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ (التوبۃ : ۱۰۴)

کیا ان لوگوں کو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے۔

۱۰. فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا (یوسف : ۸۸)

سو آپ پورا غلہ دے دیجئے اور ہم کو خیرات سمجھ کر دے دیجئے۔

۱۱۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ۔الخ (الاحزاب:۳۵) (باب صوم میں سلسلہ ۱۳ دیکھ لیجئے)

۱۲۔ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ (الحدید:۱۸) بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور یہ (صدقہ دینے والے) اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں وہ صدقہ ان کیلئے بڑھا دیا جاوے گا اور ان کیلئے اجر پسندیدہ ہے۔

۱۳۔ ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ (المجادلہ:۱۳)

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟

۱۴۔ وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ (المنافقون:۱۰)

اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہوجاتا۔

انفاق فی سبیل اللہ

(اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا)

۱۔ اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (البقرہ:۳)

وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۔ وَأَنفِقُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرہ:۱۹۵)

اور تم لوگ خرچ کیا کرو اللہ کی راہ میں اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو۔

۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (البقرہ:۲۱۵)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال تم کو خرچ کرنا ہو سو وہ ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور بے باپ کے بچوں کا اور محتاجوں کا اور مسافر

کا اور جونسا نیک کام کرو گے سو اللہ کو اس کی خوب خبر ہے۔

۴. یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (البقرہ : ۲۱۹)

اور لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ (خیر خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جتنا آسان ہو، اللہ تعالیٰ اسی طرح احکام کو صاف بیان فرماتے ہیں۔

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (البقرہ : ۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کرلو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں اس سے پہلے کہ وہ دن (قیامت) آجاوے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ کوئی سفارش ہوگی اور کافر ہی لوگ ظلم کرتے ہیں (تو تم ایسے مت بنو)۔

۶. مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (البقرہ: ۲۶۱)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کیے ہوئے مالوں کی حالت ایسی ہے جیسے ایک دانہ کی حالت جس سے سات بالیں جمیں، ہر بالی کے اندر سو دانے ہوں اور یہ افزونی خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

۷. الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ: ۲۶۲)

جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ اس کو تکلیف پہنچاتے ہیں، ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا ان کے پروردگار کے پاس اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہوگا اور نہ یہ مغموم ہوں گے۔

۸. وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ. (البقرہ : ۲۶۵)

اور ان لوگوں کے مال کی حالت جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے اور اس غرض سے کہ اپنے نفسوں میں پختگی پیدا کریں مثل حالت ایک باغ کے ہے جو کسی ٹیلے

پر ہو کہ اس پر زور کی بارش پڑی ہو، پھر وہ دوگنا چوگنا پھل لایا ہو اور اگر ایسے زور کا نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی اس کو کافی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتے ہیں۔

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (البقرہ : ۲۶۷)

اے ایمان والو! خرچ کیا کرو عمدہ چیز کو اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو کہ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے اور ردی (ناکارہ) چیز کی طرف نیت مت لے جایا کرو کہ اس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم کبھی اس کے لینے والے نہیں ہیں مگر چشم پوشی کر جاؤ۔ (تو اور بات ہے)

۱۰. وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّهَ يَعْلَمُهُ (البقرہ: ۲۷۰)

اور تم لوگ جو کسی قسم کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو تو حق تعالیٰ کو سب کی یقیناً اطلاع ہے۔

۱۱. وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (البقرہ : ۲۷۲)

اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدے کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے نہیں کرتے بجز رضا جوئی خدائے پاک کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جائے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جائے گی۔

۱۲. الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرہ : ۲۷۴)

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو رات میں اور دن میں پوشیدہ اور آشکارا، سو ان لوگوں کو ان کا ثواب ملے گا ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۱۳. الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَارِ (آل عمران : ۱۷)

اور (وہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں اور راست باز ہیں اور (اللہ کے سامنے) فروتنی کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور اخیر شب میں اٹھ اٹھ کر گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

۱۴. لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (آل عمران : ۹۲)

تم خیر کامل کو کبھی نہ حاصل کر سکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز کو خرچ نہ کرو گے اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی خوب جانتے ہیں۔

۱۵. مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (آل عمران : ۱۱۷)

وہ (کفار) جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیوی زندگانی میں ان کی حالت اس حالت کے مثل ہے کہ ایک ہوا ہو جس میں تیز سردی ہو، وہ لگ جاوے ایسے لوگوں کی کھیتی کو جنہوں نے اپنا نقصان کر رکھا ہو پس وہ اس کو برباد کر ڈالے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا وہ خود ہی اپنے آپ کو ضرر پہنچا رہے ہیں۔

۱۶. الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ (آل عمران : ۱۳۴)

ایسے لوگ جو کہ خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں اور غصہ کے ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔

۱۷. اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ (النساء : ۳۴)

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔

۱۸. وَالَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الآخِرِ (النساء : ۳۸)

اور جو لوگ اپنے مالوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اعتقاد نہیں رکھتے۔

۱۹. وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ (النسا: ۳۹)

اور ان پر کیا مصیبت نازل ہو جاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں؟

۲۰. مَّنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافاً كَثِيرَةً (البقرہ: ۲۴۵)

کون شخص ہے ایسا جو اللہ تعالیٰ کو قرض دے اچھے طور پر قرض دینا پس اللہ تعالیٰ اس کو بڑھا کر بہت سے حصے کر دیوے۔

۲۱. وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ (المائدہ : ۱۲)

اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر دونگا اور

ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۲۲. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ـ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الانفال : ۲)

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲۳. وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (الانفال : ۶۰)

اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی۔

۲۴. لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً مَّا أَلَّفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ (الانفال : ۶۳)

اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ ہی نے ان میں باہم اتفاق پیدا کر دیا۔

۲۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّ كَثِيراً مِّنَ الأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلاَ يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (التوبة : ۳۴)

اکثر احبار اور رہبان لوگ کسی مال کو نامشروع طریقہ سے کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے باز رکھتے ہیں اور جو سونے اور چاندی کے خزانے بنائے رکھتے ہیں اور ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۲۶. قُلْ أَنفِقُواْ طَوْعاً أَوْ كَرْهاً لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْماً فَاسِقِينَ (التوبة : ۵۳)

آپ فرما دیجئے کہ تم خواہ خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح (خدا کے نزدیک) مقبول نہیں کیوں کہ بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہو۔

۲۷. وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَماً وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (التوبة : ۹۸)

اور ان دیہاتیوں میں سے بعض بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتا ہے اس کو جرمانہ سمجھتا

ہے اورتم مسلمانوں کے واسطے گردشوں کا منتظر رہتا ہے برا وقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔

۲۸. وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبہ: ۹۹)

اور بعض اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے پاس قرب حاصل ہونے کا ذریعہ بناتے ہیں، یادرکھو کہ ان کا خرچ کرنا بیشک ان کیلئے موجبِ قربت ہے، ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے رحمت والے ہیں۔

۲۹. وَلاَ يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلاَ كَبِيرَةً وَلاَ يَقْطَعُونَ وَادِياً إِلاَّ كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (التوبہ : ۱۲۱)

اور جو کچھ چھوٹا بڑا انہوں نے خرچ کیا اور جتنے میدان ان کو طے کرنے پڑے یہ سب بھی ان کے نام لکھا گیا تا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

۳۰. وَالَّذِينَ صَبَرُواْ ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّار (الرعد : ۲۲)

اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضا مندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے روزی دی ہے اس میں سے چپکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں۔

۳۱. قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خِلاَل (ابراھیم : ۳۱)

جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی۔

۳۲. ضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً عَبْداً مَّمْلُوكاً لاَّ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقاً حَسَناً فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرّاً وَجَهْراً هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْلَمُون (النحل: ۷۵)

اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان فرماتے ہیں کہ ایک غلام ہے مملوک کہ کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور

ایک شخص ہے کہ جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی دی ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے کیا اس قسم کے شخص آپس میں برابر ہو سکتے ہیں؟

۳۳۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ـ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الحج : ۳۴)

اور آپ گردن جھکا دینے والوں کو خوش خبری سنا دیجئے کہ ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو صبر کرتے ہیں ان مصیبتوں پر جو ان پر پڑتی ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۴۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَاماً (الفرقان : ۶۷)

اور وہ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس (افراط وتفریط) کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

۳۵۔ أُوْلَـٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (القصص : ۵۴)

ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۶۔ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَطَمَعاً وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُون (السجدہ:۱۶) ان کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۷۔ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِين (سبا : ۳۹)

اور جو چیز تم خرچ کرو گے سو وہ اس کا عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

۳۸۔ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ (الفاطر : ۲۹)

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماندنہ ہوگی۔

۳۹.　وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ
يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (یس : ۴۷)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا چاہے تو کھانے کو دے دے۔تم نری صریح غلطی میں پڑے ہو۔

۴۰.　وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنفِقُونَ (الشوریٰ : ۳۸)

اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۱.　هَاأَنتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ . الخ (محمد : ۳۸)

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے۔

۴۲.　وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنكُم
مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُوْلَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا
وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى (الحدید : ۱۰)

اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ سب آسمان زمین اخیر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا؟ جو لوگ فتح مکہ سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں، وہ لوگ درجہ میں ان لوگوں سے بڑے ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد میں خرچ کیا اور لڑے، اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ سب سے کر رکھا ہے۔

۴۳.　آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا
لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ (الحدید : ۷)

تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو قائم مقام کیا ہے اس میں سے خرچ کرو، سو جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور خرچ کریں ان کو بڑا ثواب ہوگا۔

۴۴.　وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ (المنافقون: ۱۰)

اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو

۴۵. فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْراً لِّأَنفُسِكُمْ (التغابن: ۱۶)

تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

۴۷. وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ (المؤمنون : ۶۰)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں۔

۴۸. وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِىْ آتَاكُمْ (النور : ۳۳)

اور اللہ کے اس مال میں سے ان کو بھی دو جو اللہ نے تم کو دے رکھا ہے۔

روزہ اور روزہ دار

۱۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرہ:۱۸۳) اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے (امتوں کے) لوگوں پر فرض کیا گیا تھا اس موقع پر کہ (روزہ کی بدولت رفتہ رفتہ) متقی بن جاؤ۔

۲. فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرہ : ۱۸۵)

سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہئے۔

۳. أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَآئِكُمْ (البقرہ : ۱۸۷)

تم لوگوں کے واسطے روزہ کی شب میں اپنی بیبیوں سے مشغول ہونا حلال کر دیا گیا۔

۴۔ ثُمَّ أَتِمُّواْ الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ (البقرہ:۱۸۷) پھر (صبح صادق سے) رات تک روزہ کو پورا کیا کرو۔

۵. وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ (البقرہ : ۱۸۴)

اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔

۶. فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ (البقرہ : ۱۹۶)

البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو فدیہ دے دے روزہ سے یا خیرات دینے سے یا ذبح کر دینے سے۔

٧. فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ (المائدہ : ٨٩)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔

٨. أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ (المائدہ : ٩٥)

(یہ آیت حالت احرام میں شکار کرنے کی پاداش کے سلسلہ میں ہے تفسیر دیکھئے)۔

٩. وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلاَّ خَطَئاً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ أَن يَصَّدَّقُواْ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةً فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيما (النساء : ٩٢)

اور کسی مومن کو شایان نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کردیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا (سب کچھ) جانتا اور بڑی حکمت والا ہے

١٠. فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ (المائدہ: ٨٩)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا۔

١١. فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَداً فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْماً فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيّاً (مریم : ٢٦)

پھر اگر تم آدمیوں میں سے کسی کو بھی اعتراض کرتا دیکھو تو کہہ دینا میں نے تو اللہ کے واسطے روزے کی منت مان رکھی تھی سو آج میں کسی آدمی سے نہیں بولوں گی۔ (حضرت مریم سے متعلق ہے)

١٢. إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً

وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً (الاحزاب : ۳۵)

بیشک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور بکثرت خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۱۳. فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا (المجادله: ۴)

پھر جس کو (غلام لونڈی) میسر نہ ہو تو اس کے ذمہ لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں قبل اس کے کہ دونوں باہم اختلاط کریں۔ (ظہار کا کفارہ روزہ کی شکل میں)۔

۱۴. عَسَى رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجاً خَيْراً مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَاراً (التحریم : ۵)

اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دے دیں تو ان کا پروردگار بہت جلد تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیبیاں دے دے گا جو اسلام والیاں ایمان والیاں فرمانبرداری کرنے والیاں توبہ کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں ہوں گی، کچھ بیوہ اور کچھ کنواریاں۔

اعتکاف

۱. وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ (البقرہ : ۱۸۷)

اور ان بیویوں (کے بدن) سے اپنا بدن بھی مت ملنے دو جس زمانہ میں کہ تم لوگ اعتکاف والے ہو مسجدوں میں۔

۲۔ وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرہ:۱۲۵) اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

حج اور حاجی

١. فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللّهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (البقرہ: ١٥٨)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان میں آمد و رفت (سعی) کرنے میں اور جو شخص خوشی سے کوئی امرِ خیر کرے حق تعالیٰ (اس کی بڑی) قدردانی کرتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

٢. يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (البقرہ: ١٥٨)

آپ سے چاندوں کی حالت کی تحقیقات کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ وہ چاند آلۂ شناختِ اوقات ہیں لوگوں کیلئے اور حج کیلئے۔

٣. وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (البقرہ: ١٩٦)

اور جب حج وعمرہ کرنا ہو اس حج وعمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو، پھر اگر کسی دشمن یا مرض کے سبب روک دیئے جاؤ تو قربانی کا جانور جو کچھ میسر ہو ذبح کرو اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر نہ پہونچ جائے، البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو جس سے پہلے ہی سر منڈوانے کی ضرورت پڑ جائے تو وہ سر منڈوا کر فدیہ یعنی اس کا شرعی بدلہ دے دے تین روزے سے یا کسی مسکین کو خیرات دے دینے سے یا ایک بکری ذبح کر دینے سے، پھر جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر متنفع ہوا ہو تو جو کچھ قربانی میسر ہو ذبح کرے اور جس نے صرف عمرہ یا صرف حج کیا ہو اس پر حج وغیرہ کے متعلق کوئی قربانی نہیں، پھر جس شخص کو قربانی کا جانور میسر نہیں ہو تو تین دن کے روزے ایامِ حج میں اور سات روزے ہیں جب کہ حج سے لوٹنے کا وقت آ جاوے یہ پورے دس ہوئے۔ یہ اس شخص کیلئے ہے جس

کے اہل وعیال مسجد حرام کے قریب میں نہ رہتے ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سزائے سخت دیتے ہیں۔

۴۔ اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ (البقرہ:۱۹۷) زمانہ حج چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں (شوال، ذیقعدہ اور دس تاریخیں ذی الحجہ کی، سو جو شخص ان میں حج مقرر کرلے تو پھر اس کو حج میں نہ کوئی فحش بات جائز ہے اور نہ کوئی بے حکمی درست ہے اور نہ کسی قسم کا جھگڑا زیبا ہے۔

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ (المائدہ:۲)

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بیحرمتی نہ کرنا اور نہ اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کردیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جا رہے ہوں۔

۶. لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (البقرہ:۱۹۸)

تمہارے لئے اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم معاش کی تلاش کرو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کرکے) خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں اس سے قبل تم محض ناواقف ہی تھے۔

۷. ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (البقرہ:۱۹۹)

پھر تم سب کو ضروری ہے کہ اسی جگہ ہو کر واپس آؤ جہاں اور لوگ جا کر واپس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے اور مہربانی فرمائیں گے۔ (زمانہ جاہلیت میں قریش عرفات میں نہیں جاتے تھے مزدلفہ ہی میں ٹھہر کر وہاں سے لوٹ آتے تھے اس آیت کے ذریعہ وقوف عرفہ کے بعد لوٹنے کا حکم دیا گیا)۔

۸. فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْراً (البقرہ: ۲۰۰)

پھر جب تم اعمال حج پورے کر چکو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء واجداد کا

ذکر کیا کرتے ہو بلکہ یہ ذکر اس سے بڑھ کر ہو۔

۹۔ وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى (البقرہ : ۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کروئی روز تک پھر جو شخص دو دن میں تعجیل کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو شخص دو دن میں تاخیر کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اس شخص کے واسطے جو ڈرے۔

۱۰۔ وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ الله غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (البقرہ:۹۷) اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ اس مکان کا حج کرنا ہے یعنی اس شخص کے ذمہ جو کہ طاقت رکھے وہاں تک کی سبیل کی اور جو شخص منکر ہو تو اللہ تعالیٰ تمام جہاں والوں سے غنی ہیں۔

۱۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّهُ عَمَّا سَلَف وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللّهُ مِنْهُ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَام (المائدہ : ۹۵)

اے ایمان والو! وحشی شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں اس کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس پر پاداش واجب ہوگی جو کہ مساوی ہوگی اس جانور کے جس کو اس نے قتل کیا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر شخص کر دیں خواہ وہ پاداش خاص چوپایوں سے ہو بشرطیکہ نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچائی جائے اور خواہ کفارہ مسکینوں کو دے دیا جائے اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لیے جاویں تا کہ اپنے کیے کی شامت کا مزہ چکھے، اللہ تعالیٰ نے گزشتہ کو معاف کر دیا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کرے گا تو اللہ تعالیٰ انتقام لیں گے اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں انتقام لے سکتے ہیں۔

۱۲۔ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعاً لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُماً (المائدہ : ۹۶)

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں ہو۔

۱۳۔ وَأَذَانٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الأَكْبَرِ أَنَّ اللّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ (التوبۃ : ۳)

اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ﷺ دونوں دست بردار ہوتے ہیں مشرکین سے۔

۱۴۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لاَ يَسْتَوُونَ عِندَ اللَّهِ وَاللَّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (التوبة : ۱۹)

کیا تم لوگوں نے حجاج کے پانی پلانے کو اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص کے برابر قرار دے لیا جو کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو یہ لوگ برابر نہیں اللہ کے نزدیک اور جو لوگ بے انصاف ہیں اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ نہیں دیتا۔

۱۵۔ وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالاً وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (الحج : ۲۷)

اور ابراہیم علیہ السلام سے یہ بھی کہا گیا ہے لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کردو۔ لوگ تمہارے پاس حج کو چلے آویں گے پیادہ بھی دبلی اونٹنیوں پر بھی جو کہ دور دراز رستوں سے پہونچی ہوں گی۔

طواف

۱۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرہ/۱۲۵)

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور مقام امن مقرر کیا اور مقام ابراہیم علیہ السلام کو (کبھی کبھی) نماز پڑھنے کی جگہ بنالیا کرو اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب پاک صاف رکھا کرو۔ بیرونی اور مقامی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے......

۲۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئاً وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج : ۲۶)

اور جبکہ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور نماز میں قیام و رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے (حسّی اور معنوی نجاسات سے) پاک رکھنا۔

۳۔ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ (الحج: ۲۹)

پھر (لوگوں) کو چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کردیں اور اپنے واجبات کو پورا کریں اور (ان ہی ایام معلومات ہیں) اس مامون گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔

عمرہ کا بیان

١. فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (البقرہ : ١٥٨)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا اس کا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان آمد و رفت کرنے میں جس کا نام سعی ہے اور جو شخص خوشی سے کوئی اچھا کام کرے حق تعالیٰ قدردانی کرتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

٢. وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرہ : ١٩٦)

اور جب حج و عمرہ کرنا ہو تو اس حج و عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو۔

سعی بین الصفا والمروہ

١. فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا (البقرہ:١٩٦)

سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا اس کا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں یعنی صفا اور مروہ آمد و رفت کرنے میں (سعی کرنے میں)۔

وقوفِ عرفہ

١. فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّٰهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (البقرہ : ١٩٨)

پھر جب تم لوگ عرفات سے آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کرکے) خدا کو یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ناواقف ہی تھے۔

٢۔ ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاس (البقرہ:١٩٩)

(باب حج سلسلہ نمبر ٦ دیکھ لیں)

احرام

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاء مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ (المائدہ:۹۵) (باب حج میں سلسلہ نمبر۱۰ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

۲۔ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الأَنْعَامِ إِلاَّ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ (المائدہ:۹۵) تمہارے لئے تمام چوپائے جو مشابہ انعام (یعنی اونٹ بکری گائے) کے ہوں حلال کیے گئے ہیں مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے، لیکن شکار کو حلال مت سمجھنا جس حالت میں کہ تم احرام میں ہو بیشک اللہ جو چاہیں حکم کریں۔

۳۔ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ (المائدہ:۲) اور جس وقت تم احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کیا کرو۔

حلقِ رأس اور قصر

۱. وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ (البقرہ : ۱۹۶)

(باب حج سلسلہ نمبر۳ دیکھئے) اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر نہ پہنچ جائے (اور وہ موقع حرم ہے کہ کسی کے ہاتھ وہاں جانور بھیج دیا جائے)

۲. لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُون (الفتح : ۲۷)

بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام یعنی مکہ میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کتراتا ہوگا، تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

قربانی

۱. وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ الخ (البقرہ : ۱۹۶)

(باب حج میں سلسلہ نمبر۳ پر اس آیت کا مفصل بیان ہے)

۲. يَـا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْىَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً ○ (المائدہ : ۲)

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

۳. جَعَلَ اللّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْىَ وَالْقَلاَئِدَ (المائدہ : ۹۷)

خدا تعالیٰ نے کعبہ کو جو کہ ادب کا مکان ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب قرار دے دیا اور عزت والے مہینہ کو بھی اور حرم میں قربانی ہونے والے جانور کو بھی اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں۔

۴. لِيَشْهَـدُوا مَنَـافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِىْ أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ (الحج:۲۸)

تاکہ اپنے (دینیہ ودنیویہ) فوائد کیلئے آموجود ہوں اور (اس کیلئے آوینگے) تاکہ مقررہ (یعنی ایام قربانی) میں ان مخصوص چوپایوں پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہیں) جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطاء کیے ہیں سوان جانوروں میں سے تم بھی کھایا کرو مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلایا کرو۔

۵. وَلِـكُـلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (الحج:۳۴)

اور ہم نے ہر امت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر اللہ کا نام لیں، جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم گردن جھکا دینے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۶. وَالْبُدْنَ جَـعَـلْـنَـاهَـا لَـكُـم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الحج : ۳۶)

گائے (اور اسی طرح بھیڑ اور بکری کو بھی) ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے ان جانوروں میں تمہارے لئے فائدے ہیں سو تم ان پر کھڑے ہو کر ذبح کرنے کے وقت اللہ کا نام لیا کرو پس جب وہ

کسی کروٹ کے بل گر پڑیں اور ٹھنڈے ہو جائیں تو تم خود بھی کھاؤ اور بے سوال اور سوالی محتاج کو بھی کھانے کو دو اور ہم نے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے زیرِ حکم کر دیا تا کہ تم اس پر اللہ کا شکر کرو۔

۷. لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنكُمْ (الحج : ۳۷)

اللہ کے پاس ان کا نہ گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون ولیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے

۸. لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ الخ (الحج : ۶۷)

ہم نے ہر اُمت کے واسطے ذبح کرنے کا طریق مقرر کیا ہے کہ وہ اسی طریق پر ذبح کیا کرتے تھے سو ان لوگوں کو چاہئے کہ اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔

۹. وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ (الصفت : ۱۰۷)

اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض دے دیا۔ (حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ سے متعلق تفصیلی واقعہ تفسیر میں دیکھ لیں)۔

۱۰. هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ (الفتح : ۲۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے رہ گیا۔

۱۱۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر:۲) آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔

۱۲۔ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ الخ (المائدہ:۴) اور اس (ذبیحہ) پر اللہ کا نام بھی لیا کرو۔

شعائر اللہ

اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَا تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً (المائدہ : ۲)

قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ۲ پر دیکھئے)

۲. إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّٰهِ الخ (البقرہ : ۱۵۸)

تحقیقاً صفا اور مروہ منجملہ یادگار خداوندی ہیں۔

۳. وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ (الحج : ۳۲)
اور جو شخص دینِ خداوندی کے ان مذکورہ یادگاروں کا پورا لحاظ رکھے گا تو ان کا یہ لحاظ رکھنا خداتعالیٰ سے دل کے ساتھ ڈرنے سے ہوتا ہے۔

۴. وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ (الحج : ۳۶)
اور قربانی کے اونٹ اور گائے (اور اسی طرح بھیڑ اور بکری) کو بھی ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے۔

اشہر حرم (حرمت والے مہینے)

۱. يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ (البقرہ: ۲۱۷)
اے پیغمبر لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔

۳. فَإِذَا انسَلَخَ الأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُواْ الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُواْ لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ (التوبۃ : ۵)
سو جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو اس وقت ان مشرکین کو جہاں چاہو مارو، پکڑو، باندھو اور داؤ گھات کے موقع پر ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر کفر سے توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ (المائدہ : ۲)
(قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر ۳ پر اس آیت کا ترجمہ ہے)

۵. جَعَلَ اللّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلاَئِدَ (المائدہ : ۹۷)
(قربانی کے باب میں سلسلہ نمبر۳ پر اس آیت کا ترجمہ ہے)

شہر مکۃ المکرّمہ کے مقدس مقامات

خانۂ کعبہ

۱۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً (البقرہ:۱۲۵) اور (وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ) جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا معبد اور مقام امن ہمیشہ سے مقرر رکھا۔

۲۔ وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرہ: ۱۲۵) اور ہم نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی طرف حکم بھیجا کہ میرے اس گھر کو خوب صاف رکھا کرو، بیرونی اور مقامی لوگوں کی عبادت کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۳۔ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (البقرہ: ۱۲۷) اور جب کہ اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ دیواریں خانۂ کعبہ کی اور اسماعیلؑ بھی (اور یہ کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار (یہ خدمت) ہم سے قبول فرمائیے، بلاشبہ آپ خوب سننے والے جاننے والے ہیں۔

۴. قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ (البقرہ: ۱۴۴)

ہم آپ کے منہ کا بار بار اٹھنا آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے، لو پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام کعبہ کی طرف کیا کیجئے، اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہروں کو اسی مسجد حرام کی طرف کیا کرو۔

۵. وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ (البقرہ: ۱۴۹)

اور جس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو بھی اپنا چہرہ نماز میں مسجدِ حرام یعنی کعبہ کی طرف رکھا کیجئے اور یہ حکم بالکل حق ہے۔

۶. وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ (البقرہ: ۱۵۰)

جس جگہ سے بھی (سفر میں) باہر جاویں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھئے اور تم لوگ جہاں کہیں موجود ہو اپنا چہرہ اسی کی طرف رکھا کرو تا کہ ان مخاطب لوگوں کو تمہارے مقابلے میں گفتگو کی مجال نہ رہے۔

۷. وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (البقرہ: ۱۹۱)

اور ان کے ساتھ مسجد حرام کے قرب ونواح میں جو حرم کہلاتا ہے قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں ہاں اگر وہ کفار خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم ان کو مارو ایسے

کافروں کی جو حرم میں لڑیں ایسی ہی سزا ہے۔

۸۔ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ (البقرہ:۱۵۸)

(باب حج سلسلہ نمبر ۱ دیکھئے)

۹. ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرہ: ۱۹۶)

(باب حج سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

۱۰. يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّهِ (البقرہ: ۲۱۷)

لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا یعنی عمداً جرم عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی کعبہ کے ساتھ اور جو لوگ مسجد حرام کے اہل تھے ان کو اس سے خارج کردینا جرم عظیم ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔

۱۱. وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً (ال عمران:۹۷)

(باب حج سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے)

۱۲. إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكاً وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (ال عمران:۹۶)

یقیناً وہ مکان جو سب سے پہلے لوگوں کے واسطے مقرر کیا گیا وہ مکان ہے جو مکہ میں ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ برکت والا ہے اور جہاں بھر کے لوگوں کا رہنما ہے۔

۱۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُواْ (المائدہ : ۲)

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں اور جس وقت تم احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کیا کرو اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو اسی سبب سے بغض ہے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اسکا باعث ہوجائے کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

۱۴۔ یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّیْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاء مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْکُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنکُمْ هَدْیاً بَالِغَ الْکَعْبَةِ أَوْ کَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاکِینَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ (المائدہ:۹۵) (باب حج سلسلہ نمبر ۱۰ دیکھئے)

۱۵. جَعَلَ اللّهُ الْکَعْبَةَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْیَ وَالْقَلاَئِدَ (المائدہ : ۹۷)
(باب قربانی سلسلہ نمبر ۳ میں اس آیت کا ترجمہ دیکھئے)

۱۶. وَمَا لَهُمْ أَلاَّ یُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ یَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُواْ أَوْلِیَاءهُ إِنْ أَوْلِیَآؤُهُ إِلاَّ الْمُتَّقُونَ وَلَکِنَّ أَکْثَرَهُمْ لاَ یَعْلَمُون (الانفال:۳۴)

اوران کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بالکل ہی معمولی سزا بھی نہ دے، حالانکہ وہ لوگ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس کے متولی بننے کے بھی لائق نہیں اس کے متولی تو سوائے متقیوں کے اور کوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ اپنی نالائقی کا علم نہیں رکھتے

۱۷. وَمَا کَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَیْتِ إِلاَّ مُکَاءً وَتَصْدِیَةً فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا کُنتُمْ تَکْفُرُون (الانفال : ۳۵)

اوران کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی، سیٹیاں بجانا، تالیاں بجانا (یعنی بجائے نماز کے ان کی یہ نامعقول حرکتیں ہوتی تھیں۔ پس تم اس عذاب کا مزہ چکھو اس سبب سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

۱۸. یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْمُشْرِکُونَ نَجَسٌ فَلاَ یَقْرَبُواْ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیکُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ إِنَّ اللّهَ عَلِیمٌ حَکِیم (التوبۃ : ۲۸)

اے ایمان والو! مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجدِ حرام کے پاس نہ آنے پاویں اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا ان کا محتاج نہ رکھے گا بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

۱۹. رَّبَّنَا إِنِّی أَسْکَنتُ مِن ذُرِّیَّتِی بِوَادٍ غَیْرِ ذِی زَرْعٍ عِندَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ (ابراهیم : ۳۷)

اے ہمارے رب میں اپنی اولاد کو آپ کے معظم گھر کے قریب ایک میدان میں جو زراعت کے قابل نہیں آباد کرتا ہوں۔

۲۰. سُبْحَانَ الَّذِی أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى الَّذِی بَارَکْنَا حَوْلَهُ لِنُرِیَهُ مِنْ آیَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِیعُ البَصِیر (بنی اسرائیل : ۱)

وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (محمد ﷺ) کو شب کے وقت مسجدِ حرام یعنی خانۂ کعبہ سے مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس تک جس کے ارد گرد ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائباتِ قدرت دکھلا دیں بے شک اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے دیکھنے والے ہیں۔

۲۱. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الحج : ۲۵)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور مسلمانوں کو اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام یعنی حرم سے روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنے والا بھی یہ روکنے والے لوگ معذب ہونگے اور جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا اِرادہ ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

۲۲۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئاً وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج:۲۶) اور جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانۂ کعبہ کی جگہ بتلا دی (کیوں کہ اس وقت خانۂ کعبہ بنا ہوا نہ تھا) اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں کے اور نماز میں قیام ورکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

۲۳. هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ (الفتح : ۲۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رو کا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے روکا۔

۲۴. لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ (الفتح : ۲۷)

بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجدِ حرام یعنی مکہ میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کتراتا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

۲۵. أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل : ۱)

(خانۂ کعبہ کو منہدم کرنے کی کوشش) کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

۲۶۔ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ (القریش:۳) تو ان کو چاہئے کہ اس خانۂ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں۔

۲۷۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (التوبۃ:۱۹) (باب حج سلسلہ نمبر ۱۴ دیکھئے)

۲۸. أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَماً آمِناً يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقاً مِن لَّدُنَّا (القصص : ۵۷)

کیا ہم نے ان کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس سے کھانے کو ملتے ہیں۔

مقامِ ابراہیم

۱. فِيهِ آيَاتٌ بَيِّـنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ (ال عمران : ۹۷)

اس میں کھلی نشانیاں ہیں منجملہ ان کے ایک مقامِ ابراہیم ہے۔

(مقامِ ابراہیم ایک پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کی تعمیر کی تھی۔)

۲. وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى (البقرہ : ۱۲۵)

اور مقامِ ابراہیم کو کبھی کبھی نماز پڑھنے کی جگہ بنالیا کرو۔

صفا ومروہ

۱۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا (البقرہ:۱۵۸) تحقیقاً صفا اور مروہ منجملہ یادگارِ خداوندی ہیں سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے اس پر ذرا بھی گناہ نہیں ان دونوں کے درمیان آمد و رفت کرنے میں (یعنی سعی کرنے میں)۔

عرفات ومزدلفہ

۱. فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (البقرہ:۱۹۸)

پھر جب تم لوگ عرفات سے آنے لگو تو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں شب کو قیام کر کے) خدا تعالیٰ کو یاد کرو۔

۲. ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ (البقرہ : ۱۹۹)

(باب حج سلسلہ نمبر ۶ دیکھئے)

جہاداور مجاہدین

۱. یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُواْ لاَ تَکُونُواْ کَالَّذِینَ کَفَرُواْ وَقَالُواْ لإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِی الأَرْضِ أَوْ کَانُواْ غُزًّى لَّوْ کَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِیَجْعَلَ اللّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِی قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ یُحْیِی وَیُمِیتُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِیرٌ (ال عمران : ۱۵۶)

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جب کہ وہ لوگ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ اللہ تعالیٰ اس بات کو ان کے قلوب میں موجبِ حسرت کردیں اور مارتا اور جلاتا تو اللہ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

۲. یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُواْ خُذُواْ حِذْرَکُمْ فَانفِرُواْ ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُواْ جَمِیعاً ـ وَإِنَّ مِنکُمْ لَمَن لَّیُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْکُم مُّصِیبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَیَّ إِذْ لَمْ أَکُن مَّعَهُمْ شَهِیداًO (النساء : ۷۱)

اے ایمان والو! اپنی تو احتیاط رکھو پھر متفرق طور پر یا مجتمع طور پر نکلو اور تمہارے مجمع میں بعض بعض شخص ایسا ہے جو ہٹتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ لڑائی میں حاضر نہیں ہوا۔

۳. فَلْیُقَاتِلْ فِی سَبِیلِ اللّهِ الَّذِینَ یَشْرُونَ الْحَیَاةَ الدُّنْیَا بِالآخِرَةِ وَمَن یُقَاتِلْ فِی سَبِیلِ اللّهِ فَیُقْتَلْ أَو یَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِیهِ أَجْراً عَظِیماً (النساء: ۷۴)

تو وہاں اس شخص کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جو آخرت کے بدلے دنیوی زندگی کو اختیار کئے ہوئے ہیں اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجرِ عظیم دیں گے۔

۴. لاَّ یَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ غَیْرُ أُوْلِی الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِی سَبِیلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِینَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِینَ دَرَجَةً وَکُـلاًّ وَعَدَ اللّهُ الْحُسْنَى وَفَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِینَ عَلَى الْقَاعِدِینَ أَجْراً عَظِیماً۔ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَکَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِیماً (النساء : ۹۵)

برابر نہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے

مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے اور سب سے اللہ تعالیٰ نے اچھے گھر کا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو گھر میں بیٹھنے والوں کے مقابلہ میں بڑا اجرِ عظیم دیا ہے یعنی بہت درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَابْتَغُواْ إِلَيهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُواْ فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُون (المائدہ: ۳۵) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

۶. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيم (المائدہ : ۵۴)

اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ بہت جلد ایسی قوم کو پیدا کردے گا، جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہوگی اور ان کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہوگی مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر، تیز ہوں گے کافروں پر جہاد کرتے ہوں گے اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہیں عطا کریں اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں علم والے ہیں۔

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُواْ زَحْفاً فَلاَ تُوَلُّوهُمُ الأَدْبَارَ۔ وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (الانفال: ۱۵) اے ایمان والو! جب تم کافروں سے جہاد میں دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرنا اور جو شخص ان سے اس موقع پر پیٹھ پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کیلئے پینترا بدلتا ہو یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

۸۔ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِين (آل عمران: ۱۴۲) ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا جو ثابت قدم رہے۔

۹. وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ (ال عمران : ۱۵۲)

اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے تو تم سے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا تھا جس وقت کہ تم ان کفار کو بحکم خداوندی قتل کررہے تھے یہاں تک کہ جب تم خود ہی کمزور ہوگئے اور باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اس کے کہ تم کو تمہاری دلخواہ بات دکھلا دی گئی۔

۱۰. إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (ال عمران: ۱۵۵)

یقیناً تم میں سے جن سے لوگوں نے پشت پھیر دی تھی جس روز کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئیں اس کے سوا اور کوئی بات نہیں ہوئی کہ ان کو شیطان نے لغزش دے دی ان کے بعض اعمال کے سبب سے اور یقین سمجھو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف فرما دیا واقعی اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑے حلم والے ہیں۔

۱۱. فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (الانفال : ۵۷)

سو اگر آپ لڑائی میں ان لوگوں پر قابو پائیں تو ان (پر حملہ کرکے اس) کے ذریعہ سے اور لوگوں کو جو کہ ان کے علاوہ ہیں منتشر کردیجئے تاکہ وہ لوگ سمجھ جاویں۔

۱۲. وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ـ وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (الانفال : ۶۰)

اور ان کافروں کیلئے جس قدر تم سے ہوسکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعہ سے تم رعب جمائے رکھو ان پر جو اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے ان کو اللہ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۳. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (الانفال : ۶۵)

اے پیغمبر! آپ مومنوں کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب آجاویں گے اور اگر تم میں کے سو آدمی ہونگے تو ایک ہزار پر غالب آجاوینگے اس وجہ سے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (دین کی) سمجھ نہیں رکھتے۔

۱۴. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ (الانفال : ۷۲)

بیشک جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان تو لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔

۱۵. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (الانفال: ۷۴)

اور جولوگ مسلمان ہوئے اورانہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جن لوگوں نے (ان مہاجرین کو) اپنے یہاں ٹھہرایا اور ان کی مدد کی یہ لوگ ایمان کا پورا حق ادا کرنے والے ہیں ان کیلئے بڑی مغفرت اور (جنت میں) بڑی معزز روزی ہے۔

۱۶. وَالَّذِينَ آمَنُواْ مِن بَعْدُ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ مَعَكُمْ فَأُوْلَـئِكَ مِنكُمْ (الانفال : ۷۵)

اور جولوگ (ہجرت نبویہ کے) بعد کے زمانہ میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا سو یہ لوگ تمہارے ہی شمار میں ہیں۔

۱۷. أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُواْ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُواْ مِن دُونِ اللّهِ وَلاَ رَسُولِهِ وَلاَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً (التوبة : ۱۶)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے (ظاہر طور پر) ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے (ایسے موقع پر) جہاد کیا اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔

۱۸. الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللّهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً إِنَّ اللّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (التوبة: ۲۰)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا وہ درجہ میں اللہ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے، اپنی طرف رحمت اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان میں دائمی نعمت ہوگی ان میں یہ ہمیشہ رہیں گے بلاشبہ اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

۱۹. قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ (التوبة : ۲۴)

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم بھیج دیں۔

۲۰. قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُون (التوبة : ۲۹)

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت بن کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

۲۱. وَقَاتِلُواْ الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّة (التوبة : ۳۶)

اور ان مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔

۲۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الأَرْضِ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيل (التوبة : ۳۸)

اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے ہو؟ کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کر لی؟ سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں بہت قلیل ہے۔

۲۳. انفِرُواْ خِفَافاً وَثِقَالاً وَجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُون (التوبة ۴۱)

نکل پڑو خواہ تھوڑے سامان سے ہو اور خواہ زیادہ سامان سے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم یقین رکھتے ہو (تو دیر مت کرو)۔

۲۴. وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ (البقرہ:۱۹۰)

اور تم لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑنے لگیں اور حد سے مت نکلو

۲۵۔ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّهِ فَإِنِ انتَهَواْ فَلاَ عُدْوَانَ إِلاَّ عَلَى الظَّالِمِينَ (البقرہ:۱۹۳) اور ان کے ساتھ اس حد تک لڑو کہ فسادِ عقیدہ (شرک) نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ لوگ باز آجاویں تو سختی کسی پر نہیں ہوا کرتی بجز بے انصافی کرنے والوں کے۔

۲۶. كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئاً وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّواْ شَيْئاً وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (البقرة : ۲۱۶)

جہاد کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے اور وہ تم کو گراں معلوم ہوتا ہے یہ بات ممکن ہے کہ تم کسی امر کو گراں سمجھو اور وہ تمہارے حق میں خیر ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو مرغوب سمجھو اور وہ تمہارے حق میں باعثِ خرابی ہو اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

۲۷. أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكاً نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ (البقرة : ۲۴۶)

اے مخاطب تجھ کو بنی اسرائیل کی جماعت کا قصہ جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہوا ہے تحقیق نہیں ہوا جب کہ ان لوگوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں، پیغمبر نے فرمایا کہ یہ احتمال ہے کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جاوئے تو اس وقت جہاد نہ کرو، وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے واسطے ایسا کون سبب ہوگا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں حالانکہ ہم اپنی بستیوں اور اپنے فرزندوں سے بھی جدا کر دیئے گئے ہیں۔ پھر جب ان لوگوں کو جہاد کا حکم ہوا تو کچھ لوگوں کے سوا باقی سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔

۲۸. قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ (آل عمران : ۱۳)

بے شک تمہارے لئے بڑا نمونہ ہے دو گروہوں کے واقعہ میں جو کہ باہم ایک دوسرے سے مقابل ہوئے تھے ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا یہ کافر اپنے کو دیکھ رہے تھے کہ ان مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ ہیں کھلی آنکھوں دیکھنا۔

۲۹. فَالَّذِيْنَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِيْ سَبِيْلِيْ وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَاباً مِّن عِندِ اللّٰهِ (آل عمران : ۱۹۵)

سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہوگئے میں ضرور ان لوگوں کے تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ عوض ملے گا اللہ کے پاس سے۔

۳۰. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيْمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُواْ رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيْبٍ الخ (النساء : ۷۷)

پھر جب ان پر جہاد کرنا فرض کردیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈرنا، اور یوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم پر جہاد کیوں فرض فرمادیا کیوں نہ اور تھوڑی مدت مہلت دے دی ہوتی؟

۳۱. فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ (النساء : ۸۴)

پس آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دے دیجئے۔

۳۲. وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰه (الانفال: ۳۹)

اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فسادِ عقیدہ نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہوجاوے۔

۳۳۔ لاَ يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ (التوبۃ:۴۴)

جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ تعالیٰ ان متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

۳۴. إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِيْ الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ (التوبة:۶۰)

صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور محتاجوں کا اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے قرض میں اور جہاد میں اور مسافروں میں۔

۳۵. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ (التوبة : ۷۳)

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

۳۶. فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلاَفَ رَسُولِ اللّهِ وَكَرِهُواْ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَالُواْ لاَ تَنفِرُواْ فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُون (التوبة : ۸۱)

پیچھے رہ جانے والے خوش ہوگئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔

۳۷. وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَجَاهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُوْلُواْ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُواْ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِين (التوبة : ۸۶)

اور جب کوئی ٹکڑا قرآن کا اس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے کہ تم خلوص دل سے اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو تو ان میں سے مقدرو والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔

۳۸. مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواْ عَن رَّسُولِ اللّهِ وَلاَ يَرْغَبُواْ بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لاَ يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلاَ نَصَبٌ وَلاَ مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَطَؤُونَ مَوْطِئاً يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلاَ يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلاً إِلاَّ كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ (التوبة : ۱۲۰)

مدینے کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گرد و پیش رہتے ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں اور یہ اس سبب سے ہے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو ماندگی پہنچی اور جو بھوک لگی اور جو چلنا چلے جو کفار کیلئے موجبِ غیظ ہوا ہو اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لی ان سب پر ان کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا۔

۳۹. مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواْ عَن رَّسُولِ اللّهِ وَلاَ يَرْغَبُواْ بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لاَ يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلاَ نَصَبٌ وَلاَ مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَطَؤُونَ مَوْطِئاً يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلاَ يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلاً إِلاَّ كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ (التوبة : ۱۲۲)

اور ہمیشہ کیلئے مسلمانوں کو یہ بھی نہ چاہئے کہ جہاد کے واسطے سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں، سو ایسا کیوں نہ کیا جاوے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت میں سے ایک ایک چھوٹی جماعت جہاد

میں جایا کرے تاکہ یہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تاکہ یہ لوگ اپنی اس قوم کو جبکہ وہ واپس آویں ڈراویں تاکہ وہ ان سے دین کی باتیں سن کر بُرے کاموں سے احتیاط رکھیں۔

۴۰. إِنَّ اللّـهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ (التوبة : ۱۱۱)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں قتل کیے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی اور انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

۴۱. ثُـمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّـذِينَ هَاجَرُواْ مِن بَعْدِ مَا فُتِنُواْ ثُمَّ جَاهَدُواْ وَصَبَرُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ (النحل : ۱۱۰)

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ایمان لا کر ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۴۲. وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ (محمد : ۲۰)

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی ؟ سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

۴۳. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفّاً كَأَنَّهُم بُنيَانٌ مَّرْصُوصٌ (الصف : ۴)

اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستے میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں کہ گویا وہ ایک عمارت ہے کہ جس میں سیسہ پلایا گیا ہو۔

۴۴۔ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (الصّف:۱۱) تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے ہو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

۴۵۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (التحریم:۹) اے نبی ﷺ کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بُری جگہ ہے۔

۴۶۔ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (مزمل:۲۰) اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔

۴۷. فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَاداً كَبِيراً (الفرقان : ۵۲)

تو تم کافروں کا کہانہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو۔

۴۸. وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ (محمد: ۳۱)

اور ہم ضرور تم سب کی آزمائش کریں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو معلوم کرلیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔

ہجرت اور مہاجرین

۱. فَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (ال عمران : ۱۹۵)

(جہاد کے باب میں سلسلہ نمبر ۲۹ دیکھ لیں)

۲. وَدُّواْ لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُواْ فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجِرُواْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (النساء : ۸۹)

وہ اس تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بنانا جب تک کہ وہ راہ میں ہجرت نہ کریں۔

۳. وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَماً كَثِيراً وَسَعَةً وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِراً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً (النساء : ۱۰۰)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يُهَاجِرُواْ مَا لَكُم مِّن وَلاَيَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُواْ (الانفال : ۷۲)

بے شک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی، یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان تو لائے اور ہجرت نہیں کی، تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔

۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (الانفال:۷۴) (باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۵ دیکھئے)

۶۔ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللّهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (التوبۃ:۲۰) (باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھئے)

۷۔ إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا (التوبہ : ۴۰)

اگر تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے کہ تم کچھ غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے۔

۸۔ وَالسَّابِقُونَ الأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (التوبۃ:۱۰۰) اور جو مہاجرین اور انصار ایمان لانے میں سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۹۔ لَقَد تَّابَ الله عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (التوبۃ : ۱۱۷)

اللہ تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین و انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا، پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہے۔

۱۰۔ وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ فِي اللّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُواْ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (النحل : ۴۱)

اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر کئی درجہ بڑا ہے۔

۱۱۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُواْ مِن بَعْدِ مَا فُتِنُواْ ثُمَّ جَاهَدُواْ وَصَبَرُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (النحل:۱۱۰) پھر بیشک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے کہ جنہوں نے مبتلائے کفر ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ایمان پر قائم رہے تو آپ کا رب ان اعمال کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۱۲۔ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقاً حَسَناً (الحج : ۵۸)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ لوگ قتل کیے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ ضرور ان کو عمدہ رزق دے گا۔

۱۳۔ وَلَا يَأْتَلِ أُوْلُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُوْلِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النور : ۲۲)

اور جو لوگ تم میں بزرگی اور وسعت والے ہیں وہ اہل قرابت کو اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہئے کہ انہیں معاف کر دیں اور درگزر کر دیں، کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کر دے؟ بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

۱۴۔ وَأُوْلُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفاً ۔ الخ (الاحزاب : ۶)

اور رشتہ دار کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو تو وہ جائز ہے۔

۱۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (الممتحنہ:۱۰)

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کرلو۔(اور) خدا تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کرلیں۔ یہ خدا کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے

۱۶. لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (الحشر: ۸)

اوران حاجتمند مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے جدا کر دیئے گئے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔

نصرت اور انصار

۱. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْض (الانفال:۷۲)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۴ ملاحظہ ہو)

۲. وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيم (الانفال:۷۴)

(باب جہاد سلسلہ نمبر ۱۵ ملاحظہ ہو)

٣. وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ (التوبة : ١٠٠)

(باب ہجرت سلسلہ نمبر ٨ دیکھئے)

٤. لَقَد تَّابَ الله عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ . (التوبة : ١١٦)

(باب ہجرست سلسلہ نمبر ٩ دیکھئے)

٥. لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ . الخ (المائدہ:١٢)

اگرتم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

٦. لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَاناً وَيَنصُرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ (الحشر : ٨)

(باب ہجرت کے سلسلہ نمبر ١٦ پر دیکھئے)

٧. فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِيْ إِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ (آل عمران : ٥٢)

سو جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے انکار کیا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جائیں اللہ کے واسطے؟ حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے دین کے

٨. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونوا أَنصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ (الصف:١٤)

اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار ہو جاؤ، جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے حواریین سے فرمایا۔

٩. فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُون (الاعراف : ١٥٧)

سو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

١٠. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللّٰهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد:٧)

اے ایمان والو! اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور جما دے گا تمہارے پاؤں

۱۱. وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبرِّ وَالتَّقْوَى وَلاَ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَاب (المائدہ : ۲)

اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ پر اور ظلم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

شہادت اور شہداء

۱. فَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ثَوَاباً مِّن عِندِ اللّهِ وَاللّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ (آل عمران : ۱۹۵)

سو جن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہوگئے میں ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ عوض ملے گا اللہ کے پاس سے اور اللہ ہی کے پاس اچھا عوض ہے۔

۲. وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَـئِكَ رَفِيقًا (النساء:۶۹)

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

۳. وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيُقْتَلْ أَو يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (النساء : ۷۴)

اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

۴. إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ (التوبة: ۱۱۱)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں

خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی، وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کیئے جاتے ہیں، اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی اور انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

۵. وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقاً حَسَناً (الحج : ۵۸)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ لوگ قتل کیئے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ ضرور ان کو ایک عمدہ رزق دے گا۔

۶. وَالَّذِيْنَ قُتِلُوا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ - سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ - وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (محمد : ۴)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا اللہ تعالیٰ ان کو مقصود تک پہنچا دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی ان کو پہچان کرا دے گا۔

۷. وَالَّذِيْنَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ أُوْلٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَاءِ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ. الخ (الحديد : ۱۹)

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کیلئے انکا اجر اور ان کا نور ہوگا۔

غزوات

غزوۂ بدر

۱. قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ. الخ (ال عمران : ۱۳)

(جنگ بدر سے متعلق ہے، ترجمہ باب جہاد کے سلسلہ ۲۸ میں دیکھئے)

۲. كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيْقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكَارِهُوْن (الانفال : ۵)

جیسا آپ کے رب نے آپ کے گھر (اور بستی) سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (بدر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔

۳. إِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاء لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ

عَنكُمْ رِجزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَام (الانفال: ۱۱)

اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تعالیٰ تم پر اونگھ طاری کرر ہا تھا تا کہ اپنی طرف سے چین دینے کیلئے اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تا کہ اس پانی کے ذریعہ تم کو پاک کردے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دفع کردے اور تمہارے پاؤں جمادے۔

۴. فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَـكِنَّ اللّهَ رَمَى (الانفال: ۱۷)

سوتم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو قتل کیا اور آپ نے خاک کی مٹی نہیں پھینکی لیکن اللہ تعالیٰ نے وہ پھینکی۔

۵۔ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ـإِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدتَّمْ لاَخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۔الخ (الانفال:۴۱) اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندہ پر فیصلے کے دن یعنی جس دن کہ (بدر میں) دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں اور یہ وہ وقت تھا کہ جب تم میدان کے اِدھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ میدان کے اُدھر والے کنارے پر تھے اور وہ قافلہ تم سے نیچے کی طرف کو تھا اور اگر تم اور وہ کوئی بات ٹھہراتے تو ضرور اس سے تم میں اختلاف ہوتا۔

۶. الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لاَ يَتَّقُونَ ـفَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُون (الانفال: ۵۶)

جن کی کیفیت یہ ہے کہ آپ ان سے (کئی بار) عہد لے چکے ہیں مگر پھر بھی وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ عہد شکنی سے ڈرتے ہیں سو اگر آپ لڑائی میں ان لوگوں پر قابو پائیں تو ان پر حملہ کر کے اس کے ذریعہ سے اور لوگوں کو جو کہ ان کے علاوہ ہیں منتشر کردیجئے تا کہ وہ لوگ سمجھ جاویں۔

۷. وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ـإِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُنزَلِين (ال عمران: ۱۲۲)

اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالاں کہ تم بے سروسامان تھے سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم شکر گزار رہو۔ جب کہ آپ مسلمانوں سے یوں فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اُتارے جاویں گے۔

غزوۂ اُحد

۱. وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (ال عمران : ۱۲۱)

اور جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مقاتلہ کرنے کیلئے مقامات پر جمارہے تھے اور اللہ تعالیٰ سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔

۲. وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ مِنكُم مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ الخ (ال عمران : ۱۵۲)

اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے تو تم سے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا تھا جس وقت کہ تم ان کفار کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم خود ہی کمزور ہوگئے اور باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اس کے کہ تم کو تمہاری دل خواہ بات دکھلا دی گئی تم میں سے بعض تو وہ شخص تھے جو دنیا کو چاہتے تھے اور بعض تم میں وہ تھے جو آخرت کے طلب گار تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آئندہ کیلئے اپنی نصرت کو بند کرلیا اور پھر تم کو ان کفار سے ہٹا دیا تا کہ خدا تعالیٰ تمہاری آزمائش فرماوے اور یقین سمجھو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو معاف کر دیا۔

۳. فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُواْ (النساء: ۸۸)

پھر تم کو کیا ہوا کہ ان منافقوں کے باب میں تم دو گروہ ہوگئے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو الٹا پھیر دیا ان کے بدعمل کے سبب۔

۴. وَلَوْ أَرَادُواْ الْخُرُوجَ لَأَعَدُّواْ لَهُ عُدَّةً وَلَـكِن كَرِهَ اللّٰهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُواْ مَعَ الْقَاعِدِينَ الخ (التوبة : ۴۶)

اور اگر وہ لوگ (غزوہ میں) چلنے کا اِرادہ کرتے تو ان کا کچھ سامان تو درست کرتے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے جانے کو پسند نہیں کیا اس لئے ان کو توفیق نہیں دی اور یوں کہہ دیا گیا کہ اپاہج لوگوں کے ساتھ تم بھی یہاں ہی دھرے رہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ جاتے تو سوائے یہ کہ دونا فساد کرتے اور کیا ہوتا اور تمہارے درمیان فتنہ پردازی کے فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے اور اب بھی تم میں ان کے کچھ جاسوس موجود ہیں اور ان ظالموں کو اللہ خوب سمجھے گا۔

۵. مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ . الخ○(الاحزاب: ۲۳)

ان مومنین میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اُترے۔ (حضرت انس بن نضرؓ کا جنگ احد میں شہید ہونا)۔

غزوۂ تبوک

۱. يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيْنَ آمَنُواْ مَا لَكُمْ إِذَا قِيْلَ لَكُمُ انفِرُواْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الأَرْضِ أَرَضِيْتُم بِـالْـحَيَـاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِيْ الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيْلٌ ۔إِلاَّ تَنفِرُواْ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيْماً وَيَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّوْهُ شَيْئاً وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر (التوبة : ۳۸)

اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کر لی؟ سو دنیاوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں بہت قلیل ہے اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو سخت سزا دے گا اور تمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کر دے گا اور تم اللہ کو ضرر نہ پہنچا سکو گے اور اللہ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

غزوۂ خندق

۱. يَـا أَيُّهَـا الَّذِيْنَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحاً وَجُـنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْراً ۔إِذْ جَاؤُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتْ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظُّنُونَا ۔هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالاً شَدِيْداً (الاحزاب : ۹۲)

اے ایمان والو! اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے جب کہ وہ لوگ تم پر آچڑھے تھے، اوپر کی طرف سے اور نیچے کی طرف سے بھی اور جب کہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کر رہے تھے اس موقع پر مسلمانوں کا امتحان کیا گیا اور سخت زلزلہ میں ڈالے گئے۔

۲. وَلَـمَّـا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيْمَاناً وَتَسْلِيْماً (الاحزاب : ۲۲)

اور جب ایمان داروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کی ہم کو اللہ ورسول نے خبر دی تھی اور اللہ ورسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہوئی۔

غزوۂ حُنَین

۱. لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِيْنَ ۔ ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهُ عَلَى رَسُوْلِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَأَنْزَلَ جُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَعذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ (التوبة : ۲۵)

تم کو خدائے تعالیٰ نے بہت موقعوں میں غلبہ دیا اور حنین کے دن بھی جبکہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کارآمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر آخر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور دوسرے مومنین پر تسلی نازل فرمائی اور ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی سزا ہے۔

غزوۂ حمراء الاسد

۱. الَّذِيْنَ اسْتَجَابُواْ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيْم (ال عمران : ۱۷۲)

جن لوگوں نے اللہ ورسول کے کہنے کو قبول کر لیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی تھے ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

فتحِ مکہ وخیبر

۱. إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيْناً (الفتح : ۱)

بے شک ہم نے آپ کو یہ کھلم کھلا فتح دی۔

۲. لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيْباً (الفتح : ۱۸)

بالتحقیق اللہ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرہ) کے پیچھے بیعت کرر ہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ تعالیٰ کو وہ بھی معلوم تھا، پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

۳. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (النصر : ۱)

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب خدا کی مدد اور (مکہ کی) فتح (مع اپنے آثار کے) آپہنچے (یعنی واقعی ہو جائے)۔

متفرقاتِ جنگ

۱. إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرَّعْبَ فَاضْرِبُواْ فَوْقَ الأَعْنَاقِ وَاضْرِبُواْ مِنْهُمْ كُلَّ بَنَان (الانفال : ۱۲)

(حالت جنگ میں کفار پر حملہ کرنے کا طریقہ) اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سوتم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ، میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈال دیتا ہوں سوتم (کفار کی) گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور کو مارو۔

۲. وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ (الانفال : ۱۶)

اور جو شخص ان سے اس موقع پر (مقابلہ کے وقت) پشت پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کیلئے پیترا بدلتا ہو، یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ (حالتِ جنگ میں پشت پھیرنے کا انجام)

۳. وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلاَّ أَن قَالُواْ ربَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِين (ال عمران : ۱۴۷)

اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔ (حالت جنگ میں دعاء کرنا)

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اصْبِرُواْ وَصَابِرُواْ وَرَابِطُواْ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُون (ال عمران : ۲۰۰)

اے ایمان والو! خود صبر کرو اور مقابلہ میں صبر کرو اور مقابلہ کیلئے مستعد (تیار) رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پورے کامیاب رہو۔ (بحالت جنگ صبر کرنے اور مستعد رہنے کا حکم)

۵. قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذاً لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلاً (الاحزاب : ۱۶)

آپ فرما دیجئے کہ تم کو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہوسکتا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہوسکتے۔ (جنگ سے منہ موڑنے کی ممانعت)

۶. وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ (النساء : ۱۰۲)

(بحالت جنگ نماز کے قائم رکھنے کا حکم، اس آیت کا ترجمہ نماز کے باب میں ہے)۔

تبلیغِ دین اور مبلغین

۱. أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (البقرة : ۴۴)

کیا (غضب ہے) کہتے ہو لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے ؟

۲. إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (البقرة : ۱۶۹)

وہ (شیطان) تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم کرے گا جو کہ بری اور گندی ہیں اور یہ (بھی تعلیم کرے گا) کہ اللہ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ کہ جس کی تم سند بھی نہیں رکھتے (برائی کا حکم دینا شیطانی امر ہے)۔

۳. فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ البغ (آل عمران: ۲۰)

سو اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

۴. إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الِّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (آل عمران : ۲۱)

بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

۵. مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَاداً لِّي مِن دُونِ اللّٰهِ وَلَـكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ۔ وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (آل عمران : ۷۹)

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالیٰ اور فہم اور نبوت عطا فرمادیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر، وَلَـكِن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ اس وجہ سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس وجہ سے کہ پڑھتے ہو اور نہ یہ بات بتلاوے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو، کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو (کوئی نبی یا رسول ہرگز شرک کا حکم نہیں دے سکتا۔

۶. وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (آل عمران : ۱۰۴)

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا کرے اور نیک کام کرنے کو کہا کرے اور برے کاموں سے روکا کرے اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہونگے۔

۷۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ الخ (آل عمران:۱۱۰) تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو۔

۸. لَيْسُواْ سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۔يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُوْلَـئِكَ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (آل عمران : ۱۱۳)

یہ سب برابر نہیں، ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہے اللہ کی آیتیں اوقاتِ شب میں پڑھتے ہیں اللہ پر اور قیامت والے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام بتلاتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں ڈوڑتے ہیں اور یہ لوگ شائستہ لوگوں میں سے ہیں۔

۹. رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا (آل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہا ہے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔

۱۰. لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (النساء : ۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی، ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح کردینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

۱۱۔ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۔ الخ (النساء:۱۱۹) اور میں (شیطان) ان کو گمراہ کردوں گا اور میں ان کو وسوسے دلاؤں گا اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ چوپایوں کے کانوں کو تراشا کریں گے اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے۔

۱۲. لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۔ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (المائدہ : ۷۸)

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے' یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے تھے جو برا کام انہوں نے کر رکھا تھا اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے واقعی ان کا فعل بے شک برا تھا۔

۱۳. وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ (المائدہ : ۴۴)

اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں

۱۴. يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (المائدہ : ٦٧)

اے رسول! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب تک پہنچا دیجئے اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا، اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

۱۵. فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (المائدہ:۹۲)

اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے

۱۶. مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ (المائدہ : ۹۹)

رسول کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے۔

۱۷. لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُون المائده : ۶۳)

ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے؟ واقعی ان کی یہ عادت بری ہے۔

۱۸. قُلْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ (الاعراف : ۲۸)

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ فحش بات کی تعلیم نہیں دیتا

۱۹. أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّيْ وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (الاعراف: ۶۲)

میں تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں خدا کی طرف سے ان امور کی خبر رکھتا ہوں جن کی تم کو خبر نہیں۔

۲۰. وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِيْن (الاعراف : ۹۳)

اور (حضرت شعیب علیہ السلام) فرمانے لگے کہ اے میری قوم! تم کو اپنے پروردگار کے احکام میں نے پہنچا دیئے تھے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی، پھر میں ان کافر لوگوں پر کیوں رنج کروں؟

۲۱. وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا الخ (الاعراف : ۱۴۵)

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی تو اِن کو کوشش کے ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں، میں اب بہت جلد تم لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

۲۲. الَّذِيْنَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ . الخ (الاعراف : ۱۵۷)

جو لوگ کہ ایسے رسول اُمی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں۔

۲۳. فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِيْن (الاعراف:۱۶۶)

جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔

۲۴. خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْن (الاعراف: ۱۹۹)

سرسری برتاؤ کو قبول کرلیا جائے اور نیک کام کی تعلیم کردی جائے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہوجایا کیجئے

۲۵. الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُواْ اللّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ هُمُ الْفَاسِقُون (التوبة: ۶۷)

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا، بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

۲۶. وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَـئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيم (التوبة: ۷۱)

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں، ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔

۲۷۔ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِن لاَّ تُحِبُّونَ النَّاصِحِيْنَ (الاعراف: ۷۹)

(حضرت صالح) فرمانے لگے کہ اے میری قوم میں نے تو تم کو اپنے پروردگار کا حکم پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی تھی، لیکن تم لوگ خیرخواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے تھے۔

۲۸. اَلتَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ الآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْن (التوبة: ۱۱۲)

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دوں۔

۲۹۔ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِيْن (یونس:۷۲)

پھر اگر تم اعراض ہی کیے جاؤ تو میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا، میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنے والوں میں سے رہوں۔

۳۰. وَيَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالاً إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰه (هود:۲۹)

نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم سے میں اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔

۳۱. يَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ (هود:۵۱)

(حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا) اے میری قوم! تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔

۳۲. فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ . الخ (هود:۵۷)

پھر اگر تم راہ سے پھرے رہو گے تو میں تو جو پیغام دے کر مجھ کو بھیجا گیا ہے وہ تم کو پہنچا چکا ہوں

۳۳. وَمَا أُرِيْدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ . الخ (هود : ۸۸)

اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تمہارے برخلاف ان کاموں کو کروں جس سے تم کو منع کرتا ہوں۔

۳۴۔ فَلَوْلاَ كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِيْ الأَرْضِ إِلَّا قَلِيْلاً مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ (هود:۱۱۶) تو جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ دوسروں کو ملک میں فساد (یعنی کفر و شرک) سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جن کو ہم نے بچا لیا تھا۔

۳۵. فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْن (الحجر : ۹۴)

غرض آپ کو جس بات کا حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنا دیجئے اور ان مشرکین کی پروا نہ کیجئے

۳۶. فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلاَغُ الْمُبِيْن (النحل : ۳۵)

سو پیغمبروں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۳۷. قُلْ هَـذِهِ سَبِيْلِيْ أَدْعُو إِلَى اللّٰهِ عَلَى بَصِيْرَةٍ أَنَاْ وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ (یوسف:۱۰۸)

آپ فرما دیجئے کہ یہ میرا طریق ہے خدا کی طرف لوگوں کو اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی۔

۳۸. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (ابراهیم : ۵)
اور ہم نے موسیٰ کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ (کفر سے ایمان کی طرف)

۳۹. وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لاَ يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (النحل : ۷۶)
اور اللہ تعالیٰ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں کہ دو شخص ہیں جن میں ایک تو گونگا ہے کوئی کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے مالک پر وبالِ جان ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا کیا یہ شخص اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی معتدل طریقہ پر ہو؟

۴۰. وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَن يَهْتَدُوا إِذاً أَبَداً (الکہف : ۵۷)
اور اسی وجہ سے اگر آپ ان کو راہ راست کی طرف بلاویں تو ایسی حالت میں ہرگز کبھی راہ پر نہ آویں۔

۴۱. قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ـ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي (طٰہٰ : ۲۵)
(موسیٰ نے) فرمایا اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے اور میرا یہ کام (تبلیغ کا) آسان فرما دیجئے۔

۴۲. وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہٰ : ۱۳۲)
اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی اس کے پابند رہیے۔

۴۳۔ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (طٰہٰ:۴۱) یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دیں تو یہ لوگ خود بھی نماز کی پابندی کریں اور زکوۃ دیں اور دوسروں کو بھی نیک کاموں کے کرنے کو کہیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

۴۴. وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ (النور: ۲۱)
اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے تو وہ تو بے حیائی اور نامعقول کام ہی کرنے کا کہے گا۔

۴۵. قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلاً (الفرقان :۵۷)
آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک رستہ اختیار کر لے۔

۴۶. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِيْن (الشعراء:۱۲۷)
اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی صلہ نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔

۴۷. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ. الخ (الشعراء : ۱۲۷)

۴۸. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (الشعراء : ۱۶۴)

۴۹. وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (الشعراء : ۱۸۰)

۵۰. وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا الم السجدہ:۲۴)
اور ہم نے ان میں جب کہ انہوں نے صبر کیا بہت سے پیشوا بنا دیئے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔

۵۱. اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَداً إِلَّا اللّٰهَ (الاحزاب:۳۹)
یہ سب (انبیاء سابقہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔

۵۲. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيْراً ـ وَدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاً مُّنِيْراً (الاحزاب : ۴۵)
اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔

۵۳. قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ (سبا:۴۷)
آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سے اس تبلیغ پر معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا، میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمہ ہے۔

۵۴. وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (یٰسٓ : ۱۷)
اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا تھا۔

۵۵. وَيَا قَوْمِ مَا لِيْ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِيْ إِلَى النَّارِ (المؤمن: ۴۱)
اور میرے بھائیو! یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔

۵۶. وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (حم السجد : ۳۳)
اوراس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو لوگوں کو خدا کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

۵۷. فَلِذَلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ (الشوریٰ : ۱۵)
سوآپ اسی طرف بلاتے جایئے جس طرف آپ کو حکم ہوا ہے۔

۵۸۔ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ (الشوریٰ:۴۸) آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔

۵۹. قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُونَ (لاحقاف : ۲۳)
انہوں (ہود علیہ السلام) نے فرمایا کہ پورا علم خدا ہی کو ہے اور مجھ کو تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے میں تم کو وہ پہنچا دیتا ہوں لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نری جہات کی باتیں کرتے ہو۔

۶۰. يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ . الخ (الاحقاف : ۳۱)
اے بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو

۶۱. نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ (قٓ : ۴۵)
جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں (حضور ﷺ بحثیت داعی مبعوث ہوئے اور داعی کیلئے چونکہ جبر و اکراہ نا مناسب نہیں ہے اسی لئے حضور ﷺ کے جبار ہونے کی نفی کی گئی ہے)۔

۶۲. فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (التغابن : ۱۲)
اور اگر تم اعراض کروگے تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۶۳. قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلاً وَنَهَاراً (نوح : ۵)
حضرت نوح علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات کو بھی دن کو بھی حق کی طرف بلایا۔

۶۴. إِلَّا بَلَاغاً مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ (الجن : ۲۳)
لیکن خدا کی طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغاموں کا ادا کرنا یہ میرا کام ہے۔

۶۵. يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ـ قُمْ فَأَنذِرْ (مدثر : ۱)
اے کپڑے میں لپٹنے والے اُٹھو پھر ڈراؤ۔

۶۶. أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ـعَبْداً إِذَا صَلَّى (العلق : ۹)

اے مخاطب اس شخص کا حال تو بتا جو ہمارے خاص بندے کو منع کرتا ہے جب وہ بندہ نماز پڑھتا ہے (برائی سے روکنے کے بجائے بھلائی یعنی نماز سے روکنے والے شخص کا ذکر ہے مراد اس شخص سے ابوجہل ہے۔

اِنذار وتبشیر

(ڈرانا اور خوشخبری دینا)

۱. إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (آل عمران : ۲۱)

بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی

۲. وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ (آل عمران : ۱۲۶)

اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد محض اس لئے کی کہ تمہارے لئے بشارت ہو اور تا کہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے۔

۳. رُّسُلاً مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ (النساء : ۱۶۵)

۴۔ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ (المائدہ:۱۹) سو تمہارے پاس بشیر و نذیر آ چکے ہیں۔

۵. وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ (الانعام : ۱۹)

اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے تا کہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے ان سب کو ڈراؤں۔

۶. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ (الانعام : ۴۸)

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈراویں۔

۷. وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الانعام : ۵۱)

اور ایسے لوگوں کو ڈرایئے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا۔

۸. وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا (الانعام : ۹۲)

اور یہ بھی ایسی یہ کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلے والوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تاکہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس کے رہنے والوں کو ڈراویں

۹۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَـذَا (الانعام:۱۳۰) اے جماعت جنات کی اور انسان کی! کیا تمہارے پاس ہمارے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے؟

۱۰. كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِين (الاعراف : ۲)

یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہئے اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

۱۱۔ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُواْ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُون (الاعراف:۶۳) اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آگئی تاکہ وہ شخص تم کو ڈراوے اور تاکہ تم ڈر جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۱۲. إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (الاعراف : ۱۸۸)

میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

۱۳. يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيم (التوبة: ۲۱)

ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضا مندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان میں دائمی نعمت ہوگی۔

۱۴۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِين (التوبۃ:۱۱۲) اور ایسے مومنوں کو خوش خبری سنایئے۔

۱۵. وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُواْ كَآفَّةً فَلَوْلاَ نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُواْ فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُواْ قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُواْ إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُون (التوبة:۱۲۲)

اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہئے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت جہاد میں جایا کرے تاکہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تاکہ یہ لوگ اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آویں ڈراویں تاکہ وہ احتیاط رکھیں۔

۱۶. وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ (یونس : ۲)
اور جو لوگ ایمان لے آئے ان کو یہ خوش خبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

۱۷. لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ (یونس : ۶۴)
ان (اولیاء اللہ) کیلئے دنیوی زندگی میں اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے۔

۱۸۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (ھود:۲) اور (اے موسیٰ) آپ مسلمانوں کو بشارت دیں۔

۱۹۔ إِنَّنِيْ لَكُم مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَبَشِيْرٌ (ھود:۲)
میں تم کو اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۲۰۔ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيْرٌ (ھود:۱۲) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

۲۱۔ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ (الرعد:۷) آپ صرف ڈرانے والے نبی ہیں۔

۲۲۔ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ ۔ الخ (ابراھیم:۴۴)
ان لوگوں کو اس دن سے ڈرائیے جس دن ان پر عذاب آپڑے گا۔

۲۳. هَـذَا بَلاَغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ . الخ (ابراهيم : ۵۲)
یہ قرآن لوگوں کیلئے احکام کا پہنچانا ہے اور تاکہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جاویں۔

۲۴۔ وَقُلْ إِنِّيْ أَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ (الحجر:۸۹) اور کہہ دیجئے کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۲۵۔ يُـنَـزِّلُ الْـمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَـهَ إِلَّا أَنَا فَـاتَّـقُـون (النحل:۲) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۲۶. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيْرا (بنی اسرائیل : ۱۰۵)
اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا نبی اور ڈرانے والا نبی بنا کر بھیجا۔

۲۷. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا ـ قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيْداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَناً (الكهف : ۱)
تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ من جانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اھل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

۲۸. فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّا (مریم:۹۷)
سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوش خبری سنا دیں اوراس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلا دیں۔

۲۹. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ (الکھف : ۵۶)
اور رسولوں کو تو ہم صرف بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا کرتے ہیں۔

۳۰۔ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ (الانبیاء:۴۵)
آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں۔

۳۱۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (الحج:۳۴)اور آپ گردن جھکا دینے والوں کو خوش خبری سنا دیجئے۔

۳۲۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ (الحج:۳۷)اور آپ اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۳۳. قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الحج : ۴۹)
اور آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں صرف تمہارے لئے ایک آشکارا ڈرانے والا ہوں

۳۴. تَبَارَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً (الفرقان: ۱)
بڑی عالیشان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندۂ خاص پر نازل فرمائی تا کہ وہ دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

۳۵. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً (الفرقان : ۵۶)
اور ہم نے آپ کو صرف اس لئے بھیجا ہے کہ خوشخبری سنائیں اور ڈرائیں۔

۳۶. وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيراً (الفرقان : ۵۱)
اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ایک پیغمبر بھیج دیتے۔

۳۷۔ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الشعراء:۱۱۵) میں تو صاف طور پر ایک ڈرانے والا ہوں۔

۳۸. نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۔عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (الشعراء : ۱۹۳)
اس (قرآن) کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ کے قلب پر تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

۳۹. طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ۔هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (النمل: ۱)
طس ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی یہ ایمان والوں کیلئے خوشخبری سنانے والی ہیں اور موجب ہدایت ہیں۔

۴۰. وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِيْنَ (النمل : ۹۲)
اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

۴۱. وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص : ۴۶)
ولیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نبی نہیں آیا کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کریں؟

۴۲. قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللّٰهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (العنکبوت : ۵۰)
آپ یوں کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو خدا کے قبضے میں ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۴۳. بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أَتَاهُم مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (الم السجدہ : ۳)
بلکہ یہ سچی کتاب ہے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ لوگ راہ پر آجاویں۔

۴۴. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (الاحزاب:۴۵)
اے نبی ہم نے بیشک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں۔

۴۵. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيراً وَنَذِيراً (سبا : ۲۸)
اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا۔۔

۴۶. وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ (سبا : ۳۴)
اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ تم ان احکام کے منکر ہو جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے۔

۴۷. إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ـ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خلَا فِيهَا نَذِيرٌ (فاطر:۲۳)
آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں ہم ہی نے آپ کو حق دے کر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور ہر گزری ہوئی قوم میں ایک ڈرانے والا ضرور رہا ہے۔

۴۸. تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ـ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ (یٰسٓ:۵)

یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈراویں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو اسی سے یہ بے خبر ہیں۔

۴۹. سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ . الخ (البقرہ : ۶)

برابر ہے ان کے حق میں خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے۔

۵۰. وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ . الخ (صٓ : ۴)

اوران کفار نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان میں سے ایک پیغمبران کے پاس ڈرانے والا آ گیا

۵۱. كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ـ بَشِيراً وَنَذِيراً (حم السجدہ:۳)

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے ایسے لوگوں کیلئے جو دانش مند ہیں بشارت دینے والا ہے ڈرانے والا ہے۔

۵۲. ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (الشوریٰ ۲۳)

یہی ہے جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے

۵۳۔ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (لاحقاف:۹) میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۵۴. وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَاناً عَرَبِيّاً لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى لِلْمُحْسِنِينَ (الاحقاف : ۱۲)

اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

۵۵. إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (الفتح : ۸)

ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے۔

۵۶. إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الذریت : ۵۰)

میں تمہارے واسطے اللہ کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

۵۷. كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (الملک : ۸)

جب اس (دوزخ) میں کوئی گروہ ڈالا جاوے گا تو اس کے محافظ ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا؟

۵۸۔ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (الملک:۲۶) اور میں تو محض صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۵۹. إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ـ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (نوح : ۲)

ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آئے انہوں نے کہا، اے میری قوم میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۶۰. إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا (النزعت : ۴۵)

آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہو۔

۶۲۔ فَأَنذَرْتُكُمْ نَاراً تَلَظَّى (اللیل:۱۴) تو میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں۔

نصیحت اور ناصحین

۱. إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ (النسآء : ۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے۔

۲. فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِيْ أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغا (النساء:۶۳)

سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجئے اور ان کو نصیحت فرماتے رہئے اور ان سے خاص ان کی ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

۳. وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُواْ إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ (المائدہ : ۱۴)

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے۔

۴. وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْن (المائدہ:۴۶)

اور وہ (انجیل) اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرتی ہے اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی۔

۵. وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَـكِن ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْن (الانعام : ۶۹)

اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا۔ لیکن ان کے ذمہ نصیحت کر دینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں۔

۶. إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْعَالَمِيْنَ (الانعام : ۹۰)

یہ (قرآن) تو صرف جہاں والوں کے واسطے ایک نصیحت ہے۔

۷. قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُوْن (الانعام : ۱۲۶)

ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا۔

۸۔ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِيْن (الاعراف:۲)اور یہ (قرآن) نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

۹. وَقَاسَمَهُمَا إِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِيْنَ (الاعراف : ۲۱)

اور (شیطان نے) ان دونوں (آدم وحوا) کے روبرو قسم کھائی کہ یقین جانیے کہ میں آپ دونوں کا خیر خواہ ہوں۔(جب کہ وہ خیر خواہ نہیں تھا)

۱۰۔ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۔ الخ (الاعراف:۷۹)

(حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا) کہ میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔

۱۱. وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيْلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ . الخ (الاعراف : ۱۴۵)

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ دی ہے۔

۱۲. وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْماً اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً شَدِيْداً قَالُواْ مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْن (الاعراف : ۱۶۴)

اوراس وقت کا حال پوچھئے جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کیے جاتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت سزا دینے والے ہیں ؟انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کیلئے اوراس لئے کہ شاید یہ ڈر جائیں۔

۱۳. يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ . الخ (یونس : ۵۷)

اے لوگو ! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے

۱۴۔ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ ۔ الخ (یونس:۷۱)

جب کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم کو میرا رہنا اور احکامِ خداوندی کی نصیحت کرنا بھاری اور ناگوارا معلوم ہوتا ہے تو میرا تو خدا ہی پر بھروسہ ہے۔

۱۵. وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِيْ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ أَن يُّغْوِيَكُمْ ○(ھود:۳۴)

(حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا) اور میری خیر خواہی تمہارے کام نہیں آسکتی گو میں تمہاری کیسی ہی خیر خواہی کرنا چاہوں جب کہ اللہ ہی کو تمہارا گمراہ کرنا منظور ہے۔

۱۶. إِنِّيْ أَعِظُكَ أَن تَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْن (ھود : ۴۶)

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادان مت بن جاؤ (اللہ تعالیٰ کا حضرت نوح علیہ السلام کو حکم)

۱۷. إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّـيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِيْن (ھود:۱۱۴)

بے شک نیک اعمال مٹا دیتے ہیں برے کاموں کو، یہ بات ایک جامع نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کیلئے۔

۱۸. وَجَاءَكَ فِيْ هَـٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِيْن (ھود:۱۲۰)

اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے اور یاددہانی ہے۔

۱۹۔ وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ الأَلْبَاب (ابراھیم:۵۲)

(یہ قرآن اس لئے ہے) تا کہ دانش مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۲۰. ادْعُ إِلِى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (النحل:۱۲۵)

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلایئے۔

۲۱. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ (الکھف:۵۷)

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جاوے پھر وہ اس سے روگردانی کرے اور جو کچھ اپنے ہاتھوں گناہ سمیٹ رہا ہے اس کے نتیجہ کو بھول جائے۔

۲۲. طه ۔مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۔إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى (طٰہٰ:۳)

ہم نے آپ پر قرآن مجید اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے اُتارا جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

۲۳. مَا يَأْتِيهِم مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ (الانبیاء:۲)

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو تازہ نصیحت آتی ہے یہ اس کو اس طور سے سنتے ہیں کہ ہنسی کرتے ہیں۔

۲۴. وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَإِنَّ لَهُ مَعِيْشَةً ضَنكاً وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى (طٰہٰ:۱۲۴)

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۲۵. وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ (الانبیاء : ۵۰)

اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت کی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔

۲۶. بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ (المؤمنون : ۷۱)

بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی بات بھیجی سو یہ لوگ اپنی نصیحت سے بھی روگردانی کرتے ہیں۔

۲۷. يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَداً إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (النور:۱۷)

اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

۲۸. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص : ۴۳)

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اگلی اُمتوں کے ہلاک کئے پیچھے کتاب یعنی توریت دی تھی جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

۲۹. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (العنکبوت : ۵۱)

بلاشبہ اس کتاب میں ایمان والوں کیلئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

۳۰. وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ (لقمن : ۱۳)

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا

۳۱. إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ (یٰسٓ : ۱۱)

پس آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور خدا سے بے دیکھے ڈرے۔

۳۲۔ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ (یٰسٓ:۶۹) وہ تو محض نصیحت کا مضمون اور ایک آسمانی کتاب ہے۔

۳۳۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُوا الْأَلْبَابِ (الزمر:۹) وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو اہل عقل ہیں۔

۳۴۔ صٓ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ (صٓ:۱) صٓ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے۔

۳۵. وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ (المؤمن : ۱۳)

وہی نصیحت قبول کرتا ہے جو خدا کی طرف رجوع کرنے کا اِرادہ کرتا ہے۔

۳۶. هُدًى وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ (المؤمن : ۵۴)

وہ یعنی توریت ہدایت اور نصیحت تھی اہل عقل کیلئے۔

۳۷. أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحاً أَن كُنتُمْ قَوْماً مُّسْرِفِينَ (الزخرف:۵)

کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس بات پر ہٹا لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔

۳۸. وَمَن يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَاناً فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ (الزخرف:۳۶)
اور جو شخص اللہ کی نصیحت یعنی قرآن سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں سو وہ شیطان ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

۳۹. أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَ هُمْ رَسُولٌ مُّبِيْنٌ (الدخان : ۱۳)
ان کو کب نصیحت ہوتی ہے حالانکہ ان کے پاس ظاہر شان کا رسول آیا۔

۴۰. وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (الذاریت : ۵۵)
اور سمجھاتے رہئے کیوں کہ سمجھانا ایمان والوں کو نفع دے گا۔

۴۱. فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ (الطور: ۲۹)
تو آپ سمجھاتے رہئے کیوں کہ آپ اللہ کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

۴۲. وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر : ۱۷)
اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

۴۳. وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر : ۵۱)
اور ہم تمہارے ہم طریقہ لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں سو کیا کوئی نصیحت کرنے والا ہے۔

۴۴. أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَق (الحدید: ۱۶)
کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدائی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں۔

۴۵۔ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ (القلم:۵۲)
حالانکہ یہ قرآن تمام جہاں کے واسطے نصیحت ہے۔

۴۶۔ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (الحاقۃ:۴۸) اور بلاشبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے۔

۴۷۔ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (عبس:۱۱) ہرگز ایسا نہ کیجئے قرآن محض ایک نصیحت کی خبر ہے۔

۴۸۔ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ (الغاشیہ:۲۱)
نصیحت کر دیا کیجئے آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔

۴۹. فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى (الاعلیٰ:۹)
تو آپ نصیحت کیا کیجئے اگر نصیحت کرنا مفید ہوتا ہے۔

اِصلاح اور مصلحین

۱۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَبَيَّنُواْ فَأُوْلَـئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرة : ۱٦۰)

مگر جولوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور ان مضامین کو ظاہر کردیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہوتا ہوں اور میری تو بکثرت عادت ہے توبہ قبول کرلینا اور مہربانی فرمانا۔

۲۔ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحاً (البقرہ:۲۲۸)

اور ان عورتوں کے شوہران کے بلاتجدید نکاح پھرلوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں اس عدت کے اندر بشرطیکہ اصلاح کا قصد رکھتے ہوں۔

۳۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ الله غَفُورٌ رَّحِيم (ال عمران:۸۹)

ہاں مگر جولوگ توبہ کرلیں اس کے بعد اور اپنے کوسنوارلیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۴۔ فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمَا (النساء : ۱٦)

پھر اگر وہ دونوں (بے حیائی کرنے والے) توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو۔

۵۔ لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلاَحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتَغَاءَ مَرْضَاتِ اللّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيما (النساء : ۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی ہاں مگر جولوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح کردینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا، حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

٦۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّهِ وَأَخْلَصُواْ دِينَهُمْ لِلّهِ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ (النساء:۱۴٦) لیکن جولوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہوں گے۔

۷۔ فَمَنْ تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ O (المائدہ: ۳۹)

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کے بعد اور اعمال کی درستگی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرمائیں گے۔

۸. فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون (الانعام:۴۸)
پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستگی کرے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

۹. أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيم (الانعام : ۵۴)
ہم ایسے لوگوں کا جو اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے۔

۱۰. إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِين (الاعراف : ۱۷۰)
ہم ایسے لوگوں کا جو اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے۔

۱۱. وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُون (هود:۱۱۷)
اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو کفر کے سبب ہلاک کردے اور ان کے رہنے والے اپنے اور دوسروں کی اصلاح میں لگے ہوں۔

۱۲. ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ ۔ الخ (النحل : ۱۱۹)
پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کرلیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار انکو توبہ کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا ہے۔

۱۳. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ . الخ (النور : ۵)
ہاں مگر جو لوگ توبہ کرلیں اس کے بعد اور اپنے کو سنوار لیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۴. فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ (الشوریٰ : ۴۰)
پس جو معاف کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

۱۵. وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا (الحجرات:۹)
اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کردو۔

۱۶. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ . الخ (الحجرات:۱۰)
مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو۔

۱۷. إِن يُرِيدَا إِصْلاَحاً يُوَفِّقِ اللّهُ بَيْنَهُمَا (النساء : ۳۵)
اگر ان دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان میاں بیوی میں اتفاق فرمادیں گے۔

۱۸. وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ البقرة : ۲۲۰)

اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔

۱۹۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا (الاعراف:۵۶)

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا۔

اتباع اور متبعین

۱. وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ (البقرة : ۱۰۲)

اور ایسی چیز کا اتباع کیا جس کا چرچا کیا کرتے تھے شیاطین حضرت سلیمان کے عہد سلطنت میں

۲۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (البقرة:۱۲۰) اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار۔

۳. إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (البقرة : ۱۶۶)

جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے اور سب عذاب کا مشاہدہ کرلیں گے اور باہم ان میں جو تعلقات تھے اس وقت سب قطع ہو جاویں گے۔

۴. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا (البقرة : ۱۷۰)

اور جب کوئی ان مشرک لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔

۵. فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ (ال عمران : ۷)

سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہے دین میں شورش ڈھونڈنے کی غرض سے اور اس کا غلط مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے۔

۶. فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ (ال عمران:۲۰)

پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں تو اپنا رُخ خاص اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی۔

۷. رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (ال عمران:۵۳)

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۸۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (ال عمران: ٦٨) بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیم کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی ﷺ اور یہاں ایمان والے، اور اللہ تعالیٰ حامی ہیں ایمان والوں کے۔

۹. أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ . الخ (ال عمران: ۱۶۲)

سو ایسا شخص جو کہ رضاءِ حق کا تابع ہو کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضبِ الٰہی کا مستحق ہو؟

۱۰. فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ○ (ال عمران: ۱۷۴)

پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے۔

۱۱. وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا (النسآء: ۸۳)

اور اگر تم لوگوں پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے۔

۱۲. وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ (النسآء: ۱۱۵)

اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امرِ حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پر ہو لے گا تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کر دیں گے۔

۱۳. وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا (النسآء: ۲۵)

اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملتِ ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں؟

۱۴. يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (المائدہ: ۱۶)

کہ اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہِ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

۱۵. وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ (المائدہ : ۴۸)
اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔
۱۶. وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ (المائدہ : ۷۷)
اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہِ راست سے دور ہو گئے تھے۔
۱۷. إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ (الانعام : ۵۰)
میں (محمد ﷺ) تو صرف جو کچھ میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کرتا ہوں۔
۱۸۔ قُل لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ (الانعام:۵۶)
آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا۔
۱۹. أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ (الانعام : ۹۰)
یہ حضرات (انبیاء) ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی سو آپ بھی ان ہی کے طریقہ پر چلئے
۲۰. اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ (الانعام : ۱۰۶)
آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے
۲۱. إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (الانعام : ۱۱۶)
وہ (اہل کتاب) محض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔
۲۲۔ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ (البقرۃ:۲۰۸) اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔
۲۳. إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ (لانعام : ۱۴۸)
تم لوگ (مشرکین) محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم بالکل اٹکل سے باتیں بناتے ہو۔
۲۴. وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا. الخ (الانعام : ۱۵۰)
اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں۔
۲۵. وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ (الانعام : ۱۵۳)
اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔
۲۶. اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ (الاعراف : ۳)
اس کا اتباع کرو جو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو۔

۲۷. لَّمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَأَمۡلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمۡ أَجۡمَعِيۡن (الاعراف:۱۸)
جوشخص ان میں سے تیرا (شیطان) کہنا مانے گا میں ضرور تم سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۲۸. وَلاَ تَتَّبِعۡ سَبِيۡلَ الۡمُفۡسِدِيۡن (الاعراف : ۱۴۲)
اور بدعمل کی رائے پر مت عمل کرنا (حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت ہارون علیہ السلام کو حکم)

۲۹. الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِيۡ يَجِدُوۡنَهُ مَكۡتُوباً عِندَهُمۡ فِيۡ التَّوۡرَاةِ وَالإِنۡجِيۡلِ يَأۡمُرُهُم بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَاهُمۡ عَنِ الۡمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ إِصۡرَهُمۡ وَالأَغۡلاَلَ الَّتِيۡ كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ فَالَّذِيۡنَ آمَنُواۡ بِهِ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُواۡ النُّوۡرَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوۡلَـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (الاعراف : ۱۵۷)
وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو انکے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

۳۰۔ فَآمِنُواۡ بِاللّهِ وَرَسُوۡلِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِيۡ يُؤۡمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡن (الاعراف:۱۵۸) سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی اُمی پر بھی جو کہ اللہ پر اور اُن کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان نبی کا اتباع کرو تا کہ تم راہِ راست پر آ جاؤ۔

۳۱. وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنَاهُ بِهَا وَلَـكِنَّهُ أَخۡلَدَ إِلَى الأَرۡضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۝(الاعراف:۱۷۶)
اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے لگا۔

۳۲. وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى الۡهُدَى لاَ يَتَّبِعُوكُمۡ (الاعراف : ۱۹۳)
اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں۔

۳۳. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسۡبُكَ اللّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡن (الانفال : ۶۴)
اے نبی! آپ کیلئے اللہ کافی ہے اور جن مومنوں نے آپ کا اتباع کیا ہے وہ کافی ہیں۔

۳۴. وَالسَّابِقُوۡنَ الأَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهَاجِرِيۡنَ وَالأَنصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوهُم بِإِحۡسَانٍ رَّضِيَ اللّهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُواۡ عَنۡهُ وَأَعَدَّ لَهُمۡ جَنَّاتٍ تَجۡرِيۡ تَحۡتَهَا الأَنۡهَارُ خَالِدِيۡنَ فِيۡهَا أَبَداً (التوبہ/ ۱۰۰)

اور جو مہاجرین و انصار ایمان لانے میں سب سے سابق اور مقدم ہیں اور بقیہ امت میں جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۳۵. إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ (یونس : ۱۵)

بس میں تو صرف اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

۳۶. أَفَمَن يَهْدِیْ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّیْ إِلَّا أَن يُهْدَى (یونس:۳۵)

تو پھر آیا جو شخص امرِ حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے۔

۳۷. وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ (یونس: ۱۰۹)

اور آپ اس کا اتباع کرتے رہئے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے۔

۳۸. وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُواْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْاْ رُسُلَهُ وَاتَّبَعُواْ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (هود : ۵۹)

اور یہ قوم عاد تھی جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کا کہنا نہ مانا اور تمام تر ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو ظالم اور ضدی تھے۔

۳۹۔ فَاتَّبَعُواْ أَمْرَ فِرْعَوْنَ۔ الخ (هود:۹۷) سو وہ لوگ بھی فرعون کی رائے پر چلتے رہے۔

۴۰. وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَآئِـیْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ (یوسف : ۳۸)

اور میں نے (یوسف علیہ السلام) اپنے باپ داداؤں کا مذہب اختیار کرر کھا ہے ابراہیم کا و اسحاق کا و یعقوب کا۔

۴۱. وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ وَاق (الرعد : ۳۷)

اور اگر آپ ان کے نفسانی خواہشات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۴۲. وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَاب (الرعد : ۴۰)

۴۳. فَمَن تَبِعَنِیْ فَإِنَّهُ مِنِّیْ وَمَنْ عَصَانِیْ فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيم (ابراهيم: ۳۶)

پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہے ہی اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے، سو آپ تو کثیر المغفرت اور کثیر الرحمت ہیں۔

۴۴. فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ (ابراهیم : ۴۴)
پھر یہ ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ایک مدتِ قلیل تک ہم کو مہلت دیجئے ہم آپ کا سب کہنا مان لیں گے اور پیغمبروں کا اتباع کریں گے۔

۴۵. إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ (الحجر: ۴۲)
واقعی میرے ان بندوں پر تیرا ذرا بھی بس نہ چلے گا ہاں مگر جو گمراہ لوگوں میں تیری راہ پر چلنے لگے۔

۴۶. ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً (النحل : ۱۲۳)
پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم علیہ السلام کے طریقے جو کہ بالکل ایک طرف سے ہو رہے تھے، چلئے۔

۴۷. قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُوراً (بنی اسرائیل : ۶۳)
اِرشاد ہوا جا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہوئے گا سو تم سب کی سزا جہنم ہے سزا پوری۔

۴۸. وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطاًO(الکهف : ۲۸)
اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ نفسانی خواہشات پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہے۔

۴۹. وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ (الحج:۳)
اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔

۵۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ (النور : ۲۱)
اے ایمان والو! تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے تو وہ تو بے حیائی اور نامعقول ہی کام کرنے کو کہے گا۔

۵۱. وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلاً مَّسْحُوراً (الفرقان:۸)
یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ ایک مغلوب العقل آدمی کی راہ پر چل رہے ہو۔

۵۲. قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ (الشعراء : ۱۱۱)
وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا ہم تم کو مانیں گے حالاں کہ رذیل لوگ تمہارے ساتھ ہو لیے ہیں؟

۵۳۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَاناً فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ (القصص:۳۵) اِرشاد ہوا کہ ہم ابھی تمہارے بھائی (ہارون) کوتمہارا قوتِ بازو بنا دیتے ہیں اور ہم تم دونوں کوایک خاص شوکت عطا کرتے ہیں جس سے ان لوگوں کوتم پر دست رسی نہ ہوگی بس ہمارے معجزے لے کر جاؤ تم دونوں اور جوتمہارے پیرو ہوگا غالب رہو گے۔

۵۴. وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا (القصص:۵۷)

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے پاس ہوکر ہدایت پر چلنے لگیں تو فی الفور اپنے مقام سے مار کر نکال دیئے جائیں۔وَإِن جَاهَدَاكَ عَلى أَن تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفاً وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

۵۵. بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُم بِغَيْرِ عِلْمٍ . الخ (الروم:۲۹)

بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔

۵۶. وَإِن جَاهَدَاكَ عَلى أَن تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفاً وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (لقمان : ۱۵)

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنی کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر دوں گا۔

۵۷. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا (لقمان : ۲۱)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی اتباع کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ نہیں ہم اسکی اتباع کرینگے جس پر اپنے بڑوں کو پایا ہے۔

۵۸. وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ (الحزاب:۲)

اورآپ کے پروردگار کی طرف سے جوحکم آپ پر وحی کیا جاتا ہے اس پر چلیئے۔

۵۹. وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ (سبا:۲۰)

اور واقعی ابلیس نے ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اُسی کی راہ پر ہو لیے مگر ایمان والوں کا گروہ۔

۶۰. وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۔اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ (یٰسٓ : ۲۰)

اور ایک شخص مسلمان اس شہر کے کسی دور مقام سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو ضرور ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ خود راہِ راست پر بھی ہیں۔

۶۱. قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۔لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ (صٓ : ۸۴)

اِرشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو ہمیشہ سچ ہی کہا کرتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جو ان میں تیرا ساتھ دے ان سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۶۲. فَبَشِّرْ عِبَادِ ۔الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ (الزمر : ۱۸)

سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو اس کلام الٰہی کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور یہی ہیں جو اہلِ عقل ہیں۔

۶۳. وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم ۔الخ (الزمر : ۵۵)

اور تم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو۔

۶۴. وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ (الزخرف : ۶۱)

اور وہ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو۔

۶۵. ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (الجاثیہ : ۱۸)

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا ہے سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جایئے اور ان جاہلوں کی خواہشوں پر نہ چلئے۔

۶۶. إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ .الخ (الاحقاف : ۹)

میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے۔

۶۷. ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ (محمد : ۳)

یہ اسی وجہ سے کہ کافر تو غلط راستے پر چلے اور اہلِ ایمان صحیح راستے پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

۶۸. فَقَالُوا أَبَشَراً مِّنَّا وَاحِداً نَّتَّبِعُهُ . الخ (القمر : ۲۴)
اور کہنے لگے کیا ہم ایسے شخص کا اتباع کریں گے جو ہماری جنس کا آدمی ہے۔
۶۹. وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً (الحدید : ۲۷)
اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کر دیا۔

اطاعت اور مطیع

۱. وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِیْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِیْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْم (النساء : ۱۳)
اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کردینگے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔
۲. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ أَطِيْعُواْ اللّٰهَ وَأَطِيْعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِیْ الْأَمْرِ مِنكُمْ (النساء: ۵۹)
اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی
۳. وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ (النساء : ۶۴)
اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے
۴. وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلٰئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقا ○ (النساء: ۶۹)
اور جنہوں نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی وہ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔
۵. مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ (النسآء ۸۰)
جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔
۶. وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا (المائدہ : ۷)
اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔
۷. وَأَطِيْعُواْ اللّٰهَ وَأَطِيْعُواْ الرَّسُولَ وَاحْذَرُواْ (المائدہ: ۹۲)

اورتم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہواور رسول کی اطاعت کرتے رہواور احتیاط رکھو۔

۸. قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَىَ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (الانعام: ۷۱)

آپ کہہ دیجئے کہ یقینی بات ہے کہ راہِ راست وہ خاص اللہ کی راہ ہے اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پورے مطیع ہو جائیں۔

۹. وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (الانفال : ۱)

اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ (الانفال:۲۰)

اے ایمان والو اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا اور اس کا کہنا ماننے سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہی ہو۔

۱۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ (الانفال : ۲۴)

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔

۱۲. الَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِلّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (آل عمران : ۱۷۲)

جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے کہنے کو قبول کر لیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا، ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۱۳۔ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَه۔الخ (الانفال:۴۶) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔

۱۴. وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ (التوبہ : ۷۱)

(مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

۱۵. لِلَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُواْ لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لاَفْتَدَوْاْ بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (الرعد : ۱۸)

جن لوگوں نے اپنے رب کا کہنا مان لیا ان کے واسطے اچھا بدلہ ہے اور جن لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا ان کے پاس اگر تم دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اس کے ساتھ اسی کے برابر اور بھی ہو تو وہ

سب اپنی رہائی کیلئے دے ڈالیں جب بھی وہ چھوٹ نہ سکیں گے۔ ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا قرار گاہ ہے۔

۱۶. فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ (ابراهیم : ۴۴)

پھر یہ ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ایک مدت قلیل تک ہم کو مہلت دیجئے ہم آپ کا سب کہنا مان لیں گے اور پیغمبروں کا اتباع کریں گے۔

۱۷۔ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِباً (النحل:۵۲) اور لازمی طور پر اطاعت بجالانا اسی کا حق ہے۔

۱۸. وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ (النحل :۸۷)

اور یہ لوگ یعنی مشرک اور کافر اس روز اللہ کے سامنے اطاعت کی باتیں کرنے لگیں گے اور جو کچھ افتراء پردازیاں کرتے تھے وہ سب گم ہوجاویں گی۔

۱۹. وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (الکهف : ۲۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہے۔

۲۰۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (الحج:۳۴) اور گردن جھکا دینے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۲۱. إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (النور : ۵۱)

مسلمانوں کا قول تو جب کہ ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں یہ ہے کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے۔

۲۲. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (النور:۵۲)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

۲۳۔ قُلْ أَطِيْعُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُولَ (النور:۵۴)

آپ کہئے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

۲۴. وَأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ (النور : ۵۶)

اور نماز کی پابندی رکھو اور زکواۃ دیا کرو اور اس کی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۵۔ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ ۔ الخ (الفرقان:۵۲) سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے۔

۲۶۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُوْنِ (الشعراء:۱۰۸) سو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۲۷. " " " " " (الشعراء:۱۰۸)

۲۸. " " " " " (الشعراء:۱۲۶)

۲۹. " " " " " (الشعراء:۱۳۱)

۳۰. " " " " " (الشعراء:۱۴۴)

۳۱. " " " " " (الشعراء:۱۵۰)

۳۲. " " " " " (الشعراء:۱۶۳)

۳۳. وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَن تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا (لقمان:۱۵)
اور اگر وہ دونوں باپ ماں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں تو تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ (ماں باپ کی اطاعت کے حدود)

۳۴. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ (الاحزاب:۱)
اے نبی اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے۔

۳۵. وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيْمَاناً وَتَسْلِيْماً (الاحزاب : ۲۲)
اور اس سے ان ایمانداروں کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہوگی۔

۳۶. وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِيْنَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُوْلَهُ (الاحزاب:۳۳)
(اے نبی کی بی بیو) اور تم نماز کی پابندی رکھو اور زکواۃ دیا کرو اور اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا مانو

۳۷. إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِيْنَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِيْنَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِيْنَ اللَّهَ كَثِيْراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيْماً (الاحزاب:۳۵)
(روزہ کے باب میں سلسلہ نمبر ۱۳ دیکھئے)

۳۸. يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِيْ النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُوْلَا (الحزاب : ۶۶)
جس روز ان کے چہرے دوزخ میں اُلٹ پلٹ کئے جاویں گے یوں کہتے ہوں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

۳۹. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً (الاحزاب: ۷۱)
اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔

۴۰. وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (المومن: ۶۶)
اور مجھ کو یہ حکم ہوا کہ میں صرف رب العالمین کے سامنے گردن جھکا لوں۔

۴۱. وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ . الخ (الشوریٰ: ۳۸)
اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں۔

۴۲. اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ (الشوریٰ ۴۷)
تم اپنے رب کا حکم مان لو قبل اس کے کہ ایسا دن آ پہنچے جس کیلئے خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا

۴۳۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (الزخرف: ۶۳) تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۴۴۔ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الاحقاف: ۳۱) اے بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

۴۵۔ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْراً حَسَناً (الفتح: ۱۶)
سو اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ نیک عوض دے گا۔

۴۶. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (الفتح: ۱۷)
اور جو شخص اللہ و رسول کا کہنا مانے گا اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

۴۷. لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ . الخ (الحجرات: ۷)
بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ یعنی رسول اللہ ﷺ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے۔

۴۸. وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً ۝ (الحجرات: ۱۴)
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا

۴۹. هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (الرحمن: ۶۰)
بھلا غایت اطاعت کا بدلہ بجز عنایت کے اور بھی کچھ ہوسکتا ہے؟

۵۰۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ (المجادلۃ:۱۳) اور اللہ و رسول کا کہنا مانو۔

۵۱۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ (التغابن:۱۲) اور اللہ کا کہنا مانو، اور رسول کا کہنا مانو۔

۵۲۔ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ (القلم:۳۵)

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟

تقویٰ اور متقی

۱. الٓمٓ ۝ ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (البقرة : ۱)

الم . یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

۲. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُواْ رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرة : ۲۱)

اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں عجب نہیں کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔

۳. وَلَا تَشْتَرُواْ بِآيَاتِىْ ثَمَناً قَلِيْلاً وَإِيَّاىَ فَاتَّقُونِ (البقرة : ۴۱)

اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ مت لو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو

۴. وَلَـٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِىْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِىْ الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِيْنَ فِىْ الْبَأْسَاءِ والضَّرَّاءِ وَحِيْنَ الْبَأْسِ أُولَـٰئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوا وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (البقرة:۱۷۷)

بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

۵. كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (البقرة : ۱۸۰)

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا جاوے (اس کا نام وصیت ہے) جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

۶. وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (البقرة : ۱۸۹)

اور خدا سے ڈرتے رہو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۷. وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (البقرة : ۱۹۴)

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین کرلو کہ اللہ تعالیٰ ان ڈرنے والوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔

۸. وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ (البقرة:۱۹۷)

(جب حج کو جانے لگو) اور خرچ ضرور لے لیا کرو کیوں کہ سب سے بڑی بات خرچ میں (گداگری سے) بچا رہنا ہے اور اے ذی عقل لوگو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۹. وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (البقرة : ۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب یقین رکھو کہ سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

۱۰. وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (البقرة : ۲۰۶)

اور جب کوئی اس سے کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوت اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا دوزخ ہے اور وہ بُری ہی آرام گاہ ہے۔

۱۱. وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرة : ۲۱۲)

حالانکہ یہ مسلمان جو کفر اور شرک سے بچتے ہیں ان کافروں سے اعلیٰ درجہ میں ہوں گے قیامت کے روز۔

۱۲. وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ (البقرة : ۲۲۳)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ بے شک اللہ کے سامنے پیش ہونے والے ہو۔

۱۳. وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (البقرة : ۲۳۱)

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

۱۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (البقرة : ۲۷۸)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو کچھ سود کا بقایا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر تم ایمان والے ہو

۱۵۔ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ ۔الخ (البقرۃ:۲۸۳) اوراللہ تعالیٰ سے جواس کا پروردگار ہے ڈرتا رہے۔

۱۶. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ (البقرة : ۲۸۲) اوراللہ سے ڈرو۔

۱۷. لِلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنَّاتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡأَنۡهَارُ خَالِدِيۡنَ فِيۡهَا وَأَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ○ (ال عمران : ۱۵)

ایسے لوگوں کیلئے جواللہ سے ڈرتے ہیں ان کے مالک حقیقی کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اورایسی بیویاں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

۱۸۔ فَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَأَطِيۡعُون (ال عمران:۵۰) تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرواور میرا کہنا مانو۔

۱۹. بَلَى مَنۡ أَوۡفَى بِعَهۡدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡن (ال عمران:۷۶)

جوشخص اپنے عہد کو پورا کرے اوراللہ تعالیٰ سے ڈرے تو بے شک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں متقیوں کو۔

۲۰. يَا أَيُّهَا الَّذِيۡنَ آمَنُواۡ اتَّقُواۡ اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسۡلِمُون (ال عمران : ۱۰۲)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے کسی اور حالت پر جان مت دینا۔

۲۱. وَإِنۡ تَصۡبِرُواۡ وَتَتَّقُواۡ لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡئاً (ال عمران : ۱۲۰)

اوراگر تم استقلال اور تقویٰ کے ساتھ ہو تو ان لوگوں کی تدبیر تم کو ذرا بھی ضرر نہ پہنچا سکے گی۔

۲۲. وَاتَّقُواۡ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُون (ال عمران : ۱۳۰)

اوراللہ تعالیٰ سے ڈرو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۲۳۔ وَسَارِعُواۡ إِلَى مَغۡفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالۡأَرۡضُ أُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡن (ال عمران:۱۳۳) اور مغفرت کی جانب دوڑو جو مغفرت کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان وزمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

۲۴. هَـٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡن (ال عمران : ۱۳۸)

یہ بیان کافی ہے تمام لوگوں کیلئے اور ہدایت اور نصیحت ہے خاص خدا سے ڈرنے والوں کیلئے

۲۵. بَلَى إِنۡ تَصۡبِرُواۡ وَتَتَّقُواۡ وَيَأۡتُوكُم مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هَـٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُم بِخَمۡسَةِ آلافٍ مِّنَ الۡمَلآئِكَةِ مُسَوِّمِيۡن (ال عمران : ۱۲۵)

ہاں کیوں نہیں اگر مستقل رہو گے اور متقی رہو گے اور وہ تم پر ایک دم سے آ پہنچیں گے تو تمہارا رب تمہاری امداد فرمائے گا پانچ ہزار فرشتوں سے جو کہ ایک خاص وضع بنائے ہوئے ہوں گے۔

۲۶. لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيْم (ال عمران : ۱۷۲)

ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۲۷. وَإِنْ تُؤْمِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْم (ال عمران : ۱۷۹)

اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھو تو پھر تم کو اجر عظیم ہے۔

۲۸. لَكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْاْ رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ (ال عمران : ۱۹۸)

لیکن جو لوگ خدا سے ڈریں ان کیلئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۲۹. وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُون (ال عمران : ۲۰۰)

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پورے کامیاب ہو۔

۳۰. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُم مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْراً وَنِسَاءً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهِ وَالأَرْحَامَ (النسآء : ۱)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار نفس سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام سے ایک دوسرے سے سوال کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی ڈرو۔

۳۱. فَلْيَتَّقُوا اللّهَ وَلْيَقُولُواْ قَوْلاً سَدِيْداً (النسآء : ۹)

سو ان لوگوں کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ سے ڈریں اور موقع کی بات کہیں۔

۳۲. وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى (النسآء : ۷۷)

اور آخرت ہر طرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ کی مخالفت سے بچے۔

۳۳. وَإِنْ تُحْسِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْراً (النسآء: ۱۲۸)

اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو اور احتیاط رکھو تو بلا شبہ حق تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں

۳۴. وَإِنْ تُصْلِحُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيْما (النسآء : ۱۲۹)

اور اصلاح کر لو اور احتیاط رکھو تو بلا شبہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہیں۔

۳۵. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُواْ اللّهَ (النسآء: ۱۳۱)

اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم لوگ بھی کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

۳۶. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَاب (المائدہ : ۴)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو بیشک اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والے ہیں۔

۳۷. وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى. الخ (المائدہ : ۲)

اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو۔

۳۸. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُور (المائدہ : ۷)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

۳۹. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُون (المائدہ : ۸)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری اطلاع ہے۔

۴۰. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون (المائدہ : ۱۱)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اہل ایمان کو حق تعالیٰ ہی پر اعتماد رکھنا چاہئے۔

۴۱. قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْن (المائدہ : ۲۷)

(آدم کے دو بیٹوں میں سے) ایک نے کہا کہ خدا تعالیٰ متقیوں ہی کا عمل قبول کرتے ہیں۔

۴۲. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَابْتَغُواْ إِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (المائدہ:۳۵)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈو۔

۴۳. وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنْ كُنْتُم مُّؤْمِنِيْن (المائدہ:۵۷) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو۔

۴۴۔ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُواْ وَاتَّقَوْاْ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيْم (المائدہ:۶۵) اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کردیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

۴۵. لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُواْ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْن (المائدہ : ۹۳)

ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ پرہیز رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے

ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں، پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکو کاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

۴۶. وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِیَ أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُون (المائدہ : ۸۸)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۴۷. وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِیَ إِلَيْهِ تُحْشَرُون (المائدہ : ۹۶)

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

۴۸. فَاتَّقُواْ اللّهَ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُون (المائدہ : ۱۰۰)

تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اے عقل مندو تا کہ تم کامیاب ہو۔

۴۹. وَاتَّقُوا اللّهَ وَاسْمَعُواْ (المائدہ : ۱۰۸) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سنو۔

۵۰. قَالَ اتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين (المائدہ : ۱۱۲)

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا) کہ خدا سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو۔

۵۱۔ وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ (الانعام:۳۲) اور پچھلا گھر متقیوں کیلئے بہتر ہے۔

۵۲. وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الانعام : ۵۱)

اور ایسے لوگوں کو ڈرایئے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کیے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ تو ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا اس اُمید سے کہ وہ ڈر جاویں۔

۵۳. وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَكِن ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُون (الانعام : ۶۹)

اور جو لوگ احتیاط رکھتے ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا، لیکن ان کے ذمہ نصیحت کردینا ہے شاید وہ بھی احتیاط کرنے لگیں۔

۵۴. وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ـ وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاةَ وَاتَّقُوهُ (الانعام: ۷۱)

اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پورے مطیع ہو جائیں پروردگار عالم کے اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو۔

۵۵. ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (الانعام : ۱۵۳)

اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ احتیاط رکھو۔

۵۶۔ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاساً يُوَارِي سَوْءَاتِكُمْ وَرِيشاً وَلِبَاسُ التَّقْوَىَ ذَلِكَ خَيْرٌ (الاعراف:۲۶) اے اولادِ آدم کی ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو کہ تمہاری پردہ داریوں کو بھی چھپاتا ہے اور موجبِ زینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے۔

۵۷. فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون (الاعراف : ۳۵)

سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

۵۸۔ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُواْ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُون (الاعراف:۶۳) اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آ گئی تاکہ وہ شخص تم کو ڈراوے اور تاکہ تم ڈر جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۵۹۔ أَفَلاَ تَتَّقُون (الاعراف:۶۵) سو کیا تم نہیں ڈرتے ؟ (حضرت ہود علیہ السلام نے قوم سے کہا)

۶۰. وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ. (الاعراف : ۹۶)

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیز کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے۔

۶۱۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِين (الاعراف:۱۲۸) اور اخیر کامیابی انہیں کو ہوتی ہے جو خدا سے ڈرتے ہیں۔

۶۲. وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَـاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُون (الاعراف : ۱۵۶)

اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور ہی لکھوں گا جو کہ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۶۳. وَإِذَ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْماً اللّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً شَدِيداً قَالُواْ مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (الاعراف : ۱۶۴)

اور اس وقت کا حال (پوچھئے) جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کیے جاتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت سزا دینے والے ہیں ؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کیلئے اور اس لئے کہ شاید یہ ڈر جاویں۔

۶۴ . وَالدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُون (الاعراف: ۱۶۹)
اور آخرت والا گھر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو پرہیز رکھتے ہیں پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔
۶۵۔ وَإِذ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّواْ أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (الاعراف:۱۷۱) اور وہ صفت قابل ذکر ہے جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر چھت کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا اور ان کو یقین ہوا کہ اب ان پر گرا اور کہا کہ جلدی قبول کرو جو کتاب ہم نے دی ہے مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔
۶۶ . إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَواْ إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُواْ فَإِذَا هُم مُّبْصِرُون (الاعراف : ۲۰۱)
یقیناً جو لوگ خدا ترس ہیں جب ان کو کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے آ جاتا ہے تو وہ یاد میں لگ جاتے ہیں سو یکا یک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔
۶۷ . فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ وَأَطِيْعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنتُم مُّؤْمِنِيْن (الانفال : ۱)
سو تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔
۶۸ . يِا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِن تَتَّقُواْ اللّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَاناً وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم (الانفال : ۲۹)
اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔
۶۹ . وَمَا لَهُمْ أَلاَّ يُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُواْ أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلاَّ الْمُتَّقُونَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُون (الانفال:۳۴)
اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو سزا نہ دے؟ حالانکہ وہ لوگ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں، اس کے متولی تو متقیوں کے سوا اور کوئی بھی اشخاص نہیں لیکن ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔
۷۰ . فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيْم (الانفال: ۶۹)
سو جو کچھ تم نے کیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے اور بڑی رحمت والے ہیں۔

۷۱۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (التوبۃ:۴) واقعی اللہ تعالیٰ احتیاط رکھنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

۷۲۔ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (التوبۃ:۳۶) اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کا ساتھی ہے۔

۷۳۔ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (التوبۃ:۴۴) اور اللہ تعالیٰ ان متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

۷۴. لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَداً لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُواْ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (التوبة : ۱۰۸)

آپ اس (مسجد ضرار) میں (نماز کیلئے) کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اوّل دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۷۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَكُونُواْ مَعَ الصَّادِقِينَ (التوبه:۱۱۹)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۷۶۔ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُون (یونس:۶) بلاشبہ رات اور دن یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں پیدا کیا ہے ان سب میں ان لوگوں کے واسطے دلائل ہیں جو خدا کا ڈر مانتے ہیں۔

۷۷. قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ والْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيَّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُون (یونس : ۳۱)

آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ سو ضرور وہ جواب میں یہی کہیں گے کہ ان سب افعال کا فاعل اللہ ہے تو ان سے کہئے کہ پھر (شرک سے) پرہیز کیوں نہیں کرتے

۷۸. أَلا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔الَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُون (یونس : ۶۳)

یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں جو ایمان لائے اور (معاصی سے) پرہیز کرتے ہیں۔

۷۹. تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَـذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ (هود : ۴۹)

یہ قصہ منجملہ اخبارِ غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ تک پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس سے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں کیلئے ہی ہے۔

۸۱. قَالَ يَا قَوْمِ هَـؤُلاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ (هود : ۷۸)

حضرت لوط علیہ السلام فرمانے لگے کہ اے میری قوم! یہ میری (بہو) بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے (نفس کی کامرانی) کیلئے اچھی خاصی ہیں، سو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا مانس نہیں؟

۸۲. وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ (یوسف:۵۷)

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقویٰ والوں کیلئے۔

۸۳. قَالُواْ أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَاْ يُوسُفُ وَهَـذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيِصْبِرْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (یوسف: ۹۰)

کہنے لگے کیا تم ہی سچ مچ یوسف ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا حقیقی بھائی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان کیا واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔

۸۴. وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَواْ أَفَلاَ تَعْقِلُون (یوسف : ۱۰۹)

اور البتہ عالمِ آخرت ان لوگوں کیلئے نہایت بیہودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں سو تم کیا اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

۸۵. مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وِظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَواْ وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّار (الرعد : ۳۵)

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت رہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ اس کا پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا، اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

۸۶. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ـ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ (الحجر :۴۵)

بے شک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے، تم ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو۔

۸۷۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ (الحجر:۶۹)اوراللہ سے ڈرواور مجھ کورسوا مت کرو۔

۸۸۔ يُنَزِّلُ الْمَلَآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُواْ أَنَّهُ لَا إِلَـهَ إِلَّا أَنَاْ فَاتَّقُونِ (النحل:۲)وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

۸۹. وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ خَيْراً لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (النحل : ۳۰)

اور جولوگ شرک سے بچتے ہیں وہ کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں بڑی چیز نازل فرمائی ہے، جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالمِ آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

۹۰. وَلَهُ مَا فِي الْسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِباً أَفَغَيْرَ اللّهِ تَتَّقُونَ (النحل:۵۲)

اوراسی کی ہیں سب چیزیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور لازمی طور پر اطاعت بجالانا اسی کا حق ہے تو کیا پھر بھی اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے رہو۔

۹۱. إِنَّ اللّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَواْ وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ (النحل : ۱۲۸)

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیز گار ہوتے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں

۹۲. يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً ـ وَحَنَاناً مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيّاً (مریم : ۱۲)

اے یحییٰ! کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھا یا اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیز گار تھے۔ الخ۔

۹۳. قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَن مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّاً (مریم : ۱۸)

کہنے لگیں کہ میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے (حضرت مریم)

۹۴. تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّاً (مریم : ۶۳)

یہ جنت ایسی ہے کہ ہم اپنے بندوں میں سے اس کا مالک ایسے لوگوں کو بنائیں گے جو خدا سے ڈرنے والا ہو۔

۹۵. ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيّاً (مریم:۷۲)

پھر ہم ایسے لوگوں کو نجات دے دیں گے جو خدا سے ڈر کر ایمان لائے تھے۔ اور ظالموں کو اس میں ایسی حالت میں رہنے دیں گے کہ گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے۔

۹۶. يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدا (مریم : ۸۵)
جس روز ہم متقیوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے۔

۹۷. فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّا (مریم:۹۷)
سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنا دیں۔اور جھگڑالو آدمیوں کو اس سے خوف دلا دیں۔

۹۸. مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى -إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى (طٰہٰ:۲)
ہم نے قرآن مجید آپ پر اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جو اللہ سے ڈرتا ہو۔

۹۹۔ وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً وَصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحدِثُ لَهُمْ ذِكْـرا (طٰہٰ:۱۱۳)اور ہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کر کے نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ وہ لوگ ڈر جائیں یا یہ قرآن ان کیلئے کسی قدر سمجھ پیدا کر دے۔

۱۰۰۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (طٰہٰ:۱۳۲)اور بہتر انجام کو پرہیز گاری ہی کا ہے۔

۱۰۱. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاء (الانبیا : ۴۸)
اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی

۱۰۲. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ . الخ (الحج : ۱)
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی۔

۱۰۳. لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِن يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنكُمْ (الحج:۳۷)
اللہ کے پاس نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے

۱۰۴۔ وَلَـقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (المومنون:۲۳) اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر کر کے بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اور اس کے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں پھر کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟۔

۱۰۵. وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (المومنون : ۵۲)
اور یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے اور میں تمہارا رب ہوں سو تم مجھ سے ڈرتے رہو

۱۰۶۔ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ O(المومنون:۸۶)
آپ یہ بھی کہئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالیشان عرش کا مالک کون ہے وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ یہ بھی اللہ کا ہے آپ کہیئے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

۱۰۷۔ وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلاً مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (النور:۳۴)اور ہم نے تمہارے پاس کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے ہوگزرے ہیں ان کی بعض حکایات اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت کی باتیں ہیں۔

۱۰۸۔ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (النور:۵۲)
اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

۱۰۹۔ قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ (الفرقان:۱۵)
آپ کہیے کہ کیا یہ (مصیبت کی حالت) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

۱۱۰۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَاماً (الفرقان:۷۴)اور ایسے ہیں کہ دعاء کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنادے۔

۱۱۱۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:۱۰۵)
قوم نوح علیہ السلام نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے برادری کے بھائی نوح نے فرمایا کہ کیا تم نہیں ڈرتے۔

۱۱۲۔ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء : ۱۲۳)
قومِ عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی ہود علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔

۱۱۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء:۱۴۱)
قومِ ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی صالح علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے

۱۱۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (الشعراء:۱۵۰) سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۱۵. كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِيْنَ ـ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء: ۱۶۰)

قومِ لوط نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ کیا تم نہیں ڈرتے

۱۱۶. كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ـ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشعراء: ۱۷۶)

اصحاب الائیکہ نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے شعیب نے فرمایا کہ کیا تم نہیں ڈرتے ہو

۱۱۷۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (القصص: ۸۳) اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

۱۱۸. مُنِيْبِيْنَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (الروم: ۳۱)

تم خدا کی طرف رجوع ہو کر فطرتِ الٰہیہ کا اتباع کرو اور اسی سے ڈرو اور نماز کی پابندی کرو اور شرک کرنے والوں میں سے مت رہو۔

۱۱۹. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْماً لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئاً. الخ (لقمان: ۳۳)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ کر سکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کرے۔

۱۲۰. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً (الاحزاب: ۱)

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

۱۲۱. يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (الاحزاب: ۳۲)

اے نبی کی بیبیوں تم معمولی عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم (نامحرم مرد سے) بولنے میں نزاکت مت کرو ایسے شخص کو خیال پیدا ہونے لگتا ہے جس کے قلب میں خرابی ہے اور قاعدہ عفت کے موافق بات کہو۔

۱۲۲. وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى. الخ (الاحزاب: ۳۷)

اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات بھی

چھپائے ہوئے تھے۔جس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا۔اور آپ لوگوں سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرتا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے۔ (تفسیر وتشریح دیکھ لیں)

۱۲۳۔ اَلَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَداً إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيباً (الاحزاب:۳۹) یہ سب (پیغمبران گزشتہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

۱۲۴۔ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاء إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاء أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيداً (الاحزاب:۵۵) پیغمبروں کی بیبیوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اپنی لونڈیوں کے اور خدا سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز پر حاضر ہے۔

۱۲۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً (الاحزاب:۷۰)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور راستی کی بات کہو۔

۱۲۶. وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۔إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ (الصفت:۱۳)

اور الیاس علیہ السلام بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے ڈرتے نہیں۔

۱۲۷۔ هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ (ص:۴۹)

ایک نصیحت کا مضمون تو یہ ہو چکا اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے۔

۱۲۸. لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ (الزمر:۲۰)

ان کیلئے جنت کے بالاخانے ہیں، اور جن کے اوپر اور بالاخانے ہیں۔جو بنے بنائے تیار ہیں، ان کے نیچے نہریں چل رہیں ہیں یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے اور اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۱۲۹۔ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ (الزمر:۱۶) اے میرے بندو مجھ سے ڈرو۔

۱۳۰. لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ (الزمر : ۲۰)

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے جنت کے بالا خانے ہیں اور جن کے اوپر اور بالا خانے ہیں جو بنے بنائے تیار ہیں ان کے نیچے نہریں چل رہی ہیں یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے اور اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۱۳۱. وَالَّذِیْ جَاء بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (الزمر:۳۳)

اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگاری ہیں۔

۱۳۲. وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (الزمر : ٦١)

اور جو لوگ شرک و کفر سے بچتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ دوزخ سے نجات دے گا ان کو تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۱۳۳. وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَراً حَتَّى إِذَا جَاؤُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْنَ (الزمر:۷۳)

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ ہو کہ جنت کی طرف روانہ کئے جاوینگے یہاں تک کہ جب اس جنت کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں گے اور وہاں محافظ فرشتے ان سے کہیں گے کہ السلام علیکم تم مزے میں رہے سو اس جنت میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل ہو جاؤ۔

۱۳۴. وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (حم السجده : ۱۸)

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ہم سے ڈرتے تھے۔

۱۳۵۔ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ (الزخرف:۳۵)

اور آخرت آپ کے رب کے ہاں خدا ترسوں کیلئے ہے۔

۱۳۶. فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُونِ (الزخرف : ٦٣)

تو تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے قوم سے کہا)

۱۳۷. إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ ـ فِيْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (الدخان: ۵۱)

بے شک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں۔

۱۳۸. وإِنَّ الظَّالِمِيْنَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ (الجاثية: ۱۹)

اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ دوست ہے اہل تقویٰ کا۔

۱۳۹. مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاء غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ (محمد: ۱۵)

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا بغیر نہیں ہوگا، اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلہ نہ ہوگا اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی اور بہت سی نہریں ہیں شہید کی جو بالکل صاف ہوں گے اور ان کیلئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔

۱۴۰. وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ (محمد: ۱۷)

اور جو لوگ راہ پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کے تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔

۱۴۱. وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (محمد: ۳۵)

اور اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔ (تفصیل دیکھ لیں)۔

۱۴۲. إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا. الخ (الفتح: ۳۶)

جب ان کافروں نے عار کو جگہ دی اور عاد بھی جاہلیت کی سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقویٰ کی ملت پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق ہیں اور وہ اس کے اہل ہیں۔

۱۴۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ (الحجرات:۳) بے شک جو لوگ اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالیٰ تقویٰ کیلئے خالص کر دیا ہے۔

۱۴۴. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (الحجرات: ۱۰)

مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

۱۴۵ . وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (الحجرات : ۱۲)

اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۱۴۶ . إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (الحجرات:۱۳)

اللہ کے نزدیک تم سب میں سب سے بڑا اشریف وہی ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو اللہ خوب جاننے والا پورا خبردار ہے۔

۱۴۷ . وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (قٓ : ۳۱)

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

۱۴۸۔ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَعُيُوْنٍ (الذاریت:۱۵)

بے شک متقی لوگ بہشتوں میں اور چشموں میں ہونگے۔

۱۴۹ . إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَنَعِيْمٍ (الطور : ۱۷)

متقی لوگ بے شک باغوں اور سامانِ عیش میں ہونگے۔

۱۵۰ . إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ (القمر : ۵۴)

بیشک پرہیزگار لوگ باغوں میں اور نہروں میں ہونگے۔

۱۵۱ . يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُوْلِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُوراً تَمْشُوْنَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (الحدید:۲۸)

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا، اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۱۵۲ . وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (الحشر : ۷)

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

۱۵۳ . يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (المجادلة : ۹)

اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی سرگوشیاں کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

۱۵۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (الحشر:۱۸) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے کیا ذخیرہ بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔

۱۵۵. فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْراً لِّأَنفُسِكُمْ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (التغابن : ۱۶)

تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا

۱۵۶۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۔الخ (الطلاق:۱) اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے۔

۱۵۷. وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً (الطلاق : ۴)

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک کام میں آسانی کر دے گا۔

۱۵۹۔ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَاباً شَدِيداً فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُوْلِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً (الطلاق:۱۰) اے سمجھدار جو کہ ایمان لائے ہو تم خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا ہے

۱۶۰. إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ (القلم : ۳۴)

بے شک پرہیز گاروں کیلئے ان کے رب کے نزدیک آسائش کی جنتیں ہیں۔

۱۶۱. قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۔أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ (نوح:۲)

(حضرت نوح علیہ السلام نے) کہا اے میری قوم! میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں اور کہتا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۱۶۲۔ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (المدثر:۵۶) (اس کا ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

۱۶۳. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ (المرسلت : ۴۱)

بلاشبہ پرہیز گار لوگ سایوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۴۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازاً (النبا:۳۱) خدا سے ڈرنے والوں کیلئے بے شک کامیابی ہے۔

۱۶۵. فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۔وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۔فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى (الیل : ۵)

سو جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات کو سچا سمجھا تو ہم اس کو راحت کی چیز کیلئے سامان دے دیں گے۔

خشیتِ الٰہی اور خاشع

۱. وَاسْتَعِيْنُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلاَّ عَلَى الْخَاشِعِيْنَ ۔الَّذِيْنَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُون (البقرة : ۴۵)

اور مدد لو صبر اور نماز سے اور بے شک وہ (نماز) دشوار ضرور ہے مگر جن کے قلوب میں خشوع ہے ان پر کچھ دشوار نہیں خاشعین وہ لوگ ہیں جو خیال رکھتے ہیں اس کا کہ وہ بے شک ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور اس بات کا بھی خیال رکھتے ہیں کہ وہ بے شک اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔

۲. وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّهِ (البقرة : ۷۴)

اور ان ہی پتھروں میں سے بعض ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔

۳. وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِيْنَ لِلّهِ لاَ يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيْلاً أُوْلَـئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللّهَ سَرِيْعُ الْحِسَاب (آل عمران : ۱۹۹)

اور یقیناً بعض لوگ اہلِ کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ جو تمہارے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے ہیں، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالیٰ جلدی ہی حساب کر دیں گے۔

۴۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۔الخ (النساء: ۷۷) پھر جب ان پر جہاد کرنا فرض کر دیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔

۵. اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِنْ دِيْنِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ (المائده : ۳)

آج کے دن نا اُمید ہو گئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو اُن سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔

۶. قَالَ رَجُلاَنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُواْ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ (المائده : ۲۳)

ان دو شخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم ان پر دروازے تک چلو سو جس وقت تم دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت غالب آ جاؤ گے۔

۷. فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً (المائدہ:۴۴)
سوتم بھی لوگوں سے اندیشہ مت کرواور مجھ سے ڈرواور میرے احکام کے بدلے میں متاعِ قلیل مت لو۔
۸. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ . الخ (المائدہ : ۹۴)
اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا، جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے پیر پہنچ سکیں گے تا کہ اللہ تعالیٰ معلوم کرے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے؟
۹. وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ (الانفال:۴۸)
اور (شیطان) یہ کہا کہ میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں میں ان چیزوں کو دیکھ رہا ہوں جو تم کو نظر نہیں آتیں (فرشتے) میں تو خدا سے ڈرتا ہوں۔
۱۰. وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ . الخ (الرعد:۱۳)
اور رعد (فرشتہ) اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح وتحمید کرتے ہیں۔
۱۱۔ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ (الرعد:۲۱)اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور سخت عذاب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔
۱۲. وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ (ابراھیم:۱۴)
اور اُن کے ہلاک کرنے کے بعد تم کو اس سرزمین میں آباد رکھیں گے یہ ہر اس شخص کیلئے ہے جو میرے روبرو کھڑے ہونے سے ڈرے اور میری وعید سے ڈرے۔
۱۳. يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (النحل : ۵۰)
وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو کہ ان پر بالادست ہے اور اُن کو جو کچھ حکم کیا جاتا ہے وہ اس کو کرتے ہیں۔
۱۴. وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعاً (بنی اسرائیل : ۱۰۹)
اور ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کا خشوع اور بڑھا دیتا ہے۔
۱۵. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْراً لِّلْمُتَّقِينَ۔الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ (الانبیاء : ۴۸)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ لوگ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

١٦. إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَباً وَرَهَباً وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ (الانبیاء: ٩٠)

یہ سب پیغمبر نیک کاموں میں ڈرتے تھے اور امید و خوف کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

١٧. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ـ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (المومنون: ١)

بالتحقیق ان مسلمانوں نے آخرت میں فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔

١٨. إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ (المؤمنون: ٥٧)

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

١٩. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (النور: ٥٢)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے بس ایسے لوگ بامراد ہوں گے۔

٢٠۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ـ الخ (الاحزاب: ٣٥)

(باب روزہ اور روزہ دار کا سلسلہ نمبر ١٣ دیکھئے)

٢١. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ (فاطر: ١٨)

آپ تو صرف ایسے لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

٢٢. إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ (فاطر: ٢٨)

اور خدا سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو (ان کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں واقعی اللہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

٢٣. إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ (یٰسٓ: ١١)

بس آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور خدا سے بے دیکھے ڈرے سو آپ اس کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوشخبری سنا دیجئے۔

٢٤. اَللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَاباً مُّتَشَابِهاً مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ○ (الزمر: ٢٣)

اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے بدن جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

۲۵. فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ (ق : ۴۵)

آپ قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

۲۶. أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ . الخ (الحدید : ۱۶)

کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں۔

۲۷. لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (الحشر : ۲۱)

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔

۲۸. إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (الملک : ۱۱)

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ان کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے

۲۹. وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ (المعارج : ۲۷)

اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

۳۰. سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَى (الاعلیٰ : ۱۰) وہی شخص نصیحت مانتا ہے جو خدا سے ڈرتا ہے

۳۱۔ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ (الاحزاب:۳۷) اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے۔

۳۲. الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَداً إِلَّا اللَّهَ (الحزاب:۳۹)

یہ سب (انبیائے سابقہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔

۳۳. مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ وَجَاء بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ (قٓ : ۳۳)

جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا ہو اور رجوع ہونے والا دل لے کر آوے گا۔ (تفصیل دیکھئے)

۳۴. إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا (النزعت : ۴۵)

اور جو شخص آپ کے پاس (دین کے شوق میں) دوڑتا ہوا آتا ہے اور وہ خدا سے ڈرتا ہے۔

۳۵۔ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (البینہ:۸)

یہ (جنت اور رضا) اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

توکّل اور متوکّل

۱. إِذْ هَمَّت طَّآئِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلاَ وَاللّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون (آل عمران: ۱۲۲)

اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

۲. فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِين (آل عمران: ۱۵۹)

پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدا تعالیٰ پر اعتماد کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

۳. إِن يَنصُرْكُمُ اللّهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكِّلِ الْمُؤْمِنُون (آل عمران: ۱۶۰)

اگر حق تعالیٰ تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے؟ اور صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان والوں کو اعتماد رکھنا چاہیئے۔

۴. الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُواْ لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَاناً وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيل (آل عمران: ۱۷۳)

یہ لوگ ایسے ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سو تم کو ان سے اندیشہ کرنا چاہیئے تو اس نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور کہہ دیا کہ ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔

۵. وَاللّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ وَكَفَى بِاللّهِ وَكِيلا (النسآء: ۸۱)

اور اللہ تعالیٰ لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں میں مشورے کیا کرتے ہیں، سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ کے حوالے کیجئے اور اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہے۔

۶. وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون (المائدة: ۱۱)

اوراہلِ ایمان کوحق تعالیٰ ہی پراعتماد رکھنا چاہئے۔

۷۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوٓاْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (المائدہ:۲۳)اوراللہ پرنظر رکھواگرتم ایمان رکھتے ہو۔

۸. عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَO (الاعراف : ۸۹)

ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان میں فیصلہ کردیجئے اورآپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔

۹. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيْمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (الانفال : ۲)

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکرآتا ہےتو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اورزیادہ مضبوط کردیتی ہیں اوروہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۰. وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيم (الانفال : ۴۹)

اور جوشخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہےتو بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں اور حکمت والے بھی ہیں۔

۱۱. وَإِن جَنَحُواْ لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيم (الانفال : ۶۱)

اوراگروہ کفارصلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جایئے۔اوراللہ پر بھروسہ کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والاخوب جاننے والا ہے۔

۱۲. وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيم(التوبہ : ۲۸)

اوراگرتم کومفلسی کا اندیشہ ہوتو (تم خدا پرتوکل رکھو) خداتم کواپنے فضل سے اگر چاہے گامحتاج نہ رکھے گا بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

۱۳. قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنا هُوَ مَوْلاَنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون (التوبہ : ۵۱)

آپ فرمادیجئے کہ ہم پرکوئی حادثہ نہیں آسکتا مگروہی جواللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدرفرمایا ہےوہ ہمارامالک ہےاورسب مسلمانوں کواپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

۱۴. وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُواْ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّٰهِ رَاغِبُون (التوبة : ۵۹)

اوران کیلئے بہتر ہوتا کہ اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ اللہ نے اوراس کے رسول ﷺ

نے ان کو دیا تھا۔ اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور دے گا اور اس کے رسول دیں گے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

۱۵. فَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم (التوبة : ۱۲۹)

پھر اگر روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

۱۶. وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ . الخ (یونس : ۷۱)

اور آپ ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھ کر سنائیے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم پر میرا کہنا اور احکامِ خداوندی کی نصیحت کرنا بھاری معلوم ہوتا ہے تو میرا تو خدا ہی پر بھروسہ ہے سو تم اپنی تدبیر مع اپنے شرکاء کے پختہ کرلو۔

۱۷. وَقَالَ مُوسَى يَا قَوْمِ إِنْ كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا إِنْ كُنتُم مُّسْلِمِيْنَ ۔ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا . الخ (یونس : ۸۴)

اور موسیٰ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔

۱۸۔ إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُم مَّا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْم (ہود:۵۶) میں (ہود علیہ السلام) نے اپنے پر توکل کرلیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراطِ مستقیم پر چلنے سے ملتا ہے۔

۱۹. وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ (هود : ۸۸)

اور مجھ کو جو کچھ توفیق ہوجاتی ہے صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے اسی پر میں (شعیب علیہ السلام) پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۲۰۔ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْن (ہود:۱۲۳)

اور آسمانوں اور زمینوں میں جتنی غیب کی باتیں ہیں ان کا علم خدا ہی کو ہے اور سب امور اسی کی

طرف رجوع ہوں گے آپ اسی کی عبادت کیجئے اوراسی پر بھروسہ رکھئیے اورآپ کا رب ان باتوں سے بے خبرنہیں جو کچھ تم لوگ کررہے ہو۔

۲۱. قُلْ هُوَ رَبِّیْ لا إِلَـهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (الرعد:۳۰)

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اوراسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

۲۲. وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّهِ وَعَلَى اللّهِ . الخ (ابراھیم : ۱۱)

اور یہ بات ہمارے قبضہ کی نہیں کہ ہم کوئی معجزہ دکھلاسکیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۲۳. الَّذِيْنَ صَبَرُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (النحل : ۴۲)

وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اوراپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۲۴. إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (النحل : ۹۹)

یقیناً اس کا قابوان لوگوں پرنہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اوراپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۲۵۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَى بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيْراً (الفرقان:۵۸) اوراس حیِ لایموت پر بھروسہ رکھئے اوراس کی تسبیح وتحمید میں لگے رہئے اوروہ اپنے بدنوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

۲۶۔ فَلَمَّا تَرَاءى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ۔قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ (الشعراء:۶۱) پھر دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ہمراہی کہنے لگے کہ اے موسیٰ ہم تو ہاتھ آ گئے، موسیٰ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں کیونکہ میرے ہمراہ میرا پروردگار ہے وہ مجھ کو ابھی راستہ بتلا دے گا۔

۲۷. فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۔وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۔۔وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ (الشعراء : ۷۷)

کہ یہ معبودین میرے لئے باعثِ ضرر ہیں مگر ہاں رب العالمین جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی مجھ کو رہنمائی کرتا ہے اور وہ وہی ہے جو مجھکو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوجاتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے اور جو مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا۔

۲۸۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (الشعراء:۲۱۷)اورآپ خدائے قادر رحیم پر توکل رکھئے۔

۲۹. وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (الاحزاب : ۳)

اورآپ اللہ پر بھروسہ رکھئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۳۰۔ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ (الزمر:۳۶)

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کافی نہیں۔

۳۱. قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (الزمر : ۳۸)

آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے خدا کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

۳۲۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (الشوریٰ:۱۰)اور جس جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہ اللہ میرا رب ہے میں اسی پر توکل رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۳۔ فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (الشوریٰ:۳۶)سو جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائیدار، وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۳۴۔ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (المجادلۃ:۱۰)ارمسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

۳۵. رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (الممتحنہ:۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۳۶۔ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (التغابن:۱۳)اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہئے۔

۳۷. وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً ـ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً (الطلاق : ۲)

اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے کافی ہے۔

اِستقامت و اِستقلال

۱ . إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (الاحقاف : ۱۳)
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲ . الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ (حم السجدہ: ۳۰)
جن لوگوں نے اقرار کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر مستقیم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور جنت پر خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۳ . يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد: ۷)
اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا

۴ . وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ (محمد: ۳۱)
اور ہم ضرور تم سب کی آزمائش کریں گے تا کہ ہم ان لوگوں کو معلوم کرلیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں تا کہ تمہارے حالتوں کی جانچ کرلیں۔

۵ ۔ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ (الاعراف: ۱۲۶) (جادگروں نے کہا) اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر ایمان لے آئے جب وہ احکام ہمارے پاس آئے، اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالئے۔

۶ . يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُواْ وَاذْكُرُواْ اللّهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلَحُون (الانفال : ۴۵)
اے ایمان والو! جب تم کوکسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہو۔

۷ . إِنْ يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ . الخ (الانفال : ۶۵)
(صبر اور صابر کے باب میں سلسلہ نمبر ۲۱ دیکھئے)

۸ ۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ (النحل: ۱۰۲) آپ فرمادیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہوجائے۔

۹. وَلَوُلَا أَن ثَبَّتُنَاكَ لَقَدُ كِدتَّ تَرُكَنُ إِلَيُهِمُ شَيُئاً قَلِيُلا ا(بنی اسرائیل : ۷۴)
ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف کچھ کچھ جھکنے کے قریب جا پہنچتے۔
۱۰. اَلُحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِیُ أَنزَلَ عَلَى عَبُدِهِ الُكِتَابَ وَلَمُ يَجُعَل لَّهُ عِوَجَا۔قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأُساً شَدِيُداً مِن لَّدُنُهُ وَيُبَشِّرَ الُمُؤُمِنِيُنَ الَّذِيُنَ يَعُمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمُ أَجُراً حَسَناً (الکہف : ۱)
تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے۔
۱۱. وَرَبَطُنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ إِذُ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالُأَرُضِ لَن نَّدُعُوَ مِن دُونِهِ إِلَهاً لَقَدُ قُلُنَا إِذاً شَطَطاً (الکہف : ۱۴)
اور ہم نے ان کے یعنی اصحابِ کہف کے دل مضبوط کردیئے جب کہ وہ دین میں پختہ ہوکر کہنے لگے کہ ہمارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم تو اس کو چھوڑ کر کسی معبود کی عبادت نہ کریں گے کیوں کہ اس صورت میں ہم نے یقیناً بڑی بے جابات کہی۔
۱۲. قَالُوا لَن نُّؤُثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَ نَا مِنَ الُبَيِّنَاتِ وَالَّذِیُ فَطَرَنَا فَاقُضِ مَا أَنتَ قَاض (طٰہٰ : ۷۲)
انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے۔
۱۳. وَإِنِّیُ لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهُتَدَى (طٰہٰ: ۸۲)
اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک کام کریں پھر اسی راہ پر قائم بھی رہیں۔
۱۴. وَأُمُرُ أَهُلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصُطَبِرُ عَلَيُهَا (طٰہٰ : ۱۳۲)
اور اپنے متعلقین کو بھی نماز کا حکم کرتے رہئے اور خود بھی اس کے پابند رہئے۔
۱۵. فَلِذَلِكَ فَادُعُ وَاسُتَقِمُ كَمَا أُمِرُتَ (الشوریٰ : ۱۵)
سو آپ اسی طرف بلاتے رہئے جس طرف آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہئے۔
۱۶. يَا أَيُّهَا الَّذِيُنَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرُكُمُ وَيُثَبِّتُ أَقُدَامَكُمُ (محمد: ۸۹)
اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

۷۱. قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلاَ تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُون (یونس : ۸۹)

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں (موسیٰ و ہارون) کی دعاء قبول کرلی گئی سوتم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کا علم نہیں۔

شکر اور شاکر

۱. فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُواْ لِي وَلاَ تَكْفُرُونِ (البقرة:۱۵۲)

پس ان نعمتوں پر مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری نعمت کی شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو۔

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُواْ لِلّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (البقرة:۱۶۸) اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی شکر گزاری کرو اگر تم خاص اس کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہو۔

۳. يُرِيدُ اللّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُواْ الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُواْ اللّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (البقرة : ۱۸۵)

اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ آسانی کرنا منظور ہے اور تمہارے ساتھ دشواری منظور نہیں اور تا کہ تم لوگ ایامِ ادا یا قصاء کی شمار کی تکمیل کرلیا کرو اور تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کیا کرو اس پر کہ تم کو طریقہ بتلا دیا اور تا کہ تم لوگ شکر ادا کیا کرو۔

۴. إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (البقرة:۲۴۳)

بے شک اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والے ہیں لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۵۔ وَسَيَجْزِي اللّهُ الشَّاكِرِين (آل عمران:۱۴۴) اور خدا تعالیٰ جلد ہی عوض دے گا حق شناسوں کو۔

۶. وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (ال عمران : ۱۲۳)

اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم شکر گذار رہو۔

۷. مَّا يَفْعَلُ اللّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللّهُ شَاكِراً عَلِيما (النسآء:۱۴۷)

اور اے منافقو! اللہ تعالیٰ تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گذاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

۸. مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (المائدہ : ۶)

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ تم کو پاک وصاف رکھے اور یہ کہ تم پر اپنا انعام پورا فرمادے تاکہ تم شکرادا کرو۔

۹. كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (المائدة : ۸۹)

اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتے ہیں تاکہ تم شکر کرو۔

۱۰. وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ (الانعام : ۵۳)

اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تاکہ یہ لوگ کہا کریں کہ ہم سب میں سے اللہ تعالیٰ نے ان پر زیادہ فضل کیا ہے کیا یہ بات نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ حق شناسوں کو خوب جانتا ہے؟

۱۱. قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُم مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (الانعام : ۶۳)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کر کے اور چپکے چپکے کہ اگر آپ ہم کو ان سے نجات دے دیں تو ہم ضرور حق شناسوں میں سے ہو جائیں گے۔

۱۲. وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ (الاعراف : ۱۰)

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کو جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۳۔ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (الاعراف:۱۷)

اور آپ ان میں سے اکثروں کو احسان ماننے والے نہ پائیں گے۔

۱۴. كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ (الاعراف : ۵۸)

اسی طرح ہم ہمیشہ دلائل کو طرح طرح سے بیان کرتے رہتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو قدر کرتے ہیں۔

۱۵. فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَى وَمَن مَّعَه . (الاعراف : ۱۳۱)

سو جب ان پر خوش حالی آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ہمارے لئے ہونا ہی چاہئے اور اگر ان کو کوئی بدحالی پیش آتی ہے تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے ہیں۔

۱۶. قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالاَتِي وَبِكَلاَمِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِين (الاعراف : ۱۴۴)

اِرشاد ہوا کہ اے موسیٰ! میں نے پیغمبری اور اپنی ہم کلامی سے دوسرے لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے تو جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اس کو لو اور شکر کرو۔

۱۷. فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيفاً فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِين (الاعراف : ۱۸۹)

پھر جب میاں نے بیوی سے قربت کی تو اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا سو وہ اس کو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی، پھر جب وہ (حوا علیہ السلام) بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر ہم کو آپ نے صحیح وسالم اولاد دے دی تو ہم خوب شکر گذاری کریں گے۔

۱۸. وَاذْكُرُواْ إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (الانفال:۲۶)

اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو نوچ کھسوٹ لیں سو اللہ نے تم کو رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ تم شکر کرو۔

۱۹. لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَـذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِين (یونس : ۲۲)

اگر آپ ہم کو اس مصیبت سے بچالیں تو ہم ضرور حق شناس بن جاویں۔

۲۰. إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَشْكُرُون (یونس:۶۰)

واقعی لوگوں پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے لیکن اکثر آدمی بے قدر ہیں۔

۲۱. وَلَئِنْ أَذَقْنَا الإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَؤُوسٌ كَفُور (هود:۹)

اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

۲۲. ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُون (یوسف : ۳۸)

یہ ہم پر اور لوگوں پر خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے لیکن لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

۲۳. وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللّٰهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُور (ابراهیم: ۵)

اور ہم نے موسیٰ کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ اور ان کو اللہ تعالیٰ کے معاملات یاددلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر وشاکر کیلئے۔

۲۴. وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيد (ابراهیم : ۷)

اور وہ وقت یاد کرو جب تمہارے رب نے تم کو اطلاع فرمادی کہ اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ نعمت دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

۲۵. وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّٰهِ لاَ تُحْصُوهَا إِنَّ الإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّار (ابراهیم: ۳۴)

اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لاسکتے مگر سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۲۶. رَبَّنَا لِيُقِيمُواْ الصَّلاَةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُون (ابراهیم : ۳۷)

اے ہمارے رب! تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کردیجئے اور ان کو پھل کھانے کو دیجئے۔ تاکہ یہ لوگ ان نعمتوں کا شکر کریں۔

۲۷. وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحْماً طَرِيّاً وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (النحل : ۱۴)

اور وہ ایسا ہے کہ اس نے دریا کو مسخر بنایا کہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے موتیوں کا گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس میں پانی چیرتی ہوئی چلی جاتی ہیں اور تاکہ تم خدا کی روزی تلاش کرو اور شکر کرو۔

۲۸. وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُون (النحل: ۷۲)

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں میں سے تمہارے لئے بیبیاں بنائیں اور ان بیبیوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں، کیا پھر بھی بے بنیاد خبر پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے؟

۲۹. وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُم مِّنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئاً وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (النحل : ۷۸)

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور اس نے تم کو کان دیئے اور آنکھ اور دل تا کہ تم شکر کرو۔

۳۰. ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْداً شَكُوراً (بنی اسرائیل:۳)

اے ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا تھا وہ نوح علیہ السلام بڑے شکر گذار بندے تھے۔

۳۱. وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورا (بنی اسرائیل:۶۷)

اور جب تم کو دریا میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بجز خدا کے اور جتنوں کی تم عبادت کرتے تھے سب غائب ہو جاتے ہیں، پھر جب تم کو خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو پھر تم پھر جاتے ہو اور واقعی انسان ہے بڑا ناشکرا۔

۳۲. إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلّٰهِ حَنِيفاً وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۔شَاكِراً لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيم (النحل : ۱۲۰)

بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے مقتدا تھے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور ان کو سیدھے راستے پر ڈال دیا تھا۔

۳۳. وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ (الانبیاء : ۸۰)

اور ہم نے ان کو یعنی داؤد علیہ السلام کو زرہ بنانے کی صنعت تم لوگوں کے نفع کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ زرہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی یا نہیں؟

۳۴. كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الحج : ۳۶)

اور ہم نے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے زیر حکم کر دیا تا کہ تم اس پر اللہ کا شکر کرو۔

۳۵. وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ (الحج:۶۶)

اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دے گا پھر تم کو زندہ کرے گا واقعی انسان ہے بڑا بے قدر۔

۳۶. وَهُوَ الَّذِیٓ أَنشَأَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِیلًا مَّا تَشْکُرُونَ (المؤمنون:۷۸)
اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ،تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۳۷. وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّکَّرُوا فَأَبَیٰٓ أَکْثَرُ النَّاسِ إِلَّا کُفُوراً (الفرقان: ۵۰)
اور ہم اس پانی کو بقدر مصلحت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں تا کہ لوگ غور کریں سو اکثر لوگ ناشکری کئے بغیر نہ رہے۔

۳۸. وَمَن شَکَرَ فَإِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ کَفَرَ فَإِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ (النمل: ۴۰)
اور جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کیلئے شکر رہتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے میرا رب غنی ہے کریم ہے

۳۹. فَتَبَسَّمَ ضَاحِکاً مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِیْٓ أَنْ أَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلَیٰ وَالِدَیَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ O (النحل: ۱۹)
سو سلیمان علیہ السلام اس کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس کی مداوت دیجئے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطاء فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل رکھیئے۔

۴۰. قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِیْٓ أَنْ أَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلَیٰ وَالِدَیَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ . الخ (الاحقاف: ۱۵)
کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے۔

۴۱. لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجاً فَلَوْلَا تَشْکُرُوْنَ (الواقعه: ۷۰)
اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو کڑوا کر ڈالیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

۴۲۔ قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ أَنشَأَکُمْ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِیْلاً مَّا تَشْکُرُوْنَ (الملک:۲۳) کہئے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے مگر تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۴۳۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (العدیت:٦) بے شک کافر آدمی اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

۴۴۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ (الروم:۴٦) اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تاکہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ شکرادا کرو۔

۴٦۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْناً عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (لقمان:۱۴) اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکرگذاری کیا کر میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۴٦. وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (لقمان : ۱۲)

اور ہم نے لقمان علیہ السلام کو دانش مندی عطاء فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنی ذاتی نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز خوبیوں والا ہے

۴۷. وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ (الملک:۹)

اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۴۸. اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْراً وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ (سبا:۱۳)

اے داؤد کے خاندان والو! تم سب شکریہ میں نیک کام کرو اور میرے بندوں میں شکرگذار کم ہی ہوتے ہیں۔

۴۹. كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ (سبا:۱۵)

اپنے رب کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو کہ رہنے کو عمدہ شہر اور بخشنے والا پروردگار۔

۵۰. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (سبا : ۱۹)

بے شک اس میں ہر صابر وشاکر مومن کیلئے بڑی بڑی عبرتیں ہیں۔

۵۱. وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ۔لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (یٰسٓ : ۳۴)

اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری کئے تا کہ لوگ باغ کے پھلوں میں سے کھائیں اور اس کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا سو کیا شکر نہیں کرتے؟

۵۲. وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ـ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (یٰسٓ : ۷۲)

اور ہم نے ان مواشی کو ان کا تابع بنادیا سو ان میں بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان لوگوں کیلئے اور بھی نفع ہیں اور پینے کی چیزیں بھی ہیں سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔

۵۳ـ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:۷)

اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔

۵۴ـ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (الزمر:٦٦) بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکر گذار رہنا۔

۵۵. إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (المؤمن: ٦١)

بے شک اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

۵٦ـ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (الشوریٰ:۳۳) اگر وہ چاہے ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ بحری جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاویں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کیلئے۔

۵۷ـ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ (الشوریٰ:۴۸) اور ہم جب آدمی کو کچھ اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں پر ان کے اعمال کے بدلہ میں جو پہلے اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں کوئی مصیبت آ پڑتی ہے تو آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

۵۸. وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءاً إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ (الزخرف:۱۵)

اور ان لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جزو ٹھہرایا واقعی انسان صریح ناشکرا ہے۔

۵۹. اَللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الجاثیه : ۱۲)

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۶۰ . نِعۡمَةً مِّنۡ عِندِنَا كَذَٰلِكَ نَجۡزِي مَن شَكَرَ (القمر : ۳۵)
اپنی جانب سے فضل کر کے جو شکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۶۲ . مَّا يَفۡعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ إِن شَكَرۡتُمۡ وَآمَنتُمۡ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِراً عَلِيماً (النسآء:۱۴۷)
اللہ تعالیٰ تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گذاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

ذِکر اور ذاکر

۱ . فَاذۡكُرُونِي أَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُواْ لِي وَلَا تَكۡفُرُونِ (البقرة : ۱۵۲)
پس مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو۔

۲ . فَإِذَا أَفَضۡتُم مِّنۡ عَرَفَاتٍ فَاذۡكُرُواْ اللّٰهَ عِندَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ وَاذۡكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمۡ وَإِن كُنتُم مِّن قَبۡلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (البقرة : ۱۹۸)
پھر جب تم لوگ عرفات سے واپس آنے لگو تو مشعر حرام کے پاس خدا تعالیٰ کی یاد کرو اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو بتلا رکھا ہے اور حقیقت میں قبل اس کے تم محض ناواقف ہی تھے۔

۳ . فَإِذَا قَضَيۡتُم مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُواْ اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ آبَاءَكُمۡ أَوۡ أَشَدَّ ذِكۡراً (البقرة : ۲۰۰)
پھر جب تم اپنے اعمالِ حج پورے کر چکو تو حق تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء کا ذکر کیا کرتے ہو بلکہ یہ ذکر اس سے بدرجہا بڑھ کر ہو۔

۴۔ وَاذۡكُرُواْ اللّٰهَ فِي أَيَّامٍ مَّعۡدُودَاتٍ الخ (البقرة:۲۰۳) اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو کئی روز تک......

۵ . فَإِذَا أَمِنتُمۡ فَاذۡكُرُواْ اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمۡ تَكُونُواْ تَعۡلَمُونَ (البقرة : ۲۳۹)
پھر جب تم کو اطمینان ہو جاوے تو تم خدا تعالیٰ کی یاد اس طریقے سے کرو کہ جو تم کو سکھلایا ہے جس کو تم نہ جانتے تھے۔

۶ . وَاذۡكُر رَّبَّكَ كَثِيراً وَسَبِّحۡ بِالۡعَشِيِّ وَالۡإِبۡكَارِ (ال عمران : ۴۱)
اور اپنے رب کو بکثرت یاد کرو دن ڈھلے بھی اور صبح کو بھی۔

۷ . وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً أَوۡ ظَلَمُواْ أَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُواْ اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُواْ لِذُنُوبِهِمۡ (ال عمران : ۱۳۵)
اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اُٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں۔

۸. إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِّأُوْلِي الألْبَابِ ـالَّذِيْنَ يَذْكُرُونَ اللّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَىَ جُنُوبِهِمْ (اٰل عمران : ۱۹۱)

بلاشبہ آسمانوں اور زمینوں کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں دلائل ہیں اہل عقل کیلئے جن کی یہ حالت ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد کرتے ہیں کھڑے بھی بیٹھے بھی، لیٹے بھی ۔الخ۔

۹. فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَاذْكُرُواْ اللّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِكُمْ (النساء:۱۰۳)

پھر جب تم اس نماز کوادا کر چکوتو اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگ جاؤ کھڑے بھی بیٹھے بھی اور لیٹے بھی

۱۰. وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى يُرَآؤُونَ النَّاسَ وَلاَ يَذْكُرُونَ اللّهَ إِلاَّ قَلِيلاً (النسآء : ۱۴۲)

اور جب وہ منافق ، نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر......

۱۱۔ فَكُلُواْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَاب (المائدۃ:۴) تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑیں اس کو کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ جلد ہی حساب لینے والے ہیں۔

۱۲. إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُون O (المائدہ: ۹۱)

شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔

۱۳. وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلاَ تَكُن مِّنَ الْغَافِلِيْنَ (الاعراف : ۲۰۵)

اور (آپ ہر شخص سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ اے شخص) اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل غفلت میں شمار مت ہونا۔

۱۴. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (الانفال : ۲)

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کردیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُواْ وَاذْكُرُواْ اللّهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلَحُونَ (الانفال : ۴۵)

اے ایمان والو! جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا کرے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کرو اُمید ہے کہ تم کامیاب رہو۔

۱۶. الَّذِينَ آمَنُواْ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللّهِ أَلاَ بِذِكْرِ اللّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (الرعد : ۲۸)

مراد اس سے وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے ،خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

۱۷. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (النحل : ۹۸)

سو آپ اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کرتے رہئیے اور نماز پڑھنے والوں میں رہئے۔

۱۸. تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلاَّ يُسَبِّحُ بِحَمْدَهِ وَلَـكِن لاَّ تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُورا (بنی اسرائیل : ۴۴)

تمام ساتوں آسمانوں اور زمینوں اور جتنے ان میں ہیں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کررہے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ ان کی پاکی بیان کرنے کو سمجھتے نہیں ہو وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

۱۹. وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْاْ عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورا (بنی اسرائیل : ۴۶)

اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ لوگ نفرت کرتے ہوئے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں۔

۲۰. وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَداً (الکھف : ۲۲)

اور جب آپ بھول جاویں تو اپنے رب کا ذکر کیا کیجئے اور کہہ دیجئے کہ مجھ کو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو دلیل بننے کے اعتبار سے اس سے بھی نزدیک تر بتلا دے۔

۲۱. وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطا (الکھف:۲۸)

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گزر گیا ہے۔

۲۲. فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (مریم: ۱۱)

پس حجرے میں سے اپنی قوم کے پاس برآمد ہوئے اور ان کو اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ صبح وشام خدا کی پاکی بیان کرو۔ (حضرت زکریا علیہ السلام)

۲۳. وَأَشْرِكْهُ فِيْ أَمْرِيْ- كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْراً-وَنَذْكُرَكَ كَثِيْراً (طٰہٰ: ۳۴)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا) اور اُن (ہارون علیہ السلام) کو میرے اس تبلیغ کے کام میں شریک کر دیجئے تا کہ ہم دونوں آپ کی خوب کثرت سے پاکی بیان کریں اور اُن کا خوب کثرت سے ذکر کریں۔

۲۴. اِذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِي (طٰہٰ: ۴۲)

تم اور تمہارے بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا

۲۵. فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى (طٰہٰ: ۱۳۰)

سو آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اور اوقات شب میں تسبیح کیا کیجئے اور دن کے اوّل آخر میں تا کہ آپ خوش ہوں۔

۲۶. يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ (الانبیاء: ۲۰)

(زمین وآسمان وغیرہ) شب وروز اللہ کی تسبیح کرتے ہیں کسی وقت موقوف نہیں کرتے۔

۲۷. وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ (الانبیاء: ۳۶)

اور وہ کافر لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں اور آپس میں کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جو تمہارے معبودوں کا برائی سے ذکر کرتے ہیں اور خود یہ لوگ حضرت رحمان کے ذکر پر انکار کیا کرتے ہیں؟

۲۸. قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ (الانبیاء: ۴۲)

کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات میں اور دن میں رحمان کے عذاب سے تمہاری حفاظت کرتا ہو؟ بلکہ وہ لوگ اپنے رب کے ذکر سے روگرداں ہی ہیں۔

۲۹. وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ (الانبیاء: ۷۹)

اور ہم نے داؤد علیہ السلام کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی حکم کرنے والے ہم تھے۔

۳۰. وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (الحج:۳۴)

اور ہم نے ہر اُمت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر ان کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو۔

۳۱. وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيراً . الخ (الحج : ۴۰)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک کا دوسرے سے زور نہ گھٹوا تا رہتا تو نصاریٰ کے خلوت خانے اور عبادت خانے اور یہود کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بکثرت لیا جاتا ہے۔منہدم ہو گئے ہوتے۔

۳۲. فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيّاً حَتَّى أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ (المؤمنون : ۱۱۰)

سوتم نے ان کا مذاق مقرر کیا تھا یہاں تک کہ مشغلہ نے تم کو ہماری یاد بھی بھلا دی اور تم ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۳۳. فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ـ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْماً تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (النور:۳۷)

وہ ایسے گھروں میں جا کر عبادت کرتے ہیں جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان مسجدوں میں ایسے لوگ صبح و شام اللہ کی پاکی نمازوں میں بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت، اور ایسے دن کی داروگیر سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ جاویں گی۔

۳۴. أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (النور: ۴۱)

کیا تجھ کو معلوم نہیں ہوا کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمینوں میں ہیں اور پرندے جو پر پھیلائے ہوئے ہیں سب کو اپنی دعاء اور تسبیح معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں تک سب افعال کا پورا علم ہے۔

۳۵. قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْماً بُوراً (الفرقان:۱۸)

وہ معبودین عرض کریں گے کہ معاذ اللہ ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آپ کے سوا اور کارسازوں کو تجویز کریں ولیکن آپ نے تو ان کو اور ان کے بڑوں کو آسودگی دی، یہاں تک کہ وہ آپ کی یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ لوگ خود ہی برباد ہوئے۔

۳۶۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيراً وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۔(الشعراء:۲۲۷) ہاں مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے بدلہ لیا۔

۳۷. وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (العنکبوت:۴۵)

اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے۔

۳۸۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيراً (الاحزاب:۲۱) تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روزِ آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔

۴۰. وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً (الاحزاب : ۳۵)

اور بکثرت خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۴۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْراً كَثِيراً ـ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً (الاحزاب : ۴۲)

اے ایمان والو! تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

۴۲. إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ـ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ (صٓ : ۱۹)

ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں اور پرندوں کو بھی جو تسبیح کے وقت ان کے پاس جمع ہو جاتے تھے سب ان کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔

۴۳. إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ـ فَقَالَ إِنِّىٓ أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ
حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ـ رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحاً بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝ (صٓ : ۳۳)

جب کہ شام کے وقت اُن (سلیمان علیہ السلام) کے روبرو اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ افسوس میں اس مال کی محبت میں لگ کر اپنے رب کی یاد سے غافل ہوگیا، یہاں تک کہ آفتاب پردہ میں چھپ گیا پھر حشم وقدم کو حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو ذرا پھر تو میرے سامنے لاؤ سو انہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر تلوار سے ہاتھ صاف کردیا۔

۴۴. أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ فِيْ ضَلَالٍ مُبِيْنٍ ـ اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَاباً مُّتَشَابِهاً مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ . (الزمر : ۲۳)

سو جس شخص کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کیلئے کھول دیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے، سو ان کیلئے بڑی خرابی ہے یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں، اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو کہ ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے، جس سے ان لوگوں کے جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اُٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہوکر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں۔

۴۵. وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (الزمر : ۴۵)

اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہوجاتے ہیں جو کہ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہوجاتے ہیں

۴۶. وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (الزمر : ۷۵)

اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے اردگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہوں گے، اور تمام بندوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں، جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۴۷. فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (المؤمن : ۵۵)

سوآپ صبر کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے اس گناہ کی (جس کو مجازاً گناہ کہہ دیا) معافی مانگئے اور شام وصبح اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے۔

۴۸. فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ (حم السجدہ : ۳۸)

پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں تو جو فرشتے آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب وروز اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ اس سے ذرا نہیں اُکتاتے۔

۴۹۔ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (الفتح:۹) اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔

۵۰. فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (قٓ : ۴۰)

سو ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے، آفتاب نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی۔

۵۱. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۔وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (الطور: ۴۹)

اور اُٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

۵۲۔ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (الواقعۃ:۹۶) سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

۵۳. فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (الواقعۃ : ۷۴)

۵۴. سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الحدید: ۱)

اور اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

۵۵. اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (المجادلۃ : ۱۹)

ان پر شیطان نے پورا تسلط کرلیا ہے سو اس نے ان کو خدا کی یاد بھلا دی یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں، خوب سن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے۔

۵۶. سَبَّحَ لِلَّهِ . الخ (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۵۴ میں دیکھئے) (الحشر:۱)

۵۷. سَبَّحَ لِلَّهِ . الخ (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۵۴ میں دیکھئے) (الصّف:۱)

۵۸. يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِيُ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِيُ الْأَرُضِ الُمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيُزِ الُحَكِيُمِ (الجمعه : ۱)
سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں اللہ کی پا کی بیان کرتے ہیں جو کہ بادشاہ ہے پاک ہے زبردست حکمت والا ہے۔

۵۹. فَـإِذَا قُـضِيَـتِ الصَّلَاةُ فَانُتَشِرُوا فِيُ الْأَرُضِ وَابُتَغُوا مِنُ فَضُلِ اللَّهِ وَاذُكُرُوا اللَّهَ كَثِيُراً لَّعَلَّكُمُ تُفُلِحُونَ (الجمعة: ۱۰)
پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین پر چلو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم کو فلاح ہو۔

۶۰. يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيـنَ آمَنُوا لَا تُلُهِكُمُ أَمُوَالُكُمُ وَلَا أَوُلَادُكُمُ عَنُ ذِكُرِ اللَّهِ وَمَن يَفُعَلُ ذَلِكَ فَأُوُلَئِكَ هُمُ الُخَاسِرُونَ (المنفقون : ۹)
اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پاویں اور جو ایسا کرے گا ایسے لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔

۶۱۔ يُسَبِّـحُ لِـلَّـهِ مَـا فِـيُ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِيُ الْأَرُضِ لَهُ الُمُلُكُ وَلَهُ الُحَمُدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيُءٍ قَدِيُرٌ (التغابن:۱) سب چیزیں جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہیں اللہ کی پا کی بیان کرتے ہیں اسی کی سلطنت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے۔

۶۲. قَالَ أَوُسَطُهُمُ أَلَمُ أَقُل لَّكُمُ لَوُلَا تُسَبِّحُونَ (القلم : ۲۸)
ان میں جو اچھا آدمی تھا وہ کہنے لگا کہ کیوں میں نے تم کو کہا نہ تھا اب تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

۶۳۔ فَسَبِّحُ بِاسُمِ رَبِّكَ الُعَظِيُمِ (الحاقة:۵۲) سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

۶۴. لِنَفُتِنَهُمُ فِيُهِ وَمَن يُعُرِضُ عَن ذِكُرِ رَبِّهِ يَسُلُكُهُ عَذَاباً صَعَداً (الجن : ۱۷)
اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کرے گا اللہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا

۶۵. وَاذُكُرِ اسُمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلُ إِلَيُهِ تَبُتِيُلاً (المزمل : ۸)
اور اپنے پروردگار کی یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہو۔

۶۶. وَاذُكُرِ اسُمَ رَبِّكَ بُكُرَةً وَأَصِيلاً ـ وَمِنَ اللَّيُلِ فَاسُجُدُ لَهُ وَسَبِّحُهُ لَيُلاً طَوِيُلاً (الدهر : ۲۶)
اور اپنے پروردگار کا صبح وشام نام لیا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصہ میں اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔

۶۷. يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (الانفطار : ۶)
اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔

۶۸۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (الاعلیٰ:۱) آپ اپنے پروردگار عالی شان کی تسبیح کیجئے۔

۶۹. قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّى۔وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (الاعلیٰ : ۱۵)
بامراد ہو گیا جو شخص پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۷۰. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً (النصر : ۳)
تو اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیجئے اور اس سے استغفار کی درخواست کیجئے۔ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

حقیقتِ دعاء

۱. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِين (الفاتحہ : ۴)
ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کرتے ہیں۔

۲. وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا (البقرة:۶۱)
اور جب تم لوگوں نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز نہ رہیں گے۔آپ ہمارے واسطے دعاء کیجئے کہ وہ ہمارے واسطے ایسی چیزیں پیدا کرے جو زمین میں اُگا کرتی ہیں، ساگ، ککڑی گیہوں، مسور، پیاز۔

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرة:۱۵۳)
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۴. وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لِي وَلْيُؤْمِنُواْ بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (البقرة : ۱۸۶)
اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں منظور کر لیتا ہوں عرض درخواست کرنے والے کی جب کہ وہ میرے حضور میں درخواست دے سو اُن کو چاہئے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں اُمید ہے کہ وہ لوگ رُشد حاصل کر سکیں گے۔

۵. هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاء (ال عمران : ۳۸)

اس موقع پر دعاء کی زکریا علیہ السلام نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد، بے شک آپ بہت سننے والے ہیں دعاء کے۔

۶. فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّیْ لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى الخ (ال عمران : ۱۹۵)

سو منظور کرلیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کرنے والا ہوا کارت نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو۔

۷۔ وَاسْأَلُواْ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ۔الخ (النسآء:۳۲)

اور اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی درخواست کیا کرو۔

۸. اُدْعُواْ رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْن (الاعراف:۵۵)

دعاء کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو حد سے نکل جائیں۔

۹. وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ الاعراف : ۱۳۴)

اور جب ان پر کوئی عذاب واقع ہوتا ہے تو یوں کہتے ہیں، اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعاء کر دیجئے کہ جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے۔

۱۰. قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُواْ (الاعراف: ۱۲۸)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور مستقل رہو۔

۱۱. إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّیْ مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ مُرْدِفِيْن (انفال : ۹)

اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

۱۲. وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُواْ الَّذِيْنَ يُلْحِدُونَ فِیْ أَسْمَآئِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (اعراف : ۱۸۰)

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں، سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی

۱۳. فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْن (اعراف : ۱۸۹)

پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو وہ دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر آپ ہم کو صحیح سالم اولاد دے دیں تو ہم خوب شکر گزاری کریں گے۔

۱۴۔ وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۔ الخ (التوبة : ۹۹)

اور بعض اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء کا ذریعہ بناتے ہیں۔

۱۵۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم (التوبة : ۱۰۳)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے، جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کردیں گے، اور ان کیلئے دعا کیجئے بلاشبہ آپ کی دعاء ان کیلئے موجب اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۱۶۔ وَإِذَا مَسَّ الإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِداً أَوْ قَآئِماً فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون (یونس : ۱۲)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارنے لگتا ہے لیٹے بھی بیٹھے بھی کھڑے بھی پھر جب ہم اس کی وہ تکلیف ہٹا دیتے ہیں تو پھر اپنی حالت پر آجاتا ہے کہ گویا جو تکلیف اس کو پہنچی اس کے ہٹانے کیلئے کبھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا، ان حد سے نکلنے والوں کو ان کے اعمال اسی طرح مستحسن معلوم ہوتے ہیں۔

۱۷۔ قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلاَ تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُون (یونس : ۸۹)

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں (موسیٰ و ہارون علیہ السلام) کی دعاء قبول کرلی گئی سو تم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں۔

۱۸۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلاَّ تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ۔فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيم (یوسف : ۳۴)

یوسف علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے میرے رب جس کام کی طرف وہ مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانے میں جانا ہی مجھ کو زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کریں گے تو ان کی طرف مائل ہوجاؤنگا اور نادانی کا کام کربیٹھونگا سو ان کی دعاء ان کے رب نے قبول کی اور ان عورتوں کے داؤ پیچ کو ان سے دور کردیا بے شک وہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۹.   لَـهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيْبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِيْنَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (الرعد: ۱۴)

سچا پکارنا ان کیلئے خاص ہے اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کر سکتے جتنا پانی اس شخص کی درخواست کو منظور کرتا ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہوتا کہ وہ اس کے منہ تک آ جاوے اور وہ اس کے منہ تک آنے والا نہیں اور کافروں کی درخواست محض بے اثر ہے۔

۲۰۔   وَآتَاكُم مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ (ابراھیم: ۳۴) اور جو چیز تم نے مانگی تم کو ہر وہ چیز دی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لا سکتے، سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۲۱۔   إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ (ابراھیم: ۳۹) حقیقت میں میرا رب دعاء کا بڑا سننے والا ہے۔

۲۲.   قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَـٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (بنی اسرائیل: ۱۱۰)

آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔

۲۳.   وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ (النحل: ۵۳)

اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اس سے فریاد کرتے ہو۔

۲۴.   إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ـ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا (مریم: ۴)

جب کہ انہوں نے (زکریا علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر پکارا، عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی ہے اور آپ سے مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔

۲۵.   وَنُوحاً إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (الانبیاء: ۷۶)

اور نوح علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ اس سے پہلے انہوں نے دعاء کی سو ہم نے ان کی دعاء قبول کی اور ان کو اور ان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔

۲۶. وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (الانبياء : ۸۳)

اور ایوب علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

۲۷. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً (الفرقان : ۶۵)

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

۲۸۔ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ (النور:۴۱) سب کو اپنی اپنی دعائیں اور تسبیح معلوم ہے۔

۲۹۔ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ (النحل:۶۲) یا وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے اور تم کو زمین میں صاحبِ تصرف بناتا ہے، کیا اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم لوگ بہت ہی کم یاد رکھتے ہو۔

۳۰۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (الروم:۳۳) اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اسی کی طرف رجوع ہوکر اپنے رب کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے ان کو رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو بعض لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

۳۱ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ (لقمان: ۳۲)

اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو سو بعض تو ان میں اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کے بس وہی لوگ منکر ہوتے ہیں جو بدعہد اور ناشکرے ہیں۔

۳۲. وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ـ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ . الخ (فاطر: ۱۴)

اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے اگر تم ان کو پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے اور اگر وہ بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ مانیں گے۔

۳۳. وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ (صفت : ۷۵)

اور ہم کو نوح علیہ السلام نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

۳۴. وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيباً إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَاداً لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ (الزمر:۸)

اورمشرک آدمی کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اس کی طرف رجوع ہوکر پکارنے لگتا ہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کیلئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرتا ہے۔

۳۵. فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (الزمر:۴۹)

پھر جس وقت اس مشرک آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم ان کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

۳۶۔ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (المؤمن:۵۰) اور کافروں کی دعاء محض بے اثر ہے۔

۳۷. وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُم . الخ (المؤمن : ۶۰)

اورتمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا۔

۳۸. لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَؤُوسٌ قَنُوطٌ (حم السجدہ : ۴۹)

آدمی کا ترقی کی خواہش سے جی نہیں بھرتا اور اگر اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو نا اُمید اور ہراساں ہو جاتا ہے۔

۳۹۔ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ (حم السجدہ:۵۱) اور جب ہم آدمی کو نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ بدل لیتا ہے (ہمارے احکام سے) اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو خوب لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے۔

۴۰. وَقَالُوا يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ (الزخرف:۴۹)

اورانہوں نے کہا کہ اے جادوگر ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعا کر دیجئے جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے ہم ضرور راہ پر آ جاویں گے۔

۴۱. فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ (الزخرف : ۲۲)

تب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے دعاء کی کہ یہ بڑے سخت مجرم لوگ ہیں۔

۴۲. إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (الطور : ۲۸)

یعنی دنیا میں اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑا محسن ہے مہربان ہے۔

۴۳. يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (الرحمٰن: ۲۹)

اسی (اللہ) سے اپنی اپنی حاجتیں سب آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے۔

۴۴. فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ (القمر : ۱۰)

تو نوح علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ ان سے انتقام لے لیجئے

قرآنی دعائیں

۱۔ اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيم (الفاتحہ: ۵) بتلا دیجئے ہم کو سیدھا راستہ......

۲. وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَداً آمِناً وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ. الخ (البقرة : ۱۲۶)

اور جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک آباد شہر بنا دیجئے امن والا اور اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء)

۳۔ وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرۃ:۲۵۰) اور جب جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے میدان میں آئے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر استقلال نازل فرمایئے اور ہمارے قدم جمائے رکھئے اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب کیجئے۔ (طالوت اور مومنوں کی دعاء)

۴. رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة : ۲۸۶)

اے ہمارے رب! ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے کہ ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈالئے جس کی ہم کو برداشت نہ ہو اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔ (مومنین کی دعاء)

۵. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ۔رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَاد (ال عمران : ۹)

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت خاصہ عطا فرمایئے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں، اے ہمارے پروردگار آپ بلاشبہ تمام آدمیوں کو میدان حشر میں جمع کرنے والے ہیں، اس دن میں جس میں ذرا شک نہیں اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلاف کرتے نہیں، وعدے کو (راسخ فی العلم حضرات کی دعاء)

۶. الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّار (ال عمران: ۱۶)

یہ ایسے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچا لیجئے۔ (متقیوں کی دعاء)

۷. قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. الخ O (ال عمران : ۲۶)

اے محمد ﷺ آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہئے کہ اے اللہ تمام ملک کے آپ مالک ہیں جس کو چاہے دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ (پیارے حبیب ﷺ کی دعاء)

۸. إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّراً فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيم (ال عمران : ۳۵)

جبکہ عمران کی بیوی نے عرض کیا کہ اے پروردگار! میں نے نذر مانی ہے آپ کیلئے اس بچہ کی جو میرے شکم میں ہے کہ وہ آزاد رکھا جاوے گا سو آپ مجھ سے قبول کیجئے بیشک آپ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔ (حضرت مریم کی ماں کی دعاء)

۹. هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (آل عمران: ۳۸)
اس موقع پر دعاء کی زکریا علیہ السلام نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد عطا فرمائیے، بیشک آپ بہت سننے والے ہیں دعاء کے (حضرت زکریا علیہ السلام کی دعاء)

۱۰. رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (آل عمران/۵۳)
اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے ان رسولوں کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۱۱. وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (آل عمران: ۱۴۷)
اور ان کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب رکھئے۔

۱۲. رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۔ رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۔ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ (آل عمران: ۱۹۴)
اے ہمارے پروردگار! بیشک آپ جس کو دوزخ میں داخل کریں اس کو واقعی رسوا ہی کر دیا اور ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں، اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے پروردگار! پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف کر دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے، اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا پیغمبروں سے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۱۳۔ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا (النسآء ۷۵)
اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے باہر نکال دیجئے جس کے رہنے والے سخت ظالم ہیں۔ اور ہمارے لئے غیب سے کسی دوست کو کھڑا کر دیجئے اور ہمارے لئے غیب سے کسی حامی کو بھیجئے۔

۱۴ . قَالَ رَبِّ إِنِّى لا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِى وَأَخِى فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْن (المائدة : ۲۵)

(موسیٰ علیہ السلام) دعاء کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی پر البتہ اختیار رکھتا ہوں سو آپ ہم دونوں اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرما دیجئے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء)

۱۵ . يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْن (المائدة : ۸۳)

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

۱۶ . قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيْداً لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْن (المائدہ:۱۱۴)

عیسیٰ بن مریم نے دعاء کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمایئے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اوّل ہیں اور جو بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہوجائے اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعاء)

۱۷ . قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْن (الاعراف : ۲۳)

دونوں (آدم وحوا) کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہوجائے گا (حضرت آدم علیہ السلام وحوا علیہا السلام کی دعاء)

۱۸۔ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُواْ رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْن (الاعراف:۴۷) اور جب ان (اہل اعراف) کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف جا پڑیں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ان ظالموں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

۱۹ . رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْن (الاعراف: ۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری اس قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق اور آپ سب سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔(حضرت شعیب علیہ السلام کی دعاء)

۲۰ . رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْن (الاعراف: ۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالئے (جادوگران فرعون کی دعاء)

۲۱ . قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِى وَلِأَخِى وَأَدْخِلْنَا فِى رَحْمَتِكَ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (الاعراف : ۱۵۱)

موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے ہمارے رب! میری خطا معاف فرما دیجئے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء)

۲۲. أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (الاعراف: ۱۵۵)

آپ ہی تو ہمارے خبر گیراں ہیں ہم پر مغفرت اور رحمت فرمایئے اور آپ سب معافی دینے والوں سے زیادہ ہیں۔

۲۳. فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْن (الاعراف: ۱۸۹)

پھر جب وہ (حوا) بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو کہ ان کا مالک ہے دعاء کرنے لگے کہ اگر آپ نے صحیح وسالم اولاد دے دی تو ہم خوب شکرگزاری کریں گے۔

۲۴. فَقَالُواْ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْن (یونس: ۸۵)

انہوں نے جواب میں عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا اے ہمارے پروردگار ہم کو ان ظالموں کا تختہ مشق نہ بنا۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی دعاء)

۲۵. وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلأَهُ زِيْنَةً وَأَمْوَالاً فِيْ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّواْ عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُواْ حَتَّى يَرَوُاْ الْعَذَابَ الْأَلِيْم (یونس: ۸۸)

اور موسیٰ علیہ السلام نے دعاء میں عرض کیا اے ہمارے رب آپ نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو سامانِ تجمل اور طرح طرح کے مال دنیوی زندگی میں دے رکھے ہیں، اے ہمارے رب اسی واسطے دیئے ہیں کہ وہ آپ کی راہ سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست و نابود کر دیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجئے کہ سو یہ ایمان نہ لانے پاویں یہاں تک کہ عذاب الیم کو دیکھ لیں۔

۲۶۔ وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابُنِيْ مِنْ أَهْلِيْ وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِيْن (ھود: ۴۵) اور جب نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا کہ اے میرے رب میرا یہ بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور آپ کا وعدہ بالکل سچا ہے اور آپ احکم الحاکمین ہیں۔ (حضرت نوح علیہ السلام کی دعاء)۔

۲۷. قَالَ رَبِّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ (ھود: ۴۷)

انہوں نے (حضرت نوح علیہ السلام) عرض کیا کہ اے میرے رب میں اس امر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ سے ایسے امر کی درخواست کروں جس کی مجھ کو خبر نہ ہو اور اگر آپ میری مغفرت نہ فرماویں گے اور مجھ پر رحم نہ فرماویں گے تو بالکل تباہ ہی ہو جاؤں گا۔ (حضرت نوح علیہ السلام کی دعاء)

۲۸۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِيْن (یوسف:۳۳)

یوسف علیہ السلام نے دعاء کی کہ اے میرے رب! جس کام کی طرف یہ عورتیں مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانہ میں جانا ہی مجھ کو پسند ہے، اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کریں گے تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانی کا کام کر بیٹھوں گا۔ (حضرت یوسف کی دعا)

۲۹. قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْن (یوسف : ۹۷)

سب بیٹوں نے کہا اے ہمارے باپ ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعاء مغفرت کیجئے (برادرانِ یوسف کی اپنے باپ سے دعاء کی درخواست)

۳۰. رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِيْنَ (یوسف : ۱۰۱)

اے میرے پروردگار! مجھ کو آپ نے سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا ، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خالص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

۳۱. وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـذَا الْبَلَدَ آمِناً وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَام (ابراهیم : ۳۵)

(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء)

۳۲. وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَاناً نَّصِيْرا (بنی اسرائیل : ۸۰)

اور آپ یوں دعاء کیجئے کہ اے میرے رب مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لیجائیو اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو۔

۳۳. إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّءْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدا (الکهف : ۱۰)

وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب کہ ان نوجوانوں نے اس غار میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمایئے اور ہمارے لئے اس کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔ (اصحاب کہف کی دعاء)

۳۴۔ إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا (مریم:۳) (باب دعاء سلسلہ ۲۴ دیکھئے)

۳۵. قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ○ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ○ يَفْقَهُوا قَوْلِي (طٰہٰ: ۲۸)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے اور میرا کام آسان فرما دیجئے اور میری زبان پر سے بستگی (لکنت) ہٹا دیجئے، تاکہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔

۳۶. وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ (الانبیاء: ۸۹)

اور زکریا کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھ کو لاوارث مت رکھیئے اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں۔

۳۷. قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ (المؤمنون : ۳۹)

پیغمبر نے دعاء کی اے میرے رب میرا بدلہ لے اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔

۳۸۔ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ (المؤمنون:۲۶) (ترجمہ گزر چکا ہے)

۳۹. قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ـ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (المؤمنون : ۹۴)

آپ حق تعالیٰ سے دعاء کیجئے کہ اے میرے رب جس عذاب کا ان کافروں سے وعدہ کیا جارہا ہے، اگر آپ مجھ کو دکھا دیں تو اے میرے رب مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔

۴۰. وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ـ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ (المؤمنون : ۹۸)

اور آپ یوں دعاء کیجئے کہ اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آویں۔

۴۱۔ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (المؤمنون:۱۰۹) میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو ہم سے عرض کیا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۴۲. وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً (الفرقان : ۶۵)
اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

۴۳۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَاماً (الفرقان:۷۴) اور ایسے ہیں کہ دعاء کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنا دے۔

۴۴. رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْماً وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ۔وَاجْعَل لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِيْ الْآخِرِيْنَ ۔وَاجْعَلْنِيْ مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۔وَاغْفِرْ لِأَبِيْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّيْنَ ۔ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ (الشعراء : ۸۷)
اے میرے پروردگار! مجھ کو حکمت عطا فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ فرما اور میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ اور مجھ کو جنت النعیم کے مستحقین میں سے کر اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے اور جس روز سب زندہ ہو کر اُٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا۔
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء)

۴۵. فَتَبَسَّمَ ضَاحِكاً مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ (النمل : ۱۹)
سو سلیمان علیہ السلام اس (چیونٹی) کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور اس پر بھی مداومت دیجئے کہ میں نیک کام کیا کروں، جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل رکھئے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا)

۴۶. قَالَ رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ، قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُوْنَ ظَهِيْراً لِّلْمُجْرِمِيْنَ (القصص:۱۷)
(حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ سے قصور ہو گیا ہے آپ معاف کر دیجئے سو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمایا بلاشبہ وہ بڑا غفور رحیم ہے موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے پروردگار چونکہ آپ مجھ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں، سو کبھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

۴۷. فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (القصص : ۲۴)

پس موسیٰ علیہ السلام نے ان کیلئے پانی کھینچ کران کے جانوروں کو پلایا پھر ہٹ کر سایہ میں جا بیٹھے پھر دعاء کی کہ اے میرے پروردگار جونعمت آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا حاجت مند ہوں۔

۴۸. رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناً كَبِيْراً (الاحزاب:۶۸)

اے ہمارے رب ان کو دوہری سزا دیجئے اوران پر بڑی لعنت کیجئے۔(دوزخیوں کی دعاء)

۴۹. فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا. الخ (سبا : ۱۹)

سو وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے سفروں میں درازی کردے۔

۵۰. وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِیْ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ (فاطر: ۳۴)

اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے رنج وغم دور کردیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدر دان ہے۔

۵۱. قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكاً لَّا يَنبَغِیْ لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (صٓ : ۳۵)

(حضرت سلیمان علیہ السلام نے) دعاء مانگی کہ اے میرے رب میرا قصور معاف کر اور مجھ کو ایسی سلطنت دے کہ میرے سوا کسی کو میسر نہ ہو آپ بڑے دینے والے ہیں۔

۵۲۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْماً فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (المؤمن:۷) جو فرشتے کہ عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت ہر چیز کو شامل ہے اورعلم بھی، سوان کو بخش دیجئے جنھوں نے توبہ کرلی ہے اور آپ کے راستہ پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔(فرشتوں کی دعائیں)

۵۳۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِیْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلَى وَالِدَیَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّيَّتِیْ إِنِّیْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (الاحقاف:۱۵) یہاں تک کہ وہ جب اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے صلاحیت پیدا کردیجئے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

۵۴. فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ (القمر : ۱۰)

تو نوح علیہ السلام نے اپنے رب سے دعاء کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ انتقام لے لیجئے۔

۵۵. وَالَّذِينَ جَاؤُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (الحشر : ۱۰)

اوران لوگوں کا بھی اس مالِ فئے میں حق ہے جو ان کے بعد آئے جو دعاء کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، اے ہمارے رب! بیشک آپ بڑے شفیق ورحیم ہیں۔

۵۶. رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (الممتحنہ:۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۵۷. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الممتحنہ : ۵)

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کا تختہ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کردیجئے بیشک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔

۵۸. يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (التحریم:۸)

اور یوں دعاء کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے اس نور کو اخیر تک رکھیئے اور ہماری مغفرت فرمادیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۵۹۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا۔ الخ (البقرۃ:۱۲۸) (باب توبہ اور تائب سلسلہ ۳ دیکھئے)

۶۰. وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ : ۲۰۱)

اور بعض آدمی جو کہ مومن ہیں ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بہتری عنایت کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔

۶۱. رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُونَ O (السجدۃ:۱۲)

اے ہمارے پروردگار! بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔ (مجرموں کی دعاء)

استعانت اور استعاذہ

(اللہ سے مدد حاصل کرنا اور اللہ کی پناہ مانگنا)

۱. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (الفاتحہ : ۴)
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرة : ۱۵۳)
اے ایمان والوصبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۳. قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّهِ . الخ (الاعراف : ۱۲۸)
موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو۔

۴. وَاللّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُون (یوسف : ۱۸)
اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جوتم ظاہر کرتے ہو۔

۵. وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ . الخ (حم السجدة : ۳۶)
اور اگر شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے۔

۶۔ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ ۔ الخ (المؤمنون:۹۷) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۴۰ دیکھئے)

۷. قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَن مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّاً (مریم : ۱۸)
(حضرت مریم) کہنے لگیں کہ میں تجھ سے اپنے خدائے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے۔ (تو یہاں سے ہٹ جاوے گا)۔

۸. فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم (النحل : ۹۸)
تو جب قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹. وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيم (الاعراف: ۲۰۰)
اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۱۰. وإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم (ال عمران: ۳۶)
اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں شیطانِ مردود سے۔

۱۱۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (الفلق:۱) (سورۃ الفلق مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

۱۲۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (الناس:۱) (سورۃ الناس مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

۱۳۔ قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ۔ الخ (ھود:۴۷) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

توبہ اور تائب

۱۔ فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرة:۳۷)

بعد ازاں حاصل کر لئے آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند الفاظ تو اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ساتھ توجہ فرمائی ان پر بیشک وہی ہیں توبہ قبول کرنے والے بڑے مہربان۔

۲۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُواْ إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرة : ۵۴)

اور جب موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اپنی قوم سے کہ اے میری قوم بیشک تم نے اپنا بڑا نقصان کیا اپنی اس گوسالہ کی تجویز سے سو تم اب اپنے خالق کی طرف متوجہ ہو، پھر بعض آدمی بعض آدمیوں کو قتل کرو (یعنی مجرم لوگ قتل کئے جائیں ان کی توبہ کیلئے یہ طریقہ تجویز ہوا)۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا تمہارے خالق کے نزدیک پھر حق تعالیٰ تمہارے حال پر متوجہ ہوئے بیشک وہ تو ایسے ہی ہیں کہ توبہ قبول کر لیتے ہیں اور عنایت فرماتے ہیں۔

۳۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرة:۱۲۸) اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو اور ہم کو ہمارے حج کے مناسک بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے۔

۴۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ اللہ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۔إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ (ال عمران : ۹۰)

ہاں مگر جو لوگ توبہ کر لیں، اس کے بعد اور اپنے کو سنوار لیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخش دینے والے رحمت کرنے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی توبہ ہرگز مقبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

۵۔ وَاللَّذَانَ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّاباً رَّحِيماً (النسآء:١٦)اور جو دو شخص بھی بے حیائی کا کام کریں تم میں سے تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔

٦۔ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُولَـٰئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ـ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الآنَ وَلاَ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَـٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً (النسآء:١٨) توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں پھر قریب ہی وقت میں توبہ کر لیتے ہیں سوایسوں پر تو اللہ تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں حکمت والے ہیں اور ایسے لوگوں کو توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت ہی آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کو حالتِ کفر پر موت آجاتی ہے ان لوگوں کیلئے ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

۹. إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُواْ دِينَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولَـٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً (النسآء: ١٤٦)

لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔

١٠. إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُواْ عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المائدہ:٣٤)

ہاں اگر جو لوگ قبل اس کے کہ تم ان کو گرفتار کرو توبہ کرلیں تو جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ بخش دیں گے مہربانی فرماوینگے۔

١١. فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المائدہ : ٣٩)

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کے بعد اور اعمال کی درستی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرماویں گے بیشک خدا تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

١٢۔ وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (الاعراف:١٥٣)اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کردینے والا رحمت کردینے والا ہے۔

۱۳۔ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُواْ هَـذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُواْ حِطَّةٌ وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (الاعراف: ۱۶۱)

اور جب ان کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ اس آبادی میں جا کر رہو اور کھاؤ اس جگہ سے جس جگہ تم رغبت کرو اور زبان سے یہ کہتے جانا کہ توبہ ہے (توبہ ہے) اور عاجزی سے جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے جو لوگ نیک کام کریں گے ان کو مزید براں اور دیں گے۔

۱۴۔ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكّاً وَخَرَّ موسَى صَعِقاً فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (الاعراف: ۱۴۳)

پس ان کے رب نے جو اس پر تجلی فرمائی تجلی نے اس پہاڑ کے پرخچے اڑا دیئے اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب افاقہ میں ہوئے تو عرض کیا بیشک آپ کی ذات منزہ ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔

۱۵۔ ثُمَّ يَتُوبُ اللّهُ مِن بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَن يَشَاءُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة:۲۷)

پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں توبہ نصیب کر دیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۶۔ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيم (التوبة: ۳)

پھر اگر تم کفر سے توبہ کر لو تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم نے اعراض کیا تو یہ سمجھ رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکو گے اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۷۔ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة: ۵)

پھر اگر توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو واقعی اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

۱۸۔ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُون (التوبة: ۱۱)

سو اگر یہ لوگ کفر سے توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہو جائیں گے اور ہم سمجھدار لوگوں کیلئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

۱۹۔ فَإِن يَتُوبُواْ يَكُ خَيْراً لَّهُمْ الخ (التوبۃ:۷۴)سوتوبہ کریں تو ان کیلئے بہتر ہوگا۔

۲۰. وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (التوبة : ۱۰۲)

اور کچھ لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہو گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے اور کچھ بُرے سو اللہ سے اُمید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرمادیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۱. أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيم (التوبة : ۱۰۴)

کیا ان کو خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے کی صفت اور رحم کرنے کی صفت میں کامیاب ہے۔

۲۲. التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ الآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِين. الخ (التوبة : ۱۱۲)

توبہ کرنے والے۔عبادت کرنے والے۔حمد کرنے والے۔روزہ رکھنے والے۔رکوع کرنے والے۔سجدہ کرنے والے۔نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنادو۔

۲۳. أَوَلاَ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لاَ يَتُوبُونَ وَلاَ هُمْ يَذَّكَّرُون (التوبة : ۱۲۶)

اور کیا ان کو دکھلائی نہیں دیتا کہ یہ لوگ ہر سال میں ایک بار دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنسے رہتے ہیں مگر پھر بھی اپنی حرکاتِ شنیعہ سے باز نہیں آتے اور نہ وہ کچھ سمجھتے ہیں۔

۲۴. وَأَنِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعاً حَسَناً إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ (ھود :۳)

اور یہ کہ تم لوگ اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم کو وقت مقرر تک خوش عیشی دے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہو تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

۲۵. وَيَـا قَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُواۡ رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوبُواۡ إِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَاءَ عَلَيۡكُم مِّدۡرَاراً وَيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمۡ وَلاَ تَتَوَلَّوۡاۡ مُجۡرِمِينَ (هود : ۵۲)

اور اے میری قوم تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر خوب بارشیں برسا دے گا اور تم کو اور قوت دے کا تمہاری قوت میں ترقی کر دے گا اور مجرم رہ کر اعراض مت کرو۔

۲۶۔ هُـوَ أَنشَـأَكُـم مِّـنَ الأَرۡضِ وَاسۡتَعۡمَرَكُمۡ فِيهَا فَاسۡتَغۡفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُواۡ إِلَيۡهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّـجِيۡـبٌ (ھود:٦١) اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کیا تو تم ایسے گناہ اس سے معاف کراؤ پھر متوجہ رہو، بیشک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔

۲۷. وَاسۡتَغۡفِرُواۡ رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوبُواۡ إِلَيۡهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ (هود:۹۰)

اور تم اپنے رب سے اپنے گناہ معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو بیشک میرا رب بڑا مہربان بڑی محبت والا ہے۔

۲۸. فَاسۡتَقِمۡ كَمَا أُمِرۡتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلاَ تَطۡغَوۡاۡ إِنَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (هود : ۱۱۲)

تو آپ جس طرح کہ آپ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہئیے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کر کے آپ کے ہمراہی میں ہیں اور دائرۂ دین سے ذرا مت نکلو یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

۲۹۔ ثُـمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّـذِيـنَ عَمِلُواۡ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُواۡ مِن بَعۡدِ ذَلِكَ وَأَصۡلَحُواۡ إِنَّ رَبَّكَ مِـن بَعۡدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (النحل:۱۱۹) پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے برا کام کر لیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال درست کر لئے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

۳۰. رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمۡ إِن تَكُونُواۡ صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُورا (بنی اسرائیل : ۲۵)

تمہارا رب تمہاری ما فی الضمیر کو خوب جانتا ہے اگر تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا معاف کر دیتا ہے۔

۳۱۔ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً (مریم:٦٠) (باب اعمال سلسلہ ۹۶ دیکھئے)

۳۲. وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهۡتَدَى (طٰہٰ:۸۲)

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر قائم رہیں۔

۳۳. ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى (طٰهٰ: ۱۲۲)

پھران کویعنی آدم علیہ السلام کوان کے رب نے مقبول بنالیا سواس پرتوجہ فرمائی اورراہ پر رکھا

۳۴. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النور:۵)

لیکن جولوگ اس تہمت لگانے کے بعد خدا کے سامنے توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں سو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

۳۵. وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور: ۳۱)

مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کروتا کہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶. إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً۔وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَاباً (الفرقان : ۷۰)

مگر جوتوبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائے گا اوراللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے اور جوشخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف خاص طور پر رجوع کررہا ہے۔

۳۷. فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَعَسَى أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ (القصص : ۶۷)

البتہ جوشخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ اُمید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہونگے۔

۳۸۔ فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوا ۔الخ (المؤمن:۷) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

۳۹. وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (الشوریٰ : ۲۵)

اوروہ ایسا ہے کہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اوروہ تمام گناہ معاف کردیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہووہ اس کو جانتا ہے۔

۴۰. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحاً عَسَى رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ . الخ (التحریم:۸)

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو اُمید ہے کہ تمہارارب تمہارے گناہ معاف کردے گا اورتم کوایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۴۱۔ إِنِّىْ تُبْتُ إِلَيْكَ ۔ الخ (الاحقاف:۱۵) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۵۳ دیکھئے)

۴۲. إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا . الخ (التحریم : ۴)

اے پیغمبر کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں،

۴۳. أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيم (المآئدة:۷۴)

کیا پھر بھی وہ خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ نہیں کرتے؟ اور اس سے معافی نہیں چاہتے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت فرمانے والے ہیں۔

انابت اِلی اللّٰہ

(اللہ کی طرف رجوع کرنا)

۱. وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ (صٓ : ۱۷)

اور ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے تھے وہ رجوع ہونے والے تھے۔

۲. وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعاً وَأَنَابَ (صٓ: ۲۴)

داؤد علیہ السلام کو خیال آیا کہ ہم نے ان کا امتحان کیا ہے، سوانہوں نے اپنے رب کے سامنے توبہ کی اور سجدے میں گر پڑے اور رجوع ہوئے۔ (پارہ ۲۳ کے رکوع نمبر ۱۲ میں بھی انابت الی اللّٰہ کے بارے میں آیات ہیں دیکھ لیں)۔

۳. وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَاد (الزمر : ۱۷)

اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں۔ سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۴. وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (الزمر : ۵۴)

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو قبل اس کے کہ تم پر عذابِ الٰہی واقع ہونے لگے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی۔

۵. هُوَ الَّذِیْ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقاً وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ (المؤمن : ۱۳)

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق پہنچاتا ہے اور صرف وہی نصیحت قبول کرتا ہے جو خدا کی طرف رجوع کرنے کا اِرادہ کرتا ہے۔

۶. فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِیْ إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (المؤمن : ۴۴)

سو آگے چل کر تم میری بات یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، خدا تعالیٰ سب بندوں کا نگراں ہے۔

۷. اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ (الشوریٰ:۱۳)

اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص خدا کی طرف رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

۸۔ وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰہَا وَ اَلۡقَیۡنَا فِیۡہَا رَوَاسِیَ وَ اَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍۭ بَہِیۡجٍ ۔ تَبۡصِرَۃً وَّ ذِکۡرٰی لِکُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ (ق:۷) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑوں کو جمایا اور اس میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں جو ذریعہ ہے بینائی اور دانائی کا ہر رجوع ہونے والے بندے کیلئے۔

۹۔ وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ ۔ ہٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیۡظٍ ۔ مَنۡ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ وَ جَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِیۡبِۣ (ق:۳۱) اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ وہ ہر شخص کیلئے ہے جو رجوع کرنے والا پابندی کرنے والا ہو، جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا ہو اور رجوع ہونے والا دل لے کر آوے گا۔

۱۰. قُلۡ اِنَّ اللّٰہَ یُضِلُّ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ اَنَابَ (الرعد:۲۷)

آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کردیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کردیتے ہیں۔

۱۱. قُلۡ ہُوَ رَبِّیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡہِ مَتَابِ (الرعد:۳۰)

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

اِستِغفار

(مغفرت طلب کرنا)

۱. ثُمَّ اَفِیۡضُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ (البقرۃ: ۱۹۹)

پھر تم سب کو ضرور ہے کہ اسی جگہ ہو کر واپس آؤ جہاں اور لوگ جا کر وہاں سے واپس آتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے اور مہربانی فرمائیں گے۔

۲. اَلَّذِيْنَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا .الخ (اٰل عمران : ۱۶)
(بابِ قرآنی دعائیں سلسلہ ۶ دیکھئے)

۳. اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَار (اٰل عمران : ۱۷)
(بابِ صبر اور صابر سلسلہ ۶ دیکھئے)

۴. وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُواْ أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُواْ اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُواْ لِذُنُوبِهِمْ (اٰل عمران : ۱۳۵)
اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں۔

۵. وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُواْ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا (اٰل عمران:۱۴۷)
(بابِ قرآنی دعائیں سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

۶. فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظّاً غَلِيظَ الْقَلْبِ لاَنفَضُّواْ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ (اٰل عمران : ۱۵۹)
بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ ان کے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند خو سخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب منتشر ہو جاتے سو آپ ان کو معاف کر دیجئے اور آپ ان کیلئے استغفار کر دیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔

۷۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا ۔ الخ (اٰل عمران:۱۹۳) (بابِ قرآنی دعائیں سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

۸. وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُواْ أَنفُسَهُمْ جَآؤُوكَ فَاسْتَغْفَرُواْ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُواْ اللّٰهَ تَوَّاباً رَّحِيماً O (النسآء : ۶۴)
اور اگر جس وقت اپنا نقصان کر بیٹھے تھے۔ اس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو قبول کرنے والا اور رحمت کرنے والا پاتے۔

۹. وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً (النسآء : ۱۰۶)
اور آپ استغفار فرمایئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت والے ہیں

۱۰. وَمَن يَعْمَلْ سُوءاً أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوراً رَّحِيماً (النسآء : ۱۱۰)
اور جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان کا ضرر کرے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا پائے گا۔

۱۱. أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المائدہ:۷۴)

کیا پھر بھی خدا تعالیٰ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے معافی نہیں چاہتے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۲۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔ الخ (الاعراف:۱۵۱) (باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

۱۳. وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (الانفال: ۳۳)

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں اور اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دیں گے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

۱۴. اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ الخ (التوبة : ۸۰)

آپ خواہ ان منافقین کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کیلئے ستر (۷۰) بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسول کے ساتھ کفر کیا۔

۱۵. وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (التوبة : ۱۱۴)

اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کر لیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے۔

۱۶. مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (التوبة : ۱۱۳)

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعاء مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

۱۷۔ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۔الخ (ھود:۵۲) (باب توبہ سلسلہ ۲۶ دیکھئے)

۱۸. فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ .الخ (ھود : ۶۱) (باب توبہ سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۱۹. وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ .الخ (ھود : ۹۰) (باب توبہ سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

۲۰. يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـٰذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (یوسف : ۲۹)
اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اے عورت تو اپنے قصور کی معافی مانگ بے شک سرتاسر تو ہی قصوروار ہے۔

۲۱۔ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ـ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (یوسف:۹۷) سب بیٹوں نے کہا کہ اے باپ! ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعائے مغفرت کیجئے ہم بے شک خطاوار تھے، یعقوب علیہ السلام نے فرمایا عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے دعائے مغفرت کروں گا بے شک وہ غفور رحیم ہے۔

۲۲. وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (الکھف : ۵۵)
اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ ان کو اس کا انتظار ہو کہ اگلے لوگوں کا معاملہ ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذابِ الٰہی روبرو ان کے سامنے آکھڑا ہو۔

۲۳. قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (مریم:۴۷)
(ابراہیم) نے کہا میرا اسلام لو اب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی درخواست کروں گا بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہیں۔

۲۴۔ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النور:۶۲) تو جب یہ اہلِ ایمان لوگ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے جانے کی اجازت طلب کریں تو ان میں سے جس کیلئے آپ چاہیں اجازت دے دیا کریں، آپ ان کیلئے مغفرت کی دعاء کیجئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۵۔ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ (الشعراء:۸۶)
اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہیں۔

۲۶. قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النمل : ۴۶)
صالح علیہ السلام نے فرمایا: اے بھائیو! تم نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو، تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہو کہ تم پر رحم کیا جاوے؟

۲۷۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكاً لَّا يَنْبَغِيْ لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (صٓ : ۳۵)
(حضرت سلیمان علیہ السلام نے) دعاء مانگی کہ اے میرے رب! میرا قصور معاف کر اور مجھ کو ایسی سلطنت دے کہ میرے سوا کسی کو میسر نہ ہو آپ بڑے دینے والے ہیں۔

۲۸۔ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (محمد:۱۹) تو آپ اس کا یقین رکھئے کہ بجز اللہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔

۲۹۔ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا الخ (الفتح : ۱۱)
جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور عیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعاء کر دیجئے۔

۳۰۔ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (الذاریٰت:۱۸)
اور اخیر شب میں استغفار کیا کرتے تھے (یہ متقی حضرات کے اوصاف میں سے ایک وصف ہے)

۳۱۔ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ (الممتحنہ : ۴)
لیکن ابراہیم علیہ السلام کی اتنی بات تو اپنے باپ سے ہوئی تھی کہ میں تمہارے لئے استغفار ضرور کروں گا اور تمہارے لئے استغفار سے زیادہ مجھ کو خدا کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں ہے۔

۳۲۔ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (الممتحنہ : ۱۲)
اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیجئے۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

نیکی اور نیکوکار

۱۔ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداً وَادْخُلُوْا الْبَابَ سُجَّداً وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (البقرة:۵۸)
اور جب ہم نے حکم دیا کہ تم لوگ اس آبادی کے اندر داخل ہو پھر کھاؤ اس سے جس جگہ تم رغبت کرو بے تکلفی سے اور دروازے میں داخل ہونا جھکے جھکے اور کہتے جانا کہ توبہ ہے ہم معاف کر دیں گے تمہاری خطائیں اور ابھی مزید براں اور دینگے نیک کام کرنے والوں کو۔

۲۔ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُوْلَـٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِيْن (آل عمران:۱۱۴)

اللہ پر اور قیامت والے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کا حکم کرتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں اور یہ لوگ شائستہ لوگوں میں شریک ہیں۔

۳۔ اَلَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيْم (آل عمران:۱۷۲) جن لوگوں نے اللہ اور رسول ﷺ کے کہنے کو قبول کر لیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

۴۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَار (آل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

۵۔ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْراً عَظِيْما (النسآء : ۴۰)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر بھی ظلم نہ کریں گے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دیں گے اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم دیں گے۔

۶۔ إِن تُبْدُواْ خَيْراً أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُواْ عَن سُوَءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوّاً قَدِيْرا (النسآء : ۱۴۹)

اور اگر نیک کام علانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے ہیں پوری قدرت والے ہیں۔

۷۔ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَاب (المائدہ : ۲)

اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

۸۔ وَمَا لَنَا لاَ نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِيْن (المائدہ:۸۴) اور ہمارے پاس کونسا عذر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو حق پہنچا ہے اس پر ایمان نہ لاویں اور اس بات کی اُمید رکھیں کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کی معیت میں داخل کر دے گا۔

۹۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْن (المائدہ:۹۳) اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

۱۰۔ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْن (الانعام:۸۵)

اوراسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزادیا کرتے ہیں۔

۱۱. مَنۡ جَاءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهُ عَشۡرُ أَمۡثَالِهَا (الانعام : ۱۶۱)

جوشخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس حصہ ملیں گے۔

۱۲. إِنَّ رَحۡمَتَ اللّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡن (الاعراف : ۶۵)

بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

۱۳. وَقَطَّعۡنَاهُمۡ فِيۡ الأَرۡضِ أُمَماً مِّنۡهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنۡهُمۡ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَوۡنَاهُمۡ بِالۡحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡن (الاعراف:۶۵)

اور ہم نے دنیا میں ان کی متفرق جماعتیں کردیں اور بعض ان میں نیک تھے اور بعض ان میں اور طرح کے بھی تھے اور ہم ان کو خوش حالیوں اور بدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید اسی سے باز آجاویں۔

۱۴. إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّهُ الَّذِيۡ نَزَّلَ الۡكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيۡن (" :۱۹۶)

یقیناً میراپروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔

۱۵. وَمِنۡهُم مَّنۡ عَاهَدَ اللّهَ لَئِنۡ آتَانَا مِنۡ فَضۡلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِيۡن (التوبة : ۷۵)

اوران منافقوں میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر ہم کو اپنے فضل سے بہت سامال عطا فرمادے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم خوب نیک کام کیا کریں۔

۱۶. مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيۡم (التوبة: ۹۱)

ان نیکوکاروں پر کسی قسم کا الزام عائد نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۷۔ إِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيۡعُ أَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡن (التوبۃ:۱۲۰)

یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۸. وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيۡلِ إِنَّ الۡحَسَنَاتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكۡرَى لِلذَّاكِرِيۡنَ ۔وَاصۡبِرۡ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيۡعُ أَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (هود : ۱۱۴)

اور آپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں سروں اور رات کے کچھ حصور میں بے شک نیک کام مٹا دیتے ہیں برے کاموں کو یہ بات ایک جامع نصیحت ہے، ماننے والوں کیلئے اور صبر کیا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۹. وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيۡنَاهُ حُكۡماً وَعِلۡماً وَكَذَلِكَ نَجۡزِيۡ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (يوسف: ۲۲)

اور جب وہ (یوسف علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۲۰۔ وَقَالَ الآخَرُ إِنِّیْ أَرَانِیْ أَحمِلُ فَوْقَ رَأْسِیْ خُبزاً تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيْلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْن (یوسف:۳۶)

دوسرے نے کہا کہ میں اپنے کو اس طرح دیکھا ہوں اپنے سر پر روٹیاں لئے جاتا ہوں، اس میں سے پرندے نوچ نوچ کر کھاتے ہیں۔ ہم کو خواب کی تعبیر بتلائیے۔ آپ ہم کو نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں، (قیدیوں کا حضرت یوسف سے خواب بتلانا)۔

۲۱۔ قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيْزُ إِنَّ لَهُ أَباً شَيْخاً كَبِيْراً فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْن (یوسف:۷۸) کہنے لگے اے عزیز! اس بنیامین کے ایک بوڑھا باپ ہے اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لیجئے ہم آپ کو نیک مزاج دیکھتے ہیں۔

۲۲. أَنتَ وَلِيِّیْ فِیْ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْن (یوسف : ۱۰۱)

آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

۲۳. لِّلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ فِیْ هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْن (النحل : ۳۰)

جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

۲۴. وَآتَيْنَاهُ فِیْ الْدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِیْ الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِيْن (النحل:۱۲۲)

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں دی تھیں اور وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں ہوں گے۔

۲۵. إِنَّ اللّهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَواْ وَّالَّذِيْنَ هُم مُّحْسِنُوْن (النحل : ۱۲۸)

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور جو نیک کردار ہوتے ہیں

۲۶. إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُوْنَ فِیْ الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَباً وَرَهَباً وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِيْنَ (الانبیآء : ۹۰)

یہ سب (مذکورہ پیغمبر) نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید و بیم کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے، اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

۲۷. فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُوْنَ (الانبیآء : ۹۴)

سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت بیکار جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

۲۸. إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْناً بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النمل: ۱۱)

ہاں مگر جس سے قصور ہو جائے پھر برائی ہو جانے کے بعد بجائے اس کے نیک کام کر لے تو میں مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

۲۹۔ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ (النمل:۱۹)

(باب قرآنی دعائیں سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

۳۰. الم ـ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ـ هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ (لقمان: ۱)

الم یہ آیتیں ایک پر حکمت کتاب کی ہیں جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے۔

۳۱۔ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْراً عَظِيماً (الاحزاب:۲۹) اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسولوں کو اور عالم آخرت کو تو تم سے نیک کرداروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔

۳۲. قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ (الزمر: ۱۰)

آپ کہیئے کہ اے میرے ایمان والے بندو تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں، ان کیلئے نیک صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی زمین فراخ ہے مستقل مزاج والوں کو ان کا صلہ بے شمار ہی ملے گا۔

۳۳. لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ (الزمر: ۳۴)

وہ جو کچھ چاہیں گے ان کیلئے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے یہ صلہ ہے نیک کاروں کا

۳۴. أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (الزمر : ۵۸)

یا کوئی عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کہ کاش میرا پھر جانا ہو جاوے پھر میں نیک بندوں میں ہو جاؤں۔

۳۵۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (حم السجدۃ:۳۴) اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی آپ نیک برتاؤ سے بدی کو ٹال دیا کیجئے پھر یکایک آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جاوے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۳۶۔ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْناً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (الشوریٰ:۳)
اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا، ہم اس میں اور خوبی زیادہ کردیں گے بے شک اللہ بڑا بخشنے والا بڑا اقدردان ہے۔

۳۷۔ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ . الخ (یونس : ۲۶)
جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے۔اور مزید براں بھی۔

۳۸۔ وَلاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (یوسف:۵۶) اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۳۹۔ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِين (یوسف : ۹۰)
تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔

۴۰۔ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا (بنی اسرائیل:۷)
اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے۔

۴۱۔ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاء الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ (الانبیاء:۷۳) اور ہم نے ان کو مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور ہم نے اُن کے پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور نماز کی پابندی کا اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔

۴۳۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الحج:۷۷) اور تم نیک کام کیا کرو امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

۴۴۔ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النمل:۴۶) صالح علیہ السلام نے فرمایا اے بھائیو! تم نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانتے ہو تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہو کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

۴۵۔ مَن جَاء بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ (النمل: ۸۹)
جو شخص نیکی لاوے گا سو اس شخص کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور وہ لوگ بڑی گھبراہٹ سے اس روز امن میں رہیں گے۔

۴۶۔ أُوْلَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (القصص:۵۴)

ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دو ہزار اجر ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔

۴۷۔ مَن جَاء بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا (القصص:۸۴) (اسی باب میں سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

۴۸. وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ٥ (العنکبوت : ۶۹)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستے ضرور دکھا دیں گے اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

۴۹. وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (فاطر:۳۲)

اور بعض ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیلئے چلے جاتے ہیں یہ بڑا افضل ہے۔

گناہ اور گناہ گار

۱. وَاذْكُرُواْ اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (البقرة:۲۰۳)

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو کئی روز تک پھر جو شخص دو دن میں تعجیل کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو شخص دو دن میں تاخیر کرے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اس شخص کے واسطے جو ڈرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب یقین رکھو کہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

۲. وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (البقرة : ۲۰۶)

اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوت اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

۳۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا (البقرة:۲۱۹) ان دونوں میں گناہ کی بڑی بڑی باتیں بھی ہیں اور لوگوں کو فائدے بھی ہیں اور گناہ کی باتیں ان فائدوں سے زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔

۴. إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (البقرة: ۲۷۱)

اگر تم ظاہر کر کے دو صدقوں کو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر ان کا اخفاء کرو اور فقیروں کو دے

دوتو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ (اس کی برکت سے) تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دیں گے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی خوب خبر رکھتے ہیں۔

۵. يَمۡحَقُ اللّٰهُ الۡرِّبَا وَيُرۡبِىۡ الصَّدَقَاتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيۡم (البقرة: ۲۷۶)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے کسی کفر کرنے والے کو کسی گناہ کے کام کرنے والے کو۔

۶. كَدَأۡبِ آلِ فِرۡعَوۡنَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ كَذَّبُواۡ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمۡ وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَاب (آل عمران: ۱۱)

جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والے کافر لوگوں کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر داروگیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

۷۔ قُلۡ إِنۡ كُنتُمۡ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوبَكُمۡ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيۡم (آل عمران:۳۱) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے، اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے عنایت فرمانے والے ہیں۔

۸. وَمَنۡ يَغۡفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمۡ يُصِرُّواۡ عَلَى مَا فَعَلُواۡ وَهُمۡ يَعۡلَمُون (آل عمران: ۱۳۵)

اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہو اور وہ لوگ اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں۔

۹۔ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُواۡ أَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّأَنفُسِهِمۡ إِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُواۡ إِثۡماً وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡن (آل عمران:۱۷۸) اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں وہ یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ ہمارا ان کو مہلت دینا ان کیلئے بہتر ہے، ہم ان کو صرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں تاکہ جرم میں ان کو اور ترقی ہو جائے اور ان کو توہین آمیز سزا ہوگی۔

۱۰. رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبۡرَار (آل عمران:۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)۔

۱۱۔ وَآتُواْ الْيَتَامَى أَمْوَالَهُمْ وَلاَ تَتَبَدَّلُواْ الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوباً كَبِيراً (النسآء:۲)

اور جن بچوں کا باپ مرجائے ان کے مال انہی کو پہنچاتے رہو اور تم اچھی چیز سے بری چیز کو مت بدلو اور ان کے مال مت کھاؤ اپنے مالوں کے رہنے تک ایسی کارروائی کرنا بڑا گناہ ہے۔

۱۲. إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوَءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ (النسآء : ۱۷)

(باب توبہ اور تائب سلسلہ ۸ دیکھئے)

۱۳. إِن تَجْتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلاً كَرِيما (النسآء : ۳۱)

جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہیں اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرمادیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کردیں گے

۱۴. وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْماً عَظِيماً النسآء : ۴۸)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

۱۵. انظُرْ كَيفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الكَذِبَ وَكَفَى بِهِ إِثْماً مُّبِيناً (النساء: ۵۰)

دیکھو تو یہ لوگ اللہ پر کیسی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور یہی بات صریح مجرم ہونے کیلئے کافی ہے

۱۶. وَمَن يَكْسِبْ إِثْماً فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً ۔وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْماً ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئاً فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً (النسآء : ۱۱۱)

اور جو شخص گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات پر اس کا اثر پہنچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں اور جو شخص کوئی چھوٹا گناہ کرے یا بڑا گناہ پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگادے سو اسے تو بڑا بھاری بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لادا۔

۱۷. فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (المائدہ : ۳)

سو جو شخص شدت کی بھوک میں بے تاب ہوجاوے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

۱۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۔الخ (المائدہ:۱۸) اور یہود و نصاریٰ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں آپ یہ پوچھئے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہاری گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو۔

۱۹۔ إِنِّىٓ أُرِيدُ أَن تَبُوٓءَ بِإِثْمِى وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ الظَّالِمِينَ (المائدہ:۲۹) میں یوں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

۲۰۔ فَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (المائدہ:۴۹) پھر اگر یہ لوگ اعتراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر ان کی سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

۲۱۔ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (المائدہ:۶۲) اور آپ ان میں بہت آدمی ایسے دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں واقعی ان کے یہ کام برے ہیں۔

۲۲۔ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ (المائدہ:۶۵) اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

۲۳. وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الْآثِمِينَ (المائدہ : ۱۰۶)
اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کریں گے ہم اس حالت میں سخت گناہ گار ہوں گے۔
(مکمل آیت دیکھ لیں تا کہ مطلب واضح ہو جائے)

۲۴۔ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ (الانعام:۶) اور ہم نے ان کے نیچے سے نہریں جاری کیں پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور ان کے بعد دوسری جماعتوں کو پیدا کر دیا۔ (مکمل آیت دیکھ لیں)۔

۲۵۔ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ (الانعام:۱۲۱) اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ دو بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی۔

۲۶. قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْىَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (الانعام : ۳۳)
آپ فرما دیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ

بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی، اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

۲۷. أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاء أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَسْمَعُونَ (الانعام : ۱۰۰)

اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں کیا ان واقعاتِ مذکورہ نے ان کو یہ بات ہنوز نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کو ان کے جرائم کے سبب ہلاک کر ڈالتے اور ہم ان کے دلوں پر بند لگائے ہوئے ہیں۔

۲۸۔ وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (الاعراف:۵۳) اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کر دینے والا ہے۔

۲۹۔ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إَن تَتَّقُواْ اللّهَ ۔الخ (الانفال:۲۹) (بابِ تقویٰ سلسلہ ۶۸ دیکھئے)

۳۰. كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ . الخ (الانفال : ۵۲)

(اسی باب کے سلسلہ ۶ میں اسی قسم کی آیت تھوڑے سے فرق کے ساتھ مع ترجمہ ہے)

۳۱. وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (التوبة : ۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقر ہو گئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ برے سو اللہ سے امید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرماویں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۳۲. يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (یوسف : ۲۹)

اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اے عورت اپنے قصور کی معافی مانگ لیے شک سرتا سر تو ہی قصوروار ہے۔

۳۳۔ قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ (یوسف:۹۷)

(باب استغفار سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

۳۴. قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى . الخ (ابراهیم : ۱۰)

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور معین مدت تک تم کو حیات دے

۳۵. وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا (بنی اسرائیل:۱۷)

اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کا جاننے والا دیکھنے والا کافی ہے۔

۳۶. إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (طٰہٰ: ۷۳)

پس ہم اب تو اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے تا کہ ہمارے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیں اور تو نے جادو میں ہم پر زور ڈالا اس کو بھی معاف کردیں اور اللہ تعالیٰ بدرجہا اچھے ہیں اور زیادہ بقا والے ہیں۔

۳۷. إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ (الشعراء: ۵۱)

اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو معاف کردے۔ اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں۔

۳۸. وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ (الشعراء:۸۲)

اور جس سے مجھ کو اُمید ہے کہ میری غلط کاری کو قیامت کے روز معاف کردے گا۔

۳۹. أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (العنکبوت : ۴)

ہاں کیا جو لوگ برے کام کر رہے ہیں وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے ان کی یہ تجویز نہایت بے ہودہ ہے۔

۴۰. وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّن شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (العنکبوب : ۱۲)

اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ پر چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمے ہیں حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)۔

۴۱. فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ . الخ (العنکبوب : ۴۰)

تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا۔ (مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)۔

۴۲. وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى . الخ (الفاطر : ۱۸)

اور کوئی دوسرے کا بوجھ (گناہ) نہ اٹھاوے گا اور اگر کوئی بوجھ کا لدا ہوا یعنی کوئی گناہ گار کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے بلاوے گا، تب بھی اس میں سے کچھ بھی نہ بوجھ نہ ہٹایا جاوے گا اگر وہ شخص قرابت دار ہی ہو۔

۴۳. أَوَ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَاراً فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ (المؤمن : ۲۱)

کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا وہ لوگ قوت اور ان نشانوں میں جو کہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں ان سے بہت زیادہ تھے سو ان کے گناہوں کی وجہ سے خدا نے ان پر دار و گیر فرمائی۔ اور ان کا کوئی خدا کے عذاب سے بچانے والا نہ ہوا۔

۴۴. قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ (المؤمن : ۱۱)

وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم ان خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

۴۵. أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (الاحقاق : ۱۶)

یہ وہ لوگ ہیں کہ ہم ان کے کاموں کو قبول کرلیں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر کریں گے اس طور پر کہ یہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔

۴۶. فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ . الخ (محمد : ۱۹)

(باب استغفار سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

۴۷. الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ . الخ (النجم : ۳۲)

وہ لوگ ایسے ہیں کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر ہلکے ہلکے گناہ بلاشبہ آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۴۸. فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ - فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ - يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (الرحمن: ۳۹)

تو اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا سوائے جن و انس

تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتں کے منکر ہو جاؤ گے مجرم لوگ اپنے حلیئے سے پہچانے جاویں گے سو سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جاویں گے۔

۴۹. وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ (لواقعه : ۴۶)

اور بڑے بھاری گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے۔

جرم اور مجرم

۱. وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجَرِمِيهَا لِيَمْكُرُواْ فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُون (الانعام : ۱۲۴)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے رئیسوں ہی کو جرائم کا مرتکب بنایا تا کہ وہ لوگ وہاں شرارتیں کیا کریں اور وہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں اور ان کو ذرا خبر نہیں۔

۲۔ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِين (یونس:۱۳) ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۳. فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الْمُجْرِمُون (یونس : ۱۷)

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلا دے یقیناً ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہ ہوگی۔

۴۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِين (یونس:۷۵)

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے

۵. أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَاْ بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرَمُون (ھود : ۳۵)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ محمد ﷺ نے قرآن تراش لیا ہے آپ فرما دیجئے کہ میں نے تراشا ہوگا تو میرا یہ جرم مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے اس جرم سے بری الذمہ رہوں گا۔

۶۔ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ۔الخ (ھود:۵۲) (باب توبہ سلسلہ ۲۷ دیکھئے)

۷. فَلَوْلاَ كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ (ھود:۱۱۶)

تو جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ ملک میں فساد

پھیلانے سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جن کو ان میں سے ہم نے بچالیا تھا اور جو لوگ نافرمان تھے وہ ناز ونعمت میں تھے اُسی کے پیچھے پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہوگئے۔

۸. وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (یوسف : ۱۱۰)

اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے نہیں ہٹتا۔

۹. وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ (ابراھیم: ۴۹)

اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

۱۰. كَذٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (الحجر : ۱۲)

اسی طرح ہم یہ استہزاء ان مجرموں کے قلوب میں ڈال دیتے ہیں۔

۱۱. قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ـ قَالُوْا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْن (الحجر : ۵۷)

(حضرت ابراہیم علیہ السلام) فرمانے لگے تو اب تم کو کیا مہم درپیش ہے اے فرشتو! فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

۱۲. قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَO قَالُوْا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْن (الکھف : ۵۳)

اور مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پاویں گے۔

۱۳. وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ إِلَى جَهَنَّمَ وِرْدًا (مریم : ۸۶)

اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

۱۴. إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (طٰهٰ : ۷۴)

جو شخص مجرم ہوکر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا

۱۵. يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقاً (طٰهٰ:۱۰۲)

جس روز صور میں پھونک ماری جاوے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت سے جمع کریں گے کہ آنکھوں سے کرنجے ہوں گے۔

۱۶. يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْراً مَّحْجُوْراً (الفرقان : ۲۲)

جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ پناہ ہے پناہ۔

۱۷. كَذَٰلِكَ سَلَكۡنَاهُ فِي قُلُوبِ الۡمُجۡرِمِينَ (الشعراء : ۲۰۰)
ہم نے اسی طرح اس ایمان نہ لانے کو نافرمانوں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔

۱۸. قُلۡ سِيرُوا فِي الۡأَرۡضِ فَانظُرُوا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِينَ (النمل: ۶۹)
آپ کہہ دیجئے کہ تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ مجرمین کا انجام کیا ہوا۔

۱۹. قَالَ رَبِّ بِمَا أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ فَلَنۡ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلۡمُجۡرِمِينَ (القصص:۱۷)
موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار چونکہ آپ نے مجھ بڑے بڑے احسانات فرمائے ہیں سو کبھی بھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

۲۰. وَيَوۡمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُونَ (الروم : ۱۲)
اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاوینگے۔

۲۱. وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوۡمِهِمۡ فَجَاءُوهُم بِالۡبَيِّنَاتِ فَانتَقَمۡنَا مِنَ الَّذِينَ أَجۡرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِينَ (الروم:۴۷)
اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبران کی قوموں کے پاس بھیجے اور وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے، سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو جرائم کے مرتکب ہوئے تھے۔

۲۲. وَلَوۡ تَرَىٰ إِذِ الۡمُجۡرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ رَبَّنَا أَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ (السجدہ : ۱۲)
اور اگر آپ دیکھیں گے تو عجیب حال دیکھیں گے جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے۔ سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔

۲۳. قَالَ الَّذِينَ اسۡتَكۡبَرُوا لِلَّذِينَ اسۡتُضۡعِفُوا أَنَحۡنُ صَدَدۡنَاكُمۡ عَنِ الۡهُدَىٰ بَعۡدَ إِذۡ جَاءَكُم بَلۡ كُنتُم مُّجۡرِمِينَ (سبا : ۳۲)
یہ بڑے لوگ ان ادنیٰ درجے کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم نے کیا تم کو ہدایت سے روکا تھا بعد اس کے وہ تم کو پہنچ چکی تھیں؟ نہیں بلکہ تم ہی قصوردار ہو۔

۲۴۔ وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ أَيُّهَا الۡمُجۡرِمُونَ (یٰس :۵۹) اور اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ۔

۲۵. فَإِنَّهُمۡ يَوۡمَئِذٍ فِي الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُونَ ۔إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِينَ (الصفت:۳۳)

تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں شریک رہیں گے ہم ایسے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۲۶. إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (الزخرف : ۷۴)

بیشک نافرمان لوگ عذابِ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۷. فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ (الدخان : ۲۲)

تب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے دعاء کی کہ یہ بڑے سخت مجرم ہیں۔

۲۸. أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (الدخان : ۳۷)

یہ لوگ زیادہ بڑھے ہوئے ہیں یا تبع (شاہ یمن) کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گزری ہیں ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا وہ نافرمان تھے۔

۲۹۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ (الجاثیۃ :۳۱) اور جو لوگ کافر تھے ان سے کہا جاوے گا کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ سو تم نے تکبر کیا تھا اور تم بڑے مجرم تھے۔

روگردانی اور روگردان

۱. وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (آل عمران : ۲۰)

اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ سو اگر وہ لوگ اسلام لے آئیں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ لیں گے بندوں کو......

۲. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ (آل عمران : ۲۳)

کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا اور اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں بے رُخی کرتے ہیں۔

۳. قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (آل عمران : ۳۲)
آپ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی پھر اگر وہ اعراض کریں سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

۴. فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ (آل عمران : ۶۳)
پھر اگر سرتابی کریں تو بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کو۔

۵. فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُون (آل عمران : ۶۴)
پھر اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو تم لوگ کہہ دو کہ تم اس کے گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں

۶. فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْفَاسِقُون (آل عمران: ۸۲)
سو جو شخص روگردانی کرے گا اس کے بعد تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

۷. مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّهَ وَمَن تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (النسآء : ۸۰)
جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان کا نگراں کر کے نہیں بھیجا۔

۸۔ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتَّمُوهُمْ وَلاَ تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيراً (النسآء:۸۹) اور اگر وہ اعراض کریں تو ان کو پکڑو اور قتل کرو جس جگہ ان کو پاؤ اور نہ ان میں کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار بناؤ۔

۹۔ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُون (المائدہ:۴۹) پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

۱۰. فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِين (المائدہ: ۹۲)
اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے

۱۱. فَعَقَرُواْ النَّاقَةَ وَعَتَوْاْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُواْ يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِين (الاعراف : ۷۷)
غرض اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ اے صالح آپ جس کی ہم کو دھمکی دیتے تھے اس کو منگوایئے اگر آپ پیغمبر ہیں۔

۱۲ . فَلَمَّا عَتَوْاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِين (الاعراف:۱۶۶)

یعنی جب وہ جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا، اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔

۱۳ . يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُون (الانفال : ۲۰)

اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اس کے رسول کا اور اس کا کہنا ماننے سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہو۔

۱۴ . وَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَوْلاَكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِير (الانفال: ۴۰)

اور اگر روگردانی کریں تو یقین رکھو اللہ تعالیٰ تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے۔ اور بہت اچھا مددگار ہے۔

۱۵ . وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيم (التوبة : ۳)

اور اگر تم نے اعراض کیا تو یہ سمجھ رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکیں گے اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

۱۶ . وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ عَذَاباً أَلِيماً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِير (التوبة : ۷۴)

اور اگر روگردانی کی تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

۱۷۔ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْراً ۔خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلا (طٰہٰ :۱۰۰) جو لوگ اس سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کیلئے بڑا بوجھ ہوگا۔

۱۸ . فَإِنْ آمَنُواْ بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيم (البقرة : ۱۳۷)

سو اگر وہ بھی اسی طریقے سے ایمان لے آویں جس طریقے سے کہ تم ایمان لے آئے ہو تب تو وہ بھی راہ پر لگ جاویں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو برسر مخالفت ہیں ہی، تو تمہاری طرف سے عنقریب ہی نپٹ لیں گے، اللہ تعالیٰ......اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

۲۰. فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنفُسِكُم مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون (یونس : ۲۳)

پھر جب اللہ تعالیٰ ان کو بچا لیتا ہے تو فوراً ہی وہ زمین میں ناحق کی سرکشی کرنے لگتے ہیں، اے لوگو! یہ تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبالِ بن جانے والی ہے، دنیوی زندگی میں حظ اٹھا رہے ہو پھر ہمارے پاس کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلا دیں گے۔

۲۱۔ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (یونس:۷۲) پھر بھی اگر تم اعراض ہی کئے جاؤ تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھ کو حکم کیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنے والوں میں رہوں۔

۲۲. وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَاراً وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْاْ مُجْرِمِيْنَ (ھود : ۵۲)

اور اے میری قوم! تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر خوب بارشیں برسا دے گا اور تم کو اور قوت دے کر تمہاری قوت میں ترقی کر دے گا اور مجرم رہ کر اعراض مت کرو۔

۲۳. وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُواْ عَنْهَا مُعْرِضِيْن (الحجر : ۸۱)

اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ لوگ روگردانی ہی کرتے رہے۔

۲۴. فَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ الْمُبِيْن (النحل : ۸۲)

پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو آپ کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۲۵. فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الإِنْسَانُ كَفُوراً (بنی اسرائیل:۶۷)

پھر جب تم کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو پھر تم پھر جاتے ہو اور انسان ہے بڑا ناشکرا۔

۲۶. وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَؤُوسا (بنی اسرائیل : ۸۳)

اور آدمی کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھر لیتا ہے اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے۔

۲۷. إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (طٰہٰ : ۴۸)

ہمارے پاس یہ حکم پہنچا ہے کہ اللہ کا عذاب اس شخص پر ہوگا جو حق کو جھٹلا وے اور اس سے روگردانی کرے۔

۲۸. كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى (طٰہٰ: ۸۱)

ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور ان میں سے حد سے مت گزرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جائے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزرا ہوا۔

۲۹. مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا (طٰہٰ: ۱۰۰)

جو لوگ اس (قرآن) سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادے ہوں گے۔

۳۰. وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى (طٰہٰ: ۱۲۴)

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۳۱. وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ (النور: ۴۷)

اور لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور حکم مانا پھر اس کے بعد ان میں کا ایک گروہ سرتابی کرتا ہے اور یہ لوگ اصلاً ایمان نہیں رکھتے۔

۳۲. فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (النور: ۵۴)

پھر اگر تم لوگ روگردانی کرو گے تو سمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی ہے جس کا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جس کا تم پر بار رکھا گیا ہے اور اگر تم نے ان کی اطاعت کر لی تو راہ پر جا لگو گے اور رسول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا ہے۔

۳۳. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ (السجدہ: ۲۲)

اور اس شخص سے زیادہ پھر وہ کون ظالم ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاویں پھر وہ ان سے اعراض کرے، ہم ایسے مجرموں سے بدلہ لیں گے۔

۳۴. وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ (سبا: ۱۲)

اور ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھا دیں گے

۳۵. فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَى أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ (سبا: ۱۶)

سوانہوں نے سرتابی کی تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا اور ہم نے ان کوان دورویہ باغوں کے بدلہ اور دو باغ دے دیئے جن میں دو چیزیں رہ گئیں بدمزہ پھل اور جھاؤ اور قدرے قلیل بیری۔

۳۶. وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيماً (الفتح: ۱۶)

اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا اس کے قبل روگردانی کر چکے ہوتو وہ دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

۳۷. فَتَوَلَّى بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (الذاريات: ۳۹)

سواس (فرعون) نے مع اپنے ارکانِ سلطنت کے سرتابی کی اور کہنے لگا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون

۳۸. أَفَرَأَيْتَ الَّذِىْ تَوَلَّى ـ وَأَعْطَى قَلِيْلاً وَأَكْدَى (النجم : ۳۳)

تو بھلا آپ نے ایسے شخص کو بھی دیکھا جس نے روگردانی کی اور تھوڑا مال دیا اور بند کر دیا۔

۳۹. وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ (الممتحنه : ۶)

اور جو شخص روگردانی کرے گا سواللہ تعالیٰ بالکل بے نیاز اور حمد کے سزاوار ہیں۔

نافرمان اورنافرمانی
اور حد سے تجاوز کرنے والے لوگ

۱. ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (البقرة : ۶۱)

یہ (ذلت اور پستی) اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ اطاعت سے نکل نکل جاتے تھے۔

۲. وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِىْ السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِيْن (البقرة : ۶۵)

اور تم جانتے ہی ہو ان لوگوں کا حال جنہوں نے تم میں سے تجاوز کیا تھا یومِ ہفتہ کے بارے میں سو ہم نے ان کو کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔

۳. وَقَاتِلُواْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يُحِبِّ الْمُعْتَدِيْن (البقرة : ۱۹۰)

اور تم لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑیں گے اور حد سے مت نکلو واقعی اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۴. ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُون (آل عمران : ۱۱۲)

یہ (ذلت اور پستی) اس وجہ سے ہوئی کہ وہ لوگ منکر ہوجاتے تھے احکامِ الٰہیہ کے اور قتل کردیا کرتے تھے، پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ سے نکل جاتے تھے۔

۵. وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُواْ ربَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِين (آل عمران : ۱۴۷)

اوران کی زبان سے بھی تو اس کے سوا اور کچھ نہیں نکلا کہ انہوں نے عرض کیا اے ہمارے رب کاموں میں حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافرلوگوں پر غالب کیجئے۔

۶. وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَاناً وَظُلْماً فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَاراً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّهِ يَسِيرًا (النسآء : ۳۰)

اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گز جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے۔

۷. وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُلْنَا لَهُمْ لاَ تَعْدُواْ فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظًا (النسآء: ۱۵۴)

اور ہم نے ان لوگوں سے قول وقرار لینے کے واسطے کوہِ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلق کردیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ میں عاجزی سے داخل ہونا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ یومِ ہفتہ کے بارے میں تجاوز مت کرنا اور ہم نے ان سے قول وقرار نہایت شدید لئے۔

۸. وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُواْ . الخ (المائدہ : ۲)

اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو اسی سبب سے بغض ہے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اس کا باعث ہوجاوے کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

۹. لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُون (المائدہ : ۷۸)

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے، یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحَرِّمُواْ طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّهُ لَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِين (المائدہ: ۸۷) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں، ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو اور حد سے آگے مت نکلو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۱۱. فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيم (المائدہ : ۹۴)
سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

۱۲. وَلَا تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ . الخ (المائدہ : ۱۰۹)
اور دشنام مت دو ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں پھر وہ براہِ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔

۱۳. إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ (الانعام : ۱۱۹)
اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۱۴. فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الانعام:۱۴۵)
پھر جو بیتاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ تو طالبِ لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے۔

۱۵. وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعاً وَيَوْمَ لاَ يَسْبِتُونَ لاَ تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُون (الاعراف : ۱۶۳)
اور آپ ان لوگوں سے اس بستی کا جو کہ دریائے شور کے قریب آباد تھے اس وقت کا حال پوچھئے جب کہ وہ ہفتے کے بارے میں حد سے نکل رہے تھے جب کہ ان کے ہفتے کے روز مچھلیاں ظاہر ہو ہو کر ان کے سامنے آتی تھیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو ان کے سامنے نہ آتی تھیں، ہم ان کی اس طرح پر آزمائش کرتے تھے اس سبب سے کہ وہ بے حکمی کیا کرتے تھے۔

۱۶. لاَ يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُون (التوبة : ۱۰)
یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کر رہے ہیں۔

۱۷. كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلوبِ الْمُعْتَدِين (یونس : ۷۴)
اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

۱۸. فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلاَ تَطْغَوْاْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(ہود : ۱۱۲)
تو آپ جس طرح کہ حکم ہوا ہے مستقیم رہئیے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کر کے آپ کے ہمراہی میں ہیں اور دائرہ سے ذرا مت نکلو یقیناً وہ تم سب کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

۱۹۔ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ ۔ الخ (النحل:۱۱۵) (اسی باب کا سلسلہ نمبر ۱۴ دیکھئے)

۲۰۔ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوماً فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهِ سُلۡطَاناً فَلاَ يُسۡرِف فِّي الۡقَتۡلِ إِنَّهُ كَانَ مَنۡصُورا (بنی اسرائیل:۳۳) اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ سو اس کو قتل کے بارے میں حد سے تجاوز نہ کرنا چاہیئے، وہ شخص طرفداری کے قابل ہے۔

۲۱. ثُمَّ صَدَقۡنَاهُمُ الۡوَعۡدَ فَأَنجَيۡنَاهُمۡ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِينَ (الانبیاء : ۹)

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا تھا اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

۲۲. قُلۡ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسۡرَفُوا عَلَى أَنفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوا مِن رَّحۡمَةِ اللَّهِ.الخ (الزمر : ۵۳)

آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے نا اُمید مت ہو۔

۲۳. إِنَّ اللَّهَ لَا يَهۡدِيۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ (المؤمن : ۲۸)

بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

۲۴۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهۡدِيۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ (الزخرف:۵)

بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

۲۵. أَلۡقِيَا فِيۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۔مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبٍ (ق : ۲۴)

ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو اور نیک کام سے روکتا ہو اور حد سے باہر ہو جانے والا ہو۔

۲۶. مُسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ (الذاریات : ۳۴)

آپ کے رب کے پاس خاص نشانیاں بھی ہیں حد سے گزرنے والوں کیلئے۔

۲۷. وَمَنۡ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهُ (الطلاق : ۱)

اور جو شخص احکام سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔

۲۸. فَمَنِ ابۡتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُوۡلَئِكَ هُمُ الۡعَادُون (المعارج: ۳۱)

جو اس کے علاوہ (اور جگہ شہوت رانی کا) طلبگار ہو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔

۲۹. إِنِّيۡ أَخَافُ إِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّيۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ (یونس : ۱۵)

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں

۳۰. آلآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْن (یونس : ۹۱)

جواب دیا گیا اب ایمان لاتا ہے اور پہلے سے سرکشی کرتا رہا اور مفسدوں میں داخل رہا۔

۳۱. قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّيْ وَآتَانِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيْدُونَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْر (هود : ۶۳)

فرمایا (صالح علیہ السلام) اے میری قوم! بھلا یہ تم بتلاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی جانب سے دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائی ہو، سو اگر میں خدا کا کہنا نہ مانوں تو پھر مجھ کو خدا کے عذاب سے کون بچائے گا تو تم تو سراسر میرا نقصان ہی کر رہے ہو۔

۳۲. فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَإِنَّهُ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ (ابراهيم: ۳۶)

پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہے ہی اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیر المغفرت اور کثیر الرحمت ہیں۔

راہِ حق سے روکنے والے

۱. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ أَن يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِيْ خَرَابِهَا (البقرة : ۱۱۴)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو خدا تعالیٰ کی مسجدوں میں ان کا ذکر کئے جانے سے بندش کرے اور ان کے ویران ہونے میں کوشش کرے۔

۲۔ يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۔الخ (البقرة:۲۱۷) لوگ آپ سے شہرِ حرم میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اس میں قتال کرنا جرمِ عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ۔

۳. قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجاً وَأَنْتُمْ شُهَدَاء وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُون (آل عمران : ۹۹)

آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب! کیوں ہٹاتے ہو اللہ کی راہ سے ایسے شخص کو جو ایمان لا چکا ہو، اس طور پر کہ کجی ڈھونڈتے ہو، اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی اطلاع رکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

۴۔ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْراً (النسآء:۱۶۰) سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کردیں اور بہ سبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

۵. إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّواْ ضَلاَلاً بَعِيْدا (النسآء: ۱۶۷)

جولوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

۶. إِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِيْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنْتُم مُّنْتَهُوْن (المائدہ : ۹۱)

شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے سو اب بھی باز آؤ گے؟

۷. يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِن يُهْلِكُوْنَ إِلاَّ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْن (الانعام : ۲۶)

اور یہ لوگ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کررہے ہیں اور کچھ خبر نہیں رکھتے۔

۸. هَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلاَّ أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلآئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنْفَعُ نَفْساً إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِيْ إِيْمَانِهَا خَيْراً قُلِ انْتَظِرُواْ إِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (الانعام : ۱۵۸)

سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا، جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتلادے اور اس سے رُکے؟ ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں۔ ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے۔

۹. اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ كَافِرُوْنَ (الاعراف : ۴۵)

جو اللہ کی راہ سے روکا کیا کرتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کیا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

۱۰. وَلاَ تَقْعُدُواْ بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجاً وَاذْكُرُواْ إِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلاً فَكَثَّرَكُمْ وَانْظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْن (الاعراف : ۸۶)

اور تم سڑکوں پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ

کی راہ سے روکو اور اس میں کجی کی تلاش میں لگے رہو اور اس حال کو یاد کرو، جب کہ تم کم تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا؟

۱۱. وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُواْ أَوْلِيَاءهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُون (الانفال: ۳۴)

اور ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معمولی سزا نہ دے، حالانکہ وہ لوگ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں اس کے متولی تو متقیوں کے سوا اور کوئی بھی اشخاص نہیں۔

۱۲. وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِم بَطَراً وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَاللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيط (الانفال: ۴۷)

اور ان کافروں کے مشابہ مت ہونا کہ جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

۱۳. الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُون (ھود: ۱۹)

جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

۱۴. بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ مَكْرُهُمْ وَصُدُّواْ عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَاد (الرعد: ۳۳)

بلکہ کافروں کو اپنے مغالطے کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور یہ لوگ راہِ حق سے محروم رہ گئے ہیں اور جس کو خدا تعالیٰ گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔ (راہِ حق سے محروم رہ جانے والے لوگ)۔

۱۵. الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً أُوْلَـئِكَ فِي ضَلاَلٍ بَعِيد (ابراھیم: ۳)

ان کافروں کو جو دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

۱۶۔ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يُفْسِدُون (النحل: ۸۸) جو لوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھا دیں گے۔

۱۷ . وَلاَ تَتَّخِذُواْ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُواْ الْسُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (النحل : ۹۴)

اورتم اپنی قسموں کوآپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ مت بناؤ کبھی کسی کا قدم جمنے کے بعد پھسل نہ جائے پھرتم کواس سبب سے کہ تم راہِ خدا سے مانع ہوئے تکلیف بھگتنا پڑے اورتم کو بڑا عذاب ہوگا۔

۱۸ . اِشْتَرَوْاْ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (التوبة : ۹)

انہوں نے احکامِ الٰہیہ کے متاعِ ناپائیدار کو اختیار کررکھا ہے سو یہ لوگ اللہ کے راستے سے ہٹے ہوئے ہیں یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی بُرا ہے۔

۱۹ . يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّ كَثِيراً مِّنَ الأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ (التوبة : ۳۴)

اے ایمان والو! اکثر احبار اور رہبان لوگوں کے مال نامشروع طریقہ سے کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے باز رکھتے ہیں۔

۲۰ . إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الحج : ۲۵)

بے شک جولوگ کافر ہوئے اوراللہ کے راستے سے اورمسجدِ حرام سے روکتے ہیں، جس کو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہے کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنے والا بھی یہ لوگ معذب ہوں گے اور جوشخص اس میں کوئی خلافِ دین کا قصد ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

۲۱ . وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ (النمل : ۲۴)

میں نے اس کواوراس کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کو چھوڑ کرآفتاب کوسجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کوان کی نظر میں مرغوب کررکھا ہے اوران کوراہِ حق سے روک رکھا ہے، سووہ راہِ حق پرنہیں چلتے۔

۲۲۔ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (القصص:۸۷) اور جب اللہ کے احکام آپ پر نازل ہوچکے تو ایسا نہ ہونے پاوے کہ یہ لوگ آپ کو ان کے احکام سے روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہیئے اور مشرکوں میں شامل نہ ہوجیئے۔

۲۳. وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ (العنكبوت : ۳۸)

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں مستحسن کر رکھا تھا اور ان کو راہ سے روک رکھا تھا اور وہ لوگ ہشیار تھے۔

۲۴. اَلَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۱)

جولوگ کافر ہوئے اور اللہ کے راستے سے روکا خدا نے ان کے عمل کالعدم کر دیئے۔

۲۵. إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لَن يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئاً وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ (محمد : ۳۲)

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو راستہ نظر آ چکا تھا، یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کو مٹا دے گا۔

۲۶۔ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ الخ (الفتح: ۲۵) وہ یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روکا اور نیز قربانی کے جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس کے موقع میں پہنچنے سے روکا۔

۲۷. اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (المجادلہ : ۱۶)

انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنے بچاؤ کیلئے) ڈھال بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں، سو ان کیلئے ذلّت کا عذاب ہونے والا ہے۔

۲۸. اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (المنافقون : ۲)

ان لوگوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بے شک ان کے یہ اعمال بہت ہی بُرے ہیں۔

اِخفاءِ حق (حق بات کا چھپانا)

۱. إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (البقرة : ۱۵۹)

جو لوگ اخفاء کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے، جو کہ واضح ہیں اور ہادی ہیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب میں عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہوں، ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

۲. إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (البقرة : ۱۷۴)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جولوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفاء کرتے ہیں اوراس کے معاوضہ میں متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے اوران کوسزائے دردناک ہوگی۔

۳. وَإِذَ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْاْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ (آل عمران : ۱۸۷)

اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کردینا اوراس کو پوشیدہ مت کرنا سوان لوگوں نے اس کو اپنی پس پشت پھینک دیا اوراس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لیا سو بُری چیز ہے جس کو وہ لوگ لے رہے ہیں۔

۴. الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً (النسآء : ۳۷)

جولوگ بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم کرتے ہیں اور وہ اس چیز کو پوشیدہ رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

۵. يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءكُم مِّنَ اللّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ (المائدہ: ۱۵)

اے اہل کتاب تمہارے پاس یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفاء کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کردیتے ہیں۔ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح۔

۶. قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاء بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً . الخ (الانعام : ۹۱)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰ لائے تھے؟ جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے وہ ہدایت ہے، جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے، جن کو ظاہر کردیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

۷. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (البقرة : ۱۴۰)
اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا اخفاء کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی ہو؟ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہیں۔

۸. يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُون (آل عمران : ۷۱)
اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے؟ اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

تلاشِ معاش

۱. لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (البقرة : ۱۹۸)
اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو و مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ . (البقرة : ۲۶۷)
اے ایمان والو! خرچ کیا کرو عمدہ چیز کو اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو کہ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے۔

۳. فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم (الانفال : ۶۹)
سو جو کچھ تم نے لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۴. وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحْماً طَرِيّاً وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (النحل : ۱۴)
اور وہ ایسا ہے کہ اس نے دریا کو مسخر بنایا کہ اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے موتیوں کا گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس دریا میں اس کا پانی چیرتی ہوئی چلی جاری ہیں اور تاکہ تم خدا کی روزی تلاش کرو اور شکر کرو۔

۵. وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا (بنی اسرائیل : ۱۲)

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا سو رات کی نشانی کو تو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا تا کہ اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرلو، اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

۶. رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (بنی اسرائیل ۶۶)

تمہارا رب ایسا ہے کہ تمہارے لئے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کے رزق کی تلاش کرو بے شک وہ تمہارے حال پر بہت مہربان ہے۔

۷۔ اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الجاثیہ:۱۲) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر بنایا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۸۔ وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (القصص:۷۳) اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام کرو اور تا کہ دن میں اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۹. إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقاً فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (القصص : ۱۷)

تم خدا کو چھوڑ کر جن کو پوج رہے ہو وہ تم کو کچھ رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے سو تم لوگ رزق خدا کے پاس سے تلاش کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۰۔ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُون (الروم:۲۳) اور اسی کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا لیٹنا ہے رات اور دن میں اور اسی کی روزی کو تمہارا تلاش کرنا ہے اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

۱۱. وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الروم : ۴۶)

اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاوے اور تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تا کہ اس کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۱۲. وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الفاطر: ۱۲)

اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تا کہ تم اس کی روزی ڈھونڈو اور تا کہ تم شکر کرو۔

۱۳. وَ آخَرُوْنَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ . الخ (مدثر: ۲۰)

اور بعض تلاشِ معاش کیلئے ملک میں سفر کریں گے۔

حلال وحرام اشیاء

۱. وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا . الخ (البقرة: ۲۷۵)

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

۲. وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَأَطِيعُون (آل عمران: ۵۰)

اور میں (عیسیٰ علیہ السلام) اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں، اور میں تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں، تمہارے رب کے پاس سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۳. كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِين (آل عمران: ۹۳)

یہ سب کھانے کی چیزیں نزولِ تورات کے قبل باستثناء اس کے جس کو یعقوب علیہ السلام نے اپنے نفس پر حرام کر لیا تھا، بنی اسرائیل پر حلال تھیں، فرما دیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلاَ تَقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً (النسآء: ۲۹)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ لیکن کوئی

تجارت ہو جو باہمی رضا مندی سے ہو تو مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں۔

۵۔ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ كَثِيرًا (النسآء:۱۶۰) سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کر دیں اور بہ سبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

۶. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ أَوْفُواْ بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الأَنْعَامِ إِلاَّ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ (المائدہ : ۱)

اے ایمان والو! عہدوں کو پورا کرو تمہارے لئے تمام چوپائے جو مشابہ انعام (اونٹ بکری گائے) کے ہوں حلال کئے گئے ہیں، مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے لیکن شکار کو حلال مت سمجھنا جس حالت میں کہ تم احرام میں ہو بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہیں حکم کریں۔

۷. حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُواْ بِالأَزْلاَمِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۔(المائدہ:۳)

تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو جانور کہ غیر اللہ کے نام ذبح کر دیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مر جاوے اور جو کسی ضرب سے مر جاوے اور جو اونچے سے گر کر مر جاوے اور جو کسی ٹکر سے مر جاوے اور جس کو کوئی درندہ کھانے لگے لیکن جس کو ذبح کر ڈالو اور جو جانور پرستش گاہوں پر ذبح کیا جاوے اور یہ کہ تقسیم کرو بذریعہ قرعہ کے تیروں کے یہ سب گناہ ہیں۔

۸. يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّهُ فَكُلُواْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ. الخ (المائدہ : ۴)

اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو

سکھایا ہوتو جوشکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔

۹۔ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُون (المائدہ:۶۳) ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے واقعی ان کی یہ عادت بری ہے۔

۱۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِين (المائدہ:۸۷)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں پاک چیزوں کو حرام مت کرو اور حد سے آگے مت نکلو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

۱۱. وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيَ أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُون (المائدہ : ۸۸)

اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۱۲. أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُون (المائدہ : ۹۶)

تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے، تمہارے انتفاع کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام ہے، جب تک کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

۱۳. وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ . الخ (الانعام : ۱۲۰)

اور تم کو کون امر اس بات کا باعث ہوسکتا ہے کہ تم ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلا دی ہے، جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جاوے تو حلال ہے۔

۱۴. وَقَالُوا هَـٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُون (الانعام : ۱۳۸)

(اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

۱۵۔ قُلْ لَّا أَجِدُ فِىْ مَا أُوْحِىَ إِلَىَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِيْرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ ۔ الخ (الانعام : ۱۴۵)

آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ احکام بذریعۂ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مراد ہو یا یہ کہ بہتا ہوا خوان ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو۔

۱۶۔ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُواْ فَلاَ تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۔ الخ (الانعام:۱۵۰) آپ کہہ دیجئے کہ گواہوں کو لاؤ جو اس بات پر شہادت دیں کہ اللہ تعالیٰ اس نے ان چیزوں کو حرام کر دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو آپ اس شہادت کی سماعت نہ فرمائیے۔

۱۷۔ قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إِمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ (الانعام: ۱۵۱)

کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کو سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔

۱۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّهِ الَّتِىَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ آمَنُواْ فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْن (الاعراف : ۳۲)

آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں، دنیوی زندگی میں خاص اہلِ ایمان ہی کیلئے ہیں، ہم اس طرح تمام آیات کو سمجھداروں کے واسطے صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔

۱۹۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْىَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُوْن (الاعراف : ۳۳)

آپ فرما دیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو

کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

۲۰ . اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَہٗ مَکۡتُوۡباً عِنۡدَھُمۡ فِی التَّوۡرَاۃِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ یَاۡمُرُھُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَیَنۡھَاھُمۡ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَیُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبَاتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیۡھِمُ الۡخَبَآئِثَ . الخ (الاعراف : ۱۵۷)

وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان کے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔

۲۱ . فَکُلُوۡاۡ مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلاَلاً طَیِّباً وَاتَّقُوۡاۡ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡم (الانفال: ۶۹)

سو جو کچھ تم نے لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۲ . قَاتِلُوۡاۡ الَّذِیۡنَ لاَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَلاَ بِالۡیَوۡمِ الآخِرِ وَلاَ یُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗ وَلاَ یَدِیۡنُوۡنَ دِیۡنَ الۡحَقِّ مِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡاۡ الۡکِتَابَ حَتّٰی یُعۡطُوۡاۡ الۡجِزۡیَۃَ عَنۡ یَدٍ وَھُمۡ صَاغِرُوۡن (التوبة : ۲۹)

اہلِ کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

۲۳ . اِنَّمَا النَّسِیۡءُ زِیَادَۃٌ فِی الۡکُفۡرِ یُضَلُّ بِہِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡاۡ یُحِلُّوۡنَہٗ عَاماً وَیُحَرِّمُوۡنَہٗ عَاماً لِّیُوَاطِؤُوۡاۡ عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ. الخ (التوبة : ۳۷)

یہ ہٹا دینا کفر میں اور ترقی ہے جس سے کفار گمراہ کئے جاتے ہیں کہ وہ اس حرام مہینے کو کسی سال حلال کرتے ہیں اور کسی سال حرام سمجھتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ نے جو مہینے حرام کئے ہیں ان کی گنتی پوری کرلیں، پھر اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں۔

۲۴ . قُلۡ اَرَاَیۡتُم مَّا اَنزَلَ اللّٰہُ لَکُم مِّن رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُم مِّنۡہُ حَرَاماً وَحَلاَلاً قُلۡ آللّٰہُ اَذِنَ لَکُمۡ اَمۡ عَلَی اللّٰہِ تَفۡتَرُوۡن (یونس : ۵۹)

آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو کچھ رزق بھیجا تھا پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حلال قرار دے دیا، آپ پوچھئے کہ کیا تم کو خدا نے حکم دیا ہے یا اللہ پر افتراء ہی کرتے ہو؟

۲۵. وَقَالَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ. الخ (النحل : ۳۵)

اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو خدا کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

۲۶. وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالحَقِّ (بنی اسرائیل:۳۳)

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اس کو قتل کرو ہاں مگر حق پر۔

۲۷. فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَاماً فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَداً (الکھف : ۱۹)

اب اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ شخص تحقیق کرے کہ کونسا کھانا حلال ہے سو اس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آوے اور سب کام خوش تدبیری سے کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔

۲۸. فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلالاً طَيِّباً وَاشْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّٰهِ إِنْ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُون (النحل : ۱۱۴)

سو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم کو حلال اور پاک دی ہیں اُن کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۲۹. إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخنزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ ـ وَلَا تَقُولُواْ لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُواْ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ (النمل : ۱۱۵)

تم پر تو صرف مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور جس چیز کو غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص کہ بالکل بے قرار ہو جاوے بشرطیکہ طالبِ لذت نہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ بخش دینے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

۳۰. وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (الحج : ۳۰)

اوران مخصوص چوپایوں کو باستثناء ان بعض بعض کے جوتم کو پڑھ کر سنا دیئے گئے ہیں تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہواور جھوٹی بات سے کنارہ کش رہو۔

۱۳. يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (المؤمنون : ۵۱)

اے پیغمبرو! تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تم سب کے کیئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں۔

مشورہ کی حقیقت

۱. فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظّاً غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّواْ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (آل عمران: ۱۵۹)

بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ ان کے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند خوسخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب منتشر ہو جاتے، سو آپ ان کو معاف کر دیجئے اور آپ ان کیلئے استغفار کر دیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔ پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدا تعالیٰ پر اعتماد کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ ایسے اعتماد کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

۲. مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الآخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيم (الانفال : ۶۷)

پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہادے، تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳. فَلَمَّا اسْتَيْأَسُواْ مِنْهُ خَلَصُواْ نَجِيّاً قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُواْ أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقاً مِّنَ اللّٰهِ وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِي يُوسُف. الخ (یوسف : ۸۰)

پھر جب ان کو یوسف علیہ السلام سے تو بالکل اُمید نہ رہی (کہ بنیامین کو دیں گے) تو اس جگہ سے علیحدہ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے، ان سب میں جو بڑا تھا اس نے کہا تھا کہ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ تم سے خدا کی قسم کھلا کر پکا قول لے چکے ہیں اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے بارے میں کس قدر کوتاہی کر چکے ہو؟

۴۔ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ (الانبیاء:۷۸) اور داؤد اور سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ کیجئے جب کہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جبکہ اس کھیت میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے۔

۵. قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْراً حَتَّى تَشْهَدُونِ (النمل : ۳۲)

بلقیس نے کہا کہ اے اہلِ دربار تم مجھ کو اس معاملہ میں رائے دو (کہ مجھ کو سلیمان علیہ السلام کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہئے) میں کسی بات کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم لوگ میرے پاس موجود نہ ہو۔ (بلقیس کا اہلِ دربار سے مشورہ)۔

۶۔ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ـ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (الشعراء:۳۴) فرعون نے اہلِ دربار سے جو اس کے آس پاس تھے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہاری سرزمین سے باہر کر دے سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟ (فرعون کا اہلِ دربار سے مشورہ)۔

۷۔ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الشوریٰ:۳۸) اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام (جس میں بالتعیین نص نہ ہو) آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور ہم نے جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۸. وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ . الخ (الطلاق : ۶)

اور باہم مناسب طور پر مشورہ کر لیا کرو۔ (اجرتِ رضاعت کی تعیین کیلئے مناسب طور پر مشورہ کا حکم)

تلاوت کی حقیقت

۱ . أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (البقرة : ۴۴)

کیا کہتے ہو لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟

۲ . الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُوْلَـئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمن يَكْفُرْ بِهِ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (البقرة : ۱۲۱)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی بشرطیکہ وہ اس کی تلاوت کرتے رہے جس طرح کہ تلاوت کا حق ہے، ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور جو شخص نہ مانے گا خود ہی ایسے لوگ خسارہ میں رہیں گے۔

۳. رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ (البقرة : ۱۲۹)

اے ہمارے پروردگار! اور اس جماعت کے اندر ان ہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کردیں بلاشبہ آپ ہی ہیں غالب القدرت کامل الانتظام۔

۴. قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (آل عمران:۹۳)

فرمادیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

۵. وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (آل عمران : ۱۰۱)

اور تم کفر کیسے کرسکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہِ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

۶. تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِينَ (آل عمران : ۱۰۸)

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

۷۔ لَيْسُواْ سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ (آل عمران:۱۱۳) یہ سب برابر نہیں ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتیں اوقاتِ شب میں پڑھتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔

۸. لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ .الخ (آل عمران:۱۶۴)

حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں۔

۹. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيُمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون (الانفال : ۲)

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۱۰۔ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَـذَا أَوْ بَدِّلْهُ (یونس:۱۵) اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے۔

۱۱. وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ . الخ (یونس : ۶۱)

اور آپ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہوں ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

۱۲. كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَـنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَـهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَاب (الرعد : ۳۰)

اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی اُمت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس سے پہلے اور بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنا دیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

۱۴. وَقُرْآناً فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلاً ۔قُلْ آمِنُواْ بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُواْ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُواْ الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ سُجَّدا (بنی اسرائیل:۱۰۶)

اور قرآن میں ہم نے جا بجا فصل رکھا، تا کہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں بھی تدریجا اُتارا، کہہ دیجئے کہ تم اس قرآن پر خواہ ایمان لاؤ خواہ ایمان نہ لاؤ جن لوگوں کو قرآن سے پہلے علم دیا گیا تھا، یہ قرآن جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔

۱۵۔ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدا (الکھف: ۲۷) اورآپ کے پاس آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آئی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا اور کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔

۱۶. إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَن خَرُّوا سُجَّداً وَبُكِيّاً (مریم: ۵۸)

جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے ہیں۔

۱۷۔ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ (النمل:۹۲) اور مجھ کو یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں قرآن کریم پڑھ کر سناؤں سو جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیونکہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

۱۸. وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُوناً فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنتَ ثَاوِياً فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (القصص: ۴۵)

ولیکن بات یہ ہے کہ ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھران پر زمانۂ دراز گزر گیا اور آپ اہل مدین میں بھی قیام پذیر نہ تھے کہ آپ ہماری آیتیں ان لوگوں کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہوں ولیکن ہم ہی آپ کو رسول بنانے والے ہیں۔

۱۹. وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ (القصص: ۵۳)

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے اور ہم تو اس سے پہلے ہی مانتے تھے۔

۲۰۔ اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۔الخ (العنکبوت:۴۵) جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھئے بے شک نماز بے حیائی اور شائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی رہتی ہے۔

۲۱. وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذاً لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ (العنکبوت: ۴۸)

اور آپ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنی ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔

۲۲۔ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْراً فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (لقمان:۷)

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے سو اس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔

۲۳۔ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْراً (الصفت :۳)

پھر فرشتوں کی (قسم) جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔

۲۴. وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا . الخ (الزمر : ۷۱)

اور ان (کافروں) سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہ آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھا کر سنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے؟

۲۵۔ وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (الاحقاف:۷) اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ منکر لوگ اس سچی بات کی نسبت جبکہ وہ ان تک پہنچتی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔

۲۶۔ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً (مزمل:۴) قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

۲۷. فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ . الخ (مزمل : ۲۰)

سو تم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔

۲۸. إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (المطففين : ۱۳)

جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاویں تو یوں کہہ دیا ہو کہ بے سند باتیں ہیں اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔

۲۹. وَإِذَا قُرِءَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ (الانشقاق : ۲۱)

اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے۔

۳۰۔ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (العلق:۱) اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر (جو قرآن نازل ہوا کرے گا) اپنے رب کا نام لے کر پڑھا کیجئے جس نے (مخلوقات کو) پیدا کیا۔

۳۱. تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (البقرہ : ۲۵۲)

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

۳۲. وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (الاعراف:۲۰۴)

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگادیا کرو اور خاموش رہا کرو۔ اُمید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

تزکیہ

۱۔ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ (البقرۃ:۱۲۹) (باب تلاوت سلسلہ ۳ دیکھئے)

۲۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ الخ (آل عمران:۱۶۴) (بابِ تلاوت سلسلہ ۸ دیکھئے)

۳. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيْلاً (النسآء : ۴۹)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کو مقدس بتلاتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں مقدس بنادیں اور اُن پر تاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

۴. خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْم (التوبۃ : ۱۰۳)

آپ اُن کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے آپ اُن کو پاک صاف کردیں گے اور اُن کیلئے دعاء کیجئے بلاشبہ آپ کی دعاء ان کیلئے موجب اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

۵. فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْن (التوبۃ:۱۰۸)

اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۶. جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكّٰى (طٰہٰ : ۷۶)

یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور جو شخص (کفر ومعصیت) سے پاک ہوا اس کا یہی انعام ہے۔

۷. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ـ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ـ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ـ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (المؤمنون : ۱)

بالتحقیق ان مسلمانوں نے آخرت میں فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں اور جو لغو باتوں سے برکنار رہنے والے ہیں اور جو (اعمال واخلاق ہیں) اپنا تزکیہ کرنے والے ہیں۔

۸۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَداً وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (النور:۲۱) اور اگر تم پر اللہ کا فضل وکرم نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی کبھی (توبہ کرکے) پاک وصاف نہ ہوتا، ولیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاک صاف کردیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

۹۔ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (النور:۳۰)

آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے زیادہ صفائی کی بات ہے، بے شک اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں۔

۱۰. وَمَنْ تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (الفاطر:۱۸)

اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لئے پاک ہوتا ہے اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۱. قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ـ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا (الشمس : ۹)

یقیناً وہ مراد کو پہنچا جس نے اس جان کو پاک کرلیا اور نامراد ہوا جس نے اس کو فجور میں دبا دیا

۱۲۔ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّى (الاعلیٰ :۱۴)

بامراد ہو وہ شخص جو (قرآن سن کر خبائث عقائد (اخلاق سے) پاک ہوگیا۔

بیعت

۱. لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً (الفتح : ۱۸)

بالتحقیق اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کردیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دی۔

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (الفتح: ۱۰)

جو لوگ آپ سے بیعت کررہے ہیں تو وہ واقع میں اللہ سے بیعت کررہے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر (بعد بیعت کے) جو عہد توڑے گا سو اِس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس پر خدا سے عہد کیا ہے تو عنقریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا۔

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الممتحنہ: ۱۲)

اے پیغمبر جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس اس غرض سے آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گی، جس کو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفۂ شوہر سے جنی ہوئی دعویٰ کرکے) بنالیں اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ ان کو بیعت کرلیا کیجئے اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

اعتراف اور معترف

۱۔ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (التوبة: ۱۰۲)

اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے مقرر ہوگئے جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے کچھ بھلے اور کچھ بُرے اللہ سے اُمید ہے کہ ان کے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرمادیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے اور بڑی رحمت والے ہیں۔

۲۔ قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ (یوسف: ۹۷)

سب بیٹوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ ہمارے لئے خدا سے ہمارے گناہوں کی دعائے مغفرت کیجئے ہم بے شک خطاوار ہیں۔ (اپنے خطاکار ہونے کا اعتراف)

۳۔ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ـ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذاً وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ (الشعر: ۱۹)

اور اپنی وہ حرکت بھی کی تھی جو کی تھی (یعنی قبطی کو قتل کیا تھا) اور تم بڑے ناسپاس ہو موسیٰ ں نے جواب دیا کہ واقعی اس وقت وہ حرکت میں کر بیٹھا تھا اور مجھ سے غلطی ہوگئی تھی۔

۳. قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ (المؤمن : ۱۱)

وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

۵. فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقاً لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ (الملک : ۱۱)

غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے، سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

تسلیم

۱. فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً (النسآء : ۶۵)

پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان دار نہ ہونگے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا واقع ہو، اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کرادیں پھر آپ کے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورا پورا تسلیم کرلیں۔

محنت وجدّ ت

۱. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي خَرَابِهَا أُوْلَـئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَآئِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (البقرة : ۱۱۴)

(بابِ راہِ حق سے روکنے والا سلسلہ ۱ دیکھئے)

۲. وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورا (بنی اسرائیل : ۱۹)

اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی سعی کرنا چاہئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا، بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کی یہ سعی مقبول ہوگی۔

۳. إِنَّ السَّاعَةَ ءاتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى (طٰهٰ : ۱۵)

بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔

۴. فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ (الانبیاء : ۹۴)
سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والے نہیں۔

۵. وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْ آيَاتِنَا مُعَاجِزِيْنَ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ (الحج: ۵۱)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں ہرانے کیلئے ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔

۶. وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (العنکبوت : ۶)
اور جو شخص محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کیلئے محنت کرتا ہے ورنہ خدا تعالیٰ کو تو تمام جہاں والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔

۷. وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْ آيَاتِنَا مُعَاجِزِيْنَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيْم (سبا:۵)
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کی تھی ہرانے کیلئے ایسے لوگوں کے واسطے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

۸. وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْ آيَاتِنَا مُعَاجِزِيْنَ أُوْلَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ (سبا:۳۸)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کر رہے ہیں (نبی کو) ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جاویں گے۔

۹. وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ـ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى ـ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى (النجم : ۳۹)
اور یہ کہ انسان کو (ایمان کے بارے میں) اپنی ہی کمائی ملے گی اور یہ کہ انسان کی سعی بہت جلد دیکھی جائے گی، پھر اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۱۰. وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ (الحج : ۷۸)
اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے (مکمل آیت دیکھ لیں)

۱۱۔ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى (سورۃ النازعات:۳۵) یعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔

تفکر و تدبر

۱۔ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (النحل:۱۱) اور اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل زمین سے اُگاتا ہے، بے شک اس میں سوچنے والوں کیلئے توحید کی دلیل موجود ہے۔

۲. وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (النحل : ۴۴)

اور آپ پر بھی یہ قرآن اُتارا ہے تا کہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجئے گئے ان کو آپ اُن سے ظاہر کردیں اور تا کہ وہ ان میں فکر کیا کریں۔

۳. وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُوراً (الفرقان:۵۰)

اور ہم اس پانی کو بقدرِ مصلحت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کردیتے ہیں تا کہ لوگ غور کریں اکثر لوگ بے ناشکری کئے نہ رہے۔

۴. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (الروم : ۲۱)

اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

۵. إِنَّ فِي ذَلِكَ . الخ (الزمر : ۴۲) (اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھ لیں)

۶. أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللّهِ لَوَجَدُواْ فِيهِ اخْتِلَافاً كَثِيرًا (النسآء : ۸۲)

تو کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بکثرت تفاوت پاتے۔

مکلّف بقدرِ وسعت

ھدایت

اس عنوان کے تحت ایسی آیات جمع کی گئی ہیں جن سے یہ حقیقت آشکارا ہوجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوعِ انسان پر اپنے احکامات نازل فرماتے ہوئے انسان کی طاقت کا لحاظ رکھا ہے اور اُس کی وسعت کے بقدر مکلّف بنایا گیا ہے۔

۱. فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ . الخ (البقرة:۱۸۵)

سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہئے، اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے ایام کا (اتنا ہی) شمار (کرکے ان میں روزہ) رکھنا (اس پر واجب) ہے اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ آسانی کرنا منظور ہے اور تمہارے ساتھ دشواری منظور نہیں۔

۲. وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (البقرة : ۲۳۴)

اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جاتے ہیں پھر جب اپنی میعادِ عدت ختم کرلیں تو تم کو کچھ گناہ نہ ہوگا، ایسی بات میں کہ وہ عورتیں اپنی ذات کیلئے کچھ کارروائی (نکاح کی) کریں قاعدہ کے موافق اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں۔ (اللہ کے احکام میں آسانی ہے)

۳. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ.الخ (البقرة : ۲۸٦)

اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت اور اختیار میں ہو، اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو اِرادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو اِرادہ سے کرے۔

۴. يُرِيْدُ اللّٰهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ وَخُلِقَ الإِنسَانُ ضَعِيفاً (النسآء:۲۸)

اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ تخفیف منظور ہے اور آدمی کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

۵. فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْما (النسآء : ۹۲)

پھر جس شخص کو نہ ملے تو متواتر دو ماہ کے روزے ہیں بطریق توبہ کے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

٦. إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُونَ حِيْلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيْلاً ـ فَأُوْلَـٰئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوّاً غَفُوراً (النسآء :۹۸)

لیکن جو مرد اور عورتیں اور بچے قادر نہ ہوں کہ نہ کوئی تدبیر کرسکتے ہیں اور نہ راستہ سے واقف ہیں سو اُن کیلئے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کردیں اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے اور بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

۷. وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ إِنَّ الْكَافِرِيْنَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوّاً مُّبِيْنا (النسآء : ۱۰۱)

اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کردو (بلکہ ضروری ہے) اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم کو کافر لوگ پریشان کریں گے بلاشبہ کافر لوگ تمہارے صریح دشمن ہیں

۸. فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيْم (المائدہ : ۳)

پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے تاب ہو جاوے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

۹. وَإِنْ كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ

تَجِدُواْ مَاء فَتَيَمَّمُواْ صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَـكِن يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون (المائده : ۶)

(اس طویل تر آیت کا ترجمہ دیکھ لیں جس میں مجبور بیمار اور مسافر کو پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمّم کا حکم دے کر آسانی دی گئی ہے)۔

۱۰۔ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ . الخ (المائده : ۸۹)

اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں۔ یہ کفارہ ہے تمہارے قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو۔ (قسم کے کافرہ میں رعایتی احکام)۔

۱۱۔ وَمَا لَكُمْ أَلاَّ تَأْكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلاَّ مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْه. الخ (الانعام : ۱۱۹)

اور تم کو کون امر اس کا باعث ہوسکتا ہے کہ تم ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جاوے تو حلال ہے۔ (سخت ضرورت پڑ جانے پر حرام کو حلال قرار دے کر آسانی فرمادی)۔

۱۲۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيم (الانعام:۱۴۵)

پھر جو بیتاب ہو جاوے بشرطیکہ نہ تو طالبِ لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو (قدرِ ضرورت سے) تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے۔

۱۳۔ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا (الانعام : ۱۵۲)

ہم کسی شخص کو اس کے امکان سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۱۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون (الاعراف:۴۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۱۵۔ وَأَعِدُّواْ لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدْوَّ اللّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ (الانفال:۶۰) اور ان کافروں کیلئے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعہ سے تم اپنا رعب جمائے رکھو ان پر جو کہ اللہ کے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے۔ الخ۔

۱۶. لَّيْسَ عَلَى الضُّعَفَاء وَلاَ عَلَى الْمَرْضَى وَلاَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُواْ لِلّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (التوبة : ۹۱)

کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جن کو خرچ کرنا میسر نہیں جب کہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں ان نکوکاروں پر کسی قسم کا الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

۱۷. فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النحل: ۱۱۵)

(اسی باب کا سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

۱۸. وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ . الخ (الحج : ۷۸)

اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تم کو ممتاز فرمایا اور تم پر دین میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم رہو۔

۱۹. وَلَا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (المؤمنون: ۶۲)

ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں کہتے اور ہمارے پاس ایک دفتر ہے جو ٹھیک ٹھیک بتادے گا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

۲۰۔ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً (الاحزاب:۵) اور تم کو اس میں جو بھول چوک ہو جاوے تو اس سے تم پر کچھ گناہ نہ ہوگا، لیکن ہاں دل سے اِرادہ کر کے کرو اور اللہ غفور رحیم ہے (بھول جو غیر اختیاری ہے اس پر گناہ کا بوجھ نہیں)۔ تفصیل کیلئے مکمل آیت مع سیاق وسباق دیکھ لیں)۔

۲۱. لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ (الفتح : ۱۷)

نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے (اندھے، لنگڑے اور بیمار کو حکم جہاد سے مستثنیٰ قرار دے کر رعایت دی گئی ہے۔ (سیاق وسباق ضرور دیکھ لیں)

۲۲. فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ . الخ (المجادلہ : ۴)

(ظہار کے کفار میں رعایتی صورتیں)

۲۳. لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْراً (الطلاق:۷)

وسعت والے کو اپنی وسعت کے موافق خرچ کرنا چاہئے اور جس کی آمدنی کم ہو اس کو چاہئے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے۔ خدا تعالیٰ کسی شخص کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس کو دیا ہے خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی فراغت بھی دے گا۔

۲۴. فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ (النسآء :۸۴)

آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

روحِ قرآن اکابرین ہند کی نظروں میں !

حضرت امیرِ شریعت مولانا حافظ الحاج ابو السعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند (وقف)

زیر تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مولفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند

کتاب ’’روحِ قرآن‘‘ پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ’’روحِ قرآن‘‘ اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ’’نیا کام‘‘ محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر

منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA

اور ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کیے ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

۲۷۔ الزمر

مضامینِ قرآنِ حکیم کا عظیم انسائیکلوپیڈیا

اہلِ علم، خطباء، مقررین، واعظین، مبلغین اور
قرآن فہمی کے شائق احباب کی خدمت میں مفید اور بے نظیر تالیف

ہر مضمون کے تحت آیاتِ قرآنی کا مجموعہ

روحِ قرآن

مکمل

ایمانیات، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت و متفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی
صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اخلاق

فہرست

☆☆☆☆☆

علم اور عالم

(۱) وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَـٰؤُلَاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (۳۱/البقرة)

اور علم دے دیا اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سب چیزوں کے اسماء کا پھر وہ چیزیں فرشتوں کے روبرو کردیں پھر فرمایا کہ بتلاؤ مجھ کو اسماء ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو۔ (حضرت آدم علیہ السلام کا علم)

(۲) وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ .(۱۰۲/البقرة)

اور ایسی چیزیں سیکھ لیتے ہیں جو ان کو ضرررساں ہیں اور ان کو نافع نہیں ہیں اور ضرور یہ (یہودی) بھی اتنا جانتے ہیں کہ جو شخص اسکو اختیار کرے ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور بیشک بری ہے وہ چیز (یعنی سحر وکفر) جس میں وہ لوگ اپنی جان دے رہے ہیں کاش انکو اتنی عقل ہوتی۔ (علم سحر سے متعلق ہے)

(۳) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (۱۲۰/البقرة) اور اگر آپ ان کے خواہشات کی اتباع کرنے لگیں علم (قطعی ثابت بالوحی) آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نا یار نکلے نہ مددگار۔

(۴) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيم (۱۲۹/البقرة)

اے ہمارے پروردگار اور اس جماعت کے اندر ان ہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو پاک کردیں بلاشبہ آپ ہی ہیں غالب القدرت کامل الانتظام۔ (تعلیم دینے والے پیغمبر)

(۵) يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ. (۲۶۹ البقرة)

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اسکو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

(۶) وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ (۴۸آل عمران)

(کتب سماویہ اور حکمت کی تعلیم)

اوراللہ تعالی ان کوتعلیم فرماویں گے آسمانی کتابیں اور سمجھ کی باتیں اورتوریت اورانجیل۔

(۷) هَاأَنتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلمٌ فَلِمَ تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُون (۶۶/آل عمران)

ہاں تم ایسے ہوکہ ایسی بات میں تو حجت کرہی چکے تھے جس سے تم کوکسی قدرتو واقفیت تھی سو ایسی بات میں کیوں حجت کرتے ہوجس سے تم کو اصلا واقفیت نہیں؟ اور اللہ جانتے ہیں اورتم نہیں جانتے۔(اہل کتاب کوبغیرعلم کے حجت کرنے پرتنبیہ کی گئی ہے)

(۸) مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَاداً لِّي مِن دُونِ اللّهِ وَلَكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُون(۷۹/ آل عمران)

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالی اس کوکتاب اورفہم اورنبوت عطافرمائیں پھروہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ خداتعالی کوچھوڑکر،لیکن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاو بوجہ اس کے کہ تم کتاب سکھاتے ہواور بوجہ اس کے کہ پڑھتے ہو۔(صاحب کتاب وفہم ونبوت مشرک نہیں ہوسکتے)

(۹) وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ (۸۱/آل عمران)

اورجب کہ اللہ تعالی نے عہدلیا انبیاء سے کہ جوکچھ میں تم کوکتاب اورعلم دوں پھرتمہارے پاس کوئی پیغمبرآوے جومصدق ہواس کا جوتمہارے پاس ہے توتم ضروراس رسول پراعتقادبھی لانا اوراس کی طرفداری بھی کرنا۔

(۱۰) لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُواْ مِن قَبْلُ لَفِي ضَلالٍ مُّبِين(۱۶۴/آل عمران)

حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پراحسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبرکوبھیجا کہ وہ ان لوگوں کواللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ سناتے ہیں اوران لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اوران کوکتاب اورفہم کی باتیں بتلاتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی میں ہیں۔

(۱۱) وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكاً قَالُوَاْ أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۲۴۷/ البقرة)

اوران لوگوں سے ان کے پیغمبر نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے، کہنے لگے ان کو ہم پر حکمرانی کا کیسے حق حاصل ہوسکتا ہے؟ حالانکہ بہ نسبت ان کے ہم حکمرانی کے زیادہ مستحق ہیں اوران کوتو کچھ مالی وسعت بھی نہیں دی گئی ان پیغمبر نے جواب میں فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمہارے مقابلے میں ان کو منتخب فرمایا ہے اورعلم اور جسامت میں ان کو زیادتی دی ہے اور اللہ تعالی اپنا ملک جسکو چاہیں دیں اور اللہ تعالی وسعت دینے والے ہیں جاننے والے ہیں۔

(۱۲) أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكاً عَظِيماً (۵۴/النساء)

(خاندان ابراہیم صاحب علم وکتاب) یا دوسرے آدمیوں سے جلتے ہیں جو اللہ تعالی نے انکو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں سو ہم نے حضرت ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی ہے اورعلم بھی دیا ہے اور ہم نے ان کو بڑی بھاری سلطنت بھی دی ہے۔

(۱۳) وَأَنزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيماً.(۱۱۳/النساء)

اور اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالی کا بڑا فضل ہے۔ (حضور ﷺ صاحبِ علم وکتاب)

(۱۴) وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ (۱۱۰/المائدة)

اور جب کہ میں نے تم کو کتابیں اور سمجھ کی باتیں اور توریت اور انجیل کی تعلیم کی۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا علم)

(۱۵) أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ .(۸۹/الانعام)

یہ ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی۔ (پیغمبروں کا علم)

(۱۶) وَمَا قَدَرُواْ اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُواْ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ عَلَى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُواْ أَنتُمْ وَلاَ آبَاؤُكُمْ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ.(۹۱/الانعام)

اوران لوگوں نے اللہ تعالی کی جیسی قدر پہچاننا واجب تھی ویسی قدر نہ پہچانی جبکہ یوں کہہ دیا کہ اللہ تعالی نے کسی بشر پر کوئی چیز بھی نازل نہیں کی، آپ کہیئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس

کوموسیٰؑ لائے تھے؟ جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے ہدایت ہے جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کر دیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو اور تم کو بہت سی ایسی باتیں تعلیم کی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے بڑے آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے نازل فرمایا ہے پھر ان کو ان کے مشغلہ میں بیہودگی کے ساتھ لگا رہنے دیجئے۔

(۱۷) وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُواْ كَآفَّةً فَلَوْلاَ نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُواْ فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُواْ قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُواْ إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُون (۱۲۲/التوبة) (علم دین کی ضرورت)

اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیے کہ (جہاد کے واسطے) سب کے سب نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت میں سے ایک چھوٹی جماعت (جہاد میں) جایا کرے تا کہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تا کہ یہ لوگ اپنی قوم کو جبکہ وہ ان کے پاس آویں ڈراویں وہ باتیں سن کر احتیاط رکھیں۔

(۱۸) وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُواْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُون (۹۳/یونس)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا رہنے کو دیا اور ہم نے ان کو نفیس چیزیں کھانے کو دی انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاںتک کہ ان کے پاس علم پہنچ گیا یقینی بات ہے کہ آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

(۱۹) وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيم (۶/یوسف)

اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا جیسا اس کے قبل تمہارے دادا پردادا پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے واقعی تمہارا رب بڑا علم وحکمت والا ہے۔(خوابوں کی تعبیر کا علم)

(۲۰) وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْماً وَعِلْماً وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِين (۲۲/یوسف)

اور جب وہ (یوسفؑ) جوانی کو پہنچے ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

(۲۱) قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي (۳۷/یوسف) (یوسفؑ نے) فرمایا کہ جو کھانا تمہارے پاس آتا ہے جو کہ تم کو کھانے کیلئے جیل خانہ میں ملتا ہے میں اس کے آنے سے پہلے اس کی حقیقت تم کو بتلا دیا کرتا ہوں یہ بتلا دینا اس علم کی بدولت ہے جو مجھ کو میرے رب نے تعلیم فرمایا ہے۔

(۲۲) رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ (۱۰۱/یوسف)

اے میرے پروردگار آپ نے مجھ کو سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا۔ (علم کی نعمت کا اظہار)

(۲۳) وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْماً عَرَبِيّاً وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ (۳۷:الرعد)

اور اگر آپ (بفرض محال) ان کے نفسانی خیالات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

(۲۴) وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئاً إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ. (۷۰/النحل)

اور اللہ تعالی نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے اور بعضے تم میں وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں، جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہو جاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔

(۲۵) وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولًا (۳۶/ بنی اسرائیل)

اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد کیا کر کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی (قیامت کے دن) پوچھ ہوگی۔

(۲۶) وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّن الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا (۸۵/ بنی اسرائیل)

اور یہ لوگ آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ روح میرے رب کے حکم سے بنی ہے، اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

(۲۷) فَوَجَدَا عَبْداً مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْما (۶۵/الکہف)
سوانہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک کو اپنے پاس سے ایک خاص طور کا علم سکھایا تھا۔
(حضرت خضر علیہ السلام کا علم)

(۲۸) قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْداً (۶۶/الکہف)
موسیٰ نے ان سے فرمایا کہ میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط سے کہ جو علم مفید آپ کو سکھلایا گیا ہے اس میں سے آپ مجھ کو سکھلا دیں۔ (حضرت موسیٰ کی حضرت خضر علیہ السلام سے علم سکھلانے کی درخواست)

(۲۹) يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً (۱۲/مریم)
اے یحییٰ کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھ عطا فرمائی تھی۔

(۳۰) يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطاً سَوِيّاً (۴۳/مریم)
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کا علم)
اے میرے باپ میرے پاس ایسا علم پہنچا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا تو تم میرے کہنے پر چلو تم کو سیدھا راستہ بتلاؤں گا۔

(۳۱) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْماً. (طٰہٰ/۱۱۴)
سو اللہ تعالیٰ جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالیشان ہے اور قرآن (پڑھنے) میں قبل اس کے کہ آپ پر اس کی وحی پوری نازل ہو چکے عجلت نہ کیجئے اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجیے۔ (علم کے بڑھانے کی دعا)

(۳۲) وَلُوطاً آتَيْنَاهُ حُكْماً وَعِلْماً وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ (۷۴/الانبیاء)
اور لوطؑ کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نے ان کو اس بستی سے نجات دی جس کے رہنے والے گندے گندے کام کیا کرتے تھے بلاشبہ وہ لوگ بڑے بدذات بدکار تھے۔

(۳۳) فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلّاً آتَيْنَا حُكْماً وَعِلْماً وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ

وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ .(۷۹ الانبیاء) (حضرت سلیمان صاحبِ علم وحکمت)

سوہم نے اس فیصلہ کی سمجھ سلیمانؑ کو دی اور یوں ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا فرمایا تھا اور ہم نے داؤد کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

(۳۴) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْماً وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔(۱۵/النمل) اور ہم نے داوٗد اور سلیمان علیہ السلام کو علم عطا فرمایا اور ان دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے سزاوار ہیں جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی (حضرت داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام نے علم جیسی نعمتِ عظمیٰ حاصل ہونے پر کلماتِ شکر کہے)

(۳۵) قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ .(۴۰/النمل)

جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا کہ میں اس کو تیرے سامنے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے لاکر کھڑا کر سکتا ہوں (صاحبِ علم کی بے نظیر طاقت)

(۳۶) فَلَمَّا جَاءَتْ قِيْلَ أَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ .(۴۲/النمل)

سوجب بلقیس آئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے وہ کہنے لگی کہ ہاں ہے تو ایسا ہی اور ہم لوگوں کو تو اس واقعہ سے پہلے ہی تحقیق ہو چکی ہے اور ہم مطیع ہو چکے ہیں۔

(۳۷) بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ (۶۶/النمل)

کیونکہ آخرت کے دن کے بارے میں ان کے علم کی دھجیاں بکھر چکی ہیں، بلکہ بہت سے لوگ تو حساب کے دن کے بارے میں شک میں پڑ کر اندھے بنے پھرتے ہیں۔

(۳۸) وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى آتَيْنَاهُ حُكْماً وَعِلْماً وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (۱۴/القصص) (حضرت موسیٰ علیہ السلام صاحبِ علم وحکمت)

اور جب (موسیٰ علیہ السلام بھری جوانی کو پہنچے اور درست ہو گئے ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیکوکاروں کو یوں ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

(۳۹) قَالَ إِنَّمَا أُوْتِيْتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِيْ (۷۸/القصص)

(قارون) کہنے لگا کہ مجھ کو تو یہ سب کچھ میری ہنرمندی سے ملا ہے (اپنے علم وہنر پر قارون کا غرور)

(۴۰) وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ (۸/الحج)

اور بعضے آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بدونِ واقفیت (یعنی علم ضروری) اور بدونِ دلیل اور بدون کسی روشن کتاب کے تکبر کرتے ہوئے جھگڑا کرتے ہیں۔

(۴۱) فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون (۸۳/المؤمن)

غرض جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے علم پر بڑے نازاں ہوئے جوان کو حاصل تھا اوران پر وہ عذاب آپڑا جس کے ساتھ تمسخر کرتے تھے (علم پر نازاں ہونے کا انجام)

(۴۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ـ وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ .(۱۷/الجاثیة) (بنی اسرائیل پر علم، نبوت آسمانی کتاب جیسی نعمتیں)

اور ہم نے بنی اسرئیل کو کتاب آسمانی اور حکمت اور نبوت دی تھی اور ہم نے ان کو نفیس نفیس چیزیں کھانے کو دی تھیں اور ہم نے ان کو دنیا جہاں والوں پر فوقیت دی اور ہم نے ان کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں سوانہوں نے علم ہی کے آنے کے بعد باہم اختلاف کیا بوجہ آپس کی ضدا ضدی کے۔

(۴۳) أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُون (۲۳/الجاثیة)

سو کیا آپ نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہے اور خداتعالیٰ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کردیا ہے اور خداتعالیٰ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے سو ایسے شخص کو بعد خدا کے کون ہدایت کرے کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے؟

(۴۴) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا (۳۴/الاحزاب)

اور تم ان آیات الٰہیہ کو اور اس علم کو یاد رکھو جس کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے بیشک اللہ راز دان ہے پورا خبردار ہے (ازواج مطہرات کو اللہ کا یہ حکم کہ آیات الٰہیہ اور علم کو یاد رکھو دلالت ہے اس بات پر کہ علم سے غفلت نہیں کرنا چاہیے)

(۴۵) أَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ (۱/الانشراح)

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (علم وحلم سے) کشادہ نہیں کر دیا؟

(۴۶) كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُونَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ـ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ (۶/التکاثر)

ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر (دلائل صحیحہ واجب الاتباع سے) اس بات کو جان لیتے واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

(۴۷) هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِىۡ الۡأُمِّيِّيۡنَ رَسُولاً مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوا عَلَيۡهِمۡ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتَابَ وَالۡحِكۡمَةَ وَإِنۡ كَانُوا مِن قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلَالٍ مُّبِيۡنٍ (۲/الجمعه)

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۴۸) وَالرَّاسِخُونَ فِىۡ الۡعِلۡمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُوۡلُواۡ الأَلۡبَاب (۷/آل عمران)

جو لوگ علم دین میں پختہ کار ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کہ اہل عقل ہیں۔

(۴۹) لَّـكِنِ الرَّاسِخُونَ فِىۡ الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَالۡمُؤۡمِنُونَ يُؤۡمِنُونَ بِمَا أُنۡزِلَ إِلَيۡكَ وَمَا أُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَالۡمُقِيۡمِيۡنَ الصَّلَاةَ وَالۡمُؤۡتُونَ الزَّكَاةَ وَالۡمُؤۡمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الآخِرِ أُوۡلَـئِكَ سَنُؤۡتِيۡهِمۡ أَجۡراً عَظِيۡما .(۱۶۲/النساء)

لیکن ان یہود میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکواۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرماوینگے۔

(۵۰) اِنَّاأَنۡزَلۡنَا التَّوۡرَاةَ فِيۡهَا هُدًى وَنُورٌ يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِيۡنَ أَسۡلَمُواۡ لِلَّذِيۡنَ هَادُواۡ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحۡبَارُ بِمَا اسۡتُحۡفِظُواۡ مِنۡ كِتَابِ اللّٰهِ وَكَانُواۡ عَلَيۡهِ شُهَدَاء (۴۴/المائدة)

بے شک توراۃ بھی ہم نے نازل کی تھی جس میں ہدایت اور نور تھا، اسلام لانے والوں پر اور یہودی بن جانے والوں پر اللہ کے نبیوں نے اسی کتاب کا فیصلہ لاگو کیا اور تمام خدا پرست درویش اور عالم لوگ بھی اسی کتاب کے حکم کو ماننے کے پابند بنائے گئے، اس لئے کہ یہ سب کے سب اللہ کی کتاب کی حفاظت کے ذمہ دار اور اللہ کے حکم کو جاری کرنے کے گواہ بنائے گئے۔

(۵۱) لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَصْنَعُون (۶۳/المائدة)

ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے ؟واقعی ان کی یہ عادت بری ہے۔(نہی المنکر سے غافل علماء ومشائخ یہود کو تنبیہ)

(۵۲) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُون (۸۲/المائدہ)

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاوینگے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پایئے گا جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے علم دوست عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا درویش ہیں اور یہ اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں۔

(۵۳) شَهِدَ اللّهُ أَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيم. (۱۸/آل عمران)

گواہی دی اللہ نے اس کی کہ بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی، اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۵۴) وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُون (۶۸/یوسف)

(یعقوب) بلاشبہ بڑے عالم تھے بایں وجہ کہ ہم نے ان کو علم دیا تھا لیکن اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔(حضرت یعقوب علیہ السلام بڑے عالم تھے)

(۵۵) وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيم (۷۶/یوسف)

اور تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

(۵۶) قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّیْ وَحُزْنِیْ إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْن (۸۶/یوسف)

یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تو اپنے رنج وغم کی صرف اللہ سے شکایت کرتا ہوں اور اللہ کی باتوں کو جتنا میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

(۵۷) فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ أَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْراً قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّیْ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْن (۹۶/یوسف) پس جب خوشخبری لانے والا آپہنچا تو اس نے وہ کرتہ ان کے منہ پر لا کر ڈال دیا پس فوراً ہی ان کی آنکھیں کھل گئیں، آپ نے فرمایا کیوں؟ میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ اللہ کی باتوں کو جتنا میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے

(۵۸) أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمٰى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُوا الْأَلْبَاب (۱۹/الرعد) جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہو سکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں۔

(۵۹) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَائِیَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاقُّوْنَ فِيْهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْیَ الْيَوْمَ وَالسُّوْءَ عَلَى الْكَافِرِيْن (۲۷/النحل)

پھر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو رسوا کرے گا اور یہ کہے گا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لڑائی جھگڑا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں؟ جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔

(۶۰) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوْحِیْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوْا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۴۳/النحل) اور ہم نے آپ کے قبل بھی صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو دوسرے اہلِ علم سے پوچھ دیکھو۔

(۶۱) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوْحِیْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوْا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۷/النبیاء)

اور ہم نے آپ کے قبل بھی صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو دوسرے اہلِ علم سے پوچھ دیکھو۔

(۶۲) وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۵۴/الحج)

اس امر کا زیادہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جاویں پھر ان کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جاویں اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی راہِ راست دکھلاتا ہے۔

(۶۳) وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ (۸۰/القصص)

اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ناس ہو اللہ تعالیٰ کے گھر کا ثواب ہزار درجہ بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور وہ (ثواب کامل طور پر) انہی کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

(۶۴) أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ (۱۹۷/الشعراء)

کیا ان لوگوں کیلئے یہ بات دلیل نہیں ہے کہ اس (پیشن گوئی) کو علمائے بنی اسرائیل جانتے ہیں

(۶۵) وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ (۴۳/العنکبوت)

اور ہم ان قرآنی مثالوں کو لوگوں کے سمجھانے کیلئے بیان کرتے ہیں اور ان مثالوں کو بس علم والے لوگ سمجھتے ہیں۔

(۶۶) بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ (۴۹/العنکبوت) بلکہ یہ کتاب خود بہت سی واضح دلیلیں ہیں ان لوگوں کے ذہن میں جن کو علم عطا ہوا ہے اور ہماری آیتوں سے بس ضدی لوگ انکار کیے جاتے ہیں۔

(۶۷) وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (۵۶/الروم)

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ کہیں گے کہ تم نوشتۂ خداوندی کے موافق قیامت کے دن دیکھ رہے ہو سو قیامت کا دن یہی ہے اور لیکن تم یقین نہ کرتے تھے۔ (اہل علم وایمان کا قیامت کے دن مجرمین سے خطاب)

(۶۸) وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (۶/سبا) اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ اس قرآن کو جو آپ کے رب کی

طرف سے آپ کے پاس بھیجا گیا ہے ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدائے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔(اہل علم کا قرآن مجید سے گہرا تعلق)

(۷۹) إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاء (۲۸/فاطر)

اورخدا سے وہی بندے ڈرتے ہیں جو(اس کی عظمت) کا علم رکھتے ہیں۔

(۸۰) مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِيْ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (۵/الجمعة) (بےعمل علماءِ یہود کی مثال)

جن لوگوں کوتورات پرعمل کرنے کا حکم دیا گیا پھرانہوں نے اس پرعمل نہیں کیا ان کی حالت اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہوے ہے غرض ان لوگوں کی بری حالت ہے جنہوں نے خدا کی آیتوں کوجھٹلایا اوراللہ تعالی ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۸۰) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِيْ الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيْلَ انْشُزُوا فَانشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (۱۱/المجادلة)

اے ایمان والوجب تم کو کہا جاوے کہ مجلس میں جگہ کھول دوتو تم جگہ کھول دیا کرو اللہ تم کو (جنت میں) کھلی جگہ دے گا اور جب یہ کہا جاوے کہ مجلس سے اٹھ کھڑے ہوتو اٹھ کھڑے ہوجایا کرو، اللہ تعالی تم میں ایمان والوں کے اوران لوگوں کے جن کوعلم عطا ہوا ہے درجے بلند کرے گا اور اللہ تعالی کوتمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۸۱) قُلْ هَلْ يَسْتَوِيْ الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ (۹/الزمر)

آپ کہیے کیا علم والے اورجہل والے کہیں برابر ہوتے ہیں؟ وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جواہلِ عقلِ سلیم ہیں۔

(۸۲) قُلْ آمِنُواْ بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُواْ إِنَّ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلأَذْقَانِ سُجَّداً (بنی اسرائیل: ۱۰۷)

وہ لوگ جن کو پہلے علم دیا گیا ہے جب ان کوآیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

جہالت اور جاہل

(۱) وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَىَ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (۱۱۳/البقرة)

اور یہود کہنے لگے کہ نصاریٰ کسی بنیاد پر قائم نہیں اور نصاریٰ کہنے لگے کہ یہود کسی بنیاد پر نہیں حالانکہ یہ سب کتابیں بھی پڑھتے ہیں اسی طرح یہ لوگ جو کہ بے علم ہیں ان کا سا قول کہنے لگے سو اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان فیصلہ کردینگے قیامت کے روز ان تمام میں جن میں وہ باہم اختلاف کررہے تھے۔

(۲) وَقَالَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ لَوْلاَ يُكَلِّمُنَا اللّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (۱۱۸/البقرة)

اور بعضے جاہل یوں کہتے ہیں کہ خود ہم سے کیوں نہیں کلام فرماتے اللہ تعالیٰ یا ہمارے پاس کوئی اور ہی دلیل آجاوے؟ اسی طرح وہ جاہل لوگ بھی کہتے چلے آئے ہیں ان ہی کا سا قول ان سب کے قلوب باہم ایک دوسرے کے مشابہ ہیں ہم نے تو بہت سی دلیلیں صاف صاف بیان کردی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین چاہتے ہیں۔

(۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُواْ حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُون (۱۰۴/المآئدة)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے، اگر چہ ان کے بڑے نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت رکھتے ہوں۔

(۴) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُواْ بَقَرَةً قَالُواْ أَتَتَّخِذُنَا هُزُواً قَالَ أَعُوذُ بِاللّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ .(۶۷/البقرة)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ حق تعالیٰ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم ایک بیل ذبح کرو، وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا آپ ہم کو مسخرا بناتے ہیں؟ موسیٰ نے فرمایا نعوذ باللہ جو میں ایسی جہالت والوں کا سا کام کروں۔

(۵) وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لاَ يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلاَّ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَظُنُّونَ (۷۸/البقرة)
اوران (یہودیوں) میں بہت سے ناخواندہ بھی ہیں جو کتابی علم نہیں رکھتے لیکن دل خوش کن باتیں اور وہ لوگ اور کچھ نہیں مگر خیالات پکا لیتے ہیں۔

(۶) خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (۱۹۹/الاعراف) (جاہلوں سے کنارہ کشی کا حکم)
سرسری برتاؤ کو قبول کرلیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کردیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہوجایا کیجئے

(۷) وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ(۳۵/الانعام)
اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو کرو اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو ان سب کو راہ پر جمع کردیتا سو آپ نادانوں میں سے نہ ہوجیئے۔ (جاہلوں میں سے نہ ہونے کا حکم)

(۸) قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلاَ تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُون(۸۹/یونس)
حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی سو تم مستقیم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں (بے علموں کی اتباع سے منع کیا گیا)

(۹) وَيَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالاً إِنْ أَجْرِيَ إِلاَّ عَلَى اللّٰهِ وَمَا أَنَاْ بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّهُم مُّلاَقُو رَبِّهِمْ وَلَـكِنِّيَ أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُون (۲۹/ھود)
(حضرت نوحؑ نے فرمایا) اور اے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور میں تو ان ایمان والوں کو نکالتا نہیں یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن واقعی میں تم لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ جہالت کررہے ہو۔ (نوح علیہ السلام کی جاہل قوم)

(۱۰) قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلاَ تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّيْ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ (۴۶/ھود)
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے نوح یہ شخص (ابن نوح) تمہارے گھر والوں میں نہیں یہ تباہ کار ہے، مجھ سے ایسی چیز کی درخواست مت کرو جس کی تم کو خبر نہیں، میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادان نہ بن جاؤ۔ (حضرت نوح علیہ السلام کو نادان نہ بننے کی نصیحت)

(۱۱) قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِين (۳۳/یوسف)

یوسفؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب! جس کام کی طرف یہ عورتیں مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانہ میں جانا ہی مجھ کو زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے داؤ پیچ کو مجھ سے دفع نہ کرینگے تو ان کی طرف مائل ہو جاوں گا اور نادانی کا کام کر بیٹھوں گا۔(حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا)

(۱۲) قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُون (۸۹/یوسف)

یوسف علیہ السلام نے فرمایا وہ بھی تم کو یاد ہے جو کچھ تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا تھا جب کہ تمہاری جہالت کا زمانہ تھا۔(برادرانِ یوسف کی جہالت)

(۱۳) وَعِبَادُ الرَّحْمَـٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناً وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامــــاً (۶۳/الفرقان) اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین میں عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جہالت والے لوگ جہالت کی بات چیت کرتے ہیں تو وہ رفعِ شر کی بات کہتے ہیں۔

(۱۴) قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُون (۶۴/الزمر)

کہہ دیجئے کہ اے جاہلو کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو؟(مشرک جاہلوں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خطاب)

(۱۵) ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (۱۸/الجاثیة)

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقے پر کردیا سو آپ اسی طریقے پر چلے جائیے، اور ان جاہلوں کی خواہش پر نہ چلئے۔(جاہلوں کی خواہش پر نہ چلنے کا حکم)

(۱۶) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵۴/الانعام)

اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے، تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح رکھے تو اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ وہ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۷) وَلَا تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ (۱۰۸/ الانعام)

اور دشنام مت دو ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں پھر وہ براہِ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالی کی شان میں گستاخی کریں گے۔

(۱۸) وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلآئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ (۱۱۱/الانعام)

اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور ہم تمام موجودات کو ان کے پاس ان کی آنکھوں کے روبرو لاکر جمع کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے، ہاں اگر خدا ہی چاہے تو اور بات ہے، لیکن ان میں زیادہ لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

(۱۹) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۱۴۴/الانعام) تو اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تا کہ لوگوں کو گمراہ کرے، یقیناً اللہ تعالی ظالم لوگوں کو راستہ نہ دکھلاویں گے۔

(۲۰) وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْاْ عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُواْ يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـهاً كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (۱۳۸/الاعراف)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتار دیا پس ان لوگوں کا ایک قوم پر گزر ہوا جو اپنے چند بتوں کو لگے بیٹھے تھے کہنے لگے، اے موسیٰ ہمارے لئے بھی ایک معبود ایسا ہی مقرر کر دیجئے جیسے ان کے یہ معبود ہیں، آپ نے فرمایا کہ واقعی تم لوگوں میں بڑی جہالت ہے (بنی اسرائیل کی جہالت)

(۲۱) الأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلاَّ يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (۹۷/التوبۃ) دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۲۲) بَلْ كَذَّبُواْ بِمَا لَمْ يُحِيطُواْ بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (۳۹/ یونس)

بلکہ ایسی چیز کی تکذیب کرنے لگے جس کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لائے اور ہنوز ان کو اس کا اخیر نتیجہ نہیں ملا، جو کافر لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں اسی طرح انہوں نے بھی جھٹلایا تھا، سو دیکھ لیجئے ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

(۲۳) وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (۲۱/یوسف)

اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

(۲۴) لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۔(۲۵/النحل) نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی سے گمراہ کررہے تھے ان کے گناہوں کا بھی کچھ بوجھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا خوب یاد رکھو کہ جس گناہ کو یہ اپنے اوپر لاد رہے ہیں وہ برا بوجھ ہے۔

(۲۵) ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (۱۱۹/النحل)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت سے برا کام کرلیا پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور (آئندہ) کے لئے اپنے اعمال درست کرلیے تو آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

(۲۶) وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ (۳/الحج)

اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے ہولیتے ہیں۔

(۲۷) وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ (۲۰/لقمٰن)

اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بدون واقفیت اور بدون دلیل اور بدون کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں۔

(۲۸) وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (الزخرف:۱۷)

(حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خبر دی جاتی ہے جس کو خدا رحمٰن کا نمونہ یعنی اولاد بنا رکھا ہے (مراد بیٹی ہے) تو اس قدر ناراض ہو کہ سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہے۔(زمانۂ جاہلیت کا ایک مذموم طریقہ)

(۲۹) قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللّٰهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَـٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ (۲۳/الاحقاف)

انہوں نے فرمایا کہ پورا علم خدا ہی کو ہے اور مجھ کو تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے میں تم کو وہ پہنچا دیتا ہوں لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نری جہالت کی باتیں کرتے ہو۔

(۳۰) يَـا أَيُّهَـا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَ كُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ .(۶/ الحجرت)

اے ایمان والو اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لاوے تو خوب تحقیق کرلیا کرو، کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچادو پھر اپنے کئے پر پچتانا پڑے۔

تکبر اور متکبر

(۱) أَفَكُلَّمَا جَاءَ كُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقاً تَقْتُلُونَ (۸۷/البقرۃ)

کیا جب کبھی بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسے احکام لائے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا جب ہی تم نے تکبر کرنا شروع کردیا، سوبعضوں کو تو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۲) وَإِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَاد (۲۰۶/البقرۃ)

اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوت (تکبر) اس کو اس گناہ پر آمادہ کردیتی ہے، سو ایسے شخص کی کافی سزا دوزخ ہے، اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

(۳) وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَ هُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهِ سَرِيْعُ الْحِسَاب (۱۹/آل عمران)

اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا (کہ اسلام کو باطل کہا) تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے اور جو شخص اللہ کے احکام کا انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۴) لَّنْ يَسْتَنكِفَ الْمَسِيْحُ أَن يَكُونَ عَبْداً لِّلّهِ وَلاَ الْمَلآئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيْعاً (۱۷۲/ النسآء)

مسیح ہرگز خدا کے بندے بننے سے عار نہیں کرینگے اور نہ مقرب فرشتے اور جو شخص خدا تعالی کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو خدا تعالی ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرینگے۔

(۵) ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُون (۸۲/المائدۃ)

یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے علم دوست عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا درویش ہیں (علماء ومشائخ یہود) اور اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں۔

(۶) فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُواْ بِمَا أُوتُواْ أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ (۴۴/الانعام)

پھر جب وہ لوگ ان چیزوں کو بھولے رہے جن کی ان کو نصیحت کی جاتی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کشادہ کر دیئے یہانتک کہ جب ان چیزوں پر جوان کو ملی تھیں وہ خوب اترا گئے ہم نے ان کو دفعۃً پکڑ لیا پھر وہ بالکل حیرت زدہ رہ گئے۔

(۷) الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ (۹۳/الانعام) آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی اس سبب سے کہ تم اللہ کے ذمہ جھوٹی باتیں بکتے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔(تکبر کی سزا ذلت کا عذاب)

(۸) قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلاَّ تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَاْ خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ (۱۲/الاعراف) حق تعالیٰ نے فرمایا، تو جو سجدہ نہیں کرتا تجھ کو اس سے کون امر مانع ہے جب کہ میں تجھ کو حکم دے چکا؟ کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں آپ نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو آپ نے خاک سے پیدا کیا ہے۔(ابلیس نے آدم علیہ السلام کو سجدہ انانیت کی وجہ سے نہیں کیا)

(۹) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون (۳۶/الاعراف)

اور جو لوگ ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتاوینگے اور ان سے تکبر کرینگے وہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ (۴۰/الاعراف)

بیشک جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان کے ماننے سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائینگے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاوینگے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جاوے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

(۱۱) وَنَادَى أَصْحَابُ الأَعْرَافِ رِجَالاً يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُواْ مَا أَغْنَى عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُون (۴۸/الاعراف)

اور اہلِ اعراف بہت سے آدمیوں کو جن کو کہ ان کے قیافہ سے پہچانیں گے پکاریں گے، کہیں گے کہ تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا۔

(۱۲) سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِيْ الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُواْ بِهَا .(۱۴۶/الاعراف)

میں ایسے لوگوں کو اپنے احکام سے برگشتہ ہی رکھوں گا جو دنیا میں تکبر کرتے ہیں جس کا ان کو کوئی حق حاصل نہیں اور اگر تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لاویں۔

(۱۳) فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلاَتٍ فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِيْنَ (۱۳۳/ الاعراف)

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے سو وہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ (موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے تکبر کا انجام)

(۱۴) إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُوْنَهُ وَلَهُ يَسْجُدُوْن (۲۰۶/الاعراف)

یقیناً جو (ملائکہ) تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

(۱۵) لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِيْن (۲۵/التوبه)

تم کو خدا تعالی نے بہت موقعوں میں غلبہ دیا اور حُنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کارآمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

(۱۶) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُوْنَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِيْن (۷۵/یونس)

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے۔(فرعون اور اس کے سرداروں کا تکبر)

(۱۷) وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّيْ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُور (۱۰/هود)

اور اگر اس کو کسی تکلیف کے بعد جو کہ اس پر واقع ہوئی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیں تو کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد رخصت ہوا وہ اترانے لگتا ہے شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

(۱۸) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ (۲۶/الرعد)

اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگی کر دیتا ہے یہ کفار لوگ دنیوی زندگی پر اتراتے ہیں اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

(۱۹) وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ وَهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ. (۴۹/النحل)

اور اللہ کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں اور فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۲۰) وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً كَبِيرًا (۴/ بنی اسرائیل)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یہ بات بتلادی تھی کہ تم سرزمین (شام) میں دوبار خرابی کروگے اور بڑا زور چلانے لگو گے۔

(۲۱) وَلاَ تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحاً إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولا (۳۷/بنی اسرائیل)

اور زمین پر اتراتا ہوا مت چل کیونکہ تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ (بدن کو تان کر) پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

(۲۲) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إَلاَّ إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيناً (۶۱/بنی اسرائیل) اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو سوان سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے کہا کہ کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو آپ نے مٹی سے بنایا ہے؟

(۲۳) إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْماً عَالِينَ (۴۶/المؤمنون)

فرعون اور اسکے درباروں کے پاس بھی پیغمبر بنا کر بھیجا سوان لوگوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی متکبر

(۲۴) قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ۔ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِراً تَهْجُرُونَ (۶۷/المؤمنون)

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جایا کرتی تھیں تو تم الٹے پاوں بھاگتے تھے تکبر کرتے ہوئے قرآن کا مشغلہ بناتے ہوئے بیہودہ بکتے ہوئے۔

(۲۵) وَتَنۡحِتُونَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوتاً فَارِهِيۡنَ (۱۴۹/ الشعراء)

اور کیا تم پہاڑوں کو تراش تراش کر اتراتے ہوئے مکان بناتے ہو؟ (قوم ثمود کا اترانا)

(۲۶) فَلَمَّا جَاءَ سُلَيۡمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيۡرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلۡ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمۡ تَفۡرَحُونَ (۳۶/النمل)

سو جب وہ فرستادہ سلیمان کے پاس پہنچا اور تحفے پیش کیئے تو سلیمانؑ نے فرمایا کیا تم لوگ مال سے میری امداد کرتے ہو؟ سو اللہ نے جو مجھ کو دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تم کو دے رکھا ہے ہاں تم ہی اس ہدیہ پر اتراتے ہو گے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام کا فرستادۂ بلقیس کو جواب)

(۲۷) وَإِذَا تُتۡلَى عَلَيۡهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسۡتَكۡبِراً كَأَن لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَأَنَّ فِيۡ أُذُنَيۡهِ وَقۡراً فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ أَلِيۡمٍ (۷/لقمٰن)

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے، سو اس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔

(۲۸) وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمۡشِ فِيۡ الۡأَرۡضِ مَرَحاً إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُورٍ (۱۸/لقمٰن) اور لوگوں سے اپنا رخ مت پھیر اور زمین پر اترا کر مت چل بے شک اللہ تعالیٰ کسی تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتے۔

(۲۹) وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُونَ لِقَاءَ نَا لَوۡلَا أُنزِلَ عَلَيۡنَا الۡمَلَائِكَةُ أَوۡ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوا فِيۡ أَنفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوّاً كَبِيۡراً (۲۱/الفرقان)

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں رکھتے وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھ لیتے یہ لوگ اپنے دلوں میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور یہ لوگ حد سے بہت دور نکل گئے ہیں۔

(۳۰) تِلۡكَ الدَّارُ الۡآخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُونَ عُلُوّاً فِيۡ الۡأَرۡضِ وَلَا فَسَاداً وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ (۸۳/القصص) یہ عالم آخرت ہم انہی لوگوں کیلئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

(۳۱) إِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِيۡنَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّداً وَسَبَّحُوا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ (۱۵/السجدة)

پس ہماری آیتوں پرتو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ آیتیں یاددلائی جاتی ہیں تو وہ سجدے میں گرپڑتے ہیں اوراپنے رب کی تسبیح وتحمید کرنے لگتے ہیں اوروہ لوگ تکبرنہیں کرتے۔

(۳۲) اسْتِكْبَاراً فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّءِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّءُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلاً وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلاً (۴۳/فاطر)

دنیامیں اپنے کوبڑا سمجھنے کی وجہ سے اوران کی بری تدبیروں کواور بری تدبیروں کا وبال ان تدبیروالوں ہی پرپڑتا ہےسوکیااسی دستور کے یہ منتظر ہیں جواگلے (کافر) لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا ہے

(۳۳) قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ (۷۵/ص) حق تعالی نے فرمایا کہ اے ابلیس جس چیز کومیں نے اپنے ہاتھوں بنایااس کوسجدہ کرنے سے تجھ کوکون چیز مانع ہوئی کیا توغرور میں آگیا یا یہ کہ توبڑے درجے والوں میں سے ہے۔(ابلیس کاغرور)

(۳۴) فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ (۳۸/حم السجدة)

پھراگریہ لوگ تکبرکریں توجوفرشتے آپ کے رب کےمقرب ہیں وہ شب وروزاس کی پاکی بیان کرتے ہیں اوروہ اس ذرانہیں اکتاتے۔

(۳۵) وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ۔يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (۸/الجاثية)

بڑی خرابی ہوگی ایسے شخص کیلئے جوجھوٹاہونافرمان ہو جو خدا کی آیتوں کوسنتا ہے جبکہ وہ اس کے اوپر پڑھی جاتی ہیں پھربھی وہ تکبرکرتا ہوااسی طرح اڑا رہتا ہے، جیسے اس نے ان کوسناہی نہیں ایسے شخص کوایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیجیے۔

(۳۶) فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (۴۹/الزمر)

پھرجس وقت اس مشرک آدمی کوکوئی تکلیف پہنچتی ہےتو ہم کوپکارتا ہے پھرجب ہم ان کواپنی طرف سے کوئی نعمت عطافرمادیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تومجھ کوتدبیر سے ملی ہے، بلکہ وہ ایک آزمائش ہے،لیکن اکثرلوگ سمجھتے نہیں۔

(۳۷) بَلَى قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ (۵۹/الزمر)

ہاں! بیشک تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں سوتو نے ان کو جھٹلایا اور جھٹلانا کسی شبہ سے نہ تھا بلکہ تو نے تکبر کیا اور کافروں میں شامل رہا۔

(۳۸) أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ۔وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ۔وَأَنتُمْ سَامِدُونَ (۶۱/النجم)

سوکیاتم لوگ اس کلام (الٰہی) سے تعجب کرتے ہواور ہنستے ہواور روتے نہیں ہواورتم تکبر کرتے ہو

(۳۹) إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ۔إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ (۳۵/الصفت)

اور ہم ایسے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیا کرتے تھے۔

(۴۰) إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (۵۶/المؤمن)

جولوگ بلا کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو خدائی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں ان کے دلوں میں بڑائی ہے کہ وہ اس تک کبھی پہنچنے والے نہیں، سو آپ اللہ کی پناہ مانگتے رہیے بیشک وہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا۔

(۴۱) ذَلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ (۷۵/المؤمنون)

یہ سزا اس کے بدلہ میں ہیکہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلہ میں ہے کہ تم اتراتے تھے۔

(۴۲) إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُوْلَئِكَ لَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ (۴۲/الشوریٰ)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق دنیا میں سرکشی (اور تکبر) کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۴۳) أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (۵۲/الزخرف)

بلکہ میں ہی افضل ہوں اس شخص سے جو کہ کم قدر ہے اور قوتِ بیانیہ بھی نہیں رکھتا (فرعون کی انانیت)

(۴۴) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۱۰/الاحقاف)

آپ کہہ دیجیے کہ تم مجھ کو یہ بتاؤ کہ اگر یہ قرآن منجانب اللہ ہو اور تم اس کے منکر ہو اور بنی اسرائیل میں سے کوئی گواہ اس جیسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان لے آوے اور تم تکبر ہی میں رہو بیشک اللہ تعالی بے انصاف لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتے۔

(۴۶) إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوراً (۳۶/النسآء)

بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں

(۴۷) وَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنكَفُواْ وَاسْتَكْبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلِيماً وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُم مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيّاً وَلَا نَصِيْرا (۱۷۳/النساء)

اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دینگے اور وہ لوگ کسی غیر اللہ کو اپنا یار اور مددگار نہ پاویں گے۔

(۴۸) وَلَا تَكُونُواْ كَالَّذِيْنَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِم بَطَراً وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْط (۴۷/الانفال)

اور ان کافر لوگوں کے مشابہ مت ہونا کہ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اللہ تعالی ان کے اعمال کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

(۴۹) قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُواْ مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُواْ لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحاً مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ قَالُواْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ۔قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا بِالَّذِىَ آمَنتُمْ بِهِ كَافِرُون (۷۶/الاعراف)

ان کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے غریب لوگوں سے جو کہ ان میں سے ایمان لے آئے تھے پوچھا کہ کیا تم کو اس بات کا یقین ہے کہ صالح علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ بیشک ہم تو اس پر پورا یقین رکھتے ہیں جو ان کو دے کر بھیجا گیا ہے، وہ متکبر لوگ کہنے لگے کہ تم جس چیز پر یقین لائے ہوئے ہو ہم تو اس کے منکر ہیں۔

(۵۰) إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ (۲۲/النحل)

تمہارا معبودِ برحق ایک ہی معبود ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہو رہے ہیں اور وہ قبول حق سے تکبر کرتے ہیں۔

(۵۱) وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالاً وَأَعَزُّ نَفَرا (۳۴/الکهف)
اوراس شخص کے پاس اور بھی تمول کا سامان تھا سوایک بار اپنے اس دوسرے ملاقاتی سے ادھر ادھر کی باتیں کرتے کرتے کہنے لگا کہ میں تجھ سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور مجمع بھی میرا زبردست ہے۔

(۵۲) إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُوْلِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ (۷۶/القصص)
قارون موسیٰ علیہ السلام کی برادری میں سے تھا سو وہ ان لوگوں کے مقابلے میں تکبر کرنے لگا اور ہم نے اس قدر خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں کئی کئی زورآور شخصوں کو گرانبار کر دیتی تھیں جب کہ اس کو اس کی برادری نے کہا کہ تو اترامت واقعی اللہ تعالی اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۵۳) وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالاً وَأَوْلَاداً وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ (۳۵/سبا)
اورانہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم مال اور اولاد میں تم سے زیادہ ہیں اور ہم کو کبھی عذاب نہ ہوگا۔

(۵۴) فَادْخُلُواْ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ (۲۹/النحل)
سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو، غرض تکبر کرنیوالوں کا وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۵۵) قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ (۷۲/الزمر)
کہا جاویگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو ہمیشہ اس میں رہا کرو، غرض تکبر کرنیوالوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

(۵۶) وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُواْ عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ (۶۰/الزمر) اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے خدا پر جھوٹ بولا تھا، کیا ان متکبرین کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

(۵۷) وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ (۲۷/المؤمن)
اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خر دماغ شخص کے شر سے جو روزِ حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۵۸) كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (۳۵/المؤمنون)
اور اسی طرح اللہ تعالی ہر مغرور جابر کے پورے قلب پر مہر کر دیتا ہے۔

(۵۹) لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ (۲۳/النحل)

ضروری بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے یقینی ہے کہ وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۶۰) وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْماً وَعُلُوّاً فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (۱۴/النمل) اور (غضب تو یہ تھا کہ) ظلم اور تکبر کی راہ سے ان (معجزات) کے بالکل منکر ہو گئے حالانکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا، سو دیکھئے کیسا برا انجام ہوا ان مفسدوں کا؟

تواضع اور متواضع

(۱) وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (۲۰۵/الاعراف)

اور اے شخص اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی بہ نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہلِ غفلت میں شمار مت ہونا۔

(۲) وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵۳/یوسف)

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتلاتا کیونکہ نفس تو بری ہی بات بتلاتا ہے بجز اس نفس کے جس پر میرا رب رحم کرے، بلاشبہ میرا رب مغفرت والا بڑی رحمت والا ہے (حضرت یوسف علیہ السلام کی انکساری)

(۳) وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ (۷۶/المومنون)

اور ہم نے انکو گرفتار عذاب بھی کیا ہے سو ان لوگوں نے اپنے رب کے سامنے فروتنی کی اور نہ عاجزی اختیار کی۔

(۴) أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالْشَّمَآئِلِ سُجَّداً لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ـ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (۴۹/النحل)

کیا ان لوگوں نے اللہ کی ان پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھا جن کے سائے کبھی ایک طرف کو کبھی دوسری طرف کو اس طور پر جھکتے جاتے ہیں کہ خدا کے تابع ہیں اور وہ چیزیں بھی عاجز ہیں اور اللہ کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں اور فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۵) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُواْ إِلَى رَبِّهِمْ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۳/ھود)

جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کیئے اوراپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہلِ جنت ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہا کرینگے۔

(۶) قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلاً (۳۷/الکھف) اس سے اس کے ملاقاتی نے (جوکہ دیندار اور غریب تھا) جواب کے طور پر کہا کہ کیا تو اس ذات کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تجھ کو صحیح وسالم آدمی بنایا (متکبر ملاقاتی سے متواضع ملاقاتی کی گفتگو)

(۷) تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوّاً فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَاداً وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (۸۳/القصص) یہ عالم آخرت ہم انہی لوگوں کیلئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

(۸) وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناً وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَاماً (۶۳/الفرقان) اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین میں عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں تو وہ دفعِ شر کی بات کرتے ہیں۔

(۹) الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (۱۷/آل عمران)

صبر کرنے والے ہیں اور راست باز ہیں اور (اللہ کے سامنے) فروتنی کرنے والے ہیں اور مال خرچ کرنے والے ہیں اور اخیر شب میں (اٹھ اٹھ کر) گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

بخل اور بخیل

(۱) اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۲۶۸/البقرة)

شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور تم کو بری بات (یعنی بخل) کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے گناہ معاف کردینے کا اور زیادہ دینے کا اور اللہ تعالیٰ وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں۔

(۲) وَلاَ تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلاَ تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوماً مَّحْسُوراً (۲۹/بنی اسرائیل) اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن ہی سے باندھ لینا چاہیے اور نہ بالکل ہی کھول دینا چاہیے ورنہ الزام خوردہ تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے۔

(۳) وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَاماً (۶۷/الفرقان)

اور وہ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس (افراط وتفریط) کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

(۴) قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلاً ـ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ (۱۸/الاحزاب)

اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو مانع ہوتے ہیں اور جو اپنے (نسبی یا وطنی) بھائیوں سے یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ اور لڑائی میں بہت ہی کم آتے ہیں تمہارے حق میں بخیلی لئے ہوئے۔

(۵) الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (۲۴/الحدید)

جو ایسے ہیں کہ (حبِ دنیا کی وجہ سے) خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم کرتے ہیں اور جو شخص اعراض کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز ہیں سزاوارِ حمد ہیں۔

(۶) وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۹/الحشر)

اور جو شخص طبیعت کے بخل سے محفوظ رکھا جاوے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۷) تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ـ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ـ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعاً (۱۹/المعارج)

وہ (نارِ جہنم) اس شخص کو بلاوے گی جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری ہوگی اور بے رخی کی ہوگی اور جمع کیا ہوگا پھر اس کو اٹھا اٹھا رکھا ہوگا، انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔

(۸) وَأَمَّا مَن بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ـ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ـ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى (۱۰/اللیل)

اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اس کو تکلیف کی چیز کیلئے سامان دے دیں گے۔

(۹) وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْراً لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُواْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۱۸۰/آل عمران)

اور ہرگز خیال نہ کریں ایسے لوگ جو ایسی چیز میں بخل کرتے ہیں جو اللہ تعالی نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے کہ یہ بات کچھ ان کیلئے اچھی ہوگی بلکہ یہ بات ان کیلئے بہت ہی بری ہے وہ لوگ قیامت کے روز طوق پہنا دیئے جائیں گے اس کا جس میں انہوں نے بخل کیا تھا اور (اخیر میں) آسمان وزمین اللہ ہی کا رہ جاوے گا اور اللہ تعالی تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۱۰) الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِينا (۳۷/النساء)

جو کہ بخل کرتے ہوں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم کرتے ہوں اور وہ اس چیز کو پوشیدہ رکھتے ہوں جو اللہ تعالی نے انکو اپنے فضل سے دی ہے اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۱) الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُواْ اللّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُون (۶۷/التوبۃ)

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں، انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

(۱۲) هَاأَنتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم (۳۸/محمد)

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے سو بعضے تم میں سے وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے سے بخل کرتا ہے اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں اور تم سب محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کرو گے تو خدائے تعالی تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دیگا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

(۱۳) أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ـ وَأَعْطَى قَلِيلاً وَأَكْدَى (۳۴/النجم)

تو بھلا آپ نے ایسے شخص کو بھی دیکھا جس نے روگردانی کی اور تھوڑا مال دیا اور پھر بند کر دیا۔

(۱۴) أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذاً لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرا (۵۳/النسآء)

ہاں! کیا ان کے پاس کوئی حصہ ہے سلطنت کا سو ایسی حالت میں تو اور لوگوں کو ذرا سی چیز بھی نہ دیتے

(۱۵) قُل لَّوۡ أَنتُمۡ تَمۡلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّيٓ إِذاً لَّأَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الإِنفَاقِ وَكَانَ الإنسَانُ قَتُوراً (۱۰۰/بنی اسرائیل)

آپ فرما دیجیے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مختار ہوتے تو اس صورت میں تم اس کے خرچ کرنے کے اندیشہ سے ضرور ہاتھ روک لیتے اور آدمی بڑا تنگ دل ہوتا ہے۔

سخاوت اور سخی

(۱) وَلاَ تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلاَ تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوماً مَّحۡسُوراً (۲۹/بنی اسرائیل) اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن ہی سے باندھ لینا چاہئے اور نہ بالکل ہی کھول دینا چاہیے ورنہ الزام خوردہ تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے۔

(۲) وَابۡتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الۡآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا وَأَحۡسِن كَمَا أَحۡسَنَ اللَّهُ إِلَيۡكَ وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِي الۡأَرۡضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِينَ (۷۷/القصص)

اور تجھ کو خدا نے جتنا دے رکھا ہے اس میں عالم آخرت کی بھی جستجو کیا کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالی نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی بندوں کے ساتھ احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو، بیشک اللہ تعالی اہل فساد کو پسند نہیں کرتا۔

(۳) فَأَمَّا مَنۡ أَعۡطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلۡيُسۡرَى (۷/الیل)

سو جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات کو سچا سمجھا تو ہم اس کو راحت کی چیز کیلئے سامان دیدیں گے۔

راست بازی اور راست باز (سچائی اور سچا)

(۱) قَالُواۡ نُرِيدُ أَن نَّأۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعۡلَمَ أَن قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَنَكُونَ عَلَيۡهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ (۱۱۳/المائدۃ) وہ (حواریین) بولے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس (مائدہ) میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو پورا اطمینان ہوجائے اور ہمارا یہ یقین اور بڑھ جائے کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم گواہی دینے والوں میں سے ہوجاویں۔

(۲) قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (۲۶/یوسف)

یوسف علیہ السلام نے کہا یہی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کو پھسلاتی تھی اور اس عورت کے خاندان میں سے ایک گواہ نے شہادت دی کہ ان کا کرتہ اگر آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی اور یہ جھوٹے۔ (حضرت یوسف علیہ السلام کی سچائی کی قدرتی گواہی)

(۳) ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ (۹/الانبیاء)

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا یعنی ان کو اور جن جن کو منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

(۴) قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (۲۷/النمل)

سلیمانؑ نے فرمایا کہ ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔(حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہدہد سے خطاب)

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً (۷۰/الاحزاب)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور راستی کی بات کہو۔

(۶) قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ (۸۴/ص)

اِرشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو سچ ہی کہا کرتا ہوں۔

(۷) وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُواْ شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللّهِ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ (۲۳/البقرة)

اور اگر تم کچھ خلجان میں ہو اس کتاب کی نسبت جو ہم نے نازل فرمائی ہے اپنے بندوں پر تو پھر تم بنالاؤ ایک محدود ٹکڑا جو اس کا ہم پلہ ہو اور بلالو اپنے حمایتیوں کو جو خدا سے الگ تجویز کرر کھے ہیں اگر تم سچے ہو۔

(۸) الَّذِينَ قَالُواْ لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُواْ لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَؤُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (۱۶۸/آل عمران)

یہ ایسے لوگ ہیں کہ اپنے بھائیوں کی نسبت بیٹھے ہوئے باتیں بناتے ہیں کہ اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ کیئے جاتے آپ فرما دیجئے کہ اچھا تو اپنے اوپر سے موت کو ہٹاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۹) اَللّٰهُ لا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا (۸۷/النساء) اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کرینگے قیامت کے دن، اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالیٰ سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی؟

(۱۰) وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا (۱۲۲/النساء)

خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے اور سچا وعدہ فرمایا ہے اور خدا تعالیٰ سے زیادہ کس کا کہنا صحیح ہوگا؟

(۱۱) قَالَ اللّٰهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (۱۱۹/المائدہ)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماویں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا، ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے، اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۱۲) قُلْ أَرَأَيْتُكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ (۴۰/الانعام) آپ کہیے کہ اپنا حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم سچے ہیں۔

(۱۳) قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (۷۰/الاعراف) وہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا آپ ہمارے پاس اس واسطے آئے ہوں گے کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ہم ان کو چھوڑ دیں اور ہم کو جس عذاب کی دھمکی دیتے ہو اس کو ہمارے پاس منگوا دو اگر تم سچے ہو۔

(۱۴) قَالَ إِنْ كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (۱۰۶/الاعراف)

فرعون نے کہا کہ اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تو اس کو اب پیش کیجئے اگر آپ سچے ہیں۔

(۱۵) قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ. (۱۷/یوسف)

(برادران) کہنے لگے کہ ابا ہم سب تو آپس میں دوڑنے لگ گئے اور یوسفؑ کو ہم نے اپنی چیزوں کے پاس چھوڑ دیا بس ایک بھیڑیا ان کو کھا گیا اور آپ تو ہمارا کاہے کو یقین کرنے لگے گو ہم کیسے ہی سچے ہوں۔

(۱٦) قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَاْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ۔ (۵۱/یوسف) عزیز کی بی بی کہنے لگی کہ اب تو حق بات ظاہر ہی ہوگئی، میں نے ان سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی اور بیشک وہی سچے ہیں۔

(۱۷) وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُون (۸۲/یوسف)

اور اس بستی (یعنی مصر) والوں سے پوچھ لیجیے جہاں ہم موجود تھے اور اس قافلہ والوں سے پوچھ لیجیے جن میں ہم شامل ہوکر آئے ہیں اور یقین جانئے ہم بالکل سچ کہتے ہیں (برادران یوسف علیہ السلام کی گفتگو)

(۱۸) عَفَا اللّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُواْ وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِين (۴۳/التوبة)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو معاف کر دیا، آپ نے ان کو اجازت کیوں دیدی تھی؟ جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہوجاتے اور جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے۔

(۱۹) لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِين (۷/الحجر)

تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے؟ (کفارِ مکہ کا بے جا مطالبہ)

(۲۰) وَأَتَيْنَاكَ بَالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُون (٦۴/الحجر)

اور ہم آپ کے پاس یقینی ہونے والی چیز لے کر آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔

(۲۱) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّا (۴۱/مریم)

اور اس کتاب میں ابراہیمؑ کا ذکر کیجیے، وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے۔

(۲۲) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيّاً (۵۴/مریم)

اور اس کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کیجیے، بلاشبہ وہ وعدے کے بڑے سچے تھے اور وہ رسول بھی تھے نبی بھی تھے۔

(۲۳) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّا (۵٦/مریم)

اور اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے، بیشک وہ بڑے راستی والے نبی تھے۔

(۲۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَكُونُواْ مَعَ الصَّادِقِين (۱۱۹/التوبة)

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور (عمل میں) سچوں کے ساتھ رہو۔

(۲۵) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُواْ بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُواْ مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِين .(۱۳/هود)

کیا (اس کی نسبت) یوں کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) آپ نے اس کو (اپنی طرف سے) خود بنالیا ہے (جواب میں) فرما دیجئے کہ (اگر یہ میرا بنایا ہوا ہے) تو (اچھا) تم بھی اس جیسی دس سورتیں (جو تمہاری) بنائی ہوئی (ہوں) لے آؤ اور اپنی مدد کے لئے جن جن غیر اللہ کو بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

(۲٦) وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ (۳/العنکوبت)

اور ہم تو ان لوگوں کو بھی آزما چکے ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، سو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی جان کر رہے گا۔

(۲۷) لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً أَلِيماً (۸/الاحزاب)

تا کہ ان سچوں سے ان کے سچ کی تحقیقات کرے اور کافروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۲۸) مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلاً ا (۲۳/الاحزاب)

ان مومنین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے پھر بعضے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے اور بعضے ان میں مشتاق ہیں اور انہوں نے ذرا تغیر وتبدل نہیں کیا۔

(۲۹) لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً (۲۴/الحزاب)

یہ واقعہ اس لئے ہوا تا کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کے سچ کا صلہ دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے بیشک اللہ غفور رحیم ہیں۔

(۳۰) إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً (۳۵ الاحزاب)

جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور

صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرعظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۳۱) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (۶/النور)

اور جو لوگ اپنی بی بیوں کو تہمت لگائیں اور ان کے پاس بجز اپنے اور کوئی گواہ نہ ہوں تو ان کی شہادت یہی ہے کہ چند بار اللہ کی قسم کھا کر یہ کہہ دے کہ بیشک میں سچا ہوں۔

(۳۲) قَالَ فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (۳۱/الشعراء)

فرعون نے کہا کہ اچھا تو وہ دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو؟

(۳۳) قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (۴۹/النمل) انہوں نے کہا کہ آپس میں سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم شب کے وقت صالحؑ اور ان کے متعلقین کو مارینگے پھر ہم ان کے وارث سے کہدینگے کہ ہم ان کے متعلقین کے مارے جانے کے وقت موجود نہ تھے اور ہم بالکل سچے ہیں۔

(۳۴) وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (۲۵/الملک)

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

جھوٹ اور جھوٹا

(۱) وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُون (۷۵/آل عمران)

اور وہ لوگ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور وہ بھی جانتے ہیں۔

(۲) وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُون (۷۸/آل عمران) اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بات جانتے بھی ہیں۔

(۳) يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورا (۱۲۰/النساء)

شیطان ان لوگوں سے وعدے کیا کرتا ہے اوران کو ہوسیں دلاتا ہے اورشیطان ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے۔

(۴) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُون (۲۱/الانعام)

اوراس سے زیادہ اورکون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اللہ تعالیٰ کی آیات کوجھوٹا بتلاوے ایسے بے انصافوں کورستگاری نہ ہوگی۔

(۵) انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُون (۲۴/الانعام)

ذرادیکھوتوکس طرح جھوٹ بولا اپنی جانوں پراورجن چیزوں کووہ جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب غائب ہوگئیں۔

(۶) فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُون (۱۰/البقرة)

ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے سواوربھی بڑھادیا اللہ تعالی ان کومرض اوران کیلئے سزائے دردناک ہےاس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(۷) انظُرْ كَيفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الكَذِبَ وَكَفَى بِهِ إِثْماً مُّبِينا (۵۰/النساء)

دیکھ تو یہ لوگ اللہ پرکیسی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اوریہی بات صریح مجرم ہونے کیلئے کافی ہے۔

(۸) وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيم (۹۰/التوبه)

اورکچھ بہانہ بازلوگ دیہاتیوں میں سے آئے تاکہ ان کو (گھر رہنے کی) اجازت مل جائے اورجنہوں نے خدا سے اوراس کے رسول سے (دعویٰ ایمان میں) بالکل ہی جھوٹ بولا تھا اوروہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں جوکافر رہیں گے ان کودردناک عذاب ہوگا۔

(۹) قَالُواْ يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لِّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِين (۱۷/یوسف)

(برادران) کہنے لگے کہ ابا ہم سب تو آپس میں دوڑنے لگ گئے اوریوسفؑ کوہم نے اپنی چیزوں کے پاس چھوڑدیا بس ایک بھیڑیاان کوکھا گیا اورآپ تو ہمارا کاہے کو یقین کرنے لگے گوہم کیسے ہی سچے ہوں۔

(۱۰) وَجَآؤُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْراً فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ (۱۸/یوسف)

اور یوسف علیہ السلام کی قمیص پرجھوٹ موٹ کا خون بھی لگالائے تھے یعقوب علیہ السلام نے فرمایا بلکہ تم نے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہےسوصبر ہی کرونگا جس میں شکایت کا نام نہ ہوگا اور جو باتیں تم بناتے ہوان میں اللہ ہی مدد کرے۔

(۱۱) وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِن الصَّادِقِينَ (۲۷/یوسف)

اوراگروہ کرتہ پیچھے سے پھٹا ہےتو عورت جھوٹی اور یہ سچے ہیں۔

(۱۲) وَيَجْعَلُونَ لِلّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَى لاَ جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ الْنَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ (۶۲/النحل)

اور اللہ تعالی کیلئے وہ امور تجویز کرتے ہیں جن کو خود پسند کرتے ہیں اوراپنی زبان سے جھوٹے دعوے کرتے جاتے ہیں کہ ان کیلئے ہرطرح کی بھلائی ہے لازمی بات ہے کہ ان کیلئے دوزخ ہےاور بیشک وہ لوگ سب سے پہلے (دوزخ میں) بھیجے جاویں گے۔

(۱۳) وَلاَ تَقُولُواْ لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَـذَا حَلاَلٌ وَهَـذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُواْ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ لاَ يُفْلِحُونَ۔مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۱۱۶/النحل)

اورجن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا زبانی دعوی ہے ان کی نسبت یوں مت کہہ دیا کرو کہ فلانی چیز حلال ہے اورفلانی چیز حرام ہے جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ پرجھوٹی تہمت لگادو گے بلاشبہ جولوگ اللہ پرجھوٹ تہمت لگاتے ہیں وہ فلاح نہ پاوینگے۔

(۱۴) مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِباً (۵/الکھف) نہ تو اس کی کوئی دلیل ان کے پاس ہے اورنہ ان کے باپ دادوں کے پاس تھی، بڑی بھاری بات ہے جوان کے منہ سے نکلتی ہےاوروہ لوگ بالکل ہی جھوٹ بکتے ہیں۔

(۱۵) وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (۳۰/الحج)

اوران مخصوص چوپاؤں کو باستثناءان کے جوتم کو پڑھ کرسنادیئے گئے ہیں تمہارے لئے حلال کردیا گیا ہےتو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہواور جھوٹی بات سے کنارہ کش رہو۔

(۱۶) إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ (۱۰۵/النحل)
بس جھوٹ افترا کرنے والے تو یہ ہی لوگ ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہ لوگ ہیں پورے جھوٹے۔

(۱۷) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (۱۴۴/الانعام) تو اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے؟ تا کہ لوگوں کو گمراہ کرے یقیناً اللہ تعالی ظالم لوگوں کو راستہ نہ دکھلاویں گے۔

(۱۸) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاؤُوا ظُلْماً وَزُوراً (۴/الفرقان)
اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نرا جھوٹ ہے جس کو ایک شخص نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی امداد کی ہے سو یہ لوگ بڑے ظالم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔

(۱۹) إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِباً وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِيْنَ (۳۸/المؤمنون)
(مکذبین نے کہا) بس یہ ایک ایسا شخص ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور ہم تو ہرگز اس کو سچا نہ سمجھیں گے۔

(۲۰) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ (۳۲/الزمر) سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچ بات کو جب کہ اس کے پاس پہنچی جھٹلا دے کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانا نہ ہوگا؟

(۲۱) وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُواْ عَلَى اللّٰهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ (۶۰/الزمر) اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے خدا پر جھوٹ بولا تھا کیا ان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

(۲۲) وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيْمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلاً أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ وَإِن يَكُ كَاذِباً فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِن يَكُ صَادِقاً يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (۲۸/المومن)
اور ایک مومن شخص نے جو کہ فرعون کے خاندان سے تھے اپنا ایمان پوشیدہ رکھتے تھے کہا کیا تم ایک ایسے شخص کو اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے رب

کی طرف سے دلیلیں لیکر آیا ہے؟ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو وہ جو کچھ پیش گوئی کرر ہا ہے اس میں سے کچھ تم پر پڑے گا، اللہ تعالی ایسے شخص کو مقصود تک نہیں پہنچا تا جو حد سے گزر جانے والا بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔

(۲۳) اَلَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَراً مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوراً (۲/المجادلة)

تم میں جولوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کرتے ہیں (مثلاً یوں کہہ دیتے ہیں انت علی کظھر امی) وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا اور وہ لوگ بلاشبہ ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں۔

(۲۴) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (۱۴/المجادلة)

کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے؟ یہ لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسم کھا جاتے ہیں اور وہ خود بھی جانتے ہیں۔

(۲۵) وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِباً (۵/الجن)

اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جنات کبھی خدا کی شان میں جھوٹ بات نہ کہیں گے۔

(۲۶) وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ (۱۰/القلم)

اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت جھوٹی قسمیں کھانے والا ہو۔

(۲۷) بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُواْ يُخْفُونَ مِن قَبْلُ وَلَوْ رُدُّواْ لَعَادُواْ لِمَا نُهُواْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (۲۸/الانعام)

بلکہ جس چیز کو اس کے قبل دبایا کرتے تھے وہ ان کے سامنے آ گئی ہے اور اگر یہ لوگ پھر واپس بھی بھیج دیئے جاویں تب بھی یہ وہی کام کریں جس سے ان کو منع کیا گیا تھا اور یقیناً یہ بالکل جھوٹے ہیں

(۲۸) فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءَ نَا وَأَبْنَاءَ كُمْ وَ وَنِسَاءَ كُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَةَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (۶۱/آل عمران)

پس جو شخص آپ سے عیسیٰ علیہ السلام کے باب میں حجت کرے آپ کے پاس علم آئے پیچھے تو

آپ فرما دیجئیے کہ آجاؤ ہم بلالیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود اپنے تنوں کو اور تمہارے تنوں کو پھر ہم خوب دل سے دعا کریں اس طور سے کہ اللہ کی لعنت بھیجیں ان پر جو (اس بحث میں) ناحق پر ہیں۔

(۲۹) قَالَ الْمَلأُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وِإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِيْن (۶۶/الاعراف)

ان کی قوم میں جو آبرودار کافر تھے انہوں نے کہا کہ ہم تم کو کم عقلی میں دیکھتے ہیں اور ہم بیشک تم کو جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔(قوم عاد کا حضرت ھودؑ کو جھوٹا سمجھنا)

(۳۰) فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقاً فِيْ قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُواْ اللّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُواْ يَكْذِبُوْن (۷۷/التوبۃ) سو اللہ تعالی نے ان کی سزا میں ان کے دلوں میں نفاق قائم کر دیا جو خدا کے پاس جانے کے دن تک رہیگا اس سبب سے کہ انہوں نے خدا تعالی سے اپنے وعدہ میں خلاف کیا اور اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

(۳۱) وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْن (۴۲/التوبۃ)

اور ابھی خدا کی قسم کھا جاوینگے کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ضرور ہم تمہارے ساتھ چلتے یہ لوگ (جھوٹ بول بول کر) اپنے آپ کو تباہ کررہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں

(۳۲) عَفَا اللّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُواْ وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِيْنَ (۴۳/التوبۃ)

اللہ تعالی نے آپ کو معاف کر دیا آپ نے ان کو اجازت کیوں دیدی تھی؟ جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے۔

(۳۳) قَالُواْ فَمَا جَزَآؤُهُ إِنْ كُنتُمْ كَاذِبِيْنَ (۷۴/یوسف)

ان (ڈھونڈنے والے) لوگوں نے کہا اچھا اگر تم جھوٹے نکلے تو اس (چور) کی کیا سزا ہوگی؟

(۳۴) وَإِذَا رَأَى الَّذِيْنَ أَشْرَكُواْ شُرَكَاءَهُمْ قَالُواْ رَبَّنَا هَؤُلاءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْ مِن دُونِكَ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُوْن (۸۶/النحل)

اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار وہ ہمارے شریک یہی ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر ہم ان کی پوجا کرتے تھے سو وہ ان کی طرف کلام کو متوجہ کرینگے کہ تم جھوٹے ہو۔

(۳۵) وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِداً ضِرَاراً وَكُفْراً وَتَفْرِيقاً بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ اللّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ وَلَيَحْلِفَنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلاَّ الْحُسْنَى وَاللّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُون (۱۰۷/التوبة)

اور بعضے ایسے ہیں جنہوں نے ان اغراض کیلئے مسجد بنائی ہے کہ (اسلام کو) ضرر پہنچائیں اور (اس میں بیٹھ بیٹھ کر) کفر کی باتیں کریں اور ایمانداروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس کے قبل سے خدا ورسول کا مخالف ہے اور قسمیں کھا جاوینگے کہ بجز بھلائی کے اور ہماری کچھ نیت نہیں اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

(۳۶) بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (۹۰/المومنون)

بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

(۳۷) وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (۷/النور)

اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔

(۳۸) لَوْلَا جَاؤُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُوْلَئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ (۱۳/النور) یہ لوگ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟ سو جس صورت میں لوگ گواہ نہ لائے تو بس اللہ کے نزدیک یہ جھوٹے ہیں۔

(۳۹) يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ (۲۲۳/الشعراء)

اور جو (شیاطین کی خبریں سننے کیلئے) کان لگا دیتے ہیں اور وہ بکثرت جھوٹ بولتے ہیں۔

(۴۰) قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (۲۷/النمل)

سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔

(۴۱) وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ (۳/العنکبوت)

اور ہم تو ان لوگوں کو بھی آزما چکے ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں سو اللہ تعالی ان لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے تھے اور جھوٹوں کو جان کر رہے گا۔

(۴۲) إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ (۳/الزمر)

اللہ تعالی ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا جو جھوٹا اور کافر ہو۔

(۴۳) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ - إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (۲۴/المؤمن)

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنے احکام اور کھلی دلیل کے ساتھ فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ جادوگر جھوٹا ہے۔

(۲۴) أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ (۲۵/القمر)

کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ یہ بڑا جھوٹا اور شیخی باز ہے۔(قوم ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام پر بہتان)

(۲۵) وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (۷/الجاثیۃ) بڑی خرابی ہوگی ایسے شخص کیلئے جو جھوٹا ہو، نافرمان ہو۔

نیک بخت اور بدبختی

(۱) يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ-فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ (۱۰۶/ھود)

جس وقت وہ دن آئے گا کوئی شخص بدون خدا کی اجازت کے بات تک نہ کر سکے گا پھر ان میں بعضے تو شقی (یعنی کافر) ہونگے اور بعضے سعید (یعنی مومن) ہونگے سو جو لوگ شقی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال میں ہونگے کہ اس میں ان کی چیخ پکار پڑی رہے گی۔

(۲) وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ (۱۰۸/ھود)

اور رہ گئے وہ لوگ جو سعید ہیں سو وہ جنت میں ہونگے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو منظور ہو تو دوسری بات ہے وہ غیر منقطع عطیہ ہوگا۔

(۳) وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا (۳۲/مریم)

اور مجھ کو میری والدہ کا خدمت گزار بنایا اور اس نے مجھ کو سرکش بدبخت نہیں بنایا۔(حضرت عیسیٰؑ کا ماں کی گود میں بولنا)

(۴) فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى (۱۲۳/طٰہٰ)

پس جو اتباع کرے گا تو وہ نہ دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں شقی ہوگا۔

(۵) قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ (المؤمنون:۱۰۶)

وہ (دوزخی) کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا اور بیشک ہم گمراہ تھے۔

(۶) قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ هَـؤُلاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَونُ مَثْبُوراً (۱۰۲/بنی اسرئیل)

موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تو خوب جانتا ہے کہ یہ (عجائبات) خاص آسمان اورزمین کے پروردگار نے بھیجے ہیں جو کہ بصیرت کیلئے کافی ذرائع ہیں اور میرے خیال میں ضرور کمبختی کے دن آگئے ہیں۔

(۷) وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ـالَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ـثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى (۱۳/الاعلیٰ)

اور جو شخص بدنصیب ہووہ اس سے گریز کرتا ہے جو بڑی آگ میں داخل ہوگا پھر نہ اس میں مرہی جاوے گا اور نہ جیے گا۔

(۸) كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ـإِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا (۱۲/الشمس)

قوم ثمود نے اپنی شرارت کے سبب صالح علیہ السلام کی تکذیب کی جب کہ اس قوم میں جو سب سے زیادہ بدبخت تھا اٹھ کھڑا ہوگا۔

حرص، حریص اور قانع

(۱) وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحاً وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً (۱۲۸/النساء)

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے غالب احتمال بددماغی یا بے پرواہی کا ہوسو دونوں کو اس امر میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کرلیں اور یہ صلح بہتر ہے اور نفوس کو حرص کے ساتھ اقتران ہوتا ہے اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۲) أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُوْلَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيراً (۱۹/الاحزاب)

تمہارے حق میں بخیلی لئے ہوئے، سو جب خوف پیش آتا ہے تو ان کو دیکھتے ہو کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرائی جاتی ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری

ہو، پھر جب وہ خوف دور ہو جاتا ہے تو تم کو تیز تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر حرص لیئے ہوئے

(۳) وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۔(۳۶/الحج)

اور قربانی کے اونٹ اور گائے (اور اسی طرح بھیڑ اور بکری کو) ہم نے اللہ کی یادگار بنایا ہے ان جانوروں میں تمہارے فائدے ہیں سو تم ان پر کھڑے ہو کر اللہ کا نام لیا کرو پس جب وہ کروٹ کے بل گر پڑیں تو تم خود بھی کھاؤ اور بے سوال اور سوالی محتاج کو بھی کھانے کو دو ہم نے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے زیرِ حکم کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

حیاداری اور حیادار

(۱) وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ .(۵/المؤمنون)

اور جو اپنی شرمگاہوں کی (حرام شہوت رانی سے) حفاظت رکھنے والے ہیں۔

(۲) وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَاماً (۷۲/الفرقان)

اور وہ بے ہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور اگر (اتفاقاً) بیہودہ مشغلوں کے پاس ہو کر گزریں تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔

(۳) وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (۳۷/الشوریٰ)

اور جو کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

(۴) اَلَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ (۳۲/النجم)

وہ لوگ ایسے ہیں کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر ہلکے ہلکے گناہ بلاشبہ آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

(۵) وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۔ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۔(۳۰/المعارج) اور جو اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے ہیں لیکن اپنی بیویوں سے یا اپنی لونڈیوں سے کیونکہ ان پر کوئی الزام نہیں۔

(۲) فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (۳۱/المعارج)

ہاں جواس کے علاوہ (اور جگہ شہوت رانی کا) طلب گار ہوا ایسے لوگ حد شرعی سے نکلنے والے ہیں

بے حیائی اور بے حیا

(۱) وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ فَإِن شَهِدُواْ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّهُ لَهُنَّ سَبِيلا (۱۵/النساء)

اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بیبیوں میں سے سوتم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو سواگروہ گواہی دیدیں تو تم ان کو گھروں کے اندر مقید رکھو یہانتک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا اللہ تعالی ان کیلئے کوئی اور راہ تجویز فرمادیں۔

(۲) يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلاَ يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لاَ يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطا (۱۰۸/النساء)

جن لوگوں کی یہ کیفیت ہے کہ آدمیوں سے چھپاتے ہیں اور اللہ تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت ان کے پاس ہے جب کہ وہ خلافِ مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالی ان کے سب اعمال کو اپنے احاطہ میں لیے ہوئے ہیں۔

(۳) وَإِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً قَالُواْ وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَ نَا وَاللّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُون .(۲۸/الاعراف)

اور وہ لوگ جب کوئی فحش کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے باپ دادا کو اسی طریق پر پایا ہے اور اللہ تعالی نے بھی ہم کو یہی بتلایا ہے، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی فحش بات کی تعلیم نہیں دیتا، کیا خدا کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کی تم سند نہیں رکھتے۔

(۴) قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُون (۳۳/الاعراف)

آپ فرمادیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کی تم سند نہ رکھو۔

(۵) وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلا أَن رَّأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ (۲۴/یوسف)

اوراس عورت کے دل میں تو انکا خیال (عزم کے درجہ میں) جم ہی رہا تھااورانکوبھی اس عورت کا خیال کچھ کچھ ہوچلا تھا، اگراپنے رب کی دلیل کوانھوں نے نہ دیکھا ہوتا تو زیادہ خیال ہوجانا عجب نہ تھا، ہم نے اس طرح انکوعلم دیا تا کہ ہم ان سے صغیرہ اورکبیرہ گناہوں کودور رکھیں، وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھے۔

(۶) قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ .(۳۲/ یوسف)

یوسفؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب جس (واہیات) کام کی طرف یہ عورتیں مجھ کو بلا رہی ہیں اس سے تو جیل خانہ میں جانا ہی مجھ کو زیادہ پسند ہے اوراگرآپ ان کے داؤ پیچ کومجھ سے دفع نہ کرینگےتوان کی (صلاح) کی طرف مائل ہوجاوں گا اورنادانی کا کام کربیٹھوں گا۔

(۷) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰/النحل)

بیشک اللہ تعالی اعتدال اوراحسان اوراہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں اورکھلی برائی اورمطلق برائی اورظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں،اللہ تعالیٰ تم کواس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو۔

(۸) وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا .(۳۲/بنی اسرائیل)

اورزنا کے پاس بھی مت پھٹکو، بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی کی بات ہےاور بری راہ ہے۔

(۹) إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ .(۱۹/النور)

جولوگ (بعدنزول ان آیات کےبھی) چاہتے ہیں کہ بے حیائی کی بات کا چرچا ہوان کیلئے دنیااورآخرت میں سزائے دردناک مقرر ہےاوراللہ تعالی جانتا ہےاورتم نہیں جانتے۔

(۱۰) وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ۔أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ .(۵۵/النمل)

اورہم نے لوطؑ کو بھیجا تھا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہوحالانکہ سمجھدار ہو، کیاتم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہوعورتوں کو چھوڑ کر(اوراس کی برائی میں کوئی شبہ نہیں) بلکہ تم جہالت کررہے ہو۔

(۱۱) اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (۴۵/ العنکبوت)

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھیئے، بیشک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک ٹوک کرتی رہتی ہے اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے۔

(۱۲) يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيراً ۔(۳۰/الاحزاب) اے نبی کی بیبیو! جو کوئی تم میں کھلی ہوئی بیہودگی کرے گی اس کو دوہری سزا دی جائے گی اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

(۱۳) وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (۳۷/الشوریٰ)

اور جو کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

(۱۴) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْراً .(۱/الطلاق)

اے پیغمبر! (آپ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ) جب تم لوگ اپنی عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کو (زمانۂ) عدت (یعنی حیض) سے پہلے (یعنی طہر میں) طلاق دو اور تم عدت کو یاد رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، ان عورتوں کو ان کے رہنے کے گھروں سے مت نکالو (کیونکہ سکنی مطلقہ کا مثل منکوحہ کے واجب ہے) اور نہ وہ عورتیں خود نکلیں مگر ہاں کوئی کھلی گمراہی کریں تو اور بات ہے اور یہ سب خدا کے مقرر کیے ہوئے احکام ہیں اور جو شخص احکامِ خداوندی سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا، تجھ کو خبر نہیں شاید اللہ تعالی بعد (اس طلاق دینے) کے کوئی نئی بات پیدا کر دے۔

حلم

(۱) وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (۱۱۴/التوبۃ) اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف اس وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کر لیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہو گئے، واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے۔

(۲) إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيب .(۷۵/ھود)

واقعی ابراہیم علیہ السلام بڑے حلیم الطبع، رحیم المزاج، رقیق القلب تھے۔

(۳) وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِين (۶۸/الانعام)

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کوئی اور بات میں لگ جائیں اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ۔

(۴) يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ (۷۶/ھود)

اے ابراہیم! اس بات کو جانے دو، تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے اور ان پر ضرور ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح ہٹنے والا نہیں۔

(۵) يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (۲۹/یوسف)

اے یوسف! اس بات کو جانے دو اور اے عورت تو اپنے قصور کی معافی مانگ بیشک سرتاسر تو ہی قصوروار ہے۔

(۶) فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ .(۹۴/الحجر)

غرض آپ کو جس بات کا حکم دیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنا دیجیے اور ان مشرکین کی پروانہ کیجیے

(۷) وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناً وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَاماً (۶۳/الفرقان)

اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین میں عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جہالت والے لوگ بات کرتے ہیں تو وہ رفعِ شر کی بات کہتے ہیں۔

(۸) فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ .(۸۹/الزخرف)

تو آپ ان سے بے رخ رہیے اور یوں کہہ دیجیے کہ تم کو سلام کرتا ہوں سو ان کو ابھی معلوم ہو جاوے گا۔

(۹) فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّى عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا .(۲۹/النجم)

تو آپ ایسے شخص سے اپنا خیال ہٹا لیجیے جو ہماری نصیحت کا خیال نہ کرے اور بجز دنیوی زندگی کے اس کو کوئی مقصود نہ ہو۔

(۱۰) وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ (۵۵/القصص)

اور جب کوئی لغو سنتے ہیں اس کو ٹال جاتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا کیا ہمارے سامنے آویگا (بھائی) ہم تم کو سلام کرتے ہیں ہم بے سمجھ لوگوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔

(۱۱) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ وَلاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىَ خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمُ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ .(۱۳/المائدہ)

تو صرف ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے قلوب کو سخت کر دیا وہ لوگ کلام کو اس کے مواقع سے بدلتے ہیں اور وہ لوگ جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے اور آپ کو آئے دن کسی نہ کسی خیانت کی اطلاع ہوتی رہتی ہے جو ان سے صادر ہوتی ہے بجز ان میں کے معدودے چند شخصوں کے، آپ ان کو معاف کر دیجئے اور ان سے درگزر کیجئے، بلاشبہ اللہ تعالی خوش معاملہ لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

(۱۲) خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِين .(۱۹۹/الاعراف)

سرسری برتاؤ کو قبول کر لیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جایا کیجئے

(۱۳) فَإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَاد (۲۰/آل عمران)

پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں تو اپنا رخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی اور کہیے اہل کتاب سے اور (مشرکین) عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ سو اگر وہ لوگ اسلام لے آئیں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ (اور سمجھ) لیں گے بندوں کو..

(۱۴) أُولَـئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلاً بَلِيغا (۶۳/النساء)

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالی کو معلوم ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجیے اور ان کو نصیحت فرماتے رہئے اور ان سے خاص ان کی ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

غصہ اور جھگڑا

(۱) إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ۔وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ (۵۵/الشعرء)

یہ لوگ (یعنی بنی اسرئیل ہماری نسبت) تھوڑی سی جماعت ہے اورانہوں نے ہم کو بہت غصہ دلایا ہے۔(فرعون کا قول)

(۲) هَاأَنتُمْ أُوْلاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلاَ يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ عَضُّواْ عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُواْ بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُور (۱۱۹/آل عمران)

ہاں تم ایسے ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہو اور یہ لوگ تم سے اصلا محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ لوگ جب تم سے ملتے ہیں کہد یتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں مارے غیظ کے، آپ کہہ دیجئے کہ تم مرو اپنے غصہ میں، بیشک خدا تعالی خوب جانتے ہیں دلوں کی باتوں کو۔

(۳) قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ۔ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللّهُ عَلَى مَن يَشَاءُ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيم (۱۵/التوبة)

ان سے لڑو اللہ تعالی ان کو تمہارے ہاتھوں سزا دے گا اور ان کو ذلیل کرے گا اور تم کو ان پر غالب کرے گا اور بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا اور ان کے قلوب کے غیظ کو دور کر دے گا اور جس پر منظور ہوگا اللہ تعالیٰ توجہ فرمائے گا اور اللہ تعالی بڑے عالم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴) وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِي فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاءَ وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِين (الاعراف:۱۵۰)

اور جب موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی۔کیا اپنے رب کے حکم (آنے) سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کر لی اور (جلدی سے) تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی

طرف گھسیٹنے لگے ہارون علیہ السلام نے کہا اے میرے ماں جائے (بھائی) ان لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھ کو قتل کر ڈالیں سو تم مجھ پر (سختی کر کے) دشمنوں کو مت ہنسواؤ اور مجھ کو ان ظالم لوگوں کے ذیل میں مت شمار کرو۔

(۵) وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْراً وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيّاً عَزِيزاً .(۲۵/الاحزاب)

اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرا ہوا ہٹا دیا کہ ان کی کچھ مراد بھی پوری نہ ہوئی اور جنگ میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا زبردست ہے

(۶) وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (۳۷/الشوریٰ)

اور جو کہ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

(۷) تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (۸/الملک)

جیسے معلوم ہوتا ہے کہ (ابھی) غصہ کے مارے پھٹ پڑے گی، جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جاوے گا تو اس کے محافظ ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا؟

(۸) وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَنَازَعُواْ فَتَفْشَلُواْ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُواْ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِين (۴۶/الانفال)

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو اور نزاع مت کرو (نہ اپنے امام سے نہ آپس میں) ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور صبر کرو بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ (۴۵/النمل)

اور ہم نے (قوم) ثمود کے پاس ان کے (برادری کے) بھائی صالح کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو، سو اچانک ان میں دو فریق ہو گئے جو (دین کے بارے میں) باہم جھگڑنے لگے۔

(۱۰) وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ (۱۵/القصص)

اورموسیٰ علیہ السلام شہر میں (یعنی مصر میں کہیں باہر سے) ایسے وقت پہنچے کہ وہاں کے باشندے بے خبر (پڑے سورہے) تھے تو انہوں نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا ایک تو ان کی برادری میں کا تھا اور دوسرا مخالفین میں سے تھا سو وہ جوان کی برادری کا تھا اس نے موسیٰؑ سے اس کے مقابلہ میں جو ان کے مخالفین میں سے تھا مدد چاہی تو موسیٰ علیہ السلام نے اس کو ایک گھونسا مارا سو اس کا کام ہی تمام کردیا، موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی حرکت ہوگئی، بیشک شیطان کھلا دشمن ہے

(۱۱) قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (۱/المجادلة)

بیشک اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑی تھی اور (اپنے رنج وغم کی) اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ تعالیٰ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔

طعنہ زنی اور گالی گلوج

(۱) مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْناً فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْراً لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَكِن لَّعَنَهُمُ اللّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيلاً (۴۶/النساء)

یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور یہ کلمات کہتے ہیں سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا اور اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ اور رَاعِنَا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے اور اگر یہ لوگ یہ کلمات کہتے سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا اور اِسْمَعْ اور اَنْظُرْنَا تو یہ بات ان کے لئے بہتر ہوتی اور موقع کی بات تھی مگر ان کو خدا تعالیٰ نے ان کے کفر کے سبب اپنی رحمت سے دور پھینک دیا، اب وہ ایمان نہ لائیں گے، ہاں مگر تھوڑے سے آدمی...

(۲) وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُواْ مِنْهَا رَضُواْ وَإِن لَّمْ يُعْطَوْاْ مِنهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (۵۸/التوبة)

اور ان میں بعض وہ لوگ ہیں جو صدقات (تقسیم کرنے) کے بارے میں آپ پر طعن کرتے ہیں سو اگر ان صدقات میں سے (ان کی خواہش کے مطابق) ان کو مل جاتا ہے تو وہ راضی ہوجاتے ہیں اور اگر ان صدقات میں سے ان کو (ان کی خواہش کے موافق) نہیں ملتا تو وہ ناراض ہوجاتے ہیں۔

(۳) وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ (۱۲/التوبة)

اوراگروہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین اسلام پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں ان پیشوایانِ کفر سے لڑو کیونکہ اس صورت میں انکی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۴) الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ إِلاَّ جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۷۹/التوبة)

یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفل صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اوران لوگوں پر جن کو بجز محنت ومزدوری کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا، یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں، اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا بدلہ دے گا اوران کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۵) فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُوْلَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيراً .(۱۹/الاحزاب)

پھر جب وہ خوف دور ہوجاتا ہے تو تم کو تیز تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر حرص لئے ہوئے یہ لوگ ایمان نہیں لاتے تو انکے تمام اعمال اللہ نے بیکار کر رکھے ہیں اور یہ بات اللہ کے نزدیک بالکل آسان ہے۔

(۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۱۱/الحجرت)

اے ایمان والو نہ مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہیے کیا عجب ہیکہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ ان (ہنسنے والوں) سے (خدا کے نزدیک) بہتر ہوں اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہیے کیا عجب ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا ہی برا ہے، اور جو (ان حرکتوں سے) باز نہ آوینگے تو وہ ظلم کرنے والے ہیں۔

(۷) وَلاَ تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (۱۰۸/الانعام)

اور دشنام مت دو ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں پھر وہ براہِ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالی کی شان میں گستاخی کریں گے، ہم نے اسی طرح ہر طریقہ والوں کو ان کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے پھر اپنے رب ہی کے پاس ان کو جانا ہے سو وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے

تمسخر اور استہزا

(۱) اَلَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيم .(۷۹/التوبة)

یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفل صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جن کو بجز محنت و مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا بدلہ دے گا۔

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۱۱/الحجرت)

اے ایمان والو نہ مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہیے کیا عجب ہے کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ ان (ہنسنے والوں) سے (خدا کے نزدیک) بہتر ہوں اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہیے کیا عجب ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا ہی برا ہے، اور جو (ان حرکتوں سے) باز نہ آوینگے تو وہ ظلم کرنے والے ہیں۔

(۳) وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُواْ مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُون (۳۸/هود)

اور وہ کشتی تیار کرنے لگے اور (اثنائے تیاری میں) جب کبھی انکی قوم میں سے کسی رئیس گروہ کا ان پر گزر ہوتا تو ان سے ہنسی کرتے آپ (نوح علیہ السلام) فرماتے کہ اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم تم پر ہنستے ہیں جیسا تم ہم پر ہنستے ہو۔

(۴) وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكَفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُواْ مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذاً مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعاً (۱۴۰/النساء)

اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جب احکام الٰہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کر دیں کہ اس حالت میں تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے، یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دینگے۔

(۵) وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ (۱۴/البقرۃ) اور جب ملتے ہیں وہ (منافقین) ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب خلوت میں پہنچتے ہیں اپنے شریر سرداروں کے پاس تو کہتے ہیں کہ ہم بیشک تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف استہزاء کیا کرتے ہیں۔

(۶) وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ اتَّخَذُوهَا هُزُواً وَلَعِباً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَعْقِلُون (۵۸/المائدۃ)

اور جب تم نماز کیلئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں، یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ بالکل عقل نہیں رکھتے۔

(۷) فَقَدْ كَذَّبُواْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ (۵/الانعام)

سو انہوں نے اس سچی کتاب کو بھی جھوٹا بتلایا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچی، سو جلدی ہی ان کو خبر مل جاوے گی اس چیز کی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزا کیا کرتے تھے۔

(۸) وَلَقَدِ اسْتُهْزِءَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُواْ مِنْهُم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُون (۱۰/الانعام)

اور واقعی آپ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ہیں ان کے ساتھ بھی تمسخر کیا گیا ہے پھر جن لوگوں نے ان سے تمسخر کیا تھا ان کو اس عذاب نے آگھیرا جس کا تمسخر اڑاتے تھے۔

(۹) وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ. (۶۵/التوبۃ)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو کہہ دینگے کہ ہم تو محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے، آپ کہہ دیجیے گا کہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ تم ہنسی کرتے تھے؟

(۱۰) وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلاَ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفاً عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ (۸/ھود)

اور اگر تھوڑے دنوں تک ہم ان سے عذاب کو ملتوی رکھتے ہیں تو (بطورِ انکار و استہزا) کہنے لگتے ہیں کہ اس عذاب کو کون چیز روک رہی ہے؟ یاد رکھو جس دن وہ ان پر آ پڑے گا تو پھر کسی کے ٹالے نہ ٹلے گا اور جس کے ساتھ یہ استہزا کر رہے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

(۱۱) وَلَقَدِ اسْتُهْزِءَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُواْ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَاب (۳۲/الرعد)

اور بہت سے پیغمبروں کے ساتھ جو آپ کے قبل ہو چکے ہیں استہزا ہو چکا ہے پھر میں ان کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے ان پر داروگیر کی، سو میری سزا کس طرح کی تھی؟

(۱۲) وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِءُ وُنَ. (۱۱/الحجر)

اور کوئی رسول ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزا نہ کیا ہو۔

(۱۳) فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُواْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِءُ وُنَ (۳۴/النحل)

آخر ان کے اعمالِ بد کی ان کو سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے ان کو اسی نے آگھیرا۔

(۱۴) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنذِرِيْنَ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُواً (۵۶/الكهف)

اور رسولوں کو تو ہم صرف بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور کافر لوگ ناحق کی باتیں پکڑ پکڑ کر جھگڑے نکالتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو بچلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس عذاب سے ان کو ڈرایا گیا تھا اس کو دل لگی بنا رکھا ہے۔

(۱۵) وَلَقَدِ اسْتُهْزِءَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (۴۱/الانبیآء)

اور آپ سے پہلے جو پیغمبر گزرے ہیں ان کے ساتھ بھی (کفار کی طرف سے) تمسخر کیا گیا تھا سو جن لوگوں نے ان سے تمسخر کیا تھا ان پر وہ عذاب واقع ہو گیا جس کے ساتھ وہ استہزا کرتے تھے۔

(۱۶) وَإِذَا رَآكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ (۳۶/الانبیاء)

اور یہ کافر لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں (اور آپس میں کہتے ہیں) کہ کیا یہی ہیں جو تمہارے معبودوں کا (برائی سے) ذکر کیا کرتے ہیں اور خود یہ لوگ رحمٰن کے ذکر پر انکار کیا کرتے ہیں۔

(۱۷) فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيّاً حَتَّى أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ (۱۱۰/المومنون)

سو تم نے ان کا مذاق مقرر کیا تھا یہاں تک (اس کا مشغلہ کیا) کہ مشغلہ نے تم کو ہماری یاد بھی بھلا دی اور تم ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

(۱۸) وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولاً (۴۱/الفرقان)

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے تمسخر کرنے لگتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ کیا یہی ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۹) فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون (۶/الشعراء)

انہوں نے (دین حق کو) جھوٹا بتلا دیا سو عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت معلوم ہو جاوے گی جس کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے تھے۔

(۲۰) ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاؤُوا السُّوأَى أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُون (۱۰/الروم) پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کام کیا تھا برا ہی ہوا اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

(۲۱) يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون (۳۰/یٰسٓ)

افسوس ایسے بندوں کے حال پر کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا جس کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔

(۲۲) وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُون (۴۸/الزمر)

اور (اس وقت) ان کو تمام اپنے برے اعمال ظاہر ہو جاوینگے، اور جس (عذاب) کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔

(۲۳) فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (۸۳/المؤمن)

غرض جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے (اس) علم (معاش) پر بڑے نازاں ہوئے جو ان کو حاصل تھا اور ان پر وہ عذاب آ پڑا جس کے ساتھ تمسخر کرتے تھے۔

(۲۴) وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون (۷/الزخرف)

اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۲۵) وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئاً اتَّخَذَهَا هُزُواً أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (۹/الجاثیة)

اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کی خبر پاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کیلئے (آخرت میں) ذلت کا عذاب ہے۔

(۲۶) وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون (۳۳/الجاثیة)

اور(اس وقت) ان کو اپنے تمام اعمال ظاہر ہوجاوینگے اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔

(۲۷) وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعاً وَأَبْصَاراً وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون .(۲۶/الاحقاف)

اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی کہ تم کو ان باتوں میں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان کو کان اور آنکھ اور دل دیئے تھے، سو چونکہ وہ لوگ آیات الہیہ کا انکار کرتے تھے اس لئے نہ ان کے کان ذرا کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل اور جس کی وہ ہنسی کیا کرتے تھے اسی نے ان کو آ گھیرا۔

کینہ اور شیخی بازی

(۱) وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَاناً عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْن (۴۷/الحجر)

اوران کے دلوں میں جو کینہ تھا ہم وہ سب دور کردینگے کہ سب بھائی بھائی کی طرح (الفت ومحبت سے) رہیں گے، تختوں پر آمنے سامنے بیٹھا کرینگے۔(جنتی حضرات کینہ سے پاک رہیں گے)

(۲) أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ .(۲۵/القمر)

کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے(ہرگز ایسا نہیں) بلکہ یہ بڑا جھوٹا اور بڑا شیخی باز ہے۔(حصرت صالح علیہ السلام پر ان کی قوم کی الزام تراشی)

(۳) سَيَعْلَمُونَ غَداً مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ .(۲۶/القمر)

ان کو عنقریب (مرتے ہی) معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا شیخی باز کون تھا۔

(۴) إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُورا. (۳۶/النساء)

بیشک اللہ تعالی ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں، شیخی کی باتیں کرتے ہوں

(۵) وَالَّذِيْنَ جَاؤُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُونَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوبِنَا غِلّاً لِّلَّذِيْنَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيْمٌ (۱۰/الحشر)

اوران لوگوں کا بھی (اس مال فئے میں حق ہے) جو ان کے بعد آئے جو (ان مذکورین کے حق میں) دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم

سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجیے، اے ہمارے رب آپ بڑے مشفق رحیم ہیں۔

حسد اور مفاد پرستی

(۱) مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَاللّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (۱۰۵/البقرة)

ذرا بھی پسند نہیں کرتے کافر لوگ خواہ ان اہل کتاب میں سے ہوں اور خواہ مشرکین میں سے اس امر کو کہ تم کو کسی طرح کی بہتری بھی نصیب ہو، تمہارے پروردگار کی طرف سے، حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کرنے والے ہیں۔

(۲) وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّاراً حَسَداً مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُواْ وَاصْفَحُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔(۱۰۹/البقرة) ان اہل کتاب (یہود) میں سے بہترے دل سے یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے پھر کافر کر ڈالیں محض حسد کی وجہ سے جو کہ خود ان کے دلوں ہی سے (جوش مارتا) ہے حق واضح ہوئے پیچھے، خیر اب تو معاف کرو اور درگزر کرو جب تک حق تعالیٰ (اس معاملہ سے متعلق) اپنا حکم (قانونِ جدید) بھیجیں، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۳) وَلاَ تُؤْمِنُواْ إِلاَّ لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللّهِ أَن يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۷۳/آل عمران)

اور صدقِ دل سے کسی کے روبرو اقرار مت کرنا مگر ایسے شخص کے روبرو جو تمہارے دین کا پیرو ہو اے محمد! آپ کہہ دیجیے کہ یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے، ایسی باتیں اس لئے کرتے ہو کہ کسی اور کو بھی ایسی چیز مل رہی ہے جیسی تم کو ملی تھی یا اور لوگ تم پر غالب آ جاویں تمہارے رب کے نزدیک، اے محمد! آپ کہہ دیجیے کہ بیشک فضل تو خدا کے قبضہ میں ہے وہ ان کو جسے چاہیں عطا فرمائیں اور اللہ بڑی وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں۔

(۴) إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُواْ بِهَا وَإِن تَصْبِرُواْ وَتَتَّقُواْ لاَ يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئاً إِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ .(۱۲۰/آل عمران)

اگر تم کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کیلئے موجبِ رنج ہوتی ہے اور اگر تم کو کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم استقلال اور تقویٰ کے ساتھ رہو تو ان لوگوں کی تدبیر تم کو ذرا بھی ضرر نہ پہنچا سکے گی، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر احاطہ رکھتے ہیں۔

(۵) أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكاً عَظِيماً (۵۴/النساء)

یا دوسرے آدمیوں سے ان چیزوں پر جلتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمائی سو ہم نے ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی ہے اور علم بھی دیا ہے اور ہم نے ان کو بڑی بھاری سلطنت بھی دی ہے۔

(۶) قَالَ يَا بُنَيَّ لاَ تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيْداً إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِين .(۵/یوسف)

انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے فرمایا کہ بیٹا اپنے اس خواب کو اپنے بھائیوں کے روبرو بیان مت کرنا پس وہ تمہاری (ایذا رسانی کے) لئے کوئی خاص تدبیر کرینگے بلاشبہ شیطان آدمی کا صریح دشمن ہے۔ (برادرانِ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی سے کس طرح حسد کیا اس کی تفصیل دیکھ لیں)

(۷) قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ۔ثُمَّ لآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ وَلاَ تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِين (۱۷/الاعراف)

وہ (ابلیس) کہنے لگا بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کیلئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا پھر ان پر حملہ کروں گا ان کے آگے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی اور ان کی داہنی جانب سے بھی اور ان کی بائیں جانب سے بھی اور آپ ان میں سے اکثروں کو احسان ماننے والے نہ پایئے گا۔ (ابلیس کا انسان سے حسد)

روحِ قرآن اکابرین ہند کی نظروں میں !

حضرت امیرِ شریعت مولانا حافظ الحاج ابو السعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے ۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

زیر تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا ، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے ۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے ۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

کتاب ’’روحِ قرآن‘‘ پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے ۔ ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی ۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ’’روحِ قرآن‘‘ اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ’’نیا کام‘‘ محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے ۔

Al Akram Graphic Solutions Pvt. Ltd. +91 7386460630

ناشر
منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA

اور ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کیے ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

۲۷ - الزمر

مضامینِ قرآنِ حکیم کا عظیم انسائیکلوپیڈیا

اہلِ علم، خطباء، مقررین، واعظین، مبلغین اور
قرآن فہمی کے شائق احباب کی خدمت میں مفید اور بے نظیر تالیف

ہر مضمون کے تحت آیاتِ قرآنی کا مجموعہ

روحِ قرآن

مکمل

ایمانیات، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت و متفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی

صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معاملات

فہرست

ماں باپ کے حقوق

(۱) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ لاَ تَعْبُدُوْنَ إِلاَّ اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَقُوْلُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيْمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيْلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُوْنَ (۸۳ : سورہ بقرہ)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اورلوگوں سے اچھی باتیں کہنا اورنماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پلٹ گئے۔

(۲) يَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا يُنفِقُوْنَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِيْنَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيْم (۲۱۵:سورہ بقرہ)

اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

(۳) وَاعْبُدُواْ اللّٰهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْجَارِ ذِيْ الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (۳۶: نسا)

اورتم اللہ کی عبادت اختیار کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور یتیموں کے ساتھ بھی اور غریب غرباء کے ساتھ بھی اور پاس والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور راہ گیر کے ساتھ بھی اور انکے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ تعالی ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

(۴) قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلاَّ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلاَ تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۱۵۱ :سورہ انعام)

آپ (ان سے) کہئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھکر سناؤں جنکو تمہارے رب نے تم پر حرام

فرمایا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کیا کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل مت کرو۔ ہم انکو اور تمکو رزق (مقدر) دیں گے اور بے حیائی کے جتنے طریقہ ہیں انکے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں اور خواہ پوشیدہ ہوں اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہے اسکو قتل مت کرو ہاں مگر حق پر اسکا تمکو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲۳ : توبہ)

اے اہلِ ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

(۶) وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلاَ تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ (۴۲: ھود)

اور وہ کشتی کو لیکر پہاڑ جیسی موجوں میں چلنے لگی اور نوحؑ نے اپنے ایک (سگے یا سوتیلے) بیٹے کو پکارا اور وہ (کشتی سے علیحدہ مقام پر تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے ہمارے ساتھ ہو جاؤ اور (عقیدہ میں) کافروں کے ساتھ مت ہو۔

(۷) إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ (۴:سورہ یوسف)

(وہ وقت قابل ذکر ہے) جبکہ یوسفؑ نے اپنے والد (یعقوبؑ) سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں انکو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۸) فَلَنْ أَبْرَحَ الأَرْضَ حَتَّىَ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ(۸۰: یوسف)

سو میں تو اس زمین سے ٹلتا نہیں تاوقتیکہ میرے باپ مجھکو (حاضری کی) اجازت نہ دیں یا اللہ تعالیٰ اس مشکل کو سلجھا دے اور وہی خوب سکھانے والا ہے۔

(۹) اذْهَبُواْ بِقَمِيصِي هَـذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيراً وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ(۹۳ : یوسف)

اب تم میرا یہ کرتہ (بھی) لے جاؤ اور اسکو میرے باپ کے چہرہ پر ڈال دو (اس سے) انکی آنکھیں روشن ہو جاویں گی اور اپنے (باقی) گھر والوں کو (بھی) سب کو میرے پاس لے آؤ۔

(۱۰) فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُواْ مِصْرَ إِن شَاء اللّهُ آمِنِينَ (۹۹ : یوسف)

پھر جب سب کے سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس (تعظیما)

جگہ دی اور کہا سب مصر میں چلئے (اور خدا کو منظور ہے تو (وہاں) امن چین سے رہئے۔

(۱۱) وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُ سُجَّداً وَقَالَ يَا أَبَتِ هَـذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّاً وَقَدْ أَحْسَنَ بَي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (۱۰۰ : یوسف)

اور اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر بٹھایا اور سب کے سب یوسفؑ کے آگے سجدہ میں گر گئے اور یوسفؑ نے کہا اے میرے باپ یہ ہے میرے خواب کی تعبیر۔ جو پہلے زمانہ میں دیکھا تھا جسکو میرے رب نے سچا کر دیا اور خدا نے میرے ساتھ احسان کیا کہ ایک تو اس نے مجھے قید سے نکالا اور دوسرا یہ کہ تم سب کو جنگل سے یہاں لایا (یہ سب کچھ) بعد اسکے ہوا کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان میں فساد ڈالوا دیا تھا بلاشبہ میرا رب جو چاہتا ہے اسکی عمدہ تدبیر کرتا ہے بلاشبہ وہ بڑے علم اور حکمت والا ہے۔

(۱۲) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَاب (۴۱ : ابراھیم)

اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی حساب قائم ہونے کی دن۔

(۱۳) وَقَضَى رَبُّكَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلاَهُمَا فَلاَ تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلاَ تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلاً كَرِيماً (۲۳ : بنی اسرائیل)

اور تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ سوا اس کے کسی کی عبادت مت کرو۔ اور تم (اپنے) ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کیا کریں اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا دونوں کے دونوں بڑھاپے کو پہنچ جاویں سوان کو کبھی (ہاں سے) ہوں بھی مت کرنا اور نہ انکو جھڑکنا نا اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا۔

(۱۴) وَاللّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لاَ تَعْلَمُونَ شَيْئاً وَجَعَلَ لَكُمُ الْسَّمْعَ وَالأَبْصَارَ وَالأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (۷۸:النحل)

اور اللہ تعالیٰ نے تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور اس نے تمکو کان دیے اور آنکھ اور دل تا کہ تم شکر کرو (اور استدلال علی القدرت کیلئے)

(۱۵) وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَاناً وَكُفْراً (۸۰ : کھف)

اور رہا وہ لڑکا اسکے ماں باپ ایمان دار تھے سو ہمکو اندیشہ (یعنی تحقیق) ہوا کہ کہیں یہ ان دونوں پر سرکشی اور کفر کا اثر نہ ڈال دے۔

(۱۶) يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً (۱۲ : مریم)

اے یحییٰؑ کتاب کو مضبوط ہوکر لو اور ہم نے انکو (انکے) لڑکپن ہی میں (دین کی) سمجھ اور خاص اپنے پاس سے رقتِ قلب اور پاکیزگی (اخلاق کی) عطا فرمائی تھی۔

(۱۷) قَالَ إِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ آتَانِیَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیّاً. وَجَعَلَنِیْ مُبَارَكاً أَیْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِیْ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَیّاً. وَبَرّاً بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّاراً شَقِیّاً (۳۲: مریم)

وہ بچہ (خودہی) بول اٹھا کہ میں اللہ کا (خاص) بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب (یعنی انجیل) دی اوراس نے مجھ کو نبی بنایا (یعنی بنا دیگا) اور مجھکو برکت والا بنایا میں جہاں کہیں بھی ہوں اوراس نے مجھکو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا جب تک میں (دنیا میں) زندہ رہوں اور مجھکو والدہ کا خدمت گزار بنایا اوراس نے مجھکو سرکش بدبخت نہیں بنایا۔

(۱۸) وَنُقِرُّ فِیْ الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ (۵ :حج)

اور ہم (ماں کے) رحم میں جس (لطف) کو چاہتے ہیں ایک مدت (یعنی وقت وضع) تک ٹھرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمکو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی بھری جوانی (کی عمر) تک پہنچ جاؤ۔

(۱۹) وَاغْفِرْ لِأَبِیْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّیْنَ (۸۶ . شعراء)

اور میرے باپ کو توفیق ایمان کی دے کہ (اس) کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے

(۲۰) فَتَبَسَّمَ ضَاحِكاً مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِیْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلَى وَالِدَیَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ (۱۹ : النحل)

سو سلیمان اسکی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھکو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں (اوراس پر بھی مداومت دیجئے کہ) میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت (خاصہ) سے اپنے اعلی (درجہ کے) نیک بندوں میں داخل رکھئے

(۲۱) وَوَصَّیْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْناً وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۸:عنکبوت)

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر وہ دونوں تجھ پراس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں تو تو انکا کہنا مت ماننا۔ تم سب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے سو میں تمکو تمہارے سب کام (نیک ہوں یا بد) جتلا دونگا۔

(۲۲) وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْناً عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (لقمان:۱۴)

اور ہم نے انسان کو اسکے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے اسکی ماں نے ضعف پرضعف اٹھا کر اسکو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اسکا دودھ چھوٹتا ہے کہ تو میرے اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کیا کر میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

(۲۳) وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفاً وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (۱۵: لقان)

اور اگر تجھ پر وہ دونوں اس بات کا زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو انکا کہنا نہ ماننا اور دنیا میں ان کے ساتھ خوبی سے سیر کرنا اور اسی کی راہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہو پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے پھر میں تمکو جتلا دونگا جو کچھ تم کرتے تھے۔

(۲۴) وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَاناً حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهاً وَوَضَعَتْهُ كُرْهاً وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْراً حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۱۵: احقاف)

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اسکی ماں نے اسکو بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی مشقت کے ساتھ اسکو جنا اور اسکو پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینوں (میں پورا ہوتا ہے) یہاں تک کہ جب اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اسپر مداوت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کر دیجئے میں آپ کے جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

(۲۵) وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتْ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (۱۷. احقاف)

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر کیا تم مجھ کو یہ وعدہ (یعنی خبر) دیتے ہو کہ میں (قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہوکر) قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کررہے ہیں کہ اے تیرا ناس ہو ایمان لا اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا

ہے کہ یہ بے سند باسبق اگلوں سے منقول چلی آرہی ہیں۔

(۲۶) وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا . (۳۳: نساء)

اور ہر ایسے مال کیلئے جسکو والدین اور رشتہ دار لوگ چھوڑ جاویں ہم نے وارث مقرر کردیئے ہیں اور جن لوگوں سے تمہارے عہد بندھے ہوئے ہیں انکو انکا حصہ دے دو بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر مطلع ہیں۔

(۲۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلّهِ وَلَوْ عَلَى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيّاً أَوْ فَقَيراً فَاللّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُواْ الْهَوَى أَن تَعْدِلُواْ وَإِن تَلْوُواْ أَوْ تُعْرِضُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً (۱۳۵: نساء)

اے ایمان والوانصاف پر خوب قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے رہو اگرچہ اپنی ہی ذات پر ہو یا کہ والدین اور دوسرے رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو وہ شخص اگر امیر ہے تو اور غریب ہے تو دونوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو زیادہ تعلق ہے سوتم خواہش نفس کا اتباع مت کرنا کبھی تم حق سے ہٹ جاؤ اور اگر تم کج بیانی کروگے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۲۸) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِناً وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَاراً (۲۸: نوح)

اے میرے رب مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں انکو اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دیجئے اور ان ظالموں کی ہلاکت اور بڑھایئے۔

(۲۹) اَلنَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُوْلُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفاً كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوراً (۶: احزاب)

نبی مومنوں کے ساتھ خود انکے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بی بیاں انکی مائیں ہیں اور رشتہ دار کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو تو وہ جائز ہے یہ بات لوح محفوظ میں لکھی جاچکی تھی۔

(۳۰) يُوصِيكُمُ اللّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلأُمِّهِ السُّدُسُ

مِنۡ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُوصِىۡ بِهَا أَوۡ دَيۡنٍ آبَآؤُكُمۡ وَأَبناؤُكُمۡ لاَ تَدۡرُونَ أَيُّهُمۡ أَقۡرَبُ لَكُمۡ نَفعاً فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيۡما حَكِيۡماً (۱۱: نساء)

اللہ تعالیٰ تمکو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے باب میں لڑکے کا حصہ دولڑکیوں کے حصہ کے برابر اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں گو دو سے زیادہ ہوں تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اس مال کا جو کہ مورث چھوڑا ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہوتو اسکو نصف ملے گا اور ماں باپ کیلئے بھی یعنی دونوں میں سے ہر ایک کیلئے میت کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کے کچھ اولاد ہو اور اگر اس میت کے کچھ اولاد نہ ہو اور اسکے ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو اسکی ماں کا ایک تہائی ہے اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اسکی ماں کو چھٹا حصہ ملیگا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت نکال لینے کے بعد کہ میت اسکی وصیت کر جاوے یا قرض کے بعد تمہارے اصول وفروغ جو ہیں تم پورے طور پر یہ نہیں جان سکتے ہو کہ ان میں کونسا شخص تمکو نفع پہنچانے میں نزدیک تر ہے یہ حکم منجانب اللہ مقرر کردیا گیا ۔ بالیقین اللہ تعالیٰ بڑے علم اور حکمت والے ہیں۔

رشتہ داروں کے حقوق

(۱) وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدَانِ وَالأَقۡرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ أَوۡ كَثُرَ نَصِيباً مَّفۡرُوضاً (۷: نساء)

اور عورتوں کیلئے بھی حصہ ہے اس چیز میں سے جسکو ماں باپ اور بہت نزدیک کے قریب دار چھوڑ جاویں خواہ وہ چیز قلیل ہو یا کثیر ہو حصہ قطعی۔

(۲) وَإِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ أُوۡلُواۡ الۡقُرۡبَى وَالۡيَتَامَى وَالۡمَسَاكِيۡنُ فَارۡزُقُوهُم مِّنۡهُ وَقُولُواۡ لَهُمۡ قَوۡلاً مَّعۡرُوفاً (۸:نساء)

اور جب (وارثوں میں ترکہ کے) تقسیم ہونے کے وقت آموجود ہوں رشتہ دار (دور کے) اوریتیم اور غریب لوگ تو انکو بھی اس (ترکہ میں) (جس قدر بالغوں کا ہے اسمیں) سے کچھ دیدو اور انکے ساتھ خوبی سے بات کرو۔

(۳) وَاعۡبُدُواۡ اللّهَ وَلاَ تُشۡرِكُواۡ بِهِ شَيۡئاً وَبِالۡوَالِدَيۡنِ إِحۡسَاناً وَبِذِیۡ الۡقُرۡبَى وَالۡيَتَامَى وَالۡمَسَاكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِیۡ الۡقُرۡبَى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ وَمَا مَلَكَتۡ أَيۡمَانُكُمۡ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخۡتَالاً فَخُوراً (۳۶: نساء)

اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے

ساتھ ساتھ اچھا معاملہ کرواور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور یتیموں کے ساتھ بھی اورغریب غربا کے ساتھ بھی اور پاس والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور راہ گیر کے ساتھ بھی اور انکے ساتھ بھی جوتمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

(۴) وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ إِنْ كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّٰهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۴۱ : انفال)

اوراس بات کو جان لو کہ جو شے (کفار سے) بطور غنیمت تمکو حاصل ہوتو اسکا حکم یہ ہیکہ کُل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا ہے اور (ایک حصہ) آپکے قرابت داروں کا ہے اور (ایک حصہ) یتیموں کا ہے اور (ایک حصہ) غریبوں کا ہے اور (ایک حصہ) مسافروں کا ہے اگرتم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جسکو ہم نے اپنے بندے (محمدؐ) پر فیصلہ کے دن یعنی جس دن کہ (یہ رہیں) دونوں جماعتیں (مومنوں و کفار کی) باہم مقابل ہوئی تھی نازل فرمایا تھا۔ اور اللہ (ہی) ہر شئے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۵) وَأُوْلُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفاً كَانَ ذَلِكَ فِيْ الْكِتَابِ مَسْطُوراً (۶ :احزاب)

اور رشتہ دار کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو تو وہ جائز ہے یہ بات لوح محفوظ میں لکھی جا چکی تھی۔

(۶) كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لاَ يَرْقُبُوا فِيْكُمْ إِلّاً وَلاَ ذِمَّةً يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ (۸: توبہ)

کیسے (ان کا عہد قابل رعایت رہے گا) حالانکہ انکی حالت یہ ہے کہ اور اگر وہ تم پر کہیں غلبہ پاجائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا یہ لوگ تمکو اپنی زبانی باتوں سے راضی کررہے ہیں اور انکے دل (ان باتوں کو) نہیں مانتے اور ان میں زیادہ آدمی شریر ہیں۔

(۷) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوا أُوْلِيْ قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ (۱۱۳ : توبہ)

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی (کیوں نہ) ہوں اس کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۸) وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلاَ تُبَذِّرْ تَبْذِيْراً (۲۶ :بنی اسرائیل)

اور قرابت دار کو اس کا حق (مالی و غیر مالی) دیتے رہنا اور محتاج اور مسافر کو بھی دیتے رہنا اور (مال کو) بے موقع مت اڑانا۔

(۹) إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِيْ الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (النحل: ۹۰)

بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو۔

(۱۰) وَلا يَأْتَلِ أُوْلُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُوْلِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّوْنَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۲:نور)

اور جو لوگ تم میں (دینی بزرگی اور (دنیوی) وسعت والے ہیں وہ اہل قرابت کو اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہیئے کہ یہ معاف کردیں اور درگزر کریں کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کردے بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۱۱) وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَراً فَجَعَلَهُ نَسَباً وَصِهْراً وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْراً (۵۴ :فرقان)

اور وہ ایسا ہے جس نے پانی سے (یعنی نطفہ سے) آدمی کو پیدا کیا پھر اسکو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور (اے مخاطب) تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۲) وَأَنذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ (۲۱۴: شعراء)

اور (اس مضمون سے) آپ (سب سے پہلے) اپنے نزدیک کے کنبہ کو ڈرایئے۔

(۱۳) فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ذَلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۳۸: روم)

پھر قرابت دار کو اسکا حق دیا کر اور مسکین اور مسافر کو بھی یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۱۴) وَلا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرَى وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَى حِمْلِهَا لا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا

قُرۡبَی إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُم بِالغَیۡبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَنۡ تَزَکَّی فَإِنَّمَا یَتَزَکَّی لِنَفۡسِهِ وَإِلَی اللَّهِ الۡمَصِیۡرُ (۱۸ : فاطر)

اور کوئی دوسرے کا بوجھ (گناہ کا) نہ اٹھاوے گا اور اگر کوئی بوجھ کا لدا ہو (یعنی کوئی گنہگار) کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے بلاویگا (بھی) تب بھی اس میں سے کچھ بھی بوجھ نہ ہٹایا جاویگا اگر چہ وہ شخص قرابت دار ہی کیوں نہ ہو آپ تو صرف ایسے لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لئے پاک ہوتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۱۵) ذَلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِیۡنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُل لَّا أَسۡأَلُکُمۡ عَلَیۡهِ أَجۡراً إِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِیۡ الۡقُرۡبَی وَمَن یَقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهُ فِیۡهَا حُسۡناً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَکُورٌ (۲۳ :شوری)

یہی ہے جسکی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے آپ (ان سے) یوں کہیے کہ میں تم سے کچھ مطلب نہیں چاہتا بجز رشتہ داری کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کردینگے۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

(۱۶) فَهَلۡ عَسَیۡتُمۡ إِن تَوَلَّیۡتُمۡ أَن تُفۡسِدُوا فِیۡ الۡأَرۡضِ وَتُقَطِّعُوا أَرۡحَامَکُمۡ (۲۲ :محمدؐ)

سو اگر تم کنارہ کش رہو تو اگر تم کو یہ احتمال بھی ہے کہ تم دنیا میں فساد مچادو اور آپس میں قطع قرابت کردو۔

(۱۷) یَا أَیُّهَا الَّذِیۡنَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَکُمۡ وَأَهۡلِیۡکُمۡ نَاراً وَقُودُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ عَلَیۡهَا مَلَائِکَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا یَعۡصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمۡ وَیَفۡعَلُونَ مَا یُؤۡمَرُونَ (۶ :التحریم)

اے ایمان والو تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو (دوزخ کی) اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن (اور سوختہ) آدمی اور پتھر ہیں جس پر تندخو (اور) مضبوط فرشتے (متعین) ہیں جو خدا کی (ذرا) نافرمانی نہیں کرتے کسی بات میں جو انکو حکم دیتا ہے اور جو کچھ انکو حکم دیا جاتا ہے اسکو (فوراً) بجالاتے ہیں۔

(۱۸) یَا أَیُّهَا الَّذِیۡنَ آمَنُواۡ کُونُواۡ قَوَّامِیۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُهَدَاءَ لِلّهِ وَلَوۡ عَلَی أَنفُسِکُمۡ أَوِ الۡوَالِدَیۡنِ وَالۡأَقۡرَبِیۡنَ إِنۡ یَکُنۡ غَنِیّاً أَوۡ فَقَیۡراً فَاللّهُ أَوۡلَی بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُواۡ الۡهَوَی أَنۡ تَعۡدِلُواۡ وَإِنۡ تَلۡوُواۡ أَوۡ تُعۡرِضُواۡ فَإِنَّ اللّهَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِیۡراً (۱۳۵ : نساء)

اے ایمان والو انصاف پر قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے رہو اگر چہ اپنی ہی ذات پر ہو یا کہ والدین اور دوسرے رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو وہ شخص اگر امیر ہے تو اور غریب ہے تو دونوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو زیادہ تعلق ہے سو تم خواہش نفس کا اتباع مت کرنا کبھی تم حق سے ہٹ جاؤ اور اگر تم کج بیانی کرو گے یا پہلو تہی کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۹) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ (۸۳: البقرۃ)

اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب لیا ہم نے (توریت میں) قول وقرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت مت کرنا (کسی کی) بجز اللہ تعالیٰ کے اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت گذاری کرنا۔

اور اہل قرابت کی بھی اور بے باپ کے بچوں کی بھی اور غریب محتاجوں کی بھی اور عام لوگوں سے بات اچھی طرح (خوش خلقی سے) کہنا اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوۃ پھر تم (قول وقرار کرکے) اس سے پھر گئے بجز معدود چند کے اور تمہاری تو معمولی عادت ہے اقرار کرکے ہٹ جانا

(۲۰) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَـكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ والضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَـئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَـئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (۱۴: البقرہ)

کچھ سارا کمال اسی میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن (اصلی) کمال تو یہ ہیکہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (سب) کتب پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور بے (خرچ) مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوۃ ادا کرتا ہو اور جو اشخاص (ان عقائد و اعمال کے ساتھ یہ اخلاق بھی رکھتے ہوں کہ) اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کرلیا ہو اور وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں تنگدستی میں اور بیماری میں اور افتاد میں یہ لوگ ہیں سچے (کمال کے ساتھ موصوف) ہیں اور یہی لوگ ہیں جو (سچے) متقی (کہے جاسکتے ہیں)۔

(۲۱) يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۲۱۵: البقرہ)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال تمکو صرف کرنا ہو سو ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور بے باپ کے بچوں کا اور محتاجوں اور مسافر کا اور جو نیک کام کروگے۔ سو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے (وہ اس پر ثواب دیں گے)

(۲۲) وَيَسْـأَلُـونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لأعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۲۰: البقرہ)

اور آپ سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۲۳) وَآتُـواْ الْيَتَـامَـى أَمْوَالَهُمْ وَلاَ تَتَبَدَّلُواْ الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوباً كَبِيْراً (۲: النساء)

اور جن بچوں کا باپ مر جائے ان کے مال ان ہی کو پہنچائے رہو اور تم اچھی چیز سے بری چیز کو مت بدلو اور ان کے مال مت کھاؤ اور ایسی کاروائی کرنا بڑا گناہ ہے۔

(۲۴) وَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تُقْسِطُواْ فِيْ الْيَتَامَى فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلاَّ تَعُولُواْ (۳: انساء)

اور اگر تم کو اس بات کا احتمال ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو اور عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں نکاح کرلو دو دو عورتوں سے اور تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے پس اگر تمکو احتمال اسکا ہو کہ عدل نہ رکھو گے تو پھر ایک ہی بی بی پر بس کرو یا جو لونڈی تمہاری ملک میں ہو وہی سہی اس صریح مذکورہ میں زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

(۲۵) وَابْتَلُواْ الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُواْ النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْداً فَادْفَعُواْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلاَ تَأْكُلُوهَا إِسْرَافاً وَبِدَاراً أَن يَكْبَرُواْ وَمَنْ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْراً فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُواْ عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللّهِ حَسِيْباً (۶: نساء)

اور تم یتیموں کو آزما لیا کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کو پہنچ جاویں پھر اگر ان میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو انکے اموال انکے حوالے کر دو اور ان اموال کو ضرورت سے زائد اٹھا کر اور اس خیال سے کہ یہ بالغ ہو جاویں گے جلدی جلدی اڑا کر مت کھا ڈالو اور جو شخص مستغنی ہو سو وہ تو اپنے کو بالکل بچائے اور جو شخص ضرورتمند ہو تو وہ مناسب مقدار سے کھالے پھر جب انکے اموال انکے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی کرلیا کرو اور اللہ تعالیٰ ہی حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۲۶) وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُوْلُواْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُواْ لَهُمْ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (۹: نساء)

اور جب (وارثوں میں ترکہ) تقسیم ہونے کے وقت آموجود ہوں رشتہ دار (دور کے) اور یتیم اور غریب لوگ تو انکو بھی اس (ترکہ) میں (جس قدر بالغوں کا ہے اس میں) سے کچھ دے دو اور انکے ساتھ خوبی سے بات کرو۔

(۲۷) وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (۳۶: نساء)

اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور یتیموں کے ساتھ بھی اور غریب غرباء کے ساتھ بھی اور اسکے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں۔ شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

(۲۸) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ الَّلاتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُواْ لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً (۱۲۷: نساء)

اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں حکم دیتے ہیں اور وہ آیات جو کہ (قرآن کے اندر تمکو) پڑھ کر سنائی جایا کرتی ہیں جو کہ ان یتیم عورتوں کے باب میں ہیں جن کو جو ان کا حق مقرر ہے نہیں دیتے ہیں اور ان کے ساتھ نکاح کی خواہش رکھتے ہو۔ اور کمزور بچوں کے باب میں اور اس باب میں کہ یتیموں کی کارگزاری انصاف کے ساتھ کرو اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسکو خوب جانتے ہیں۔

(۲۹) وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْؤُولاً (۳۴: اسرائیل)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو کہ مستحسن ہے یہاں تک کہ وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جاوے اور عہد (مشروع) کو پورا کرو بے شک (ایسے) عہد کی باز پرس ہونے والی ہے

(۳۰) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۴۱: انفال)

اوراس بات کو جان لو کہ جو شئے (کفار سے) بطور غنیمت تم کو حاصل ہوتو اس کا حکم یہ ہیکہ کُل کا پانچواں حصہ اللہ کا اوراس کے رسول ﷺ کا ہے اور (ایک حصہ) آپ کے قرابت داروں کا ہے اور (ایک حصہ) یتیموں کا ہے اور (ایک حصہ) غریبوں کا ہے اور (ایک حصہ) مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہواوراس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندہ (محمدؐ) پر فیصلہ کے دن یعنی جس دن کے بدر میں دونوں جماعتیں (مومنوں و کفار کی) باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ (ہی) ہر شئے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۳۱) وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحاً فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِيْ ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْراً (۸۲:الکهف)

اور رہی دیوار سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو اس شہر میں رہتے تھے اوراس دیوار کے نیچے ان کا کچھ مال مدفون تھا (جو ان کے باپ سے میراث میں پہنچا ہے اوران کا باپ (جو مرگیا ہے وہ) ایک نیک آدمی تھا سو آپ کے رب نے اپنی مہربانی سے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ جاویں اور اپنا دفینہ نکال لیں اور یہ سارے کام میں نے بالہام الٰہی کیے ہیں ان میں سے کوئی کام میں نے اپنی رائے سے نہیں کیا لیجئے یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ سے صبر نہ ہوسکا۔

(۳۲) مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۷: الحشر)

جو کچھ اللہ تعالیٰ (اس طور پر) اپنے رسول کو دوسری بستیوں کے کافر لوگوں سے دلوا دے (جیسے فدک اور ایک حصہ خیبر کا) سو وہ (بھی) اللہ کا حق ہے اور رسول کا اور (آپ کے) قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا تا کہ وہ (مال فئے) تمہارے تونگروں کے قبضے میں نہ آجاوے اور رسول تم کو جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز کے لینے سے تم کو روک دیں (اور بعموم الفاظ یہی حکم ہے افعال اور احکام میں بھی تم رک جایا کرو) اور اللہ سے ڈرو بے شک (اللہ تعالیٰ مخالفت کرنے پر) سخت سزا دینے والا ہے۔

(۳۳) وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِيناً وَيَتِيماً وَأَسِيراً (۸ : الدهر)

اور وہ لوگ (محض) خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں

(۳۴) كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ (۱۷: الفجر)

بلکہ تم (میں اور اعمال بھی موجب عذاب ہیں چنانچہ تم) لوگ یتیم کی (کچھ) قدر (اور خاطر) نہیں کرتے ہیں۔

(۳۵) يَتِيماً ذَا مَقْرَبَةٍ (۱۵: البلد)

کسی رشتہ دار یتیم کو (فاقہ کے دن میں کھانا کھلانا)

(۳۶) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى (۶: الضحی)

کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر (آپ کو) ٹھکانا دیا

(۳۷) فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (۹: الضحی)

تو آپ (اس کے شکریہ میں) یتیم پر سختی نہ کیجئے

(۳۸) أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ (۱: الماعون)

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے

(۳۹) فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ (۲: الماعون)

سو (اگر آپ اُس شخص کا حال سننا چاہیں تو سنیئے کہ) وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

(۴۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً. (۱: النساء)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اسکا جوڑا پیدا کیا ان دونوں سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جسکے نام سے ایک دوسرے سے سوال کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی ڈرو بایقین اللہ تعالیٰ تم سب کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۴۱) لِّلرِّجَالِ نَصيِبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيباً مَّفْرُوضاً (۷: النساء)

مردوں کیلئے بھی حصہ ہے اس چیز میں سے جسکو ماں باپ اور بہت نزدیک کے قرابت دار چھوڑ جاویں اور عورتوں کیلئے بھی حصہ ہے اس چیز میں سے جسکو ماں باپ اور بہت نزدیک کے قرابت دار چھوڑ جاویں خواہ وہ چیز قلیل ہو یا کثیر ہو۔

(۴۲) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلَّا خَطَئاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُواْ فَإِنْ كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً (۹۲: النساء)

اور کسی مومن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو (ابتداء) قتل کرے لیکن غلطی سے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے تو اس پر ایک غلام یا لونڈی آزاد کرانا ہے اور خونبہا جو اسکے خاندان والوں کے حوالہ کر دی جائے مگر یہ کہ وہ لوگ معاف کر دیں۔ اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو جو تمہارے مخالف ہے اور وہ شخص خود مومن ہے تو ایک غلام یا لونڈی مسلمان کا آزاد کرنا اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو کہ تم میں اور ان میں معاہدہ تو خونبہا ہے جو اسکے خاندان والوں کو حوالہ کر دی جائے اور ایک غلام یا لونڈی مسلمان کا آزاد کرنا پھر جس شخص کو نہ ملے تو متواتر دو ماہ کے روزے ہیں بطریق توبہ کے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِيْ الأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لاَ نَشْتَرِيْ بِهِ ثَمَناً وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِيْنَ (۱۰۶: مائدہ)

اے ایمان والو! تمہارے آپس میں دو شخصوں کا گواہ ہونا مناسب ہے جبکہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں اور تم میں سے ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوا گر تم کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جاوے اگر تمکو شبہ ہو تو ان دونوں کو بعد نماز روک لو پھر دونوں خدا کی قسم کھاویں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی نفع نہیں لینا چاہئیے اگرچہ کوئی قرابت دار بھی ہو اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کریں گے ہم اس حالت میں سخت گنہگار ہونگے۔

(۴۴) وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيْمِ إِلاَّ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُواْ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللّهِ أَوْفُواْ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۱۵۲: النعام)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو کہ مستحسن ہے یہاں تک کہ وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جاوے اور ناپ تول پوری کیا کرو انصاف کے ساتھ ہم کسی شخص کو اسکے امکان سے زیادہ تکلیف

نہیں دیتے اور جب تم بات کیا کروتو انصاف کی کرو گو وہ شخص قرابت دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا کرو اسکو پورا کیا کرو ان (سب) کا اللہ تعالیٰ نے تمکو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو (اور عمل کرو)۔

(۴۵) لاَ يَرۡقُبُونَ فِيۡ مُؤۡمِنٍ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً وَأُوۡلَـئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُونَ (۱۰:توبہ)

یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کر رہے ہیں۔

(۴۶) وَالَّذِيۡنَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَيَخَافُونَ سُوءَ الحِسَابِ (۲۱ . رعد)

اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے انکو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور سخت عذاب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۴۷) وَالَّـذِيۡـنَ يَـنۡـقُـضُـونَ عَهۡـدَ الـلّـهِ مِـن بَـعۡـدِ مِيۡثَـاقِهِ وَيَقۡطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفۡسِدُونَ فِيۡ الأَرۡضِ أُوۡلَئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوءُ الدَّارِ (۲۵ : رعد)

اور جو لوگ خدا تعالیٰ کے معاہدوں کو انکی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے انکو قطع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور انکے لئے اس جہاں میں خرابی ہوگی۔

(۴۸) فَأَرَدۡنَا أَن يُبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡراً مِّنۡهُ زَكَاةً وَأَقۡرَبَ رُحۡماً (۸۱ : کهف)

پس ہم کو یہ منظور ہوا کہ بجائے اسکے کے انکا پروردگار انکو ایسی اولاد دے جو پاکیزگی یعنی دین میں اس سے بہتر ہو اور ماں باپ کے ساتھ محبت کرنے میں اس سے بڑھ کر ہو۔

(۴۹) وَأَمَّـا الۡـجِدَارُ فَكَانَ لِغُلاَمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِيۡ الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَـالِـحاً فَـأَرَادَ رَبُّكَ أَنۡ يَبۡلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنزَهُمَا رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَ وَمَا فَعَلۡتُهُ عَنۡ أَمۡرِيۡ ذَلِكَ تَأۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِع عَّلَيۡهِ صَبۡراً. (الکهف: ۸۲)

اور وہی دیوار وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو اس شہر میں رہتے ہیں اور اس دیوار کے نیچے انکا کچھ مال مدفون تھا (جو انکے باپ نے میراث میں پہنچایا ہے) اور ان کا باپ (جو مر گیا ہے) ایک نیک آدمی تھا سو آپ کے رب نے اپنی مہربانی سے چاہا کہ وہ دونوں (اپنی جوانی کے عمر) کو پہنچ جاویں اور اپنا دفینہ نکال لیں اور یہ سارے کام میں نے بالہام الٰہی کئے ہیں ان میں سے کوئی کام میں نے اپنی رائے سے نہیں کیا لیجئے یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔

مہمانوں کے حقوق

(۱) وَلَقَدْ جَاءَ تْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُواْ سَلاَماً قَالَ سَلاَمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ (۶۹. هود)

اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے اور انھوں نے سلام کیا۔ انھوں نے (یعنی ابراہیمؑ نے) بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔

(۲) وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُواْ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَؤُلاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ (۷۸. هود)

اور اُنکی قوم اُنکے پاس دوڑی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا ہی کرتے تھے وہ (یعنی لوطؑ) فرمانے لگے کہ اے میری قوم یہ میری (بہو) بیٹیاں (جو تمہارے گھروں میں موجود) ہیں وہ تمہارے لئے (اچھی) خاصی ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو کیا تم میں کوئی بھی (معقول آدمی) بھلا مانس نہیں۔

(۳) وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ أَلاَ تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَاْ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ (۵۹. يوسف)

اور جب انھوں نے (یعنی یوسفؑ نے) انکا سامان (غلّہ کا) تیار کر دیا تو (چلتے وقت) فرما دیا کہ اپنے علاتی بھائی کو بھی (ساتھ) لانا (تا کہ اسکا حصہ بھی دیا جا سکے) تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں پورا ناپ کر دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان نوازی کرتا ہوں۔

(۴) وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ (۵۱۔الحجر) اور آپ انکو ابراہیمؑ کے مہمانوں کی بھی اطلاع دیجئے

(۵) قَالَ إِنَّ هَؤُلاءِ ضَيْفِي فَلاَ تَفْضَحُونِ (۶۸. الحجر)

(لوطؑ نے) فرمایا کہ یہ لوگ میرے مہمان ہیں سو مجھ کو فضیحت مت کرو

(۶) هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ (۲۴. الذريت)

کیا ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی حکایت آپ تک پہنچی ہے

(۷) قَالَ يَا أَيُّهَا المَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ (۳۸. النمل)

(لوطؑ نے) فرمایا کہ اے اہل دربار تم میں کوئی ایسا ہے جو اس (بلقیس) کا تخت قبل اس کے کہ وہ لوگ میرے پاس مطیع ہو کر آویں حاضر کر دیں۔

حقوقِ ابن سبیل (مسافروں کے حقوق)

(۱) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَـكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ والضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَـئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَـئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (۱۷۷. البقرہ)

(کچھ سارا) کمال اسی میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن (اصلی) کمال تو یہ ہیکہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (سب) کتب (سماویہ) پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور (بے خرچ) مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوۃ بھی ادا کرتا ہو اور جو اشخاص اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کرلیں اور (وہ لوگ) مستقل رہنے والے ہوں تنگ دستی میں اور بیماری میں اور قتال میں یہ لوگ ہیں جو سچے (کمال کے ساتھ موصوف) ہیں اور یہی لوگ ہیں جو (سچے) متقی (کہے جاسکتے) ہیں۔

(۲) يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۲۱۵. البقرہ)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال تم کو صرف کرنا ہو سو مال ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور بے باپ کے بچوں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اور جونسا نیک کام کرو گے سو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے۔

(۳) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۴۱. الانفال)

اور (اس بات کو) جان لو کہ جو شے کفار سے) بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو (اسکا حکم یہ ہے کہ) کُل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اُسکے رسول کا ہے اور (ایک حصہ) آپ کے قرابت داروں کا ہے اور (ایک حصہ) یتیموں کا ہے اور (ایک حصہ) غریبوں کا ہے اور (ایک حصہ) مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر

یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندے (محمدؐ) پر فیصلہ کے دن جس دن کہ دونوں جماعتیں (مومنین و کفار کی) باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہی ہر شے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۴) إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِيْ الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۶۰ . التوبہ)

صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور محتاجوں کا اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جنکی دلجوئی کرنا (منظور) ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرضداروں کے قرضہ میں اور جہاد میں اور مسافروں میں یہ حکم اللہ کی طرف سے (مقرر) ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے اور بڑی حکمت والے ہیں۔

(۵) وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهُ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلاَ تُبَذِّرْ تَبْذِيْراً (۲۶ . اسرائیل)

اور قرابت دار کو اس کا حق (مالی و غیر مالی) دیتے رہنا اور محتاج اور مسافر کو بھی دیتے رہنا اور (مال کو) بے موقع مت اڑانا۔

(۶) فَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهُ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۳۸ . الروم)

پھر قرابت دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو بھی یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۷) مَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِيْ الْقُرْبٰى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۷. حشر)

جو کچھ اللہ تعالیٰ (اس طور پر) اپنے رسول کو دوسری بستیوں کے (کافر) لوگوں سے دلوادے (جیسے فدک اور ایک حصہ خیبر کا) سو وہ (بھی) اللہ کا حق ہے اور رسول کا اور (آپ کے) قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا تا کہ وہ (مال فئ) تمہارے تونگروں کے قبضے میں نہ آجاوے اور رسول تم کو جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز (کے لینے) سے تم کو روک دیں (اور بعموم الفاظ یہی حکم ہے افعال اور احکام میں بھی) تم رک جایا کرو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ (مخالفت کرنے پر) سخت سزا دینے والا ہے۔

(۸) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَكُونُواْ كَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِيْ الْأَرْضِ

أَوْ كَانُواْ غُزًّى لَّوْ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِيَجْعَلَ اللّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ يُحْيِـي وَيُمِيتُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (١٥٦. ال عمران)

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جبکہ وہ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تاکہ اللہ تعالیٰ اس بات کو اُنکے قلوب میں موجب حسرت کردیں اور جلاتا مارتا تو اللہ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

(۹) وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (٣٦. النساء)

اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور یتیموں کے ساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور راہ گیر کے ساتھ بھی اور انکے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

(۱۰) أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (٢٩. العنكبوت)

کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو اور راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

فقیروں اور مسکینوں کے حقوق

(۱) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ (٨٣. بقره)

اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب لیا ہم نے (توریت میں) قول وقرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت مت کرنا (کسی کی) بجز اللہ تعالیٰ کے اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت گذاری کرنا اور اہل قرابت کی بھی اور بے باپ کے بچوں کی بھی اور غریب محتاجوں کی بھی اور عام لوگوں سے بات اچھی طرح

(خوش خلقی سے) کہنا اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوۃ پھر تم (قول وقرار کرکے) اس سے پھر گئے بجز معدودے چند کے اور تمہاری تو معمولی عادت ہے اقرار کرکے ہٹ جانا۔

(۲) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ والضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (۱۷۷. بقرہ)

(کچھ سارا) کمال اسی میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن (اصلی) کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (سب) کتب (سماویہ) پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوۃ بھی ادا کرتا ہو اور جو اشخاص اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کرلیں اور (وہ لوگ) مستقل رہنے والے ہوں تنگ دستی میں اور بیماری میں اور قتال میں یہ لوگ ہیں جو سچے (کمال کے ساتھ موصوف) ہیں اور یہی لوگ ہیں جو (سچے) متقی (کہے جاسکتے) ہیں۔

(۳) يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۲۱۵. بقرہ)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کیا کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ مال تم کو صرف کرنا ہو سو ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور بے باپ کے بچوں کا اور مسافر کا اور جونسا نیک کام کروگے سو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے (وہ اس پر ثواب دیں گے)

(۴) وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُوْلُواْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُواْ لَهُمْ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (۸. نساء)

اور جب (وارثوں میں ترکہ کے) تقسیم ہونے کے وقت آ موجود ہوں رشتہ دار (دور کے) اور یتیم اور غریب لوگ تو انکو بھی اس (ترکہ) میں (جس قدر بالغوں کا ہے اس میں) سے کچھ دے دو اور ان کے ساتھ خوبی سے بات کرو۔

(۵) وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (۳٦ . نساء)

اورتم اللہ تعالیٰ کے عبادت اختیار کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور یتیموں کیساتھ بھی اور غریب غربا کے ساتھ بھی اور پاس والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور راہ گیر کے ساتھ بھی اور ان کے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

(٦) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّٰهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۴۱. انفال)

اور اس بات کو جان لو کہ جو شے (کفار سے) بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اسکا حکم یہ ہیکہ کُل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسولؐ کا ہے اور (ایک حصہ) آپ کے قرابت داروں کا اور (ایک حصہ) یتیموں کا ہے اور (ایک حصہ) غریبوں کا ہے اور (ایک حصہ) مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جب کہ ہم نے اپنے بندہ (محمدؐ) پر فیصلہ کے دن یعنی جس دن کہ (بدر میں) دونوں جماعتیں (مومنین و کفار کی) باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ وہی) ہر شے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(٧) إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٦٠ .توبة)

صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور محتاجوں کا اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا (منظور) ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرضداروں کے قرضہ میں اور جہاد میں اور مسافروں میں یہ حکم اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(٨) وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلاَ تُبَذِّرْ تَبْذِيراً (٢٦ . بنی اسرائیل)

اور قرابت دار کو اسکا حق (مالی و غیر مالی) دیتے رہنا اور محتاج اور مسافر کو بھی دیتے رہنا اور (مال کو) بے موقع مت اڑانا۔

(٩) وَأَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْباً (٧٩. کهف)

وہ جو کشتی تھی سو جن آدمیوں کی تھی جو (اسکے ذریعہ سے) دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے سو

میں نے چاہا کہ اسمیں عیب ڈال دوں اور (وجہ اسکی یہ تھی کہ) ان لوگوں سے آگے کی طرف ایک (ظالم) بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی پکڑ رہا تھا۔

(۱۰) وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲۔نور﴾

اور جو لوگ تم میں (دینی بزرگی اور (دینوی) وسعت والے ہیں وہ اہل قرابت کو اور مساکین کو اور اللہ کے راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہیئے کہ یہ معاف کردیں اور درگزر کریں کیا تم یہ بات نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کردے بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۱۱) مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (۷. حشر)

جو کچھ اللہ تعالیٰ (اس طور پر) اپنے رسول کو دوسری بستیوں کے (کافر) لوگوں سے دلوا دے (جیسے فدک اور ایک حصہ خیبر کا) وہ (بھی) اللہ کا حق ہے اور رسول کا اور (آپکے) قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا تا کہ وہ مال فئے) تمہارے تونگروں کے قبضے میں نہ آجاوے اور رسول تمکو جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز (کے لینے) سے تمکو روک دیں تم رک جایا کرو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ (مخالفت کرنے پر) سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۲) لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (۸. حشر)

اور ان حاجت مند مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (جبراً وظلماً) جدا کردیئے گۓ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل (یعنی جنت) اور رضا مندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اسکے رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں (اور) یہی لوگ (ایمان) کے سچے ہیں۔

(۱۳) أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ (۲۴۔قلم) کہ آج تم تک کوئی محتاج نہ آنے پائے۔

(۱۴) وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (۲۔ماعون) اور محتاج کو کھانا دینے کی دوسروں کو بھی ترغیب نہیں دیتا

(۱۵) وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (الفجر:۱۸) اور دوسروں کو بھی مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے

(۱۶) أَوْ مِسْكِيناً ذَا مَتْرَبَةٍ (۱۶۔البلد)

یا کسی خاک نشین محتاج کو(یعنی ان احکام الٰہیہ کو بجالانا چاہئے تھا)

(۱۷) وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْداً فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلاَ تَأْكُلُوهَا إِسْرَافاً وَبِدَاراً أَن يَكْبَرُوا وَمَن كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَن كَانَ فَقِيراً فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللّهِ حَسِيباً (٦. انساء)

اورتم یتیموں کوآزمالیا کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کو پہنچ جاویں۔ پھر اگر ان میں ایک گونہ تمیز دیکھوتو انکے اموال انکے حوالے کردو اور ان اموال کو ضرورت سے زائد اٹھا کر اور اس خیال سے کہ یہ مانع ہو جاوینگے جلدی جلدی اڑا کر مت کھا ڈالو اور جو شخص غنی ہوسو وہ تو اپنے کو بالکل بچائے اور جو شخص حاجتمند ہوتو وہ مناسب مقدار سے کھالے پھر جیسا انکے اموال انکے حوالے کرنے لگوتو ان پر گواہ بھی کرلیا کرو اور اللہ تعالیٰ ہی حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۱۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاء مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّهُ عَمَّا سَلَف وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللّهُ مِنْهُ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ (٩٥. مائده)

اے ایمان والو وحشی شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں سے اس کو جان بوجھ کر قتل کریگا تو اس پر پاداش واجب ہوگی جو کہ مساوی ہوگی اس جانور کے جسکو اس نے قتل کیا ہے جسکا فیصلہ تم میں سے دو معتبر شخص کردیں (خواہ وہ پاداش خاص چوپایوں سے ہوجبکہ) نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچائی جائے اور خواہ کفارہ مسکینوں کو دے دیا جائے اور خواہ اسکے برابر روزے رکھ لیئے جاویں تاکہ اپنے کیے کی شامت کا مزے چکھے اللہ تعالیٰ نے گزشتہ کو معاف کردیا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کرے گا تو اللہ تعالیٰ انتقام لیں گے اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں۔

(۱۹) لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ (٢٨. حج)

تاکہ اپنے فوائد کیلئے آموجود ہوں اور (اس لئے آوینگے) تاکہ ایام مقررہ (یعنی ایام قربانی) میں ان مخصوص چوپایوں پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہیں) جو اللہ تعالیٰ نے انکو عطا کئے ہیں سو ان (قربانی کے) جانوروں میں سے تم (کو) بھی اجازت ہے کہ کھایا کرو اور (مستحب یہ ہیکہ) مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلایا کرو۔

(۲۰) فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِيناً ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۴ . مجالدہ)

پھر جسکو (غلام لونڈی) میسر نہ ہوتو سکے ذمّہ پے در پے (یعنی لگاتار) دو مہینے کے روزے ہیں قبل اسکے کہ دونوں باہم اختلاط کریں پھر جس سے یہ بھی نہ ہوسکیں تو اسکے ذمہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یہ حکم اس لئے (بیان کیا گیا) ہیکہ اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لے آؤ اور یہ اللہ کی حدیں (باندھی ہوئی) ہیں اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

سائلوں کے حقوق

(۱) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ والضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (۱۷۷ . بقرہ)

کچھ سارا کمال اس میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا منہ مشرق کو یا مغرب کی جانب کرلو لیکن (اصلی کمال) تو یہ ہیکہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر سب کتب (سماویہ) پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور (بے خرچ) مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوۃ بھی ادا کرتا ہو اور جو اشخاص (ان عقائد واعمال کے ساتھ یہ اخلاق بھی رکھتے ہوں کہ) اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کرلیں اور وہ لوگ مستقل رہنے والے ہیں تنگدستی میں اور بیماری میں اور قتال میں یہ لوگ ہیں جو (کمال کے لئے موصوف) ہیں یہی لوگ ہیں جو (سچے) متقی کہے جاسکتے ہیں۔

(۲) وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (۱۹.ذاریات)

اوران کے مال میں سوالی اور غیر سوالی کا حق تھا

(۳) وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (۲۵ . معارج)

اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے یعنی مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا۔

(۴) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (۲۔ضحیٰ) اور سائل کو مت جھڑکئے۔

پڑوسیوں کے حقوق

وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (۳۶. نساء)

اورتم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور یتیموں کے ساتھ بھی اور غریب غرباء کے ساتھ بھی اور پاس والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور راہ گیر کے ساتھ بھی اور انکے ساتھ جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

بندوں کے حقوق

(۱) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ (۸۳. بقرہ)

اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب لیا ہم نے (توریت میں) قول وقرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت مت کرنا (کسی کی) بجز اللہ تعالیٰ کے اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت گزاری کرنا اور اہل قرابت کی بھی اور بے باپ کے بچوں کی بھی اور غریب محتاجوں کی بھی اور عام لوگوں سے بات اچھی طرح (خوش خلقیسے) کہنا اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرتے رہنا زکوۃ پھر تم (قول وقرار کرکے) اس سے پھر گئے بجز معدودے چند کے اور تمہاری تو معمولی عادت ہے اقرار کرکے ہٹ جانا۔

(۲) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ (۱۸۰. بقرہ)

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کی موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہوتو والدین اور اقارب کے لئے معقول طور پر (کہ مجموعہ ایک ثلث سے زیادہ نہ ہو) کچھ کچھ بتلا جاوے (اسکا نام وصیت ہے) جنکو خدا کا خوف ہے انکے ذمہ یہ ضروری ہے۔

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئاً فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهاً أَوْ ضَعِيفاً أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاءِ إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيراً أَو كَبِيراً إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۔

اے ایمان والو جب معاملہ کرنے لگو ادھار کا ایک میعاد معین تک (کیلئے) تو اسکو لکھ لیا کرو اور یہ ضروری ہیکہ تمہارے آپس میں (جو) کوئی لکھنے والا (ہو وہ) انصاف کے ساتھ لکھنے سے انکار بھی نہ کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو (لکھنا) سکھلا دیا اسکو چاہئے کہ لکھ دیا کرے اور وہ شخص لکھوا دے جس کے ذمہ حق واجب ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو اسکا پروردگار ہے ڈرتا رہے اور اس میں سے ذرہ برابر (بتلانے میں) کمی نہ کرے پھر جس شخص کے ذمہ حق واجب تھا وہ اگر خفیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا خود لکھانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اسکا رکن ٹھیک ٹھیک طور پر لکھوادے اور دو شخصوں کو اپنے مردوں میں سے گواہ (بھی) کرلیا کرو پھر اگر وہ دو گواہ مرد (میسر) نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (گواہ بنالی جاویں) ایسے گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو تا کہ ان دونوں عورتوں میں سے کوئی ایک بھی بھول جاوے تو ان میں کی ایک دوسری کو یاد دلا دے اور گواہ بھی انکار نہ کیا کریں جب (گواہ بننے کیلئے) بلائے جایا کریں اور تم اس (دین) کے (بار بار) لکھنے سے اکتایا مت کرو خواہ وہ (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا ہو یہ لکھ لینا انصاف کا زیادہ قائم رکھنے والا ہے اللہ کے نزدیک اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ سزا وار ہے اس بات کا کہ تم (معاملہ کے متعلق) کسی شبہ میں نہ پڑو مگر یہ کہ کوئی سودا دست بدست ہو جسکو باہم لیتے دیتے ہو تو اسکے نہ لکھنے میں تم پر کوئی الزام نہیں اور (اتنا اسمیں ضرور کیا کرو کہ) خرید وفروخت کے وقت گواہ کرلیا کرو اور کسی کو تکلیف نہ دی جاوے اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو اسمیں تم کو گناہ ہوگا اور خدا تعالیٰ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کیا کہ وہ تمکو تعلیم فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب چیزوں کے جاننے والے ہیں۔

(۴) قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (۲۶۳. بقرہ)

(ناداری کے وقت) مناسب بات کہہ دینا اور گزر کرنا (ہزار درجہ) بہتر ہے ایسی خیرات (دینے) سے جس کے بعد آزاد پہنچایا جاوے اور اللہ تعالیٰ غنی ہیں حلیم ہیں۔

(۵) وَإِنْ كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِباً فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضاً فَلْيُؤَدِّ الَّذِىْ اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ . (البقرة:۲۸۳)

اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور (وہاں) کوئی کاتب نہ پاؤ سو رہن رکھنے کی چیزیں (ہیں) جو قبضہ میں دے دی جائیں اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرتا ہو تو جس شخص کا اعتبار کیا گیا ہے (یعنی مدیون) اسکو چاہئے کہ دوسرے کا حق (پورا پورا) ادا کردے اور اللہ تعالیٰ جو کہ اسکا پروردگار ہے ڈرے اور شہادت کا اخفا مت کرو اور جو شخص اس کا اخفا کرے گا اسکا قلب گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتے ہیں۔(۲۸۳۔بقرہ)

(۶) وَإِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّواْ بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيباً (۸۶. نساء)

اور جب تم کو کوئی (مشروع وطور پر) سلام کرے تو اس (سلام) سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو بلاشبہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ہر چیز پر حساب لیں گے۔

(۷) لاَّ يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلاَّ مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعاً عَلِيماً (۱۴۸. نساء)

اللہ تعالیٰ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے بجز مظلوم کے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

(۸) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَظَلَمُواْ لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقاً (۱۶۸. نساء)

بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ انکو سوائے جہنم کی راہ کے۔

(۹) وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنفَ بِالأَنفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أنزَلَ اللّٰهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۴۵. مائدہ)

اور ہم نے ان پر اس (تورات) میں یہ بات فرض کی تھی کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور خاص زخموں

کا بھی بدلہ ہے پھر جو شخص اسکو معاف کردے تو وہ اسکے لئے کفارہ ہوجاویگا اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل ستم ڈھا رہے ہیں

(۱۰) وَلاَ تَسُبُّواْ الَّذِيْنَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (۱۰۸ . انعام)

اور دشنام مت دو انکو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں پھر وہ براہ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شانِ میں گستاخی کریں گے ہم نے اسی طرح ہر طریقہ والوں کو انکا عمل مرغوب بنا رکھا ہے پھر اپنے رب ہی کے پاس انکو جانا ہے سو وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۱۱) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَخُونُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُواْ أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (۲۷. انفال)

اے ایمان والو تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو جانتے ہو۔

(۱۲) وَيَا قَوْمِ أَوْفُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلاَ تَعْثَوْاْ فِيْ الأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۸۵. هود)

اور اے میری قوم تم ناپ اور تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا انکی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے حد (توحید و عدل) سے مت نکلو۔

(۱۳) وَقُل لِّعِبَادِيْ يَقُولُواْ الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوّاً مُّبِيْناً (۵۳. بنی اسرائیل)

اور آپ میرے (مسلمان) بندوں سے کہہ دیجئے کہ ایسی بات کہا کریں جو بہتر ہو شیطان (سخت کلامی کرا کے) لوگوں میں فساد ڈلوا دیتا ہے واقعی شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

(۱۴) إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِيْ الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰. النحل)

بیشک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تم کو اسلئے نصیحت فرماتے ہیں تا کہ تم نصیحت قبول کرو۔

(۱۵) إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤدُّواْ الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُواْ بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ سَمِيْعاً بَصِيْراً (۵۸. النساء)

بیشک تم کو اللہ تعالیٰ اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ اہل حقوق کو اسکے حقوق پہنچا دیا کرو اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو عدل سے تصفیہ کیا کرو بیشک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے بلاشک اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں۔

(۱۶) وَهُوَ الَّذِیٓ أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَیْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُکُلُهُ وَالزَّیْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَغَیْرَ مُتَشَابِهٍ کُلُواْ مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُواْ حَقَّهُ یَوْمَ حَصَادِهِ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ یُحِبُّ الْمُسْرِفِینَ (۱۴۱. النعام)

اور وہی (اللہ پاک) ہے جس نے باغات پیدا کئے وہ بھی جوٹٹیوں پر جاتے ہیں (جیسے انگور) اور وہ بھی جوٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں اور زیتون کو اور انار جو (انار انار) باہم اور (زیتون زیتون) باہم ایک دوسرے کے مشابہ ہوتے ہیں اور (کبھی) ایک دوسرے کے مشابہ نہیں بھی ہوتے ان سب کی پیداوار کھاؤ جب وہ نکل آوے اور اسمیں جو حق (شرع سے) واجب ہے وہ اسکے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن (مسکینوں کو) دیا کرو اور حد سے مت گزرو یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں۔

حقیقت سلام

(۱) دَعْوَاهُمْ فِیهَا سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیهَا سَلاَمٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ (۱۰. یونس)

انکے منہ سے یہ بات نکلے گی کہ سبحان اللہ اور ان کا باہمی سلام یہ ہوگا۔ السلام علیکم اور انکی (اس وقت کی ان باتوں میں) خیر بات یہ ہوتی کہ الحمد للہ رب العالمین۔

(۲) وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِیمَ بِالْبُشْرَی قَالُواْ سَلاَماً قَالَ سَلاَمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِیذٍ (۶۹. هود)

اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتہ (بشکل بشر) براہیم کے پاس بشارت لے کر آئے اور (آنے کے وقت) انہوں نے سلام کیا ابراہیمؑ نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہو بچھڑا لائے۔

(۳) سَلاَمٌ عَلَیْکُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ (۲۴. رعد)

(اور یہ کہتے ہونگے) کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم (دین حق پر) مضبوط رہے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۴) وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ (۵۱. حجر)

اور آپ ان (لوگوں) کو ابراہیمؑ کے مہمانوں (کے قصہ) کی بھی اطلاع دے دیجئے۔

(۵) إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلاماً قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ (۵۲. حجر)

جبکہ وہ انکے پاس آئے پھر (آ کر) انہوں نے السلام کہا ابراہیم کہنے لگے کہ ہم تو تم سے خائف ہیں۔

(٦) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتاً غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۲۷. نور)

اے ایمان والو! تم اپنے (خاص رہنے کے) گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہو جب تک کہ (ان سے) اجازت حاصل نہ کرلو اور (اجازت لینے کے قبل انکے رہنے والوں کو سلام نہ کرلو یہی تمہارے لئے بہتر ہے (یہ بات تمکو اس لئے بتلائی ہے) تا کہ تم خیال رکھو اور اس پر عمل کرو۔

(۷) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً إِلَّا سَلَاماً وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيّاً (۶۲. مریم)

اس (جنت) میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہ سنیں گے بجز سلام کے اور انکو انکا کھانا صبح و شام ملا کریگا۔

(۸) لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعاً أَوْ أَشْتَاتاً فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتاً فَسَلِّمُوا عَلَى أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُون (۶۱. نور)

نہ تو اندھے آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ لنگڑے آدمی کیلئے مضائقہ ہے اور نہ بیمار کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ خود تمہاری اس بات میں (کچھ مضائقہ ہے) کہ تم اپنے گھروں سے (جن میں بی بی اولاد کے گھر بھی آ گئے) کھانا کھا لو یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھر سے یا اپنی بہنوں کے گھر سے یا اپنے چچاؤں کے گھر سے یا اپنی پھوپھوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جنکی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (پھر اس میں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھاو یا الگ الگ (کھاؤ) پھر جب تم اپنے گھروں میں جانے لگا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرلیا کرو (جو کہ) دعا کے طور پر (ہے اور) جو خدا کی طرف سے مقرر ہے (اور) برکت والی عمدہ چیز ہے (خدا تعالیٰ نے جس طرح یہ

احکام بتلائے) اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے (اپنے) احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (اور عمل کرو)

(۹) أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَاماً (۷۵. فرقان)

ایسے لوگوں کو (بہشت میں رہنے کو) بالا خانے ہوں گے بوجہ انکے (دین واطاعت پر) ثابت قدم رہنے کی اور انکو اس (بہشت) میں (فرشتوں کی جانب سے) بقا کی دعا اور سلام (ملے گا)

(۱۰) وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ (۵۵. قصص)

اور جب کوئی لغو بات سنتے ہیں تو اسکو ٹال جاتے ہیں اور (سلامت روی کے طور پر) کہہ دیتے ہیں کہ (ہم کچھ جواب نہیں دیتے) ہمارا کیا ہمارے سامنے آویگا اور تمہارا کیا تمہارے سامنے آویگا (بھائی) ہم تمکو سلام کرتے ہیں ہم بے سمجھ لوگوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔

(۱۱) تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْراً كَرِيماً (۴۴. احزاب)

وہ جس روز اللہ سے ملیں گے تو انکو جو سلام ہوگا وہ یہ ہوگا کہ السلام علیکم اور اللہ تعالیٰ نے انکے لئے عمدہ صلہ (جنت میں) تیار کر رکھا ہے۔

(۱۲) وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناً وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَاماً (۶۳. فرقان)

اور (حضرت) رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین میں عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جہالت والے لوگ جہالت کی) بات چیت کرتے ہیں تو وہ رفع شر کی بات کہتے ہیں۔

(۱۳) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً (۵۶. احزاب)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبروں پر اے ایمان والوں تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(۱۴) سَلَامٌ قَوْلاً مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ (۵۸۔یس)

انکو پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جاوے گا

(۱۵) وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَراً حَتَّى إِذَا جَاؤُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ (۷۳. زمر)

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے وہ گروگروہ ہوکر جنت کی طرف روانہ کیے جاوینگے یہاں تک کہ جب اس جنت کے پاس پہنچے گے اور اس کے دورازے (پہلے سے) کھلے ہوئے ہونگے

(تاکہ ذرا بھی دیر نہ لگے) وہاں محافظ (فرشتے) ان سے کہیں گے السلام علیکم تم مزہ میں رہے سو اس (جنت) میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل ہو جاؤ۔

(۱۶) وَإِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّواْ بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيباً (۸۶ . نساء)

اور جب تم کو کوئی (مشرع طورر) سلام کرے تو تم اس (سلام) سے اچھے الفاظ میں سلام کر دیا ویسے ہی الفاظ کہہ دو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حساب لیں گے۔

(۱۷) وَإِذَا جَاءكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵۴. النعام)

اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اسکے بعد توبہ کر لے اور اصلاح رکھے تو اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہیکہ وہ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے رہتے ہیں اور تاکہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جاوے۔

(۱۸) وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلاًّ بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْاْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ (۴۶ . الاعراف)

ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف نام کی ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

(۱۹) وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلاَمٌ (۲۳. ابراھیم)

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاوینگے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی (اور) وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہاں ان کو سلام اس لفظ سے کیا جائے گا۔ السلام علیکم

(۲۰) ادْخُلُوهَا بِسَلاَمٍ آمِنِينَ (۴۶۔حجر) تم ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو

(۲۱) إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلاماً قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ (۵۲. حجر)

جبکہ وہ انکے پاس آئے پھر آکر انہوں نے السلام علیکم کہا ابراہیمؑ کہنے لگے کہ ہم تو تم سے خائف ہیں۔

(۲۲) فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ

مِّن رَّبِّکَ وَالسَّلَامُ عَلَی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَی (۴۷ . طه)

سوتم اسکے پاس جاؤ اور اسی سے کہو کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے فرستادے ہیں (کہ ہم کو نبی بنا کر بھیجا ہے) سو یعنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور انکو تکلیفیں مت پہنچا تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشان یعنی (معجزہ بھی) لائے ہیں اور ایسے شخص کیلئے سلامتی ہے جو (سیدھی) راہ چلے۔

(۲۳) إِلَّا قِيلاً سَلَاماً سَلَاماً (۲۶۔واقعہ) سلام ہی سلام کی آواز آوے گی۔

(۲۴) سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ (۷۹۔الصفت) کہ نوحؑ پر سلام ہو عالم والوں میں

(۲۵) سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (۱۰۹۔الصفت) کہ ابراہیم پر سلام ہو

(۲۶) سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ (۱۲۰۔صافات) کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو

(۲۷) سَلَامٌ عَلَى إِلْ يَاسِينَ (۱۳۰۔صافات) کہ الیاسینؑ پر سلام ہو

(۲۸) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ (۱۸۱ . صافات) اور پیغمبروں پر سلام

انصاف اور منصف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئاً فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهاً أَوْ ضَعِيفاً أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاء أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاء إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيراً أَو كَبِيراً إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۸۲. بقرہ)

اے ایمان والو! جب معاملہ کرنے لگو ادھار کا ایک میعاد معین تک (کیلئے) تو اسکو لکھ لیا کرو اور یہ ضروری ہیکہ تمہارے آپس میں (جو) کوئی لکھنے والا (ہو وہ) انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے سے انکار بھی نہ کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو (لکھنا) سکھلا دیا ہے اسکو چاہئے کہ لکھ دیا کرے اور وہ شخص لکھوا دے جس کے ذمہ وہ حق واجب ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو اسکا پروردگار ہے

ڈرتا رہے اوراس میں سے ذرہ برابر (بتلانے میں) کمی نہ کرے پھر جس شخص کے ذمہ حق واجب تھا وہ اگر خفیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہواور شخصوں کو اپنے مردوں میں سے گواہ (بھی) کرلیا کرو پھر اگر وہ دو گواہ مرد (میسر) نہ ہوتو ایک مرد اور دو عورتیں (گواہ بنالی جاویں) ایسے گواہوں میں سے جنکو تم پسند کرتے ہو تا کہ ان دونوں عورتوں میں سے کوئی ایک بھی بھول جاوے یاد کریں اورتم اس (قرض) کے (بارے میں) لکھنے سے اکتایا مت کروخواہ وہ (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا ہو یہ لکھ لینا انصاف کا زیادہ قائم رکھنے والا ہے اللہ کے نزدیک اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ سزاوار ہے اس بات کا کہ تم (معاملہ کے متعلق) کسی شبہ میں نہ پڑو مگر یہ کہ کوئی سودا دست بدست ہوجسکو باہم لین دین ہوتو اسکے نہ لکھنے میں تم پر کوئی الزام نہیں اور (اتنا) اس میں ضرور کیا کرو کہ) خرید وفروخت کے وقت گواہ کرلیا کرواور کسی کاتب کو تکلیف نہ دی جاوے اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو اس میں تمکو گناہ ہوگا اور خدا تعالیٰ سے ڈرواور اللہ تعالیٰ (کا تم پر احسان ہے کہ) تمکو تعلیم فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو جاننے والے ہیں۔

(۳۹) وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُواْ فِيْ الْيَتَامَى فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُواْ (۳.النساء)

اوراگر تم کواس بات کا احتمال ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند ہو نکاح کرلو دو دو عورتوں سے اور تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے پس اگر تم کو احتمال اس کا ہو کہ عدل نہ رکھو گے تو پھر ایک ہی بی بی پر بس کرو یا جو لونڈی تمھاری ملک میں ہو وہی سہی اس امر مذکور میں زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

(۴۰) وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُواْ حَكَماً مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَماً مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلاَحاً يُوَفِّقِ اللّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيماً خَبِيرا. (۳۵ . النساء)

اوراگر تم اوپر والوں کو ان دونوں میاں بیوی میں کشاکشی کا اندیشہ ہوتو تم لوگ ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو مرد کے خاندان سے اور ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو عورت کے خاندان سے بھیجو۔ اگر ان دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان میاں بی بی میں اتفاق فرما دینگے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑے خبر والے ہیں۔

(۴۱) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِيْ النِّسَاءِ قُلِ اللّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِيْ الْكِتَابِ فِيْ

يَتَامَى النِّسَاءِ الَّلاتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُواْ لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً (۲۶ . النساء)

اورلوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ اُنکے بارے میں حکم دیتے ہیں اور وہ آیت بھی جو کہ قرآن کے اندرتم کو پڑھکر سنائی جایا کرتی ہے جو کہ ان یتیم عورتوں کے باب میں ہے جنکو جوان کا حق مقرر ہے نہیں دیتے ہوانکے ساتھ نکاح کرنے سے نفرت کرتے ہواور کمزور بچوں کے باب میں اوراس باب میں کہ یتیموں کی کارگذاری انصاف کے ساتھ کرواور جونیک کام کروگے سو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسکوخوب جانتا ہے۔

(۴۲) وَلَن تَسْتَطِيْعُواْ أَن تَعْدِلُواْ بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلاَ تَمِيْلُواْ كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِن تُصْلِحُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيْماً (۱۲۹ . النساء)

اورتم سے یہ تو کبھی نہ ہوسکے گا کہ سب بی بیوں میں برابری رکھو گوتمہارا کتنا ہی جی چاہےتو تم بالکل ایک ہی طرف نہ ڈھل جاؤ جس سے اسکوکوئی ایسا کردے جیسے کوئی ادھر میں لٹکی ہو۔اور اگر اصلاح کرلواور احتیاط رکھوتو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور بڑی رحمت والا ہے۔

(۴۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلّهِ وَلَوْ عَلَى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِيْنَ إِن يَكُنْ غَنِيّاً أَوْ فَقَيْراً فَاللّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُواْ الْهَوَى أَن تَعْدِلُواْ وَإِن تَلْوُواْ أَوْ تُعْرِضُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْراً (۱۳۵ . النساء)

(اے ایمان والو! انصاف پرخوب قائم رہنے والے اللہ کے لئے گواہی دینے والے رہو اگر چہ کہ اپنی ہی ذات پر ہو یا کہ والدین اور دوسرے رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو وہ شخص اگرامیر ہےتو اورغریب ہےتو دونوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کوزیادہ تعلق ہے سوتم خواہشِ نفس کا اتباع مت کرنا کبھی تم حق سے ہٹ جاؤ اور اگرتم کچھ بے ایمانی کروگے یا پہلوتہی کروگےتو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۴۴) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِيْنَ لِلّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلاَّ تَعْدِلُواْ اِ،عْدِلُواْ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (۸. المائدہ)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے لئے پوری پابندی کرنے والے انصاف کے ساتھ شہادت ادا کرنے والے ہوجاؤ اور کسی خاص قوم کی عداوت تمہارے لئے اسکا باعث نہ ہوجاوے کہ تم عدل نہ کرو عدل کیا کروکر و وہ تقوی سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بلاشبہ

اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری اطلاع ہے۔

(۴۵) سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَآؤُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُم أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْئاً وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (۴۲ . المائدہ)

یہ لوگ غلط باتوں کے سننے کے عادی ہیں بڑے حرام کھانے والے ہیں تو اگر یہ لوگ آپ کے پاس آویں تو (آپ مختار ہیں) خواہ آپ ان میں فیصلہ کریں یا انکو ٹال دیں اور اگر آپ اُنکو ٹال دیں تو اُنکی مجال نہیں کہ وہ آپ کو ذرا بھی ضرر پہنچا سکیں اور اگر آپ فیصلہ کریں تو اُن میں عدل کے موافق فیصلہ کیجئے بے شک حق تعالیٰ عدل کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔

(۴۶) وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُواْ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللّهِ أَوْفُواْ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۱۵۲ . الانعام)

اور ناپ تول پوری پوری کیا کرو انصاف کے ساتھ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب تم بات کیا کرو تو انصاف رکھا کرو گو وہ شخص قرابت دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا کرو اسکو پورا کیا کرو ان (سب) کا اللہ تعالیٰ تم کو تاکیدی حکم دیا ہے تا کہ تم یاد رکھو (اور عمل کرو)۔

(۴۷) مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلاَ يُجْزَى إِلاَّ مِثْلَهَا وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۱۶۰ . الانعام)

جو شخص نیک کام کرے گا اسکو (کم از کم) اسکے دس حصہ ملیں گے اور جو شخص برے کام کریگا سو اسکو اسکے برابری سزا ملے گی اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔

(۴۸) قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (۲۸ . الاعراف)

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ فحش بات کی تعلیم نہیں دیتا کیا خدا کے ذمے ایسی بات لگاتے ہو جسکی تم سند نہیں رکھتے۔

(۴۹) وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (۱۵۹ . اعراف)

اور قوم موسیٰ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو (دین) حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کو موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۵۰) وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (۱۸۱ . اعراف)

اور ہماری مخلوق جن و انس میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق (یعنی اسلام کے موافق)ہدایت کرتے ہیں اوراسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۵۱) إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ (۴ . یونس)

تم سب کواللہ ہی کے پاس جانا ہے اللہ نے (اسکا سچا) وعدہ کر رکھا ہے۔ بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی (قیامت کو) پیدا کرلے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائے اورانہوں نے نیک کام کئے انصاف کے ساتھ (پوری پوری) جزا دے اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے واسطے (آخرت میں) کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا انکے کفر کی وجہ سے۔

(۵۲) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۴۷ .یونس)

اور ہر ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا (ہوا) ہے سو جب انکا وہ رسول (انکے پاس) آچکتا ہے (اوراحکام پہنچادیتا ہے اسکے بعد) ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اوراُن پر (ذرا) ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵۳) وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِيْ الأَرْضِ لاَفْتَدَتْ بِهِ وَأَسَرُّواْ النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُاْ الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ . (۵۴ . یونس)

اوراگر پھر ہر مشرک کے پاس اتنا مال ہو کہ ساری زمین میں بھر جاوے تب بھی اسکو دے کراپنی جان بچانے لگے اور جب عذاب دیکھیں گے تو (مزید فضیحت کے خوف سے) پشیمانی کو (اپنے دل ہی میں) پوشیدہ رکھیں گے اور انکا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہوگا اور ان پر (ذرا) ظلم نہ ہوگا۔

(۵۴) وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىَ يَحْكُمَ اللّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ (۱۹. یونس)

اور آپ اسکی اتباع کرتے رہیئے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے اور انکی کفر (ایذا پر) صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ (ان کا) فیصلہ کردینگے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں اچھا (فیصلہ کرنے والا) ہے۔

(۵۵) وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا إِنَّ الإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ (۳۴ . ابراهیم)

اور جو جو چیز تم نے مانگی تم کو ہر چیز دی۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر (ان کو) شمار کرنے لگو تم شمار

میں نہیں لا سکتے (مگر) سچ یہ ہیکہ آدمی بہت ہی بے انصاف بڑا ہی ناشکرا ہے۔

(۴۹) وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالحَقِّ وَمَن قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً فَلاَ يُسْرِف فِّيْ الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُوراً (۳۳ . بنی اسرائیل)

اور جس شخص (کے قتل) کو اللہ نے حرام فرمایا ہے اسکو قتل مت کرو ہاں مگر حق پر اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اسکے وارث کو اختیار کر دیا ہے، سو اسکو قتل کے بارے میں حد (شرع) سے تجاوز نہ کرنا چاہئے وہ شخص طرفداری کے قابل ہے۔

(۵۰) إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِیْ الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰ . نحل)

بیشک اللہ نے اعتدال اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور کھلی برائی اور ظلم کرنے والے سے منع فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تم کو اسلئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو۔

(۵۱) وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِيْنَ (۴۷ . انبیاء)

اور (وہاں) قیامت کے روز ہم میزان عدل قائم کرینگے (اور سب کے اعمال کا وزن کرینگے سو کسی پر اصلا ظلم نہ ہوگا اور اگر (کسی کا) عمل رائی کے دانہکے برابر بھی ہوگا تو ہم انکو (وہاں) حاضر کر دینگے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۵۲) وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِیْ الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِيْنَ (۷۸ . انبیاء)

اور داوٗد اور سلیمان (علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ کیجئے) جبکہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں فیصلہ کرنے لگے جبکہ (اس کھیت میں) کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت (جا پڑیں اور) اسکو چر گئیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے۔

(۵۳) إِنَّ هَذَا أَخِیْ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِیَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِیْ فِیْ الْخِطَابِ (۲۳ . ص)

یہ شخص میرا بھائی ہے اسکے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس (صرف) ایک دنبی ہے سو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھ کو دے ڈال اور بات چیت میں مجھ کو دبا تا ہے۔

(۵۴) يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً فِیْ الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ (۲۶ . صٓ)

اے داوٗدؑ ہم نے تم کو زمین پر حاکم بنایا ہے۔سولوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا (اگر ایسا کروگے تو) وہ خدا کے رستہ سے تمکو بھٹکا دیگی (اور) جولوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھول رہے۔

(۵۵) وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (۲۰. مومن)

اور اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردے گا اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں، وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کرسکتے (کیونکہ) اللہ ہی سب کچھ سنے والا،سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۵۶) اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ (۱۷. شوری)

اللہ ہی ہے جس نے (اس) کتاب یعنی قرآن) کواور انصاف کو نازل فرمایا اور آپکو (اسکی) کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو۔

(۵۷) فَلِذَلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ هُمْ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (۱۵. شوری)

سوآپ اسی طرف (انکو برابر) بلاتے رہئے اور جسطرح آپ کو حکم ہوا ہے (اس پر) مستقیم رہئے اور ان کی (فاسد) خواہشوں پر نہ چلئے اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ (بھی) حکم ہوا ہے کہ (اپنے اور) تمہارے درمیان میں عدل رکھو، اللہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمالتمہارے لئے ہماری تمہاری کچھ بحث نہیں اللہ ہم سب کو جمع کریگا اور (اسمیں شک ہی نہیں کہ) اسی کے پاس جانا ہے۔

(۵۸) وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِن فَاءَ تْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (۹۷. حجرات)

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑپڑیں تو انکے درمیان اصلاح کردو پھر اگر ان میں کا

ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع ہو جاوے پھر اگر رجوع ہو جائے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ اصلاح کردو اور انصاف کا خیال رکھو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۵۹) لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ . (۲۵ . حدید)

ہم نے اسی (اصلاح آخرت کیلئے) اپنے پیغمبروں کو کھلے کھلے احکام دے کر بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب کو اور انصاف کرنے کے حکم) کو نازل فرمایا تا کہ لوگ (حقوق اللہ اور حقوق العباد میں) اعتدال پر قائم رہیں اور ہم نے لوہے کو پیدا کیا، جسمیں شدید ہیبت ہے اور (اسکے علاوہ) لوگوں کے اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں اور (اسلئے لوہا پیدا کیا) تا کہ اللہ تعالیٰ جان لے کہ بے دیکھے اسکی اور اسکے رسولوں کی (یعنی دین حق کی) کون مدد کرتا ہے؟ اللہ تعالیٰ قوی اور زبردست ہے۔

(۶۰) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (۹ . رحمن)

اور انصاف (اور حق رسانی) کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت۔

(۶۱) إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (۲۱ . ال عمران)

بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ، اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق، اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو (افعال و اخلاق کے) اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک دردناک عذاب کی۔

(۶۲) فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا (۲ . طلاق)

پھر جب وہ (مطلقہ) عورتیں اپنی عدت گذرنے کے قریب پہنچ جائیں (تو تم کو دو اختیار ہیں یا تو) ان کو قاعدے کے موافق نکاح میں رہنے دو یا قاعدے کے موافق ان کو رہائی دو۔ اور آپس میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو (اے گواہو اگر گواہی کی حاجت پڑے تو) ٹھیک ٹھیک اللہ کے واسطے (بلا رو رعایت) گواہی دو اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتا ہو

اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے (نقصان سے) نجات کی شکل نکال دیتا ہے۔

(۶۳) إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤدُّواْ الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُواْ بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعاً بَصِيراً (۵۸ . نساء)

بیشک تم کو اللہ تعالیٰ اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ اہل حقوق کو انکے حقوق پہنچادیا کرو اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو عدل سے تصفیہ کیا کرو بیشک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتا ہے وہ بات بہت اچھی ہے بلاشک اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں۔

(۶۴) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُواْ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُواْ إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُواْ أَن يَكْفُرُواْ بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيداً. (۶۰ . نساء)

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوے کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپکی طرف نازل کی گئی اور اس کتاب پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔ اپنے مقصد سے شیطان کے پاس لے جانا چاہتے ہیں، حالانکہ انکو یہ حکم ہوا ہے کہ اسکو نہ مانیں اور شیطان انکو بہکا کر بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔

(۶۵) فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً (۶۵ . نساء)

پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایماندار نہ ہونگے جب تک یہ بات نہ ہو کہ انکے آپس میں جو جھگڑا واقع ہو اسمیں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں پھر آپ کے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورے طور پر تسلیم کرلیں۔

(۶۶) إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ وَلاَ تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيماً (۱۰۵ . نساء)

بیشک ہم نے آپکے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ ان لوگوں کے درمیان اسکے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو بتلادیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری (کی بات) نہ کیجئے۔

(۶۷) وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ عَمَّا جَاءكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجاً وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ

إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ . (۴۸ .المائدہ)

اور ہم نے (یہ) کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جو (خود بھی) حقکے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان (کتابوں) کی محافظ ہے تو انکے باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی (کتاب) کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ جو سچی کتاب آپکو ملی ہے اس میں انکی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے تم میں سے ہر ایک کیلئے ہم نے (خاص) شریعت اور (خاص) تجویز کی تھی اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتے لیکن (ایسا نہیں کیا) تاکہ جو دین تمکو دیا ہے اسمیں سب کا امتحان فرمائیں تو تم بھلائیوں کی طرف دوڑو تم سب کو خدا ہی کے پاس جانا ہے پھر وہ تم سب کو جتلا دیگا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۶۷) وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللّهُ إِلَيْكَ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (۴۹ . المائد)

اور آپ انکے باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی (کتاب) کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور انکی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے اور ان سے (یعنی انکی اس بات سے) احتیاط رکھیئے کہ وہ آپ کو خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کسی حکم سے بھی بچلا دیں پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو ......یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہیکہ انکے بعض جرموں پر انکو سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی (ہوتے) ہیں۔

(۶۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّهُ عَمَّا سَلَف وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللّهُ مِنْهُ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ. (۹۵ . مآئدۃ)

اے ایمان والو! (وحشی) شکار کو قتل مت کرو جبکہ تم حالت احرام میں ہر اور جو شخص تم میں سے اسکو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس پر پاداش واجب ہوگی جو کہ مساوی ہوگی اس جانور کے جسکو اسے قتل کیا ہے جسکا فیصلہ تم میں سے دو معتبر شخص کر دیں (خواہ وہ پاداش خاص چوپایوں میں سے ہو) بشرطیکہ نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچائی جائے خواہ کفارہ مساکین کو کھانا دے دیا جائے خواہ اسکے برابر روزے رکھ لئے جائیں تاکہ اپنے کیئے کی شامت کا مزہ چکھے اللہ تعالیٰ نے گزشتہ کو معاف کر دیا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کریگا

تو اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لیں گے او گے لینگے اور اللہ تعالیٰ زبردست انتقام لے سکتے ہیں۔

(۶۹) يَـاأَيُّهَـا الَّـذِيـنَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَـدْلٍ مِّـنكُـمْ أَوْ آخَـرَانِ مِـنْ غَيْـرِكُـمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لاَ نَشْتَرِي بِهِ ثَمَناً وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِينَ (۱۰۶ . مائده)

اے ایمان والو! تمہارے آپس میں دو شخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں اور تم میں سے ہو یا غیر قوم کے دو شخص ہوں اگر تم کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جائے اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو بعد نماز کے روک لو پھر دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی نفع نہیں لیں گے اگرچہ کوئی قرابت دار بھی ہو اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہیں کرینگے (ورنہ) ہم اس حالت میں سخت گنہگار ہونگے۔

(۷۰) قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ (۵۷ . انعام)

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو جس چیز کا تم تقاضا کرر ہے ہو وہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) واقعی بات کو بتلا دیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۷۱) وَإِن كَـانَ طَـآئِـفَةٌ مِّـنكُـمْ آمَنُواْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُواْ فَاصْبِرُواْ حَتَّى يَحْكُمَ اللّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (۸۷ . اعراف)

اور اگر تم میں سے بعض اس حکم پر جسکو دیکر مجھے بھیجا گیا ہے ایمان لائے ہیں اور بعض ایمان نہیں لائے ہیں تو ذرا ٹھر جاوٴ۔ یہاں تک کہ ہمارے درمیان میں اللہ تعالیٰ فیصلہ کئے دیتے ہیں اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

(۷۰) قَـدِ افْتَـرَيْنَا عَلَى اللّهِ كَذِباً إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّـعُـودَ فِيهَـا إِلاَّ أَن يَشَـاءَ الـلّـهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (۸۹.اعراف)

ہم تو اللہ پر بڑی جھوٹی تہمت لگانے والے ہوجاویں اگر (خدا نہ کرے) ہم تمہارے

مذہب میں آجاویں (خصوصاً) بعد اسکے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمکو اس سے نجات دی ہو اور ہم سے ممکن نہیں کہ اس میں (یعنی تمہارے مذہب میں) پھر آویں لیکن ہاں یہ کہ اللہ ہی نے جو ہمارا مالک ہے ہمارے مقدر (میں) کیا ہو ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری (اس) قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔

(۷۱) إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۵۱. نور)

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تا کہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۷۲) قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذاً لَّظَالِمُونَ (۷۹. یوسف)

انھوں نے (یعنی یوسف علیہ السلام نے) کہا کہ ایسی (بے انصافی کی) بات سے خدا بچاوے کہ جسکے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا دوسرے شخص کو پکڑ کے رکھ لیں اس حالت میں تو ہم بڑے بے انصاف سمجھے جاوینگے۔

اصلاح اور مصلح

(۱) وَإِنْ جَنَحُواْ لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۶۱. انفال)

اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۲) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنفَالِ قُلِ الأَنفَالُ لِلّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (۱. انفال)

یہ لوگ آپ سے (خاص) غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ یہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۳) فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفاً أَوْ إِثْماً فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۱۸۲. البقرہ)

ہاں جس شخص کو وصیت کرنے والے کی جانب سے کسی بے عنوانی کی یا کسی جرم کے ارتکاب کی

تحقیق ہوئی ہو پھر یہ شخص ان میں باہم مصالحت کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے واقعی اللہ تعالیٰ تو (خود گناہوں کے) معاف فرمانے والے ہیں اور (گنہگاروں پر) رحم کرنے والے ہیں۔

(۴) وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُواْ حَكَماً مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَماً مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلاَحاً يُوَفِّقِ اللّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيماً خَبِيراً (۳۵ . نساء)

اور اگر تم اوپر والوں کو ان دونوں میاں بیوی میں کشاکش کا اندیشہ ہو تو تم لوگ ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو مرد کے خاندان سے اور ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو عورت کے خاندان سے بھیجو اگر ان دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان میاں بی بی میں اتفاق فرماوینگے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑے خبر رکھنے والے ہیں۔

(۵) وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفاً وَطَمَعاً إِنَّ رَحْمَتَ اللّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (۵۶ . اعراف)

جو اور کہ اسکی درستی کردی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے رہو اور امیدوار رہتے ہوئے بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرن والوں سے

(۶) وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (۹ . حجرات)

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو انکے درمیان اصلاح کردو پھر اگر ان میں کا ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع ہو جاوئے پھر اگر رجوع ہو جائے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ اصلاح کردو اور انصاف کا خیال رکھو بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۷) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (۱۰ . حجرات)

مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۸) فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۲۰ . بقرہ)

دنیا اور آخرت کے معاملہ میں اور لوگ آپ سے یتیم بچوں کا حکم پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ انکی

مصلحت کی رعایت رکھنا زیادہ بہتر ہے اور اگر تم انکے ساتھ خرچ شامل رکھو تو وہ تمہارے (دینی بھائی ہیں) اور اللہ مصلحت کے ضائع کرنے والے کو اور مصلحت کی رعایت رکھنے والے کو (الگ الگ) جانتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتے تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتے کیونکہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۹) إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَبَيَّنُواْ فَأُوْلَـئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۱۶۰ . البقرہ)

مگر جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور (ان مضامین کو) ظاہر کردیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہوجاتا ہوں اور میری تو بکثرت عادت ہے توبہ قبول کرلیتا ہوں اور مہربانی فرماتا ہوں۔

(۱۰) وَلاَ تَجْعَلُواْ اللّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۲۲۴ . بقرہ)

اور اللہ کو اپنی ان قسموں کے ذریعہ ان امور کا حجاب مت بناؤ کہ تم نیکی کے اور تقوی کے اور اصلاح فی مابین الخلق کے کام کرو اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتے جانتے ہیں۔

(۱۱) إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ الله غَفُورٌ رَّحِيْمٌ (۸۹ . ال عمران)

ہاں مگر جو توبہ کرلیں اسکے بعد اور اپنے کو سنوارلیں سو بے شک خدا تعالیٰ بخشنے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

(۱۲) وَاللَّذَانَ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمَا إِنَّ اللّهَ كَانَ تَوَّاباً رَّحِيْماً (۱۶ . نساء)

اور جو دو شخص بھی بے حیائی کا کام کریں تم میں سے تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

(۱۳) لاَّ خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلاَّ مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلاَحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتَغَاءَ مَرْضَاتِ اللّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْراً عَظِيْماً (النساء:۱۱۴)

عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہوتی ہاں مگر جو لوگ ایسے ہیں کہ خیرات کی یا اور کسی نیک کام کی یا لوگوں میں باہم اصلاح کردینے کی ترغیب دیتے ہیں اور جو شخص یہ کام کریگا حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اسکو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۱۴) وَلَن تَسْتَطِيْعُواْ أَن تَعْدِلُواْ بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلاَ تَمِيْلُواْ كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِن تُصْلِحُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيْماً (۱۲۹ . نساء)

اورتم سے یہ تو کبھی نہ ہوسکے گا کہ سب بیویوں میں برابر رکھو گوتمہارا کتنا ہی جی چاہےتو تم بالکل تو ایک ہی طرف نہ ڈھل جاؤ جس سے اسکو ایسا کردو جیسے کوئی ادھر میں لٹکی ہو اور اگر اصلاح کرلو اور احتیاط رکھوتو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے بڑے رحمت والے ہیں۔

(۱۵) إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّهِ وَأَخْلَصُواْ دِينَهُمْ لِلّهِ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً (۱۴۷. انساء)

لیکن جولوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمالیں گے۔

(۱۶) فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۳۹.مائدہ)

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کے بعد اور اعمال کی درستی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرمائیں گے بیشک خدا تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۷) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (۴۸. انعام)

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈراویں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے

(۱۸) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵۴. انعام)

اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جوکہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اسکے بعد توبہ کرلے اور اصلاح رکھے تو اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہیکہ وہ بڑے مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۹) وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ (۱۴۲. اعراف)

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس شب کا وعدہ کیا اور دس شب کو ان تیس راتوں کا تتمہ بتایا سو انکے پروردگار کا وقت پوری چالیس شب ہوگیا اور موسیٰؑ نے (طور پر جاتے ہوئے) اپنے بھائی ہارونؑ سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔

(۲۰) وَالَّذِيْنَ يُمَسَّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ (۱۷۰ . اعراف)

اور (ان میں سے) جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ہم ایسے لوگوں کا جو اپنی اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کرینگے۔

(۲۱) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ وَالَّذِيْنَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ وَلَمْ يُهَاجِرُواْ مَا لَكُم مِّن وَلاَيَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُواْ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِيْ الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلاَّ عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيْثَاقٌ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْر (۷۲ . توبه)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہونگے اور جو لوگ ایمان تو لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں نہیں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد (صلح کا) ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

(۲۲) قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقاً حَسَناً وَمَا أُرِيْدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيْدُ إِلاَّ الإِصْلاَحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلاَّ بِاللّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ (۸۸ . هود)

شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی جانب سے دلیل پر (قائم) ہوں اور اس نے مجھ کو اپنی طرف سے ایک عمدہ دولت (یعنی نبوت) دی ہو تو پھر کیسے تبلیغ نہ کروں اور میں یہ نہیں چاہتا ہوں کہ تمہارے برخلاف ان کاموں کو کروں جن سے تم کو منع کرتا ہوں میں تو اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک میرے امکان میں ہے اور مجھ کو جو کچھ (عمل و اصلاح کی) توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف (تمام امور میں) رجوع کرتا ہوں۔

(۲۳) وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ (۱۰۷ . هود)

اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو کفر کے سبب ہلاک کردے اور انکے رہنے والے اور دوسروں کی اصلاح میں لگے ہوں۔

(۲۴) ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُواْ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيْمٌ (۱۱۹ . نحل)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے برا کام کرلیا پھر اسکے بعد توبہ کرلی اور (آئندہ کیلئے) اپنے اعمال درست کرلئے تو آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

(۲۵) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵ . نور)

لیکن جو لوگ اپنی اس (تہمت لگانے) کے بعد (خدا کے سامنے) توبہ کرلیں اور اپنی (حالت کی) اصلاح کرلیں سو (اس حالت میں) اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت والا رحمت کرنے والا ہے

(۲۶) وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (۴۰ ۔ شوری)

اور برائی کا بدلہ برائی ہے ویسی ہی پھر (بعد اجازت انتقام کے) جو شخص معاف کرے اور اصلاح کرے تو اسکا ثواب اللہ کے ذمہ ہے واقعی اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۷) فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْساً بِالْأَمْسِ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّاراً فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ (۱۹ . قصص)

سو جب موسیٰؑ نے اس پر ہاتھ بڑھایا جو دونوں کا مخالف تھا وہ اسرائیلی کہنے لگا اے موسیٰؑ کیا (آج) مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو جیسا کل ایک آدمی قتل کر چکے ہو (معلوم ہوتا ہیکہ) بس تم دنیا میں اپنا زور بٹھلانا چاہتے ہو اور صلح (اور ملاپ) کروانا۔

فساد اور مفسد

(۱) وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (۱۹۱ . بقرہ)

انکو قتل کرو جہاں انکو پاؤ اور (خواہ) انکو نکال باہر کرو جہاں سے انہوں نے تمکو نکلنے پر مجبور کیا ہے شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور انکے ساتھ مسجد حرام کے قرب (دنواح) میں (کہ حرم کہلاتا ہے) قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں ہاں اگر (کفار) خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم (بھی) انکو مارو ایسے کافروں کی (جو حرم میں لڑنے لگیں) ایسی سزا ہے۔

(۲) وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (۲۰۵ . البقرہ)

اور جب پیٹھ پھیرتا یہ تو اس دوڑ دھوپ میں پھرتا رہتا ہے کہ شہر میں فساد کردے اور (کسی کے) کھیت یا مواشی کو تلف کردے اور اللہ تعالیٰ فساد کو نہیں فرماتے۔

(۳) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىَ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۱۷. بقرہ)

لوگ آپ سے شہرحرام میں قتال کرنے کے متعلق سال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور رقتال کرنا (یعنی عمدا) جرم عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی کعبہ) کے ساتھ اور جو لوگ مسجد حرام کے اہل تھے انکو اس سے خارج کردینا جرم عظیم ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور فتنہ پردازی کرنا (اس) قتل (خامی) سے بد جہا بڑھکر ہے اور یہ کفار تمہارے ساتھ ہمیشہ جنگ رکھیں گے اس غرض سے کہ اگر (خدا نہ کرے) قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین (واسلام) سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کا ہی ہونے کی حالت میں لرجاوے تو ایسے لوگوں کے (نیک) اعمال دنیا وآخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں (اور) یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۴) فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاء اللّهُ لأعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۲۰. بقرہ)

اور لوگ آپ سے یتیم کے بچوں کا حکم پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ انکی مصلحت کی رعایت رکھنا زیادہ بہتر ہے اور اگر تم انکے ساتھ خرچ شامل رکھو تو وہ تمہارے (دینی بھائی ہیں) اور اللہ مصلحت کے ضائع کرنے والے کو اور مصلحت کی رعایت رکھنے والے کو (الگ الگ) جانتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتے کیونکہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۵) فَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ (۶۳. ال عمران)

پھر (بھی) اگر سرتابی کریں تو بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کو

(۶) إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَاداً أَن يُقَتَّلُواْ أَوْ يُصَلَّبُواْ أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلافٍ أَوْ يُنفَوْاْ مِنَ الأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

وَلَهُمۡ فِیۡ الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ (۳۳ . مائدہ)

جولوگ اللہ تعالیٰ سے اور اسکے رسول سے ڈرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں انکی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی دئے جائیں یا انکے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں یا زمین پر سے نکال دئے جائیں یہ ان کیلئے دنیا میں سخت رسوائی ہے اور انکو آخرت میں عذاب عظیم ہوگا

(۷) وَقَالَتِ الۡیَهُودُ یَدُ اللّهِ مَغۡلُولَةٌ غُلَّتۡ أَیۡدِیهِمۡ وَلُعِنُواۡ بِمَا قَالُواۡ بَلۡ یَدَاهُ مَبۡسُوطَتَانِ یُنفِقُ کَیۡفَ یَشَاءُ وَلَیَزِیدَنَّ کَثِیۡراً مِّنۡهُم مَّا أُنزِلَ إِلَیۡکَ مِن رَّبِّکَ طُغۡیَاناً وَکُفۡراً وَأَلۡقَیۡنَا بَیۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَاءَ إِلَى یَوۡمِ الۡقِیَامَةِ کُلَّمَا أَوۡقَدُواۡ نَاراً لِّلۡحَرۡبِ أَطۡفَأَهَا اللّهُ وَیَسۡعَوۡنَ فِیۡ الأَرۡضِ فَسَاداً وَاللّهُ لاَ یُحِبُّ الۡمُفۡسِدِیۡنَ . (۶۴ . مائدہ)

اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بند ہوگیا ہے حقیقت یہ ہے کہ ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے قول کی وجہ سے یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے بلکہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں اور جو مضمون آپکے پاس آپکے پروردگار کی طرف سے بھیجا جاتا ہے وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کی ترقی کا سبب ہوجاتا ہے اور ہم نے ان میں باہم قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں حق تعالیٰ اسکو فرو کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو مجبور نہیں رکھتے۔

(۸) وَلاَ تُفۡسِدُواۡ فِیۡ الأَرۡضِ بَعۡدَ إِصۡلاَحِهَا وَادۡعُوهُ خَوۡفاً وَطَمَعاً إِنَّ رَحۡمَتَ اللّهِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (۵۶ . اعراف)

اور فساد مت پھیلاؤ اس کی درستگی کے بعد اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیداور رہتے ہوئے بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

(۹) وَإِلَى مَدۡیَنَ أَخَاهُمۡ شُعَیۡباً قَالَ یَا قَوۡمِ اعۡبُدُواۡ اللّهَ مَا لَکُم مِّنۡ إِلَـهٍ غَیۡرُهُ قَدۡ جَاءَتۡکُم بَیِّنَةٌ مِّن رَّبِّکُمۡ فَأَوۡفُواۡ الۡکَیۡلَ وَالۡمِیۡزَانَ وَلاَ تَبۡخَسُواۡ النَّاسَ أَشۡیَاءَهُمۡ وَلاَ تُفۡسِدُواۡ فِیۡ الأَرۡضِ بَعۡدَ إِصۡلاَحِهَا ذَلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ إِن کُنتُم مُّؤۡمِنِیۡنَ (۸۵ . اعراف)

اور ہم نے مدین کی طرف انکے بھائی شعیبؑ کو بھیجا انھوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور روئے زمین میں بعد اسکے کہ اسکی درستی کردی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمہارے لئے نافع ہے اگر تم تصدیق کرو۔

(۱۰) وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّه فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ (۳۹. انفال)

اورتم ان (کفارعرب) سے اس حدتک لڑو کہ ان میں فسادعقیدہ (یعنی شرک) نہ رہے اور دین (خالص اللہ ہی کا ہوجاوے پھر اگر کفر سے باز آجاویں تو اللہ تعالیٰ انکے اعمال کوخوب دیکھتے ہیں۔

(۱۱) وَالَّذيْنَ كَفَرُواْ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تكُن فِتْنَةٌ فِيْ الأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ (۷۳. النفاق)

اور جولوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں اگر اس (حکم مذکور) پر عمل نہ کروگے تو دنیا میں بڑا فتنہ اور بڑا فساد پھیلے گا۔

(۱۲) لَوْ خَرَجُواْ فِيْكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالاً وَلأَوْضَعُواْ خِلاَلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيْكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ وَاللّهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ (۴۷. توبہ)

اگر یہ لوگ تمہارے شامل ہوجاتے تو سوائے اسکے کہ اور دونا فساد کرتے اور کیا ہوتا اور تمہارے درمیان فتنہ پردازی کی فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے ہیں اور (اب بھی) تم میں انکے کچھ جاسوس موجود ہیں اور ان ظالموں کو اللہ خوب سمجھے گا۔

(۱۳) وَمِنهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لاَّ يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ (۴۰. یونس)

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لے آوینگے اور بعض ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہ لاوینگے اور آپ کا رب (ان) مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴) فَلَمَّا أَلْقَواْ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّهَ لاَ يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (۸۱. یونس)

سو جب انھوں نے (اپنا جادو کا سامان) ڈالا موسیٰؑ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے یقینی بات ہیکہ اللہ تعالیٰ اس (جادو) کو ابھی درہم برہم کئے دیتا ہے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔

(۱۵) آلآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (۹۱. یونس)

جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

(۱۶) فَلَوْلاَ كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِيْ الأَرْضِ إِلاَّ قَلِيْلاً مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُواْ مَا أُتْرِفُواْ فِيْهِ وَكَانُواْ مُجْرِمِيْنَ (۱۱۶. ھود)

جو امتیں تم سے پہلے ہوگزری ہیں ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ (دوسروں کو) ملک

میں فساد (یعنی کفر و شرک) پھیلانے سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جن کو ان میں سے ہم نے (عذاب سے) سے بچالیا تھا اور جو لوگ نافرمان تھے وہ ناز و نعمت میں تھے اسی کے پیچھے پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

(۱۷) قَالُواْ تَاللّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ (۷۳ . یوسف)

یہ لوگ کہنے لگے کہ بخدا تم کو خوب معلوم ہے کہ ہم لوگ ملک میں فساد پھیلانے نہیں آئے اور ہم لوگ چوری کرنے والے ہیں۔

(۱۸) وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الأَرْضِ أُوْلَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ (۲۵ . رعد)

اور جو لوگ خدا تعالیٰ کے معاہدوں کو انکی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے انکو قطع کرتے ہیں اور زمین (یعنی دنیا) میں فساد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور انکے لئے اس جہاں میں خرابی ہوگی۔

(۱۹) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ قَالُواْ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (۱۱ . بقرہ)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ فساد مت کرو زمین میں تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں

(۲۰) وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً كَبِيراً (۴ . بنی اسرائیل)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں (یہ بات بطور پیشن گوئی) بتلادی تھی کہ تم زمین (ملک شام) میں دوبارہ خرابی کروگے اور بڑا زور چلانے لگو گے۔

(۲۱) الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يُفْسِدُونَ (۸۸.النحل)

جو لوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم ایک سزا پر دوسری سزا مقابلہ انکے فساد کے بڑھا دیں گے۔

(۲۲) وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثاً تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (۹۲ . النحل)

اور تم اس عورت کے مشابہ مت ہو جاؤ جس نے اپنا سوت کاتے پیچھے بوٹی بوٹی کر کے نوچ ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بنانے لگو محض اس وجہ سے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جاوے بس اس سے اللہ تعالیٰ تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے

رہے قیامت کے دن ان سب کو تمہارے سامنے ظاہر کردے گا۔

(۲۳) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (۱۸۳ . الشعراء)

اور لوگوں کا انکی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور سرزمین میں فساد مت مچایا کرو۔

(۲۴) وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْماً وَعُلُوّاً فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (۱۴ . نمل)

اور (غضب تو یہ تھا کہ) ظلم اور تکبر کی راہ سے ان (معجزات) کے (بالکل) منکر ہو گئے حالانکہ انکے دلوں نے انکا یقین کرلیا تھا سو دیکھئے کیسا (برا) انجام ہوا ان مفسدوں کا۔

(۲۵) وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ (۴۸ . نمل)

اور (کفر کے سرغنہ) اس بستی میں نو (۹) شخص تھے جو سرزمین میں (یعنی بستی سے باہر تک بھی) فساد کیا کرتے تھے۔

(۲۶) إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعاً يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ (۴ . قصص)

فرعون سرزمین (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا اور اس نے وہاں کے باشندوں کو مختلف قسمیں کر رکھا تھا کہ ان (باشندوں) میں سے ایک جماعت (یعنی بنی اسرائیل) کا زور گھٹا رکھا تھا (اس طرح سے کہ) انکے بیٹوں کو ذبح کرانا تھا اور ان کی عورتوں (یعنی لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتا تھا واقعی وہ بڑا مفسد تھا۔

(۲۷) وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ (۷۷ . القصص)

اور (یہ بھی کہا کہ) تجھ کو خدا نے جتنا دے رکھا ہے اس میں عالم آخرت کی بھی جستجو کر اور دنیا سے اپنا حصہ (آخرت میں لے جانا) فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا یہ تو بھی (بندوں کے ساتھ) احسان کیا کر دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو۔

(۲۸) تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوّاً فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَاداً وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (۸۳ . القصص)

یہ عالم آخرت ہم ان ہی لوگوں کیلئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرتا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

(۲۹) وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيراً (۱۴ . احزاب)

اور اگر مدینہ میں اسکے اطراف سیان پر کوئی آ گھسے پھر ان سے فساد کی درخواست کی جائے تو یہ

اسکو منظور کرلیں اور ان گھروں میں بہت ہی کم ٹھریں۔

(۳۰) أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ (۲۸ . ص)

ہاں تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے انکی برابر کردینگے جو (کفر وغیرہ کے) دنیا میں فساد کرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کردینگے۔

(۳۱) فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ (۲۲ . محمد)

سو اگر تم کنارہ کش رہو تو آیا تمکو یہ احتمال بھی ہیکہ تم دنیا میں فساد مچادو اور آپس میں قطع قرابت کردو۔

(۳۲) قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجاً عَلَى أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدّاً (۹۴ . کهف)

انھوں نے (ذوالقرتین سے) عرض کیا کہ اے ذوالقرتین (قوم) یاجوج ماجوج (جو اس گھاٹی کے اسطرف رہتے ہیں ہماری اس سرزمین میں (کبھی کبھی) بڑا فساد مچاتے ہیں سو کیا ہم آپ کیلئے کچھ جمع کردیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور انکے درمیانمیں کوئی روک بنادیں بنادیں (کہ وہ پھر آنے نہ پائیں)۔

(۳۳) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (۳۶ . عنکبوت)

اور مدین والوں کے پاس ہم نے ان (کی برادری) کے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا سو انھوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو (اور شرک چھوڑ دو) اور روز قیامت سے ڈرو اور سرزمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۳۴) وَاذْكُرُواْ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُوراً وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتاً فَاذْكُرُواْ آلاءَ اللّهِ وَلاَ تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (۷۴ . اعراف)

اور تم یہ حالت یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو عاد کے بعد آباد کیا اور تمکو زمین پر رہنے کو ٹھکانہ دیا کہ نرم زمین پر محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر اس میں گھر بناتے ہو سو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۳۵) وَقَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَونَ أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُواْ فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءهُمْ وَنَسْتَحْيِـي نِسَاءهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ (۱۲۷ . اعراف)

اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کہ کیا آپ موسیٰ کو اور انکی قوم کو یوں ہی رہنے دینے کہ وہ ملک میں

فساد کرتے پھیریں اور وہ آپ کو اور آپ کے معبودوں کو ترک کئے ہیں (فرعون نے) کہا کہ ہم ابھی ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کرنا شروع کر دیں اور عورتوں کو انکی زندہ رہنے دیں اور ہم کو ہر طرح کا ان پر زور ہے۔

(۳۶) وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِيْنَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لأَخِيْهِ هَارُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَأَصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۴۲ . اعراف)

اور ہم نے موسیٰ سے تیس شب کا وعدہ کیا اور دس شب کو ان (تیس شب) کا نتیجہ بنایا سوا نکے پروردگار کا وقت پورے چالیس شب ہو گیا اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد میری قوم کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بد نظم لوگوں کی رائے پر عمل مت کرو۔

(۳۷) فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ . (البقرة: ۲۵۱)

پھر (طالوت والوں نے جالوت والوں کو) خدائے تعالیٰ کے حکم سے شکست دیدی اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور انکو یعنی (داؤد کو) اللہ تعالیٰ نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور بھی جو جو منظور ہوا انکو تعلیم فرمایا۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ بعض آدمیوں کو بعضوں کے ذریعہ سے دفع کرتے ہیں تو سرزمین (تمام تر) فساد سے پر ہو جاتی لیکن اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں جہاں والوں پر۔

(۳۸) مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِيْ الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعاً وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعاً وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيْراً مِّنْهُم بَعْدَ ذَلِكَ فِيْ الأَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ (۳۲ . مائدہ)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی شخص کو بلا معاوضہ دوسرے شخص کے یا بدون کسی فساد کے (جو زمین میں اس سے پھیلا ہو) قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور جو شخص کسی شخص کو بچا لیوے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو بچا لیا اور انکے (یعنی بنی اسرائیل کے) پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واقعی لیکر آئے پھر اسکے بعد بھی بہترے ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

ظلم اور ظالم

(۱) لَّا يُحِبُّ اللّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلاَّ مَن ظُلِمَ وَكَانَ اللّهُ سَمِيعاً عَلِيماً (۱۴۸ .النساء)

اللہ تعالیٰ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے بجز مظلوم کے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

(۲) قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (۳۳. اعراف)

آپ فرما دیجئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہے وہ بھی جو پوشیدہ ہے وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جسکی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کی تم سند نہ رکھو۔

(۳) وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ. (۴۸ . اعراف)

اور موسیٰؑ کی قوم نے انکے بعد اپنے (مقبوضہ) زیور کا ایک بچھڑا (معبود) بنالیا جو کہ ایک قالب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انھوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ انکو کوئی راہ بتلاتا تھا اسکو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۴) وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِي فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاءَ وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. (۱۵۰ . اعراف)

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی کیا اپنے رب کے حکم (آنے) سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کرلی اور (جلدی سے) تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹنے لگے ہارونؑ نے کہا اے میرے ماں جائے (بھائی) ان لوگوں نے مجھ کو حقیر سمجھا اور قریب تھا کہ مجھ کو قتل کرڈالیں سو تم مجھ پر (سختی کرکے) دشمنوں کو مت ہنسواؤ اور مجھ کو ظالم لوگوں کے ذیل میں مت شمار کرو۔

(۵) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ

بِمَا كَانُواْ يَظْلِمُونَ. (۱۶۲. اعراف)

سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ایک آفت سماوی بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم ضائع کرتے تھے۔

(۶) وَاتَّقُواْ فِتْنَةً لاَّ تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنكُمْ خَآصَّةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (۲۵. انفال)

اور تم ایسے وبال سے بچو کہ جو خاص انہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں ان گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۷) ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّهَ لَيْسَ بِظَلاَّمٍ لِّلْعَبِيدِ (۵۱. انفال)

(اور) یہ عذاب ان اعمال (کفریہ) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سے کئے ہیں اور یہ امر ثابت ہیکہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں۔

(۸) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَونَ وَكُلٌّ كَانُواْ ظَالِمِينَ. (۵۴. انفال)

انکی حالت فرعون والوں اور ان سے پہلے والوں کی سی حالت ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا اس پر ہم نے انکو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

(۹) أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ يَسْتَوُونَ عِندَ اللّهِ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۱۹. توبہ)

کیا تم لوگوں نے حجاج کے پانی پلانے کو اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص کیبرابر قرار دے لیا جو کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو یہ لوگ برابر نہیں اللہ کے نزدیک اور جو لوگ بے انصاف ہیں اللہ تعالیٰ انکو سمجھ نہیں دیتا۔

(۱۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاء إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُون .(۲۳. توبہ)

اے ایمان والو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو (اپنا) رفیق مت بناؤ اگر وہ کفر کو بمقابلہ ایمان کے (ایسا) عزیز رکھیں (کہ ان کے ایمان لانے کی امید نہ رہے) اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ رفاقت رکھے گا سو ایسے لوگ بڑے نافرمان ہیں۔

(۱۱) إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْراً فِي كِتَابِ اللّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَات

وَالأَرْضَ مِنهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلاَ تَظْلِمُواْ فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُواْ الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (۳۶. توبہ)

یقیناً شمار مہینوں کا (جو کہ) کتاب الٰہی میں اللہ کے نزدیک (معتبر ہیں) بارہ مہینے (قمری) ہیں جس روز اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین پیدا کئے تھے (اسی روز سے اور) ان میں چار خاص مہینے ادب کے ہیں یہی (اور مذکور) دین مستقیم ہے سوتم ان سب مہینوں کے بارے میں (دین کے خلاف کر کے) اپنا نقصان مت کرنا اوران مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کا ساتھی ہے۔

(۱۲) أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِيْنَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيْمَ وِأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ . (۷۰. توبہ)

کیا ان لوگوں کو (انکے عذاب و ہلاک کی) خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے ہوئے ہیں جیسے قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود اور قوم ابراھیمؑ اور اہل مدین اور الٹی ہوئی بستیاں کہ انکے پاس انکے پیغمبر صاف نشانیاں (حق کی) لیکر آئے (لیکن نہ ماننے سے برباد ہوئے) (اس بربادی میں) اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

(۱۳) أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىَ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِيْ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (۱۰۹. توبہ)

پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت اپنی مسجد کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھائی (یعنی غار) کے کنارہ پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی ہو پھر وہ عمارت اس (بانی) کو لے کر آتش دوزخ میں گر پڑے اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو (دین کی) سمجھ ہی نہیں دیتا۔

(۱۴) وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ كَذَلِكَ نَجْزِيْ الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (۱۳. یونس)

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے جبکہ انھوں نے ظلم کیا (یعنی کفر شرک) حالانکہ انکے پاس انکے پیغمبر بھی دلائل لے کر آئے اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آئے ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (جیسا ہمنے ابھی بیان کیا ہے)۔

(۱۵) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ . (۱۷. یونس)

سواس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھوٹا بتلا دے یقیناً ایسے مجرموں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۱۶) بَلْ كَذَّبُواْ بِمَا لَمْ يُحِيطُواْ بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (۳۹۔ یونس)

بلکہ ایسی چیز کی تکذیب کرنے لگے جس (کے صحیح ہونے) کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لائے اور ہنوز ان کو اس (قرآن کی تکذیب) کا آخر نتیجہ ملا جو (کافر) لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں اسی طرح انھوں نے بھی (امورحقہ کو) جھٹلایا تھا سو دیکھ لیجئے ان ظالموں کا انجام کیسا (برا) ہوا (اسی طرح انکا ہوگا)۔

(۱۷) إِنَّ اللَّهَ لاَ يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئاً وَلَـكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (۴۴۔ یونس)

یہ یقینی بات ہیکہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں

(۱۸) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۴۷۔ یونس)

اور ہر ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا (ہوا) ہے سو انکا وہ رسول (انکے پاس) آچکا ہے (اور احکام پہنچادیتا ہے اسکے بعد) انکا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر (ذرا) ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۱۹) فَقَالُواْ عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۸۵۔یونس)

انہوں نے (جواب میں) عرض کیا کہ ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا اے ہمارے پروردگار ہمکو ان ظالم لوگوں کا تختۂ مشق نہ بنا۔

(۲۰) وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۹۱۔ یونس)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو (اس) دریا سے پار کردیا پھر انکے پیچھے پیچھے فرعون مع لشکر کے ظلم اور زیادتی کے ارادے سے (دریا میں) چلا یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا (اور ملائکہ عذاب کے نظر آنے لگے) تو سراسیمہ ہوکر کہنے لگا میں ایمان لاتا ہوں کہ بجز اسکے کہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لاتے ہیں کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔

(۲۱) وَلاَ تَدْعُ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُكَ وَلاَ يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذاً مِّنَ الظَّالِمِينَ (۱۰۶۔ یونس)

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کرسکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کروگے تو ظالموں میں ہوجاؤ گے۔

(۲۲) وَاصۡنَعِ الۡفُلۡکَ بِأَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا وَلاَ تُخَاطِبۡنِیۡ فِیۡ الَّذِيۡنَ ظَلَمُواۡ إِنَّهُم مُّغۡرَقُوۡنَ (۳۷. هود)

اور (تم اس طوفان سے بچنے کیلئے) ہماری نگرانی اور ہمارے حکم سے کشتی تیار کرلو اور (یہ سن لو کہ) مجھ سے کافروں (کی نجات) کے بارے میں کچھ گفتگو مت کرنا (کیونکہ) وہ سب غرق کیے جاویں گے۔

(۲۳) وَقِيۡلَ يَا أَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَاءَکِ وَيَا سَمَاءُ أَقۡلِعِیۡ وَغِيۡضَ الۡمَاء وَقُضِیَ الأَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ عَلَی الۡجُودِیِّ وَقِيۡلَ بُعۡداً لِّلۡقَوۡمِ الظَّالِمِيۡنَ (۴۴. هود)

اور (جب کفار غرق ہو چکے تو) حکم ہوگیا کہ اے زمین اپنا پانی (جو کہ تیری سطح پر موجود ہے) نگل جا اور اے آسمان (برسنے سے) تھم جا (چنانچہ دونوں واقع ہوگئے) اور پانی گھٹ گیا اور قصہ ختم ہوا اور کشتی (کوہ) جودی پر آٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ کافر لوگ رحمت سے دور ہوگئے۔

(۲۴) وَلاَ أَقُولُ لَکُمۡ عِندِیۡ خَزَآئِنُ اللّهِ وَلاَ أَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلاَ أَقُولُ إِنِّیۡ مَلَکٌ وَلاَ أَقُولُ لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِیۡ أَعۡيُنُکُمۡ لَن يُؤۡتِيَهُمُ اللّهُ خَيۡراً اللّهُ أَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ أَنفُسِهِمۡ إِنِّیۡ إِذاً لَّمِنَ الظَّالِمِيۡنَ (۳۱. هود)

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے تمام خزانے ہیں اور نہ (میں یہ کہتا ہوں کہ) تمام غیب کی باتیں جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہوں میں انکی نسبت (تمہاری طرح) یہ نہیں کہہ سکتا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز انکو ثواب نہ دیگا انکے دل میں جو کچھ ہو اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے میں تو (اگر ایسی بات کہہ دوں تو) اس صورت میں ستم ہی کردوں۔

(۲۵) وَأَخَذَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُواۡ الصَّيۡحَةُ فَأَصۡبَحُواۡ فِیۡ دِيَارِهِمۡ جَاثِمِيۡنَ (۶۷. هود)

اور ان ظالموں کو ایک نعرہ نے آدبایا جس سے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۲۶) وَلَمَّا جَاءَ أَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا شُعَيۡباً وَالَّذِيۡنَ آمَنُواۡ مَعَهُ بِرَحۡمَةٍ مَّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُواۡ الصَّيۡحَةُ فَأَصۡبَحُواۡ فِیۡ دِيَارِهِمۡ جَاثِمِيۡنَ (۹۴. هود)

اور جب ہمارا حکم (عذاب کیلئے) آپہونچا (تو) ہم نے (اس عذاب سے) شعیب علیہ السلام اور جو انکی ہمراہی ہیں اہل ایمان تھے انکو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان ظالموں کو ایک سخت آواز نے (کہ نعرہ جبرئیل تھا) آپکڑا سو اپنے گھروں کے اندر اوندے گرے رہ گئے (اور مرگئے)

(۲۷) وَمَا ظَلَمۡنَاهُمۡ وَلَـکِن ظَلَمُواۡ أَنفُسَهُمۡ فَمَا أَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ آلِهَتُهُمُ الَّتِیۡ يَدۡعُونَ مِن دُونِ اللّهِ مِن شَیۡءٍ لِّمَّا جَاءَ أَمۡرُ رَبِّکَ وَمَا زَادُوهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ (۱۰۱. هود)

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انھوں نے خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا سو ان کے وہ معبود جن کو وہ خدا کو چھوڑ کر پوجتے تھے انکو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے جب آپ کے رب کا حکم (عذاب کیلئے) آپہنچا (کہ

ان کوعذاب سے بچالیتے)اورالٹاانکونقصان پہنچا۔

(۲۸) وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (۱۰۲ . ھود)

اور آپ کے رب کی دار و گیر ایسی ہی (سخت) ہے جب وہ کسی بستی والوں پر دار و گیر کرتا ہے جبکہ وہ ظلم (وکفر) کیا کرتے ہوں بلاشبہ اس کی دار و گیر بڑی الم رساں (اور) سخت ہے۔

(۲۹) وَلاَ تَرْكَنُواْ إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِنْ أَوْلِيَاء ثُمَّ لاَ تُنصَرُونَ (۱۱۳ . ھود)

اور (اے مسلمانو) ان ظالموں کی طرف مت جھکو کبھی تم کو دوزخ کی آگ لگ جاوے اور (اس وقت) خدا کے سوا تمہارا کوئی رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۳۰) فَلَوْلاَ كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الأَرْضِ إِلاَّ قَلِيلاً مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مَا أُتْرِفُواْ فِيهِ وَكَانُواْ مُجْرِمِينَ (۱۱۶ . ھود)

ان میں ایسے سمجھدار لوگ نہ ہوئے جو کہ ملک میں فساد (یعنی کفر و شرک) پھیلانے سے منع کرتے بجز چند آدمیوں کے کہ جنکو ان میں سے ہم نے (عذاب سے) بچالیا تھا اور جو لوگ نافرمان تھے وہ جس ناز و نعمت میں تھے اسی کے پیچھے پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

(۳۱) وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (۲۳ .یوسف)

اور جس عورت کے گھر میں یوسف (علیہ السلام) رہتے تھے وہ ان پر مفتون ہوگئی اور ان سے اپنا مطلب حاصل کرنے کو انکو پھسلانے لگی اور (گھر کے) سارے دروازے بند کر دیئے اور (ان سے) کہنے لگی کہ آجاؤ تم ہیسے کہتی ہوں یوسف (علیہ السلام) نے کہا اللہ بچائے (گناہ کے علاوہ) وہ (یعنی تیرا شوہر) میرا آقا (اور محسن) ہے کہ مجھ کو اچھی طرح رکھا ایسے حق فراموش کو فلاح نہیں ہوا کرتی۔

(۳۲) قَالَ مَعَاذَ اللّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلاَّ مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّـا إِذاً لَّظَالِمُونَ (۷۹. یوسف)

یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ ایسی (بے انصافی کی) بات سے خدا بچائے کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا دوسرے شخص کو پکڑے رکھ لیں اس حالت میں میں تو ہم بڑے بے انصاف سمجھے جاوینگے۔

(۳۳) قَالُواْ جَزَآؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (۷۵. یوسف)

انھوں نے جواب دیا کہ اسکی سزا یہ ہیکہ جس شخص کے اسباب میں ملے ہیں وہی شخص اپنی سزا پائے گا ہم لوگ ظالموں (یعنی چوروں) کو اپنی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۳۴) وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلاَتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ (٦. رعد)

اور یہ لوگ عافیت کی میعاد ختم ہونے سے پہلے آپ سے مصیبت (کے نزول) کا تقاضا کرتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے (اور کفار پر) واقعات عقوبت گزر چکے ہیں اور یہ بات بھی یقینی ہیکہ آپکا رب لوگوں کی خطائیں باوجود انکی بیجا حرکتوں کے معاف کردیتا ہے اور یہ بات بھی یقینی ہیکہ آپکا رب سخت سزا دیتا ہے۔

(۳۵) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ (۱۳. ابراهيم)

اور ان کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دینگے یا یہ ہو کہ تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ پس ان رسولوں پر انکے رب نے (تسلی کیلئے) وحی نازل فرمائی کہ ہم (ہی) ان ظالموں کو ضرور ہلاک کرینگے۔

(۳۶) وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الأَمْرُ إِنَّ اللّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلاَّ أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلاَ تَلُومُونِي وَلُومُواْ أَنفُسَكُم مَّا أَنَاْ بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۲۲. ابراهيم)

اور جب (قیامت میں) تمام مقدمات فیصل ہو چکیں گے تو شیطان جواب میں کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے سچے وعدہ کئے تھے اور میں نے بھی کچھ وعدے کئے تھے سو میں نے وہ وعدے تم سے خلاف کئے تھے اور میرا تم پر اور تو کچھ زور چلتا نہ تھا بجز اس کے کہ میں نے تمکو بلایا تھا سو تم نے (باختیار خود) میرا کہنا مان لیا تو تم مجھ پر (ساری ملامت مت کرو اور (زیادہ) ملامت اپنے آپ کو کرو نہ میں تمہارا مددگار (ہوسکتا) ہوں اور نہ تم میرے مددگار (ہوسکتے) ہو میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اسکے قبل (دنیا میں) مجھ کو (خدا کا) شریک قرار دیتے تھے یقیناً ظالموں کیلئے دردناک عذاب مقرر ہے۔

(۳۸) وَلاَ تَحْسَبَنَّ اللّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الأَبْصَارُ (۴۲. ابراهيم)

اور (اے مخاطب) جو کچھ ظالم (کافر) لوگ کررہے ہیں اس سے خدائے تعالیٰ کو بے خبر مت سمجھو کیونکہ) ان کو صرف اس دن تک کی مہلت دے رکھی ہے جس میں ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔

(۳۹) وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ (۷۸. حجر)

اور بن والے (یعنی شعیب علیہ السلام کی امت بھی) بڑے ظالم تھے ۔

(۴۰) وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ فِي اللّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُواْ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (۴۱. النحل)

اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن (مکہ) چھوڑ دیا بعد اسکے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم انکو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا ثواب بڑا ہے کاش ان (کافروں) کو (بھی) خبر ہوتی۔

(۴۱) وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ (۶۱ . النحل)

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر ان کے ظلم کے سبب داروگیر فرماتے تو سطح زمین پر کوئی (حس و) حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک (توبہ کیلئے) مہلت دے رہے ہیں پھر جب انکا وقت معین آ پہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۴۲) إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِىْ الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰ النحل)

بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو۔

(۴۳) يَوْمَ تَأْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۱۱۱ . النحل)

جس روز ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں گفتگو کریگا (اور دوسرے کو نہ پوچھے گا) اور ہر شخص کو اسکے کیے پر پورا بدلا ملیگا اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا۔

(۴۴) وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُواْ حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (۱۱۸ . غل)

اور صرف یہود پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردی تھیں جنکا بیان ہم اسکے قبل آپ سے کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر کوئی زیادتی نہیں کی لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے ہیں۔

(۴۵) وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُواْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِيْنَ (۱۲۶ . النحل)

اور اگر بدلا لینے لگو تو اتنا ہی بدلا لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا ہے اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔

(۴۶) وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَن قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً فَلاَ يُسْرِف فِّىْ الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُوراً . (۳۳ . اسرائیل)

اور جس شخص (کے قتل) کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اسکو قتل مت کرو ہاں مگر حق پر اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے سو اسکو قتل کے بارے میں حد (شرع) سے

تجاوز نہ کرنا چاہئے وہ شخص طرفداری کے قابل ہے۔

(۴۷) وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرسِلَ بِالآيَاتِ إِلاَّ أَنْ كَذَّبَ بِهَا الأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالآيَاتِ إِلاَّ تَخْوِيفاً. (۵۹ . اسرائیل)

اور ہمکو خاص (فرمایشی) معجزات کے بھیجنے سے یہی امر مانع ہوا کہ پہلے لوگ انکی تکذیب کر چکے ہیں اور ہم نے قوم ثمود کواور......دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سوان لوگوں نے اسکے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کوصرف ڈرانے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۴۸) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلاَ يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ إَلاَّ خَسَاراً (۸۲. اسرائیل)

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے اورناانصافوں کواس سے اورالٹا نقصان بڑھتا ہے۔

(۴۹) هَـؤُلاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَّوْلا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً (۱۵. کهف)

یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے خدا کو چھوڑ کراور معبودقرار دے رکھے ہیں یہ لوگ ان معبودوں پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے تواس شخص سے زیادہ کون غضب ڈھانے والا ہوگا جواللہ پرجھوٹ تہمت لگاوے۔

(۵۰) وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِداً (۵۹ . کهف)

اور بستیاں (جنکے قصے مشہور و مذکور ہیں) جب انہوں نے (یعنی انکے باشندوں نے) شرارت کی تو ہمنے انکو ہلاک کردیا اور ہم نے انکے ہلاک ہونے کیلئے وقت معین کیا تھا۔

(۵۱) إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً (۶۰ . مریم)

ہاں مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اوران کا ذرا نقصان نہ کیا جاویگا۔

(۵۲) وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً (۱۱۱.طه)

اور (اس روز) تمام چہرے اس زندۂ جاوید رب کے سامنے جھکے ہونگے اور ایسا شخص تو (ہر طرح) ناکام رہیگا جوظلم (یعنی شرک) لیکرآیا ہوگا۔

(۵۳) قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ . (۱۴ . انبیاء)

وہ لوگ (نزول عذاب کے وقت) کہنے لگے کہ ہائے ہماری کمبختی بے شک ہم لوگ ظالم تھے

(۵۴) وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْماً آخَرِيْنَ (۱۱. انبیاء)

اور ہم نے بہت سی بستیاں جہاں کے رہنے والے ظالم (یعنی کافر) تھے غارت کر دیں اور انکے بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔

(۵۵) أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ (الحج: ۳۹)

(اب) لڑنے کی ان لوگوں کو اجازت دی گئی جن سے (کافروں کی طرف سے) لڑائی کی جاتی ہے اس وجہ سے کہ ان پر (بہت) ظلم کیا گیا اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ انکو غالب کر دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۵۶) ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (۶۰ . حج)

یہ (مضمون تو) ہو چکا ہے اور جو شخص (دشمن کو) اسی قدر تکلیف پہنچاوے جس قدر (اس دشمن کی طرف سے) اسکو تکلیف پہنچائی گئی (اور) پھر اس شخص پر زیادتی کی جاوے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی ضرور امداد کرے گا اللہ تعالیٰ کثیر العفو کثیر المغفرت ہے۔

(۵۷) فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (۲۷ . مومنون)

پس ہم نے (انکی دعا قبول کی اور) انکے پاس حکم بھیجا کہ تم کشتی تیار کرلو ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے پھر جس وقت ہمارا حکم (عذاب کے قریب) آ پہنچے اور (علامت اس کی یہ ہیکہ) زمین سے پانی ابلنا شروع ہو تو (اس وقت) ہر قسم (کے جانوروں) میں سے ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ یعنی دو دو عدد اس (کشتی) میں داخل کرلو اور اپنے گھر والوں کو بھی (سوار کرلو) باستثناء اسکے جس پر ان میں (غرق ہونے کا) حکم نافذ ہو چکا ہے اور (یہ سن لو کہ) مجھ سے کافروں (کی نجات) کے بارے میں کچھ گفتگو مت کرنا (کیونکہ) وہ سب غرق کیے جاویں گے۔

(۵۸) وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ (۱۳۰ . شعراء)

اور جب کسی پر دارو گیر کرنے لگتے ہو تو بالکل جابر (اور ظالم) بنکر دارو گیر کرتے ہو

(۵۹) وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلَى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيْعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهِ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ (۱۵ . قصص)

اور موسیٰؑ شہر میں (یعنی مصر میں کہیں باہر سے) ایسے وقت پہنچے کہ وہاں کے (اکثر) باشندے بے خبر (پڑے سو رہے) تھے تو انہوں نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا ایک تو انکی برادری میں کا تھا اور دوسرا

مخالفین میں سے تھا سو وہ جو انکی برادری کا تھا اس نے موسیٰ سے اسکے مقابلہ میں جو انکے مخالفین میں سے تھا مدد چاہی تو موسیٰ نے اس کو (ایک) گھونسا مارا بس اس کا کام ہی تمام کردیا موسیٰ کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی حرکت ہوگئی بیشک شیطان (بھی آدمی کا) کھلا دشمن ہے (غلطی میں ڈال دیتا ہے)

(۶۰) وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُوْلُوا آمَنَّا بِالَّذِيْ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ (۴۶ . عنکبو)

اور تم اہل کتاب کے ساتھ بجز مہذب طریقہ کے مباحثہ مت کرو ہاں جو ان میں زیادتی کریں اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اسکی اطاعت کرتے ہیں۔

(۶۱) وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيْناً (۵۸ . احراب)

اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بدون اسکے کہ انھوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

(۶۲) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيْراً مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعاً وَأَنَابَ (۲۴ . صٓ)

داؤد نے کہا یہ جو تیری اپنی دنبیوں میں ملانے کی درخواست کرتا ہے تو واقعی تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکاء (کی عادت ہیکہ) ایک دوسرے پر (یوں ہی) زیادتی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے انکا امتحان کیا ہے سوانھوں نے اپنے رب کے سامنے توبہ کی اور سجدے میں گر پڑے اور رجوع ہوئے۔

(۶۳) وَالَّذِيْنَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُوْنَ (۳۹ . شوری)

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلا لیتے ہیں۔

(۶۴) وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ (۴۰ . شوریٰ)

برائی کا بدلہ برائی ہے ویسی ہی پھر (بعد اجازت انتقام کے) جو شخص معاف کرے اور اصلاح کرے تو اسکا ثواب اللہ کے ذمہ ہے واقعی اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

(۶۵) وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُوْلَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيْلٍ (۴۲ . شوریٰ)

اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد برابر کا بدلا لے سو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔

(۶۸) وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَاماً وَرَحْمَةً وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَاناً عَرَبِيّاً لِّيُنذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى لِلْمُحْسِنِيْنَ (۱۲ . احقاف)

اوراس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو رہنما اور رحمت تھی اور یہ ایک کتاب ہے جو اسکو سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

(۶۹) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِيْ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (۷ . صف)

اور (واقعی) اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت (کی توفیق) نہیں دیا کرتا

(۷۰) وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيْراً وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ إِلَّا ضَلَالاً (۲۴ . جن)

اوران (رئیس) لوگوں نے بہتوں کو (بہکا بہکا کر) گمراہ کردیا اور (اب آپ) ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھا دیجئے۔

(۷۱) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِناً وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ إِلَّا تَبَاراً (۲۸ . نوح)

اے میرے رب مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں انکو اور تمام مسلمان مرد اور تمام مسلمان عورتوں کو بخش دیجئے اور ان ظالموں کی ہلاکت اور بڑھائیے۔

(۷۲) وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ (۶۱ . نحل)

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر انکے ظلم کے سبب دار و گیر فرماتے تو سطح زمین پر کوئی (حس و حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک (توبہ کیلئے) مہلت دے رہے ہیں پھر جب انکا وقت معین آپہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۷۳) وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالآيَاتِ إِلَّا أَن كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيْفاً (۵۹ . بنی اسرائیل)

اور ہمکو خاص (فرمایشی) معجزات کے بھیجنے سے یہی امر مانع ہوا کہ پہلے لوگ ان کی تکذیب کے چکے ہیں اور ہم نے قدم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اسکے ساتھ ظلم

کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈرانے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۷۴) أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْباً (۷۹ . کهف)

وہ جو کشتی تھی سو چند آدمیوں کی تھی (جو اسکے ذریعہ سے) دریا میں محنت ومزدوری کرتے تھے سو میں نے چاہا کہ اس میں عیب ڈال دوں اور (وجہ اسکی یہ تھی کہ) ان لوگوں سے آگے کی طرف ایک (ظالم) بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی پکڑ رہا تھا۔

(۷۵) أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۳۸ . ریم)

جس روز یہ لوگ (حساب وجزا کیلئے) ہمارے پاس آوینگے کیسے کچھ شنوا اور بینا ہوجاوینگے لیکن یہ ظالم آج (دنیا میں) کسی صریح غلطی میں ہیں۔

(۷۶) قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَى (۴۵ . طه)

دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو اندیشہ ہیکہ (کہیں) وہ ہم پر زیادتی نہ کر بیٹھے یا یہ کہ زیادہ شرارت نہ کرنے لگے۔

(۷۷) لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ (۳. انبیاء)

(اور) ان کے دل متوجہ نہیں ہوتے اور یہ (لوگ بھی ظالم اور کافر) (آپس میں) چپکے چپکے سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ (یعنی) محمد صلی اللہ علیہ وسلم) محض تم جیسے ایک (معمولی) آدمی ہیں تو کیا تم پھر بھی جادو کی بات سننے کو (انکے پاس) جاؤگے حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۷۸) ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (۱۰ . حج)

یہ تیرے ہاتھ کے کیے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور یہ بات ثابت ہی ہیکہ (اللہ تعالیٰ اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (بس تجھ کو بلا جرم سزا نہیں دیگا)۔

(۷۹) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاؤُوا ظُلْماً وَزُوراً (الفرقان: ۴)

اور کافر (یعنی مشرک) لوگ (قرآن کے بارے میں) یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نہ جھوٹ ہے جسکو ایک شخص (یعنی پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے (گھڑنے) میں اس کی امداد کیہے سو یہ لوگ بڑے ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔

(۸۰) وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ (۵ . قصص)

اور ہمکو یہ منظور تھا کہ جن لوگوں کا زور گھٹایا جارہا تھا ہم ان پر (دینوی ودینی) احسان کریں اور (وہ احسان یہ کہ) انکو (دین میں) پیشوا بنادیں اور (دنیا میں) انکو (ملک کا) مالک بنائیں۔

(۸۱) فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (۵۴ . یس)

پھر اس دن کسی شخص پر ذرا ظلم نہ ہوگا اور تمکو بس انہیں کاموں کا بدلہ ملیگا جو تم کیا کرتے تھے

(۸۲) مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعِبَادِ (۳۱ . مومن)

جیسا قوم نوحؑ اور عادؑ اور ثمودؑ اور انکے بعد والوں (یعنی قوم لوط وغیرہ) کا حال ہوا تھا اور خدا تعالیٰ تو بندوں پر کسی طرح کا ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

(۸۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ . (۵۱ . مائدہ)

اے ایمان والو تم یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بنانا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ دوستی کریگا بیشک وہ ان ہی میں سے ہوگا یقیناً اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کررہے ہیں۔

(۸۴) وَتَرَى كَثِيراً مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (۶۲ . مائدہ)

اور آپ ان میں بہت آدمی ایسے دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں واقعی انکے یہ کام بہت برے ہیں۔

(۸۵) فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْماً فَآخَرَانِ يِقُومَانُ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الظَّالِمِينَ (۱۰۷ . مائدہ)

پھر اگر اسکی اطلاع ہو کہ وہ دونوں کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان لوگوں میں سے جنکے مقابلہ میں گناہ کا ارتکاب ہوا تھا اور دو شخص جو سب میں قریب تر ہیں جہاں وہ دونوں کھڑے ہوئے تھے یہ دونوں کھڑے ہوں پھر دونوں خدا کی قسمیں کھاویں کہ بالیقین ہماری یہ قسم ان دونوں کی اس قسم سے زیادہ راست ہے اور ہم نے ذرا تجاوز نہیں کیا ہم اس حالت میں سخت ظالم ہونگے۔

(۸۶) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (۲۱ . انعام)

اور اس سے زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اللہ تعالیٰ کی

آیات کو جھوٹا بتلادے ایسے بے انصافوں کو رستگاری نہ ہوگی۔

(۸۷) فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ وَالْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۴۵. انعام)

پھر ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی اور اللہ کا شکر ہے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

(۸۸) وَلاَ تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ (۵۲ . انعام)

اور ان لوگوں کو نہ نکالئے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں جس سے خاص اسکی رضا مندی کا ارادہ رکھتے ہیں انکا حساب ذرا بھی آپ سے متعلق اور آپکا حساب ذرا بھی ان سے متعلق نہیں کہ آپ انکو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہوجائیں گے۔

(۸۹) مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلاَ يُجْزَى إِلاَّ مِثْلَهَا وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (الانعام: ۱۶۰)

جو شخص نیک کام کریگا تو اسکو دس حصے (ملیں گے) اور جو شخص برا کام کریگا اسکو اسکے برابر سزا ملیگی اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔

(۹۰) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُوْلَـئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ (۳۷. اعراف)

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھوٹا بتلادے ان لوگوں کے نصیب کا جو کچھ (لکھا) ہے اور انکو مل جاویگا یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) انکی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جنکی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(۹۱) وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۱۶۱ . ال عمران)

اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے حالانکہ جو شخص خیانت کریگا وہ شخص اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کریگا پھر ہر شخص کو اسکے کئے کا پورا عوض ملیگا اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

(۹۲) لَّقَدْ سَمِعَ اللّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاء سَنَكْتُبُ مَا قَالُواْ وَقَتْلَهُمُ الأَنبِيَاء بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ . (۱۸۱ . آلِ عمران)

بیشک اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے (یوں) کہا کہ اللہ تعالیٰ مفلس ہے اور ہم مالدار ہیں ہم انکے کہے ہوئے کو لکھ رہے ہیں اور انکا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب۔

(۹۳) ذَلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۱۸۲ . ال عمران)

یہ ان (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سمیٹے ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں۔

(۹۴) رَبَّنَا إِنَّکَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ أَنصَارٍ (ال عمران ۱۹۲)

اے ہمارے پروردگار بے شبہ آپ جسکو دوزخ میں داخل کریں اسکو واقعی رسوا ہی کر دیا دور ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں۔

(۹۵) وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُواْ فِيْ الْيَتَامَى فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاء مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُواْ (۳ نساء)

اور اگر تم کو اس بات کا احتمال ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں نکاح کر لو دو دو عورتوں سے اور تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے پس اگر تمکو احتمال اسکا ہو کہ عدل نہ رکھو گے تو پھر ایک بی بی پر بس کرو یا جو لونڈی تمہاری ملک میں ہو وہی سہی اس امر مذکور میں زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

(۹۶) إِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْماً إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِيْ بُطُونِهِمْ نَاراً وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْراً (۱۰ . نساء)

بلاشبہ جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے (برتتے) ہیں وہ اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب دہکتی آگ میں داخل ہونگے۔

(۹۷) وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَاناً وَظُلْماً فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَاراً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْراً (۳۰. نساء)

اور جو شخص ایسا فعل کریگا اس طور پر کہ حد سے گزر جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اسکو آگ میں داخل کرینگے اور یہ خدائے تعالیٰ کو آسان ہے۔

(۹۸) إِنَّ اللّٰهَ لاَ يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْراً عَظِيْماً (۴۰ . نساء)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر بھی ظلم نہ کرینگے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اسکو کئی گنا کر دینگے اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم دیں گے۔

(۹۹) وَمَا لَكُمْ لاَ تُقَاتِلُونَ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيّاً وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيْراً (۷۵ . نساء)

اورتمہارے پاس کیا عذر ہے کہ تم جہاد نہ کرو اللہ کی راہ میں اور کمزوروں کی خاطر سے جن میں کچھ مرد ہیں اور کچھ عورتیں ہیں اور کچھ بچے ہیں جو دعا کررہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو اس بستی سے باہر نکال جسکے رہنے والے سخت ظالم ہیں اور ہمارے لئے غیب سے کسی دوست کو کھڑا کیجئے اور ہمارے لئے غیب سے کسی حامی کو بھیجئے۔

(۱۰۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيْمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُواْ رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلاَ أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدَّنْيَا قَلِيْلٌ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلاَ تُظْلَمُونَ فَتِيْلاً (۷۷ . نساء)

کیا تو نے ان لوگوں کونہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کوتھامے رہو اور نمازوں کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جہاد کرنا فرض کردیا گیا تو قصہ کیا ہوا کہ ان میں سے بعض بعض آدمی لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسا کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈرنا اور (یوں) کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہم پر جہاد کیوں فرض فرمادیا؟ ہم کو اور تھوڑی مدت مہلت دے دی ہوتی آپ فرمادیجئے کہ دنیا کا تمتع محض چندروزہ ہے اور آخرت ہر طرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ کی مخالفت سے بچے اور تم پر تاگہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا۔

(۱۰۱) وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتَ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَـئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيْراً (۱۲۴ . نساء)

اور جو شخص کوئی نیک کام کریگا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سو ایسے لوگ جنت میں داخل ہونگے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۱۰۲) إِنِّيْ أُرِيْدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِيْ وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِيْنَ (۲۹ . مائدہ)

میں (یوں) چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہوجاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

(۱۰۳) فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۳۹. مائدہ

پھر جوشخص توبہ کرے اپنی (اس) زیادتی کے بعد اور (اعمال کی) درستی رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس پر توجہ فرمائینگے بیشک اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۰۴) فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ (البقرة: ۲۷۹)

پھر اگر تم اس پر عمل نہ کروگے تو اشتہار سن لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے (یعنی تم پر جہاد ہوگا) اور اگر تم توبہ کرلوگے تو تمکو تمہارے اصل اموال مل جاوینگے نہ تم کسی پر ظلم کرنے پاؤ گے اور نہ تم پر کوئی ظلم کرنے پائیگا۔

(۱۰۵) وَاتَّقُواْ يَوْماً تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۲۸۱ . بقرہ)

اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ تعالیٰ کی پیشی میں لائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اسکا کیا ہوا (بدلہ) پورا پورا ملے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۰۶) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِينَ (۱۰۸ . ال عمران)

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تمکو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۱۰۷) مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هِـذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُواْ أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّهُ وَلَـكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (۱۱۷ . ال عمران)

وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیوی زندگانی میں اسکی حالت اس حالت کے مثل ہے کہ ایک ہوا ہو جسمیں تیز سردی ہو وہ لگ جاوے ایسے لوگوں کی کھیتی کو جنہوں نے اپنا نقصان کر رکھا ہو پس وہ اسکو برباد کرڈالے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ لیکن وہ خود ہی اپنے آپ کو ضرر پہنچا رہےہیں۔

(۱۰۸) وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُواْ أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُواْ اللّهَ فَاسْتَغْفَرُواْ لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ اللّهُ وَلَمْ يُصِرُّواْ عَلَى مَا فَعَلُواْ وَهُمْ يَعْلَمُونَ . (۱۳۵ . ال عمران)

اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اٹھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہو اور وہ لوگ اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں۔

(۱۰۹) سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً

وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ (۱۰۱.ال عمران)

ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اسکے کہ انھوں نے اللہ تعالیٰ کا شریک ایسی چیز کوٹھیرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں فرمائی اوران کی جگہ جہنم ہے اوروہ بری جگہ ہے بےانصافوں کی۔

(۱۱۰) وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنفَ بِالأَنفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۴۵ . مائدہ)

اورہم نے ان پراس میں یہ بات فرض کی تھی کہ جان بدلے جان کے اورآنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے پھر جوشخص اسکو معاف کردے تو وہ اسکے لئے کفارہ ہوجاویگا اور جوشخص خدا کے نازل کئے ہوئے موافق حکم نہ کرے سوایسے لوگ بالکل ستم ڈھارہے ہیں۔

(۱۱۱) فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۲۵ . ال عمران)

جبکہ ہم انکواس تاریخ میں جمع کرلیں گے جس (کے آنے) میں ذرا شبہ نہیں اور (اس تاریخ میں) پورا پورا بدلہ مل جاویگا ہر شخص کو (اس کام کا) جو کچھ اس نے (دنیا میں) کیا تھا اوران پر ظلم نہ کیا جائیگا۔

اتحاد اور متحد

(۱) وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (۱۰۱:ال عمران)

اورتم کفر کیسے کرسکتے ہو حالانکہ تمکو اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اورتم میں اللہ کے رسول موجود ہے اور جوشخص اللہ تعالیٰ کومضبوط پکڑتا ہے توضرور ہدایت دیا جاتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔

(۲) وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعاً وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً وَكُنتُمْ عَلَىَ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (۱۰۳ :ال عمران)

اورمضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ باہم متفق بھی رہو اور باہم نہ اتفاقی

مت کرو اور تم پر جو اللہ کا انعام ہے اسکو یاد کرو جبکہ تم دشمن تھے پس اللہ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈالدی (سو) تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارہ پر تھے (سو) اس سے خدا تعالیٰ نے تمہاری جان بچائی اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے رہتے ہیں تا کہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۳) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ (ھود:۱۱۸)

اور اللہ کو منظور ہوتا تو سب آدمیوں کا ایک ہی طریقہ بنا دیتا اور آئندہ بھی ہمیشہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے۔

(۴) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِن يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (النحل: ۹۳)

اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا لیکن جسکو چاہتے ہیں بے راہ کر دیتے ہیں اور جسکو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور پوچھ ہو گی۔

(۵) وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (۷۸ . حج)

اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے اس میں تمکو اور امتوں سے ممتاز فرمایا اور اس میں تم پر دین کے احکام میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیمؑ کی اس ملت پر ہمیشہ قائم رہو اللہ نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے۔

نزول قران سے پہلے ہی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے (قابل شہادت اور معتبر ہونے کہ) رسول ﷺ گواہ ہوں اور اس شہادت رسول ﷺ کے قبل (تم لوگوں کہ مقابلہ میں گواہ ہو تم لوگ خصوصیت کے ساتھ نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو اور وہ تمہارا کارساز ہے (کسی کی مخالفت تم کو حقیقتاً ضرر نہ کرے گی) سو کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

(۶) الْآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (۶۶ .الانفال)

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ تم میں ہمت کی کمی ہے سو اگر تم میں کے سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہو گئے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور تم میں کے اگر ایک ہزار ہونگے تو

وہ دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آ جائیں گے اور اللہ تعالیٰ صابرین کے ساتھ ہیں۔

قتل اور قاتل

(۱) وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُواْ مِصْراً فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُوْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ ۶۱ . البقرة)

اور جب تم لوگوں نے (یوں) کہا کہ اے موسیٰ (روز کے روز) ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر کبھی نہ رہیں گے آپ ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے دعا کریں کہ وہ ہمارے لئے ایسی چیزیں پیدا کریں جو زمین اُگا کرتی ہے ساگ ککڑی گیہوں مسور اور پیاز آپ نے فرمایا کیا تم عوض میں لینا چاہتے ہو ادنے درجہ کی چیزوں کو ایسی چیز کے مقابلہ میں جو اعلیٰ درجہ کی ہے کسی شہر میں (جاکر) اُترو (وہاں) البتہ تم کو وہ چیزیں ملیں گی جنکی تم درخواست کرتے ہو اور جم گئی اُن پر ذلت اور پستی (کہ دوسروں کی نگاہ میں قدر اور خود ان میں اولوالعزمی نہ رہی) اور مستحق ہو گئے غضب اِلٰہی کے (اور) یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ لوگ منکر ہو جاتے تھے احکام اللہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق (اور نیز) یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ (اطاعت) سے نکل نکل جاتے تھے۔

(۲) وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْساً فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ (۷۲.بقرة)

اور جب تم لوگوں (میں سے کسی) نے ایک آدمی کا خون کر دیا پھر ایک دوسرے پر اسکو ڈالنے لگے اور اللہ تعالیٰ کو اس امر کا ظاہر کرنا منظور تھا جسکو تم مخفی رکھنا چاہتے تھے۔

(۳) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (۸۴ . بقرة)

اور (وہ زمانہ بھی یاد کرو) جب ہم نے تم سے یہ قول وقرار (بھی) لیا کہ باہمی خونریزی مت کرنا اور ایک دوسرے کو ترک وطن مت کرانا پھر تم نے اقرار بھی کر لیا اور (اقرار بھی ضمناً نہیں بلکہ ایسا صریح سے) تم شہادت دیتے ہو۔

(۴) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ

وَفَرِيْقاً تَقْتُلُونَ (۸۷ . بقرة)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) دی اور (پھر) انکے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے اور پھر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو (نبوت کے) واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے انکو روح القدس (جبرائیل) سے مدد دی۔ جب کبھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسے احکام لائے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا (جب ہی) تم نے تکبر کرنا شروع کر دیا سو بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو (بے دھڑک) قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِيْ الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنثَى بِالأُنثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (۱۷۸ . بقرة)

اے ایمان والو! تم پر (قانون) قصاص فرض کیا جاتا ہے مقتولین (بقتل عمد) کے بارے میں آزاد آدمی آزاد آدمی کے عوض میں اور غلام غلام کے عوض میں اور عورت عورت کے عوض میں ہاں جس کو اسکے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جاوے (مگر پوری نہ ہو) تو (مدعی کے ذمہ) معقول طور پر (خوں بہا کا) مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ) خوبی کے ساتھ اسکے پاس پہنچا دینا (ہے) یہ قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزا میں) تخفیف اور (شاہانہ) ترحم ہے پھر جو شخص اسکے بعد ظلم کا مرتکب ہو اس شخص کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

(۶) وَقَاتِلُواْ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبِّ الْمُعْتَدِيْنَ (۱۹۰ . بقرة)

اور (بے تکلف) تم لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو (نقض عہد کرکے) تمہارے ساتھ لڑنے لگیں اور (ازخود) حد (معاہدہ) سے نہ نکلو واقعی اللہ تعالیٰ حد (قانون شرعی) سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۷) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللّهُ مَا اقْتَتَلُواْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ (۲۵۳ . بقره)

یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند کئے اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کو مدد دی اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے

پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(۸) إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّيْنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ (۲۱ . ال عمران)

بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو (افعال واخلاق کے) اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۹) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآؤُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ (۱۱۲ . ال عمران)

جمادی گئی ان پر بے قدری جہاں کہیں بھی پائے جاویں گے مگر ہاں ایک تو ایسے ذریعہ کے سبب جو اللہ کی طرف سے ہے اور ایک ایسے ذریعہ سے جو آدمیوں کی طرف سے ہے اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے اور جمادی گئی ان پر پستی یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ لوگ منکر ہو جایا کرتے تھے احکامِ الٰہیہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرے سے نکل نکل جاتے تھے۔

(۱۰) وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (۱۵۷ . ال عمران)

اور اگر تم لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو بالضرور اللہ تعالیٰ کے پاس کی مغفرت اور رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جنکو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

(۱۱) وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتاً بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (۱۶۹ . ال عمران)

اور (اے مخاطب) جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے انکو مردہ مت خیال کر بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے مقرب ہیں انکو رزق بھی ملتا ہے۔

(۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً (۲۹ . نساء)

اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ لیکن کوئی تجارت ہو جو باہمی رضامندی سے ہو تو مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں۔

(۱۳) سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُواْ قَوْمَهُمْ كُلَّ مَا رُدُّوَاْ إِلَى الْفِتْنِةِ أُرْكِسُواْ فِيِهَا فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُواْ إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوَاْ أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثِقِفْتُمُوهُمْ وَأُوْلَـئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَاناً مُّبِيناً (۹۱ . نساء)

بعضے ایسے بھی تمکوضرورملیں گے کہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اوراپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب بھی انکوشرارت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہےتو وہ اس میں جاگرتے ہیں سو یہ لوگ اگرتم سے کنارہ کش نہ ہوں اور نہ تم سے سلامت روی رکھی اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو تم ان کو پکڑواورقتل کروجہاں کہیں ان کو پاؤاورہم نے تمکوان پرصاف حجت دی ہے۔

(۱۴) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلاَّ خَطَئاً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ أَن يَصَّدَّقُواْ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مْؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةً فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً (۹۲ . نساء)

اورکسی مومن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو (ابتداء) قتل کرے لیکن غلطی سے اور جوشخص کسی مومن کوغلطی سے قتل کردے تو اس پرایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہےاور دیت ہے جو اسکے خاندان والوں کوحوالہ کردیجائے مگر یہ کہ وہ لوگ معاف کردیں اوراگر وہ ایسی قوم سے ہو جوتمہارے مخالف ہیں اور وہ شخص خودمومن ہےتو ایک غلام یا لونڈی مسلمان آزاد کرنا اور گروہ ایسی قوم سے ہو کہ تم میں اوران میں معاہدہ ہوتو دیت ہے جو اسکے خاندان والوں کوحوالہ کردی جائے اورایک غلام یا لونڈی مسلمان آزاد کرنا پھرجس شخص کو نہ ملے تو متواتر دو ماہ کے روزے رہیں بطریق توبہ کے جواللہ کی طرف سے مقرر ہوئی ہےاوراللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۵) وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً (۹۳ . نساء)

اور جوشخص کسی مسلمان کوقصداً قتل کرڈالےتو اسکی سزاجہنم ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کواس میں رہنا ہےاوراس پراللہ تعالیٰ غضبناک ہوں گےاوراسکواپنی رحمت سے دورکردینگےاوراس کے لئے بڑی سزا کا سامان کرینگے۔

(۱۶) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَاناً فَتُقُبِّلَ مِن أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (۲۷ . مائدہ)

اور آپ ان اہل کتاب کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر پڑھکر سنایئے جبکہ دونوں نے ایک ایک قربانی کی اور ان میں سے ایک کی قربانی مقبول ہوگئی اور دوسرے کی مقبول نہ ہوئی وہ دوسرا کہنے لگا میں تجھکو ضرور قتل کرونگا اس نے جواب دیا کہ خدا تعالیٰ متقیوں ہی کا عمل قبول کرتے ہیں۔

(۱۷) مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِيْ إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِيْ الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعاً وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعاً وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيْراً مِّنْهُم بَعْدَ ذَلِكَ فِيْ الأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ (۳۲۔ مائدہ)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی شخص کو بلا معاوضہ دوسرے شخص کے بدون کسی فساد کے جو زمین میں اس سے پھیلا ہو قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور جو شخص کسی شخص کو بچالیوے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو بچالیا اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضحہ لے کر آئے پھر اسکے بعد بھی بہترے ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

(۱۸) وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنفَ بِالأَنفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۴۵۔ مائدہ)

اور ہم نے ان پر اس (تورات) میں یہ بات فرض کی تھی کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے پھر جو شخص اسکو معاف کردے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہو جاویگا اور جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل ستم ڈھا رہے ہیں

(۱۹) لَقَدْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيْقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيْقاً يَقْتُلُونَ (۷۰۔ مائدہ)

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسکو ان کا جی نہ چاہتا تھا سو بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۲۰) قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلاَّ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلاَ تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۱۵۱۔ انعام)

آپ (ان سے) کہیے کہ آؤ میں تمکو وہ چیزیں پڑھکر سناؤں جنکو تمہارے رب نے تم پر حرام فرمایا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھیراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کیا کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل مت کیا کرو ہم ان کو اور تمکو رزق (مقدر) دیں گے اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں اور خواہ پوشیدہ ہوں اور جسکا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اسکو قتل مت کرو ہاں مگر حق پر اسکا تمکو تاکیدی حکم دیا ہے تا کہ تم سمجھو۔

(۲۱) فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَـكِنَّ اللّهَ رَمَى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلاءً حَسَناً إِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۱۷ . انفال)

سو تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے (بیشک) ان کو قتل کیا اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی لیکن اللہ تعالیٰ نے وہ پھینکی اور تا کہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے انکی محنت کا خوب عوض دے بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والے (اور افعال و احوال کے) خوب جاننے والے ہیں۔

(۲۲) فَإِذَا انسَلَخَ الأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُواْ الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُواْ لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵ . توبہ)

سو جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو (اس وقت) ان مشرکین کو جہاں چاہو مارو پکڑو باندھو اور داؤ گھات کے موقعوں پر ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر (کفر سے) توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو انکا رستہ چھوڑ دو واقعی اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت کرنے والے بڑی رحمت کرنے والے ہیں۔

(۲۳) فَإِذا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنّاً بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ (۴ . محمد)

سو تمہارا جب کفار سے مقابلہ ہو جائے تو انکی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب تم انکی خوب خونریزی کر چکو تو خوب مضبوط باندھ لو پھر اسکے بعد یا تو بلا معاوضہ چھوڑ دینا اور یا معاوضہ لیکر چھوڑ دینا جب تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں یہ حکم (جہاں کا جو مذکور ہو بجا لانا) اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا لیکن تا کہ تم میں ایک کا دوسرے کے ذریعہ سے امتحان کرے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں اللہ ان اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کریگا۔

(۲۴) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا

يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ (۱۲ . صف)

اے پیغمبر جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس (اس غرض سے) آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے اور نہ چوری کریں گے اور نہ بدکاری کریں گے اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گے اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گے جسکو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان بتالیویں اور مشروع باتوں میں وہ آپکے خلاف نہ کریں گے تو آپ انکو بیعت کرلیا کیجئے اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۲۵) إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِيْ التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيْلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّهِ فَاسْتَبْشِرُواْ بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُم بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. (التوبة : ۱۱۱)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی جانوں کو اور انکے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ھیکہ انکو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں (بھی) اور انجیل میں (بھی) اور قرآن میں (بھی) اور (یہ مسلم ہیکہ) اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو کون پورا کرنے والا ہے؟ تو تم لوگ اپنی اس بیع پر جس کا تم نے (اللہ تعالیٰ سے) معاملہ ٹھہرایا ہے خوشی مناؤ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۶) فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غُلَاماً فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْساً زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئاً نُّكْراً (۷۴ . کهف)

پھر دونوں (کشتی سے اتر کر آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک (کمسن) لڑکے سے ملے تو ان بزرگ نے اسکو مار ڈالا موسیٰ (گھبرا کر) کہنے لگے آپ نے ایک بے گناہ بچے کو مار ڈالا (اور وہ بھی) بے بدلے کسی جان کے بے شک آپ نے (یہ تو) بڑی بے جا حرکت کی۔

(۲۷) وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُم إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْراً (۳۱ . اسرائیل)

اور اپنی اولاد کو ناداری کے اندیشہ سے قتل مت کرو کیونکہ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تمکو بھی بیشک انکا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

(۲۸) وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالحَقِّ وَمَن قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً فَلاَ يُسْرِف فِّيْ الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُوراً (۳۳ . بنی اسرائیل)

اور جس شخص (کے قتل) کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اسکو قتل مت کرو ہاں مگر حق پر اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے سو اسکو قتل کے بارے میں حد (شرع) سے تجاوز کرنا چاہیئے وہ شخص طرفداری کے قابل ہے۔

(۲۹) ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاساً يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لاَ يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ . (۱۵۴ . ال عمران)

پھر اللہ تعالیٰ نے اس غم کے بعد تم پر چین بھیجا کہ تم میں سے ایک جماعت پر تو اسکا غلبہ ہوا اور ایک جماعت وہ تھی کہ ان کو اپنی جان ہی کی فکر پڑی ہوئی تھی وہ لوگ اللہ کے ساتھ خلاف واقع خیالات کر رہے تھے جو کہ محض حماقت کا خیال تھا وہ یوں کہہ رہے تھے کہ کیا ہمارا کچھ اختیار چلتا ہے؟ آپ فرمادیجئے کہ اختیار تو سب اللہ ہی کا ہے وہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی بات پوشیدہ رکھتے ہیں جسکو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کچھ اختیار چلتا تو ہم یہاں مقتول نہ ہوتے آپ فرمادیجئے کہ اگر تم لوگ اپنے گھروں میں بھی رہتے تب بھی جن لوگوں کیلئے قتل مقدر ہو چکا تھا وہ لوگ ان مقامات کی طرف نکل پڑتے جہاں وہ گرے ہیں اور یہ جو کچھ ہوا اس لئے ہوا تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے باطن کی بات کی آزمائش کرے اور تاکہ تمہارے دلوں کی بات کو صاف کردے اور اللہ تعالیٰ سب باطن کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۰) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّهِ وَقَتْلِهِمُ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقًّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيلاً (۱۵۵ .نساء)

سو ہم نے سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اور ان کے کفر کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور انکے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور انکے اس مقولہ کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ انکے کفر کے سبب انکے قلوب پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دیا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(۳۱) وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَـكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً (۱۵۷. نساء)

اور ان کے اس کہنے کی وجہ مسیح عسیٰ بن مریم کو جو کہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں قتل کر دیا حالانکہ انھوں نے نہ انکوقتل کیا اور نہ انکوسولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا اور جولوگ انکے بارہ میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں انکے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انھوں نے انکو یقینی بات ھیکہ قتل نہیں کیا۔

(۳۲) وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُواْ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (۱۳۷ . انعام)

اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں انکے معبودوں نے اپنی اولاد کے قتل کرنے کو مستحسن بنا رکھا ہے تاکہ وہ انکو برباد کریں اور تاکہ انکے طریقہ کو مضبوط کر دیں اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ ایسا کام نہ کرتے اور آپ انکو اور جو کچھ یہ غلط باتیں بنا رہے ہیں یونہی رہنے دیجئے۔

(۳۳) وَقَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَونَ أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَ هُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَ هُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ (۱۲۷ . اعراف)

اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کہ کیا آپ موسیٰؑ اور انکی قوم کو یوں ہی رہنے دینگے کہ وہ ملک میں فساد کرتے پھریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو ترک کئے رہیں فرعون نے کہا کہ ہم ابھی ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کرنا شروع کر دیں اور عورتوں کو زندہ رہنے دیں اور ہمکو ہر طرح کا ان پر زور ہے۔

(۳۴) وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَونَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَ كُمْ وَفِي ذٰلِكُم بَلاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (۱۴۱ . اعراف)

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمکو فرعون والوں (کے ظلم وایذاء) سے بچالیا جو تم کو بڑی سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے تمہارے بیٹوں کو بکثرت مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو (اپنی بیگار اور خدمت کیلئے) زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس (واقعہ) میں بڑی (بھاری) آزمائش تھی۔

(۳۵) وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِي فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأَعْدَاءَ وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۱۵۰ . اعراف)

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی کیا اپنے رب کے حکم (آنے) سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کر لی اور (جلدی سے) تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف گھسٹنے لگے ہارونؑ نے کہا

اے میرے ماں جائے (بھائی) ان لوگوں نے مجھکو بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھکو قتل کر ڈالیں سو تم مجھ پر (سختی کرکے) دشمنوں کو مت ہنسواؤ اور مجھ کو ان ظالم لوگوں کے ذیل میں مت شمار کرو۔

(۳۶) اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضاً يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْماً صَالِحِينَ (۹ . یوسف)

یا تو یوسفؑ کو قتل کر ڈالو یا ان کو کسی (دور دراز) سرزمین میں ڈال آؤ (پھر) تمہارے باپ کا رُخ خالص تمہاری طرف ہو جاویگا اور تمہارے سب کے بن جاوینگے۔

(۳۷) إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْساً فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوناً فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَى قَدَرٍ يَا مُوسَى (۴۰ . طه)

(یہ قصہ اس وقت کا ہے) جبکہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آئیں پھر کہنے لگیں کیا تم لوگوں کو ایسے شخص کا پتہ دوں جو اسکو (اچھی طرح) پالے رکھے پھر ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پھر پہنچا دیا تا کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور انکو غم نہ رہے اور تم نے (غلطی سے) ایک شخص (قبطی) کو جان سے مار ڈالا پھر ہم نے تم کو اس غم سے نجات دی اور ہم نے تمکو خوب قوت مشقتوں میں ڈالا پھر (مدین پہنچے اور) مدین والوں میں کئی سال رہے پھر ایک خاص وقت پر تم (یہاں) آئے اے موسیٰؑ۔

(۳۸) وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَاماً . (۶۸ . فرقان)

اور جو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرے اور جس شخص (کے قتل کرنے) کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اسکو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق پر اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو شخص ایسے کام کریگا تو سزا ہے جس کا سابقہ پڑیگا۔

(۳۹) وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَى أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَداً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (۹ . قصص)

اور فرعون کی بی بی (حضرت آسیہ) نے (فرعون سے) کہا کہ یہ (بچہ) میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسکو قتل مت کرو عجب نہیں کہ (بڑا ہو کر) ہم کو کچھ فائدہ پہنچا دے یا ہم اسکو (اپنا) بیٹا ہی بنا لیں اور ان لوگوں کو (انجام کی) خبر نہ تھی۔

(۴۰) فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْساً

بِالْأَمْسِ إِن تُرِيْدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّاراً فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (۱۹ . قصص)

سو جب موسیٰ نے اس پر ہاتھ بڑھایا جو دونوں کا مخالف تھا وہ اسرائیلی کہنے لگا اے موسیٰ کیا (آج) مجھکو قتل کرنا چاہتے ہو جیسا کل ایک آدمی کو قتل کر چکے ہو (معلوم ہوتا ہےکہ) بس تم دنیا میں اپنا زور بٹھلانا چاہتے ہو اور صلح (اور ملاپ) کروانا نہیں چاہتے۔

(۴۱) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (۲۴ . عنکبوت)

سو (ابراہیم کی تقریر کے بعد) قوم کا (آخری) جواب بس یہ تھا کہ (آپس میں) کہنے لگے ان کو یا تو قتل کر ڈالو یا ان کو جلا دو (چنانچہ جلانے کا سامان (کیا) سو اللہ نے ان کو اس آگ سے بچالیا بیشک اس واقعہ میں ان لوگوں کیلئے جو کہ ایمان رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

(۴۲) قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذاً لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيْلاً (۱۶ . احزاب)

آپ فرما دیجئے کہ تمکو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہوسکتا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہو سکتے۔

(۴۳) فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِيْنَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِيْنَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (۲۵ . مومن)

پھر (اس کے بعد) جب وہ (عام) لوگوں کے پاس دین حق جو ہماری طرف سے تھا لیکر آئے تو ان (مذکور) لوگوں نے (بطور مشورہ کے) کہا کہ جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر ڈالو اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دو اور ان کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی۔

(۴۴) مَلْعُونِيْنَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيْلاً (۶۱ . احزاب)

وہ بھی (ہر طرف سے) پھٹکارے ہوئے جہاں ملیں گے پکڑ دھکڑ اور مار دھاڑ کی جاویگی

افتراق اور مفترق

(۱) وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيْعاً وَلاَ تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (۱۰۳ . ال عمران)

اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ تم سب) باہم متفق بھی رہو اور باہم

نااتفاقی مت کرو اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اسکو یاد کرو جبکہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈالدی سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہوگئے اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے سو اس سے اللہ تعالیٰ نے تمہاری جان بچائی اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کرکے بتلاتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ (۱۱۰ . ھود)

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی سو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور یہ لوگ اسکی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے انکو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۳) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلاَ يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ (۱۱۸ . ھود)

اور اگر آپ کے رب کو منظور ہوتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی طریقہ کا (یعنی سب کو مومن) بنا دیتے اور (آئندہ بھی) ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔

(۴) وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ تَفَرَّقُواْ وَاخْتَلَفُواْ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (۱۰۵ . ال عمران)

اور تم لوگ ان لوگوں کی طرف مت ہو جانا جنھوں نے باہم تفریق کرلی اور باہم اختلاف کرلیا انکے پاس احکام واضحہ پہنچنے کے بعد اور ان لوگوں کے لئے سزائے عظیم ہوگی۔

(۵) سَيَقُولُونَ ثَلاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْماً بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِراً وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَداً (الکھف:۲۲)

(بعضے لوگ تو) کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا ہے اور (بعضے) کہیں گے کہ وہ پانچ ہیں چھٹا انکا کتا ہے (اور) ہر لوگ بے تحقیق بات کو ہانک رہے ہیں اور (بعضے) کہیں گے کہ وہ سات ہیں آٹھواں انکا کتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب انکا شمار خوب صحیح صحیح جانتا ہے ان (کے شمار) کو بہت خلیل لوگ جانتے ہیں سو آپ پر ان کے بارے میں بجز سرسری بحث کے زیادہ بحث نہ کیجئے اور آپ ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے بھی نہ پوچھئے۔

(۶) فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُراً كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (۵۳ . مومنون)

سو ان لوگوں نے اپنے دین میں اپنا طریق الگ الگ کر کے اختلاف پیدا کرلیا ہے ہر گروہ کے پاس جو دین ہے وہ اسی سے خوش ہے۔

(۷) مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا شِيَعاً كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (۳۲. روم)

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اور بہت سے گروہ ہو گئے ہر گروہ اپنے اس طریقہ پر نازاں ہے جو ان کے پاس ہے۔

(۸) شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحاً وَالَّذِىْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوسَى وَعِيْسَى أَنْ أَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَبِىْ إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِىْ إِلَيْهِ مَن يُنِيْبُ (۱۳. شوری)

اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جسکو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو (مع ان سب کے اتباع کے) حکم دیا تھا (اور ان کی امم کو یہ کہا تھا) کہ ایسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا مشرکین کو وہ بات بڑی گراں گزرتی ہے جسکی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں اللہ اپنی طرف جسکو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص (خدا کی طرف) رجوع کرے اسکو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

(۹) وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِيْنَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (۱۴. شوری)

اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کے پاس حکم پہونچ چکا تھا محض آپس کی ضد اضدی سے باہم متفرق ہو گئے اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک وقت معین تک (کیلئے مہلت دینے کی) ایک بات پہلے قرار نہ پا چکتی تو (دنیا ہی میں) انکا فیصلہ ہو چکا تھا اور جن لوگوں کو انکے بعد کتاب دی گئی ہے (مراد اس سے مشرکین عہد نبوی کے ہیں) وہ اسکی طرف سے ایسے (قوی) شک میں پڑے ہیں جس نے (انکو) تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۰) وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِن شَىْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللّٰهِ ذَلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ (۱۰. شوری)

اور جس جس بات میں تم (اہل حق کے ساتھ) اختلاف کرتے ہو اسکا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے یہ اللہ میرا رب ہے میں اسی پر توکل رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

(۱۱) وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُوا فِيْهِ يَخْتَلِفُونَ (۱۷. جاثیه)

اور ہم نے انکو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں سو انہوں نے علم ہی کے آنے کے بعد باہم اختلاف کیا بوجہ آپس کی ضدا ضدی کے آپ کا رب انکے آپس میں قیامت کے روز ان امور میں (عملی) فیصلہ کریگا جن میں یہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۱۲) وَأَنَّ هَـٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۱۵۲ . انعام)

اور یہ کہ دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کردیں گی اسکا تمکو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم (اس راہ کے خلاف کرنے سے) احتیاط رکھو۔

(۱۳) إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ . (۱۵۹ . انعام)

جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کردیا اور گروہ گروہ بن گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بس انکا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے پھر انکو انکا کیا ہوا جتلا دیں گے (۱۵۹۔انعام)

(۱۴) إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدتَّمْ لاَخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَـكِن لِّيَقْضِيَ اللّهُ أَمْراً كَانَ مَفْعُولاً لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ (۴۲. انفال)

اور یہ وہ وقت تھا کہ جب تم اس میدان کے ادھر والے کنارے پر تھے اور ہو لوگ (یعنی کفار) اس میدان کے ادھر کنارے پر تھے اور وہ قافلہ (قریش کا) تم سے نیچے کی طرف کو (بچا ہوا) تھا اور اگر تم اور وہ کوئی بات ٹھہراتے تو ضرور اس سے تم میں اختلاف ہوتا لیکن تاکہ جو بات اللہ کو کرنا منظور تھا اسکی تکمیل کردے یعنی تاکہ جس کو برباد (گمراہ) ہونا ہے وہ نشان آئے پیچھے برباد ہو اور جسکو زندہ (ہدایت یافتہ) ہونا ہے (وہ بھی) نشان آئے پیچھے زندہ ہو اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۱۵) إِذْ يُرِيكَهُمُ اللّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلاً وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيراً لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الأَمْرِ وَلَـكِنَّ اللّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۴۳ . انفال)

وہ وقت بھی قابل ذکر ہیکہ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ تعالیٰ آپکو وہ لوگ زیادہ دکھلا دیتے تو تمہاری ہمت ہار جاتی اور اس امر میں تم میں باہم نزاع (اختلاف)

ہوجاتا لیکن اللہ تعالیٰ نے (اس کم ہمتی واختلاف سے) بچالیا بیشک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۶) وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّآ أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُواْ وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (۱۹ . یونس)

اور تمام آدمی ایک ہی طریقے کے تھے پھر انھوں نے اختلاف پیدا کرلیا اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھیر چکی ہے کہ جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کررہے ہیں انکا قطعی فیصلہ (دنیا ہی میں) ہو چکا تھا۔

(۱۷) لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَاذِبِيْنَ (۳۹ نحل)

تاکہ جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے ان کے روبرو اسکا (بطور معائنہ کے) اظہار کردے اور تاکہ کافرلوگ (پورا) یقین کرلیں کہ واقعی وہی جھوٹے تھے۔

(۱۸) وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (۶۴ . النحل)

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور (دین) میں لوگ اختلاف کررہے ہیں آپ (عام) لوگوں پر اسکو ظاہر فرما دیں اور ایمان والوں کی ہدایت (خاصہ) اور رحمت کی غرض سے۔

(۱۹) وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّتِى نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثاً تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِىَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (۹۲ . النحل)

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے کرڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر کردے گا۔

(۲۰) إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (۱۲۴ . غل)

بس ہفتہ کی تعظیم تو صرف ان ہی لوگوں پر لازم کی گئی تھی جنھوں نے اس میں اختلاف کیا تھا بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں باہم فیصلہ کردے گا جس بات میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے

(۲۱) وَكَذَلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ

يَتَـنَـازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَاناً رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوا عَلَى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِداً (۲۱ . كهف)

اوراسی طرح ہم نے لوگوں کوان پرمطلع کر دیا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہےاور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جبکہ اس زمانہ کےلوگ انکے معاملہ مس باہم جھگڑ رہے تھےسوان لوگوں نے یہ کہا کہ ان کے پاس کوئی عمارت بنوادوانکا رب انکوخوب جانتا ہے جولوگ اپنے کام پر غالب تھےانھوں نے کہا کہ ہم توان کے پاس ایک مسجد بنا دینگے۔

(۲۲) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً . (۵۴ . كهف)

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے واسطے ہرقسم کی (ضروری) عمدہ مضامین طرح طرح سے بیان فرمائے ہیں اور (اس پربھی منکر) آدمی جھگڑے میں سب سے بڑھ کر ہے۔

(۲۳) فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۳۷ . مريم)

سو (پھربھی) مختلف گروہوں نے (اس بارے میں) باہم اختلاف ڈال لیا ہوان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی (ہونے والی) ہے۔

(۲۴) فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى (۶۲ . طه)

بس جادوگر (یہ بات سنکر) باہم اپنی رائے میں اختلاف کرنے لگےاورخفیہ گفتگوکرتے رہے۔

(۲۵) قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ إِنِّيْ خَشِيْتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي (۹۴ . طه)

ہارون نے کہا کہ اے میرے ماں جائے بھائی تم میری داڑھی مت پکڑواور نہ سر (کے بال) پکڑو مجھکو یہ اندیشہ ہوا کہ تم کہنےلگو کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان تفریق ڈال دی اورتم نے میری بات کا پاس نہ کیا۔

(۲۶) وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ (۹۳ . انبياء)

اورلوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہوگئے۔مگرآخرسب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

(۲۷) إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُونَ (۷۶ . ال عمران)

یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں (کی حقیقت) کوظاہر کرتا ہےجن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

(۲۸) إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهِ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (۱۹۰ . ال عمران)

بلاشبہ دین (حق مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہےاوراہل کتاب نے

جو اختلاف کیا (کہ اسلام کو باطل کہا) تو ایسی حالت کے بعد کہ انکو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے ہے اور جو شخص اللہ کے احکام کا انکار کریگا تو بلا شبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد اسکا حساب لینے والے ہیں۔

(۲۹) قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (۸۴. ال عمران)

آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و یعقوب اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰ وعیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا انکے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں۔

(۳۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً (۵۹. نساء)

اے ایمان والو تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں انکا بھی پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اسکے رسول کے حوالے کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور بہترین اور انکا انجام خوشتر ہے۔

(۳۱) فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً (۶۵. نساء)

پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایماندار نہ ہونگے جب تک یہ بات نہ ہو کہ انکے آپس میں جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں پھر آپکے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورے طور پر تسلیم کرلیں۔

(۳۳) إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّهِ وَأَخْلَصُواْ دِينَهُمْ لِلّهِ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً (۱۴۶. نساء)

لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرماویں گے۔

(۳۴) وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً (۱۵۷. نساء)

اور انکے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح ابن مریم کو جو کہ اللہ کے رسول ہیں قتل کردیا حالانکہ انھوں نے نہ انکو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہوگیا اور جو لوگ انکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں انکے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور یقینی بات ہیکہ قتل نہیں کیا۔

(۳۵) وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ عَمَّا جَاءكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجاً وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ إِلَى اللّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (۴۸. مائدہ)

اور ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جو (خود بھی) صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان (کتابوں) کی محافظ ہے تو آپ انکے باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی (کتاب) کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہوکر انکی خواہشوں پر عمل و آمد نہ کیجئے تم میں سے ہر ایک کیلئے ہم نے (خاص) شریعت اور (خاص) طریقت تجویز کی تھی اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سبکو ایک ہی امت کر دیتے لیکن ایسا (نہیں کیا) تاکہ جو دیں تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں تو مفید باتوں کی طرف ڈوڑو تم سب کو خدا ہی کے پاس جانا ہے پھر وہ تم سب کو جتلا دیگا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۳۶) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ (۶۵. انعام)

آپ کہئے کہ اس پر بھی وہی قادر ہے کہ کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے یا کہ تم کو گروہ گروہ کرکے سب کو بھڑا دے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھاوے آپ دیکھئے تو سہی ہم کس طرح دلائل مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں شاید وہ سمجھ جاویں۔

(۳۷) وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (۱۲۱. انعام)

اوران (جانوروں) میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور یہ (امر) بے حکمی ہے اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کو تعلیم کر رہے ہیں تا کہ یہ تم سے (بیکار) جدال کریں اور اگر (خدانخواستہ) تم ان لوگوں کی اطاعت کرنے لگو تو یقیناً تم مشرک ہو جاؤ۔

(۳۸) وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءلُونَ (۲۷ . صفت)

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر جواب سوال (یعنی اختلاف) کرنے لگیں گے

(۳۹) وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُواْ مَسْجِداً ضِرَاراً وَكُفْراً وَتَفْرِيقاً بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ اللّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ وَلَيَحْلِفَنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلاَّ الْحُسْنَى وَاللّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (التوبة:۱۰۷)

اور (بعضے ایسے ہیں کہ) جنھوں نے (ان اغراض کیلئے) مسجد بنائی ہیکہ (اسلام کو) ضرر پہنچائیں اور (اسمیں بیٹھ بیٹھ کر) کفر کی باتیں کریں اور ایمانداروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اسکے قبل سے خدا اور اس کے رسول کا مخالف ہے اور قسمیں کھاجاویں گے کہ بجز بھلائی کے ہماری اور کچھ نیت نہیں اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

(۴۰) ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاساً يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِيْ أَنفُسِهِم مَّا لاَ يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِيْ بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّهُ مَا فِيْ صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِيْ قُلُوبِكُمْ وَاللّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۱۵۴ . ال عمران)

پھر اللہ تعالیٰ نے اس غم کے بعد تم پر چین بھیجی یعنی اونگھ کہ تم میں سے اک جماعت پر تو اسکا غلبہ ہو رہا تھا اور ایک جماعت وہ تھی کہ انکو اپنی جان ہی کی فکر پڑ رہی تھی وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خیالات کر رہے تھے جو کہ محض جاہلیت کا خیال تھا وہ یوں کہہ رہے تھے کیا ہمارا کچھ اختیار چلتا ہے آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو سب اللہ ہی کا ہے۔

وہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی بات پوشیدہ رکھتے ہیں جسکو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کچھ اختیار چلتا تو ہم یہاں مقتول نہ ہوتے آپ فرما دیجے کہ تم لوگ اپنے گھروں میں بھی رہتے تب بھی جن لوگوں کیلئے قتل مقدر ہو چکا ہے وہ لوگ ان مقامات کی طرف نکل پڑتے ہیں جہاں وہ گرے ہیں اور یہ (جو کچھ ہوا) اس لئے ہوا تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے باطن کی بات کی آزمائش کرے اور تا کہ تمہارے دلوں کی بات کو صاف کر دے اور اللہ تعالیٰ سب باطن کی باتوں کو خوب سنتے ہیں۔

امانت اور امین

(۱) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ (۳۲ . المعارج)

اور جو اپنی (سپردگی میں لی ہوئی) امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھنے والے ہیں

(۲) مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ (۲۱ . ۱۱التکویر)

(جبرئیل) سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔

(۳) إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤدُّواْ الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُواْ بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعاً بَصِيْراً (۵۸ . نساء)

بیشک تم کو اللہ تعالیٰ اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ اہل حقوق کو انکے حقوق پہنچا دیا کرو اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو عدل سے تصفیہ کیا کرو بیشک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے بلا شک اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں۔

(۴) وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِماً ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الأُمِّيِّيْنَ سَبِيْلٌ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (۷۵ . اٰل عمران)

اور اہل کتاب میں سے بعض شخص ایسا ہے کہ (اے مخاطب) اگر تم اسکے پاس انبار کا انبار مال بھی امانت رکھ دو تو (مانگنے کے ساتھ ہی) اسکو تمہارے پاس لا رکھے اور ان ہی میں سے بعض وہ شخص ہے کہ اگر تم اسکے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ بھی تم کو ادا نہ کرے مگر جب تک تم اسکے سر پر کھڑے رہو (یہ امانت کا ادا کرنا) اس سبب ہے کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر غیر اہل کتاب کے مال کے بارے میں کسی طرح کا الزام نہیں اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور (دل میں) وہ بھی جانتے ہیں۔

(۵) وَإِنْ كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِباً فَرِهَانٌ مَّقْبُوْضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضاً فَلْيُؤَدِّ الَّذِيْ اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ (۲۸۳ . بقرہ)

اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور (وہاں) کوئی کاتب نہ پاؤ سو رہن رکھنے کی چیزیں (ہیں) جو قبضہ میں دے دی جائیں اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرتا ہو تو جس شخص کا اعتبار کر لیا گیا ہے (یعنی صدیوں) اسکو چاہئے کہ دوسرے کا حق (پورا پورا) ادا کر دے اور اللہ تعالیٰ سے جو کہ اسکا پروردگار ہے ڈرے اور شہادت کا اخفا مت کرو اور جو شخص اسکا اخفاء کرے گا اسکا قلب گنہگار ہوگا اور اللہ

تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتے ہیں۔

(۶) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (۱۷۸ . شعراء) میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں

(۷) قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ (۳۹ . النمل)

ایک قوی ہیکل جن نے جواب میں عرض کیا کہ میں اسکو آپ کی خدمت میں حاضر کردونگا قبل اسکے کہ آپ اپنے اجلاس سے اٹھیں اور (گو وہ بہت بھاری ہے مگر) میں اس (کے لانے) پر طاقت رکھتا ہوں (اور گو وہ بڑا قیمتی مرصع جواہرات سے ہے مگر) امانتدار (بھی) ہوں

(۸) قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (۲۶ . قصص)

(پھر) ایک لڑکی نے کہا ابا جان آپ انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ اچھا نوکر وہ شخص ہے جو مضبوط (ہو اور) امانت دار (بھی) ہو

(۹) وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مِكِينٌ أَمِينٌ (۵۴ . یوسف)

اور (یہ سنکر) بادشاہ نے کہا کہ انکو میرے پاس لاؤ میں انکو خاص اپنے (کام کے) لئے رکھونگا بس جب اس نے یعنی بادشاہ نے) ان سے باتیں کہیں تو (ان سے کہا کہ تم ہمارے نزدیک آج سے) بڑے معزز اور معتبر ہو۔

خیانت اور خائن

(۱) وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِماً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (۷۵ . ال عمران)

اور اہل کتاب میں سے بعض شخص ایسا ہیکہ (اے مخاطب) اگر تم اسکے پاس انبار مال بھی امانت رکھ دو تو وہ (مانگنے کے ساتھ ہی) اسکو تمہارے پاس لا رکھے اور ان میں سے بعض وہ شخص ہیکہ اگر تم اسکے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ بھی تم کو ادا نہ کرے مگر جب کہ تم سر پر کھڑے نہ ہوں یہ (امانت کا ادا کرنا) اس سبب سے ہیکہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر غیر اہل کتاب کے (مال کے) دوبارہ کسی طرح کا الزام نہیں اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور (دل میں) وہ بھی جانتے ہیں (کہ خائن پر الزام کیوں نہ ہوگا)۔

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلاَ تَقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْماً . (۲۹ . نساء)

اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ لیکن کوئی تجارت ہو جو باہمی رضامندی سے ہو تو مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں۔

(۳) إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ . (۳۸. حج)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ان مشرکین کے غلبہ اور ایذا رسانی کی قدرت کو) ایمان والوں سے (عنقریب) ہٹا دیگا بیشک اللہ تعالیٰ کسی دغا باز کفر کرنیوالے کو نہیں چاہتا۔

(۴) أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُواْ مَا كَتَبَ اللّهُ لَكُمْ وَكُلُواْ وَاشْرَبُواْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّواْ الصِّيَامَ إِلَى الَّليْلِ وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِيْ الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ . (۱۸۲ . بقرہ)

تم لوگوں کے واسطے روزہ کی شب میں اپنی بیبیوں سے مشغول ہونا حلال کر دیا گیا کیونکہ وہ تمہارے اوڑھنے بچھونے ہیں اور تم انکے اوڑھنے بچھونے ہو خدا تعالیٰ کو اسکی خبر تھی خیانت (کر) کے گناہ میں اپنے کو مبتلا کر رہے تھے (مگر) خیر اللہ تعالیٰ نے تم پر عنایت فرمائی اور تم سے گناہ کو دھو دیا سو اب ان سے ملو ملاؤ اور جو (قانون) اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تجویز کر دیا ہے (بلا تکلف) اسکا سامان کرو اور کھاؤ اور پیو (بھی) اس وقت تک کہ تم کو تنقید خط (یعنی نور) صبح (صادق) ظاہر ہو جاوے سیاہ خط سے پھر (صبح صادق سے) رات تک روزہ پورا کیا کرو اور ان (بیویوں) سے اپنا بدن بھی ملنے نہ دو جس زمانہ میں کہ تم لوگ اعتکاف والے ہو مسجدوں میں یہ خداوندی ضابطے ہیں سو ان (سے نکلنے) کے نزدیک بھی مت ہو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے (اور) احکام (بھی) لوگوں (کی اصلاح) کے واسطے بیان فرمایا کرتے ہیں اس امید پر کہ وہ لوگ پرہیز رکھیں۔

(۵) إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ وَلاَ تَكُن لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْماً (۱۰۵ . نساء)

بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تا کہ آپ ان لوگوں کے درمیان اسکے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری (کی بات) نہ کیجئے۔

(۶) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيْثَاقَهُمْ لَعنَّاهُمْ وَجعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ وَلاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىَ خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۳ . مائدہ)

تو صرف ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے انکو اپنی رحمت سے دور کردیا اور ہم نے انکے قلوب کو سخت کردیا اور وہ لوگ کلام کو اسکے مواقع سے بدلتے ہیں اور وہ لوگ جو کچھ انکو نصیحت کی گئی تھی اسمیں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے اور آپکو آئے دن کسی نہ کسی (نئی) خیانت کی اطلاع ہوتی رہتی ہے جو ان سے صادر ہوتی ہے بجز ان میں کے معدودے چند شخصوں کے سو آپ انکو معاف کیجئے اور ان سے درگزر کیجئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوش معاملہ لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

(۷) وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاء إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الخَائِنِيْنَ (۵۸ . انفال)

اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت (یعنی عہد شکنی) کا اندیشہ ہو تو آپ (وہ عہد) انکو اس طرح واپس کردیجئے کہ (آپ اور وہ اس اطلاع میں) برابر ہوجائیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۸) وَإِن يُرِيْدُواْ خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُواْ اللّهَ مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۷۱ . انفال)

اور اگر (بالغرض) یہ لوگ آپ کے ساتھ خیانت (نقض عہد) کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو (کچھ فکر نہ کیجئے) اس سے پہلے انھوں نے اللہ کے ساتھ خیانت کی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے انکو گرفتار کرادیا اور اللہ تعالیٰ جاننے والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۹) ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَائِنِيْنَ. (۵۲ . یوسف)

(یوسف نے) فرمایا کہ یہ (اہتمام) اس وجہ سے ہے کہ تا کہ اسکو (یعنی عزیز کو) یقین کے ساتھ معلوم ہوجائے کہ میں نے انکی عدم موجودگی میں دست اندازی نہیں کی کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا

(۱۰) وَلاَ تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّاناً أَثِيْماً (۱۰۷ . نساء)

اور آپ ان لوگوں کی طرف سے کوئی جواب دہی کی بات نہ کیجئے جو کہ اپنا ہی نقصان کررہے ہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو نہیں چاہتے جو بڑا خیانت کرنے والا بڑا گناہ کرنے والا ہو

(۱۱) وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۱۶۱ . ال عمران)

اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے حالانکہ جو شخص خیانت کریگا وہ شخص اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کریگا پھر ہر شخص کو اسکے کئے کا پورا عوض ملے گا اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

قرض کی حقیقت

(۱) مَّنْ ذَا الَّـذِیْ یُـقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً فَیُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافاً كَثِیْرَةً وَاللّٰهُ یَقْبِضُ وَیَبْسُطُ وَإِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (۲۴۵ . بقرہ)

کون شخص ہے (ایسا) جو اللہ تعالیٰ کو قرض دے اچھے طور پر قرض دینا پھر اللہ تعالیٰ اس (کے ثواب) کو بڑھا کر بہت سے حصے کر دیوے اور اللہ کمی کرتے ہیں اور فراخی کرتے ہیں اور تم اسی کی طرف (مرنے کے بعد) لوٹائے جاؤ گے۔

(۲) یَا أَیُّهَا الَّـذِیْنَ آمَنُواْ إِذَا تَدَایَنتُم بِدَیْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْیَكْتُب بَّیْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ یَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ یَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْیَكْتُبْ وَلْیُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلاَ یَبْخَسْ مِنْهُ شَیْئاً فَإِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهاً أَوْ ضَعِیْفاً أَوْ لاَ یَسْتَطِیْعُ أَن یُمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِیْدَیْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ یَكُونَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ یَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِیْراً أَو كَبِیْراً إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّٰهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَكُمْ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَایَعْتُمْ وَلاَ یُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِیْدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّٰهَ وَیُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ . (۲۸۲ . بقرہ)

اے ایمان والو! جب معاملہ کرنے لگو ادھار کا ایک میعاد معین تک (کیلئے) تو اسکو لکھ لیا کرو اور یہ ضروری ہیکہ تمہارے آپس میں (جو) کوئی لکھنے والا (ہووہ) انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا اس سے انکار بھی نہ کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو (لکھنا) سکھلا دیا اسکو چاہئے کہ لکھدیا کرے اور وہ شخص لکھوادے جس کے ذمہ حق واجب تھا وہ اگر خفیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا خود لکھانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اسکا کارکن ٹھیک طور پر لکھا دے اور دو شخصوں کو اپنے مردوں میں سے گواہ (بھی) کر لیا کرو پھر اگر وہ دو گواہ مرد (میسر) نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (گواہ بنالی جاویں) ایسے گواہوں میں سے جنکو تم پسند کرتے ہو تا کہ ان دونوں عورتوں میں سے کوئی ایک بھی بھول جاوے تو ان میں کی ایک دوسری کو یاد دلا دے اور گواہ بھی انکار نہ کیا کریں جب (گواہ بننے کیلئے) بلائے جایا کریں اور تم اس (دین

) کے (بار بار) لکھنے سے اکتایا مت کرو خواہ وہ (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا ہو یہ لکھ لینا انصاف کا زیادہ قائم رکھنے والا ہے اللہ کے نزدیک اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ سزاوار ہے اس بات کا کہ (معاملہ کے متعلق) کسی شبہ میں نہ پڑو مگر یہ کہ کوئی سودا دست بہ دست ہو جس کو باہم لیتے دیتے ہو تو اسکے نہ لکھنے میں تم پر کوئی الزام نہیں اور خرید وفروخت کے وقت گواہ کرلیا کرو اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۳) إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (۶۰ . توبہ)

صدقات تو صرف حق ہے غریبوں کا اور محتاجوں کا اور جو کارکن ان صدقات پر متعین ہیں اور جنکی (دلجوئی کرنا (منظور) ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور قرضداروں کے قرضہ میں، اور جہاد میں اور مسافروں میں یہ حکم اللہ کی طرف سے (مقرر) ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے اور بڑی حکمت والے ہیں۔

رہن کی حقیقت

(۱) وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِباً فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضاً فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (۲۸۳ بقرہ)

اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور (وہاں) کوئی کاتب نہ پاؤ سو رہن رکھنے کی چیزیں (ہیں) جو قبضہ میں دے دی جائیں اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرنا ہو تو جس شخص کا اعتبار کرلیا گیا ہے (یعنی صدیوں) اسکو چاہئے کہ دوسرے کا حق (پورا پورا) ادا کر دے اور اللہ تعالیٰ سے جو کہ اسکا پروردگار ہے ڈرے اور شہادت کا اخفاء مت کرو اور جو شخص اسکا اخفاء کر دیگا اسکا قلب گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتے ہیں۔

ناپ تول

(۱) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ وَلاَ تَنقُصُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيَ أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ (۸۴ . ہود)

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا انھوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور تم ناپ اور تول میں کمی مت کرو میں تم کو خیر کی حالت میں دیکھتا ہوں اور مجھکو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو (انواع مصائب کا) جامع ہوگا۔

(۲) وَيَا قَوْمِ أَوْفُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءهُمْ وَلاَ تَعْثَوْاْ فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ (۸۵ . هود)

اور اے میری قوم تم ناپ اور تول پوری پوری کیا کرو انصاف سے اور لوگوں کا انکی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے حد سے مت نکلو۔

(۳) أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ (۱۸۱ . شعراء)

تم لوگ پورا ناپا کرو اور (صاحب حق کا) نقصان مت کیا کر۔

(۴) وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ (۱۸۲ . شعراء)

اور (اسی تولنے کی چیزوں) میں سیدھی ترازو سے تولا کرو۔

(۵) وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُواْ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللّهِ أَوْفُواْ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۱۵۲ . انعام)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو کہ مستحسن ہے یہاں تک کہ وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جاوے اور ناپ تول پوری پوری کیا کرو انصاف کے ساتھ ہم کسی شخص کو اسکے امکان سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب تم بات کیا کرو تو انصاف رکھا کرو چاہے وہ شخص قرابت دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا کرو اسکو پورا کیا کرو ان (سب) کا اللہ تعالیٰ نے تمکو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو (اور عمل کرو)

(٦) أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (۸۔رحمٰن) تاکہ تم تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔

(۷) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (۹ . رحمن)

اور انصاف (اور حق رسائی) کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت۔

(۸) وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۔(۱ . مطففین) بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کو۔

(۹) الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُواْ عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ. وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ (۲ . مطففین)

جولوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔

(۱۰) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءهُمْ وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (۸۵. اعراف)

اور ہم نے مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا انھوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور روئے زمین میں بعد اسکے کہ اس کی درستی کردی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمہارے لئے نافع ہے اگر تم تصدیق کرو۔

(۱۱) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (۳٦. عنکبوت)

اور مدین والوں کے پاس ہم نے ان (کی برادری) کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو پیغمبر بنا کر بھیجا سو انھوں نے فرمایا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو (اور شرک چھوڑ دو) اور روز قیامت سے ڈرو اور سرزمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

رشوت اور رشوت خور

(۱) وَلاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُواْ بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُواْ فَرِيقاً مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (۱۸۸. بقرہ)

اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طور پر) مت کھاؤ اور ان (کے جھوٹے مقدمہ) کو حکام کے یہاں اس غرض سے رجوع مت کرو کہ (اسکے ذریعہ سے) لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ بہ طریق گناہ (یعنی ظلم) کے کھا جاؤ اور تمکو (اپنے جھوٹ اور ظلم کا) علم بھی ہو۔

(۲) وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُواْ عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً (۱٦۱. نساء)

اور سب اس لئے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ انکو اسکی ممانعت کی گئی تھی اور بسبب اسکے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھا جاتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں

دردناک عذاب کا سامان کررکھا ہے۔

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلاَ تَقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً (۲۹ . نساء)

اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ لیکن کوئی تجارت ہو جو باہمی رضامند سے ہو تو مضائقہ نہیں اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بڑے مہربان ہیں۔

(۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُواْ بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ . (۳۶ . مائده)

یقیناً جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تا کہ وہ اسکو دیکر روزِ قیامت کے عذاب سے چھوٹ جاویں تب بھی وہ چیزیں ان سے قبول نہ کی جاوینگی اور انکو دردناک عذاب ہوگا۔

(۵) لَوْلاَ يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ (۶۳ . مائده)

ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے کیوں منع نہیں کرتے ؟ واقعی انکی یہ عادت بُری ہے۔

(۶) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأرْضِ ذَهَباً وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (۹۱ . آل عمران)

بشیک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا اگر چہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہے ان لوگوں کو سزائے دردناک ہوگی اور ان کے کوئی حامی نہ ہونگے۔

سود اور سود خور

(۱) الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لاَ يَقُومُونَ إِلاَّ كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۷۲ . بقره)

جو لوگ سود کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہونگے (قیامت میں) مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو شیطان بدحواس بنادے (یعنی حیران و مدہوش) یہ (سزا) اسلئے (ہوگی) کہ ان لوگوں

نے کہا تھا کہ بیعبھی تومثل سود کے ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کردیا ہے پھر جس شخص کو اسکے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے (لینا) ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور (باطنی) معاملہ اس کا خدا کے حوالہ رہا اور جو شخص پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں ماویں گے اور اسمیں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲) يَمْحَقُ اللّٰهُ الْرِّبَا وَيُرْبِیْ الصَّدَقَاتِ وَاللّٰهُ لاَ يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ. (۲۶ . بقرہ)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے کسی کفر کرنے والے کو (اور) کسی گناہ کے کام کرنے والے کو

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ الرِّبَا أَضْعَافاً مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُواْ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۱۳۰ . ال عمران)

اے ایمان والو! سود مت کھاؤ (یعنی نہ لو اصل سے) حصے زائد (کرکے) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو امید ہیکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

(۴) وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُواْ عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيْماً (۱۶۱ . نساء)

اور بسبب اسکے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ انکو اسکی ممانعت کی گئی تھی اور بسبب اسکے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھاجاتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں دردناک سزا کا سامان کر رکھا ہے۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِيْنَ (۲۷۸ . بقرہ)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور جو کچھ سود کا بقایا ہے اسکو چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو

(۶) وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّباً لِّيَرْبُوَ فِيْ أَمْوَالِ النَّاسِ فَلاَ يَرْبُو عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (۳۹ . روم)

اور جو چیز تم اس غرض سے دوگے کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہوجاوے تو یہ خدا کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو زکوۃ دوگے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہوگے تو ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

اسراف اور مسرف

(۱) وَهُوَ الَّذِیْ أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُواْ مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُواْ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلاَ

تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (۱۴۱ . انعام)

اور وہی (اللہ پاک) ہے جس نے باغات پیدا کئے وہ بھی جو ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں (جیسے انگور) اور وہ بھی جو ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں اور زیتون اور انار باہم ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور (کبھی) ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہوتے ان سب کی پیداوار کھاؤ جب وہ نکل آوے اور اسمیں جو حق واجب ہے وہ اسکے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن (مسکینوں کو) دیا کرو اور حد سے مت گزرو یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲) يَا بَنِيْ آدَمَ خُذُواْ زِيْنَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (۳۱ . اعراف)

اے آدم کی اولاد تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور (خوب) کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو بیشک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے حد سے نکل جانیوالوں کو۔

(۳) إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُواْ إِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ (۲۷ . بنی اسرائیل)

بے شک بے موقع اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔

(۴) فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلاَّ ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِيْ الأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ (۸۳ . یونس)

پس (جب عصا کا معجزہ ظاہر ہوا تو) موسیٰ پر (شروع شروع) انکی قوموں سے صرف قدرے قلیل آدمی ایمان لائے وہ بھی فرعون سے اور ان کے حکام سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں (ظاہر ہونے پر) انکو تکلیف (نہ) پہنچادے اور کیونکہ فرعون اس ملک میں زور (سلطنت) رکھتا تھا اور یہ بھی کہ وہ (حد انصاف) سے باہر ہوجاتا تھا۔

(۵) وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلاَ تُبَذِّرْ تَبْذِيْراً (۲۶ .بنی اسرائیل)

اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکینوں اور مسافروں کو بھی اور بیجا اسراف مت کرو۔

گواہی اور گواہ

(۱) أَفَمَن كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَاماً وَرَحْمَةً أُوْلَـئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلاَ تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ

مِن رَّبِّکَ وَلَـکِنَّ أَکْثَرَ النَّاسِ لاَ یُؤْمِنُونَ (۱۷ . ھود)

وہ اب بھی بے اثر ہے کیا (فکرقرآن ایسے شخص کی برابری کرسکتا ہے) جوقرآن پر (قائم ہو) جو کہ اسکے رب کی طرف سے (آیا) ہے اور اس (قرآن) کے ساتھ ایک گواہ تو اسی میں (موجود) ہے اور ایک اس سے پہلے (یعنی) موسیٰ کی کتاب ہے جو (احکام بتلانے کے اعتبار سے) امام ہے اور رحمت ہے ایسے لوگ اس (قرآن) پر ایمان رکھتے ہیں اور جو شخص (دوسرے فرقوں میں سے اس (قرآن) کا انکار کرے گا تو دوزخ اسکے وعدہ کی جگہ ہے ۔ (کافر کا یہی حال ہے) سوائے (مخاطب) تم قرآن کی طرف سے شک میں مت پڑنا بلاشبہ وہ سچی (کتاب ہے) تمہارے رب کے پاس سے (آئی ہے) بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے ۔

(۲) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ کَذِباً أُوْلَـئِکَ یُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَیَقُولُ الأَشْهَادُ هَـؤُلاءِ الَّذِیْنَ کَذَبُواْ عَلَى رَبِّهِمْ أَلاَ لَعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِیْنَ (۱۸.ھود)

اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ (قیامت کے روز) اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور (اعمال کے) گواہ (فرشتے علی الاعلان یوں) کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کے نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں (سب) سن لو کہ ایسے ظالموں پر اللہ کی (زیادہ) لعنت ہے ۔

(۳) إِن نَّقُولُ إِلاَّ اعْتَرَاکَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوَءٍ قَالَ إِنِّیْ أُشْهِدُ اللّهِ وَاشْهَدُواْ أَنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِکُونَ (۵۴ . ھود)

ہمارا قول تو یہ ہیکہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے آپکو کسی خرابی میں مبتلا کردیا ہے ۔ (ہودنے) فرمایا کہ میں علی الاعلان اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی (سن لو اور) گواہ رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنکو تم خدا کے سوا شریک قرار دیتے ہو۔

(۴) قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَن نَّفْسِیْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن کَانَ قَمِیْصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الکَاذِبِیْنَ (۲۶ . یوسف)

(یوسفؑ نے) کہا یہی مجھ سے اپنا مطلب (نکالنے) کو پھسلاتی تھی اور اس عورت کے خاندان میں سے ایک گواہ نے شہادت دی انکا کرتا اگر آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور یہ جھوٹے ہیں ۔

(۵) وَیَقُولُ الَّذِیْنَ کَفَرُواْ لَسْتَ مُرْسَلاً قُلْ کَفَى بِاللّهِ شَهِیْداً بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْکِتَابِ (۴۳ . الرعد)

اور (یہ) کافرلوگ (یوں) کہہ رہے ہیں کہ (نعوذ باللہ) آپ پیغمبر نہیں آپ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان (میری نبوت پر) اللہ تعالیٰ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے کافی گواہ ہیں۔

(۶) قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيداً يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (۵۲ . العنكبوت)

آپ یہ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اسکو سب چیز کی خبر ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ زیاں کار ہیں۔

(۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئاً فَإن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهاً أَوْ ضَعِيفاً أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيراً أَو كَبِيراً إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۸۲ . بقره)

اے ایمان والو! جب معاملہ کرنے لگو اُدھار کا ایک میعاد معین تک (کیلئے) اسکو لکھ لیا کرو اور یہ ضروری ہے کہ تمہارے آپس میں جو کوئی لکھنے والا (ہو وہ) انصاف کیساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار بھی نہ کرے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو (لکھنا) سکھلا دیا ہے اسکو چاہیئے کہ لکھ دیا کرے، اور وہ شخص لکھوادے جسکے ذمہ حق واجب ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو اسکا پروردگار ہے ڈرتا رہے اور اسمیں ذرہ برابر کمی نہ کرے پھر جس شخص کے ذمہ حق واجب تھا وہ اگر خفیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا خود لکھانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اسکا کارکن ٹھیک ٹھیک طور پر لکھادے اور دو شخصوں کو اپنے مردوں میں سے گواہ بھی کرلیا کرو پھر اگر وہ دو گواہ مرد (میسر) نہ ہو تو ایک مرد دو عورتیں گواہ بنالی جائیں ایسے گواہوں میں سے جسکو تم پسند کرتے ہوں تا کہ ان دونوں عورتوں میں

سے کوئی ایک بھی بھول جائے تو ان میں کی ایک دوسری کو یاد دلا دے اور گواہ بھی انکار نہ کیا کرے جب (گواہ بننے کیلئے) بلالیا جایا کرے اور تم اس (دین) کے (بار بار) لکھنے سے اُکتایا مت کرو خواہ وہ (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا ہو یہ لکھ لینا انصاف کا زیادہ قائم رکھنے والا ہے اللہ کے نزدیک اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ سزاوار ہے اس بات کا کہ تم (معاملہ کے متعلق) کسی شبہ میں نہ پڑو مگر یہ کہ کوئی سودا دست بدست ہو جسکو باہم لیتے دیتے ہوں اسکے نا لکھنے میں تم پر کوئی الزام نہیں اور (اتنا اسمیں بھی ضرور کرلیا کرو کہ خرید و فروخت کے وقت گواہ کرلیا کرو اور کسی کاتب کو تکلیف نہ دی جاوے اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو اسمیں تمکو گناہ ہوگا اور خدا سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ (کا تم پر احسان ہیکہ) تمکو تعلیم فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو جاننے والا ہے۔

(۸) وَإِنْ كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِباً فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضاً فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (۲۸۳ . بقرہ)

اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور (وہاں) کوئی کاتب نہ پاؤ رہن رکھنے کی چیزیں ہیں جو قبضہ میں دے دی جائیں اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرتا ہو تو جس شخص کا اعتبار کرلیا گیا ہے اسکو چاہئے کہ دوسرں کا حق (پورا پورا) ادا کردے اور اللہ سے جو کہ اسکا پروردگار ہے ڈرے اور شہادت کا اخفاء مت کرو جو شخص اسکا اخفاء کرے گا اسکا قلب گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتے ہیں۔

(۹) وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً ثُمَّ لاَ يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ وَلاَ هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (النحل: ۸۴)

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ قائم کرینگے پھر ان کافروں کو اجازت نہ دی جائے گی اور نہ انکو حق تعالیٰ کے راضی کرنے کی فرمائش کی جائیگی۔

(۱۰) قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَى ذَلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (۵۶ . الانبیاء)

(ابراہیمؑ نے فرمایا) کہ نہیں (دل لگی نہیں) بلکہ تمہارا رب (حقیقی جو لائق عبادت ہے) وہ ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے ان سب کو پیدا (بھی کیا) اور میں اس (دعوے) پر دلیل بھی رکھتا ہوں

(۱۱) وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداً عَلَيْكُمْ

وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (۷۸.الحج)

اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ اسمیں کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تمکو (اورامتوں) ممتاز فرمایااوراسنے) تم پر دین کے (احکام) میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیمؑ کی (اس) ملت پر (ہمیشہ) قائم رہواس (اللہ) نے تمہارالقب مسلمان رکھا ہے (نزول قرآن سے) پہلے بھی اوراس (قرآن) میں بھی تا کہ تمہارے (قابل شہادت اور معتبر ہونے کے) (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) گواہ ہوں اور (اس شہادت رسول کے قبل) تم لوگوں کہ مقابلہ میں گواہ (تجویز) ہوسوتم لوگ (خصوصیت کے ساتھ) نماز کی پابندی رکھواور زکوۃ دیتے رہواور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو وہ تمہارا کارساز ہے سو کیا اچھا کارساز ہےاور کیا اچھا مددگار ہے۔

(۱۲) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَداً وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (۴ . النور)

اور جولوگ (زنا کی) تہمت لگائیں پاک دامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ (اپنے دعوی پر) نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں اسّی درّے لگاؤ اور انکی کوئی گواہی کبھی قبول مت کرو (یہ تو دنیا میں انکی سزا ہوئی اور یہ لوگ (آخرت میں بھی مستحق سزا ہیں کیونکہ) فاسق تھے۔

(۱۳) لَوْلَا جَاؤُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ (۱۳ . نور)

یہ (قاذف) لوگ اس (اپنے قول) پر چار گواہ کیوں نہ لائیں جس صورت میں یہ لوگ (موافق قاعدے کے) گواہ نہیں لائے تو پس اللہ کے نزدیک یہ جھوٹےہیں۔

(۱۴) يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۲۴.نور)

جس روز انکے خلاف میں انکی زبانیں گواہی دینگے اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں بھی (گواہی دیں گے) ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے۔

(۱۵) وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَاماً (۷۲ . الفرقان)

اور وہ بے ہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور اگر (اتفاق سے) مشغلوں کے پاس ہو کر گذریں تو سنجیدگی کیساتھ گزر جاتے ہیں۔

(۱۶) الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ (۲ . نور)

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد ان میں سے ہر ایک کو سو (۱۰۰) دُرے مارو اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہئے اگر اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتے ہوں اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رکھنا چاہئے۔

(۱۷) وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ (۷۵. القصص)

اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائینگے پھر ہم (ان مشرکوں سے) کہینگے (اب اپنی کوئی) دلیل (صحت شرک کے دعوے پر) پیش کرو اس وقت (انکو معلوم ہو جائیگا کہ سچی بات خدا ہی کی تھی اور (دنیا) میں جو کچھ باتیں کہا کرتے تھے آج کسی کا پتہ نہ رہے گا۔

(۱۸) قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيداً يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (۵۲. العنکبوت)

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے درمیان گواہ بس ہے اسکو سب چیز کی خبر ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو یہ لوگ بڑے زیان کار ہیں۔

(۱۹) وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيْءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءُ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (۶۹. الزمر)

اور زمین اپنے رب کے نور (بے کیف) سے روشن ہو جاوئیگی اور (سب کا) نامۂ اعمال (ہر ایک کے سامنے) رکھ دیا جاویگا اور گواہ حاضر کئے جاویں گے اور سب میں ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

(۲۰) وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيراً مِّمَّا تَعْمَلُونَ (۲۲. حٰمٓ. السجدة)

اور تم (دنیا میں) اس بات سے تو اپنے آپ کو چھپا ہی نہ سکتے تھے کہ تمہارے کان اور آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف میں گواہی دیں ولیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر بھی نہیں۔

(۲۱) حَتَّى إِذَا مَا جَاؤُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۲۰. حٰمٓ السجدة)

یہاں تک کہ وہ اسکے قریب آجاوینگے تو ان کے کان اور آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

(۲۲) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِىٓ إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۱۰. الاحقاف)

آپ کہئے کہ بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر یہ قرآن خدا کے یہاں سے آیا ہو (اور) پھر تم اسکا انکار کرو تو ایسے شخص سے زیادہ کون غلطی میں ہوگا جو (حق سے) ایسی دور دراز مخالفت میں پڑا ہو۔

(۲۳) وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ (۳۳. المعارج)

اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔

(۲۴) فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً (۲. الطلاق)

پھر جب وہ (مطلقہ) عورتیں اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جاویں (تو تم کو دو اختیار ہیں) انکو قاعدے کے موافق نکاح میں رہنے دو یا قاعدہ کے موافق انکو رہائی دو اور آپس میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو ٹھیک ٹھیک اللہ کے واسطے (بلا رو رعایت) گواہی دو اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتا ہو اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے مضرتوں سے نجات کی شکل نکال دیتا ہے۔

(۲۵) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (۸۴. بقرہ)

اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب لیا ہم نے (توریت میں) قول وقرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت مت کرنا (کسی کی) بجز اللہ تعالیٰ کے اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت گزاری کرنا اور اہل قرابت کی بھی اور بے باپ کے بچوں کی بھی اور غریب محتاجوں کی بھی اور عام لوگوں سے بات اچھی طرح (خوش خلقی سے) کہنا اور پابندی رکھنا نماز کی اور ادا کرنا زکوۃ پھر تم (قول وقرار کرکے) اس سے پھر گئے بجز معدودے چند کے اور تمہاری تو معمولی عادت ہے اقرار کرکے ہٹ جانے کی۔

(۲۶) أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِى قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهاً وَاحِداً وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (۱۳۳. بقرہ)

کیا تم خود (اس وقت) موجود تھے جس وقت یعقوب (علیہ السلام) کا آخری وقت آیا (اور) جس وقت انھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے (مرنے کے بعد) کس چیز کی پرستش کروگے؟ انھوں نے (بالاتفاق) جواب دیا کہ ہم اسکی پرستش کرینگے جس کی آپ اور آپ کے بزرگ (حضرت) ابراہیم واسحٰق پرستش کرتے آئے ہیں یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک ہے اور ہم اسی کی اطاعت پر (قائم) رہیں گے۔

(۲۷) فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِيْ إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (۵۲ . ال عمران)

سو جب (حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہوجاویں اللہ کے واسطے حوارین بولیکہ ہم ہیں مددگار اللہ (کے دین) کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اسکے گواہ رہئے کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

(۲۸) كَيْفَ يَهْدِيْ اللّهُ قَوْماً كَفَرُواْ بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّهُ لاَ يَهْدِيْ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (۸۲ . ال عمران)

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت کریں گے جو کافر ہوگئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کہ رسول سچے ہیں اور بعد اسکے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ ایسے بے ڈھنگے لوگوں کو ہدایت نہیں کرتے۔

(۲۹) وَاللاَّتِيْ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ فَإِنْ شَهِدُواْ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِيْ الْبُيُوتِ حَتَّىَ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّهُ لَهُنَّ سَبِيْلاً (۱۵ . النساء)

اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بی بیوں میں سے سو تم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم انکو گھروں کے اندر مقید رکھو یہاں تک کہ موت انکا خاتمہ کردے یا اللہ تعالیٰ انکے لئے کوئی اور راہ تجویز فرمادیں۔

(۳۰) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيْداً (۱۳۶ . النساء)

اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اسکے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہوچکی ہیں

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اسکے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۳۱) وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً (۱۵۹ . النساء)

اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰ علیہ السلام کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کر لیتا ہے اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دیں گے۔

(۳۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لاَ نَشْتَرِي بِهِ ثَمَناً وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِينَ (۱۰۶ . الماعدة)

اے ایمان والو! تمہارے آپس میں دو شخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جبکہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں اور تم میں سے ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوں اگر تم کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جائے اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو بعد نماز کے روک لو پھر دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی نفع نہیں لینا چاہتے اگرچہ کوئی قرابت دار بھی ہوتا اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کرینگے (ورنہ) ہم اس حالت میں سخت گنہگار ہونگے۔

(۳۳) قَالُواْ نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ (۱۱۳ . المائدة)

وہ بولے ہم یہ چاہتے ہیں کہ اسمیں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو پورا اطمینان ہو جائے اور ہمارا یہ یقین اور بڑھ جائے کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم گواہی دینے والوں میں سے ہو جاویں۔

(۳۴) قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادةً قُلِ اللّهِ شَهِيدٌ بِيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّهِ آلِهَةً أُخْرَى قُل لاَّ أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (۱۹ . الانعام)

آپ کہیئے کہ سب سے بڑھکر چیز گواہی دینے کیلئے کون ہے آپ کہیئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہ ہے اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ تم کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے ان سب کو ڈراؤں کیا تم سب سچ مچ یہی گواہی دو گے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں؟ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا آپ کہہ دیجئے کہ بس وہ تو ایک

ہی معبود ہے اور بیشک میں تمہارے شرک سے بَری ہوں۔

(۳۵) وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَلَسْتَ بِرَبِّكُمْ قَالُواْ بَلَى شَهِدْنَا أَن تَقُولُواْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ (۱۷۲. الاعراف)

اور جبکہ آپ کے رب نے اولاد کی پشت سے انکی اولاد کو نکالا اوران سے ان ہی کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا کہ کیوں نہیں ہم سب (اس واقعہ کے) گواہ بنتے ہیں تا کہ تم لوگ قیامت کے روز (یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم تو اس (توحید) سے (محض) بے خبر تھے۔

(۳٦) قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ (٦١. النبیاء)

(پھر) وہ لوگ بولے (جب یہ بات ہے) تو اچھا اسکو سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تا کہ وہ لوگ (اس اقرار کے) گواہ ہو جاویں۔

وراثت اور وارث

(۱) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (۱۸۰. بقرہ)

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر (کہ مجموعہ ایک ثلث سے زیادہ نہ ہو) کچھ کچھ بتلا جاوے (اسکا نام وصیت ہے) جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

(۲) لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيباً مَّفْرُوضاً. (۷. نساء)

مردوں کیلئے بھی حصہ ہے اس چیز میں سے جس کو ماں باپ اور بہت نزدیک کے قرابت دار چھوڑ جاویں اور عورتوں کیلئے بھی حصہ ہے اس چیز میں سے جس کو ماں باپ اور بہت نزدیک قرابت دار چھوڑ جاویں خواہ وہ چیز قلیل ہو یا کثیر ہو حصہ قطعی۔

(۳) وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُوْلُواْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُواْ لَهُمْ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (۸. نساء)

اور جب (وارثوں میں ترکہ کے) تقسیم ہونے کے وقت آ موجود ہوں رشتہ دار (دور کے) اور یتیم اور غریب لوگ تو انکو بھی اس (ترکہ) میں سے (جس قدر بالغوں کا ہے) کچھ دیدو اور ان کے

ساتھ خوبی سے بات کرو۔

(۴) يُوصِيكُمُ اللّهُ فِيْ أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيْ بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَآؤُكُمْ وَأَبناؤُكُمْ لاَ تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعاً فَرِيْضَةً مِّنَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيْما حَكِيْماً. (النساء: ۱۱)

اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے باب میں لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر ہے اور اگر صرف لڑکیاں ہوں دو سے زیادہ تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اس مال کا جو کہ مورث چھوڑ گیا ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا۔ اور ماں باپ کیلئے یعنی دونوں میں سے ہر ایک کیلئے میت کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے اگر میت کے کچھ اولاد ہو اور اگر اس میت کے کچھ اولاد نہ ہو اور اسکے ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو اسکی ماں کا ایک تہائی حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت نکال لینے کے بعد میت اس کی وصیت کر جاوے یا دین کے بعد تمہارے اصول وفروغ جو ہیں تم پورے طور پر نہیں جان سکتے ہو کہ ان میں کا کونسا شخص تم کو نفع پہنچانے میں نزدیک تر ہے یہ حکم من جانب اللہ مقرر کردیا بالیقین اللہ تعالیٰ بڑے علم اور حکمت والے ہیں۔

(۵) وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَو امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوَاْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاء فِيْ الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ (۱۲ . نساء)

اورتم کو آدھا ملے گا اس ترکہ کا جو تمہاری بی بیاں چھوڑ جاویں اگر انکے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر ان کے کچھ اولاد ہو تو تم کو ان کے ترکہ سے ایک چوتھائی ملے گا۔ وصیت نکالنے کے بعد کہ وہ اسکی وصیت کر جائیں یا دین کے بعد اور ان بی بیوں کو چھوتھائی ملے گا اس ترکہ کا جس کو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہارے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو انکو تمہارے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا وصیت نکالنے کے بعد تم انکی وصیت کر جاؤ یا دین کے بعد اور اگر کوئی وصیت جسکی میراث دوسروں کو ملے گی خواہ وہ میت مرد ہو یا

عورت ایسی ہو جس کے نہ اصول ہو نہ فروع اور اسکے ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔

پھر اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد جسکی وصیت کردی جائے یا دَین کے بعد بشرطیکہ کسی کو ضرر نہ پہنچاوے یہ حکم کیا گیا ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حلیم ہیں۔

(۶) يَرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيّاً (۶ . مریم)

میرا وارث بنے اور (میرے دادا) یعقوب کے خاندان کا وارث بنے اور اس کو اے میرے رب (اپنا) پسندیدہ بنائیے۔

(۷) مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِىْ جَوْفِهِ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِىْ تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَ كُمْ أَبْنَاءَ كُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِىْ السَّبِيْلَ . (۴ . احزاب)

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے اور تمہاری ان بیبیوں کو جن سے تم ظہار کر لیتے ہو تمہاری ماں نہیں بنا دیا اور تمہارے منہ بولے بیٹیوں کو تمہارا (سچ مچ کا) بیٹا نہیں بنا دیا یہ صرف تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ بتلاتا ہے۔

(۸) وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلاً لَّمّاً (۱۹ . فجر)

اور (تم) میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

(۹) يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّهُ يُفْتِيْكُمْ فِىْ الْكَلاَلَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُواْ إِخْوَةً رِّجَالاً وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّواْ وَاللّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (۱۷۷ . نساء)

لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو کلالہ کے باب میں حکم دیتا ہے اگر کوئی شخص مر جاوے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اسکے ایک (عینی یا علاتی) بہن ہو تو اس کو اسکے تمام ترکہ کا وقف ملیگا اور وہ شخص اس (اپنی بہن) کا وارث ہوگا اگر (وہ بہن مر جاوے اور) اسکے اولاد نہ ہو (اور والدین بھی نہ ہوں) اور اگر (بہنیں) دو ہوں (یا زیادہ) تو ان کو اسکے کل ترکہ میں سے دو تہائی ملیں گے اور اگر (چند وارث) بھائی (بہن) ہوں مرد اور عورت تو ایک مرد کو دو عورتوں کے

حصہ کے برابر اللہ تعالیٰ تم سے (دین کی باتیں) اس لئے بیان کرتے ہیں کہ تم گمراہی میں نہ پڑو اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۱۰) ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (۳۲۔ فاطر)

پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے (تمام دنیا کے) بندوں میں سے پسند فرمایا پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں یہ بڑا فضل ہے۔

(۱۱) وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۴۰۔ بقرہ)

اور جو لوگ وفات پا جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بیویوں کو وہ وصیت کر جایا کریں اپنی ان بیبیوں کے واسطے ایک سال تک منتفع ہونے کی اس طور پر کہ وہ گھر سے نکالی نہ جاویں ہاں اگر خود نکل جاویں تو تم کو کوئی گناہ نہیں اس قاعدے کی بات میں جس کو وہ اپنے بارے میں کریں اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُواْ النِّسَاءَ كَرْهاً وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُواْ بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئاً وَيَجْعَلَ اللّهُ فِيهِ خَيْراً كَثِيراً (۱۹۔ نساء)

اے ایمان والو تم کو یہ بات حلال نہیں کہ عورتوں کے (مال یا جان کے) جبراً مالک ہو جائے اور ان عورتوں کو اس غرض سے مقید مت کرو کہ جو کچھ تم لوگوں نے ان کو دیا ہے اسمیں کا کوئی حصہ وصول کر لو مگر یہ کہ وہ عورتیں کوئی صریح ناشائستہ حرکت کریں۔ اور ان عورتوں کے ساتھ گزران کیا کرو اور اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ممکن ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ اسکے اندر کوئی بڑی منفعت رکھ دے۔

(۱۳) وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيداً (۳۳۔ نساء)

اور ہر ایسے مال کے لئے جس کو والدین اور رشتہ دار لوگ چھوڑ جاویں ہم نے وارث مقرر کر دیئے ہیں اور جن لوگوں سے تمہارے عہد بند ہوئے ہیں۔ ان کو انکا حصہ دے دو بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر مطلع ہیں۔

(۱) وَالَّذينَ كَفَرُواْ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلاَّ تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ (۷۲۔ توبہ)

اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں اگر اس (حکم مذکور) پر عمل نہ کرو گے تو دنیا میں بڑا فتنہ اور بڑا فساد پھیلے گا۔

(۲) وَالَّذِينَ آمَنُواْ مِن بَعْدُ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ مَعَكُمْ فَأُوْلَـئِكَ مِنكُمْ وَأُوْلُواْ الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللّهِ إِنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۷۵ . الانفال)

اور جو لوگ (ہجرت کے) بعد کے زمانہ میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کی سو یہ لوگ (کو فضلیت میں تمہارے برابر نہیں لیکن تاہم) تمہارے ہی شمار میں ہیں اور جو لوگ رشتہ دار ہیں کتاب اللہ میں ایک دوسرے (کی میراث) کے زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

وصیت

(۱) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ (۱۸۰ . البقرة)

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر (کہ مجموعہ ایک ثلث سے زیادہ نہ ہو) کچھ کچھ بتلا جاوے (اسکا نام وصیت ہے) جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

(۲) فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۱۸۱ . البقرة)

پھر جو شخص اس (وصیت) کے سن لینے کے بعد اس کو تبدیل کرے گا تو اس کا گناہ ان ہی لوگوں کو ہوگا جو اس کو تبدیل کریں گے اللہ تعالیٰ یقیناً سنتے جانتے ہیں۔

(۳) فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفاً أَوْ إِثْماً فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۱۸۲ . البقرة)

ہاں جس شخص کو وصیت کرنے والے کی جانب سے کسی بے عنوانی کی یا کسی جرم کے ارتکاب کی تحقیق ہوئی ہو۔ پھر یہ شخص ان میں باہم مصالحت کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں واقعی اللہ تعالیٰ (تو خود گناہوں کو) معاف فرمانے والے ہیں (اور گنہگاروں پر) رحم کرنے والے ہیں۔

(۴) وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۴۰ . البقرة)

اور جو لوگ وفات پا جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بیبیوں کو وہ وصیت کر جایا کریں اپنی ان بیبیوں کے واسطے ایک سال تک منتفع ہونے کی اس طور پر کہ وہ گھر سے نکالی نہ جاویں۔ ہاں

اگر خود نکل جاویں تو تم کو کوئی گناہ نہیں اس قاعدے کی بات میں جس کو وہ اپنے بارے میں کریں۔اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لاَ نَشْتَرِي بِهِ ثَمَناً وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِينَ (۱۰۶ . المائده)

اے ایمان والو! تمہارے آپس میں دو شخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جبکہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں اور تم میں سے ہوں یا غیر کے دو شخص ہوں اگر تم کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جائے اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو بعد نماز کے روک لو پھر دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی نفع نہیں لینا چاہئے۔اگرچہ کوئی قرابت دار بھی ہو اور اللہ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کرینگے۔(ورنہ) ہم اس حالت میں سخت گنہگار رہو گے۔

(۶) يُوصِيكُمُ اللّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاء فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَآؤُكُمْ وَأَبناؤُكُمْ لاَ تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعاً فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيما حَكِيماً (۱۱ . النساء)

اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے باب میں لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں گو دو سے زیادہ ہو تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اس میں کا جو کہ مورث چھوڑا ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اسکو نصف ملے گا ور ماں باپ کے لئے یعنی دونوں میں سے ہر ایک کیلئے میت کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے اگر میت کے کچھ اولاد ہو اور اگر میت کے کچھ اولاد نہ ہو اور اسکے ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو اس کی ماں کو ایک تہائی ہے۔اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا۔(اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت نکالنے کے بعد کہ میت کہ اسکی وصیت کر جاوے یا دَین کے بعد تمہارے اصول وفروع جو ہیں تم پورے طور یہ نہیں جان سکتے ہو کہ ان میں کا کون شخص نفع پہنچانے میں نزدیک تر ہے یہ حکم من جانب اللہ مقرر کر دیا گیا بالیقین اللہ تعالیٰ بڑے عالم اور حکمت والے ہیں۔

(۷) وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَو امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوَاْ أَكْثَرَ مِن ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاء فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ (۱۲ . انساء)

اورتم کو آدھا ملے گا اس ترکہ کا جو تمہاری بی بیاں چھوڑ جاویں اگر انکے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر ان کے کچھ اولاد ہو تو تم کو ان کے ترکہ سے ایک چوتھائی ملے گا وصیت نکالنے کے بعد کہ وہ اسکی وصیت کر جائیں یا دین کے بعد اور ان بی بیوں کو چوتھائی ملے گا اس ترکہ کا جس کو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہارے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو ان کو تمہارے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا وصیت نکالنے کے بعد کہ تم اسکی وصیت کر جاؤ یا دین کے بعد اور اگر کوئی میت جس کی میراث دوسروں کو ملے گی خواہ وہ میت مرد ہو یا عورت ایسی ہو جس کے نہ اصول ہوں نہ فروع اور اسکے ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ پھر اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد جس کی وصیت کر دی جائے یا دین کے بعد بشرطیکہ کسی کو ضرر نہ پہنچاوے یہ حکم کیا گیا ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حلیم ہیں۔

ازدواجی حقوق اور احکام

(۱) وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُوْلِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۳۱ . نور)

اور (اسی طرح) مسلمان عورتوں سے (بھی) کہہ دیجئے کہ (وہ بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مواقع) کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس (موقع زینت)

میں سے (غالبا) کھلا رہتا ہے (جس کے ہر وقت چھپانے میں حرج ہے) اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت (کے مواقع مذکورہ) تو کسی پر) ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے (محارم پر یعنی) باپ پر یا شوہر کے باپ یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا (حقیقی علاقی اور اخیافی) بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر اپنی لونڈیوں پر یا ان مردوں پر جو طفیلی (کے طور پر اپنے) ہوں اور ان کو ذرا توجہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے ابھی ناواقف ہیں (مراد مراحق ہیں) اور اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں۔ کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہو جائے اے مسلمانو (تم سے جو ان احکام میں کوتاہی ہوگئی ہو تو) تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(۲) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ . (۲۳۲ . بقرة)

اور جب تم (میں ایسے لوگ پائے جاویں کہ وہ) اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں پھر وہ عورتیں اپنی میعاد (عدت بھی پوری کر چکیں تو تم ان کو اس امر سے مت روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ باہم سب رضامند ہو جاویں قاعدہ کے موافق اس (مضمون) سے نصیحت کیجاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو (یعنی اس نصیحت کو قبول کرتا ہو) تمہارے لئے زیادہ صفائی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

(۳) وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُواْ حَكَماً مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَماً مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلاَحاً يُوَفِّقِ اللّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيماً خَبِيراً. (۳۵ . نساء)

اور اگر تم اوپر والوں کو ان دونوں میاں بیوی میں کشاکشی کا اندیشہ ہو تو تم لوگ ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو مرد کے خاندان سے اور ایک آدمی جو تصفیہ کرنے کی لیاقت رکھتا ہو عورت کے خاندان سے بھیجو اگر ان دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان میاں بیوی میں اتفاق فرمادینگے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑے خبر والے ہیں۔

(۴) وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَلِكُمْ أَن تَبْتَغُواْ بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً (۲۴ . نساء)

اور وہ عورتیں جو کہ شوہروں والیاں ہیں مگر جو کہ تمہاری مملوک ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے۔ اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم ان کو اپنے مالوں کے ذریعہ سے چاہو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ صرف مستی ہی نگالنا نہ ہو پھر جس طریق سے تم ان عورتوں سے متمتع ہوتے ہو سو ان کو ان کے مہر دو جو کچھ مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہوئے بعد بھی جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے بڑے حکمت والے ہیں۔

(۵) نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (۲۲۳ . بقرۃ)

تمہاری بیویاں تمہارے (لئے بمنزلہ) کھیت (کے) ہیں سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر چاہو آؤ اور آئندہ کے لئے (بھی) اپنے لئے کچھ کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یہ یقین رکھو کہ بیشک تم اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونے والے ہو اور (اے محمدؐ) ایسے ایمانداروں کو خوشی کی خبر سنا دیجئے۔

(۶) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۱ . تحریم)

اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے آپ (قسم کھا کر) اس کو (اپنے اوپر) کیوں حرام فرماتے ہیں۔ (پھر وہ بھی) اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والے مہربان ہے۔

(۷) تُرْجِي مَن تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيماً حَلِيماً (۵۱ . احزاب)

ان میں سے آپ جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے سے دور رکھیں اور جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے نزدیک رکھیں اور جن کو دور کر رکھا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں تب بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی آپ ان کو دے دیں گے اس پر سب کی سب راضی رہیں گی اور خدا تعالیٰ کو تم لوگوں کے دلوں کی سب باتیں معلوم ہیں اور اللہ تعالیٰ (یہی کیا) سب کچھ جاننے والا بردبار ہے۔

(۸) وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَراً زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

وَطَراً وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولاً (۳۷ . احزاب)

اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی (زینب کو) اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ نے دل میں وہ (بات بھی) چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالیٰ (آخر میں) ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں (کے طعن) اندیشہ کرتے تھے اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے زیادہ سزاوار ہے پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے اسکا نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں کے (نکاح کے) بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ (منہ بولے بیٹے) ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم تو ہونے والا ہی تھا۔

(۹) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ (۶ . نور)

اور جو لوگ اپنی (منکوحہ) بیبیوں کو (زنا کی) تہمت لگائیں اور انکے پاس بجز اپنے ہی (دعوے کے) اور کوئی گواہ نہ ہوں (جن کو عدد میں چار ہونا چاہئے) تو ان کی شہادت (جو کہ دافع حبس یا حد قذف ہو) یہی ہے کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر یہ کہہ دے کہ بیشک میں سچا ہوں۔

(۱۰) وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحاً وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكُيمٌ (۲۲۸ . بقرة)

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو (نکاح سے) روکے رکھیں تین حیض تک اور ان عورتوں کو یہ بات حلال نہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو کچھ ان کے رحم میں پیدا کیا ہو (خواہ حمل یا حیض) اس کو پوشیدہ کریں اگر وہ عورتیں اللہ تعالیٰ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتی ہیں اور ان عورتوں کے بھی حقوق ہیں جو کہ مثل ان ہی کے حقوق کے ہیں جو ان عورتوں پر ہیں قاعدۂ (شرعی) کے موافق اور مردوں کا انکے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ زبردست (حاکم) ہیں حکیم ہیں۔

(۱۱) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النَّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَاراً لَّتَعْتَدُواْ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاْ آيَاتِ اللّهِ هُزُواً وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۳۱ . بقرة)

اور جب تم نے عورتوں کو (رجعی) طلاق دے دی ہو پھر وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ

جاویں تو (یاتو) تم ان کو قاعدے کے موافق (رجعت کر کے) نکاح میں رہنے دو یا قاعدے کے موافق ان کو رہائی دو اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روکو اس ارادہ سے کہ ان پر ظلم کیا کرو گے اور جو شخص ایسا (برتاؤ) کرے گا سو وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کو لہو ولعب (کسی طرح بے وقعت) مت سمجھو اور حق تعالیٰ کی جو نعمتیں تم پر ہیں ان کو یاد کرو اور (خصوصا) اس کتاب اور (مضامین) حکمت کو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر (اس حیثیت سے) نازل فرمائی ہیں کہ تم کو انکے ذریعہ سے نصیحت فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۱۲) وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. (۲۳۳. بقرة)

اور مائیں اپنے بچوں کو دو سال کامل دودھ پلایا کریں (یہ مدت) اس کیلئے (ہے) جو شیر خوارگی کی تکمیل کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے (یعنی باپ) اس کے ذمہ ہے ان (ماؤں کا کھانا اور کپڑا قاعدے کے موافق کسی شخص کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اسکی برداشت کے موافق کسی ماں کو تکلیف نہ پہچانا چاہئے اس کے بچہ کی وجہ سے اور نہ کسی باپ کو تکلیف دینی چاہئے اسکے بچہ کی وجہ سے اور مثل اسکے (یعنی طریق مذکور کے) اسکے ذمہ ہے جو وارث ہو پھر اگر دونوں دودھ چھڑانا چاہیں اپنی رضامندی اور مشورہ سے تو دونوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں اور اگر تم لوگ اپنے بچوں کو (کسی اور انا کا) دودھ پلوانا چاہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ ان کے حوالے کر دو جو کچھ ان کو دینا طئے کیا ہے قاعدے کے موافق اور حق تعالیٰ سے ڈرتے ہو اور یقین رکھو کہ حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔

(۱۳) وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۲۳. بقرة)

اور جو لوگ تم میں وفات پا جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں وہ بیویاں اپنے آپ کو (نکاح وغیرہ سے) روکے رکھیں چار مہینے اور دس دن پھر جب اپنی میعاد (عدت) ختم کرلیں تو تم کو کچھ گناہ نہ ہوگا ایسی بات میں کہ وہ عورتیں اپنی ذات کیلئے کچھ کاروائی (نکاح کی) کریں قاعدہ کے موافق اور اللہ تعالیٰ تمہارے افعال کی خبر رکھتے ہیں۔

(۱۴) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً (۲۸۔ احزاب)

اے نبی آپ اپنی بیبیوں سے فرما دیجئے کہ تم اگر دنیوی زندگی (کا عیش) اور اسکی بہار چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال ومتاع (دنیوی) دیدوں اور تم کو خوبی کے ساتھ رخصت کروں۔

(۱۵) يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (۳۲۔ احزاب)

اے نبی کی بیبیو! تم معمول عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقوی اختیار کرو تو تم (نامحرم مرد سے) بولنے میں (جبکہ بضرورت بولنا پڑے) نزاکت مت کرو (اس سے) ایسے شخص کو (طبعا) خیال (فاسد) پیدا ہونے لگتا ہے جس کے قلب میں خرابی ہے اور قاعدہ کے موافق بات کہو۔

(۱۶) لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعاً بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُحْسِنِينَ. (۲۳۶۔ بقرہ)

تم پر (مہر کا) کچھ مواخذہ نہیں اگر بیبیوں کو ایسی حالت میں طلاق دے دو کہ نہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ ان کے لئے کچھ مہر مقرر کیا ہے اور (صرف) ان کو ایک جوڑا دے دو صاحب وسعت کے ذمہ اسکی حیثیت کے موافق ہے اور تنگدست کے ذمہ اسکی حیثیت کے موافق جوڑا دینا قاعدے کے موافق واجب ہے خوش معاملہ لوگوں پر۔

(۱۷) وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۴۰۔ بقرہ)

اور جو لوگ وفات پا جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں۔ بیبیوں کو وہ وصیت کر جایا کریں اپنی ان بیبیوں کے واسطے کہ ایک سال تک منتفع ہونے کی اس طور پر کہ وہ گھر سے نکالی نہ جاویں ہاں اگر خود نکل جاویں تو تم کو کوئی گناہ نہیں اس قاعدے کی بات میں جس کو وہ اپنے بارے میں کریں اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں۔ حکمت والے ہیں۔

(۱۸) وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ. (۲۴۱۔ بقرہ)

اور سب طلاق دی ہوئی عورتوں کیلئے کچھ کچھ فائدہ پہنچانا قاعدے کے موافق (یہ) مقرر ہوا ہے ان پر جو (شرو کفر سے) پرہیز کرتے ہیں۔

(۱۹) اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُواْ مِنْ

أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلاَ تَبْغُواْ عَلَيْهِنَّ سَبِيلاً إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيّاً كَبِيراً. (۳۴. نساء)

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں سو جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں مرد کی عدم موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی نگہداشت کرتی ہیں اور جو عورتیں ایسی ہوں کہ تم کو انکی بد دماغی کا احتمال ہو تو ان کو زبانی نصیحت کرو اور انکو ان کے لیٹنے کی جگہوں میں تنہا چھوڑ دو اور ان کو مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنا شروع کر دیں تو ان پر بہانہ مت ڈھونڈو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے رفعت اور عظمت والے ہیں۔

(۲۰) وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (۵. مومنون)

اور جو اپنی شرمگاہوں کی (حرام شہوت رانی سے) حفاظت رکھنے والے ہیں۔

(۲۱) إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (۶. مومنون)

لیکن اپنی بیبیوں سے اپنی (شرعی) لونڈیوں سے (حفاظت نہیں کرتے) کیونکہ ان پر (اس میں) کوئی الزام نہیں۔

(۲۲) وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (۲۲۲. بقرة)

اور لوگ آپ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ وہ گندی چیز ہے تو حیض میں تم عورتوں سے علیحدہ رہا کرو اور ان سے قربت مت کیا کرو جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جاویں پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جاویں تو ان کے پاس آؤ جاؤ جس جگہ سے تم کو اللہ نے اجازت دی ہے (یعنی آگے سے) اللہ تعالیٰ محبت رکھتے ہیں توبہ کرنے والوں سے اور محبت رکھتے ہیں صاف پاک رہنے والوں سے۔

(۲۳) وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُواْ فِي الْيَتَامَى فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا (۳. نساء)

اور اگر تم کو اس بات کا احتمال ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں اصاف نہ کر سکو گے تو اور عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں نکاح کر لو دو دو عورتوں سے اور تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے پس اگر تم کو احتمال اس کا ہو کہ عدل نہ رکھو گے تو پھر ایک ہی بیوی پر بس کرو یا جو لونڈی تمہاری

ملک میں ہو وہی سہی اس امر مذکور میں زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

(۲۴) وَآتُواْ النَّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْساً فَكُلُوهُ هَنِيئاً مَّرِيئاً (۴. نساء)

اورتم لوگ بیبیوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ بی بیاں خوش دلی سے چھوڑ دیں تم کو اس مہر میں کا کوئی جزو تو تم اس کو کھاؤ مزہ دار اور خوشگوار سمجھ کر۔

(۲۵) وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً فَلاَ جُنَاْحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحاً وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً. (۱۲۸. نساء)

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے غالب احتمال بد دماغی یا بے پروائی کا ہو سو دونوں کو اس امر میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کرلیں اور یہ صلح بہتر ہے اور نفوس کو حرص کے ساتھ اقتران ہوتا ہے اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۲۶) وَلَن تَسْتَطِيعُواْ أَن تَعْدِلُواْ بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلاَ تَمِيلُواْ كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِن تُصْلِحُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً (۱۲۹. نساء)

اورتم سے یہ تو کبھی نہ ہوسکے گا کہ سب بی بیوں میں برابری رکھو گو تمہارا کتنا ہی جی چاہے تو تم بالکل ایک ہی طرف نہ ڈھل جاؤ جس سے اسکو ایسا کردو جیسے کوئی ادھر میں لٹکی ہو اور اگر اصلاح کرلو اور احتیاط رکھو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۲۷) وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّهُ كُلاًّ مِّن سَعَتِهِ وَكَانَ اللّهُ وَاسِعاً حَكِيماً (۱۳. نساء)

اور اگر دونوں میاں بیوی جدا ہو جاویں تو اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے احتیاج کردے گا اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۲۸) أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ (۶. طلاق)

تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اپنی وسعت کے موافق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کیلئے (اسکے بارے میں) تکلیف مت پہنچاؤ اور اگر وہ (مطلقہ) عورتیں حمل والیاں ہوں تو حمل ہو (ہونے تک ان کو (کھانے پینے کا) خرچ دو پھر اگر وہ (مطلقہ) عورتیں (جبکہ پہلے ہی سے بچہ والیاں ہوں یا بچہ ہونے سے ان کی عدت ختم ہوئی ہو) تمہارے لئے (بچہ کو اجرت پر) دودھ پلادیں تو

تم ان کو (مقررہ) اجرت دو اور (اجرت و کشمکش کروگے تو کوئی دوسری عورت دودھ کے بارے میں) باہم مناسب طور پر مشورہ کرلیا کرو۔

(۲۹) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُواْ النِّسَاءَ كَرْهاً وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُواْ بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَن يَأْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئاً وَيَجْعَلَ اللّهُ فِيْهِ خَيْراً كَثِيْراً (۱۹ . نساء)

اے ایمان والوتم کو یہ بات حلال نہیں کہ عورتوں کے (مال یا جان کے) جبراً مالک ہو جاو اور ان عورتوں کو اس غرض سے مقید مت کرو کہ جو کچھ تم لوگوں نے ان کو دیا ہے اس میں کا کوئی حصہ وصول کرلو مگر یہ کہ وہ عورتیں کوئی صریح ناشائستہ حرکت کریں اور ان عورتوں کے ساتھ خوبی کے ساتھ گزارا کیا کرواور اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ممکن ہے تم ایک شے کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ اس کے اندر کوئی بڑی منفعت رکھ دے۔

(۳۰) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفاً فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ (۱۸۹ . اعراف)

وہ (اللہ تعالیٰ) ایسا (قادر ومنعم) ہے جس نے تم کو تن واحد (آدم) سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا (حوا) بنایا تاکہ وہ اس (اپنے جوڑے) سے انس حاصل کرکے پھر جب میاں نے بیوی سے قربت کی تو اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا سو وہ اسکو لئے چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں (میاں بیوی) اللہ سے جو کہ انکا مالک ہے دعا کرنے لگے کہ آپ نے ہم کو صحیح (سالم اولاد) دے دی تو ہم خوب شکرگزاری کریں گے۔

(۱) وَاللاَّتِيْ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ فَإِن شَهِدُواْ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِيْ الْبُيُوتِ حَتَّىَ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّهُ لَهُنَّ سَبِيْلاً (۱۵ . نساء)

اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری ہی بیبیوں میں سے تم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کو گھروں کے اندر مقید رکھ دے یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا اللہ تعالیٰ ان کے لئے کوئی اور راہ تجویز فرمادیں۔

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُواْ النِّسَاءَ كَرْهاً وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُواْ بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَن يَأْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَن

تَكْرَهُواْ شَيْئاً وَيَجْعَلَ اللّهُ فِيْهِ خَيْراً كَثِيْراً (۱۹ . النساء)

اے ایمان والوتم کو یہ بات حلال نہیں کہ عورتوں کے (مال یا جان کے) جبراً مالک ہوجاؤ اور ان عورتوں کو اس غرض سے مقید مت کرو کہ جو کچھ تم لوگوں نے ان کو دیا ہے اس میں کا کوئی حصہ وصول کرلومگر یہ کہ وہ عورتیں کوئی صریح ناشائستہ حرکت کریں اوران عورتوں کے ساتھ خوبی کے ساتھ گزارا کیا کرو اور اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ممکن ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ اس کے اندر کوئی بڑی منفعت رکھ دے۔

(۳) وَقَالُواْ مَا فِيْ بُطُونِ هَـذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حِكِيْمٌ عَلِيْمٌ (۱۳۹ . الانعام)

اور وہ (یوں بھی) کہتے ہیں کہ جو چیز ان مواشی کے پیٹ میں (سے نکلتی) رہے وہ خالص ہمارے مردوں کیلئے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ (پیٹ کا نکلا ہوا بچہ) مردہ ہے تو اس (سے منتفع ہونے کے جواز) میں (مرد وعورت) سب برابر ہیں ابھی اللہ تعالیٰ ان کو ان کی غلطی کی سزا دئے دیتا ہے بلاشبہ وہ بڑا حکمت والا ہے۔

(۴) قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهِ فَتَرَبَّصُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ وَاللّهُ لاَ يَهْدِيْ الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ (۲۴ . لتوبہ)

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اسکے رسول سے اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہیں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم (سزائے ترک ہجرت کا) بھیج دیں اور اللہ تعالیٰ بے حکمی کرنے والے کو ان کے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

(۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ (۳۸ . الرعد)

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ امر نہیں کہ ایک آیت بھی بدون خدا کے حکم لائے (اسکے ہر زمانہ کے(

مناسب خاص خاص) احکام (ہوتے) ہیں۔

(۶) وَالَّذِيْنَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبُ لَنَا مِنُ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَاماً (۷۴ . الفرقان)

اور وہ ایسے ہیں کہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی راحت) عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنادے۔

(۷) وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمُ رَبُّكُم مِنُ أَزْوَاجِكُم بَلُ أَنتُمُ قَوْمٌ عَادُونَ (۱۶۶ .الشعرا)

اور تمہارے رب نے جو تمہارے لئے بیبیاں پیدا کی ہیں ان کو نظر انداز کئے رہتے ہو بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) تم حد (انسانیت) سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

(۸) وَمِنُ آيَاتِهِ أَنُ خَلَقَ لَكُم مِّنُ أَنفُسِكُمُ أَزْوَاجاً لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِيُ ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۲۱ . الروم)

اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تا کہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا کی اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

(۹) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِيُ آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتُ يَمِيْنُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِيُ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنُ وَهَبَتُ نَفُسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنُ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدُ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمُ فِيُ أَزْوَاجِهِمُ وَمَا مَلَكَتُ أَيْمَانُهُمُ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيْماً (۵۰ . احزاب)

اے نبی ہم نے آپ کیلئے آپ کی یہ بیبیاں جن کو آپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوک ہیں جو اللہ تعالیٰ نے غنیمت میں آپ کی دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت بھی جو بلاعوض اپنے کو پیغمبرؐ کو دے دے بشرطیکہ پیغمبرؐ اس کو نکاح میں لانا چاہیں یہ سب آپ کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں نہیں ہے اور مومنین کیلئے نہیں ہے ہم کو وہ احکام معلوم ہیں جو ہمنے ان پر انکی بیبیوں اور لونڈیوں کے بارے میں مقرر کئے ہیں تا کہ آپ پر کسی قسم کی تنگی (واقع) نہ ہو اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

اولاد کے حقوق اور احکام

(۱) وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤاً مَّنْثُوراً (۱۹ . الدھر)

ان کے آس پاس اپنے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے یہ چیزیں لیکر آمد ورفت کیا کرینگے۔

(۲) وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَاناً وَكُفْراً (۸۰ . الکھف)

اور رہا وہ لڑکا اس کے ماں باپ ایمان دار تھے ہم کو اندیشہ (بھی تحقیق) ہوا کہ یہ ان دونوں پر سرکشی اور کفر کا اثر نہ ڈال دے۔

(۳) وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُوراً (٦۴ . بنی اسرائیل)

اور ان میں سے جس جس پر تیرا قابو چلے اپنی چیخ پکار سے اسکا قدم اکھاڑ دینا اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لانا اور ان کے مال اور اولاد میں اپنا ساجھا کر لینا اور ان سے وعدہ کرنا (کہ گناہوں پر مؤاخذہ نہ ہوگا) اور شیطان ان لوگوں سے بالکل جھوٹے وعدہ کرتا ہے۔

(۴) قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِراً وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيّاً (۸ . مریم)

(زکریا نے) عرض کیا کہ اے میرے رب میرے اولاد کس طور پر ہوگی حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور (ادھر) میں بڑھاپے کے انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہوں۔

(۵) فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ (۲۸ . الذریت)

تو ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے انہوں نے کہا کہ تم ڈرو مت اور ان کو ایک فرزند کی خوشخبری دی جو بڑا عالم ہوگا۔

(٦) وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (۴٦ . ال عمران)

اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں اور شائستہ لوگوں میں سے ہونگے۔

(۷) وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافاً خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً (۹ . النساء)

اور ایسے لوگوں کو ڈرانا چاہیئے کہ اگر اپنے بعد چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ جاویں تو ان کو ان کی فکر ہو ان لوگوں کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ سے ڈریں اور موقع کی بات کہیں۔

(۸) وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

مِـمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَـانَ لَـكُـمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُـلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَو امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوَاْ أَكْثَرَ مِـن ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيُ الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ (۳ . سورۃ انساء)

اورتم کو آدھا ملے گا اس کا ترکہ کا جو تمہاری بی بیاں چھوڑ جاویں اگر اسکے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر اس کے کچھ اولاد ہو تو تم کو انکے ترکہ سے ایک چوتھائی ملے گا وصیت نکالنے کے بعد کہ وہ اسکی وصیت کر جائیں یا دین کے بعد اور ان بی بیوں کو چوتھائی ملے گا اس ترکہ کا جس کو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہارے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو انکو تمہارے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا وصیت نکالنے بعد کہ تم اس کی وصیت کر جاؤ ۔یا دَین کہ بعد اور اگر کوئی میت جس کی میراث دوسروں کو ملے گی خواہ وہ مرد ہو یا عورت جسکے کہ اصلو ہوں نہ فروغ یا اسکے ایک بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا پھر اگر یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد جسکی وصیت کردی جائے یا دین کے بعد بشرطیکہ کسی کو ضرر نہ پہنچائے یہ حکم کیا گیا ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حلیم ہے۔

(۹) اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاء (۳۹ . ابراھیم)

تمام حمد (وثنا) اس خدا کیلئے (سزاوار) ہے جس نے مجھ کو بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ (دو بیٹے) عطا فرمائے حقیقت میں میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

(۱۰) ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيْراً(۶ . بنی اسرائیل)

پھر (جب تم توبہ کروگے تو) ان پر تمہارا غلبہ کردیں گے اور مال اور بیٹیوں سے ہم تمہاری مدد کریں گے اور ہم تمہاری جماعت کو بڑھادیں گے۔

(۱۱) وَلَـنَبْـلُـوَنَّـكُـمْ بِشَـيْءٍ مِّـنَ الْـخَوفْ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الأَمَوَالِ وَالأنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ (۱۵۵ . البقرۃ)

اور (دیکھو) ہم تمہارا امتحان کریں گے کسی قدر خوف سے اور فاقہ سے اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے اور آپ ایسے صابرین کو بشارت سنا دیجئے۔

(۱۲) وَلاَ تَـقْتُـلُـوَاْ أَوْلادَكُـمْ خَشْيَةَ إِمْـلاقٍ نَّـحْـنُ نَـرْزُقُهُـمْ وَإِيَّاكُم إنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْراً(۳۱ . بنی اسرائیل)

اور اپنی اولاد کو ناداری کے اندیشہ سے قتل مت کرو (کیونکہ) ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تمکو بھی بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

(۱۳) اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِيْنَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَاباً وَخَيْرٌ أَمَلاً (۴۶ . الكهف)

مال اور اولاد حیات دنیا کی ایک رونق ہیں اور (جو) اعمال صالحہ باقی رہنے والے ہیں وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی (ہزار درجہ) بہتر ہیں۔

(۱۴) وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِراً فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيّاً (۵ . مريم)

اور میں اپنے بعد (اپنے) رشتہ داروں (کیطرف) سے اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے (اس صورت میں) آپ مجھ کو خاص اپنے پاس سے ایک ایسا وارث (یعنی بیٹا) دے دیجئے

(۱۵) قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيّاً (۲۰ . مريم)

وہ (......) کہنے لگیں گے (بھلا) میرے لڑکا کس طرح ہوجائے گا حالانکہ مجھکو کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا اور نہ میں بدکار ہوں۔

(۱۶) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيّاً (۷.مريم)

اے زکریا ہم تمکو فرزند کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیی ہوگا کہ اس کے قبل ہم نے کسی کو اسکا ہم صفت نہ بنایا ہوگا۔

(۱۷) وَالَّذِيْنَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَاماً (۷۴ . شعراء)

اور وہ ایسے ہیں کہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی راحت) عطا فرما۔

(۱۸) وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (۳۷ . سبا)

اور تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنادے (یعنی موثر وعلت قرب کی بھی نہیں) مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے (یہ دونوں چیزیں البتہ سبب قرب ہیں) سو ایسے لوگوں کیلئے اُن کے (نیک) عمل کا دوگنا صلہ ہے اور وہ (بہشت کے) بالا خانوں میں چین سے (بیٹھے) ہونگے۔

(۱۹) لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثاً وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ (۴۹ . شورى)

اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں کی اور زمین کی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔

(۲۰) مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لاَ يُبْخَسُوْنَ (۱۵۔ ھود)

جو شخص (اپنے اعمال خیر سے) محض حیات دنیوی (کی منفعت) اور اسکی رونق چاہتا ہے تو ہم ان لوگوں کے (ان) اعمال (کی جزا) ان کو اس (دنیا) ہی میں پورے طور سے بھگتا دیتے ہیں۔

(۲۱) وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلاَ تَكُن مَّعَ الْكَافِرِيْنَ (۴۲۔ ھود)

اور وہ کشتی ان کو لے کر پہاڑ جیسی موجوں میں چلنے لگی اور نوحؑ نے اپنے (ایک سگے یا سوتیلے) بیٹے کو پکارا اور وہ علحدہ مقام پر تھا اے میرے (پیارے) بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت ہو۔

(۲۲) وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيْمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ كُلُّ امْرِءٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ (۲۱۔ الطور)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا ہم اُن کی اولاد کو بھی (درجہ میں) انکے ساتھ ساتھ کر دینگے اور اُن کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال (کفریہ) میں محبوس (فی النار) رہے گا۔

(۲۳) لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْراً (۷۔ الطلاق)

وسعت والے کو اپنی وسعت کے موافق (بچہ پر) خرچ کرنا چاہیئے۔ اور جس کی آمدنی کم ہو اس کو چاہیئے کہ اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے خدا تعالیٰ کسی شخص کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس کو دیا ہے خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی فراغت بھی دے گا (گو بقدر ضرورت وحاجت روائی سے)

(۲۴) أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى (۶۔ الطلاق)

تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اپنی وسعت کے موافق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور ان کو

تنگ کرنے کیلئے (اسکے بارے میں) تکلیف مت پہنچاؤ اور اگر وہ (مطلقہ) عورتیں حمل والیاں ہوں تو حمل پیدا ہونے تک ان کو (کھانے پینے کا) خرچ دو پھر اگر وہ (مطلقہ) عورتیں (جبکہ پہلے ہی سے بچے والیاں ہوں یا بچہ پیدا ہونے سے ان کی عدت ختم ہوئی ہو) تمہارے لئے (بچہ کو اجرت پر) دودھ پلا دیں تو تم ان کو (مقررہ) اجرت دو اور (اجرت کے بارے میں) باہم مناسب طور پر مشورہ کرو اور اگر تم باہم کشمکش کرو گے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔

(۲۵) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئاً وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (۱۱۶ . ال عمران)

جولوگ کافر ہیں ہرگز انکے کام نہ آوینگے اُن کے مال اور نہ اُنکی اولاد اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ذرا بھی اور وہ لوگ دوزخ والے ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

(۲۶) وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (۱۸ . المائدہ)

اور یہود و نصاریٰ دعوے کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں آپ (یہ) پوچھئے کہ (اچھا تو) پھر تم کو تمہارے گناہ کے عوض عذاب کیوں دیں گے؟ بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے اور اللہ ہی کی ہے سب حکومت آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے (ان میں بھی) اسی کی (یعنی اللہ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے)

(۲۷) وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِيْنَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۵۹ . نور)

اور جس وقت تم میں کے وہ لڑکے (جن کا حکم اُوپر آیا ہے) حد بلوغ کو پہنچیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینا چاہئے جیسا کہ اُن سے اگلے (یعنی اُن سے بڑی) عمر کے لوگ اجازت لیتے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ سے اپنے احکام صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکومت والا ہے۔

(۲۸) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَّافُوْنَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ

عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ . (۵۸ . نور)

اے ایمان والو! (تمہارے پاس آنے کیلئے) تمہارے مملوکوں کو اور تم میں جو حد بلوغ کو نہیں پہنچے ان کو تین وقتوں میں اجازت لینا چاہئے (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) جب) وہ لیٹنے کیلئے) دوپہر کو اپنے (بعض) کپڑے اتار دیا کرتے ہو اور (تیسرے) نماز عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردوں کے (وقت) ہیں (اور) ان اوقات کے سوا نہ تم پر کوئی الزام ہے اور نہ اُن پر جو (بلا اجازت چلے آتے ہیں) ان پر کچھ الزام ہے (کیونکہ) وہ بکثرت تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں کوئی کسی کے پاس اور کوئی کسی کے پاس اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے (اپنے) احکام صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۲۹) وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَاناً حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهاً وَوَضَعَتْهُ كُرْهاً وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْراً حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۱۵ . احقاف)

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اسکی ماں نے اس کو بڑی مشقت کے ساتھ ہیت میں رکھا اور بڑی مشقت کے ساتھ اسکو جنا اور اسکو پیٹ میں رکھا اور اسکا دودھ چھڑانا (۳۰) مہینہ (میں پورا ہوتا) ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کر دیجئے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

(۳۰) أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ (۱۴ . قلم)

اس سب سے کہ وہ مال اولاد والا ہے۔

(۳۱) وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَاراً (۱۲ . نوح)

اور تمہارے مال اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

(۳۲) قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَاراً (۲۱ . نوح)
اورنوح (علیہ السلام) نے (یہ بھی) کہا کہ اے میرے پروردگار کافروں میں سے زمین پر ایک باشندہ مت چھوڑ۔

(۳۳) إِنَّکَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَکَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِراً كَفَّاراً (۲۷ . نوح)
(کیونکہ) اگر آپ ان کو روئے زمین پر رہنے دیں گے تو آپ کے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور (آگے بھی) ان کے محض فاجر اور کافر ہی اولاد پیدا ہوگی۔

(۳۴) وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (۳ . بلد) اورسب کے باپ یعنی آدم اوراسکی اولاد کی قسم۔

(۳۵) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (۳ . اخلاص) نہ ہی اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ جنا گیا۔

(۳۶) قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلاَ تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُون (۱۵۱ . انعام)
آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیز سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرمایا ہے وہ یہ کہ (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھیراؤ (۲) اور ماں باپ کے ساتھ احسان کیا کرو ۳) اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل مت کیا کرو ہم تم کو اور ان کو رزق (مقدر) دیں گے (۴) اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہو یا پوشیدہ ہوں (۵) اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہے اس کو قتل مت کرو مگر حق پر اسکا تم کو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔

(۳۷) وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۳ . بقرة)
اور مائیں اپنے بچوں کو دو سال کامل دودھ پلایا کریں (یہ مدت) اسکے لئے (ہے) جو شیرخوارگی کی تکمیل کرنا چاہے اور جسکا بچہ ہے اسکے ذمہ ہے ان (ماؤں) کا کھانا اور کپڑا قاعدے کے موافق کسی شخص کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اسکی برداشت کے موافق کسی ماں کو تکلیف نہ پہنچانا چاہیے اسکے بچہ کی وجہ سے اور مثل اسکے (یعنی طریق مذکور کے) اسکے ذمہ ہے جو وارث ہو پھر اگر دونوں

دودھ چھڑانا چاہیں اپنی رضا مندی اور مشورہ سے تو دونوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں اور اگر تم لوگ اپنے بچوں کو (کسی اور انا کا) دودھ پلوانا چاہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ ان کے حوالے کردو جو کچھ ان کو دینا طئے کیا ہے قاعدے کے موافق اور حق تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔

(۳۸) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ الّٰلاتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُواْ لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً (۱۲۷. نساء)

اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں حکم دیتے ہیں اور وہ آیات بھی جو کہ قرآن کے اندر تم کو پڑھ کر سنائی جایا کرتی ہیں جو کہ ان یتیم عورتوں کے باب میں جن کو جو ان کا حق مقرر ہے نہیں دیتے ہو اور ان کے ساتھ نکاح کرنے سے نفرت کرتے ہو اور کمزور بچوں کے باب میں اور اس باپ میں کہ یتیموں کی کارگزاری انصاف کے ساتھ کرو اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۹) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (۷۲. نحل)

اور اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں سے تمہارے لی بیوں اور تمہاری بی بیوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچھی اچھی چیزیں کھانے (پینے) کو دیں کیا پھر بھی بے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔

(۴۰) وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُوْلِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۳۱. نور)

(اور اسطرح) مسلمان عورتوں سے (بھی کہہ دیجئے کہ (وہ بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مواقع) کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس موقع زینت میں

سے غالباً کھلا رہتا ہے جس کے ہر وقت چھپانے میں حرج ہے اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت (کے مواقع مذکورہ) کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے (محارم پر یعنی) باپ پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے حقیقی علاتی اور اخیافی بہنوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنی لونڈیوں پر یا اُن مردوں پر جو طفیلی کے طور پر رہتے) ہوں اور اسکو ذرا توجہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے ابھی واقف ہیں مراد غیر مراہق ہیں اور اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ ان کا محض زیور معلوم ہو جائے اور مسلمانو تم سے جو ان احکام میں کوتاہی ہوگئی ہو تو تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔

(۴۱) فَلاَ تُعْجِبْکَ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُمْ ط إِنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (۵۵ . توبہ)

سو ان کے اموال اور اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں اللہ تعالیٰ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان (مذکورہ) چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں (بھی) ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۴۲) كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ كَانُواْ أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلاَداً فَاسْتَمْتَعُواْ بِخَلاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلاَقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ بِخَلاَقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُواْ أُوْلَـئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الُدنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ. (۶۹ . توبہ)

(اے منافقو!) تمہاری حالت ان لوگوں کی سی ہے جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں جو شدت قوت میں اور کثرت اموال و اولاد میں تم سے بھی زیادہ تھے تو انھوں نے اپنے (دنیوی) حصہ سے خوب فائدہ حاصل کیا سو تم نے بھی اپنے (دنیوی) حصہ سے خوب فائدہ حاصل کیا جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ حاصل کیا تھا اور تم بھی (بری باتوں میں) ایسے ہی گھسے جیسے وہ لوگ گھسے تھے اور ان لوگوں کے اعمال (حسنہ) دنیا و آخرت میں ضائع ہوگئے اور وہ لوگ بڑے نقصان میں ہیں۔

(۴۳) بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۱۰۱ . انعام)

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے اسکے (یعنی اللہ کے) اولاد کہاں ہوسکتی ہے؟ حالانکہ اس کی بیوی تو ہے نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۴۴) قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهاً بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِيْنَ. (۱۴۱ . انعام)

واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنھوں نے اپنی اولاد کو محض براہ حماقت بلاکسی سند کے قتل کرڈالا اور جو (حلال) چیزیں ان کو اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کو دی تھیں ان کو حرام کرلیا محض اللہ پر افترا باندھنے کے طور پر بیشک یہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

(۴۵) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ (۱۲ . ممتحنہ)

اے ایمان والو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو تم ان کا امتحان کرلیا کرو ان کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے پس اگر ان کو (اس امتحان کی رو سے) مسلمان سمجھو تو ان کو کفار کی طرف واپس مت کرو (کیونکہ) نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان عورتوں کیلئے حلال ہیں اور ان کافروں نے جو کچھ خرچ کیا ہو وہ ان کو ادا کردو اور تمکو ان عورتوں سے نکاح کرلینے میں کچھ گناہ نہ ہوگا جب کہ تم ان کے مہران کو دے دو اور (اے مسلمانو) تم کافر عورتوں کے تعلقات کو باقی مت رکھو اور (اس صورت میں) جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو۔ (ان کافروں سے) مانگ لو اور جو کچھ ان کافروں نے خرچ کیا ہو وہ (تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے (اسکا اتباع کرو) وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا (اور) حکمت والا ہے۔

(۴۶) فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحاً جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيْمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۱۹۰ . اعراف)

سو جب اللہ تعالیٰ ان دونوں کو صحیح (سالم اولاد) دے دی تو اللہ کی دی ہوئی چیز میں وہ دونوں اللہ کے شریک قرار دینے لگے سو اللہ تعالیٰ پاک ہے ان کے شرک سے۔

(۴۷) اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِيْنَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرّاً ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَاماً وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (۲۰ . حديد)

تم خوب جان لو کہ (آخرت کے مقابلہ میں) دنیوی حیات محض لہو ولعب اور (ایک ظاہری) زینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں ایک کا دوسرے سے اپنے کو زیادہ بتلاتا ہے جیسے مینہ (برستا) ہے کہ اس کی پیداوار (کھیتی) کاشتکاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہوجاتی ہے

سواس کومردہ دیکھتا ہے پھر وہ جو چورا چورا ہوجاتی ہے اور آخرت (کی کیفیت یہ ہیکہ اس) میں عذاب شدید ہےاور خدا کیطرف سے مغفرت اور رضامندی ہے اور دنیوی زندگی محض دھوکے کا اسباب ہے۔

(۴۸) وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلاً ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً وَهُوَ كَظِيمٌ (۱۷ . زخرف)

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

(۴۹) لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلا أَوْلادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئاً أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۱۷ . مجادله)

ان کے اموال اور اولاد اللہ (کے عذاب) سے ان کو ذرا نہ بچا سکیں گے (اور) یہ لوگ دوزخی ہیں وہ لوگ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

(۵۰) لَنْ تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلا أَوْلادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۳. ممتحنه)

تمہارے رشتہ داروں اور اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آویں گے خدا تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ سب اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

(۵۱) يُوصِيكُمُ اللّهُ فِيْ أَوْلادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيْ بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَآؤُكُمْ وَأَبناؤُكُمْ لاَ تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعاً فَرِيْضَةً مِّنَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيْما حَكِيْماً (۱۱ . نساء)

اللہ تعالیٰ تمکو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے باب میں لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں گو دو سے زیادہ ہوں تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اس مال کا جو کہ مورث چھوڑ مرا ہے۔ اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا اور ماں باپ کیلئے یعنی دونوں میں سے ہر ایک کیلئے میت کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے اگر میت کے کچھ اولاد ہو اور اگر میت کے کچھ اولاد نہ ہو اور اسکے ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو اس کا ایک تہائی ہے اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت نکال لینے کے بعد کہ میت اس کی وصیت کرجاوے یا دَین کے بعد تمہارے اصول و فروع جو ہیں تم پورے طور پر یہ نہیں جان

سکتے ہو کہ ان میں کا کون سا شخص تم کو نفع پہنچانے میں نزدیک تر ہے یہ حکم منجانب اللہ مقرر کردیا گیا ہے بالیقین اللہ تعالیٰ بڑے علم اور حکمت والے ہیں۔

(۵۲) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَکَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّکَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (۱۲۸ . بقرہ)

اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت (پیدا) کیجئے جو آپ کی مطیع ہو اور (نیز) ہم کو ہمارے حج (وغیرہ) کے احکام بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے (اور) فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے۔

(۵۳) وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ إِمَاماً قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لاَ يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (۱۲۴ . بقرہ)

اور جس وقت امتحان کیا (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کا ان کے پروردگار نے چند باتوں میں اور وہ ان کو پورے طور سے بجالایا (اس وقت) حق تعالیٰ نے (ان سے) فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا مقتدا بناؤں گا انھوں نے عرض کیا اور میری اولاد میں سے بھی کسی کسی کو (نبوت دیجئے) اور ارشاد ہوا کہ میرا (یہ) عہدہ (نبوت) خلاف ورزی کرنے والا انکو ملے گا۔

(۵۴) وَكَذَلِکَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلاَدِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُواْ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (۱۳۷ . انعام)

اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ان کے معبودوں نے اپنی اولاد کے قتل کرنے کو مستحسن بنا رکھا ہے تاکہ وہ ان کو برباد کریں اور تاکہ ان کے طریقہ کو مضبوط کردیں اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ ایسا کام نہ کرتے تو آپ ان کو اور جو کچھ یہ غلط باتیں بنا رہے ہیں یوں ہی رہنے دیجئے۔

دوست اور دوستی

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۵۱. مائدہ)

اے ایمان والو تم یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بنانا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ دوستی کرے گا بیشک وہ انہی میں سے ہوگا بیشک اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کر رہے ہیں۔

(۲) اَلنَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُوْلُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِيْ كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفاً كَانَ ذَلِكَ فِيْ الْكِتَابِ مَسْطُوراً (۶ . احزاب)

نبی مومنین کے ساتھ خود انکے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیبیاں انکی مائیں ہیں اور رشتہ دار کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو تو وہ جائز ہے یہ بات لوح محفوظ میں لکھی جا چکی تھی۔

(۳) إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوكُمْ فِيْ الدِّيْنِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۹ . ممتحنه)

اللہ تعالیٰ تم کو منع کرتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے ہوں (خواہ بالفعل یا بالعزم) اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہو اور (اگر نکالا بھی نہ ہو لیکن) تمہارے نکالنے میں (نکالنے والوں) کی مدد کی ہو اور جو شخص ایسوں سے دوستی کرے گا سو وہ گنہگار ہونگے۔

(۴) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (۱۴ . مجادله)

کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ (منافق) لوگ نہ تو (پورے پورے) تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ (خود بھی) جانتے ہیں۔

(۵) وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْجَارِ ذِيْ الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (۳۶ . نساء)

اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور یتیموں کے ساتھ بھی اور غریب غربا کے ساتھ بھی اور پاس والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور راہ گیر کے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں شیخی کی باتیں کرتے ہوں۔

(۶) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِيْنَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ

آمَنُواْ الَّذِيْنَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِيْنَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ (۸۲ . مائدہ)

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور مشرکین کو پاویں گے اوران میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے آپ کو نصاری کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے (علم دوست) عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا (درویش) اور (یہ اس سبب سے ہیکہ) یہ لوگ متکبر نہیں ہیں۔

(۷) لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعاً أَوْ أَشْتَاتاً فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتاً فَسَلِّمُوا عَلَى أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۶۱ . نور)

نہ تو اندھے آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ لنگڑے آدمی کے لئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ بیمار آدمی کیلے کچھ مضائقہ ہے اور نہ خود تمہارے لئے اس بات میں (کچھ مضائقہ ہے) کہ تم اپنے گھروں سے (جن میں بی بی اور اولاد کے گھر بھی آ گئے) کھانا کھالو یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماؤں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (پھر اس میں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب ملکر کھاؤ یا الگ الگ (کھاؤ) (یہ بھی معلوم کر رکھو کہ) جب تم اپنے گھروں میں جانے لگا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرلیا کرو (جو کہ) دعا کے طور پر (ہے اور) جو خدا کی طرف سے مقرر ہے (اور) برکت والی عمدہ چیز ہے (خدا تعالیٰ نے جس طرح یہ احکام بتلائے) اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے (اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو (اور عملکرو)۔

(۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَاداً فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (۱ . ممتحنہ)

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار

کرنے لگو حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اسکے منکر ہیں رسول کو اور تمکو اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لے آئے شہر بدر کر چکے ہیں اگر تم میرے رستہ پر جہاد کرنے کی غرض سے اور میری رضا مندی ڈھونڈنے کی غرض سے (اپنے گھروں سے) نکلے ہو تم ان سے چپکے چپکے دوستی کی باتیں کرتے ہو حالانکہ مجھ کو سب چیزوں کا خوب علم ہے تم جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اور (آگے سے اس پر وعید ہے کہ) جو شخص تم میں سے ایسا کرے گا وہ راہِ راست سے بھٹکے گا۔

(۹) لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (۲۸ . ال عمران)

مسلمانوں کو چاہئے کہ کفار کو (ظاہراً یا باطناً) دوست نہ بنائیں مسلمانوں (کی دوستی) تجاوز کر کے اور جو شخص ایسا (کام) کرے گا سو وہ شخص اللہ کے ساتھ (دوستی رکھنے کی) کسی شمار میں نہیں مگر ایسی صورت میں کہ تم ان سے کسی قسم کا قوی) اندیشہ رکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔

(۱۰) الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا (۷۶ . نساء)

جو لوگ پکے ایماندار ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے جہاد کرو واقع میں شیطانی تدبیر لچر ہوتی ہے۔

(۱۱) الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ العِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (۱۳۹ . نساء)

جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو سارا اعزاز خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔

(۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا (۱۴۴ . نساء)

اے ایمان والو! تم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ کیا تم یوں چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی حجت صریح قائم کرلو۔

(۱۳) وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (۸۹ . نساء)

وہ اس تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بنانا جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں اور اگر وہ اعراض کریں تو ان کو پکڑو اور قتل کرو جس جگہ ان کو پاؤ اور نہ ان میں کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار بناؤ۔

(۱۴) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِيْنَ اتَّخَذُواْ دِيْنَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِيْنَ (۵۷ . مائدہ)

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کو کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيْمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲۳ . توبہ)

اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اپنے بھائیوں کو (اپنا) رفیق مت بناؤ اگر وہ لوگ کفر کو بمقابلہ ایمان کے (ایسا) عزیز رکھیں (کہ ان کے ایمان لانے کی امید نہ رہے) اور جو شخص تم میں سے ان کے ساتھ رفاقت رکھے گا سو ایسے لوگ بڑے نافرمان ہیں۔

(۱۶) وَالَّذِيْنَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَـاءَ النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِيْناً فَسَاءَ قِرِيْناً (۳۸ . نساء)

اور جو لوگ کہ اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر اعتماد نہیں رکھتے اور شیطان جس کا مصاحب ہو اس کا وہ برا مصاحب ہے۔

(۱۷) وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولَـئِكَ رَفِيْقاً (۶۹ . نساء)

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۱۸) لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن يَعْمَلْ سُوءاً يُجْزَ بِهِ وَلاَ يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللّهِ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيْراً (۱۲ . نساء)

نہ تمہاری تمناؤں سے کام چلتا ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں سے جو شخص کوئی برا کام کرے گا وہ اس کے عوض سزا دیا جائے گا اور اس شخص کو خدا تعالیٰ کے سوا نہ کوئی یار ملے گا نہ مددگار ملے گا۔

(۱۹) إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ الَّذِيْنَ يُقِيْمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

وَهُمْ رَاكِعُونَ (۵۵ . مائدہ)

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور ایماندار لوگ ہیں جو کہ نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

(۲۰) تَرَى كَثِيراً مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ (۸۰ . مائدہ)

آپ ان میں بہت آدمی دیکھیں گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں جو (کام) انھوں نے آگے کیلئے کیا ہے وہ بیشک برا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے ناخوش ہوا یہ لوگ عذاب میں دائم رہیں گے۔

(۲۱) اِتَّبِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلاَ تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ (۳ . اعراف)

تم لوگ اسکا اتباع کرو جو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو تم لوگ بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو۔

(۲۲) فَرِيقاً هَدَى وَفَرِيقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلاَلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ (۳۰ . اعراف)

بعض لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی ہے اور بعض گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے۔ان لوگوں نے شیطانوں کو رفیق بنالیا اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

(۲۳) يَا بَنِي آدَمَ لاَ يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ (۲۷ . اعراف)

اے اولاد آدم شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا اس نے تمہارے دادا، دادی کو جنت سے باہر کرادیا (ایسی حالت سے) کہ انکا لباس بھی ان سے اتروادیا تا کہ ان کو ان کے پردہ کا بند دکھائی دینے لگے وہ اور اسکا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے ہو۔ہم شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا رفیق ہونے دیتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

(۲۴) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُواْ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُواْ مِن دُونِ اللّهِ وَلاَ رَسُولِهِ وَلاَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً وَاللّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (۱۶ . توبہ)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے (ظاہر طور پر) ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنھوں نے تم میں سے (ایسے موقع پر) جہاد کیا ہو اور اللہ تعالیٰ اور رسول ؐ اور

مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے تمہارے سب کاموں کی۔

(۲۵) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلاً (۵۰ . کہف)

اور جبکہ ملائکہ کو ہم نے حکم دیا کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ جنات میں سے تھا اس نے اپنے رب کے حکم سے عدول کیا سو کیا پھر بھی تم اس کو اور اسکے چیلے چانٹوں کو دوست بناتے ہو مجھ کو چھوڑ کر؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں یہ ظالموں کیلئے بہت برا بدل ہے۔

(۲۶) وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيماً (۱۰ . معارج)

اور (اس روز) کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

(۲۷) كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ (۴ . حج)

جس کی نسبت (خدا کے یہاں سے) یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا (یعنی اسکا اتباع کرے گا) تو (اسکا کام بھی یہ ہے کہ) وہ اس کو (راہِ حق سے) بے ارادہ کرے گا اور اس کو دوزخ کا رستہ دکھلا دے گا۔

(۲۸) يَا وَيْلَتَى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَاناً خَلِيلاً (۲۸ . فرقان)

اے کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔

(۲۹) وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (۳۴ . حم السجدہ)

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی (بلکہ) ہر ایک کا اثر جدا ہے تو اب آپ (مع اتباع) نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دیا کیجئے پھر یکایک آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جاوے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

دشمنی اور دشمن

(۱) ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (۶۰ . حج)

اور جو شخص (دشمن کو) اسی قدر تکلیف پہنچاوے جس قدر (اس دشمن کی طرف سے) اس کو تکلیف پہنچائی گئی تھی اور پھر اس شخص کی زیادتی کی جاوے تو اللہ اس شخص کی ضرور مدد کرے گا بے شک اللہ کثیر العفو، کثیر المغفرت ہے۔

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَاداً فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (۱ . ممتحنہ)

اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ اُن سے دوستی کا اظہار کرنے لگو حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں رسول کو تم اس بنا پر جہاد کرنے کی غرض سے اور میری رضامندی ڈھونڈنے کی غرض سے (اپنے گھروں سے) نکلے ہو تم ان سے چپکے چپکے دوستی کی باتیں کرتے ہو۔ حالانکہ مجھ کو سب چیزوں کا خوب علم ہے تم جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اور (آگے اس پر وعید ہے کہ) جو شخص تم سے ایسا کرے گا وہ راہِ راست سے بھٹکے گا۔

(۳) إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ (۹۱ . مائدہ)

شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے سو اب بھی باز (نہیں) آؤ گے۔

(۴) قَالُواْ أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِن بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الأَرْضِ فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ (۱۲۹ . الاعراف)

قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم تو (ہمیشہ) مصیبت ہی میں رہے آپ کی تشریف آوری کے قبل بھی اور آپکی تشریف کے آوری کے بعد بھی (موسیٰ نے) فرمایا کہ بہت جلد اللہ تمہارے دشمن کو ہلاک کردینگے اور بجائے ان کے تم کو اس زمین کا مالک بنا دیں گے پھر تمہارا طرزِ عمل دیکھیں گے۔

(۵) و وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُواْ بِمَا قَالُواْ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيراً مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَاناً وَكُفْراً وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُواْ نَاراً لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَاداً وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ (۶۴ . مائدہ)

اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بند ہوگیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کردئے گئے بلکہ اللہ تعالیٰ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں اور جو (مضمون) آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے بھیجا جاتا ہے وہ ان

میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کی ترقی کا سبب ہو جاتا ہے اور ہم نے ان میں باہم قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں حق تعالیٰ اس کو فرو کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو محبوب نہیں رکھتے۔

(۶) لَئِن بَسَطتَ إِلَیَّ یَدَکَ لِتَقْتُلَنِیْ مَا أَنَاْ بِبَاسِطٍ یَدِیَ إِلَیْکَ لَأَقْتُلَکَ إِنِّیْ أَخَافُ اللّهَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ (۲۸ . مائدہ)

اگر تو مجھ پر میرے قتل کرنے کیلئے دست درازی کرے گا تب بھی میں تجھ پر تیرے قتل کرنے کیلئے ہرگز دست درازی کرنے والا نہیں میں تو خدائے پروردگارِ عالم سے ڈرتا ہوں۔

(۷) وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَکَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ کَافِرِیْنَ (۶ . احقاف)

اور جب سب آدمی جمع کئے جائیں تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور انکی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں گے۔

(۸) یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِکُمْ وَأَوْلَادِکُمْ عَدُوّاً لَّکُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِیْمٌ (۱۴ . تغابن)

اے ایمان والو! تمہاری بعض بیبیاں اور اولاد تمہارے (دین کی) دشمن ہیں سو تم ان سے ہوشیار رہو (اور انکے ایسے امر پر عمل مت کرو) اور اگر تم معاف کر دو اور درگذر کر جاؤ اور بخش دو تو اللہ تمہارے گناہوں کا بخشنے والا (اور تمہارے حال پر) رحم کرنے والا ہے۔

(۹) أَنِ اقْذِفِیْهِ فِیْ التَّابُوتِ فَاقْذِفِیْهِ فِیْ الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهُ وَأَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَیْنِیْ (۳۹ . طٰہ)

(وہ یہ) کہ ان کو (یعنی جلادوں کے ہاتھوں سے بچانے کیلئے) ایک صندوق میں رکھو پھر انکو دریا میں ڈال دو پھر ان کو (مع صندوق کے) دریا کنارے تک لے آوے گا (آخر کار) ان کو ایک شخص پکڑ لے گا جو (کافر ہونے کی وجہ سے) میرا بھی دشمن ہے اور اس کا بھی (اے موسیٰؑ) میں نے تمہارے اوپر اپنی طرف سے یک اثر محبت ڈالا (تاکہ جو تم کو دیکھے پیار کرے) اور تاکہ تم میری (خاص) نگرانی میں پرورش پاؤ۔

(۱۰) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ آمَنُواْ الْیَهُودَ وَالَّذِیْنَ أَشْرَکُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِیْنَ آمَنُواْ الَّذِیْنَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِکَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّیْسِیْنَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ یَسْتَکْبِرُونَ (۸۲ . مائدہ)

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائے گا جو اپنے کو

نصاری کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ انہیں بہت سے (علم دوست) عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا (درویش) اور (یہ اس سبب سے ہیکہ) یہ لوگ متبکر ہیں۔

(۱۱) وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعاً وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً وَكُنتُمْ عَلَىَ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (۱۰۳. ال عمران)

اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ (تم سب) باہم متفق بھی رہو اور باہم نا اتفاقی مت کرو اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اس کو یاد کرو جبکہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈالدی سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی ہوگئے اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے سو اس نے تمہاری جان بچائی اسیطرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے رہتے ہیں تا کہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۱۲) وَمِنَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّهُ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ (۱۴. مائدہ)

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں ہم نے ان سے بھی انکا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی اس میں سے اپنا ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعداوت ڈال دیا اور ان کو اللہ تعالیٰ انکا کیا ہوا جتلا دیں گے۔

(۱۳) قُلْ مَن كَانَ عَدُوّاً لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (۹۷. بقرہ)

آپ (ان سے) یہ کہئے کہ جو شخص جبرئیل سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوندی حکم سے اس کی (خود) یہ حالت ہے کہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی (سماوی) کتابوں کی اور رہنمائی رکر رہا ہے اور خوشخبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

(۱۴) مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواْ عَن رَّسُولِ اللّهِ وَلاَ يَرْغَبُواْ بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لاَ يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلاَ نَصَبٌ وَلاَ مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَطَؤُونَ مَوْطِئاً يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلاَ يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلاً إِلاَّ كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۱۲۰. توبہ)

مدینہ کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی انکے گرد و پیش میں (رہتے) ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ (زیبا تھا) کہ اپنی جان سے عزیز سمجھیں (اور) یہ (ساتھ جانے کا ضروری ہونا) اس سبب سے کہ ان کو (یعنی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جانے والوں کو) اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو ماندگی پہنچی اور جو بھوک لگی اور جو کفار کیلئے موجب غیظ ہوا ہو اور دشمنوں کی جو کچھ خبر لی ان سب پر ان کے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا (اگر یہ ساتھ جاتے تو انکے نام بھی لکھا جاتا) یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُواْ وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبرِّ وَالتَّقْوَى وَلاَ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۲ . مائدہ)

اے ایمان والو بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ (حرم میں) قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان (جانوروں) کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں اور جس وقت تم احرام سے باہر آ جاؤ تو شکار کیا کرو اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو ایسی سبب سے بغض ہے کہ انھوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اسکا باعث ہو جاوے کہ تم حد سے نکل جاؤ اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کیا کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۱۶) قَالَ اهْبِطُواْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِيْ الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِيْنَ (۲۴ . اعراف)

(حق تعالیٰ نے) فرمایا کہ نیچے ایسی حالت میں جاؤ کہ تم میں کے بعض دوسرے بعضوں کے دشمن رہو گے اور تمہارے واسطے زمین میں رہنے کی جگہ اور نفع حاصل کرنا ایک وقت تک ہے۔

(۱۷) وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِيْ مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيْهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِيْ وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِيْ فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاءَ وَلاَ تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (۱۵۰ . اعراف)

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی کیا اپنے رب کے حکم (آنے) سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کر لی اور

(جلدی میں) تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ ان کو اپنی طرف گھسیٹنے لگے (ہارون نے) کہا کہ اے میرے ماں جائے (بھائی) ان لوگوں نے مجھکو بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھ کو قتل کر ڈالیں تو تم مجھ پر (سختی کر کے) دشمنوں کو مت ہنسواؤ اور مجھ کو ان ظالموں کے ذیل میں مت شمار کرو۔

(۱۸) وَأَعِدُّواْ لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدْوَّ اللّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لاَ تَعْلَمُونَهُمُ اللّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (۶۰ . القال)

جس قدر تم سے ہو چکے قوت (یعنی ہتھیار) سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو کہ اس کے ذریعہ سے تم (اپنا) رعب جمائے رکھو ان پر جو کہ (کفر کی وجہ سے) اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جس کو تم (بالتعیین) نہیں جانتے ان کو اللہ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دے دیا جاوے گا اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی۔

اِکراہ

(۱) لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىَ لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲۵۶ . بقرہ)

دین میں زبردستی (کا فی نفسہ کا کوئی موقع) نہیں (کیونکہ) ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کر لے) تو اس نے بڑا (مضبوط حلقہ تھام لیا جسکو کسی طرح شکستگی نہیں (ہوسکتی) اور اللہ خوب سننے والا (اور) خوب جاننے والا ہے۔

(۲) مَن كَفَرَ بِاللّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلَكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (۱۰۶ . نحل)

جو ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اس کا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑی سزا ہوگی۔

(۳) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لآمَنَ مَن فِي الأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعاً أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُواْ مُؤْمِنِينَ (۹۹ . یونس)

اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے (جب یہ بات ہے تو) کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں جس سے وہ ایمان ہی لے آویں۔

(۴) إِنَّـا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى. إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى (۷۴:یونس)

بس اب تو ہم اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے تا کہ ہمارے (پچھلے) گناہ (کفر وغیرہ) معاف کردیں اور تو نے جو جادو (کے مقدمہ) میں ہم پر زور ڈالا (اس کو بھی معاف کردیں) اور اللہ تعالیٰ (تجھ سے) زیادہ اچھے ہیں اور زیادہ بقا والے ہیں۔

بات یہ ہے کہ جو اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آتا ہے اس کے لیے جہنم ہے۔ وہ اس میں نہ ہی مرے گا اور نہ ہی جیئے گا۔

(۵) وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحاً حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّـا مَـلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْراً وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِىٓ آتَاكُمْ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّناً لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۳۳. النور)

اور ایسے لوگوں کو کہ جن کو نکاح کا مقدور نہیں ان کو چاہئے کہ (اپنے نفس کو) ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ (اگر چاہے) ان کو اپنے فضل سے غنی کردے (پھر نکاح کرلیں) اور تمہارے مملوکوں میں سے جو مکاتب ہونے کے خواہاں ہوں تو (بہتر ہے کہ) ان کو مکاتب بنادیا کرو اگر ان میں بہتری (کے آثار) پاؤ اور اللہ کے (دیئے ہوئے) اس مال میں سے ان کو بھی دو جو اللہ نے تم کو دے رکھا ہے (تاکہ جلدی آزاد ہوسکیں) اور اپنی (مملوکہ) لونڈیوں کو زنا کرانے پر مجبور مت کرو (اور بالخصوص) جب وہ پاک دامن رہنا چاہیں اس لئے کہ دنیوی زندگی کا کچھ فائدہ (یعنی مال) تم کو حاصل ہوجائے اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد (ان کیلئے) بخشنے والا مہربان ہے۔

(٦) قَـالَ إِنِّـىٓ أُرِيـدُ أَنْ أُنـكِـحَـكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْراً فَمِنْ عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (۲۸. القصص)

وہ (بزرگ موسیٰ علیہ السلام سے) کہنے لگے کہ میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کو تمہارے ساتھ بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری نوکری کرو پھر اگر تم دس سال پورے کردو تو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور بس (اس معاملہ میں) تم پر کوئی مشقت ڈالنا نہیں چاہتا (اور) تم مجھ کو انشاء اللہ تعالیٰ خوش معاملہ پاؤ گے۔

مہلت

(۱) قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِیْ إِلَی یَوْمِ یُبْعَثُونَ (۳۶ . حجر)
کہنے لگا تو پھر مجھ کو مہلت دیجیے ء قیامت کے دن تک۔

(۲) قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِیْ إِلَی یَوْمِ یُبْعَثُونَ (۷۹ . ص)

(۳) وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِظُلْمِھِم مَّا تَرَکَ عَلَیْھَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَلَکِن یُؤَخِّرُھُمْ إِلَی أَجَلٍ مُّسَمًّی فَإِذَا جَاءَ أَجَلُھُمْ لاَ یَسْتَأْخِرُونَ سَاعَۃً وَلاَ یَسْتَقْدِمُونَ (۶۱ . نحل)
اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر ان کے ظلم کے سبب دار و گیر فرماتے تو سطح زمین پر کوئی حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک مہلت دے رہے ہیں۔ پھر جب ان کا وقت معین آ پہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۴) وَإِذَا رَأَی الَّذِیْنَ ظَلَمُواْ الْعَذَابَ فَلاَ یُخَفَّفُ عَنْھُمْ وَلاَ ھُمْ یُنظَرُونَ (۸۵. نحل)
اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو وہ عذاب نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ کچھ مہلت دیئے جائیں گے۔

(۵) أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسَفاً أَوْ تَأْتِیَ بِاللّہِ وَالْمَلآئِکَۃِ قَبِیْلاً (۹۲ . بنی اسرائیل)
کہنے لگا اس شخص کو جو آپ نے مجھ پر فوقیت دی ہے تو بھلا بتایئے (تو۔خیر) اگر آپ نے مجھ کو قیامت کے زمانہ تک مہلت دے دی تو (بھی) بجز قدرے قلیل لوگوں کے اسکی تمام اولاد بس میں کرونگا

(۶) وَلَقَدِ اسْتُھْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِکَ فَأَمْلَیْتُ لِلَّذِیْنَ کَفَرُواْ ثُمَّ أَخَذْتُھُمْ فَکَیْفَ کَانَ عِقَابِ (۳۲ . رعد)
اور بہت سے پیغمبروں کے ساتھ جو آپ کے قبل ہو چکے ہیں استہزاء ہو چکا ہے۔ پھر میں ان کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے ان پر دار و گیر کی سو میری سزا کس طرح کی تھی؟

(۷) وَلاَ تَحْسَبَنَّ اللّہَ غَافِلاً عَمَّا یَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا یُؤَخِّرُھُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْہِ الأَبْصَارُ (۴۲ . ابراھیم)
اور (اے مخاطب) جو کچھ یہ ظالم (کافر) لوگ کر رہے ہیں اس سے خدا تعالیٰ کو بے خبر مت سمجھو (کیونکہ) ان کو صرف اس دور تک مہلت دے رکھی ہے جس میں (ان لوگوں کی) نگاہیں پھٹی رہ جاویں گی۔

(۸) وَأَنذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَأْتِیْھِمُ الْعَذَابُ فَیَقُولُ الَّذِیْنَ ظَلَمُواْ رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَی أَجَلٍ قَرِیْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَکَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَکُونُواْ أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَکُم مِّن زَوَالٍ (۴۴ . ابراھیم)
اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرایئے جس دن ان پر عذاب آ پڑے گا پھر یہ ظالم لوگ

کہیں گے کہ اے ہمارے رب ایک مدت قلیل تک ہم کو (اور) مہلت دے دیجئے ہم آپ کا سب کہا مان لیں گے اور پیغمبروں کا اتباع کریں گے (جواب میں ارشاد ہوگا) کیا تم نے اس کے قبل قسمیں نہ کھائی تھیں کہ تم کو کہیں جانا ہی نہیں ہے۔

(۹) نُنَزِّلُ الْمَلائِكَةَ إِلاَّ بِالحَقِّ وَمَا كَانُواْ إِذاً مُّنظَرِيْنَ (۸ . حجر)

ہم فرشتوں کوصرف فیصلہ ہی کیلئے نازل کیا کرتے ہیں اوراس وقت ان کومہلت بھی نہ دی جاتی۔

(۱۰) وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُواْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِيْنَ (۱۲۶ . نحل)

اور اگر بدلے لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنیوالوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔

(۱۱) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلاَّ خَطَئاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ أَنْ يَصَّدَّقُواْ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةً فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيْماً حَكِيْماً (۹۲ . نساء)

اور کسی مومن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو (ابتداء) قتل کرے لیکن غلطی سے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو اس پر ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے اور خوں بہا ہے جو اسکے خاندان والوں کو حوالے کردیجائے مگر یہ لوگ معاف کردیں اور گروہ ایسی قوم سے ہو جو تمہارے مخالف ہو کہ تم میں معاہدہ ہو تو خوں بہا ہے۔ جو اس کے خاندان والوں کو حوالہ کردی جائے اور ایک غلام یا ایک لونڈی مسلمان کا آزاد کرنا پھر جس شخص کو نہ ملے تو متواتر دو ماہ کے روزے رہیں بطریق توبہ کے جو اللہ کی طرف سے مقرر ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۲) وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنفَ بِالأَنفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۴۵. مائدہ)

اور ہم نے ان پر اسمیں یہ بات فرض کی تھی کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدل دانت کے اور حاص زخموں کا بھی بدلہ پھر جو شخص اس کو معاف کردے تو وہ اسکے لئے کفارہ ہوجائے گا اور جو شخص خدا کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل ستم ڈھا رہے ہیں۔

(۱۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِيْ الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنثَى بِالأُنثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (۱۷۸ . بقرہ)

اے ایمان والوتم پر (قانون) قصاص فرض کیا جاتا ہے مقتولین (بقتل عمد) کے بارہ میں آزاد آدمی آزادی کے عوض میں اور غلام غلام کے عوض میں اور عورت عورت کے عوض میں ہاں جس کو اس کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہوجاوے (مگر پوری نہ ہو) تو (مدعی کے ذمہ) معقول طور پر (خوں بہا کا) مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ) خوبی کے ساتھ اس کے پاس پہنچا دینا (ہے) یہ (قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزامیں) تخفیف اور (شاہانہ) رحم ہے پھر جو شخص اسکے بعد تعدی کا مرتکب ہوتو اس شخص کو بڑادردناک عذاب ہوگا۔

(۱۴) أَيَّاماً مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيْضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْراً فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَن تَصُومُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (۱۸۴ . بقرہ)

تھوڑے دنوں (روزہ رکھ لیا کرو) پھر (اسمیں بھی اتنی آسانی کہ) جو شخص تم میں (ایسا بیمار ہو (جس میں روزہ رکھنا مشکل یا مضر ہو) یا (شرعی) سفر میں ہوتو دوسرے ایام کا شمار (کرکے ان میں روزہ) رکھنا۔ (اس پر واجب) ہے اور جو لوگ (روزے کی) طاقت رکھتے ہوں انکے ذمہ فدیہ یہ ہے (کہ وہ) ایک غریب کا کھانا (کھلا دینا یا دے دینا ہے) اور جو شخص خوشی سے (زیادہ) خیر کرے (کر زیادہ فدیہ دے) تو اس شخص کیلئے وہ بھی بہتر ہے اور تمہارا روزہ رکھنا (اس حال میں) زیادہ بہتر ہے اگر تم (روزے کی فضلیت کی) خبر رکھتے ہو۔

(۱۵) وَلَكُمْ فِيْ الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَاْ أُولِيْ الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۱۷۹ . بقرہ)

اوراے فہیم لوگو! (اس قانون) قصاص میں تمہاری جانوں کا بڑا بچاؤ ہے (ہم) امید (کرتے ہیں) کہ تم لوگ (ایسے قانوں کی خلاف ورزی (کرنے ے) پرہیز رکھو گے۔

(۱۶) قَاتِلُواْ الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِيْنُونَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (۲۹ . توبہ)

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر (پورا پورا) ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اسکے رسول نے حرام بتلایا ہے اور وہ سچے دین (اسلام) کو قبول

کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۱۳) وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۹ . حشر)

اور ان لوگوں کا (بھی حق ہے) جو دارالاسلام (یعنی مدینہ) میں ان (مہاجرین) کے (آپ کے) قبل سے قرار پکڑے ہوئے ہیں جو انکے پاس ہجرت کر کے آتا ہے اس سے یہ لوگ محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اس سے یہ (انصار) اپنے دلوں میں کوئی رشک نہیں پاتے اور اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان پر فاقہ ہی ہو اور (واقعی) جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رکھا جاوے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۱۴) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ قُلِ الْأَنفَالُ لِلّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (۱ . انفال)

یہ لوگ آپ سے (خاص) غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ یہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح (بھی) کرو اور اللہ کی اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۱۵) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۴۱ . انفال)

اور جان رکھو کہ جو مالِ غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں اللہ کا اور اسکے رسول کا اور اہل قرابت اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈبھیڑ ہوگئی۔ ہم نے اپنے محبوب بندے محمد (ﷺ) پر نازل فرمائی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۶) فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۶۹. انفال)

سو جو کچھ تم نے لیا ہے اسکو حلال پاک (سمجھ کر) کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّهُ

مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۹۴ . مائدہ)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تا کہ اللہ تعالیٰ معلوم کرے کہ کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے سو جو شخص اسکے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۱۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُواْ وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبرِّ وَالتَّقْوَى وَلاَ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (۲ . مائدہ)

اے ایمان والو بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ (حرم میں) قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ اُن (جانوروں) کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضا مندی کے طالب ہوں اور جس وقت تم احرام سے باہر آ جاؤ تو شکار کیا کرو اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے جو اسی سبب سے بغض ہیکہ انھوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا وہ تمہارے لئے اسکا باعث ہو جاوے کہ تم حد سے نکل جاؤ اور نیکی اور تقوی میں ایک دوسرے کی اعانت کیا کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۱۹) يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّهُ فَكُلُواْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (۴ . مائدہ)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کیا (جانور) ان کے لئے حلال کئے گئے ہیں آپ فرما دیجئے کہ تمہارے لئے سب پاکیزہ جانور حلال رکھے ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو اور تم ان کو چھوڑو بھی اور ان کو اس طریقہ سے تعلیم دو جو تم کو اللہ تعالیٰ نے تعلیم دیا ہے تو ایسے شکاری جانور جس (شکار) کو تمہارے لئے پکڑیں اس کو کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والے ہیں۔

(۲۰) فَإِذا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنّاً بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِن لِّيَبْلُوَ

بَعۡضَكُم بِبَعۡضٍ وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوا فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَن يُضِلَّ أَعۡمَالَهُمۡ (۴ . محمد)

سوتمہارا جب کفار سے مقابلہ ہوجائے تو ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب تم انکی خوب خونریزی کر چکو تو خوب مضبوط باندھ لو پھر اس کے بعد یا تو بلا معاوضہ چھوڑ دینا جب تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں یہ حکم بجالانا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا لیکن تا کہ تم میں ایک کا دوسرے کے ذریعہ سے امتحان کرے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

(۲۱) وَلاَ تَقۡتُلُواۡ النَّفۡسَ الَّتِيۡ حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالحَقِّ وَمَن قُتِلَ مَظۡلُوماً فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهِ سُلۡطَاناً فَلاَ يُسۡرِف فِّيۡ الۡقَتۡلِ إِنَّهُ كَانَ مَنۡصُوراً (۳۳ . بنی اسرائیل)

اور جس شخص (کے قتل) کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے اس کو قتل مت کرو ہاں مگر حق پر اور جو شخص ناحق قتل کیا جاوے تو ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے سو اس کو قتل کے بارہ میں حد (شرع) سے تجاوز نہ کرنا چاہئے وہ شخص طرفداری کے قابل ہے۔

دیت، قصاص، فدیہ، جزیہ، مالِ غنیمت اور شکار کی حقیقت

(۱) وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقۡطَعُواۡ أَيۡدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ (۳۸ . المائدہ)

اور جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے سو ان دونوں کے (داہنے) ہاتھ گٹے پر سے) کاٹ ڈالو ان کے کردار کے عوض میں بطور سزا کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والے ہیں۔

(۲) الزَّانِيَةُ وَالزَّانِيۡ فَاجۡلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِئَةَ جَلۡدَةٍ وَلَا تَأۡخُذۡكُم بِهِمَا رَأۡفَةٌ فِيۡ دِيۡنِ اللَّهِ إِن كُنتُمۡ تُؤۡمِنُونَ بِاللَّهِ وَالۡيَوۡمِ الۡآخِرِ وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ . (النور:۲)

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سو ان میں سے ہر ایک کے سو دُرے مارو اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہئے اگر اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہئے۔

(۳) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِيۡ أَيۡدِيۡكُم مِّنَ الۡأَسۡرَى إِن يَعۡلَمِ اللّهُ فِيۡ قُلُوبِكُمۡ خَيۡراً يُؤۡتِكُمۡ خَيۡراً مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيۡمٌ (۷۰ . انفال)

اے پیغمبر آپ کے قبضہ میں جو قیدی ہیں آپ ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو تمہارے قلب میں ایمان معلوم ہوگا تو جو کچھ (فدیہ میں) تم سے لیا گیا ہے (دنیا میں) اس سے بہتر تم کو دے دیگا اور (آخرت میں) تم کو بخش دیگا اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۴) وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيْزاً حَكِيْماً (۱۹ . فتح)

اور (اس فتح میں) بہت سی غنیمتیں بھی (دیں) جن کو یہ لوگ لے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے۔

(۵) سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلامَ اللَّهِ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيْلاً (۱۵ . فتح)

جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ عنقریب جب تم (خیر کی) غنیمتیں لینے چلو گے کہ ہم کو بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل ڈالیں آپ کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے خدا تعالیٰ نے پہلے سے یوں ہی فرما دیا ہے تو وہ لوگ کہیں گے بلکہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات سمجھتے ہیں۔

(۶) قَاتِلُواْ الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِيْنُونَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (۲۹ . توبہ)

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر (پورا پورا) ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین (اسلام) کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

ایذا رسانی، تمسخر، تہمت، الزام تراشی، بدگمانی، طعنہ زنی، غیبت، دھوکہ بازی، چالبازی

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِيْنَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيْهاً (۶۹ . احزاب)

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنھوں نے (کچھ تہمت تراش کر) موسیٰ کو ایذا دی تھی سو انکو خدا تعالیٰ نے بری ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے معزز تھے۔

(۲) إِنَّ الَّذِيْنَ جَاؤُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرّاً لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِءٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِىْ تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۱۱ . نور)

جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہؓ کی نسبت) برپا کیا ہے (اے مسلمانو) وہ تمہارے میں کا ایک (چھوٹا سا) گروہ ہے تم اس (طوفان بندی) کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ (باعتبار انجام کے) تمہارے حق میں بہتر ہی بہتر ہے ان میں سے ہر شخص کو جتنا کسی نے کچھ کیا تھا گناہ ہوا اور ان میں جس نے اس (طوفان) میں سب سے بڑا حصہ لیا اسکو سخت سزا ہوگی۔

(۳) وَمَن يَكْسِبْ خَطِيْئَةً أَوْ إِثْماً ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيْئاً فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيْناً (۱۱۲ . نساء)

اور جو شخص کوئی چھوٹا گناہ کرے یا بڑا گناہ پھر اسکی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس نے بڑا بھاری بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لادا۔

(۴) إِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۲۳ . نور)

جو لوگ تہمت لگاتے ہیں ان عورتوں کو جو پاک دامن ہیں (اور) ایسی باتوں (کے کرنے) سے (بالکل) بے خبر ہیں اور) ایمان والیاں ہیں ان تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے اور انکو (آخرت میں) بڑا عذاب ہوگا۔

(۵) لَوْلَا جَاؤُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُوْلَئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُوْنَ (۱۳ . نور)

یہ لوگ اس (اپنے قول) پر چار گواہ کیوں نہ لائے سو جس صورت میں یہ لوگ (موافق قاعدہ کے) گواہ نہیں لائے تو بس اللہ کے نزدیک یہ جھوٹے ہیں

(۶) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ (۱۱ . حجرات)

اے ایمان والو! نہ تو مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہئے کیا عجب ہے کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ ان (ہنسنے والوں) سے (خدا کے نزدیک) بہتر ہوں اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہئے کیا عجب ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگا (ہی) برا ہے اور جو (ان حرکتوں سے) باز نہ آویں گے تو وہ ظلم کرنے والے ہیں۔

(۲) اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُواْ لَكَ الأَمْثَالَ فَضَلُّواْ فَلاَ يَسْتَطِيْعُونَ سَبِيْلاً (۴۸.بنی اسرائیل)

آپ دیکھئے تو یہ لوگ آپ کیلئے کیسے کیسے القاب تجویز کرتے ہیں سو یہ لوگ گمراہ ہوگئے رستہ نہیں پا سکتے۔

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيْراً مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضاً أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتاً فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ .(۱۲:حجرات)

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور سراغ مت لگایا کرو اور کوئی کسی کی غیبت بھی نہ کیا کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اسکو تو تم ناگوار سمجھتے ہو اور اللہ سے ڈرتے ہو بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(۴) أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُوْلَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيْراً (۱۹ . احزاب)

تمہارے حق میں بخیلی لئے ہوئے سو جب خوف پیش آتا ہے تو انکو دیکھتے ہو کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ انکی آنکھیں مِہرائی جاتی ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو پھر جب وہ خوف دور ہو جاتا ہے تو تمکو تیز تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر حرص لئے ہوئے یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے انکے تمام اعمال بیکار کررکھے ہیں اور یہ بات اللہ کے نزدیک بالکل آسان ہے۔

(۵) وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ (۱۲ . توبہ)

اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین (اسلام) پر طعن کریں تو تم لو اسقصد سے کہ یہ باز آجاویں ان پیشوایان کفر سے (خوب) لڑو کیونکہ (اس صورت میں) ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۶) الَّذِيْنَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ الصَّدَقَاتِ وَالَّذِيْنَ لاَ يَجِدُونَ إِلاَّ جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ. (التوبة:۷۹)

یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور (خصوص) ان لوگوں پر (اور زیادہ) جن کو بجز محنت (ومزدوری کی آمدنی) کے اور کچھ

میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس تمسخر کا خاص بدلہ دے گا اور (مطلق طعن کا بدلہ ملے ہی گا کہ) ان کے لئے (آخرت میں) دردناک سزا ہوگی۔

(۷) وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُواْ مِنْهَا رَضُواْ وَإِن لَّمْ يُعْطَوْاْ مِنهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (۵۸ . توبه)

اوران میں بعض وہ لوگ ہیں جو صدقات (تقسیم کرتے) کے بارہ میں آپ پر طعن کرتے ہیں سو اگر ان (صدقات) میں سے (انکی خواہش کے موافق) ان کو مل جاتا ہے تو وہ راضی ہو جاتے ہیں اور اگر ان (صدقات) میں سے انکو (ان کی خواہش کے موافق) نہیں ملتا تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

(۸) وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (۱ . همزه)

ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔

(۹) الَّذِي جَمَعَ مَالاً وَعَدَّدَهُ (۲ . همزه)

جو (غایت حرص سے) مال جمع کرتا ہو اور (غایت حب وفرح سے) اسکو بار بار گنتا ہو۔

(۱۰) هَمَّازٍ مَّشَّاء بِنَمِيمٍ (القلم: ۱۱)

بے وقعت ہو طعنے دینے والا ہو چغلیاں لگا تا پھرتا ہو

(۱۱) لَّا يُحِبُّ اللّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلاَّ مَن ظُلِمَ وَكَانَ اللّهُ سَمِيعاً عَلِيماً (۱۴۸ . نساء)

اللہ تعالیٰ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے بجز مظلوم کے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

(۱۲) وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلّهِ الْمَكْرُ جَمِيعاً يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ. (۴۲ . رعد)

اور ان سے پہلے جو (کافر لوگ ہو چکے ہیں انہوں نے تو تدبیریں کیں، سو اصل تدبیر تو خدا ہی کی ہے اسکو سب خبر رہتی ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے، اور ان کفار کو ابھی معلوم ہو جائے گا کہ اس عالم میں نیک انجام کس کے حصہ میں ہے۔

(۱۳) أَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لاَ يَعْلَمُ فِي الأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ مَكْرُهُمْ وَصُدُّواْ عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (۳۳ . رعد)

پھر (بھی) کیا جو (خدا) ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (اور اُن لوگوں کے شرکاء برابر ہو سکتے ہیں)

۔اوران لوگوں نے خدا کے لئے شرکاء تجویز کئے ہیں آپ کہئے کہ (ذرا) ان (شرکاء) کا نام تو لو کیا تم اسکو (یعنی خدا تعالیٰ کو) ایسی بات کی خبر دیتے ہو کہ دنیا (بھر) میں اس (کے وجود) کی خبر اسکو (یعنی اللہ تعالیٰ کو نہ ہو یا محض ظاہری لفظ کے اعتبار سے انکو شریک کہتے ہو بلکہ کافروں کو اپنے مغالطہ کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں۔اور (اسی وجہ سے) یہ لوگ (حق) سے محروم رہ گئے اور جسکو خدا تعالیٰ گمراہی میں رکھے اسکا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔

(۱۴) إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ (۳۸.حج)

بلا شبہ اللہ تعالیٰ (ان مشرکین کے غلبہ اور ایذا رسائی کی قدرت کو) ایمان والوں سے عنقریب ہٹا دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ کسی دغا باز کفر کرنے والے کو نہیں چاہتا۔

(۱۵) وَمَكَرُوا مَكْراً وَمَكَرْنَا مَكْراً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (۵۰ . نمل)

اور (یہ مشورہ کرکے) انہوں نے ایک خفیہ تدبیر کی اور ایک خفیہ تدبیر ہم نے کی اور (اس تدبیر کی) انکو خبر بھی نہ ہوئی۔

(۱۶) وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ (۷۰ . نمل)

آپؐ ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ وہ شرارتیں کر رہے ہیں اس سے تنگ نہ ہو جائے۔

(۱۷) أَمْ يُرِيْدُونَ كَيْداً فَالَّذِيْنَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيْدُونَ (۲۰ . طارق)

کیا یہ لوگ کچھ برائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں سو یہ کافر خود ہی (اس) برائی میں گرفتار ہوں گے۔

(۱۸) وَمَكَرُوا مَكْراً كُبَّاراً (۲ . نوح)

اور (انہوں نے جنکا اتباع کیا ہے وہ ایسے ہیں کہ) جنھوں نے (حق مٹانے میں) بڑی بڑی تدبیریں کیں۔

(۱۹) إِنَّهُمْ يَكِيْدُونَ كَيْداً وَأَكِيْدُ كَيْداً فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْداً (۱۷ : طارق)

یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔تو اے نبی (ﷺ) تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دے دو۔

(۲۰) وَإِن يُرِيْدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِى أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (۶۲ . انفال)

اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے لئے کافی ہیں۔وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی۔

(۲۱) يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ (۹ . بقره)

چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں۔ (یعنی محض چالبازی کی راہ سے ایمان کا اظہار کرتے ہیں) اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اسکا شعور نہیں رکھتے۔

(۲۲) وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكْمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ (۱۴ . البقرة)

اور جب ملتے ہیں وہ منافقین ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب خلوت میں پہنچتے ہیں اپنے شریر سرداروں کے پاس تو کہتے ہیں کہ ہم بیشک تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف استہزاء کیا کرتے ہیں۔

(۲۳) فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (۸۳ . مؤمن)

غرض جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے (اس) علم (معاش) پر بڑے نازاں ہوئے جو ان کو حاصل تھا اور ان پر وہ عذاب آپڑا جس کے ساتھ تمسخر کرتے تھے۔

(۲۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاء مِّن نِّسَاء عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۱۱ . الحجرات)

اے ایمان والو! نہ تو مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہئے کیا عجب ہے کہ)جن پر ہنستے ہیں) وہ ان (ہنسنے والوں) سے (خدا کے نزدیک) بہتر ہوں اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہئے کیا جیب ہک وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو وار نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا (ہی) برا ہے اور جو (ان حرکتوں سے) باز نہ آویں گے تو وہ ظلم کرنے والے ہیں۔

(۲۵) ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُواً (۱۰۶ . الكهف)

(بلکہ) انکی سزا وہی ہوگی یعنی دوزخ اس سب سے کہ انھوں نے کفر کیا تھا اور (یہ کہ) میری آیتوں اور پیغمبروں کا مذاق بنایا تھا۔

(۲۶) الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ إِلاَّ جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۷۹ . التوبه)

یہ (منافقین) ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن

کرتے ہیں اور (خصوص) ان لوگوں پر (اور زیادہ) جنکو بجز محنت (ومزدوری کی آمدنی) کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انکو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اور (مطلق طعن کا یہ بدلہ ملے ہی گا کہ) ان کے لئے (آخرت میں) دردناک سزا ہوگی۔

(۲۷) وَلاَ تَسُبُّواْ الَّذِيْنَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (۱۰۹ . انعام)

اور گالی مت دو ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں (یعنی انکے معبودوں کو کیونکہ) پھر وہ براہ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے ہم نے اسی طرح ہر طریقہ والوں کو ان کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے۔ پھر اپنے رب ہی کے پاس انکو جانا ہے سو وہ انکو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۲۸) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِن جَاءَ كُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ (٦ . حجرات)

اے ایمان والو اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پچتانا پڑے۔

(۲۹) وَلاَ تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولاً (٣٦ . بنی اسرائیل)

اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد مت کیا کر کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی (قیامت کے دن) پوچھ ہوگی۔

(۳۰) وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَ لُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَاماً فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَداً (۱۹ . کهف)

اور اسی طرح ہم نے ان کو جگا دیا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (حالت نوم میں) کس قدر رہے ہوگے۔ (بعضوں نے) کہا کہ (غالبًا) ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہے ہوں گے (دوسرے بعضوں نے) کہا کہ یہ تو تمہارے خدا ہی کو خبر ہے کہ تم کس قدر رہے اب اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دیکر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ شخص تحقیق کرے کونسا کھانا ہے سو اس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آوے اور (سب کام) خوش تدبیری (سے)

کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔

(۳۱) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعۡبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرۡفٍ فَإِنۡ أَصَابَهُ خَيۡرٌ اطۡمَأَنَّ بِهِ وَإِنۡ أَصَابَتۡهُ فِتۡنَةٌ انقَلَبَ عَلَى وَجۡهِهِ خَسِرَ الدُّنۡيَا وَالۡآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ (۱۱ . حج)

اور بعض آدمی اللہ کی عبادت (ایسے طور پر) کرتا ہے (جیسے کسی چیز کے) کنارے پر (کھڑے ہو) پھر اگر اسکو کوئی (دنیوی) نفع پہنچ گیا تو اسکی وجہ سے (ظاہری) قرار پالیا اور اگر اسکی کچھ آزمائش ہوگئی تو منہ اٹھا کر (کفر کی طرف) چل دیا (جس سے) دنیا اور آخرت دونوں کو کھو بیٹھا یہی کھلا نقصان (کہلاتا) ہے۔

(۳۲) وَإِنۡ يَكُن لَّهُمُ الۡحَقُّ يَأۡتُوا إِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ (۴۹ . نور)

اور اگر انکا حق ہو تو سر تسلیم خم کئے ہوئے آپ کے پاس چلے آتے ہیں۔

(۳۳) الَّذِيۡنَ يُنفِقُونَ فِيۡ السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالۡكَاظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (۱۳۴ . ال عمران)

ایسے لوگ جو خرچ کرتے ہیں فراغت میں اور تنگی میں اور غصہ کے ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکو کاروں کو محبوب رکھتا ہے۔

(۳۴) هَاأَنتُمۡ أُوۡلاءِ تُحِبُّونَهُمۡ وَلاَ يُحِبُّونَكُمۡ وَتُؤۡمِنُونَ بِالۡكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمۡ قَالُواۡ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوۡاۡ عَضُّواۡ عَلَيۡكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ قُلۡ مُوتُواۡ بِغَيۡظِكُمۡ إِنَّ اللّهَ عَلِيۡمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۱۱۹ . ال عمران)

ہاں تم ایسے ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہو اور یہ لوگ تم سے اصلا محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ لوگ جو تم سے ملتے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر اپنی انگلیاں کاٹ کھاتے ہیں مارے غیظ کے آپ کہہ دیجئے کہ تم مرے رہو اپنے غصہ میں بیشک خدا تعالیٰ خوب جانتے ہیں دلوں کی باتوں کو۔

(۳۵) فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوۡمِهِ غَضۡبَانَ أَسِفاً قَالَ يَا قَوۡمِ أَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡداً حَسَناً أَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ أَمۡ أَرَدتُّمۡ أَن يَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمۡ فَأَخۡلَفۡتُم مَّوۡعِدِي. (طٰہٰ : ۸۶)

غرض موسیٰ (بعد انقضاء معیاد کے) غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے (اور) فرمانے لگے کیا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا کیا تم پر (میعاد مقرر سے کچھ) زیادہ عرصہ گزر گیا تھا یا تم کو یہ منظور ہوا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب واقع ہو اسلئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

(۳۶) مَا كَانَ لِأَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُم مِّنَ الأَعۡرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواۡ عَن رَّسُولِ اللّهِ وَلاَ يَرۡغَبُواۡ

بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لاَ يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلاَ نَصَبٌ وَلاَ مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَطَؤُونَ مَوْطِئاً يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلاَ يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلاً إِلاَّ كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۱۲۰ . توبہ)

مدینہ کے رہنے والوں کواور جو دیہاتی انکے گرد وپیش میں (رہتے) ہیں انکو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ (زیبا تھا) کہ اپنی جان کوان کی جان سے عزیز سمجھیں (اور) یہ (ساتھ جانے کا ضروری ہوتا) اس سبب سے ہیکہ ان کو (یعنی رسول ﷺ کے ساتھ جانے والوں کو) اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور جو ماندگی پہنچی اور جو بھوک لگی اور جو چلنا چلے جو کفار کیلئے موجب غیظ ہوا ہواور دشمنوں کی جو کچھ خبر لی ان سب پر انکے نام ایک ایک نیک کام لکھا گیا (اگر یہ ساتھ جاتے تو انکے نام بھی لکھا جاتا) یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

(۳۷) وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ (۱۵۴ . اعراف)

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (ان) تختیوں کو اٹھا لیا اران کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۳۸) وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِي فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاء وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۱۵۰ . اعراف)

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی کیا اپنے رب کے حکم (آنے) سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کرلی اور (جلدی میں) تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف گھسیٹنے لگے (ہارون نے) کہا کہ اے میرے ماں جائے (بھائی) ان لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھ کو قتل کر ڈالیں تو تم مجھ پر (سختی کرکے) دشمنوں کو مت ہنساؤ اور مجھکو ان ظالموں کے ذیل میں مت شمار کرو۔

(۳۹) وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَاناً عَظِيماً (۱۵٦ . نساء)

اور (انہیں سزا دی) انکے کفر کی وجہ سے اور (حضرت) مریم (علیہ السلام) پر ان کے بڑا بھاری بہتان دھرنے کی وجہ سے۔

(۴۰) فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَآنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ (۲۲ . اعراف)

سو ان دونوں کو فریب سے لے آیا ان دونوں نے جب درخت کو چکھا تو دونوں کے پردہ کا بدن ایک دوسرے کے روبرو پردہ ہو گیا اور دونوں اپنے بدن پر جنت کے پتے جوڑ جوڑ رکھنے لگے اور ان کے رب نے انکو پکارا کیا میں تم دونوں کو اس درخت سے ممانعت نہ کر چکا تھا اور یہ نہ کہہ چکا تھا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے۔

(۴۱) زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۲۱۲ . بقرہ)

دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور (اسی وجہ سے) ان مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں حالانکہ یہ (مسلمان) جو (کفر و شرک سے) بچتے ہیں ان (کافروں) سے اعلیٰ درجہ میں ہونگے قیامت کے روز اور روزی تو اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے اندازہ دے دیتے ہیں۔

(۴۲) بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ (۱۲ . صفت)

بلکہ آپ تو تعجب کرتے ہیں اور یہ لوگ تمسخر کرتے ہیں۔

(۴۳) أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيّاً أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ (۶۳ . ص)

کیا ہم نے ان لوگوں کی ہنسی کر رکھی تھی یا ان (کے دیکھنے) سے نگاہیں چکرا رہی ہیں۔

(۴۴) أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَى علَى مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ (۵۶ . زمر)

کبھی (کل قیامت کو) کوئی شخص کہنے لگے کہ افسوس تیری اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کی جناب میں کی اور میں تو (احکام خداوندی پر) ہنستا ہی رہا۔

(۴۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۱۱ . حجرات)

اے ایمان والو نہ تو مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہئے کیا عجب ہے کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ ان (ہنسنے والوں) سے زیادہ (خدا کے نزدیک) بہتر ہوں اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہئے کیا عجب ہے کہ

وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا (ہی) برا ہے اور جو (ان حرکتوں سے) باز نہ آویں گے تو وہ ظلم کرنے والے ہیں۔

(۴۶) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِىْ جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءَ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيْهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ (۲۵ . حج)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صائبین اور نصاری اور مجوس اور مشرکین اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان قیامت کے روز (عملی) فیصلہ کردے گا (مسلمانوں کو جنت میں داخل کردے گا اور کافروں کو دوزخ میں) بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۴۷) وَالَّذِيْنَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَداً وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (۴ . نور)

اور جو لوگ (زنا کی) تہمت لگائیں پاک دامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ (اپنے دعوے پر) نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو اسی دُرے لگاؤ اور ان کی کوئی گواہی کبھی قبول مت کرو (یہ تو دنیا میں ان کی سزا ہوگی) اور یہ لوگ (آخرت میں بھی مستحق سزا ہیں کیونکہ) فاسق ہیں۔

روحِ قرآن اکابرین ہند کی نظروں میں !

حضرت امیر شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کردیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

زیر تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

کتاب ''روحِ قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ''روحِ قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر
منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA

اور ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عُمدہ مضامین بیان کیے ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

۲۷۔ الزمر

مضامینِ قرآنِ حکیم کا عظیم انسائیکلوپیڈیا

اہلِ علم، خطباء، مقررین، واعظین، مبلغین اور
قرآن فہمی کے شائق احباب کی خدمت میں مُفید اور بے نظیر تالیف

ہر مضمون کے تحت آیاتِ قرآنی کا مجموعہ

رُوحِ قرآن

مکمل

ایمانیات، عبادات، اخلاق، مُعاملات، مُعاشرت و متفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی

صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معاشرت

فہرست

احکام نکاح

(۱) وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشِرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّهُ يَدْعُوَ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۲۲۱ . بقرہ)

اور نکاح مت کرو کافر عورتوں کے ساتھ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجاویں اور مسلمان عورت (چاہے) لونڈی (کیوں نہ ہو وہ ہزار درجہ) بہتر ہے کافر عورت سے گو وہ تم کو اچھی ہی معلوم ہو اور عورتوں کو کافر مردوں کے نکاح میں مت دو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجاویں اور مسلمان مرد غلام بہتر ہے کافر مرد سے گو وہ تم کو اچھا ہی معلوم ہو (کیونکہ) یہ لوگ دوزخ (میں جانے) کی تحریک دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جنت اور مغفرت کی تحریک دیتے ہیں اپنے حکم سے اور (اللہ تعالیٰ اس واسطے) آدمیوں کو اپنے احکام بتلا دیتے ہیں تا کہ وہ لوگ نصیحت پر عمل کریں۔

(۲) فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىَ تَنكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (۲۳۰ . بقرہ)

پھر اگر کوئی (تیسری) طلاق دیدے عورت کو تو پھر وہ اس کیلئے حلال نہ رہے گی اسکے بعد یہاں تک کہ وہ اسکے سوا ایک اور خاوند کے ساتھ (عورت کے بعد) نکاح کرے پھر اگر یہ اس کو طلاق دیدے تو ان دونوں پر اسمیں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر ملجاویں بشرطیکہ دونوں غالب گمان رکھے ہوں کہ (آئندہ) خداوندی ضابطوں کو قائم رکھیں اور یہ خداوندی ضابطے ہیں (حق تعالیٰ) ان کو بیان فرماتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو دانشمند ہیں۔

(۳) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ. (۲۳۱ .بقرہ)

اور جب تم (میں ایسے لوگ پائے جاویں) کہ وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں پھر وہ عورتیں اپنی میعاد (عدت) بھی پوری کر چکیں تو تم ان کو اس امر سے مت روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے نکاح کرلیں جبکہ باہم سب رضامند ہوجاویں قاعدہ کے موافق اس (مضمون) سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو یہ (یعنی اس نصیحت کو قبول کرنا) تمہارے

لئے زیادہ صفائی اور زیادہ پاکی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

(۴) وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرّاً إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفاً وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (۲۳۵۔بقرہ)

اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا جو (ان مذکورہ) عورتوں کو پیغام (نکاح) دینے کے بارے میں کوئی بات اشارۃً کہہ دے یا اپنے دل میں (ارادہ نکاح کو) پوشیدہ رکھو اللہ تعالیٰ کو یہ بات معلوم ہے کہ تم ان عورتوں کا (ضرور) ذکر مذکور کروگے لیکن ان سے نکاح کا وعدہ (اور گفتگو) مت کرو مگر یہ کہ کوئی بات قاعدے کے موافق کہو اور تم تعلق نکاح کا (فی الحال) ارادہ بھی مت کرو یہاں تک کہ عدت مقررہ اپنی انتہا کو (نہ) پہنچ جاوے اور یقین رکھو اسکا کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہا کرو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ معاف بھی کرنے والے ہیں حلیم ہیں۔

(۵) وَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تُقْسِطُواْ فِي الْيَتَامَى فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاء مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۔ (۳۔ نساء)

اور اگر تم کو اس بات کا احتمال ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کرسکو گے تو میں رعورتوں میں سے جو تم کو پسند ہو نکاح کرلو دو دو تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے پس اگر تم کو احتمال اسکا ہو کہ عدل نہ رکھو گے تو پھر ایک ہی بی بی پر بس کرو یا جو لونڈی تمہاری ملک میں ہو وہی سہی۔

(۶) وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَاراً فَلاَ تَأْخُذُواْ مِنْهُ شَيْئاً أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً (۲۰۔ نساء)

اور اگر تم بجائے ایک بیوی کے دوسری بیوی کرنا چاہو اور تم اس ایک کو انبار مال دے چکے تو تم اس میں سے کچھ بھی مت لو کیا تم اس کو لیتے ہو بہتان دے کر اور صریح گناہ کے مرتکب ہو کر۔

(۷) وَلاَ تَنكِحُواْ مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاء إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتاً وَسَاءَ سَبِيلاً (۲۲۔ نساء)

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپ (دادا یا نانا) نے نکاح کیا ہو مگر جو بات گزر گئی گزر گئی بیشک یہ (عقلاً بھی) بڑی بے حیائی اور نہایت نفرت کی بات ہے اور (شرعاً بھی) برا طریقہ ہے۔

(۸) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاَتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ اللاَّتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُواْ دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ وَأَن تَجْمَعُواْ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ إَلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً (۲۳.نساء)

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری وہ بہنیں جو دودھ پینے کی وجہ سے ہیں اور تمہاری بی بیوں کی مائیں اور تمہاری بی بیوں کی بیٹیاں جو کہ تمہاری پرورش میں رہتی ہیں ان بی بیوں سے کہ جن کے ساتھ تم نے صحبت کی ہو اور اگر تم نے ان بی بیوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم کو کوئی گناہ نہیں اور تمہارے ان بیٹوں کی بی بیاں جو کہ تمہاری نسل سے ہو اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ رکھو لیکن جو پہلے ہو چکا بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

(۹) وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاء ذَلِكُمْ أَن تَبْتَغُواْ بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً (۲۴ . نساء)

اور وہ عورتیں جو کہ شوہر والیاں ہیں مگر جو کہ تمہاری مملوک ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرص کر دیا ہے اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم ان کو اپنے مالوں کے ذریعہ سے چاہو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ صرف مستی نکالنا نہ ہو پھر جس طریق سے تم ان عورتوں سے منتفع ہوئے ہو۔ سو ان کو ان کے مہر دو جو کچھ مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہوئے بعد بھی جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے بڑے حکمت والے ہیں۔

(۱۰) وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلاً أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مِّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلاَ مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَن تَصْبِرُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ. (۲۵ . نساء)

اور جو شخص تم میں پوری مقدرت اور گنجائش نہ رکھتا ہو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی تو وہ اپنے آپس کی مسلمان لونڈیوں سے جو کہ تم لوگوں کی مملوکہ ہیں نکاح کرلے اور تمہارے ایمان کی پوری حالت اللہ ہی کو معلوم ہے تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو سو ان سے نکاح کرلیا کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کو ان کے مہر قاعدے کے موافق دے دیا کرو وہ اس طور پر کہ وہ منکوحہ بنائی جائیں نہ تو علانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والی ہوں پھر جب وہ لونڈیاں منکوحہ بنائی جاویں پھر اگر وہ بڑی برائی کا کام (زنا) کریں تو ان پر اس کی سزا سے نصف سزا ہوگی جو کہ آزاد عورتوں پر ہوتی ہے یہ اس شخص کیلئے ہے جو تم میں زنا کا اندیشہ رکھتا ہو اور تمہارا ضبط کرنا زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

(۱۱) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيفاً فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحاً لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ (۱۸۹ . اعراف)

وہ (اللہ تعالیٰ) ایسا (قادر و منعم) ہے جس نے تم کو تن واحد (آدم) سے پیدا کیا اور اسی سے اسکا جوڑا (حوا) بنایا تا کہ وہ اس (اپنے جوڑے) سے انس حاصل کرے پھر جب میاں نے بیوی سے قربت کی تو اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا سو وہ اسکو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں (میاں بیوی) اللہ سے جو کہ انکا مالک ہے دعا کرنے لگے کہ اگر آپ نے ہم کو صحیح (سالم اولاد) دیدی تو ہم خوب شکرگزاری کریں گے۔

(۱۲) وَجَاءهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُواْ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَـؤُلاء بَنَاتِيْ هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِيْ ضَيْفِيْ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ (۷۸ . هود)

اور ان کی قوم ان کے پاس دوڑی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا ہی کرتے تھے وہ فرمانے لگے کہ اے میری قوم یہ میری (بہو) بیٹیاں (جو تمہارے گھروں میں موجود) ہیں وہ تمہارے لئے (اچھی) خاصی ہیں سو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو کیا تم میں کوئی بھی (معقول آدمی اور) بھلا مانس نہیں۔

(۱۳) وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (۷۲ . النحل)

اور اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں سے تمہارے لئے بیویاں بنائیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچھی اچھی چیزیں کھانے (پینے) کو دیں کیا پھر بھی بے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔

(۱۴) وَأَنكِحُوا الْأَيَامَى مِنكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۳۲. نور)

اور تم میں (یعنی احرار میں) جو بے نکاح ہوں تم ان کا نکاح کر دیا کرو اور (اسی طرح) تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو اس (نکاح کے) لائق ہو اس کا بھی اگر وہ لوگ مفلس ہوں گے تو خدا تعالیٰ (اگر چاہے گا) ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ تعالیٰ وسعت والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۱۵) الْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُونَ لِلْخَبِيْثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُوْلَئِكَ مُبَرَّؤُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ (۲۶.نور)

گندی عورتیں (ہمیشہ) گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور گند مرد گندی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں اور ستھری عورتیں ستھرے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور ستھرے مرد ستھری عورتوں کے لائق ہوتے ہیں یہ اس بات سے پاک ہیں جو یہ (منافق) بکتے پھرتے ہیں۔ ان (حضرات) کیلئے (آخرت میں) مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۱۶) اَلزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (۳. نور)

زانی نکاح بھی کسی کے ساتھ نہیں کرتا بجز زانیہ یا مشرک کے اور (اسی طرح) زانیہ کے ساتھ بھی اور کوئی نکاح نہیں کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ (یعنی ایسا نکاح) مسلمانوں پر حرام (اور موجب گناہ) کیا گیا ہے۔

(۱۷) وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحاً حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْراً وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّناً لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ (۳۳. نور)

اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں ان کو چاہیئے کہ (اپنے نفس کو) ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ (اگر چاہے) ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے (پھر نکاح کر لیں) اور تمہارے مملوکوں میں سے جو

مکاتب ہونے کے خواہاں ہوں تو (بہتر ہے کہ) ان کو مکاتب بنا دیا کرو اگر ان میں بہتری (کے آثار) پاؤ اور اللہ کے (دیئے ہوئے) اس مال میں سے ان کو بھی دو جو اللہ نے تم کو دے رکھا ہے (تا کہ جلدی آزاد ہو سکیں) اور اپنی (مملوکہ) لونڈیوں کو زنا کرانے پر مجبور مت کرو۔ (اور بالخصوص) جب وہ پاک دامن رہنا چاہیں محض اس لئے کہ دنیوی زندگی کا کچھ فائدہ (یعنی مال) تم کو حاصل ہو جائے اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد (ان کے لئے) بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۸) وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۲۱ . روم)

اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تا کہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا کی اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

(۱۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً (۴۹ . احزاب)

اے ایمان والو تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو (اور) پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے (کسی اتفاق سے) طلاق دے دو تمہاری ان پر کوئی عدت (واجب) جسکو کرنے لگو تو ان کو کچھ (مال ومتاع دے دو) اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کر دو۔

(۲۰) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً (۵۰ . احزاب)

اے نبی ہم نے آپ کے لئے آپ کی یہ بیبیاں جن کو آپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے غنیمت میں آپ کو دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلاعوض اپنے پیغمبر تو دیدے بشرطیکہ پیغمبرؐ اس کو نکاح میں لانا چاہیں یہ سب آپ کیلئے مخصوص کئے گئے ہیں نہ اور مومنین کیلئے

ہم کو وہ احکام معلوم ہیں جو ہم نے ان پر ان کی بیبیوں اور لونڈیوں کے بارے میں مقرر کئے ہیں تاکہ آپ کو کسی قسم کی تنگی (واقع) نہ ہو اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۲۱) وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِیْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِکْ عَلَيْکَ زَوْجَکَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِکَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَراً زَوَّجْنَاكَهَا لِكَیْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِیْ أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَراً وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولاً (۳۷۔احزاب)

اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی (زینب کو) اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ (بات بھی) چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالیٰ (آخر میں) ظاہر کرنے والا تھا۔ اور آپ لوگوں (کے طعن) سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے زیادہ سزاوار ہے پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے اسکا نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں کے (نکاح کے) بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ (منہ بولے بیٹے) ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم تو ہونے والا ہی تھا۔

(۲۲) لَا يَحِلُّ لَکَ النِّسَاءُ مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَکَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُکَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْباً (۵۲۔ احزاب)

ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ درست ہے کہ آپ ان (موجودہ) بیبیوں کی جگہ دوسری بیبیاں کریں اگرچہ آپ کو ان (دوسریوں) کا حسن اچھا معلوم ہو مگر جو آپ کی مملوکہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہر چیز (کی حقیقت اور آثار و مصالح) کا پورا نگران ہے۔

(۲۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِیِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِیْ النَّبِیَّ فَيَسْتَحْيِیْ مِنكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِیْ مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعاً فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَداً إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيْماً (۵۳۔ احزاب)

اے ایمان والو! نبیؐ کے گھروں میں (بے بلائے) مت جایا کرو مگر جس وقت تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جاوے ایسے طور پر کہ اس کی تیاری کے منتظر نہ رہو۔ لیکن جب تم کو بلایا جاوے (کہ

کھانا تیار ہے) تب جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکے تو اٹھ کر چلے جایا کرو اور باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو اس بات سے نبیؐ کو ناگواری ہوتی ہے سو وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ صاف صاف بات کہنے سے (کسی کا) لحاظ نہیں کرتا اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگا کرو یہ بات (ہمیشہ کیلئے) تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے اور تم کو جائز نہیں کہ رسول اللہؐ کو کلفت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ تم آپؐ کے بعد آپؐ کی بیبیوں سے کبھی بھی نکاح کرو یہ خدا کے نزدیک بڑی بھاری (معصیت کی) بات ہے۔

(۲۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ . (۱۰ . ممتحینه)

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں (دارالعرب سے) ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کر لیا کرو ان کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے پس اگر ان کو (اس امتحان کی رو سے) مسلمان سمجھو تو ان کو کفار کی طرف واپس مت کرو (کیونکہ) نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافران عورتوں کیلئے حلال ہیں اور ان کافروں نے جو کچھ خرچ کیا ہو وہ ان کو ادا کر دو تمکو ان عورتوں سے نکاح کر لینے میں کچھ گناہ نہ ہوگا جبکہ تم ان کے مہران کو دے دو اور (اے مسلمانو) تم کافر عورتوں کے تعلقات کو باقی مت رکھو اور (اس صورت میں) جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو (ان کافروں سے) مانگ لو اور جو کچھ ان کافروں نے خرچ کیا ہو وہ (تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے (اسکا اتباع کرو) وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا (اور) حکمت والا ہے۔

(۲۵) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ الَّلاتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُواْ لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً (۱۲۷ . نساء)

اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ انکے بارے میں حکم دیتے ہیں اور وہ آیات کہ قرآن کے اندر تم کو پڑھ کر سنائی جایا کرتی ہیں جو کہ ان

یتیم عورتوں کے باب میں ہیں جن کو جوان کا حق مقرر ہے نہیں دیتے ہو اور ان کے ساتھ نکاح کرنے سے نفرت کرتے ہو اور کمزور بچوں کے باب میں اور اس باب میں کہ یتیموں کی کارگزاری انصاف کے ساتھ کرو اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتے ہیں۔

(۲۶) وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحاً فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۶۰ . نور)

اور بڑی بوڑھی عورتیں جنکو (کسی کے) نکاح (میں آنے) کی کچھ امید نہ رہی ہو ان کو (البتہ) اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار رکھیں بشرطیکہ زینت (کے مواقع) کا اظہار نہ کریں اور (ہر چند) کہ بڑی بوڑھیوں کو منہ کھولنے کی اجازت ہے لیکن اگر اس سے بھی احتیاط رکھیں تو انکے لئے اور زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ (سب کچھ) سنتا ہے (سب کچھ) جانتا ہے۔

(۲۷) قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْراً فَمِنْ عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (۲۷ . قصص)

وہ (بزرگ موسیٰ علیہ السلام سے) کہنے لگے کہ میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کو تمہارے ساتھ بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری نوکری کرو پھر اگر تم دس سال پورے کرو تو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں (اس معاملہ میں) تم پر کوئی مشقت ڈالنا نہیں چاہتا (اور) تم مجھ کو انشاء اللہ تعالیٰ خوش معاملہ پاؤ گے۔

مہر کی حقیقت

(۱) الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئاً إِلَّا أَن يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲۲۹ . بقرہ)

وہ طلاق دو مرتبہ (کی) ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدے کی موافق خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کیساتھ اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ (چھوڑنے کے وقت) کچھ بھی لو (گو) اس میں سے (سہی) جو تم نے اُن کو (مہر میں) دیا تھا مگر یہ کہ میاں بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ کر سکیں گے۔ سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں ضوابط خداوندی کو قائم نہ کر سکیں گے تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا اس

(مال کے لینے دینے) میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے یہ خدائی ضابطے ہیں سوتم اُن سے باہر مت نکلنا اور جو شخص خدائی ضابطوں سے باہر نکل جاوے سو ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔

(۲) لاَجُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاء مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعاً بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُحْسِنِينَ (۲۳۶۔ بقرہ)

تم پر (مہر کا) کچھ مواخذہ نہیں اگر بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دے دو کہ نہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ اُن کیلئے کچھ مہر مقرر کیا ہے اور (صرف) اُن کو ایک جوڑا دے دو صاحب وسعت کے ذمہ اسکی حیثیت کے موافق واجب ہے خوش معاملہ لوگوں پر۔

(۳) وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إَلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِىْ بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۷۔بقرہ)

اور اگر تم ان بیویوں کو طلاق دو قبل اس کے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ اور ان کیلئے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہو اس کا نصف (واجب) ہے مگر یہ کہ عورتیں (اپنا نصف) معاف کر دیں یا یہ کہ وہ شخص رعایت کر دے جسکے ہاتھ میں نکاح کا تعلق (رکھنا اور توڑنا) ہے تمہارا معاف کر دینا (بہ نسبت وصول کرنے کے) تقوی سے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت نہ کرو بلاشہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۴) وَآتُواْ النَّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْساً فَكُلُوهُ هَنِيئاً مَّرِيئاً (۴۔ نساء)

اور تم لوگ بیبیوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ بی بیاں خوش دلی سے چھوڑ دیں تم کو اس مہر میں کا کوئی جز تو تم اس کو کھاؤ مزہ دار اور خوشگوار سمجھ کر۔

(۵) وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَلِكُمْ أَن تَبْتَغُواْ بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً (۲۴۔ نساء)

اور وہ عورتیں جو کہ شوہر والیاں ہیں مگر جو کہ تمہاری مملوک ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیاہ ہے اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم اُن کو اپنے مالوں کے ذریعہ سے چاہو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ صرف مستی ہی نکالنا ہو پھر جس طریق سے تم ان عورتوں سے منتفع ہوئے ہو سو ان کو اُن کے مہر دو جو کچھ مقرر کر چکے ہیں اور مقرر ہوئے بعد بھی جس پر تم باہم رضا

مند ہو جاؤ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے بڑے حکمت والے ہیں۔

(٦) وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلاً أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مِّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلاَ مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَن تَصْبِرُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٥ . نساء)

اور جو شخص تم میں پوری مقدرت اور گنجائش نہ رکھتا ہو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی تو وہ اپنے آپس کی مسلمان لونڈیوں سے جو کہ تم لوگوں کی مملوکہ ہیں نکاح کر لے اور تمہارے ایمان کی پوری حالت اللہ ہی کو معلوم ہے تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو سو اُن سے نکاح کر لیا کرو اُن کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کو انکے مہر قاعدہ کے موافق دے دیا کرو اس طور پر کہ وہ منکوحہ بنائی جائیں نہ تو علانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والی ہوں پھر جب وہ لونڈیاں منکوحہ بنائی جاویں پھر اگر وہ بڑی بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو ان پر اس سزا سے نصف سزا ہوگی جو کہ آزاد عورتوں پر ہوتی ہے یہ اس شخص کیلئے جو تم میں زنا کا اندیشہ رکھتا ہو اور تمہارا ضبط کرنا زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

(٧) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً . (٥٠ . احزاب)

اے نبی ہم نے آپ کیلئے آپ کی یہ بیبیاں جن کو آپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے غنیمت میں آپ کو دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کی ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلا عوض اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبرؐ اسکو نکاح میں لانا چاہیں یہ سب آپ کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں اور مومنین کیلئے نہیں ہم کو وہ احکام معلوم ہیں جو ہم نے ان پر ان کی بیبیوں اور لونڈیوں کے بارے میں مقرر کئے ہیں تا کہ

آپ کو کسی قسم کی تنگی (واقع) نہ ہو اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۸) یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَ كُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيْمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (۱۰ . ممتحنه)

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں (دارالعرب سے) ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کرلیا کرو ان کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے پس اگر ان کو (اس امتحان کی رو سے) مسلمان سمجھو تو ان کو کفار کی طرف واپس مت کرو (کیونکہ) نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان عورتوں کیلئے حلال ہیں اور ان کافروں نے جو کچھ خرچ کیا ہو وہ ان کو ادا کر دو تمکو ان عورتوں سے نکاح کر لینے میں کچھ گناہ نہ ہوگا جبکہ تم ان کے مہر ان کو دے دو اور (اے مسلمانو) تم کافر عورتوں کے تعلقات کو باقی مت رکھو اور (اس صورت میں) جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو (ان کافروں سے) مانگ لو اور جو کچھ ان کافروں نے خرچ کیا ہو وہ (تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے (اسکا اتباع کرو) وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا (اور) حکمت والا ہے۔

(۹) وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ (۱۱ . ممتحنه)

اور اگر تمہاری بیبیوں میں سے کوئی بی بی کافروں میں رہ جانے سے (بالکل ہی) تمہارے ہاتھ نہ آئے پھر تمہاری نوبت آئے تو جن کی بیبیاں ہاتھ سے نکل گئیں جتنا (مہر) انہوں نے (ان بیبیوں پر) خرچ کیا تھا اس کے برابر تم ان کو دے دو اور اللہ سے کہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔

(۱۰) فَلَمَّا قَضَى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَاراً قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَاراً لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ (۲۹ . قصص)

غرض جب موسیٰ اس مدت کو پورا کر چکے اور (باجازت شعیبؑ کے) اپنی بی بی کو لیکر (مصر کو یا شام کو) روانہ ہوئے تو ان کو کوہ طور کی طرف سے ایک (روشنی بشکل) آگ دکھلائی دی انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم (یہاں ہی) ٹھہرے رہو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں تمہارے پاس وہاں سے راستہ کی کچھ خبر لاؤں یا کوئی آگ کا دہکتا ہوا انگارہ لے آؤں تا کہ تم سب کو تاپ سکو۔

(۱۱) اَلۡيَوۡمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِيۡنَ أُوتُواْ الۡكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمۡ وَطَعَامُكُمۡ حِلُّ لَّهُمۡ وَالۡمُحۡصَنَاتُ مِنَ الۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُحۡصَنَاتُ مِنَ الَّذِيۡنَ أُوتُواْ الۡكِتَابَ مِن قَبۡلِكُمۡ إِذَا آتَيۡتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسَافِحِيۡنَ وَلاَ مُتَّخِذِيۡ أَخۡدَانٍ وَمَن يَكۡفُرۡ بِالإِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِيۡ الآخِرَةِ مِنَ الۡخَاسِرِيۡنَ (۵ . مائدہ)

آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال رکھی گئیں اور جولوگ کتاب دے گئے ہیں ان کا کھانا (یعنی ذبیحہ) تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پارسا عورتیں بھی جو مسلمان ہوں اور پارساعورتیں ان لوگوں میں سے بھی جوتم سے پہلے کتاب دئے گئے ہیں جبکہ تم ان کو انکا معاوضہ دیدو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ نہ تو علانیہ بدکاری کرواور نہ خفیہ آشنائی کرو اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہوجاوے گا اور وہ آخرت میں بالکل زیان کار ہوگا۔

(۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِيۡنَ آمَنُوا إِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوهُنَّ مِن قَبۡلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحاً جَمِيۡلاً (۴۹ . احزاب)

اے ایمان والو! تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو (اور) پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے (کسی اتفاق سے) طلاق دے دوتو تمہاری ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں جس کوتم شمار کرنے لگوتو ان کو کچھ (مال) متاع دے دواور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کردو۔

رضاعت کی حقیقت

(۱) أَسۡكِنُوهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنتُم مِّن وُجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيۡهِنَّ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمۡلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيۡهِنَّ حَتَّى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ فَإِنۡ أَرۡضَعۡنَ لَكُمۡ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأۡتَمِرُوا بَيۡنَكُم بِمَعۡرُوفٍ وَإِن تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهُ أُخۡرَى (۶ . طق)

تم اُن (مطلقہ) عورتوں کو اپنی وسعت کے موافق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور انکو تنگ کرنے کے لئے (اسکے بارے) تکلیف مت پہنچاؤ اور (اگر وہ مطلقہ) عورتیں حمل والیاں ہوں تو حمل پیدا ہونے تک ان کو (کھانے پینے کا خرچ دو پھر اگر وہ مطلقہ) عورتیں (جبکہ پہلے ہی بچہ والیاں ہوں یا بچہ ہی پیدا ہونے سے انکی مدت ختم ہوئی ہو تمہارے لئے بچہ و اجرت پر دودھ پلادیں تو تم ان کو (مقررہ) اُجرت دو اور اُجرت کے بارے میں باہم مناسب طور پر مشورہ کرلیا کرو اور اگر تم باہم کشمکش کروگے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلادے گی۔

(۲) وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۳ . بقرہ)

اور مائیں اپنے بچوں کو دوسال کامل دودھ پلایا کریں (یہ مدت) اس کے لئے ہے) جو شیرخوارگی کی تکمیل کرنا چاہے۔ اورجس کا بچہ ہے اسکے ذمہ ہے اُن ماؤں) کا کھانا اور کپڑا قاعدے کے موافق کسی شخص کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اس کی برداشت کے موافق کسی ماں کو تکلیف نہ پہنچانا چاہئے اس کے بچہ کی وجہ سے اور نہ کسی باپ کو تکلیف دینی چاہئے اس کے بچہ کی وجہ سے اور مثل اسکے (یعنی طریق مذکور کے) اس کے ذمہ ہے جو وارث ہو پھر اگر دونوں دودھ چھڑانا چاہیں اپنی رضامندی اور مشورہ سے تو دونوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں اور اگر تم لوگ اپنے بچوں کو (کسی اورانا کا) دودھ پلوانا چاہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ انکے حوالے کردو جو کچھ انکو دینا کیا ہے قاعدے کے موافق اور حق تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ حق تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔

(۳) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاَتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ اللاَّتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُواْ دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ وَأَن تَجْمَعُواْ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ إَلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيْماً (۲۳.نساء)

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں۔ اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری وہ بہنیں جو دودھ پینے کی وجہ سے ہیں اور تمہاری بی بیوں کی مائیں اور تمہاری بی بیوں کی بیٹیاں جو کہ تمہاری پرورش میں رہتی ہیں۔ ان بی بیوں سے کہ جن کے ساتھ تم نے صحبت کی ہو اور اگر تم نے ان بیبیوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم کو کوئی گناہ نہیں اور تمہاری ان بیٹوں کی بی بیاں جو کہ تمہاری نسل سے ہوں اور یہ کہ تم دونوں کو ایک ساتھ رکھو لیکن جو پہلے ہو چکا بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

(۴) وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ (۱۴۔ لقمٰن)

اور ہم نے انسان کواس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے اس کی ماں ضعف پر ضعف اٹھا کر اسکو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کیا کر میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

(۵) وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسَانًا حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ (۱۵۔ احقاف)

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اسکی ماں نے اسکو بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی مشقت کیساتھ اس کو جنا اور اسکو پیٹ میں رکھنا اور اسکا دودھ چھڑانا تیس مہینے میں (پورا ہوتا) ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچا ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپکی نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کردے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں بردار ہوں۔

(۶) يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ (۲۔حج)

جس روز تم لوگ اس زلزلہ کو دیکھو گے اس روز تمام دودھ پلانے والیاں مارے ہیبت کے اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جاویں گی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل پورے دن ہونے سے پہلے ڈال دیں گی اور اے مخاطب تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں دکھائی دینگے حالانکہ وہ (واقعے ہیں) نشہ میں نہ ہونگے لیکن اللہ کا عذاب ہے (ہی) سخت چیز۔

(۷) وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ (۷۔ قصص)

اور جب موسیٰ پیدا ہوئے تو ہم نے موسیٰ کی ولدہ کو الہام کیا کہ تم ان کو دودھ پلاؤ۔ پھر جب تم

ان کو دودھ پلاؤ پھر جب تم ان کی نسبت (جاسوسوں کے مطلع ہونے کا) اندیشہ ہوتو بے خوف وخطر) ان کو دریا (نیل) میں ڈال دینا اور نہ تو غرق سے اندیشہ کرنا اور نہ مفارقت پر) غم کرنا کیونکہ ہم ضرور ان کو پھر تمہارے ہی پاس واپس پہنچا دیں گے اور پھر اپنے وقت پر ان کو پیغمبر بنا دیں گے۔

(۸) وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِن قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ (۱۲ . قصص)

اور ہم نے پہلے ہی سے موسیٰ پر دودھ پلائیوں کی بندش کر رکھی تھی سو وہ (موسیٰ کی بہن) اس موقع کو دیکھ کر کہنے لگیں کیا میں تم لوگوں کو ایسے گھرانے کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس بچہ کی پرورش کریں اور وہ دل سے اسکی خیر خواہی کریں۔

طلاق

(۱) وَإِنْ عَزَمُواْ الطَّلاَقَ فَإِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲۲۷ . بقره)

اور اگر بالکل چھوڑ ہی دینے کا عہد ارادہ کر لیا ہے تو اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جاننے والے ہیں۔

(۲) وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوَءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحاً وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكُيمٌ (۲۲۸ . بقره)

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو (نکاح سے) روکے رکھیں تین حیض تک اور ان عورتوں کو یہ بات حلال نہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو کچھ انکے رحم میں پیدا کیا ہو۔ (خواہ حمل یا حیض) اسکو پوشیدہ کریں اگر وہ عورتیں اللہ تعالیٰ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتی ہیں اور ان عورتوں کے شوہر انکے (بلا تجدید نکاح) پھر لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں اس (عدت) کے اندر بشرطیکہ اصلاح کا قصد رکھتے ہوں اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں جو کہ مثل ان ہی کے حقوق کے ہیں جو ان عورتوں پر ہیں قاعدہ (شرعی) کے موافق اور مردوں کا ان کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ زبردست (حاکم) ہیں حکیم ہیں۔

(۳) الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُواْ مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئاً إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّهِ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲۹۹ . بقره)

وہ طلاق دو مرتبہ (کی) ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدے کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کیساتھ اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ (چھوڑنے کے وقت) کچھ بھی لو (گو) اسمیں سے (سہی) جو تم نے ان کو (مہر میں) دیا تھا مگر یہ کہ میاں بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ کرسکیں گے سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں خداوندی ضابطوں کو قائم نہ کرسکیں تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا اس (مال کے لینے دینے) میں جس کو دیکر عورت اپنی جان چھڑائے یہ خدائی ضابطے ہیں سو تم ان سے باہر مت نکلنا اور جو شخص خدائی ضابطوں سے باہر نکل جاوے سو اپنے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔

(۴) فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىَ تَنكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (۲۳۰ . بقرہ)

پھر اگر کوئی (تیسری) طلاق دیدے عورت کو تو پھر وہ اس کیلئے حلال نہ رہے گی اسکے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا ایک اور خاوند کے ساتھ (عدت کے بعد) نکاح کرے پھر اگر یہ اس کو طلاق دیدے تو ان دونوں پر اسمیں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جائیں بشرطیکہ دونوں غالب گمان رکھتے ہوں کہ (آئندہ) خداوندی ضابطوں کو قائم رکھیں گے اور یہ خداوندی ضابطے ہیں (حق تعالیٰ) ان کو بیان فرماتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو دانشمند ہیں۔

(۵) و وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النَّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَاراً لَّتَعْتَدُواْ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاْ آيَاتِ اللّهِ هُزُواً وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۳۱ . بقرہ)

اور جب تم نے عورتوں کو (رجعی) طلاق دیدی ہو پھر وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جاویں تو ان کو قاعدے کے موافق (رجعت کرکے) نکاح میں رہنے دو یا قاعدے کے موافق ان کو رہائی دو اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روکو اس ارادہ سے کہ ان پر ظلم کیا کرو گے اور جو شخص ایسا (برتاؤ) کرے گا سو وہ اپنا نقصان کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کو لہو و لعب (کی طرح بے وقعت) مت سمجھو اور حق تعالیٰ نے تم پر (اس حقیقت سے) نازل فرمائی ہیں کہ تم کو ان کے ذریعہ سے نصیحت فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۶) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (۲۳۲. بقرہ)

اور جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں پھر وہ عورتیں اپنی میعاد (عدت) بھی پوری کر چکیں تو تم ان کو اس قصد سے مت روکو وہ اپنے شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ باہم سب رضا مند ہو جاویں قاعدہ کے موافق اس (مضمون) سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو یہ تمہارے لئے زیادہ صفائی اور زیادہ پاکی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

(۷) لاَّ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنُّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعاً بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُحْسِنِينَ (۲۳۶ . بقرہ)

تم پر (مہر کا) کچھ مؤاخذہ نہیں کہ بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دے دو کہ نہ ان کو تم نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ ان کے لئے کچھ مہر مقرر کیا ہے اور (صرف) ان کو ایک جوڑا دے دو صاحب وسعت کے ذمہ اس کی حیثیت کے موافق ہے اور تنگدست کے ذمہ اسکی حیثیت کے موافق جوڑا دینا قاعدے کے موافق واجب ہے خوش معاملہ لوگوں پر۔

(۸) وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إَلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۷.بقرہ)

اور اگر تم ان بیویوں کو طلاق دو قبل اس کے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ اور ان کے لئے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہو اس کا نصف (واجب) ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں (اپنا نصف) معاف کر دیں یا یہ کہ وہ شخص رعایت کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق (رکھنا اور توڑنا) ہے اور تمہارا معاف کر دینا (بہ نسبت وصول کرنے کے) تقوی سے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت نہ کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۹) وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ (۲۴۱ . بقرہ)

ور سب طلاق دی ہوئی عورتوں کیلئے کچھ کچھ فائدہ پہنچانا قاعدے کے موافق (یہ) مقرر ہوا ہے ان پر یہ (شرک و کفر سے) پرہیز کرتے ہیں۔

(۱۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً (۴۹ . احزاب)

اے ایمان والو! تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو (اور) پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے (کسی اتفاق سے) طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو تو انکو کچھ (مال) متاع دے دو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کر دو۔

(۱۱) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْراً (۱ . طلاق)

اے پیغمبر (آپ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ) جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انکو (زمانۂ) عدت (یعنی حیض) سے پہلے (یعنی طہر میں طلاق دو اور تم عدت کو یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے اور ان عورتوں کو انکے (رہنے کے) گھروں سے مت نکالو (کیونکہ سکنیٰ مطلقہ کا مثل منکوحہ کے واجب ہے) اور نہ وہ عورتیں خود نکلیں مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ سب خدا کے مقرر کئے ہوئے احکام ہیں۔ اور جو شخص احکام خداوندی سے تجاوز کرے گا (مثلاً عورت کو گھر سے نکال دیا) اس نے اپنے اوپر ظلم کیا تجھ کو خبر نہیں شاید اللہ تعالیٰ بعد اس (طلاق دینے) کے کوئی نئی بات (تیرے دل میں) پیدا کر دے (مثلاً طلاق پر ندامت) ہو تو رجعی میں اسکا تدارک ہو سکتا ہے)۔

(۱۲) فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً۔ (۲ . طلاق)

پھر جب وہ (مطلقہ) عورتیں اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں (تو تم کو دو اختیار ہیں یا تو) ان کو قاعدے کے موافق نکاح میں رہنے دو یا قاعدے کے موافق ان کو رہائی دو اور آپس میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کر لو (اے گواہو اگر گواہی کی حاجت پڑے تو) ٹھیک ٹھیک اللہ کے واسطے (بلا رو رعایت) گواہی دو اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتا ہو اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے (مضرتوں سے) نجات کی شکل نکال دیتا ہے۔

(۱۳) أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا

بَيۡنَكُم بِمَعۡرُوفٍ وَإِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهُ أُخۡرَىٰ (٦ . طلاق)

تم اُن (مطلقہ) عورتوں کو اپنی وسعت کے موافق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کیلئے (اسکے بارے میں) تکلیف مت پہنچاؤ اور اگر وہ (مطلقہ) عورتیں حمل والیاں ہوں تو حمل پیدا ہونے تک ان کو (کھانے پینے کا) خرچ دو پھر اگر وہ (مطلقہ) عورتیں (جبکہ پہلے ہی سے بچہ والیاں ہوں یا بچہ پیدا ہونے سے ان کی عدت ختم ہوئی ہو) تمہارے لئے (بچہ کو اجرت پر) دودھ پلادیں تو تم ان کو (مقررہ) اجرت دو اور (اجرت کے بارے میں) باہم مناسب مشورہ کرلیا کرو اور اگر تم باہم کشمکش کروگے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔

(۱۴) عَسَىٰ رَبُّهُ إِنۡ طَلَّقَكُنَّ أَن يُبۡدِلَهُ أَزۡوَاجاً خَيۡراً مِّنكُنَّ مُسۡلِمَاتٍ مُّؤۡمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبۡكَاراً (٥ . تحريم)

اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دے دیں تو ان کا پروردگار بہت جلد تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیبیاں دے دیگا جو اسلام والیاں ایمان والیاں فرمانبرداری کرنے والیاں توبہ کرنے والیاں عبادت کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں ہونگی کچھ بیوہ اور کچھ کنواریاں۔

عدت کے احکام

(۱) وَالۡمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِيۡ أَرۡحَامِهِنَّ إِنۡ كُنَّ يُؤۡمِنَّ بِاللّهِ وَالۡيَوۡمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيۡ ذَلِكَ إِنۡ أَرَادُواۡ إِصۡلاَحاً وَلَهُنَّ مِثۡلُ الَّذِيۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكُيمٌ (۲۲۸ . بقره)

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو (نکاح سے) روکے رکھیں تین حیض تک اور ان عورتوں کو یہ بات حلال نہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو کچھ ان کے رحم میں پیدا کیا ہو (خواہ حمل یا حیض) اس کو پوشیدہ کریں اگر وہ عورتیں اللہ تعالیٰ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتی ہیں اور ان عورتوں کے شوہر انکے (بلاتجدید نکاح) پھر لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں اس (عدت) کے اندر بشرطیکہ اصلاح کا قصد رکھتے ہوں اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں جو کہ مثل ان ہی کے حقوق کے ہیں جو ان عورتوں پر ہیں قاعدے (شرعی) کے موافق اور مردوں کا انکے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ زبردست (حاکم) ہیں حکیم ہیں۔

(۲) وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ النَّسَاءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمۡسِكُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ وَلاَ تُمۡسِكُوهُنَّ ضِرَاراً لَّتَعۡتَدُواۡ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاۡ آيَاتِ اللّهِ هُزُواً

وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۳۱۔بقرہ)

اور جب تم نے عورتوں کو (رجعی طلاق دیدی ہو پھر وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جاویں تو (یا تو) تم ان کو قاعدے کے موافق (رجعت کرکے) نکاح میں رہنے دو یا قاعدے کے موافق ان کو رہائی دو اور ان کو تکلیف پہچانے کی غرض سے مت روکو اور اس ارادہ سے کہ ان پر ظلم کیا کرو گے اور جو شخص ایسا (برتاؤ) کرے گا سو وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کو لہو ولعب (کی طرح بے وقعت) مت سمجھو اور حق تعالیٰ کی جو نعمتیں تم پر ہیں (اس حیثیت سے) نازل فرمائی ہیں کہ تمکو ان کے ذریعہ سے نصیحت فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۳) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (۲۳۲۔بقرہ)

اور جب تم (میں ایسے لوگ پائے جاویں کہ وہ) اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں پھر وہ عورتیں اپنی میعاد (عدت) بھی پوری کر چکیں تو تم ان کو اس امر سے مت روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ باہم سب رضامند ہو جاویں قاعدے کے موافق اس (مضمون) سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو یہ تمہارے لئے زیادہ صفائی اور زیادہ پاکی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

(۴) وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۲۳۴۔ بقرہ)

اور جو لوگ تم میں وفات پا جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں وہ بیویاں اپنے آپ کو (نکاح وغیرہ سے) روکے رکھیں چار مہینے اور دس دن پھر جب اپنی میعاد (عدت) ختم کر لیں تو تم کو کچھ گناہ نہ ہوگا ایسی بات میں کہ وہ عورتیں اپنی ذات کیلئے کچھ کارروائی (نکاح کی) کریں قاعدے کے موافق اور اللہ تعالیٰ تمہارے افعال کی خبر رکھتے ہیں۔

(۵) وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرّاً إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفاً وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ

اللّٰہَ غَفُورٌ حَلِیمٌ (۲۳۵ . بقرہ)

اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا جو (ان مذکورہ) عورتوں کو پیغام (نکاح) دینے کے بارے میں کوئی بات اشارہ سے کہو یا اپنے دل میں (ارادہ نکاح کو) پوشیدہ رکھو اللہ تعالیٰ کو یہ بات معلوم ہے کہ تم ان سے نکاح کا ذکر کرو گے لیکن ان سے نکاح کا وعدہ (اور گفتگو) مت کرو مگر یہ کہ کوئی بات قاعدے کے موفق کہو۔ اور تم تعلق نکاح کا (فی الحال) ارادہ بھی مت کرو یہاں تک کہ عدت مقررہ اپنی انتہا کو (نہ) پہنچ جاوے اور یقین رکھو اسکا کہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع ہے تمہارے دلوں کی بات کی سو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ معاف بھی کرنے والے ہیں حلیم بھی ہیں۔

(۶) وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِیْ بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۷. بقرہ)

اور اگر تم ان بیویوں کو طلاق دو قبل اس کے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ اور ان کیلئے کچھ مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا تم نے مقرر کیا ہو اسکا نصف (واجب) ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں (اپنا نصف) معاف کر دیں یا یہ کہ وہ شخص رعایت کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق (رکھنا اور توڑنا) ہے اور تمہارا معاف کر دینا (یہ سب وصول کرنے کے) تقوی سے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت نہ کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۷) يَا أَيُّهَا النَّبِیُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْراً (۱ . طلاق)

اے پیغمبر (آپ لوگوں سے کہہ دیجئے) جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انکو (زمانۂ) عدت (یعنی حیض) سے پہلے (یعنی طہر میں) طلاق دو اور تم عدت کو یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے ان عورتوں کو انکے (رہنے کے) گھروں سے مت نکالو (کیونکہ سکنیٰ مطلقہ کا مثل منکوحہ کے واجب ہے) اور نہ وہ عورتیں خود نکلیں مگر ہاں کوئی کھلی بیحیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ سب خدا کے مقرر کئے ہوئے احکام ہیں اور جو شخص احکام خداوندی سے تجاوز کرے گا (مثلاً عورت کو گھر سے نکال دیا) اس نے اپنے اوپر ظلم کیا تجھ کو خبر نہیں شاید اللہ تعالیٰ بعد اس (طلاق دینے) کے کوئی نئی

بات (تیرے دل میں) پیدا کردے (مثلاً طلاق پر ندامت ہوتو رجعی میں اسکا تدارک ہوسکتا ہے۔

(۸) فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً (۲ . طلاق)

پھر جب وہ (مطلقہ) عورتیں اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں (تو تم کو دو اختیار ہیں یا تو) ان کو قاعدے کے موافق نکاح میں رہنے دو یا قاعدے کے موافق ان کو رہائی دو اور آپس میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو (اے گواہو اگر گواہی کی حاجت پڑے تو) ٹھیک ٹھیک اللہ کے واسطے (بلا رو رعایت) گواہی دو اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم قیامت پر یقین رکھتا ہو اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے (مضرتوں سے) نجات کی شکل نکال دیتا ہے۔

(۹) وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُوْلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً (۴ . طلاق)

تمہاری (مطلقہ) بیویوں میں سے جو عورتیں (بوجہ زیادتیِ عمر کے) حیض آنے سے مایوس ہوچکی ہیں اگر تم کو (انکی عدت کی تعین میں) شک ہو تو ان کی عدت تین مہینہ ہیں اور اسی طرح جن عورتوں کو (اب تک بوجہ کم عمری کے) حیض نہیں آیا اور حاملہ عورت کی عدت اس حمل کا پیدا ہوجانا اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ اسکے ہر ایک کام میں آسانی کردے گا۔

(۱۰) أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى (۶ . طلاق)

تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اپنی وسعت کے موافق رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کیلئے (اسکے بارے میں) تکلیف مت پہنچاؤ اور اگر وہ (مطلقہ) عورتیں حمل والیاں ہوں تو حمل پیدا ہونے تک ان کو (کھانے پینے کا) خرچ دو پھر اگر وہ (مطلقہ) عورتیں (جبکہ پہلے ہی سے بچہ والیاں ہوں یا بچہ ہی پیدا ہونے سے انکی عدت ختم ہوئی ہو) تمہارے لئے (بچہ کو اجرت پر) دودھ پلادیں تو تم ان کو (مقررہ) اجرت دو اور (اجرت کے بارے میں) باہم مناسب طور پر مشورہ کرلیا کرو اگر تم باہم کشمکش کروگے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلادیگی۔

ظہار، تہمت زنا، لعان، متعہ، ایلا، محرمات

(۱) الَّذِیۡنَ یُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِیۡ وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَراً مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوراً وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ . (۲.مجادله)

جولوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (مثلاً یوں کہہ دیتے ہیں (انت علی کظهرامی) وہ انکی مائیں نہیں ہیں انکی مائیں تو بس وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ اور وہ لوگ بلا شبہ ایک نامعقول اور (چونکہ) جھوٹ بات کہتے ہیں (اس لئے گناہ ضرور ہوگا) اور یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے بخش دینے والے ہیں۔

(۲) وَالَّذِیۡنَ یُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۳ . مجادله)

اور جولوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں تو ان کے ذمہ ایک غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے قبل اسکے کہ دونوں (میاں بی بی) باہم اختلاط کریں اس سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۳) فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْناً ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (۴ . مجادله)

پھر جس کو (غلام لونڈی) میسّر نہ ہو تو انکے ذمہ لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں قبل اس کے کہ دونوں باہم اختلاط کریں پھر جس سے یہ بھی نہ ہوسکیں تو اس کے ذمہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یہ حکم اس لئے (بیان کیا گیا) ہے کہ اللہ اور اسکے رسولؐ پر ایمان لے آؤ اور یہ اللہ کی حدیں (باندھی ہوئی) ہیں اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

(۴) مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِیۡ تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَ كُمْ أَبْنَاءَ كُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ (۴ . احزاب)

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے اور تمہاری ان بیبیوں کو جن سے تم ظہار کر لیتے ہو تمہاری ماں نہیں بنادیا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (سچ مچ کا) بیٹا نہیں بنادیا یہ صرف تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے۔ اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے۔

(۵) لَوْلَا جَاؤُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُوْلَئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ (۱۳ . نور)

یہ (قاذف) لوگ اس (اپنے قول) پر چار گواہ کیوں نہ لائے سو جس صورت میں یہ لوگ (موافق قاعدہ کے) گواہ نہیں لائے تو بس اللہ کے نزدیک یہ جھوٹے ہیں۔

(۶) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَداً وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (۴ . نور)

اور جو لوگ (زنا کی) تہمت لگائیں پاک دامن عورتوں پر اور پھر چار گواہ (اپنے وعدے پر) نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو اسّی درّے لگاؤ اور ان کی کوئی گواہی کبھی قبول مت کرو (یہ تو دنیا میں ان کی سزا ہوئی) اور یہ لوگ (آخرت میں بھی مستحق سزا ہیں کیونکہ) فاسق ہیں۔

(۷) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (۶ . نور)

اور جو لوگ اپنی (منکوحہ) بیبیوں کو (زنا کی) تہمت لگائیں اور انکے پاس بجز اپنے ہی (دعوے کے) اور کوئی گواہ نہ ہوں تو انکی شہادت یہی ہے کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر یہ کہہ دے کہ بیشک میں سچا ہوں۔

(۸) وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ . (۷ . نور)

اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔

(۹) وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (۸.نور)

اور پھر یہ سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار قسم کھا کر کہے کہ بیشک یہ مرد جھوٹا ہے۔

(۱۰) وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ (۹.نور)

اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ہو اگر یہ سچا ہو۔

(۱۱) وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَلِكُمْ أَن تَبْتَغُواْ بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً (۲۴ . نساء)

اور وہ عورتیں جو کہ شوہر والیاں ہیں مگر جو کہ تمہاری مملوک ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں یعنی یہ کہ تم ان کو اپنے مالوں کے ذریعہ سے چاہو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ صرف مستی ہی نکالنا نہ ہو پھر جس طریق سے تم ان عورتوں

سے منتفع ہوئے ہو سو ان کو ان کے مہر دو جو کچھ مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہوئے بعد بھی جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں بلا شبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے بڑے حکمت والے ہیں۔

(۱۲) لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۲۲۶ . بقرہ)

جو لوگ قسم کھا بیٹھتے ہیں اپنی بیویوں (کے پاس جانے) سے انکے لئے چار مہینے تک کی مہلت ہے سو اگر یہ لوگ (قسم توڑ کر عورت کی طرف) رجوع کرلیں تب تو اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے رحمت فرما دیں گے۔

(۱۳) وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاء بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاء بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُوْلِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاء وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۳۱ . نور)

اور (اسی طرح) مسلمان عورتوں سے (بھی) کہہ دیجئے کہ (وہ بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مواقع) کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس (موقع زینت) میں سے (غالبًا) کھلا رہتا ہے (جس کے ہر وقت چھپانے میں حرج ہے) اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت (کے مواقع مذکورہ) کو (کسی پر) ظاہر نہ ہونے دیں۔ مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے (محارم پر یعنی) باپ اور یا اپنے شوہر کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے (حقیقی، علاتی اور اخیافی) بھائیوں پر یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی (حقیقی علاتی اور اخیافی) بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنی لونڈیوں پر یا ان مردوں پر جو طفیلی (کے طور پر رہتے) ہوں اور ان کو ذرا توجہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے ابھی ناواقف ہیں (مراد غیر مراہق ہیں) اور اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہو جائے اور مسلمانو (تم سے جو ان احکام میں کوتاہی ہوگئی ہو تو) تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(۱۴) لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعاً أَوْ أَشْتَاتاً فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتاً فَسَلِّمُوا عَلَى

أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۶۱.نور)

نہ تو اندھے آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ لنگڑے آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ بیمار آدمی کیلئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ خود تمہارے لئے اس بات میں (کچھ مضائقہ ہے) کہ تم اپنے گھروں سے (جن میں بی بی اور اولاد کے گھر بھی آ گئے) کھانا کھالو یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماؤں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے (پھر اسمیں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب ملکر کھاؤ یا الگ الگ (کھاؤ) پھر (یہ بھی معلوم کر رکھو کہ) جب تم اپنے گھروں میں جانے لگا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرلیا کرو۔ (جو کہ) دعا کے طور پر (ہے اور) جو خدا کی طرف سے مقرر ہے (اور) برکت والی عمدہ چیز ہے (خدا تعالیٰ نے جس طرح یہ احکام بتلائے) اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے (اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو (اور عمل کرو)۔

(۱۵) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً (۲۳ . نساء)

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمکو دودھ پلایا ہے اور تمہاری وہ بہنیں جو دودھ پینے کی وجہ سے ہیں اور تمہاری بی بیوں کی مائیں اور تمہاری بی بیوں کی بیٹیاں جو کہ تمہاری پرورش میں رہتی ہیں ان بی بیوں سے کہ جن کے ساتھ تم صحبت کی ہو اور اگر تم نے ان بی بیوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم کو کوئی گناہ نہیں اور تمہارے ان بیٹوں کی بی بیاں جو کہ تمہاری نسل سے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ رکھو لیکن جو پہلے ہو چکا بے شک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑے رحمت والے ہیں۔

(۱۶) وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتاً وَسَاءَ سَبِيلاً (۲۲ . نساء)

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپ (دادا یا نانا) نے نکاح کیا ہو مگر جو بات گزر گئی گزر گئی بیشک یہ (عقلاً بھی) بری بے حیائی ہے اور نہایت نفرت کی بات ہے اور (شرعاً بھی) برا طریقہ ہے۔

مباشرت، پیغامِ نکاح، حمل اور حاملہ، حیض اور حائضہ

۱. وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ (البقرہ : ۱۸۷)

اوران (اپنی بیویوں) سے اس حالت میں مباشرت نہ کروجب تم مسجدوں میں اِعتکاف میں بیٹھے ہو۔

۲۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ (البقرہ:۲۲۲)

اورلوگ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے،لہذا حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔

۳. فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيفاً فَمَرَّتْ بِهِ (البقرہ : ۱۸۹)

پھر جب مرد نے عورت کوڈھانک لیا تو عورت نے حمل کا ایک ہلکا سا بوجھ اٹھالیا، جسے لے کر وہ چلتی پھرتی رہی۔

۴۔ فَالْآنَ بَاشِرُوهُن (البقرہ:۱۸۷) چنانچہ اب تم ان سے صحبت کرلیا کرو۔

۵. فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا (المجادلۃ : ۵)

پھر جس شخص کوغلام میسّر نہ ہو،اس کے ذمہ دومتواتر مہینوں کے روزے ہیں،قبل اسکے کے وہ (میاں بیوی) ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔

۶. وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ (البقرہ : ۲۲۲)

اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں، ان سے قربت (یعنی جماع) نہ کرو۔

۷. وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاء (البقرہ : ۲۳۵)

اور (عدت کے دوران) اگرتم ان عورتوں کواشارے کنائے میں نکاح کا پیغام دو۔

۸. وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْراً

اوراس کو اٹھائے رکھنے اوراس کے دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہوتی ہے (اور اسکو پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینہ میں پورا ہوتا ہے)

۹. وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِه (فاطر : ۱۱)

اورکسی مادہ کو جو کوئی حمل ہوتا ہے اور جو کچھ وہ جنتی ہے وہ سب اللہ کے علم سے ہوتا ہے

۱۰. فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيفاً فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللّهَ رَبَّهُمَا (اعراف : ۱۸۹)

پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو عورت نے حمل کا ایک ہلکا سا بوجھ اٹھالیا، جسے لے کر وہ

چلتی پھرتی رہی۔ پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں (میاں بیوی) نے اپنے پروردگار سے دعا کی۔

۱۱. إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّراً (آل عمران : ۳۵)

(چنانچہ اللہ کے دُعا سننے کا وہ واقعہ یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے کہا تھا کہ: ''یاربّ! میں نے نذر مانی ہے کہ میرے پیٹ میں جو بچہ ہے میں اسے ہر کام سے آزاد کر کے تیرے لئے وقف رکھوں گی۔

۱۲. فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَاناً قَصِيّاً (مریم : ۲۲)

پھر ہوا یہ کہ مریم کو بچہ کا حمل ٹھہر گیا، (اور جب ولادت کا وقت قریب آیا) تو وہ اس کو لے کر لوگوں سے الگ ایک دور مقام پر چلی گئیں۔

۱۳. وَأُوْلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق : ۴)

اور جو عورتیں حاملہ ہوں، ان کی (عدت کی) میعاد یہ ہے کہ وہ اپنے پیٹ کا بچہ جن لیں۔

۱۴. وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق : ۶)

اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو اس وقت تک نفقہ دیتے رہو جب تک وہ اپنے پیٹ کا بچہ جن لیں۔

۱۵. وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ (حٰم سجدة : ۴۷)

اور اللہ کے علم (نہ پھلوں میں سے کوئی پھل اپنے شگوفوں سے نکلتا ہے) کے بغیر نہ کسی مادہ کو حمل ٹھہرتا ہے اور نہ اس کے کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے۔

۱۶. أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ (الانعام : ۱۴۳)

یا ہر اس بچے کو جو دونوں نسلوں کی مادہ کے پیٹ میں موجود ہو؟ (یا اس بچہ کو دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لیئے ہوئے ہیں)

۱۷. حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْناً عَلَى وَهْنٍ (لقمان: ۱۴)

(کیونکہ) اُس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری برداشت کر کے پیٹ میں رکھا، (اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا)

۱۸. وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ (البقرہ : ۲۲۲)

اور لوگ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے، لہذا حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔

۱۹. وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ (البقرہ : ۲۲۸)

اور جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو وہ تین مرتبہ حیض آنے تک اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں۔

۲۰. وَاللَّائِی یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِن نِّسَائِکُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ (الطلاق : ۴)
اورتمہاری عورتوں میں سے جو ماہواری آنے سے مایوس ہوچکی ہوں، اگرتمہیں (ان کی عدت کے بارے میں) شک ہو

نفقہ

۱. وَإِنْ کُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَیْهِنَّ حَتَّى یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق : ۶)
اوراگر وہ حاملہ ہوں تو ان کواس وقت تک نفقہ دیتے رہو جب تک وہ اپنے پیٹ کا بچہ جن لیں۔

۲. وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَکِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (البقرہ : ۲۳۳)
ورجس باپ کا وہ بچہ ہے اس پر واجب ہے کہ وہ معروف طریقے پر ان ماؤں کے کھانے اور لباس کا خرچ اٹھائے۔

۳. وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعاً بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُحْسِنِیْن
اور (ایسی صورت میں) ان کوکوئی تحفہ دو، خوشحال شخص اپنی حیثیت کے مطابق اورغریب آدمی اپنی حیثیت کے مطابق بھلے طریقے سے یہ تحفہ دے۔ یہ نیک آدمیوں پرایک لازمی حق ہے۔

۴. وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنکُمْ وَیَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِیَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ (البقرہ : ۲۴۰)
اورتم میں سے جولوگ وفات پاجائیں اوراپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کرجایا کریں کہ ایک سال تک وہ (ترکے سے نفقہ وصول کرنے کا) فائدہ اُٹھائیں گی۔

۵. یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ قُل لِّأَزْوَاجِکَ إِن کُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیَاةَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ أُمَتِّعْکُنَّ وَأُسَرِّحْکُنَّ سَرَاحاً جَمِیْلاً (الاحزاب : ۲۸)
اے نبی! اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگرتم دنیا کی زندگی اوراسکی زینت وآرائش چاہتی ہوتو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اوراچھی طرح سے رخصت کردوں۔

۶. أَسْکِنُوهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَکَنتُم مِّن وُجْدِکُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَیِّقُوا عَلَیْهِن (الطلاق : ۶)
ان عورتوں کو اپنی حیثیت کے مطابق اسی جگہ رہائش مہیا کرو جہاں تم رہتے ہواور اُنہیں تنگ کرنے کے لئے اُنہیں ستاؤنہیں۔

۷. وَإِنْ کُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَیْهِنَّ حَتَّى یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق : ۶)
اوراگر وہ حاملہ ہوں تو ان کواس وقت تک نفقہ دیتے رہو جب تک وہ اپنے پیٹ کا بچہ جن لیں۔

۸. لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِه (الطلاق :۷)

ہر وسعت رکھنے والا اپنی وسعت کے مطابق نفقہ دے (بچہ کا نفقہ)

۹. وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ (الطلاق :۷)

اور جس شخص کے لئے اُس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو، تو جو کچھ اللہ نے اُسے دیا ہے، وہ اُسی میں سے نفقہ دے۔

۱۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً (الاحزاب : ۴۹)

اے ایمان والو! جب تم نے مؤمن عورتوں سے نکاح کیا ہو، پھر تم نے اُنہیں چھونے سے پہلے ہی طلاق دے دی ہو تو اُن کے ذمے تمہاری کوئی عدت واجب نہیں ہے جس کی گنتی تمہیں شمار کرنی ہو۔ لہذا اُنہیں کچھ تحفہ دے دو، اور اُنہیں خوبصورتی سے رُخصت کر دو۔

بیوہ عورت کا حق

۱. وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم (البقرہ : ۲۴۰)

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جایا کریں۔

۲. وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً (البقرہ : ۲۳۴)

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ کر جائیں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں گی،

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُواْ النِّسَاءَ كَرْهاً (النِّساء : ۱۹)

اے ایمان والو! یہ بات تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ تم زبردستی عورتوں کے مالک بن بیٹھو،

۴. وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَ كُمْ أَبْنَاءَ كُمْ (الاحزاب :۴)

اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا قرار دیا ہے۔

۵. فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَراً زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ (الاحزاب :۳۷)

پھر جب زید نے اپنی بیوی سے تعلق ختم کر لیا تو ہم نے اُس سے تمہارا نکاح کرا دیا، تاکہ مسلمانوں کے لئے اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں اس وقت کوئی تنگی نہ رہے۔

مرد کی حیثیت اور مقام

۱. وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ (البقرہ:۲۲۸) ہاں مردوں کو ان پر ایک درجہ فوقیت ہے۔

۲. وَلاَ يَحِلُّ لَكُمۡ أَن تَأۡخُذُواۡ مِمَّا آتَيۡتُمُوهُنَّ شَيۡئاً إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّه (البقرہ:۲۲۹)
اور (اے شوہرو!) تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ تم نے ان (بیویوں) کو جو کچھ دیا ہو وہ (طلاق کے بدلے) ان سے واپس لو، اِلا یہ کہ دونوں کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ (نکاح باقی رہنے کی صورت میں) اللہ کی مقرّر کی ہوئی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے

۳. زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالۡبَنِينَ وَالۡقَنَاطِيرِ الۡمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالۡفِضَّةِ (آل عمران:۱۴)
لوگوں کے لئے ان چیزوں کی محبت خوشنما بنادی گئی ہے جوان کی نفسانی خواہش کے مطابق ہوتی ہیں، یعنی عورتیں، بچے، سونے چاندی کے لگے ہوئے ڈھیر،

۴. لِّلرِّجَالِ نَصيِبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدَانِ وَالأَقۡرَبُونَ (النساء:۴)
مردوں کے لئے بھی اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور قریب ترین رشتہ داروں نے چھوڑا ہو۔

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواۡ لاَ يَحِلُّ لَكُمۡ أَن تَرِثُواۡ النِّسَاءَ كَرۡهاً (النّساء:۱۹)
اے ایمان والو! یہ بات تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ تم زبردستی عورتوں کے مالک بن بیٹھو،

۶۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّهُ بَعۡضَهُمۡ عَلَى بَعۡض (النساء:۳۴)
مرد عورتوں کے نگران ہیں، کیونکہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے،

۷۔ وَإِذَا بَلَغَ الۡأَطۡفَالُ مِنكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَأۡذِنُوا (النّور:۵۹) (جب بچہ مرد کی فہرست میں آجائے)
اور جب تمہارے بچے بلوغ کو پہنچ جائیں، تو وہ بھی اُسی طرح اجازت لیا کریں۔

۸۔ إِنَّ الۡمُسۡلِمِينَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ وَالۡمُؤۡمِنِينَ وَالۡمُؤۡمِنَات (الاحزاب:۳۵)
بیشک فرماں بردار مرد ہوں یا فرماں بردار عورتیں، مؤمن مرد ہوں یا مؤمن عورتیں

۹۔ الۡخَبِيثَاتُ لِلۡخَبِيثِينَ وَالۡخَبِيثُونَ لِلۡخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَات (النّور:۲۶) گندی عورتیں گندے مردوں کے لائق ہیں، اور گندے مرد گندی عورتوں کے لائق ،اور پاکباز عورتیں پاکباز مردوں کے لائق ہیں اور پاکباز مرد پاکباز عورتوں کے لائق۔

۱۰۔ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُم (النّور:۳۰)

مؤمن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں

۱۱۔ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُوْلِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ (النّور:۳۱)

یا ان خدمت گذاروں کے جن کے دل میں کوئی (جنسی) تقاضا نہیں ہوتا

۱۲۔ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشِرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ (البقرۃ:۲۲۱)

اور اپنی عورتوں کا نکاح مشرک مردوں سے نہ کراؤ جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں اور یقیناً ایک مؤمن غلام کسی بھی مشرک مرد سے بہتر ہے

۱۳۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُواْ أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّهِ (المائدۃ:۳۸)

اور جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، تاکہ ان کو اپنے کئے کا بدلہ ملے اور اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا ہو

۱۴۔ وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (النحل:۷۲)

اور اللہ نے تم ہی میں سے تمہارے لئے بیویاں بنائی ہیں، اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے ہیں، اور تمہیں اچھی اچھی چیزوں میں سے رزق فراہم کیا ہے، کیا پھر بھی یہ لوگ بے بنیاد باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟

۱۵۔ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً فَلاَ جُنَاْحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحاً وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (النساء:۱۲۸)

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بیزاری کا اندیشہ ہو تو ان میاں بیوی کے لئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ وہ آپس کے اتفاق سے کسی قسم کی صلح کر لیں۔ اور صلح کر لینا بہتر ہے۔ اور انسانوں کے دل میں (کچھ نہ کچھ) لالچ کا مادّہ تو رکھ ہی دیا گیا ہے۔ اور اگر احسان اور تقویٰ سے کام لو تو جو کچھ تم کرو گے اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

۱۶۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن

لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ
وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن
كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ (النساء:۱۲)

اور تمہاری بیویاں جو کچھ چھوڑ کر جائیں، اس کا آدھا حصہ تمہارا ہے، بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد (زندہ) نہ ہو۔ اور اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو اس وصیت پر عمل کرنے کے بعد جو انہوں نے کی ہو، اور ان کے قرض کی ادائیگی کے بعد تمہیں ان کے ترکے کا چوتھائی حصہ ملے گا۔ اور تم جو کچھ چھوڑ کر جاؤ اس کا ایک چوتھائی ان (بیویوں) کا ہے، بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد (زندہ) نہ ہو۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو اس وصیت پر عمل کرنے کے بعد جو تم نے کی ہو، اور تمہارے قرض کی ادائیگی کے بعد ان کو تمہارے ترکے کا آٹھواں حصہ ملے گا۔ اور اگر وہ مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم ہونی ہے، ایسا ہو کہ نہ اس کے والدین زندہ ہوں نہ اولاد، اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن زندہ ہو تو ان میں سے ہر ایک چھٹے حصے کا حق دار ہے۔ اور اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے، (مگر) جو وصیت کی گئی ہو اس پر عمل کرنے کے بعد اور مرنے والے کے ذمے جو قرض ہو اس کی ادائیگی کے بعد، بشرطیکہ (وصیت یا قرض کے اقرار کرنے سے) اس نے کسی کو نقصان نہ پہنچایا ہو۔ یہ سب کچھ اللہ کا حکم ہے، اور اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا، بردبار ہے۔

۱۸۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ
نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِن فَضْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (النساء:۳۲)

اور جن چیزوں میں ہم نے تم کو ایک دوسرے پر فوقیت دی ہے، ان کی تمنا نہ کرو، مرد جو کچھ کمائی کریں گے ان کو اس میں سے حصہ ملے گا اور عورتیں جو کچھ کمائی کریں گی ان کو اس میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

۱۹۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ
وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا
وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (الاحزاب:۳۵)

بیشک فرماں بردار مرد ہوں یا فرماں بردار عورتیں، مؤمن مرد ہوں یا مؤمن عورتیں، عبادت گذار مرد ہوں یا عبادت گذار عورتیں، سچے مرد ہوں یا سچی عورتیں، صابر مرد ہوں یا صابر عورتیں، دل سے جھکنے والے مرد ہو یا دل سے جھکنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد ہو یا صدقہ کرنے والی عورتیں، روزہ دار مرد ہو یا روزہ دار عورتیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد ہوں یا حفاظت کرنے والی عورتیں، اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد ہو یا ذکر کرنے والی عورتیں، ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور شاندار اجر تیار کر رکھا ہے

۲۰۔ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَؤُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً (الفتح:۲۵)

یہی لوگ تو ہیں جنہوں نے کفر اختیار کی، اور تمہیں مسجدِ حرام سے روکا، اور قربانی کے جانوروں کو جو ٹھہرے ہوئے کھڑے تھے، اپنی جگہ پہنچنے سے روک دیا۔ اور اگر کچھ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں (مکہ میں) نہ ہوتیں جن کے بارے میں تمہیں خبر بھی نہ ہوتی کہ تم انہیں پیس ڈالو گے، اور اس کی وجہ سے بے خبری میں تم کو نقصان پہنچ جاتا (تو ہم ان کافروں سے تمہاری صلح کے بجائے جنگ کروادیتے، لیکن ہم نے جنگ کو اس لئے روکا) تاکہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کردے۔(البتہ) اگر وہ مسلمان وہاں سے ہٹ جاتے تو ہم ان (اہل مکہ) میں سے جو کافر تھے، انہیں دردناک سزا دیتے۔

۲۱۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوباً وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (الحجرات:۱۳)

اے لوگو! حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور تمہیں مختلف قوموں اور خاندانوں میں اس لئے تقسیم کیا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کی پہچان کرسکو۔ در حقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو۔ یقین رکھو کہ اللہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز سے باخبر ہے

۲۲۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَى أَفَلَمْ يَسِيرُواْ فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَواْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (یوسف:۱۰۹)

اور ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھیجے وہ سب مختلف بستیوں میں بسنے والے انسان ہی تھے جن پر ہم وحی بھیجتے تھے۔ تو کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر یہ نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے کی قوموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور آخرت کا گھر یقیناً ان لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے جنہیں نے تقویٰ اختیار کیا۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟۔

عورت کی حیثیت اور مقام

۱۔ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (بقرۃ:۲۲۳)

تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں؛ لہذا اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو جاؤ، اور اپنے لئے (اچھے عمل) آگے بھیجو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور یقین رکھو کہ تم اسی سے جا کر ملنے والے ہو۔ اور مؤمنوں کو خوشخبری سنادو۔

۲۔ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (بقرۃ:۲۲۶)

جو لوگ اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں (یعنی ان کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیتے ہیں) ان کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے۔ چنانچہ اگر وہ (قسم توڑ کر) رُجوع کرلیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

۳۔ وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَـكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرّاً إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفاً وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (بقرۃ:۲۳۵)

اور (عدت کے دوران) اگر تم ان عورتوں کو اشارے کنائے میں نکاح کا پیغام دو یا (ان سے نکاح کا ارادہ) دِل میں چھپائے رکھو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان (سے نکاح) کا خیال تو دِل میں لاؤ گے، لیکن ان سے نکاح کا دوطرفہ وعدہ مت کرنا، الا یہ کہ مناسب طریقے سے کوئی بات کہہ دو۔ اور نکاح کا عقد پکا کرنے کا اس وقت تک ارادہ بھی مت کرنا جب تک عدت کی مقررہ مدت اپنی میعاد کو نہ پہنچ جائے۔ اور یاد رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے؛ لہذا اس سے ڈرتے رہو اور یاد رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا بڑا بردبار ہے۔

۴۔ وَآتُواْ النَّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْساً فَكُلُوهُ هَنِيئاً مَّرِيئًا (النساء:۴)

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو۔ ہاں! وہ خود اس کا کچھ حصہ خوش دِلی سے چھوڑ دیں تو اسے خوشگواری اور مزے سے کھالو۔

۵۔ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيباً مَّفْرُوضا (النساء:۷)

مردوں کے لئے بھی اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور قریب ترین رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لئے بھی اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور قریب ترین رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، چاہے وہ (ترکہ) تھوڑا ہو یا زیادہ، یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔

۶۔ وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ فَإِن شَهِدُواْ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىَ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً (النساء:۱۵)

تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کریں، ان پر اپنے میں سے چار گواہ بنالو۔ چنانچہ اگر وہ (ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں روک کر رکھو یہاں تک کہ انہیں موت اٹھا کر لے جائے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور راستہ پیدا کر دے۔

۷۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَو امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوَاْ أَكْثَرَ مِن ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ (النساء:۱۲)

اور تمہاری بیویاں جو کچھ چھوڑ کر جائیں، اس کا آدھا حصہ تمہارا ہے، بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد (زندہ) نہ ہو۔ اور اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو اس وصیت پر عمل کرنے کے بعد جو انہوں نے کی ہو، اور ان کے قرض کی ادئیگی کے بعد تمہیں ان کے ترکے کا چوتھائی حصہ ملے گا۔ اور تم جو کچھ چھوڑ کر جاؤ اس کا ایک چوتھائی اُن (بیویوں) کا ہے، بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد (زندہ) نہ ہو اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو اس وصیت پر عمل کرنے کے بعد جو تم نے کی ہو، اور تمہارے قرض کی ادئیگی کے بعد ان کو

تمہارے ترکے کا آٹھواں حصہ ملے گا۔ اور اگر وہ مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم ہونی ہے، ایسا ہو کہ نہ اس کے والدین زندہ ہوں نہ اولاد، اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن زندہ ہو تو ان میں سے ہر ایک چھٹے حصے کا حقدار ہے۔ اور اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے، (مگر) جو وصیت کی گئی ہو اس پر عمل کرنے کے بعد اور مرنے والے کے ذمہ جو قرض ہو اس کی ادائیگی کے بعد، بشرطیکہ (وصیت یا قرض کے اقرار کرنے سے) اس نے کسی کو نقصان نہ پہنچایا ہو۔ یہ سب کچھ اللہ کا حکم ہے، اور اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا، بردبار ہے۔

۸۔ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (النساء:۲۴)

نیز وہ عورتیں (تم پر حرام ہیں) جو دوسرے شوہروں کے نکاح میں ہوں، البتہ جو کنیزیں تمہاری ملکیت میں آجائیں (وہ مستثنیٰ ہیں) اللہ نے یہ احکام تم پر فرض کر دیئے ہیں۔ ان عورتوں کو چھوڑ کر تمام عورتوں کے بارے میں یہ حلال کر دیا گیا ہے کہ تم انکا مال (بطور مہر) خرچ کر کے انہیں (اپنے نکاح میں لانا) چاہو، بشرطیکہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کا رشتہ قائم کر کے عفت حاصل کرو، صرف شہوت نکالنا مقصود نہ ہو۔ چنانچہ جن عورتوں سے نکاح کر کے تم نے لطف اٹھایا ہو، ان کو ان کا وہ مہر ادا کرو جو مقرر کیا گیا ہو، البتہ مہر مقرر کرنے کے بعد بھی جس (کمی بیشی) پر تم آپس میں راضی ہو جاؤ، اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ یقین رکھو کہ اللہ ہر بات کا علم بھی رکھتا ہے، حکمت کا بھی مالک ہے

۹. الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (النساء: ۳۴) مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔

۱۰. فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ (النساء: ۳۴)

تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں۔

۱۱. وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا. (النساء: ۱۲۸)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔

۱۳۔ اَلْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلاَ مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ (المائدۃ:۵)

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر انہیں دے دو اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔

۱۴۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُواْ أَيْدِيَهُمَا جَزَاء بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. (المائدۃ : ۳۸)

اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے اور اللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔

۱۵۔ رَضُواْ بِأَن يَكُونُواْ مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَفْقَهُونَ. (التوبۃ: ۸۷)

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۱۶۔ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ. (یوسف: ۲۸) کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

۱۷۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ. (یوسف: ۳۰)

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

۱۸۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ. (یوسف: ۲۳)

اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔

۱۹۔ وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِن وَرَاء إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ. (ہود: ۷۱)

اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

۲۰. قَالَ يَا قَوْمِ هَـؤُلاء بَنَاتِیُ هُنَّ أَطُهَرُ لَكُمُ (هود: ۷۸)

(لوط علیہ السلام نے) کہا کہ اے بھائیوں جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔

۲۱. وَلاَ يَـلْتَـفِتُ مِنكُمُ أَحَدٌ إِلاَّ امُرَأَتَکَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمُ إِنَّ مَوُعِدَهُمُ الصُّبُحُ أَلَيُسَ الصُّبُحُ بِقَرِيُبٍ. (هود: ۸۱)

اورتم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر بھی پڑے گی۔ ان کے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے۔

۲۲. وَاذُكُرُ فِیُ الْكِتَابِ مَرُيَمَ. (مریم: ۱۶)

اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو۔

۲۳. وَالَّتِیُ أَحُصَنَتُ فَرُجَهَا فَنَفَخُنَا فِيُهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلُنَاهَا وَابُنَهَا آيَةً لِّلُعَالَمِيُنَ. (مریم: ۹۱)

اوران خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اوران کے بیٹے کو اہل عالم کیلئے نشانی بنادیا۔

۲۴. الْخَبِيُثَاتُ لِلُخَبِيُثِيُنَ وَالُخَبِيُثُونَ لِلُخَبِيُثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيُنَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ. (النور: ۲۶)

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کیلئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کیلئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کیلئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔

۲۵. وَقُل لِّلُمُؤُمِنَاتِ يَغُضُضُنَ مِنُ أَبُصَارِهِنَّ وَيَحُفَظُنَ فُرُوجَهُنَّ. (النور:۳۱)

اور مومن عورتوں سے کہہ دوں کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔

۲۶. وَالُقَـوَاعِـدُ مِـنَ النِّسَاء اللَّاتِیُ لَا يَرُجُونَ نِكَاحاً فَلَيُسَ عَلَيُهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعُنَ ثِيَابَهُنَّ غَيُرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِيُنَةٍ وَأَن يَسُتَعُفِفُنَ خَيُرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيُعٌ عَلِيُمٌ. (النور:۶۰)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کرلیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۷. يَا نِسَاء النَّبِيِّ لَسُتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاء إِنِ اتَّقَيُتُنَّ فَلَا تَخُضَعُنَ بِالُقَوُلِ فَيَطُمَعَ الَّذِیُ فِیُ قَلُبِهِ مَرَضٌ وَقُلُنَ قَوُلاً مَّعُرُوفاً. (الاحزاب: ۳۲)

اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ شخص جسکے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ پیدا کرلے اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

۲۸. إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً. (الاحزاب: ۳۵)

جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں ک ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۲۹. لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْ آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاء إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاء أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيداً. (الاحزاب: ۵۵)

خواتین پر اپنے باپ دادا سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۳۰. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاء الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً. (الاحزاب: ۵۹)

اے پیغمبر (ﷺ) اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں، یہ چیز ان کے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۱. لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً. (الاحزاب:۷۳)

تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۲. وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً. (الاحزاب: ۵۸)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

۳۳. إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ. (النور: ۲۳)

جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور انکو سخت عذاب ہوگا۔

۳۴. إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ. (النمل:۲۳)

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

۳۵. وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلاً ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً وَهُوَ كَظِيمٌ. (الزخرف: ۱۷)

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

۳۶. لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ. (الفتح: ۵)

یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۳۷. وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَؤُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ. (لفتح: ۲۵)

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال

کر دیتے تو تمکو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرے۔

۳۸. وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ . (الذاریٰت: ۴۹)

اور ہر چیز کے ہم نے دو جوڑے بنائے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۳۹. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوباً وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ . (الحجرات: ۱۳)

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تا کہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

۴۰. إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ . (البروج: ۱۰)

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی۔

پردہ کی حقیقت

۱. فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَاباً (مریم: ۱۷)

پھر انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کرلیا۔

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتاً غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا . (النور: ۲۷)

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔

۳. قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ (النور: ۳۰)

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔

۴. وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ . (النور: ۳۱)

اور مومن عورتوں سے کہہ دوں کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاء ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ . (النور: ۵۸)

مومنوتمہارے باندی غلام اور جو بچے تم میں سے بلوغ کونہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ایک تو نماز فجر سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہواور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔

۶. وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ (النور: ۵۹)

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔

۷. وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاء اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحاً فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (النور: ۶۰)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کرلیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۸. لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعاً أَوْ أَشْتَاتاً فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتاً فَسَلِّمُوا عَلَى أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً (النور: ۶۱)

تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خلاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کوسلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔

۹. وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً (الاحزاب: ۳۳)

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی نمائش کی جاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو، اے پیغمبر کی گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی ناپاکی دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے۔

۱۰. وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعاً فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاء حِجَابٍ (الاحزاب: ۵۳)

اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔

۱۱. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاء الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ (الاحزاب: ۵۹)

اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔

لواطت کی مذمت

۱. إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاء بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (الاعراف: ۸۱)

یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

۲. أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاء بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (النمل: ۵۵)

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

۳. وَجَاءهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُواْ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَـؤُلاء بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللَّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ (ھود: ۷۸)

اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے، لوط نے کہا کہ اے بھائیوں یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں۔

۴. أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ (العنکبوت: ۲۹)
کیاتم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزنی کرتے ہو۔

۶. قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ . لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ (الذاریات: ۳۳)
انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔تا کہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

۷. ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ (الشعرآء: ۱۷۲)
پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۸. وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ (الانبیاء: ۷۴)
اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے۔

زنا کی حقیقت

۱. وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (بنی اسرائیل: ۳۲)
اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔

۲. الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ (النور: ۲)
بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔

۳. الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ (النور: ۳)
بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح مومنوں پر حرام ہے۔

۴. وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (النور: ۴)
اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو انکو اسّی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں

۵. وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (النور: ۶)
اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود انکے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت

یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔

۶. قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (النور:۳۰)

مومن مردوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ انکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

۷. وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهاً آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَاماً (النور:۶۸)

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مارڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔

۸. وَاللَّاتِيْ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيْلاً (النساء:۱۵)

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اور اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

۹. وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (معارج:۲۹)

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۱۰. وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ (النساء:۲۵)

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں نکاح کرلے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پھر ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت

حاصل کر کے نکاح کرلو۔اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کردو بشرطیکہ وہ پاکدامن ہوں۔نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔پھر اگر وہ نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو دی جائے۔یہ باندی کے ساتھ نکاح کر نے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱. وَاللّـهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُواْ مَيْلاً عَظِيماً (النساء:۲۷)

اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

۱۲. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (ممتحنہ:۱۲)

اور اے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ لائیں گی اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳. وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ (۵۴) أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (النمل:۵۵)

اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

۱۴. إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (الاعراف:۸۱)

یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

۱۵. وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ (الاعراف:۸۱)

اوراہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔

۱۶۔ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ (الاعراف:۸۱)

اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اوران پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔

۱۷۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُواْ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَؤُلاءِ
بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ
رَّشِيدٌ(۸۷)قَالُواْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ(۷۹) قَالَ
لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ(۸۰)قَالُواْ يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُواْ
إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلاَ يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلاَّ امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا
أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ(۸۱) فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ(ھود:۸۷تا۸۲)

اورلوط کی قوم کے لوگ انکے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوط نے کہا اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔ لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے لیتا۔ فرشتوں نے کہا اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اسپر بھی پڑے گی۔ انکے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اوران پر پتھر کی تہ بہ تہ کنکریاں برسائیں۔

۱۸۔ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ، لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ (ذاریات:۳۳،۳۴)

انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تا کہ ان پر گارے کے پتھریاں برسائیں۔

۱۹۔ وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ (عنکبوت:۲۸)

اورلوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

۲۰۔ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (عنکبوت:۲۹)

کیاتم مردوں کی طرف مائل ہوتے ہواور راہزنی کرتے ہو؟ اوراپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگرتم سچے ہوتو ہم پرعذاب لے آؤ۔

چوری اورڈکیتی

۱۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُواْ أَيْدِيَهُمَا جَزَاء بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (المائدۃ:۳۸)

اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کرتوتوں کی سزا اوراللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے۔اوراللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔

۲۔ قَالُواْ إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَاناً وَاللّهُ أَعْلَمْ بِمَا تَصِفُونَ (یوسف:۷۷)

برادران یوسف نے کہا کہ اگراس نے چوری کی ہوتو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔مگر یوسف نے اس بات کواپنے دل میں مخفی رکھا اوران پرظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیرلب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔اور جوتم بیان کرتے ہواللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۳۔ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ (یوسف:۷۰)

پھر جب ان کا اسباب تیار کردیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آبخورہ رکھ دیا پھر جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (ممتحنہ:۱۲)

اوراے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کوقتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ لائیں گی اورنہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے

بیعت لےلواور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۵۔ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (عنکبوت:۲۹)

کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

شراب کی حقیقت

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (مائدۃ:۹۰)

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۲۔ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ (مائدۃ:۹۱)

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے؟

۳۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (بقرۃ:۲۱۹)

اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان دونوں میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں؟ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

۴۔ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ، خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ (مطففین:۲۶)

ان کو شراب خالص سر بمہر پلائی جائے گی۔ جسکی مہر مشک کی ہوگی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے

والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔

۵۔ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ (مطففین:۲۷)

اوراس میں آبِ تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

۶۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوراً (الدھر:۵)

جونیکوکار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

۷۔ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ، لَايُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ (واقعہ:۱۹)

یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔

۸۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءَ هُمْ (محمد:۱۵)

وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بونہیں کریگا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہریں ہیں اور وہا ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے پروردگا کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ پرہیزگا ان کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جنکو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے گا۔

۹۔ وَكَأْساً دِهَاقاً (نبا:۳۴)

اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔

۱۰۔ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَراً وَرِزْقاً حَسَناً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (نبا:۶۷)

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان چیزوں میں نشانی ہے۔

۱۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْرَبُواْ الصَّلاَةَ وَأَنتُمْ سُكَارَى حَتَّىَ تَعْلَمُواْ مَا تَقُولُونَ وَلاَ جُنُباً إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىَ تَغْتَسِلُواْ وَإِن كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّن الْغَآئِطِ أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُواْ مَاءً فَتَيَمَّمُواْ صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُواْ

بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَفُوّاً غَفُوراً (النساء:۴۳)

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ غسل کرلو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جارہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمّم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمّم کرلو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

جوا کھیلنے کی ممانعت

۱۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (بقرۃ:۲۱۹)

اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں ؟ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (مائدۃ:۹۰)

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۳۔ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ (مائدۃ:۹۱)

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے؟

قسم اور کفارۂ قسم

۱۔ وَلاَ تَجْعَلُواْ اللّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (البقرۃ:۲۲۴)

اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۔ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِيَ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (البقرۃ:۲۲۶)

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کریگا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کریگا اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

۳۔ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (البقرۃ:۲۲۷)

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں انہیں چار مہینے تک انتظار کرنا چاہئے اگر اس عرصے میں قسم سے رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۴۔ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآؤُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلاَّ إِحْسَاناً وَتَوْفِيقاً (النساء:۶۲)

پھر کیسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا۔

۵۔ أَهَـؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَاسِرِينَ (مائدۃ:۵۳)

اور اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

۶۔ لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَـكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُواْ أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (مائدۃ:۸۹)

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو اور اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ

تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔تا کہ تم شکر کرو۔

۷۔ يا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنَان ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لاَ نَشْتَرِيْ بِهِ ثَمَناً وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِيْنَ (مائدۃ:۱۰۶)

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دومرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کرینگے تو گناہگار ہونگے۔

۸۔ وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءتْ لاَ يُؤْمِنُونَ (الانعام:۱۰۹)

اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہدو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مومنو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

۹۔ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِيْنَ (الاعراف:۲۱)

اوران سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۱۰۔ وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ (التوبۃ:۱۲)

اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔

۱۱۔ وَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَـكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ (التوبۃ:۵۶)

اوراللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

۱۲۔ يَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُواْ مُؤْمِنِينَ (التوبۃ:۶۲)

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو خوش کریں۔ حالانکہ اگر یہ دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش کریں۔

۱۳۔ يَحْلِفُونَ بِاللّهِ مَا قَالُواْ وَلَقَدْ قَالُواْ كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُواْ بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ وَهَمُّواْ بِمَا لَمْ يَنَالُواْ وَمَا نَقَمُواْ إِلاَّ أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ مِن فَضْلِهِ فَإِن يَتُوبُواْ يَكُ خَيْراً لَّهُمْ وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ عَذَاباً أَلِيماً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ (التوبۃ:۷۴)

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوائے اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔

۱۴۔ سَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُواْ عَنْهُمْ فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ (التوبۃ:۹۵)

جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے درگذر کرو سو انکی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

۱۵۔ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (التوبۃ:۹۶)

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

۱۶۔ وَالَّذِينَ اتَّخَذُواْ مَسْجِداً ضِرَاراً وَكُفْراً وَتَفْرِيقاً بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ اللّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ وَلَيَحْلِفَنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلاَّ الْحُسْنَى وَاللّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (التوبۃ:۱۰۷)

اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں

اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں انکے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۷۔ وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ قُلْ إِىْ وَرَبِّىْ إِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ (یونس:۵۳)

اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہدو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کرسکو گے۔

۱۸۔ قَالُواْ تَاللّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِىْ الأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِيْنَ (یوسف:۷۳)

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

۱۹۔ قَالُواْ تَاللہ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضاً أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ (یوسف:۸۵)

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

۲۰۔ قَالُواْ تَاللّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِيْنَ (یوسف:۹۱)

وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے۔

۲۱۔ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِيْنَ ظَلَمُواْ رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُواْ أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ (ابرہیم:۴۴)

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سے مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت توحید قبول کریں۔ اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جسمیں تم ہو زوال نہیں ہوگا۔

۲۲۔ وَلاَ تَتَّخِذُواْ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُواْ الْسُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيْلِ اللّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (النحل:۹۴)

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا۔ تم کو سزا چکھنی پڑے۔ اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے۔

۲۳۔ وَأَوْفُواْ بِعَهْدِ اللّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلاَ تَنقُضُواْ الأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلاً إِنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (النحل:۹۱)

اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۲۴۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (النور:۶)

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود انکے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔

۲۵۔ وَلَا يَأْتَلِ أُوْلُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُوْلِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (النور:۲۲)

اور جو لوگ تم میں سے صاحب فضل اور صاحب مال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور انکو چاہئے کہ معاف کردیں اور درگذر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمکو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۶۔ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُل لَّا تُقْسِمُوا طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (النور:۵۳)

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم انکو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ کہدو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۲۷۔ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (النمل:۴۹)

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ پھر اس کے وارثوں سے کہدیں گے کہ ہم تو اسکے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

۲۸۔ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُوراً (فاطر:۴۲)

اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھکر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب انکے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے انکو نفرت ہی بڑھی۔

۲۹۔ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثاً فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِراً نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ (صٓ:۴۴)

اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو پھر اس سے مارلو اور قسم نہ توڑ و بیشک ہم نے انکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے

۳۰۔ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (التحریم:۲)

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۱۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (المجادلۃ:۱۴)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

۳۲۔ يٰسٓ ، وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (یٰسٓ:۱،۲)

یٰسٓ، قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے

اعتدال (درمیانی راہ)

۱۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (الحدید:۲۵)

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان عدل تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زورآور ہے غالب ہے۔

۲۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوماً مَّحْسُوراً (بنی اسرائیل:۲۹)

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کرلو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

۳۔ قُلِ ادْعُواْ اللّهَ أَوِ ادْعُواْ الرَّحْمَـنَ أَيّاً مَّا تَدْعُواْ فَلَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً (بنی اسرائیل:۱۱۰)

کہدو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے جس نام سے پکارو اسکے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اسکے درمیان کا طریقہ اختیار کرو۔

۴۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (لقمان:۱۹)

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

۵۔ لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُواْ أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (مائدۃ:۸۹)

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے دینا ہے یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو اور اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۶۔ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (فاطر:۳۲)

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جنکو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے۔

۷۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِّتَكُونُواْ شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيْداً وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنتَ عَلَيْهَا إِلاَّ لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيْرَةً إِلاَّ عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّهُ وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِيْعَ

إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (البقرۃ:۱۴۳)

اسی طرح ہم نے تم کوامت معتدل بنایا ہے تا کہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخرالزماں ﷺ تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جنکو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع کردے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحب رحمت ہے۔

گفتگو کے اصول

۱۔ فَقُولَا لَهُ قَوْلاً لَّيِّناً لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى (طہٰ:۴۴)

اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

۲. وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُواْ الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوّاً مُّبِيْناً (بنی اسرائیل:۵۳)

اور میرے بندوں سے کہدو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان بری باتوں س ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۳. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُون، الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ، وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُون (مؤمنون:۱۔۲۔۳)

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے، جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

۴. إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّناً وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيْمٌ (النور:۱۵)

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تمکو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

۵. وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِيْنَ (قصص:۵۵)

اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمکو ہمارے اعمال اورتمکوتمہارے اعمال ۔تمکوسلام ۔ہم جاہلوں کونہیں چاہتے

۶. وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (عنکبوت:۴۶)

اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہد و کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۷. وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (عنکبوت:۱۹)

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

۸. يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلاً مَّعْرُوفاً (احزاب:۳۲)

اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیز گار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص ے نرم لہجے میں بات نہ کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً (احزاب:۷۰)

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

۱۰. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (حجرات:۲)

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔

۱۱. سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْماً بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ

إِلَّا مِرَاءً ظَاهِراً وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَداً (کہف:۲۲)

بعض لوگ اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو تم انکے معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ انکے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

۱۲. وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُواْ إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلاَهُمَا فَلاَ تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلاَ تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلاً كَرِيماً (بنی اسرائیل:۲۳)

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انکو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

۱۳. وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (ضحیٰ:۱۰)

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

مسجد اور احکام مسجد

۱۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي خَرَابِهَا أُوْلَـئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَآئِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (البقرۃ:۱۱۴)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی کیلیۓ کوشش کرے؟ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

۲۔ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُواْ مَا كَتَبَ اللّهُ لَكُمْ وَكُلُواْ وَاشْرَبُواْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّواْ الصِّيَامَ إِلَى الَّليْلِ وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (البقرۃ:۱۸۷)

روزہ کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگذر فرمائی۔تو اب تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو۔اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھتے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کے حدیں ہیں ان کے پاس بھی نہ جانا اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔

۳۔ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ(البقرۃ:۱۹۱)

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو۔اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔یعنی مکے سے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔اور دین سے گمراہ کرنے کا فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کرڈالو۔کافروں کی یہی سزا ہے۔

۴۔ وَمَا لَهُمْ أَلاَّ يُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُواْ أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلاَّ الْمُتَّقُونَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ(الانفال:۳۴)

اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔اسکے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۵۔ وَمَا كَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلاَّ مُكَاءً وَتَصْدِيَةً فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ(الانفال:۳۵)

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

۶۔ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُواْ مَسَاجِدَ الله شَاهِدِينَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ(التوبۃ:۱۷)

مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ان لوگوں کے سارے اعمال بے کار ہیں۔اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۷۔ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ(التوبۃ:۱۸)

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُواْ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِن شَاءَ إِنَّ اللّهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ(التوبۃ:۲۸)

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

۹۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُواْ مَسْجِداً ضِرَاراً وَكُفْراً وَتَفْرِيْقاً بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ اللّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلاَّ الْحُسْنَى وَاللّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ(التوبۃ:۱۰۷)

اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں

۱۰۔ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيْمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ(الاعراف:۲۹)

کہدو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو۔اور صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

۱۱۔ يَا بَنِي آدَمَ خُذُواْ زِيْنَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ(الاعراف:۳۱)

اے بنی آدم! ہرنماز کے وقت اپنے آپکو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیؤ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا
اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۲۔ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ
إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (الانفال:۳۴)

اور اب ان کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے
سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں
کے اکثر نہیں جانتے۔

۱۳۔ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى
الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (بنی اسرائیل:۱)

وہ قادر مطلق جو ہر خامی سے پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصیٰ
یعنی بیت المقدس تک جسکے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں
دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے

۱۴۔ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوؤُوا
وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيراً (بنی اسرائیل:۷)

اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال بھی تمہاری
ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو
بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہوگئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو
جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔

۱۵۔ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُل لِّلّٰهِ
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (البقرۃ:۱۴۲)

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلہ پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم
کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدے رستے پر چلاتا ہے۔

۱۶۔ وَكَذَلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ
يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَاناً رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَى
أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِداً (کھف:۲۱)

اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا

ہے۔اور یہ کہ قیامت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اس میں کچھ شک نہیں۔اس وقت لوگ انکے بارے میں
باہم جھگڑنے لگے۔اور کہنے لگے کہ ان کے غار پر عمارت بنادو۔ان کا پروردگار ان کے حال سے خوب
واقف ہے۔جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم انکے غار پر مسجد بنائیں گے۔

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (الحج:۲۵)

جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔اور جو اس میں شرارت سے کجروی وکفر کرنا چاہے تو اسکو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۱۸۔ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيراً وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (الحج:۴۰)

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرائی جاچکی ہوتیں۔اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔بیشک اللہ توانا ہے غالب ہے۔

۱۹۔ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ (النور:۳۶)

وہ قندیل ان گھروں میں ہے جنکے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان میں صبح وشام اسکی تسبیح کرتے ہیں۔

۲۰۔ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدا (الجن:۱۸)

اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

۲۱۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَاجْعَلُواْ بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (یونس:۸۷)

اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجدیں ٹھہراؤ اور نماز قائم کرتے رہو اور مومنوں کو خوشخبری سنادو۔

۲۲۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرۃ:۱۲۵)

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم بھیجا کہ طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

سفر کے احکام

۱۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (الجاثیۃ:۱۲)

اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تا کہ شکر کرو۔

۲۔ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (البقرۃ:۱۵۰)

اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

۳۔ وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (البقرۃ:۲۸۳)

اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن باقبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اسکو چھپائے گا وہ دل کا گناہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۴۔ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا (النساء:۱۰۱)

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

۵۔ قُلْ سِيْرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (عنکبوت:۲۰)

کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۶۔ فَلَمَّا قَضَى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَاراً قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّيْ آنَسْتُ نَاراً لَّعَلِّيْ آتِيْكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ (القصص:۲۹)

پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپو۔

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَكُونُواْ كَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِيْ الْأَرْضِ أَوْ كَانُواْ غُزًّى لَّوْ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِيَجْعَلَ اللّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (آل عمران:۱۵۶)

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر کریں اور مر جائیں یا جہاد کو نکلیں اور مارے جائیں تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے یہ اسلئے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۸۔ وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْجَارِ ذِيْ الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (النساء:۳۶)

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسن سلوک کرو بیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۹۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِيْنَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيْمٌ (البقرة:۲۱۵)

اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۱۰۔ وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِيْنَ، أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيْلَ وَتَأْتُونَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (العنکبوت:۲۹)

اور لوط کو یاد کر جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔ کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو اور راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو؟ تو انکی قوم کو لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

۱۱۔ مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (الحشر:۷)

جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو چیز تمکو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۱۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ فَتَبَيَّنُواْ وَلاَ تَقُولُواْ لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلاَمَ لَسْتَ مُؤْمِناً تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِندَ اللّهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ كَذَلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُواْ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْراً (النساء:۹۴)

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ کہ اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کرلیا کرو۔ بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

کھانے اور پینے کے اصول واحکام

۱۔ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحماً طَرِيّاً وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (النحل:۱۴)

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تا کہ اس میں سے تازہ گوشت نکال کر کھاؤ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں سمندر میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اس لئے بھی سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کا فضل یعنی معاش حاصل کرو اور تا کہ اس کا شکر کرو۔

۲۔ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِیْ ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُوْلِی النُّهَى (طٰہٰ:۵۴)

کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان باتوں میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۳۔ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِیْ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوَى (طٰہٰ:۸۱)

اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دی ہیں انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہوگیا۔

۴۔ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِیْ أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ (الحج:۲۸)

تا کہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی چوپایوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے انکو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

۵۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاء تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِيْن وَإِنَّ لَكُمْ فِی الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسقِيْكُم مِّمَّا فِیْ بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُون (المؤمنون:۲۰)

اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سینا کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔

۶۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِی الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسقِيْكُم مِّمَّا فِیْ بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (المؤمنون:۲۱)

اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۷۔ وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَراً مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذاً لَّخَاسِرُونَ (المؤمنون:۳۴)

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

۸۔ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (المؤمنون:۵۱)

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

۹۔ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعاً أَوْ أَشْتَاتاً فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتاً فَسَلِّمُوا عَلَى أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (النور:۶۱)

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جسکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۱۰۔ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ (سبا:۱۵)

اہل سبا کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہ بڑا بخشنے والا مالک۔

۱۱۔ وَمَا يَسْتَوِيْ الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْماً طَرِيّاً وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (فاطر:۱۲)

اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۱۲۔ ذَرْهُمْ يَأْكُلُواْ وَيَتَمَتَّعُواْ وَيُلْهِهِمُ الأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (الحجر:۳)

اے نبی ان کو انکے حال پر رہنے دو کہ کھاپی لیں اور فائدے اٹھالیں اور لمبی لمبی آرزوئیں انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۱۳۔ وَالأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (النحل:۵)

اور مویشیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ اور بہت سے دوسرے فائدے ہیں اور ان میں بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۱۴۔ فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلالاً طَيِّباً وَاشْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (النحل:۱۱۴)

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۱۵۔ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيراً (الفرقان:۲۰)

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

۱۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعاً فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَداً إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيماً (احزاب:۵۳)

مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جب کہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ

اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ اور تمہارے اور یہ ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

۱۷۔ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبّاً فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ، وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ، لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلا يَشْكُرُونَ (یٰسٓ:۳۵)

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے۔ ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔ پھر یہ اس میں کھاتے ہیں۔ اور اسمیں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کردئے۔ تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟۔

۱۸۔ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ (یٰسٓ:۷۲)

اور انکو انکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

۱۹۔ اَللَّهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (مؤمن:۷۹)

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۲۰۔ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولاً فَامْشُوا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (الملک:۱۵)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔

۲۱۔ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبّاً .وَعِنَباً وَقَضْباً. وَزَيْتُوناً وَنَخْلاً (عبس:۲۹)

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

۲۲۔ اَلَّذِیْ أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ (قریش:۴)

جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔

۲۳۔ وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (ماعون:۳)

اور نادار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

۲۴۔ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَيْناً فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَداً فَقُولِیْ إِنِّیْ نَذَرْتُ

لِلرَّحۡمَنِ صَوۡماً فَلَنۡ أُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ إِنسِيّاً (مریم:۲۶)

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔

۲۵۔ إِنَّ اللَّهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجۡرِیۡ مِن تَحۡتِهَا الۡأَنۡهَارُ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأۡكُلُونَ كَمَا تَأۡكُلُ الۡأَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ (محمد:۱۲)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

ہنسنے اور رونے کی حقیقت

۱۔ فَلۡيَضۡحَكُواۡ قَلِيۡلاً وَلۡيَبۡكُواۡ كَثِيۡراً جَزَاءً بِمَا كَانُواۡ يَكۡسِبُوۡن (التوبۃ:۸۲)

یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں انکو انکے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا۔

۲۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكاً مِّن قَوۡلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوۡزِعۡنِیۡ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡ أَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلَى وَالِدَیَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَالِحاً تَرۡضَاهُ وَأَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصَّالِحِيۡنَ (النمل:۱۹)

تو وہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

۳۔ وَأَنَّهُ هُوَ أَضۡحَكَ وَأَبۡكَى (النجم:۴۳) اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

۴۔ وَتَضۡحَكُونَ وَلَا تَبۡكُونَ (النجم:۶۰) اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟

۵۔ فَاتَّخَذۡتُمُوهُمۡ سِخۡرِيّاً حَتَّى أَنسَوۡكُمۡ ذِكۡرِیۡ وَكُنتُم مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُونَ (مؤمنون:۱۱۰)

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۶۔ وَامۡرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنَاهَا بِإِسۡحَاقَ وَمِنۡ وَرَاءِ إِسۡحَاقَ يَعۡقُوب (ھود:۷۱)

اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

۷۔ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَن خَرُّوا سُجَّداً وَبُكِيّاً (مریم:۵۸)

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا یعنی اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کی۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

۸۔ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُواْ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ (مطففین:۲۹)

جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

سرگوشی

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (المجادلۃ:۹)

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

۲۔ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئاً إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (المجادلۃ:۱۰)

منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المجادلۃ:۱۲)

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تمکو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۵۔ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلاً مَّسْحُوراً (بنی اسرائیل:۴۷)

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں یعنی جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

۶۔ لَّا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتَغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً (بنی اسرائیل:۱۱۴)

ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہاں اس شخص کی سرگوشی اچھی ہوسکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

نسیان بھول

۱۔ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَن يَهْدِيَنِ رَبِّيْ لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَداً (کھف:۲۴)

مگر ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کردوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہدو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

۲۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِيْ آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَن يَهْتَدُوا إِذاً أَبَداً (کھف:۵۷)

اور اس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جسکو اس کے پرودگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

۳۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِيْ الْبَحْرِ سَرَباً (کھف:۶۱)

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح رستہ بنالیا۔

۴۔ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّيْ نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِيْ الْبَحْرِ عَجَباً (کھف:۶۳)

اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنایا۔

۵۔ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ أَمْرِیْ عُسْراً (کھف:۷۳)

موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل میں نہ ڈالئے۔

۶۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّکَ لَهُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَمَا کَانَ رَبُّکَ نَسِیّاً (مریم:۶۴)

اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اسکے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

۷۔ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَنَسِیَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ یُحْیِیْ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ (یٰس:۷۸)

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے گا؟۔

۸۔ وَإِذَا رَأَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوضُونَ فِیْ آیَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّی یَخُوضُواْ فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهِ وَإِمَّا یُنسِیَنَّکَ الشَّیْطَانُ فَلاَ تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرَی مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْن (الانعام:۶۸)

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔اور اگر یہ بات شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

صحبت

۱۔ وَلَوْلاَ أَن ثَبَّتْنَاکَ لَقَدْ کِدتَّ تَرْکَنُ إِلَیْهِمْ شَیْئاً قَلِیْلاً (بنی اسرائیل:۷۴)

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر انکی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

۲۔ وَإِمَّا یُنسِیَنَّکَ الشَّیْطَانُ فَلاَ تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرَی مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْن (الانعام:۶۸)

اور اگر یہ بات شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

۳۔ وَإِذَا رَأَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوضُونَ فِیْ آیَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّی یَخُوضُواْ فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهِ (الانعام:۶۸)

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔

عجلت

۱۔ وَيَدْعُ الإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الإِنسَانُ عَجُولاً (بنی اسرائیل:۱۱)

اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

۲۔ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُون (الانبیاء:۳۷)

انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

۳۔ وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَى (طٰہٰ:۸۳)

اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟

۴۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُوْلُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ (الاحقاف:۳۵)

پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن پیغام ہے جو پہنچایا جاچکا۔سو اب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

روحِ قرآن اکابرین ہند کی نظروں میں !

حضرت امیرِ شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

زیرِ تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

کتاب ''روحِ قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ''روحِ قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA

اور ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کیے ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

۲۷۔ الزمر

مضامینِ قرآنِ حکیم کا عظیم انسائیکلوپیڈیا

اہلِ علم، خطباء، مقررین، واعظین، مبلغین اور
قرآن فہمی کے شائق احباب کی خدمت میں مفید اور بے نظیر تالیف

ہر مضمون کے تحت آیاتِ قرآنی کا مجموعہ

روحِ قرآن

مکمل

ایمانیات، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت و متفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی
صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرقات

فہرست

شخصیاتِ قرآنی

انبیاء ورسل علیہم السلام

نوٹ:۔حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کا ذکر خیر باب عقائد کے ابتدائی مضامین میں موجود ہے دیکھ لیں، آگے وہ آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں مطلق رسولوں اور نبیوں کا تذکرہ اور نبوت ورسالت کا بیان ہوگا۔

(۱) حضرت آدم علیہ السلام

(۱) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً ‹۳۵ البقرة›

(باب ملائکہ سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲) وَعَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَـؤُلاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۔‹۳۱ البقرة› اور علم دے دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو سب چیزوں کے اسماء کا پھر وہ چیزیں فرشتوں کے روبرو کردیں پھر فرمایا کہ بتلاؤ مجھ کو اسماء ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو، (اگلی دس آیتیں مع ترجمہ دیکھ لیں جس میں حضرت آدمؑ کا تذکرہ ہے)

(۳) إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُون ‹۵۹ آل عمران›

بے شک حالت عجیبہ حضرت عیسیٰ کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشابہ حالت عجیبہ حضرت آدم کے ہے کہ ان کو مٹی سے بنایا پھر ان کو حکم دیا کہ ہو جا بس وہ ہو گئے۔

(۴) إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِين‹۳۳ آل عمران›

بیشک اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو تمام جہاں پر۔

(۵) وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِين‹۱۱ الاعراف›

اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

(۶) وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِيْن ‹۱۹ الاعراف› اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم تم اور تمہاری بی بی جنت میں رہو پھر جس جگہ سے چاہو دونوں آدمی کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت جاؤ کبھی ان لوگوں کے شمار میں آجاؤ جن سے نامناسب کام ہو جایا کرتا ہے۔

(۷) وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً ‹۱۱۵ طه›

اور اس سے پہلے کہ ہم آدم کو ایک حکم دے چکے تھے سو ان سے غفلت ہوگئی اور ہم نے ان میں پختگی نہیں پائی (اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲) حضرت ادریس علیہ السلام

(۱) وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِيْنَ ‹۸۵ الانبیاء›

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں سے تھے۔

(۲) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّاً ـ وَرَفَعْنَاهُ مَكَاناً عَلِيّاً ‹۵۷ مریم›

اور اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے، بیشک وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے اور ہم نے انکو بلند رتبہ تک پہنچایا

(۳) حضرت نوح علیہ السلام

(۱) إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ ‹۳۳ آل عمران› (باب آدم سلسلہ۴ دیکھئے)

(۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيْثَاقاً غَلِيْظاً ‹۷ الاحزاب›

اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۳) إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ‹۱ نوح›

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔

(۴) وَنُوحاً إِذْ نَادَى مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ‹۷۶ الانبیاء›

اور نوحؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ اس سے پہلے انہوں نے دعا کی سو ہم نے ان کی دعا قبول کی

اوران کوان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔

(۵) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ‹۴۲الحج›

اور لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی تکذیب کی ہے۔

(۶) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ‹۱۲ ص›

ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

(۷) شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحاً وَالَّذِيَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ‹۱۳الشوری›

اللہ تعالی نے تمہارے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کوحکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسی،عیسی کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۸) لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ‹۵۹الاعراف›

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۹) ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْداً شَكُوراً‹۳ بنی اسرائیل› (ترجمہ دیکھ لیں)

(۴) حضرت ہود علیہ السلام

(۱) وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ‹۶۵الاعراف›

اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۲) وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ‹۲۱ الاحقاف›

اور آپ قوم عاد کے بھائی ہود کا ذکر کیجئے جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو جو کہ ایسے مقام پر رہتے تھے کہ وہاں ریگ کے مستطیل خم دار تودے تھے اس پر ڈرایا کہ تم خدا کے سوا کسی کی

عبادت مت کرو اور ان سے پہلے اور ان سے پیچھے بہت ڈرانے والے گزر چکے ہیں مجھ کو تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۳) وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً ‹۵۰ هود› (سلسلہ نمبرا دیکھ لیں)

(۴) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوداً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ۔‹۵۸ هود› اور جب ہمارا حکم پہنچا ہم نے ہودؑ کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان کو ایک بہت ہی سخت عذاب سے بچالیا۔

(۵) حضرت صالح علیہ السلام

(۱) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ‹۷۳ الاعراف›

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے یہ اونٹنی ہے اللہ کی، جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اسکو برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگانا کبھی تم کو دردناک عذاب آ پکڑ یگا۔

(۲) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً‹۶۱ هود› (سلسلہ نمبرا دیکھ لیں)

(۳) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۔‹۴۵ النمل› اور ہم نے ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو بھیجا یہ پیغام دے کر کہ تم اللہ کی عبادت کرو سو اچانک ان میں دو فریق ہو گئے جو باہم جھگڑنے لگے۔

(۴) كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ۔إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ‹۱۴۲ الشعراء›

قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی صالح نے فرمایا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟

(۵) فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ‹۱۳ الشمس›

تو ان لوگوں سے اللہ کے پیغمبر (صالحؑ) نے فرمایا یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور اس کے پانی

پینے سے خبردار رہنا۔

(۶) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(۱) وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لاَ يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿۱۲۴ البقرة﴾

اور جس وقت امتحان کیا حضرت ابراہیمؑ کا ان کے پروردگار نے چند باتوں میں اور وہ ان کو پورے طور پر بجالائے حق تعالی نے فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا مقتدا بناؤں گا انہوں نے عرض کیا اور میری اولاد میں سے بھی کسی کو ارشاد ہوا کہ میرا عہدہ خلاف ورزی کرنے والوں کو نہ ملے گا۔

(۲) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴿۲۵۸ البقرة﴾

تجھ کو اس شخص کا قصہ تحقیق نہیں ہوا (نمرود) جس نے حضرت ابراہیمؑ سے مباحثہ کیا تھا اپنے پرودگا کے بارے میں اس وجہ سے کہ خدا تعالی نے اس کو سلطنت دی تھی جب ابراہیمؑ نے فرمایا کہ میرا پروردگار ایسا ہےکہ وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے کہنے لگا کہ میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں، ابرہیمؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ایسے بے جا راہ پر چلنے والوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔

(۳) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءاً ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْياً وَاعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶۰ البقرة﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کریں گے؟ ارشاد فرمایا کہ تم یقین نہیں لائے انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جائے ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرندے لو پھر ان کو اپنے لئے ہلالو پھر ہر پہاڑ پر ان میں کا ایک حصہ رکھدو پھر ان سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے چلے آویں گے اور خوب یقین رکھو کہ حق تعالی زبردست حکمت والے ہیں۔

(۴) مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيّاً وَلاَ نَصْرَانِيّاً وَلَكِن كَانَ حَنِيفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۶۷ آل عمران› ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۵) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالإِنجِيلُ إِلاَّ مِنْ بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ۔‹۶۵ آل عمران› اے اہل کتاب کیوں حجت کرتے ہو ابراہیمؑ کے بارے میں حالاں کہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو؟

(۶) وَمَنْ أَحْسَنُ دِيناً مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَاتَّخَذَ اللّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً ‹۱۲۵ النساء› اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے، جس میں کجی کا نام نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔

(۷) فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكاً عَظِيماً‹۵۴النساء›
سو ہم نے ابراہیمؑ کے خاندان کو کتاب بھی دی ہے اور علم بھی دیا ہے اور ہم نے انکو بڑی بھاری سلطنت بھی دی ہے

(۸) وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ‹۷۵ الانعام›
اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تا کہ وہ عارف ہو جائیں اور تا کہ کامل یقین کرنے والوں سے ہو جائیں (اگلی دس آیتیں بھی حضرت ابراہیم سے متعلق ہیں)

(۹) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ‹۷۴ الانعام›
اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے؟ بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی میں دیکھتا ہوں

(۱۰) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ‹۱۶۱ الانعام› آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا رستہ بتلا دیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۱) وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلاَّ عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ‹۱۱۴ التوبة› اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ

صرف وعدے کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کرلیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے

(۱۲) وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُواْ سَلاَماً قَالَ سَلاَمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ۔〈۶۹ هود〉 اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے اور انہوں نے سلام کیا ابراہیمؑ نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔(اگلی پانچ آیتیں بھی اسی سے متعلق ہیں)

(۱۳) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـذَا الْبَلَدَ آمِناً وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَامَ〈۳۵ ابرهيم〉

اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنا دیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچایئے۔

(۱۴) وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ۔إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلاماً 〈۵۱ الحجر〉

اور آپ ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کی بھی اطلاع دے دیجئے جب کہ وہ ان کے پاس آئے پھر انہوں نے السلام علیکم کہا (ابراہیمؑ کہنے لگے کہ ہم تو تم سے خائف ہیں)

(۱۵) وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ۔إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلاماً۔〈۱۲۰ النحل〉

بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالی کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۶) ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ 〈۱۲۳ النحل〉

پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلئے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۷) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقاً نَّبِيّاً〈۴۱ مريم〉

اور اس کتاب میں ابراہیمؑ کا ذکر کیجئے وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۸) قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيّاً۔قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيّاً 〈۴۶ مريم〉 باپ نے جواب دیا کہ کیا تم میرے معبودوں سے پھرے ہوئے ہو اے ابراہیم؟ اگر تم باز نہ آئے تو میں ضرور تم کو سنگسار کروں گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے برکنار رہو، ابراہیمؑ نے کہا میرا سلام لو اب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی درخواست

کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

(۱۹) وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِه عَالِمِينَ ۔‹۵۱ الانبیاء›

اورہم نے اس سے پہلے ابراہیمؑ کو ان کی خوش فہمی عطافرمائی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔(اگلی آیتیں دیکھیں)

(۲۰) وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ‹۱۶ العنکبوت›

اورہم نے ابراہیم کو بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۲۱) وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۔‹۳۳ العنکبوت›

اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیم کے پاس بشارت لے کر پہنچے تو ان فرشتوں نے ابراہیمؑ سے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیوں کہ وہاں کے باشندے بڑے شریر ہیں۔

(۲۲) وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ۔إِذْ جَاء رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ‹۸۳ الصفت›

اورنوح کے طریقے والوں سے ابراہیم بھی تھے جب کہ وہ اپنے رب کی طرف صاف دل سے متوجہ ہوئے۔

(۲۳) وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ‹۲ یوسف›

اوراسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اورتم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اورتم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا،جیسا اس کے قبل تمہارے دادا پر دادا یعنی ابراہیم واسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے واقعی تمہارا رب بڑا علم وحکمت والا ہے۔

(۲۴) وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ‹۳۸ یوسف›

اورمیں نے اپنے ان بزرگوار باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے،ابراہیم کا اوراسحاق کا۔

(۲۵) وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ‹۴۵ ص›

اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اوراسحاق اور یعقوب کو یاد کیجئے جو ہاتھوں والے اورآنکھوں والے تھے۔(یعنی ان میں قوت عملیہ بھی تھی اورقوت علمیہ بھی)

(۲۶) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ‹۲۶ الزخرف›

اور جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو؟

(۲۷) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ۔إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ‹۶۹ الشعراء› اور آپ ان لوگوں کے سامنے ابراہیم کا قصہ بیان کیجئے، جب کہ انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کیا کرتے ہو؟

(۲۸) وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ‹۱۶۳ النساء›

اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کے پاس وحی بھیجی تھی۔

(۷) حضرت لوط علیہ السلام

(۱) وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّن الْعَالَمِيْن۔ ‹۸۰ الاعراف›

اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کا تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۲) وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَقَالَ هَـذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ‹۷۷ ھود›

اور جب وہ فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو لوطؑ ان کی وجہ سے مغموم ہوگئے کہ وہ بہت حسین نوجوانوں کی شکل میں تھے اور ان کو آدمی سمجھ کر اور ان کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۳) فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍالْمُرْسَلُوْن ۔‹۶۱ الحجر› پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے

(۴) وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِيْنَ ‹۲۸ العنکبوت› اور ہم نے لوطؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۵) وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ‹۵۴ النمل›

اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا تھا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ سمجھ دار ہو۔

(۶) وَإِسۡمَاعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَيُوۡنُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلۡنَا عَلَى الۡعَالَمِيۡنَ﴿ ۸۶:الانعام﴾
اور اسمعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوطؑ کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر فضیلت دی۔

(۷) وَنَجَّيۡنَاهُ وَلُوطاً إِلَى الۡأَرۡضِ الَّتِىۡ بَارَكۡنَا فِيۡهَا لِلۡعَالَمِيۡنَ ﴿۷۱ الانبیاء﴾
اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔

(۸) حضرت اسمعیل علیہ السلام

(۱) وَمِنۡ آبَائِهِمۡ وَذُرِّيَّاتِهِمۡ وَإِخۡوَانِهِمۡ وَاجۡتَبَيۡنَاهُمۡ وَهَدَيۡنَاهُمۡ إِلَى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ۔﴿۱۳۳ البقرة﴾ کیا تم خود اس وقت موجود تھے جس وقت یعقوب کا آخری وقت آیا اور جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کرو گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں گے جس کی آپ اور آپ کے بزرگ واسمعیل واسحٰق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک ہے اور ہم اسی کی اطاعت پر رہیں گے۔

(۲) الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡكِبَرِ إِسۡمَاعِيۡلَ وَإِسۡحَاقَ إِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۹ ابراھیم﴾ تمام حمد وثنا اس خدا کیلئے سزاوار ہے جس نے مجھ کو (ابراہیم) بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے حقیقت میں میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

(۳) وَاذۡكُرۡ إِسۡمَاعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَذَا الۡكِفۡلِ وَكُلٌّ مِّنۡ الۡأَخۡيَارِ ۴۸ ص﴾
اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب کے سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۴) وَاذۡكُرۡ فِىۡ الۡكِتَابِ إِسۡمَاعِيۡلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيًّا۔﴿۵۴ مریم﴾
اور اس کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کیجئے بلاشبہ وہ وعدے کے بڑے سچے تھے۔

(۵) وَإِسۡمَاعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَيُوۡنُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلۡنَا عَلَى الۡعَالَمِيۡنَ﴿۸۶ الانعام﴾
اسماعیل کو یسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶) وَإِسۡمَاعِيۡلَ وَإِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِيۡنَ ۔﴿۸۵ انبیاء﴾
اور اسماعیل اور ادریس اور ذاالکفل کا تذکرہ کیجئے سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں سے تھے۔

(۷) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطَ كَانُواْ هُوداً أَوْ نَصَارَى قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰ البقرہ﴾ یا کہے جاتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب یہود یا نصاری تھے، کہد یجئے تم زیادہ واقف ہو یا حق تعالیٰ؟ اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا اخفاء کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی ہو؟، اور اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہے۔

(۹) حضرت اسحاق علیہ السلام

(۱) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ﴿۱۴۰ البقرة﴾

(باب اسماعیلؑ سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۲) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلاًّ هَدَيْنَا ﴿۸۴ الانعام﴾

اور ہم نے ان (ابراہیم) کو اسحاق اور یعقوب دیا ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی۔

(۳) وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۶ یوسف﴾

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ وممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۴) وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَآئِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ﴿۳۸ یوسف﴾

اور میں نے اپنے باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے ابراہیم کا اور اسحاق کا اور یعقوب کا۔

(۵) الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ﴿۳۹ ابرھیم﴾

(ترجمہ باب اسماعیلؑ سلسلہ ۲ پر دیکھئے)

(۶) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۲۷ العنكبوت﴾

اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عنایت فرمایا اور ہم نے ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کو قائم رکھا اور ہم نے ان کا صلہ ان کو دنیا میں بھی دیا اور وہ آخرت میں بھی نیک بندوں میں ہوں گے۔

(۷) وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵ ص﴾
(ترجمہ باب ابراہیمؑ سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۸) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿۷۲ الانبیاء﴾
اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عطا کیا اور ہم نے ان سب کو نیک کیا۔

(۹) وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹ مریم﴾
اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عطا کیا اور ہم نے ہر ایک کو (ان دونوں میں سے) نبی بنایا۔

(۱۰) وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ۔ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ ﴿۱۱۲ الصفت﴾
اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت دی کہ نبی اور نیک بختوں میں سے ہوں گے اور ہم نے ابراہیم پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں۔

(۱۱) قُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۴ آل عمران﴾ آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیم واسماعیل واسحاق ویعقوب اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور جو موسیٰ وعیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا۔

(۱۰) حضرت یعقوب علیہ السلام

(۱) أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ﴿۱۳۳البقرۃ﴾ (باب اسمٰعیل سلسلہ ا دیکھئے)

(۲) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۔﴿۱۴۰ البقرۃ﴾
(باب اسمٰعیل سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۳) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ﴿۸۴ الانعام﴾ (باب اسحٰق سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۴) وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ ۔﴿۶ یوسف﴾ (باب اسحٰق سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۵) فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۶۳ یوسف﴾ غرض جب لوٹ کر (برادران یوسف) اپنے باپ (یعقوبؑ) کے پاس پہنچنے لگے اے ابا جان! ہمارے لئے غلہ کی بندش کی گئی سو آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجد یجئے تا کہ ہم غلہ لاسکیں اور ہم ان کی پوری حفاظت رکھیں گے۔ (سورۂ یوسف دیکھ لیں)

(٦) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ‹۷۲ الانبیاء› (باب اسحاق سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۷) وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا۔ ‹۴۹ مریم› (باب اسحاق سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۸) وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ۔ ‹۴۵ ص› (باب ابراہیم سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۱۱) حضرت یوسف علیہ السلام

(۱) إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ‹۴ یوسف›

جب کہ یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں، انکو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوے دیکھا ہے۔ (سورۂ یوسف مکمل دیکھ لیں)

(۲) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ ‹۳۴ المومن›

اور اس کے قبل تم لوگوں کے پاس یوسفؑ دلائل لے کر آ چکے ہیں سو تم ان امور میں بھی برابر شک میں ہی رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے۔

(۳) وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ ‹۸۵ الانعام›

پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوبؑ کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

(۱۲) حضرت شعیب علیہ السلام

(۱) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۸۵ الاعراف›

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ہے تو تم ناپ تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور روئے زمین میں بعد اس کے کہ اس کی درستی کر دی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمہارے لئے نافع ہے، اگر تم تصدیق کرو۔

(۲) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ وَلاَ تَنقُصُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيَ أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿۸۴ هود﴾

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور تم ناپ اور تول میں کمی مت کیا کرو میں تم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا، (رکوع نمبر (۸) اسی پارہ کا مکمل دیکھ لیں حضرت شعیب کا تذکرہ ہے)

(۳) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۳۶ العنکبوت﴾ اور مدین والوں کے پاس ہم نے شعیبؑ کو بھیجا سو انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز قیامت سے ڈرو اور سرزمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۴) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِينَ آمَنُواْ ﴿۹۴ هود﴾ (باب عذاب سلسلہ ۸۵ دیکھئے)

(۱۳) حضرت ایوب علیہ السلام

(۱) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ۔ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ۔ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ۔ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثاً فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِراً نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۴۱ ص﴾

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو رنج اور آزار پہنچایا ہے، اپنا پاؤں مارو یہ نہانے کا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی اپنی رحمت خاصہ کے سبب سے اور اہل عقل کیلئے یادگار رہنے کے سبب سے اور تم اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا سینکوں کا لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے ان کو صابر پایا اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہوتے تھے۔

(۲) وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ ﴿۸۳ الانبياء﴾

اور ایوب کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو جو تکلیف تھی اس کو

دور کر دیا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی رحمت خاصہ کے سبب سے اور عبادت کرنے والوں کیلئے یادگار رہنے کے سبب۔

(۳) وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ﴿۱۶۳ النساء﴾ (باب ابراہیم سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۴) وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ ﴿۸۴ الانعام﴾

اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون۔

(۱۴) حضرت ذوالکفل علیہ السلام

(۱) وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الأَخْيَارِ ﴿۴۸ ص﴾

(باب اسماعیل سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۲) وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵ الانبیاء﴾

(باب اسماعیل سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۱۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۱) وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۵۱ البقرة﴾

اور جب کہ وعدہ کیا تھا ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا پھر تم نے تجویز کر لیا گوسالہ کو موسیٰ کے بعد اور تم نے ظلم پر کمر باندھ رکھی تھی۔ (پارہ ا رکوع ۶ مکمل دیکھ لیں)

(۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ﴿۸۷ البقرة﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے۔

(۳) وَلَقَدْ جَاءَكُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۹۲ البقرة﴾

اور حضرت موسیٰ تم لوگوں کے پاس صاف صاف دلیلیں لائے اس پر بھی تم لوگوں نے گوسالہ کو تجویز کر لیا موسیٰ کے بعد اور تم ستم ڈھا رہے تھے۔

(۴) قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا ۔﴿۸۴ آل عمران﴾ (باب اسحاق سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵) يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ﴿۱۵۳ النساء﴾

آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمانوں سے منگوا دیں سوانہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بات کی درخواست کی تھی اور یوں کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالی کو کھلم کھلا دکھلا دو جس پران کی گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۶) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِّن الْعَالَمِينَ〈۲۰ المائدہ〉

اور وہ وقت بھی ذکر کے قابل ہے کہ جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالی کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو جب کہ اللہ تعالی نے تم میں بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا اور تم کو وہ چیزیں دیں جو دنیا جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔

(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۷) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُون〈۱۵۴ الانعام〉 پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی بھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُواْ بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ〈۱۰۳ الاعراف〉 پھر اس کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا سو ان لوگوں نے ان کا بالکل حق ادا نہ کیا سو دیکھئے ان مفسدوں کا کیا انجام ہوا؟

(۹) وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُون۔〈۱۵۴ الاعراف〉 اور جب موسیٰ کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۱۰) وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ〈۱۴۲ الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰ سے تیس شب کا وعدہ کیا اور دس شب کو ان تیس راتوں کا تتمہ بنایا سو ان کے پروردگار کا وقت پوری چالیس شب ہو گیا اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔

(۱۱) وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ ۔ ﴿۱۵۰ الاعراف﴾

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی، کیا اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کر لی؟

(۱۲) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً ﴿۱۶۰ الاعراف﴾ اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے اس عصا کو فلاں پتھر پر مارو پس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

(۱۳) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ ﴿۷۵ یونس﴾

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے۔

(۱۴) فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلاَّ ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۸۳ یونس﴾

پس موسیٰ پر ان کی قوم میں سے صرف قدرے قلیل آدمی ایمان لائے وہ بھی فرعون سے اور اپنے حکام سے ڈرتے ڈرتے کہیں ان کو تکلیف نہ پہنچا دے اور واقع میں فرعون اس ملک میں زور رکھتا تھا اور یہ بات بھی تھی کہ وہ حد سے باہر ہو جاتا تھا۔

(۱۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۹۶ ہود﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنے معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔

(۱۶) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۔ ﴿۱۱۰ ہود﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا اور یہ لوگ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے

(۱۷) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۵ ابراھیم﴾

اور ہم نے موسیٰ کو حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ اور ان کو اللہ

تعالیٰ کے معاملات یاددلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر شاکر کیلئے۔

(۱۸) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى مَسْحُوراً〈۱۰۱ بنی اسرائیل〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھ دیکھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰ میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

(۱۹) وَاذْكُرْ فِيْ الْكِتَابِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصاً وَكَانَ رَسُولاً نَّبِيّاً〈۵۱ مریم〉

اور اس کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کیجئے وہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے خاص کئے ہوئے بندے تھے اور وہ رسول بھی تھے نبی بھی تھے۔

(۲۰) وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ مُوسَى۔إِذْ رَأَى نَاراً فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّيْ آنَسْتُ نَاراً لَّعَلِّيْ آتِيْكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى〈۹ طه〉

اور کیا آپ کو موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے جب کہ انہوں نے ایک آگ دیکھی سو اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرے رہو میں نے آگ دیکھی ہے شاید اس میں تمہارے پاس کوئی شعلہ لاؤں یا آگ کے پاس رستہ کا پتہ مجھ کو مل جائے۔

(۲۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْراً لِّلْمُتَّقِيْنَ 〈۴۸ الانبیاء〉

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی۔

(۲۲) ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ 〈۴۵ المومنون〉

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنے احکام اور کھلی دلیل دے کر بھیجا۔

(۲۳) وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ 〈۱۰ الشعراء〉

اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ تم ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔

(۲۴) إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّيْ آنَسْتُ نَاراً سَآتِيْكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيْكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ 〈۷ النمل〉

جب کہ موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس آگ کا شعلہ کسی لکڑی وغیرہ میں لگا ہوا لاتا ہوں تا کہ تم سینکو۔

(۲۵) نَتْلُوا عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۳:القصص›

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۶) وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ‹۷ القصص›

اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کو الہام کیا کہ تم ان کو دودھ پلاؤ پھر جب تم کو ان کی نسبت اندیشہ ہو تو ان کو دریا میں ڈال دینا اور تو اندیشہ نہ کر اور نہ غم کر ہم ضرور ان کو پھر تمہارے پاس ہی واپس پہنچادیں گے اور ان کو پیغمبر بنادینگے۔ (پارہ ۲۰ رکوع ۴/۵/۶/۷ یہ چاروں رکوع دیکھ لیں)

(۲۷) إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ ‹۷۶ القصص›

قارون موسیٰ کی برادری میں تھا سو وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں تکبر کرنے لگا۔

(۲۸) وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ‹۳۹ العنكبوت›

اور ہم نے قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا اور ان کے پاس موسیٰ کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے پھر ان لوگوں نے زمین میں سرکشی کی اور ہمارے عذاب سے بھاگ نہ سکے۔

(۲۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ‹۲۳ مؤمن›

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

(۳۰) وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ۔ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ۔ ‹۲۶ مؤمن›

اور فرعون نے کہا کہ مجھ کو چھوڑو میں موسیٰ کو قتل کرڈالوں اور اس کو چاہیئے کہ رب کو پکارے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں کوئی خرابی پھیلادے اور موسیٰؑ نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر خر دماغ شخص سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۳۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۔ ‹۵۳ المؤمن›

اور ہم موسیٰ کو ہدایت نامہ دے چکے ہیں اور ہم نے وہ کتاب بنی اسرائیل کو پہنچائی تھی۔

(۳۲) وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ‹۲ بنی اسرائیل› اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۳۳) وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقاً فِي الْبَحْرِ ‹۷۷ طه›

اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات (مصر سے) باہر لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا میں خشک رستہ بنادینا نہ تو تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ اور کسی قسم کا خوف ہوگا، پس فرعون اپنے لشکروں کو لے کر ان کے پیچھے چلا تو دریا ان پر جیسا ملنے کو تھا آملا۔

(۳۴) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيراً ‹۳۵ الفرقان›

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو معین بنایا تھا۔

(۳۵) وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۔‹۳۸ الذریت›

اور موسیٰ کے قصے میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے ان کو فرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل دے کر بھیجا۔

(۳۶) إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۔ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۔‹۱۸ الاعلیٰ›

بیشک یہ مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

(۳۷) وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيماً ‹۱۶۴ النساء› اور موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر کلام فرمایا۔

(۱۶) حضرت ہارون علیہ السلام

(۱) وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ‹۱۶۳ النساء›

(۲) وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيّاً ‹۵۳ مریم›

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔

(۳) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْراً لِّلْمُتَّقِينَ ‹۴۸ الانبیاء›

(باب موسیٰ سلسلہ ۲۱ میں ترجمہ ہے)

(۴) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ‹۸۷ یونس›

اور ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی (ہارون) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے اپنے ان لوگوں کیلئے گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور آپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۵) وَاجْعَل لِّيْ وَزِيْراً مِّنْ أَهْلِيْ۔هَارُوْنَ أَخِيْ۔اشْدُدْ بِهِ أَزْرِيْ۔وَأَشْرِكْهُ فِيْ أَمْرِيْ ‹۳۰ طه›

اور میرے واسطے میرے کنبہ میں سے ایک معاون مقرر کر دیجئے یعنی ہارون کو کہ میرے بھائی ہیں ان کے ذریعہ سے میری قوت کو مستحکم کر دیجئے اور ان کو میرے کام میں شریک کر دیجئے۔

(۶) وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُوْنُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَأَطِيْعُوا أَمْرِي ‹۹۰ طه› اور ان لوگوں سے ہارون نے پہلے ہی کہا تھا کہ اے میری قوم اس گوسالہ کے سبب گمراہی میں پھنس گئے ہو اور تمہارا رب رحمان ہے سو تم میری راہ پر چلو اور میرا کہا مانو۔

(۷) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُوْنَ وَزِيْراً ‹۳۵ الفرقان›

(باب موسیٰ سلسلہ ۳۴ دیکھئے)

(۸) وَأَخِيْ هَارُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَاناً فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءاً يُصَدِّقُنِيْ إِنِّيْ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُوْن ‹۳۴ القصص›

اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو بھی مددگار بنا کر میرے ساتھ رسالت دیدیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق کرینگے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کریں۔

(۹) وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيْهِ هَارُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَأَصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْن ‹۱۴۲ الاعراف› اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔

(۱۰) وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُوْنَ ‹۸۴ الانعام›

(۱۷) حضرت داؤد علیہ السلام

(۱) وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُوراً۔‹۱۶۳ النساء› اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی۔

(۲) لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِن بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُوْن ‹۷۸ المائده›

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کی زبان سے یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(۳) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلاً يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿۱۰ سبا﴾

اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی تھی اے پہاڑو داؤدؑ کے ساتھ بار بار تسبیح کرو اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔

(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ۔إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ۔وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ۔وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۱۷ ص﴾

اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے تھے وہ رجوع ہونے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں اور اسی طرح پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے سب ان کی تسبیح کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے اور ہم نے ان کی سلطنت کو بڑی قوت دی تھی اور ہم نے ان کو حکمت اور فیصلہ کرنے والی تقریر عطا فرمائی تھی۔

(۵) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْماً وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ۔وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿۱۵ النمل﴾ اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمنؑ کو علم عطا فرمایا، اور ان دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے سزاوار ہیں جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی ہے اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی بولی کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالی کا صاف فضل ہے۔

(۶) وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ۔فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلّاً آتَيْنَا حُكْماً وَعِلْماً وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ۔وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ﴿۷۸ الانبیاء﴾

اور داؤدؑ اور سلیمانؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور اس کو چر گئیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے سو ہم نے اس فیصلہ کی سمجھ سلیمان کو دی اور یوں ہم نے دونوں کو حکمت

اور علم عطا فرمایا تھا اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی (یا نہیں)؟

(۷) فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ‹۲۵۱ البقرہ› پھر طالوت والوں نے جالوت والوں کو خدا تعالیٰ کے حکم سے شکست دے دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور ان کو (داؤدؑ) اللہ تعالیٰ نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور بھی جو جو منظور ہوا ان کو تعلیم فرمایا۔

(۸) وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ‹۵۵ بنی اسرائیل› اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داؤدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۹) وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ ‹۳۰ ص› (باب سلیمان سلسلہ ا دیکھئے)

(۱۰) وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ‹۸۴ الانعام› (باب یوسف سلسلہ ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۸) حضرت سلیمان علیہ السلام

(۱) وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۔إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ۔فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ۔رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ۔وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ‹۳۴ ص›

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا بہت اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہونے والے تھے جب کہ شام کے وقت ان کے روبرو اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ افسوس میں اس مال کی محبت میں اپنے رب کی یاد سے غافل ہو گیا، یہاں تک کہ آفتاب پردہ چھا گیا، پھر حشم وقدم کو حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو ذرا پھر تو میرے سامنے لاؤ سو انہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا اور ہم نے سلیمان کو بھی امتحان میں ڈالا اور ہم نے ان کے تخت پر دھڑ لا ڈالا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا، (اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ‹۱۵ النمل›

اور ہم نے داوٴدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا کیا۔

(۳) وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْراً وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۔〈۸۲ سبا〉

اور سلیمانؑ کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی اور ہم نے ان کیلئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنات میں بعضے وہ تھے جو ان کے آگے کام کرتے تھے ان کے رب کے حکم سے اور ان میں سے جو شخص ہمارے اس حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھادینگے، وہ جنات ان کیلئے وہ وہ چیزیں بناتے جو ان کو منظور ہوتا بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں اور لگن جیسے حوض اور دیگیں جو ایک ہی جگہ جمی رہیں اے داوٴدؑ کے خاندان والو تم سب شکریہ میں نیک کام کیا کرو اور میرے بندوں میں شکرگزار کم ہی ہوتے ہیں۔

(۴) وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلاً دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ 〈۸۱ الانبیاء〉

اور ہم نے سلیمانؑ کیلئے زور کی ہوا کو تابع بنادیا تھا کہ وہ ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکت رکھی ہے اور ہم ہر چیز کو جانتے ہے اور بعضے شیاطین ایسے تھے کہ سلیمان کیلئے غوطہ لگاتے تھے اور وہ اور کام بھی اس کے علاوہ کیا کرتے تھے اور ان کے سنبھالنے والے ہم تھے۔

(۵) وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ 〈۱۰۲ البقرہ〉 اور انہوں نے ایسی چیز کا اتباع کیا جس کا چرچا شیاطین کیا کرتے تھے حضرت سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں اور حضرت سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا مگر شیاطین کفر کیا کرتے تھے اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم کیا کرتے تھے۔

(۶) وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ〈۸۴ الانعام〉 (باب یوسف سلسلہ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۹) حضرت الیاس علیہ السلام

(۱) وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ۔ أَتَدْعُونَ بَعْلاً وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ 〈۱۲۳ الصفت〉

اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم اس کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے؟

(۲) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ〈۸۶الانعام〉

اور یاد کرو زکریاؑ اور یحیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو اور الیاسؑ کو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

(۲۰) حضرت الیسع علیہ السلام

(۱) وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ۔〈۴۸ ص〉

اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب ہی سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۲) وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ〈۸۶الانعام〉

اور یاد کرو اسمعیل کو اور یسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی۔

(۲۱) حضرت یونس علیہ السلام

(۱) وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ۔فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ۔فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ۔فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ۔لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ۔فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۔وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ۔وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ 〈۱۴۷الصفت〉

اور بے شک یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہونچے، سو یونسؑ بھی شریک قرعہ ہوئے تو یہی ملزم ٹھہرے، پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے، سو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت تک اسی کے پیٹ میں رہتے سو ہم نے ان کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت مضمحل تھے اور ہم نے ان پر ایک بیل دار درخت بھی اگا دیا اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا۔

(۲) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ۔لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ۔فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ〈۴۸ القلم〉

تو آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہئیے اور مچھلی والے پیغمبر یونسؑ کی طرح نہ ہو جیئے

جب کہ یونسؑ نے دعا کی اور وہ غم سے گھٹ رہے تھے اور خدا کا احسان ان کی دستگیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحالی کے ساتھ ڈالے جاتے پھر ان کے رب نے ان کو برگزیدہ کرلیا اور ان کو صالحین میں سے کردیا۔

(۳) فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ ‹۹۸ یونس›

چنانچہ کوئی بستی ایمان لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونس کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو وقت خاص تک عیش دیا۔

(۴) وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِباً فَظَنَّ أَن لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ‹۸۷ الانبیاء›

اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونسؑ کا تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے خفا ہوکر چلدیئے اور انہوں نے یہ سمجھا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ پاک ہیں میں بے شک قصوروار ہوں۔

(۵) وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ‹۸۶الانعام›

اور نیز اسماعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶) أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ ‹۱۶۳ النساء›

(۲۲) حضرت زکریا علیہ السلام

(۱) كهيعص۔ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا۔إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيّاً۔قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيّاً ‹۴ مریم›

یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر جب کہ انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی اور آپ سے مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔

(۲) وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ‹۸۹ الانبیاء›

(۳) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيّاً۔قَالَ رَبِّ أَنَّى

يَكُونُ لِيْ غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِيْ عَاقِراً وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيّاً۔قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۔‹۹ مریم› اے زکریا ہم تم کوایک فرزند کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰ ہوگا کہ اس کے قبل ہم نے کسی کو اس کا ہم صفت نہ بنایا ہوگا زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے اولاد کس طرح پر ہوگی حالاں کہ میری بی بی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہوں ارشاد ہوا کہ یونہی ہے،تمہارے رب کا قول ہے کہ یہ مجھ کو آسان ہے اور میں نے تم کو پیدا کیا حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

(۴) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتاً حَسَناً وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً ‹۳۷ آل عمران›

پس ان (مریمؑ) کو ان کے رب نے بوجہ احسن قبول فرمالیا اور عمدہ طور پر ان کو نشو ونما کردیا اور زکریا کو ان کا سرپرست بنایا، جب کبھی زکریؑا ان کے پاس عبادت خانہ میں تشریف لاتے تو ان کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔(اگلی آیتیں بھی حضرت زکریاؑ سے متعلق ہیں)

(۲۳) حضرت یحیٰ علیہ السلام

(۱) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى ‹۷ مریم› (باب زکریا سلسلہ۲ دیکھئے)

(۲) يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً۔وَحَنَاناً مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيّاً۔وَبَرّاً بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّاراً عَصِيّاً۔وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيّاً ‹۱۵ مریم› اے یحیٰ کتاب کو مضبوط ہوکر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھ اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیزگار اور اپنے والدین کے خدمت گذار تھے اور وہ سرکشی کرنے والے نافرمانی کرنے والے نہ تھے اور ان کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہوکر اٹھائے جاوینگے۔

(۳) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَسَيِّداً وَحَصُوراً وَنَبِيّاً مِّنَ الصَّالِحِيْنَ‹۳۸ آل عمران›

اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے خاص مجھ کو اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد بے شک آپ بہت سننے والے ہیں دعا کے پس پکار کر کہا ان سے

فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور مقتدا ہوں گے اور اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے اور نبی بھی ہوں گے، اور اعلےٰ درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۴) وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَباً وَرَهَباً وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ〈۸۹ الانبياء〉

اور زکریاؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھ کو لاوارث مت رکھیو اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں، سو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی بی بی کو اولاد کے قابل کردیا یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید وبیم کے ساتھ ہماری عبادت کرتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

(۵) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ 〈۸۶ الانعام〉 (باب الیاسؑ سلسلہ۲ دیکھئے)

(۲۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۱) إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۔وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ〈۴۵ آل عمران〉

جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا با آبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور شائستہ لوگوں میں سے ہوں گے۔(اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۲) فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ۔رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ۔وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ۔إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ 〈۵۲ آل عمران〉

سو جب حضرت عیسیٰؑ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسے آدمی ہیں جو میرے مددگار ہو جائیں اللہ کے واسطے حوارییں بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے، ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیئے کہ ہم فرمانبردار ہیں، اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالیٰ سب تدبیریں کرنے والوں سے اچھے ہیں، جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ بیشک میں تم کو وفات دینے والا ہوں اور میں تم کو اپنی طرف اٹھائے لیتا ہوں اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں اور جو تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو کہ منکر ہیں روز قیامت تک۔

(۴) قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ۔‹۸۴ آل عمران›

کہو کہ ہم ان پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔

(۵) وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً۔بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً‹۱۵۷ النساء›

اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو کہ رسول اللہ ہیں قتل کر دیا، حالاں کہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ ان کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۶) وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِعَيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ‹۴۶ المائدة›

اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب

یعنی تورات کی تصدیق فرماتے تھے اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۷) وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِؤُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ〈۳۰ التوبة〉

اور یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے جو ان سے پہلے کافر ہو چکے ہیں خدا ان کو غارت کرے یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

(۸) لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً 〈۱۷ المائدة〉

بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے آپ یوں پوچھئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالی مسیح ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالی سے ان کو ذرا بھی بچا سکے؟

(۹) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۔〈۷۲ المائدة〉

بیشک وہ لوگ کافر ہو چکے ہیں جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے، حالاں کہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب، بیشک جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالی جنت کو حرام کر دیگا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۱۰) مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ 〈۷۵ المائده〉 مسیح ابن مریم کچھ بھی نہیں صرف ایک پیغمبر ہیں جن سے پہلے اور بھی پیغمبر گذر چکے ہیں اور ان کی والدہ ایک ولی بی بی ہیں دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

(۱۱) لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ〈۷۸ المائده〉

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داوٗد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے، یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(۱۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﴿۷ الاحزاب﴾ (باب حضرت نوح سلسلہ۲ دیکھئے)

(۱۳) وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۶ الصفت﴾

اور جب کہ عیسیٰ بن مریمؑ نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے پہلے جو توراۃ ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں پھر جب وہ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۱۴) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶ الانعام﴾

اور نیز زکریا کو یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو یاد کرو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

(۱۵) قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيّاً۔ وَجَعَلَنِي مُبَارَكاً أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً ﴿۳۰ مریم﴾

(اس آیت کے ماقبل اور مابعد کی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶) ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۳۴ مریم﴾

یہ ہیں عیسیٰ بن مریم میں بالکل سچی بات کہہ رہا ہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۱۷) وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ۔ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلاً بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ۔ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلاً لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۷ الزخرف﴾

اور جب عیسیٰ بن مریم کے متعلق ایک عجیب مضمون بیان کیا گیا تو یکایک آپ کی قوم کے لوگ اس سے مارے خوشی کے چلانے لگے اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود زیادہ بہتر ہیں یا عیسیٰؑ ان لوگوں نے جو یہ بیان کیا ہے تو محض جھگڑے کی وجہ سے بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو، عیسیٰ تو محض ایک

ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھا اوران کو بنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۱۸) وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ‹۶۳الزخرف› اور جب عیسیٰ معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں اور تا کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تم سے بیان کردوں

(۱۹) وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ‹ ۹۱ الانبیاء› اوران بی بی مریم کا تذکرہ کیجئے جنہوں نے اپنے ناموس کو بچایا پھر ہم نے ان میں روح پھونک دی اور ہم نے ان کو اوران کے فرزند کو دنیا جہاں والوں کیلئے نشانی بنادی۔

(۲۰) وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ‹ ۸۷ البقرة›

اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کو روح القدس سے تائید دی۔

(۲۱) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ‹۲۷ الحدید›

پھران کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اوران کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۲) إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً ا۔‹۱۱۰ المائدہ›

جب کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ بن مریم میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۲۳) قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيداً لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِين۔‹۱۱۴ المائدہ›

عیسیٰ بن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمایئے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہوجائے اور آپکی طرف سے ایک نشانی ہوجاوے گی (اگلی چند آیتیں بھی حضرت عیسیٰؑ سے متعلق ہیں)

(۲۴) وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ‹ ۲۵۳ البقرة›

اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے انکو مدد دی۔

(۲۵) حضرت خضر علیہ السلام

۱۔ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّکَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْراً (الکھف:۷۲)

خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر کو گے۔

۲۔ فَوَجَدَا عَبْداً مِّنْ عِبَادِنَا آتَیْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْماً (الکھف:۶۵)

وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا۔

۳۔ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ سَأُنَبِّئُکَ بِتَأْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَیْهِ صَبْراً (الکھف:۷۸)

خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی ہے۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں انکا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

(۲۶) حضرت ذوالقرنین

۱۔ وَیَسْأَلُونَکَ عَن ذِیْ الْقَرْنَیْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَیْکُم مِّنْهُ ذِکْراً (الکھف:۸۳)

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

۲۔ إِنَّا مَکَّنَّا لَهُ فِیْ الْأَرْضِ وَآتَیْنَاهُ مِن کُلِّ شَیْءٍ سَبَباً (الکھف:۸۴)

ہم نے اسکو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر طرح کا سامان اسکو عطا کیا تھا۔

۳۔ حَتَّی إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْماً قُلْنَا یَا ذَا الْقَرْنَیْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْناً (الکھف:۸۶)

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں بھلائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

۴۔ قَالُوا یَا ذَا الْقَرْنَیْنِ إِنَّ یَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِیْ الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَکَ خَرْجاً عَلَی أَن تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدّاً (الکھف:۹۴)

ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپکے لئے خرچ کا انتظام کردیں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

(۲۷) حضرت لقمان علیہ السلام

۱۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (اللقمان:۱۲)

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۲۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (لقمان:۱۳) اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

(۲۸) حضرت مریم

۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَاناً شَرْقِيّاً (مریم:۱۶)

اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

۲۔ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ (الانبیاء:۹۱)

اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

۳۔ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَاناً عَظِيماً (النساء:۱۵۶)

اور ان کے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔

۴۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ (آل عمران:۴۲)

اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہاں کی عورتوں میں تم کو منتخب کیا ہے۔

۵۔ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (آل عمران:۴۳)

اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

۶۔ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئاً فَرِيّاً (مریم:۲۷)

پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

۷۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ (تحریم:۱۲)

اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی عزت و ناموس کومحفوظ رکھا۔تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

۸۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَ هُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (الصّف:٦)

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسی نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمدﷺ ہوگا انکی بشارت سناتا ہوں۔پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

(۲۹) بلقیس

۱۔ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ (النمل:۲۳)

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اسکا ایک شاندار تخت ہے۔

۲۔ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْراً حَتَّى تَشْهَدُونِ (النمل:۳۲)

خط سنا کر (بلقیس) کہنے لگی کہ کے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی۔

۳۔ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ (النمل:۳۴) اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کردیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۴۔ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (النمل:۴۲) پھر جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہمکو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت وشان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

۵۔ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ط قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (النمل:۴۴)

اس کے بعداس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

(۳۰) امرأۃ العزیز

۱۔ وَقَالَ الَّذِیْ اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لاِمْرَأَتِهِ أَكْرِمِیْ مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَداً وَكَذَلِكَ مَكَّنِّا لِيُوسُفَ فِیْ الأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيْلِ الأَحَادِيْثِ وَاللّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ(یوسف:۲۱)

اور مصر میں جس شخص نے اسکو خریدا انے اپنی بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اسکو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام میں غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّهِ إِنَّهُ رَبِّیْ أَحْسَنَ مَثْوَایَ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ(یوسف:۲۳)

اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

۳۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلا أَن رَّأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ(یوسف:۲۴)

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اسلئے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے نیک ہوئے بندوں میں سے تھے۔

۴۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِیْ الْمَدِيْنَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً إِنَّا لَنَرَاهَا فِیْ ضَلاَلٍ مُّبِيْنٍ(یوسف:۳۰)

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کرگئی ہے۔ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

۵۔ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسَتَعْصَمَ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوناً مِّنَ الصَّاغِرِينَ (یوسف:۳۲)

زلیخا نے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھی اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔

۶۔ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَاْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (یوسف:۵۱)

اور بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

(۳۱) اصحابِ کہف

۱۔ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَباً (الکھف:۹)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں عجیب تھے؟

۲۔ وَعَاداً وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوناً بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيراً (فرقان:۳۸)

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور انکے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔

۳۔ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُوْلَئِكَ الْأَحْزَابُ (صٓ:۱۳)

اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

۴۔ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (الواقعۃ:۸)

تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

۵۔ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (الواقعۃ:۹)

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔

۶۔ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (الواقعۃ:۲۷)

اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

۷۔ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (الواقعۃ:۴۱)

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

۸۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل:۱)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھ والوں کے ساتھ کیا کیا۔

(۳۲) بناتِ شعیبؑ

۱۔ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (قصص:۲۳)

اور جب (حضرت موسیٰ علیہ السلام) مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں اور اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلاسکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

۲۔ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (قصص:۲۵)

تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تمکو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اسکی تمکو اجرت دیں۔ پھر جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

۳۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (قصص:۲۶)

ایک لڑکی بولی کہ ابا انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہو امانتدار ہو۔

اقوامِ سابقہ

۱۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور

سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور یعنی بنی اسرائیل ان باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔تم کفر میں نہ پڑو۔غرض لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈالدیں۔اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا خریدار ہوگا اسکا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو جانتے۔

۲۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجاً وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ إِلَى الله مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ(مائدة:۴۸)

اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور وہ حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور ایک طریقہ قرر کیا ہے۔اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔سو نیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دیگا۔

۳۔ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (مائدة:۱۱۲)

وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

۴۔ وَلَقَدْ أَرْسَلنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ(الانعام:۴۲)

اورہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھران کی نافرمانیوں کے سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

۵۔ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم حَتَّى ذَاقُواْ بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إَلاَّ تَخْرُصُونَ (الانعام:۱۴۸)

جولوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جوان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہدو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے ہو اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔

۶۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (الاعراف:۵۹)

ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

۷۔ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ أَفَلاَ تَتَّقُونَ (الاعراف:۶۵)

اوراسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارے کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

۸۔ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (الاعراف:۷۳)

اورقوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں آپکڑے گا۔

۹۔ وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّن الْعَالَمِينَ (الاعراف:۸۰)

اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اسوقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا؟

۱۰۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (الاعراف:۸۵)

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں بھی کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۱۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُواْ بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (الاعراف:۱۰۳)

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟

۱۲۔ قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ (الاعراف:۱۰۹)

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

۱۳۔ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّهِ وَاصْبِرُواْ إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (الاعراف:۱۲۸)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

۱۴۔ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُواْ يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُواْ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُواْ يَعْرِشُونَ (الاعراف:۱۳۷)

اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہمنے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدۂ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

۱۵۔ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ (الاعراف:۱۴۸)

اور موسی کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنالیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ انکو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکو انہوں نے معبود بنالیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

۱۶۔ وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (الاعراف:۱۵۹)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

۱۷۔ كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ كَانُواْ أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلاَداً فَاسْتَمْتَعُواْ بِخَلاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ بِخَلاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُواْ أُوْلَـئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الُّدنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (توبہ:۶۹)

تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھالیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۱۸۔ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وِأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (توبہ:۷۰)

کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۹۔ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ (یونس:۱۳)

اور ہم نے تم سے پہلے (کئی) قوموں کو اس موقع پر ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کا ارتکاب کیا تھا اور ان کے پیغمبر ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے تھے، اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ایسے مجرم

لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۲۰۔ بَلْ كَذَّبُواْ بِمَا لَمْ يُحِيطُواْ بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (یونس:۳۹)

بات دراصل یہ ہے کہ جس چیز کا احاطہ یہ اپنے علم سے نہیں کر سکے، اسے انہوں نے جھوٹ قرار دے دیا۔ اور ابھی اسکا انجام بھی ان کے سامنے نہیں آیا، اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا۔ پھر دیکھو کہ ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟۔

۲۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللّهِ فَعَلَى اللّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُواْ أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءكُمْ ثُمَّ لاَ يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُواْ إِلَيَّ وَلاَ تُنظِرُونِ (یونس:۷۱)

اور (اے پیغمبر!) ان کے سامنے نوح کا واقعہ پڑھ کر سناؤ، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ''اے میری قوم کے لوگو! اگر تمہارے درمیان میرا رہنا اور اللہ کی آیات کے ذریعے خبردار کرنا تمہیں بھاری معلوم ہو رہا ہے تو میں نے تو اللہ ہی پر بھروسہ کر رکھا ہے۔ اب تم اپنے شریکوں کو ساتھ ملا کر (میرے خلاف) اپنی تدبیروں کو خوب پختہ کر لو، پھر جو تدبیر تم کرو وہ تمہارے دِل میں کسی گھٹن کا باعث نہ بنے، بلکہ میرے خلاف جو فیصلہ تم نے کیا ہو، اسے (دل کھول کر) کر گذرو، اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو۔

۲۲۔ فَلَوْلاَ كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلاَّ قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُواْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ (یونس:۹۸)

بھلا کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایسے وقت ایمان لے آتی کہ اس کا ایمان اسے فائدہ پہنچا سکتا؟ البتہ صرف یونس کی قوم کے لوگ ایسے تھے۔ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے دنیوی زندگی میں رُسوائی کا عذاب ان سے اٹھا لیا اور ان کو ایک مدت تک زندگی کا لطف اٹھانے دیا۔

۲۳۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (ھود:۲۵)

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ: ''میں تمہیں اس بات سے صاف صاف آگاہ کرنے والا پیغمبر ہوں۔

۲۴۔ قَالُواْ يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتَنِا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (ھود:۳۲)

انہوں نے کہا کہ: ''اے نوح! تم ہم سے بحث کر چکے اور بہت بحث کر چکے۔ اب اگر تم سچے ہو تو لے آؤ وہ (عذاب) جس کی دھمکی ہمیں دے رہے ہو''۔

۲۵۔ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُواْ مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ(ھود:۳۸)

چنانچہ وہ کشتی بنانے لگے۔ اور جب بھی ان کی قوم کے کچھ سرداران کے پاس سے گذرتے تو ان کا مذاق اُڑاتے تھے۔نوح نے کہا:"اگرتم ہم پر ہنستے ہوتو جیسے تم ہنس رہے ہو،اسی طرح ہم بھی تم پر ہنستے ہیں۔

۲۶۔ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنتُمْ إِلاَّ مُفْتَرُونَ(ھود:۵۰)

اورقومِ عاد کے پاس ہم نے ان کے بھائی ہود کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔انہوں نے کہا:"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔اس کے سواتمہارا کوئی معبودنہیں ہے۔تمہاری حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ تم نے جھوٹی باتیں تراش رکھی ہیں۔

۲۷۔ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُواْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْاْ رُسُلَهُ وَاتَّبَعُواْ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ(ھود:۵۹)

یہ تھے عاد کے لوگ جنہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں کا انکار کیا اوراس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر ایسے شخص کا حکم مانا جو پرلے درجے کا جابراورحق کا پکا دشمن تھا۔

۲۸۔ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ(ھود:۶۱)

اورقومِ ثمود کے پاس ہم نے ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔انہوں نے کہا:"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔اسکے سواتمہارا کوئی معبودنہیں ہے۔اس نے تم کوزمین سے پیدا کیا اوراس میں تمہیں آباد کیا۔لہذااس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو، پھراس کی طرف رجوع کرو۔یقین رکھو کہ میرارب (تم سے قریب) بھی ہے، دعائیں قبول کرنے والا بھی"۔

۲۹۔ قَالُواْ يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوّاً قَبْلَ هَـذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ(ھود:۶۲)

وہ کہنے لگے:"اے صالح! اس سے پہلے تو تم ہمارے درمیان اس طرح رہے ہو کہ تم سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں۔جن (بتوں) کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں کیا تم ہمیں ان کی عبادت کرنے سے منع کرتے ہو؟ جس بات کی تم دعوت دے رہے ہو،اس کے بارے میں تو ہمیں ایسا شک ہے جس نے ہمیں اضطراب میں ڈال دیا ہے"۔

۳۰۔ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لاَ تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُواْ لاَ تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطٍ (ھود:۷۰)

مگر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (بچھڑے) کی طرف نہیں بڑھ رہے، تو وہ ان سے کھٹک گئے اور ان کی طرف سے دل میں خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا: ''ڈریئے نہیں ہمیں (آپ کو بیٹے کی خوشخبری سنانے اور) لوط کی قوم کے پاس بھیجا گیا ہے''۔

۳۱۔ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُواْ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَؤُلاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ (ھود:۷۸)

اور ان کی قوم کے لوگ ان کے پاس ڈوڑتے ہوئے آئے اور اس سے پہلے وہ برے کام کیا ہی کرتے تھے۔ لوط نے کہا: ''اے میری قوم کے لوگو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں، یہ تمہارے لئے کہیں زیادہ پاکیزہ ہیں، اس لئے اللہ سے ڈرو، اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی ایک بھی بھلا آدمی نہیں ہے؟''

۳۲۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ وَلاَ تَنقُصُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيَ أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ (ھود:۸۴)

اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انہوں نے (ان سے) کہا کہ: ''اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوشحال ہو، اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف گھیر لے گا۔

۳۳۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىَ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقاً حَسَناً وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلاَّ الإِصْلاَحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلاَّ بِاللّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (ھود:۸۸)

شعیب نے کہا: ''اے میری قوم کے لوگو! ذرا مجھے یہ بتاؤ کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر قائم ہوں اور اس نے خاص اپنے پاس سے مجھے اچھا رزق عطا فرمایا ہے (تو پھر میں تمہارے غلط طریقے پر کیوں چلوں؟) اور میرا ایسا کوئی ارداہ نہیں ہے کہ میں جس بات سے تمہیں منع کر رہا ہوں، تمہارے پیچھے جا کر وہی کام خود کرنے لگوں۔ میرا مقصد استطاعت کی حد تک اصلاح کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے، صرف اللہ کی مدد سے ہوتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کر رکھا ہے، اور اُسی کی طرف میں (ہر معاملے میں) رُجوع کرتا ہوں۔

۳۴۔ وَيَا قَوْمِ لاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْ أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ(ھود:۸۹)

اور اے میری قوم! میرے ساتھ ضد کا جو معاملہ تم کر رہے ہو، وہ کہیں تمہیں اس انجام تک نہ پہنچا دے کہ تم پر بھی ویسی ہی مصیبت نازل ہو جیسی نوح کی قوم پر یا ہود کی قوم پر یا صالح کی قوم پر نازل ہو چکی ہے۔اور لوط کی قوم تو تم سے کچھ دور بھی نہیں ہے۔

۳۵۔ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ(ھود:۹۸)

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ اور ان سب کو دوزخ میں لا اُتارے گا۔ اور وہ بدترین گھاٹ ہے جس پر کوئی اُترے۔

۳۶۔ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُوْلِي الأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(یوسف:۱۱۱)

یقیناً ان کے واقعات میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لئے بڑا عبرت کا سامان ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو جھوٹ موٹ گھڑ لی گئی ہو، بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں آچکی ہیں، ان کی تصدیق ہے، اور ہر بات کی وضاحت اور جو لوگ ایمان لائیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت کا سامان ہے۔

۳۷۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(ابراہیم:۴)

اور ہم نے جب بھی کوئی رسول بھیجا، خود اس کی قوم کی زبان میں بھیجا، تا کہ وہ ان کے سامنے حق کو اچھی طرح واضح کر سکے۔ پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے، اور وہی ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل۔

۳۸۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ لاَ يَعْلَمُهُمْ إِلاَّ اللّهُ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّواْ أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُواْ إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ(ابراہیم:۹)

(اے کفارِ مکہ!) کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں، قومِ نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد آنے والی قومیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اس سب کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے، تو انہوں نے ان کے منہ پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے، اور کہا کہ: ”جو پیغام تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے، ہم اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور جس بات کی تم ہمیں دعوت دے رہے ہو، اس کے بارے میں ہمیں بڑا بھاری شک ہے۔

۳۹۔ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ (الحجر:۵)
کوئی قوم اپنے معین وقت سے نہ پہلے ہلاک ہوتی ہے، اور نہ اس سے آگے جاسکتی ہے۔
۴۰۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الأَوَّلِيْنَ (الحجر:۱۰)
اور (اے پیغمبر!) ہم تم سے پہلے بھی پچھلی قوموں کے مختلف گروہوں میں اپنے پیغمبر بھیج چکے ہیں۔
۴۱۔ قَالُواْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ (الحجر:۵۸)
انہوں نے کہا: ''ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف (عذاب نازل کرنے کے لئے) بھیجا گیا ہے،
۴۲۔ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيْلٍ (الحجر:۷۴)
پھر ہم نے اس زمین کو تہ وبالا کر کے رکھ دیا، اوران پر پکی مٹی کے پتھروں کی بارش برسادی۔
۴۳۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ (الحجر:۸۰)
اور حجر کے باشندوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تھا۔
۴۴۔ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَشْعُرُوْنَ (النحل:۲۶)
ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی مکر کے منصوبے بنائے تھے۔ پھر ہوا یہ کہ (منصوبوں کی) جو عمارتیں انہوں نے تعمیر کی تھیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں جڑ بنیاد سے اُکھاڑ پھینکا، پھر اُن کے اُوپر سے چھت بھی اُن پر آ گری اوران پر عذاب ایسی جگہ سے آدھمکا جس کا انہیں احساس تک نہیں تھا۔
۴۵۔ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ فِيْ الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِيْ الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً كَبِيْراً (بنی اسرائیل:۴)
اور ہم نے کتاب میں فیصلہ کر کے بنو اسرائیل کو اس بات سے آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کا مظاہرہ کرو گے۔
۴۶۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِن بَعْدِ نُوْحٍ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهِ خَبِيْرًاً بَصِيْراً (بنی اسرائیل:۱۷)
اور کتنی ہی نسلیں ہیں جو ہم نے نوح کے بعد ہلاک کیں اور تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے، سب کچھ دیکھ رہا ہے۔
۴۷۔ وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُوْنَ (النحل:۱۱۲)
اور اللہ تعالیٰ ایک بستی کی مثال دیتا ہے جو بڑی پُر امن اور مطمئن تھی، اس کا رزق ہر جگہ سے بڑی

فراوانی کے ساتھ پہنچ رہا تھا۔ پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری شروع کردی، تو اللہ نے ان کے کرتوت کی وجہ سے ان کو یہ مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف ان کا پہننا اوڑھنا بن گیا

۴۸۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثاً وَرِئْياً (مریم:۷۴)

اور (یہ نہیں دیکھتے کہ) ان سے پہلے ہم کتنی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے ساز و سامان اور ظاہری آن بان میں ان سے کہیں بہتر تھیں۔

۴۹۔ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْراً (طٰہٰ:۹۹)

(اے پیغمبر!) ماضی میں جو حالات گذرے ہیں ان میں سے کچھ واقعات ہم اسی طرح تم کو سناتے ہیں اور ہم نے تمہیں خاص اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ عطا کیا ہے۔

۵۰۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِه عَالِمِينَ ، إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (الانبیاء:۵۲)

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو وہ سمجھ بوجھ عطا کی تھی جو ان کے لائق تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے۔ وہ وقت یاد کرو جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ''یہ کیا مورتیں ہیں جن کے آگے تم دھرنا دیئے بیٹھے ہو؟''

۵۱۔ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ (الحج:۴۲)

اور (اے پیغمبر!) اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں،۔

۵۲۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُّسْتَقِيمٍ (الحج:۶۷)

ہم نے ہر امت کے لوگوں کے لئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے، جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں، لہذا (اے پیغمبر!) لوگوں کو تم سے اس معاملے میں جھگڑا نہیں کرنا چاہئے اور تم اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو۔ تم یقیناً سیدھے راستے پر ہو۔

۵۳۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (المؤمنون:۲۳)

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا، چنانچہ انہوں نے (قوم سے) کہا کہ: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بھلا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟''

۵۴۔ وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ

الدُّنيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ (المؤمنون:۳۳)

ان کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر اپنا رکھا تھا اور جنہوں نے آخرت کا سامنا کرنے کو جھٹلایا تھا اور جن کو ہم نے دنیوی زندگی میں خوب عیش دے رکھا تھا، انہوں نے (ایک دوسرے سے) کہا: ''اس شخص کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ یہ تم ہی جیسا ایک انسان ہے۔ جو چیز تم کھاتے ہو، یہ بھی کھاتا ہے، اور تم پیتے ہو، یہ بھی پیتا ہے۔

۵۵۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضاً وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْداً لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ (المؤمنون:۴۴)

پھر ہم نے پے در پے اپنے پیغمبر بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا پیغمبر آتا تو وہ اسے جھٹلاتے، چنانچہ ہم نے بھی ایک کے بعد ایک (کو ہلاک کرنے) کا سلسلہ باندھ دیا اور انہیں قصہ کہانیاں بنا ڈالا۔ پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے!

۵۶۔ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيراً (الفرقان:۳۶)

چنانچہ ہم نے کہا تھا کہ: ''تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے'' آخر نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے ان کو تباہ کر کے نیست و نابود کر دیا۔

۵۷۔ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَاباً أَلِيماً (الفرقان:۳۷)

اور نوح کی قوم نے جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لئے عبرت کا سامان بنا دیا اور ہم نے ان ظالموں کے لئے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۸۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ (الشعراء:۱۰۵)

نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۵۹۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ (الشعراء:۱۴۱)

قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۶۰۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ (الشعراء:۱۶۰)

لوط کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۶۱۔ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ (الشعراء:۱۷۶)

ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۶۲۔ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاء مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ

وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ (النمل:۱۲)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کرو تو وہ کسی بیماری کے بغیر سفید ہو کر نکلے گا۔ یہ دونوں باتیں ان نو نشانیوں میں سے ہیں جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف (تمہارے ذریعے) بھیجی جارہی ہیں حقیقت یہ ہے کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔

۶۳۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ (النمل:۴۵)

اور ہم نے قومِ ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ تو اچانک وہ دو گروہ بن گئے جو آپس میں جھگڑنے لگے۔

۶۴۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص:۴۳)

ہم نے پچھلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو ایسی کتاب دی تھی جو لوگوں کے لئے بصیرت کی باتوں پر مشتمل، اور سراپا ہدایت و رحمت تھی، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۶۵۔ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (عنکبوت:۱۸)

اور اگر تم مجھے جھٹلا رہے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلانے کی رَوِش اختیار کرچکی ہیں، اور رسول پر اس کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہوتی کہ وہ صاف صاف بات پہنچادے۔

۶۶۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (عنکبوت:۲۴)

غرض ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہیں تھا کہ انہوں نے کہا: ''قتل کرڈالو اس کو یا جلاڈالو اسے!'' پھر اللہ نے ابراہیم کو آگ سے بچایا۔ یقیناً اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے بڑی عبرتیں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

۶۷۔ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (عنکبوت:۱۶)

اور ہم نے ابراہیم کو بھیجا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ''اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم سمجھ سے کام لو۔

۶۸۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (عنکبوت:۳۶)

اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ چنانچہ انہوں نے کہا: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی امید رکھو، اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو۔''

۶۹۔ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ (السجدۃ:۲۶)

اور کیا ان (کافروں) کو اس بات سے کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے گھروں میں یہ خود چلتے پھرتے ہیں؟ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں؟

۷۰۔ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ (الصّٰفّٰت:۸۵)

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ: ''تم کن چیزوں کی عبادت کرتے ہو؟

۷۱۔ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ (صٓ:۳)

ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کیا، تو انہوں نے اس وقت آوازیں دیں جب چھٹکارے کا وقت رہا ہی نہیں تھا۔

۷۲۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ (صٓ:۱۲)

ان سے پہلے نوح کی قوم، قومِ عاد اور میخوں والے فرعون نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تھا،

۷۳۔ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (حٰم سجدۃ:۱۵)

پھر عاد کا قصہ تو یہ ہوا کہ انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کا رویہ اختیار کیا اور کہا کہ: ''کون ہے جو طاقت میں ہم سے زیادہ ہو؟'' بھلا کیا ان کو یہ سوجھا کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے، وہ طاقت میں ان سے کہیں زیادہ ہے؟ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

۷۴۔ وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ (زخرف:۲۳)

اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم سے پہلے جب بھی کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا (پیغمبر) بھیجا تو وہاں کے دولت مند لوگوں نے یہی کہا کہ: ''ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں''

۷۵۔ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (دخان:۳۷)

بھلا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبّع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا، (کیونکہ) وہ یقینی طور پر مجرم لوگ تھے۔

۷۶۔ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (احقاف:۲۱)

اورقوم عاد کے بھائی (حضرت ہود علیہ السلام) کا تذکرہ کرو، جب انہوں نے اپنی قوم کو خم دار ٹیلوں کی سرزمین میں خبردار کیا تھا۔ اور ایسے خبردار کرنے والے ان سے پہلے بھی گذر چکے ہیں، اور ان کے بعد بھی کہ: ''اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تم پر ایک زبردست دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

۷۷۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا (محمد:۱۰)

بھلا کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کرنہیں دیکھا کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے گذرے ہیں؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈالی اور کافروں کے لئے اسی جیسے انجام مقدر ہیں۔

۷۸۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ • وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ (ق:۱۳)

ان سے پہلے نوح کی قوم اور اصحابُ الرس اور ثمود کے لوگوں نے بھی (اس بات کو) جھٹلایا تھا۔ نیز قومِ عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے بھی۔

۷۹۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ • قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (ذاریات:۳۲)

انہوں نے کہا ہمیں کچھ مجرم لوگوں کے پاس بھیجا گیا ہے، تا کہ ہم ان پر پکی مٹی کے پتھر برسائیں۔

۸۰۔ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (ذاریات:۴۱)

نیز قومِ عاد میں (بھی ہم نے ایسی ہی نشانی چھوڑی تھی) جب ہم نے ان پر ایک ایسی آندھی بھیجی جو ہر بہتری سے بانجھ تھی۔

۸۱۔ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ (ذاریات:۴۳)

اور ثمود میں بھی (ایسی ہی نشانی تھی) جب ان سے کہا گیا تھا کہ: '' تھوڑے وقت تک مزے اُڑالو (پھر سیدھے نہ ہوئے تو عذاب آئے گا)۔

۸۲۔ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ (ذاریات:۴۶)

اور اس سے بھی پہلے نوح کی قوم کو بھی ہم نے پکڑ میں لیا تھا۔ یقین جانو وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

۸۳۔ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَاداً الْأُولَى • وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَى • وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى (النجم:۵۰)

اور یہ کہ وہی ہے جس نے پچھلے زمانے کی قومِ عاد کو ہلاک کیا، اور ثمود کو بھی، اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔اور اسے پہلے نوح کی قوم کو بھی (ہلاک کیا)۔ بیشک وہ سب سے زیادہ ظالم اور سرکش تھے۔

۸۴۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ (القمر:۹)

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلانے کا رویہ اختیار کیا تھا۔انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا، اور کہا کہ: ''یہ دیوانے ہیں'' اور انہیں دھمکیاں دی گئیں۔

۸۵۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (تغابن:۵)

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کے واقعات نہیں پہنچے جنہوں نے پہلے کفر اختیار کیا تھا، پھر اپنے کاموں کا وبال چکھا، اور (آئندہ) ان کے حصے میں ایک دردناک عذاب ہے۔

۸۶۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (ملک:۱۸)

اوران سے پہلے جولوگ تھے،انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا۔پھر (دیکھ لوکہ) میرا عذاب کیسا تھا؟۔

۸۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ • فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ (الحاقۃ:۵)

ثمود اور عاد کی قوموں نے اسی جھنجوڑ ڈالنے والی حقیقت کو جھٹلایا تھا۔نتیجہ یہ کہ جو ثمود کے لوگ تھے ،وہ (چنگھاڑ کی) ایسی آفت سے ہلاک کئے گئے جو حد سے زیادہ (خوفناک) تھی۔

۸۸۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ • فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ (البروج:۱۸)

کیا تمہارے پاس ان لشکروں کی خبر پہنچی ہے،فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی؟

عبرتناک واقعات

۱۔ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (البقرۃ:۲۶)

پھر ہم نے اس واقعے کو اس زمانے کے اور اس کے بعد کے لوگوں کے لئے عبرت اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت کا سامان بنادیا۔

۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (البقرۃ:۲۴۳)

کیا تمہیں ان لوگوں کا حال معلوم نہیں جو موت سے بچنے کے لئے اپنے گھروں سے نکل آئے تھے، اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے؟ چنانچہ اللہ نے ان سے کہا: ''مرجاؤ'' پھر انہیں زندہ کیا۔حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بہت فضل فرمانے والا ہے،لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

۳۔ أَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلَی قَرْیَةٍ وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلَی عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّی یُحْیِـی هَـذِهِ اللّهُ بَعْدَ مَـوْتِهَـا فَـأَمَـاتَـهُ اللّهُ مِئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْماً أَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِئَةَ عَـامٍ فَـانـظُـرْ إِلَـی طَـعَـامِکَ وَشَـرَابِکَ لَـمْ یَتَسَـنَّـهْ وَانظُرْ إِلَی حِمَارِکَ وَلِـنَجْعَلَکَ آیَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَی العِظَامِ كَیْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْماً فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّهَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (البقرۃ:۲۵۹)

یا (تم نے) اس جیسے شخص (کے واقعہ) پہ (غور کیا) جس کا ایک بستی پر ایسے وقت گذر ہوا جب وہ چھتوں کے بل گری پڑی تھی؟ اس نے کہا کہ ''اللہ اس بستی کو اس کے مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا'' پھر اللہ نے اس شخص کو سو سال تک کے لئے موت دی، اور اس کے بعد زندہ کر دیا (اور پھر) پوچھا کہ تم کتنے عرصے تک (اس حالت میں) رہے ہو؟ اس نے کہا: ''ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ اللہ نے کہا نہیں بلکہ تم سو سال اسی طرح رہے ہو اب اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ ذرا نہیں سڑا۔ اور (دوسری طرف) اپنے گدھے کو دیکھو (کہ گل سڑ کر اس کا کیا حال ہو گیا ہے) اور یہ ہم نے اس لئے کیا تا کہ ہم تمہیں لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کا) ایک نشان بنا دیں۔ اور (اب اپنے گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم کس طرح انہیں اٹھاتے ہیں پھر ان کو گوشت کا لباس پہناتے ہیں! چنانچہ جب حقیقت کھل کر اس کے سامنے آ گئی تو وہ بول اٹھا کہ مجھے یقین ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے''۔

۴۔ قَـدْ خَـلَـتْ مِـن قَبْـلِـكُـمْ سُـنَـنٌ فَسِیْرُواْ فِیْ الأَرْضِ فَـانْظُرُواْ كَیْفَ كَـانَ عَـاقِبَةُ الْمُكَذَّبِیْنَ (آل عمران:۱۳۷)

تم سے پہلے بہت سے واقعات گذر چکے ہیں۔ اب تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جنہوں نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا ان کا انجام کیسا ہوا؟

۵۔ وَاتْـلُ عَـلَیْهِمْ نَبَأَ ابْنَیْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَاناً فَتُقُبِّلَ مِن أَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّکَ قَالَ إِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ (المائدۃ:۲۷)

اور (اے پیغمبر!) ان کے سامنے آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناؤ۔ جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تھی اور ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ اس (دوسرے نے پہلے سے) کہا کہ ''میں تجھے قتل کر ڈالوں گا'' پہلے نے کہا کہ اللہ تو ان لوگوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے جو متقی ہوں۔

۶۔ قَـالَ فَـإِنَّـهَـا مُـحَـرَّمَةٌ عَـلَیْهِمْ أَرْبَعِیْنَ سَنَةً یَتِیْهُونَ فِیْ الأَرْضِ فَلاَ تَأْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ (المائدۃ:۲۶)

اللہ نے کہا ''اچھا! تو وہ سرزمین ان پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ (اس دوران) زمین میں بھٹکتے پھریں گے، تو (اے موسیٰ!) اب تم بھی ان نافرمان لوگوں پر ترس مت کھانا۔

۷۔ فَلَمَّا عَتَوْاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِينَ (اعراف:۱۶۶)

چنانچہ ہوا یہ کہ جس کام سے انہیں روکا گیا تھا، جب انہوں نے اس کے خلاف سرکشی کی تو ہم نے ان سے کہ: ''جاؤ ذلیل بندر بن جاؤ۔

۸۔ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ (یونس:۹۲)

لہذا آج ہم تیرے (صرف) جسم کو بچائیں گے، تا کہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بن جائے (کیونکہ) بہت لوگ ہماری نشانیوں سے غافل بنے ہوئے ہیں۔

۹۔ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُوْلِي الأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (یوسف:۱۱۱)

یقیناً ان کے واقعات میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لئے بڑا عبرت کا سامان ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو جھوٹ موٹ گھڑ لی گئی ہو، بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں آچکی ہیں، ان کی تصدیق ہے، اور ہر بات کی وضاحت، اور جو لوگ ایمان لائیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت کا سامان

۱۰۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلاً رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعاً (کھف:۳۲)

اور (اے پیغمبر!) ان لوگوں کے سامنے ان دو آدمیوں کی مثال پیش کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دے رکھے تھے اور ان کو کھجور کے درختوں سے گھیرا ہوا تھا اور ان دونوں باغوں کے درمیان کھیتی لگائی ہوئی تھی۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَداً (کھف:۴۲)

اور (پھر ہوا یہ کہ) اس کی ساری دولت عذاب کے گھیرے میں آئی اور صبح ہوئی تو اس حالت میں کہ اس نے باغ پر جو کچھ خرچ کیا تھا وہ اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا جبکہ اس کا باغ اپنی ٹٹیوں پر گرا پڑا تھا اور وہ کہہ رہا تھا: کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ مانا ہوتا۔

۱۱۔ وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ (النحل:۱۱۲)

اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے جو بڑی پر امن اور مطمئن تھی، اس کا رزق اس کو ہر جگہ سے بڑی فراوانی کے ساتھ پہنچ رہا تھا پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری شروع کر دی، تو اللہ نے ان کے کرتوت کی وجہ سے ان کو یہ مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف ان کا پہننا اوڑھنا بن گیا۔

۱۲۔ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُوْلِي النُّهَى (طٰہٰ:۱۲۸)

پھر کیا ان لوگوں کو اس بات نے بھی کوئی ہدایت کا سبق نہیں دیا کہ ان سے پہلے کتنی نسلیں تھیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا، جن کی بستیوں میں یہ لوگ چلتے پھرتے بھی ہیں؟ یقیناً جن لوگوں کے پاس عقل ہے، ان کے لئے اس بات میں عبرت کے بڑے سامان ہیں۔

۱۳۔ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ (الانبیاء:۶)

حالانکہ ان سے پہلے جس کسی بستی کو ہم نے ہلاک کیا، وہ ایمان نہیں لائی، اب کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے؟

۱۴۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ (حج:۴۸)

اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں جنہیں میں نے مہلت دی تھی، اور وہ ظلم کرتی رہیں، پھر میں نے انہیں پکڑ میں لے لیا، اور سب کو آخر کار میرے پاس ہی لوٹنا ہوگا۔

۱۵۔ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَاباً أَلِيماً (فرقان:۳۷)

اور نوح کی قوم نے جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لئے عبرت کا سامان بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لئے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۶۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلاً وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ (قصص:۵۸)

اور کتنی ہی بستیاں وہ ہیں جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں، ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا، اب وہ ان کی رہائش گاہیں تمہارے سامنے ہیں، جو ان کے بعد تھوڑے عرصے کو چھوڑ کر کبھی آباد ہی نہ ہو سکیں، اور ہم ہی تھے جو ان کے وارث بنے۔

۱۷۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ (قصص:۷۶)

قارون موسیٰ کی قوم کا ایک شخص تھا، پھر اس نے انہیں پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے

دیئے تھے کہ اس کی چابیاں طاقت ور لوگوں کی ایک جماعت سے بھی مشکل سے اٹھتی تھیں۔ایک وقت تھا جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ:"اتراؤ نہیں،اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ (قصص:۸۱)

پھر ہوا یہ کہ ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اُسے کوئی ایسا گروہ میسر نہ آیا جو اللہ کے مقابلے میں اُس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود اپنا بچاؤ کر سکا۔

۱۸۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَاماً فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ . فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ (عنکبوت:۱۵)

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا، چنانچہ پچاس کم ایک ہزار سال تک وہ ان کے درمیان رہے، پھر ان کو طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم لوگ تھے۔پھر ہم نے نوح اور کشتی والوں کو بچالیا اور ہم نے اس کو دنیا جہان والوں کے لئے ایک عبرت بنا دیا۔

۱۹۔ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (الروم:۹)

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں؟ تاکہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے جو لوگ تھے،ان کا انجام کیسا ہوا؟ وہ طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط تھے،اور انہوں نے زمین کو بھی جوتا تھا،اور جتنا ان لوگوں نے اسے آباد کیا ہے، اس سے زیادہ انہوں نے اس کو آباد کیا تھا،اور ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلے کھلے دلائل لے کر آئے تھے! چنانچہ اللہ تو ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

۲۰۔ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفاً وَمَثَلاً لِلْآخِرِينَ (الزخرف:۵۶)

اور ہم نے انہیں ایک گئی گذری قوم اور بعد والوں کے لئے عبرت کا نمونہ بنا دیا۔

۲۱۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْواً إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ (الدخان:۲۴)

اور تم سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دینا، یقیناً یہ لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

۲۲ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَى وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (الزخرف:۲۷)

اور ہم نے اور بستیوں کو بھی ہلاک کیا ہے جو تمہارے اردگرد واقع تھیں، جبکہ ہم طرح طرح کی نشانیاں (ان کے) سامنے لا چکے تھے، تاکہ وہ باز آجائیں۔

۲۳۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشاً فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن

مَّحِيصٍ (ق:۳۶) اوران (مکہ کے کافروں) سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی طاقت پر گرفت ان سے زیادہ سخت تھی، چنانچہ انہوں نے سارے شہر چھان مارے تھے، کیا ان کے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ تھی؟

۲۴۔ وَلَقَدْ جَاءَ هُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَر (القمر:۴)

اوران لوگوں کو (پچھلی قوموں کے) واقعات کی اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں تنبیہ کا بڑا سامان تھا۔

۲۵۔ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِر (القمر:۱۵)

اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس کو (عبرت کی) ایک نشانی بنادیا۔تو کیا کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟

۲۶۔ هُوَ الَّذِيْ أَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيْهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ (الحشر:۲)

وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کافرلوگوں کوان کے گھروں سے پہلے اجتماع کے موقع پر نکال دیا۔(مسلمانو!) تمہیں یہ خیال بھی نہیں تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ بھی یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے پھر اللہ ان کے پاس ایسی جگہ سے آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہیں تھا اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ وہ اپنے گھروں کوخود اپنے ہاتھوں سے بھی اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی اجاڑ رہے تھے،لہٰذا اے آنکھوں والوعبرت حاصل کرلو۔

۲۷۔ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيْباً ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (الحشر:۱۵)

ان کی حالت ان لوگوں کی سی ہے جوان سے کچھ ہی پہلے اپنے کرتوت کا مزہ چکھ چکے ہیں اوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۲۸۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَاباً شَدِيْداً وَعَذَّبْنَاهَا عَذَاباً نُّكْراً (الطلاق:۸)

اور کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنھوں نے اپنے پروردگاراوراس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت حساب لیا اورانہیں سزادی ایسی بری سزا جوانہوں نے پہلے کبھی نہ دیکھی تھی!۔

۲۹۔ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ .فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ (القلم:۲۰)

پھر ہوا یہ کہ جس وقت وہ سورہے تھے،اس وقت تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بلا اُس باغ پر پھیرا لگا گئی،جس سے وہ باغ صبح کوکٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہوگیا۔

۳۰۔ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى.فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى .إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى (النازعات:۲۶)

اور کہا کہ:''میں تمہارا اعلیٰ درجے کا پروردگار ہوں''۔نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے اُسے آخرت اور دُنیا کے عذاب میں پکڑلیا۔حقیقت یہ ہے کہ اس واقعہ میں اس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جو اللہ کا خوف دِل میں رکھتا ہو۔

۳۱۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ(النازعات:۶)

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے پرودگار نے عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۳۲ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل:۱)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

سبق آموز واقعات

۱۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءاً ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْياً وَاعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ(البقرہ:۲۶۰)

اور (اس وقت کا تذکرہ سنو) جب ابراہیم نے کہا تھا کہ میرے پروردگار! مجھے دکھایئے کہ آپ مردوں کو کیسے زندہ کرتے ہیں؟ اللہ نے کہا''کیا تمہیں یقین نہیں؟'' کہنے لگے:''یقین کیوں نہ ہوتا؟ مگر (یہ خواہش اس لئے کی ہے) تا کہ میرے دِل کو پورا اطمینان حاصل ہو جائے'' اللہ نے کہا:''اچھا! تو چار پر لے لو، اور انہیں اپنے سے مانوس کرلو، پھر (ان کو ذبح کر کے)ان کا ایک ایک حصہ ہر پہاڑ پر رکھ دو، پھر ان کو بلاؤ، وہ چاروں تمہارے پاس دوڑے چلے آئیں گے۔اور جان رکھو کہ اللہ پوری طرح صاحب اقتدار بھی ہے اعلی درجے کی حکمت والا بھی۔

۲۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْداً وَسَلَاماً عَلَى إِبْرَاهِيمَ (لانبیاء:۶۹)

(چنانچہ انہوں نے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا، اور) ہم نے کہا:''اے آگ ! ٹھنڈی ہو جا، اور ابراہیم کے لئے سلامتی بن جا۔

۳۔ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَّأُوْلِي الأَبْصَارِ (آل عمران:۱۳)

تمہارے لئے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی ہے جو ایک دوسرے سے ٹکرائے تھے۔ان میں سے ایک گروہ اللہ کے راستے میں لڑ رہا تھا، اور دوسرا کافروں کا گروہ تھا جو اپنے آپ کو کھلی آنکھوں ان سے کئی گنا

زیادہ دیکھ رہا تھا۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے تائید کرتا ہے بیشک اس واقعہ میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت کا بڑا سامان ہے

۴۔ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتاً حَسَناً وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَـذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ إنَّ اللّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (آل عمران:۳۷)

چنانچہ اس کے رب نے اس (مریم) کو بطریق اَحسن قبول کیا اور اسے بہترین طریقے سے پروان چڑھایا۔ اور زکریا اس کے سرپرست بنے۔ جب بھی زکریا ان کے پاس ان کی عبادت گاہ میں جاتے، ان کے پاس کوئی رزق پاتے۔ انہوں نے پوچھا: ''مریم! تمہارے پاس یہ چیزیں کہاں سے آئیں؟'' وہ بولیں: ''اللہ کے پاس سے! اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔''

۵۔ قَالَ رَبِّ أَنَّىَ يَكُونُ لِيْ غُلاَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (آل عمران:۴۰)

زکریا نے کہا: ''یا رب! میرے یہاں لڑکا کس طرح پیدا ہوگا جبکہ مجھے بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے؟'' اللہ نے کہا: ''اسی طرح! اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔''

۶۔ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَباً (الکھف:۹)

کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ غار اور رقیم والے لوگ ہماری نشانیوں میں کچھ (زیادہ) عجیب چیز تھے؟۔

۷۔ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلاً (الکھف:۳۷)

اُس کے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا: ''کیا تم اس ذات کے ساتھ کفر کا معاملہ کر رہے ہو جس نے تمہیں مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا، پھر تمہیں ایک بھلا چنگا انسان بنا دیا؟

۸۔ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيّاً (مریم:۷)

(آواز آئی کہ:) اے زکریا! ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس سے پہلے ہم نے اس کے نام کا کوئی اور شخص پیدا نہیں کیا۔''

۹۔ وَنُوحاً إِذْ نَادَى مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (الانبیاء:۷۶)

اور نوح کو بھی (ہم نے حکمت اور علم عطا کیا) وہ وقت یاد کرو جب اس واقعے سے پہلے انہوں نے ہمیں پکارا، تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی بھاری مصیبت سے بچا لیا۔

۱۰۔ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ . فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِيْن (الانبیاء:۸۴)

اور ایوب کو دیکھو! جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ: ''مجھے یہ تکلیف لگ گئی ہے، اور تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔''

۱۱۔ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُر .تَجْرِيْ بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ .وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِر (قمر:۱۵)

اور نوح کو ہم نے ایک تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا، جو ہماری نگرانی میں رواں دواں تھی، تا کہ اس (پیغمبر) کا بدلہ لیا جائے جس کی ناقدری کی گئی تھی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس کو (عبرت کی) ایک نشانی بنا دیا، تو کیا کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟

۱۲۔ فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غُلَاماً فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْساً زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئاً نُّكْراً (الکھف:۷۴)

وہ دونوں پھر روانہ ہوگئے، یہاں تک کہ ان کی ملاقات ایک لڑکے سے ہوئی تو ان صاحب نے اسے قتل کر ڈالا۔ موسیٰ بول اٹھے: '' ارے کیا آپ نے ایک پاکیزہ جان کو ہلاک کر دیا، جبکہ اس نے کسی کی جان نہیں لی تھی جس کا بدلہ اُس سے لیا جائے؟ یہ تو آپ نے بہت ہی برا کام کیا!''۔

۱۳۔ آتُونِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَاراً قَالَ آتُونِيْ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْراً (الکھف:۹۶)

مجھے لوہے کی چادریں لا دو۔'' یہاں تک کہ جب انہوں نے (درمیانی خلا کو پاٹ کر) دونوں پہاڑی سروں کو ایک دوسرے سے ملا دیا تو کہا کہ: ''اب آگ دہکاؤ'' یہاں تک کہ جب اس (دیوار) کو لال انگارا کر دیا تو کہا کہ: ''پگھلا ہوا تانبا لاؤ، اب میں اس پر انڈیلوں گا۔''

۱۴۔ قَالَ إِنِّيْ عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيّاً (مریم:۳۰)

(اس پر) بچہ بول اٹھا کہ: ''میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے، اور نبی بنایا ہے،

۱۵۔ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِيْ غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيّاً (مریم:۲۰)

مریم نے کہا: ''میرے لڑکا کیسے ہو جائے گا، جبکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں ہے، اور نہ میں کوئی بدکار عورت ہوں؟

۱۶۔ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ .إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ .فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنْ الْمُدْحَضِيْنَ .فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ .فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنْ الْمُسَبِّحِيْنَ .لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهِ

إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (صٰفّٰت:۱۴۴)

اور یقیناً یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے، جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے، پھر وہ قرعہ اندازی میں شریک ہوئے، اور قرعے میں مغلوب ہوئے، پھر مچھلی نے انہیں نگل لیا، جبکہ وہ اپنے آپ کو ملامت کررہے تھے۔ چنانچہ اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے، تو وہ اس دن تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتے جس دن مردوں کو زندہ کیا جائے گا۔

۱۷۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلَهَ إِلَّا الَّذِيْ آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيْلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (یونس:۹۰)

اور ہم نے بنو اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اُس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے اُن کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اُس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''

۱۸۔ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَن نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيْصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (یوسف:۲۶)

یوسف نے کہا: ''یہ خود تھیں جو مجھے ورغلا رہی تھیں۔'' اور اس عورت کے خاندان ہی میں ایک گواہی دینے والے نے یہ گواہی دی کہ: ''اگر یوسف کی قمیص سامنے کی طرف سے پھٹی ہو تو عورت سچ کہتی ہے اور وہ جھوٹے ہیں۔

۱۹۔ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْراً (فتح:۲۴)

اور وہی اللہ ہے جس نے مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے، اور تمہارے ہاتھوں کو ان تک پہنچنے سے روک دیا، جبکہ وہ تمہیں ان پر قابو دے چکا تھا، اور جو کچھ تم کررہے تھے، اللہ اُسے دیکھ رہا تھا۔

۲۰۔ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِيْ الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِيْنَ (الانبیاء:۷۸)

اور داؤد اور سلیمان (کو بھی ہم نے حکمت اور علم عطا کیا تھا) جب وہ دونوں ایک کھیت کے جھگڑے کا فیصلہ کررہے تھے، کیونکہ کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت اس کھیت میں جا گھسی تھیں، اور ان لوگوں کے بارے میں جو فیصلہ ہوا اسے ہم خود دیکھ رہے تھے۔

بنی اسرائیل کا انجام

۱۔ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُواْ بِعَهْدِيْ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (البقرة:۴۰)

اے بنی اسرائیل ! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کی تھی، اور تم مجھ سے کیا ہوا عہد پورا کرو، تاکہ میں بھی تم سے کیا ہوا عہد پورا کروں گا اور تم (کسی اور سے نہیں، بلکہ) صرف مجھی سے ڈرو

۲۔ وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِيْ ثَمَناً قَلِيْلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ (البقرة:۴۱)

اور جو کلام میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ جبکہ وہ اس کتاب (یعنی تورات) کی تصدیق بھی کر رہا ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بن جاؤ۔ اور میری آیتوں کو معمولی سی قیمت لے کر نہ بیچو، اور (کسی اور کے بجائے) صرف میرے خوف دل میں رکھو۔

۳۔ وَلاَ تَلْبِسُواْ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُواْ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (البقرة:۴۲)

اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو اور نہ حق بات کو چھپاؤ جبکہ (اصل حقیقت) تم اچھی طرح جانتے ہو۔

۴۔ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (البقرة:۴۷)

اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کی تھی اور یہ بات (یاد کرو) کہ میں نے تم کو سارے جہانوں پر فضیلت دی تھی۔

۵۔ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ وَفِيْ ذَلِكُم بَلاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (البقرة:۴۹)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بڑا عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس ساری صورتِ حال میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارا بڑا امتحان تھا۔

۶۔ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (البقرة:۵۰)

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہاری خاطر سمندر کو پھاڑ ڈالا تھا، چنانچہ تم سب کو بچالیا تھا اور فرعون کے لوگوں کو سمندر میں غرق کر ڈالا تھا اور تم یہ سارا نظارہ دیکھ رہے تھے۔

۷۔ وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ (البقرۃ:۵۱)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ ٹھہرایا تھا، پھر تم نے ان کے پیچھے (اپنی جانوں پر) ظلم کرکے بچھڑے کو معبود بنالیا۔

۸۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (البقرۃ:۵۵)

اور جب تم نے کہا تھا: ''اے موسیٰ! ہم اُس وقت تک ہرگز تمہارا یقین نہیں کریں گے جب تک اللہ کو ہم خود کھلی آنکھوں نہ دیکھ لیں'' نتیجہ یہ ہوا کہ کڑکے نے تمہیں اس طرح آ پکڑا کہ تم دیکھتے رہ گئے۔

۹۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (البقرۃ:۵۷)

اور ہم نے تم کو بادل کا سایہ عطا کیا اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا (اور کہا کہ:) ''جو پاکیزہ رزق ہم نے تمہیں بخشا ہے (شوق سے) کھاؤ'' اور (یہ نافرمانیاں کرکے) انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔

۱۰۔ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُواْ هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداً وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُولُواْ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (البقرۃ:۵۸)

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے کہا تھا کہ: ''اس بستی میں داخل ہوجاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو جی بھر کر کھاؤ اور (بستی کے) دروازے میں جھکے سروں کے ساتھ داخل ہونا اور یہ کہتے جانا کہ (یا اللہ!) ہم آپ کی بخشش کے طلب گار ہیں، (اس طرح) ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ (ثواب) بھی دیں گے۔''

۱۱۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُواْ مِصْراً فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُوْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (البقرۃ:۶۱)

اور جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کرسکتے، لہٰذا ہماری خاطر اپنے پروردگار سے مانگئے کہ وہ ہمارے لئے کچھ وہ چیزیں پیدا کرے جو زمین اُگایا کرتی ہے، یعنی زمین کی

ترکاریاں، اس کی ککڑیاں، اس کا گندم، اس کی دالیں اور اس کی پیاز۔ موسیٰ نے کہا: ''جو (غذا) بہتر تھی کیا تم اُس کو ایسی چیزوں سے بدلنا چاہتے ہو جو گھٹیا درجے کی ہیں؟ (خیر!) ایک شہر میں جا اُترو، تو وہاں تمہیں وہ چیزیں مل جائیں گی جو تم نے مانگی ہیں۔'' اور ان (یہودیوں) پر ذِلت اور بیکسی کا ٹھپہ لگا دیا گیا اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ سب اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یہ سب اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ بیحد زیادتیاں کرتے تھے۔

۱۲۔ **وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُون (البقرۃ:۶۳)**

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے (تورات پر عمل کرنے کا) عہد لیا تھا، اور کوہِ طور کو تمہارے اوپر اٹھا کھڑا کیا تھا (کہ) جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے اس کو مضبوطی سے تھامو، اور اس میں جو کچھ (لکھا) ہے اس کو یاد رکھو، تاکہ تمہیں تقویٰ حاصل ہو۔

۱۳۔ **وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِيْ السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِيْن (البقرۃ:۶۵)**

اور تم اپنے ان لوگوں کو اچھی طرح جانتے ہو جو سنیچر (سبت) کے معاملے میں حد سے گذر گئے تھے، چنانچہ ہم نے اُن سے کہا تھا کہ تم دُھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ۔

۱۴۔ **وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُواْ بَقَرَةً قَالُواْ أَتَتَّخِذُنَا هُزُواً قَالَ أَعُوذُ بِاللّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ (البقرۃ:۶۷)**

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہمارا مذاق بناتے ہیں؟ موسیٰ نے کہا: میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں (ایسے) نادانوں میں شامل ہوں (جو مذاق میں جھوٹ بولیں)۔

۱۵۔ **وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيْمُواْ الصَّلاَةَ وَآتُواْ الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيْلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ (البقرۃ:۸۳)**

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا عہد لیا تھا کہ: ''تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے اور والدین سے اچھا سلوک کرو گے اور رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں اور مسکینوں سے بھی ۔اور لوگوں سے بھلی بات کہنا، اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا۔''

۱۶۔ **وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُون (البقرۃ:۸۴)**

اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پکا عہد لیا تھا کہ:! تم ایک دوسرے کا خون نہیں بہاؤ گے، اور اپنے آدمیوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے'' پھر تم نے اقرار کیا تھا اور تم خود اس کے گواہ ہو۔

۱۷۔ **وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُواْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُواْ فِيْ قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (البقرۃ:۹۳)**

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور کو بلند کر دیا (اور یہ کہا کہ) ''جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی سے تھامو اور (جو کچھ کہا جائے اس کو ہوش سے) سنو'' اور (دراصل) ان کے کفر کی نحوست سے ان کے دلوں میں بچھڑا بسا ہوا تھا۔ آپ (ان سے) کہئے کہ اگر تم مؤمن ہو تو کتنی بُری ہیں وہ باتیں جو تمہارا ایمان تمہیں تلقین کر رہا ہے!۔

۱۸۔ **وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْباً وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ (المائدۃ:۱۲)**

اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا، اور ہم نے ان میں سے بارہ نگراں مقرر کئے تھے، اور اللہ نے کہا تھا کہ '' میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم کی، زکوۃ ادا کی، میرے پیغمبروں پر ایمان لائے، عزت سے ان کا ساتھ دیا اور اللہ کو اچھا قرض دیا تو یقین جانو کہ میں تمہاری برائیوں کا کفارہ کر دوں گا، اور تمہیں ان باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی پھر اس کے بعد بھی تم میں سے جو شخص کفر اختیار کرے گا تو درحقیقت وہ سیدھی راہ سے بھٹک جائیگا''

۱۹۔ **فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيْثَاقَهُمْ لَعنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ وَلاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىَ خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلاَّ قَلِيْلاً مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (المائدۃ:۱۳)**

پھر یہ ان کی عہد شکنی ہی تو تھی جس کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کیا اور ان کے دلوں کو سخت بنا دیا۔ وہ باتوں کو اپنے موقع محل سے ہٹا دیتے ہیں اور جس بات کی ان کو نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ بھلا چکے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو چھوڑ کر تمہیں آئے دن ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ لہذا (فی الحال) انہیں معاف کر دو اور درگذر سے کام لو۔ بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۲۰۔ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءَ هُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيْقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيْقاً يَقْتُلُون (المائدۃ:۷۰)

ہم نے بنواسرائیل سے عہد لیا تھا اوران کے پاس رسول بھیجے تھے۔ جب کوئی رسول ان کے پاس کوئی ایسی بات لے کر آتا جس کوان کا دل نہیں چاہتا تھا تو کچھ (رسولوں) کوانھوں نے جھٹلایا اور کچھ کو قتل کرتے رہے۔

۲۱۔ يَا بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (طہ:۸۰)

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمھیں تمہارے دُشمن سے نجات دی اورتم سے کوہِ طور کے دائیں جانب آنے کا وعدہ ٹھہرایا اورتم پرمن وسلویٰ نازل کیا۔

۲۲۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِن بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (المائدۃ:۷۸)

بنواسرائیل کے جولوگ کافر ہوئے ان پر داؤد اورعیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت بھیجی گئی تھی، یہ سب اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی تھی اوروہ حد سے گذر جایا کرتے تھے۔

۲۳۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكاً نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُواْ قَالُواْ وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ (البقرۃ:۲۴۶)

کیا تمھیں موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے گروہ کے اس واقعے کا علم نہیں ہوا جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تا کہ (اس کے جھنڈے تلے) ہم اللہ کے راستے میں جنگ کرسکیں۔ نبی نے کہا: ''بھلا ہمیں کیا ہوجائے گا جو ہم اللہ کے راستے میں جنگ نہ کریں گے حالانکہ ہمیں اپنے گھروں اوراپنے بچوں کے پاس سے نکال باہر کیا گیا ہے۔ پھر (ہوا یہی کہ) جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو ان میں تھوڑے لوگوں کو چھوڑ کر باقی سب پیٹھ پھیر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۲۴۔ وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِىْ ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِيْنَ (البقرۃ:۲۴۸)

اوران سے ان کے نبی نے یہ بھی کہا کہ: ''طالوت کی باشاہت کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق (واپس) آجائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سکینت کا سامان ہے اورموسیٰ اور

ہارون نے جو اشیاء چھوڑی تھیں ان میں سے کچھ باقی ماندہ چیزیں ہیں۔ اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے لائیں گے اگر تم مؤمن ہو تو تمہارے لئے اس میں بڑی نشانی ہے۔

۲۵۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِنِّيْ رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِيْ مِن بَعْدِيْ اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَ هُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (الصّف:۶)

اور وہ وقت یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا تھا کہ: ''اے بنو اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا ایسا پیغمبر بن کر آیا ہوں کہ مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی، میں اُس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اس رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا، جس کا نام احمد ہے۔'' پھر جب وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ: ''یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔''

۲۶۔ وَقَالَ مُوسَى يَا فِرْعَوْنُ إِنِّيْ رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ . حَقِيْقٌ عَلَى أَن لاَّ أَقُولَ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (اعراف:۱۰۵)

موسیٰ نے کہا تھا کہ: ''اے فرعون! یقین جانو کہ میں رب العالمین کی طرف سے پیغمبر بن کر آیا ہوں۔

۲۷۔ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوا بِاللّهِ وَاصْبِرُواْ إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (اعراف:۱۲۸)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ''اللہ سے مدد مانگو، اور صبر سے کام لو۔ یقین رکھو کہ زمین اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے، اس کا وارث بنا دیتا ہے اور آخری انجام پرہیزگاروں ہی کے حق میں ہوتا ہے۔''

۲۸۔ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (اعراف:۱۳۴)

اور جب ان پر عذاب آپڑتا تو وہ کہتے: ''اے موسیٰ! تمہارے پاس اللہ کا جو عہد ہے، اس کا واسطہ دے کر ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر دو (کہ یہ عذاب ہم سے دور ہو جائے)۔ اگر واقعی تم نے ہم پر سے یہ عذاب ہٹا دیا تو ہم تمہاری بات مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو ضرور تمہارے ساتھ بھیج دیں گے''

۲۹۔ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُواْ يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْنَا فِيْهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ بِمَا صَبَرُواْ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُواْ يَعْرِشُونَ (اعراف:۱۳۷)

اور جن لوگوں کو کمزور سمجھا جاتا تھا، ہم نے انہیں اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس پر ہم نے برکتیں نازل کی تھیں اور بنی اسرائیل کے حق میں تمہارے رب کا کلمۂ خیر پورا ہوا، کیونکہ انہوں نے

صبر سے کام لیا تھا۔ اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتی چڑھاتی رہی تھی، اس سب کو ہم نے ملیامیٹ کر دیا۔

۳۰۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـٰهاً كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (اعراف:۱۳۸)

اور ہم نے بنی اسرئیل سے سمندر پار کروایا تو وہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو اپنے بتوں سے لگے بیٹھے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے: ''اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی دیوتا بنادو جیسے ان لوگوں کے دیوتا ہیں'' موسیٰ نے کہا: ''تم ایسے (عجیب) لوگ ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔

۳۱۔ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ (اعراف:۱۴۸)

اور موسیٰ کی قوم نے ان کے جانے کے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنالیا (بچھڑا کیا تھا؟) ایک بے جان جسم جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی! بھلا کیا انہوں نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انہیں کوئی راستہ بتا سکتا ہے؟ (مگر) اُسے معبود بنالیا، اور (خود اپنی جانوں کے لئے) ظالم بن بیٹھے

۳۲۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاء وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (اعراف:۱۵۰)

اور جب موسیٰ غصے اور رنج میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس واپس آئے تو انہوں نے کہا: ''تم نے میرے بعد میری کتنی بری نمائندگی کی! کیا تم نے اتنی جلد بازی سے کام لیا کہ اپنے رب کے حکم کا بھی انتظار نہیں کیا؟'' اور یہ (کہہ کر) انہوں نے تختیاں پھینک دیں، اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف کھینچنے لگے۔ وہ بولے: ''اے میری ماں کے بیٹے! یقین جانئے کہ ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل ہی کر دیتے اب آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیجئے اور مجھے ان ظالم لوگوں میں شمار نہ کیجئے''۔

۳۳۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِيٓ إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (الاحقاف:۱۰)

کہو کہ: ''ذرا مجھے یہ بتاؤ کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا، اور بنو اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اس جیسی بات کے حق میں گواہی بھی دے دی اور اس پر ایمان بھی لے آیا اور تم اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہے (تو یہ کتنے ظلم کی بات ہے؟) یقین جانو کہ اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت تک نہیں پہنچا تا جو ظالم ہوں۔''

۳۴۔ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (دخان:۳۰)

اور بنی اسرائیل کو ہم نے ذلت کے عذاب سے نجات دے دی۔

۳۵۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْكِتَابَ (مؤمن:۵۳)

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا

۳۶۔ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِيْ الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِيْ فَتَنفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْراً بِإِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الأَكْمَهَ وَالأَبْرَصَ بِإِذْنِيْ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوتَى بِإِذْنِيْ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (المائدۃ:۱۱۰)

(یہ واقعہ اس دن ہوگا) جب اللہ کہے گا: ''اے عیسیٰ ابن مریم! میرا انعام یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد کی تھی۔ تم لوگوں سے گہوارے میں بھی بات کرتے تھے اور بڑی عمر میں بھی، اور جب میں نے تمہیں کتاب وحکمت اور تورات وانجیل کی تعلیم دی تھی، اور جب تم میرے حکم سے گارا لے کر اس سے پرندے کی جیسی شکل بناتے تھے، پھر اسمیں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے (سچ مچ کا) پرندہ بن جاتا تھا، اور تم مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے، اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو (زندہ) کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرئیل کو اس وقت تم سے دور رکھا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے آئے تھے اور ان میں سے جو کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ یہ کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

۳۷۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ الَّذِيْ آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيْلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (یونس:۹۰)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنی اسرئیل ایمان لائے ہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''۔

۳۸۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ الَّذِيْ آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيْلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (یونس:۹۰)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''۔

۳۹۔ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُواْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُواْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (یونس:۹۳)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایسی جگہ بسایا جو صحیح معنی میں بسنے کے لائق جگہ تھی، اور ان کو پاکیزہ چیزوں کا رزق بخشا۔ پھر انہوں نے (دینِ حق کے بارے میں) اس وقت تک اختلاف نہیں کیا جب تک ان کے پاس علم نہیں آ گیا۔ یقین رکھو کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے، ان کا فیصلہ تمہارا پروردگار قیامت کے دن کرے گا۔

۴۰۔ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِيْ إِسْرَائِيلَ فِيْ الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِيْ الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوّاً كَبِيْراً (بنی اسرائیل:۴)

اور ہم نے کتاب میں فیصلہ کر کے بنی اسرائیل کو اس بات سے آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کا مظاہرہ کرو گے۔

۴۱۔ وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِيْ إِسْرَائِيلَ اسْكُنُواْ الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفاً (بنی اسرائیل:۱۰۴)

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ: ''تم زمین میں بسو، پھر جب آخرت کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آئے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے حاضر کر دیں گے۔''

۴۲۔ فَأْتِيَاهُ فَقُوْلَا إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْ إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى (طٰہٰ:۴۷)

اب اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تمہارے ربّ کے پیغمبر ہیں، اس لئے بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو اور انہیں تکلیفیں نہ پہنچاؤ، ہم تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی اسی کے لئے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔''

۴۳۔ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (طٰہٰ:۸۰)

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے کوہِ طور کے دائیں جانب آنے کا وعدہ ٹھہرایا اور تم پر من و سلوٰی نازل کیا

۴۴۔ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (الشعراء:۱۷)

(اور یہ پیغام لائے ہیں) کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو۔''

۴۵۔ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (الشعراء:۲۲)

اور وہ احسان جو تم مجھ پر رکھ رہے ہو، (اس کی حقیقت) یہ ہے کہ تم نے سارے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔''

۴۶۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِيْ مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (سجدہ:۲۳)

اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی، لہذا (اے پیغمبر!) تم اس کے ملنے کے بارے میں کسی شک میں نہ رہو اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا تھا،

۴۷۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْكِتَابَ (مؤمن:۵۳)

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا

۴۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّيْنَ مَنْ أَنصَارِيْ إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِيْنَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِيْنَ (الصّف:۱۴)

اے ایمان والو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ، اسی طرح جیسے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے حواریوں سے کہا تھا کہ: ''وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار بنیں؟'' حواریوں نے کہا: ''ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔'' پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر اختیار کیا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے، ہم نے ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد کی، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آئے۔

۴۹۔ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ (الشعراء:۵۹)

ان کا معاملہ تو اسی طرح ہوا اور (دوسری طرف) ان چیزوں کا وارث ہم نے بنی اسرائیل کو بنا دیا

۵۰۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ (الجاثیۃ:۱۶)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، اور حکومت اور نبوت عطا کی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا تھا اور انہیں دنیا جہان کے لوگوں پر فوقیت بخشی تھی،

فرعون اور آلِ فرعون

۱۔ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (البقرۃ:۴۹)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بڑے عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس ساری صورتِ حال میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارا بڑا امتحان تھا

۲۔ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (البقرۃ:۵۰)

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہاری خاطر سمند کو پھاڑ ڈالا تھا۔ چنانچہ تم سب کو بچالیا تھا اور فرعون کے لوگوں کو (سمندر میں) غرق کر ڈالا تھا اور تم یہ سارا نظارہ دیکھ رہے تھے

۳۔ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (آل عمران:۱۱)

ان کا حال فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے معاملے جیسا ہے۔ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، چنانچہ اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ میں لے لیا، اور اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

۴۔ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ (الانفال:۵۴)

(اس معاملے میں بھی ان کا حال) ایسا ہی ہوا جیسا فرعون کی قوم اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا، اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور یہ سب ظالم لوگ تھے۔

۵۔ فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ (یونس:۸۳)

پھر ہوا یہ کہ موسیٰ پر کوئی اور نہیں، لیکن خود ان کی قوم کے کچھ نوجوان فرعون اور اپنے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے ایمان لائے کہ کہیں فرعون انہیں نہ ستائے۔ اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا زور آور تھا، اور وہ ان لوگوں میں سے تھا جو کسی حد پر قائم نہیں رہتے۔

۶۔ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ

يَرَوُاْ الْعَذَابَ الأَلِيمِ (یونس:۸۸)

اور موسیٰ نے کہا: ''اے ہمارے پروردگار! آپ نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیوی زندگی میں بڑی سج دھج اور مال و دولت بخشی ہے، اے ہمارے پروردگار! اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ وہ لوگوں کو آپ کے راستے سے بھٹکا رہے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مال و دولت کو تہس نہس کر دیجئے، اور ان کے دلوں کو اتنا سخت کر دیجئے کہ وہ اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب آنکھوں سے نہ دیکھ لیں۔

۷۔ **وَجَاوَزْنَا بِبَنِيْ إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِيْ آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ** (یونس:۹۰)

اور ہم نے بنو اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، تو فرعون اور اس کے لشکر نے بھی ظلم اور زیادتی کی نیت سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے کا انجام اس کے سر پر آ پہنچا تو کہنے لگا: ''میں مان گیا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بھی فرماں برداروں میں شامل ہوتا ہوں''۔

۸۔ **قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ عَلِيْمٌ** (الاعراف:۱۰۹)

فرعون کی قوم کے سردار (ایک دوسرے سے) کہنے لگے کہ: ''یہ تو یقینی طور پر بڑا ماہر جادوگر ہے''

۹۔ **وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالْوَاْ إِنَّ لَنَا لَأَجْراً إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِيْنَ** (الاعراف:۱۱۳)

(چنانچہ ایسا ہی ہوا) اور جادوگر فرعون کے پاس آ گئے (اور) انہوں نے کہا کہ: ''اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آ گئے تو ہمیں کوئی انعام تو ضرور ملے گا''

۱۰۔ **قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَن آذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَـذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِيْ الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُواْ مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ** (الاعراف:۱۲۳)

فرعون بولا: ''تم میرے اجازت دینے سے پہلے ہی اس شخص پر ایمان لے آئے یہ ضرور کوئی سازش ہے جو تم نے اس شہر میں مل بھگت کر کے بنائی ہے، تاکہ تم یہاں والوں کو یہاں سے نکال باہر کرو، اچھا تو تمہیں ابھی پتہ چل جائے گا۔

۱۱۔ **وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ** (الاعراف:۱۳۰)

اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو قحط سالی اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا، تاکہ ان کو تنبیہ ہو۔

۱۲۔ **وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَونَ يَسُومُونَكُمْ سُوَءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِيْ ذَلِكُم بَلاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ** (الاعراف:۱۴۱)

اور (اللہ فرماتا ہے کہ) یاد کرو کہ ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے بچایا ہے جو تمہیں بدترین تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے، اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی“

۱۳۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ (یونس:۷۵)

اس کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا، تو انہوں نے تکبر کا معاملہ کیا، اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۱۴۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ (یونس:۷۹)

اور فرعون نے (اپنے ملازموں سے) کہا کہ: ”جتنے ماہر جادوگر ہیں، ان سب کو میرے پاس لے کر آؤ“۔

۱۵۔ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ (یونس:۹۲)

لہذا آج ہم تیرے (صرف) جسم کو بچائیں گے، تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بن جائے، (کیونکہ) بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل بنے ہوئے ہیں“۔

۱۶۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ، إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُواْ أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ (ھود:۹۷)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ پیغمبر بنا کر، فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا، تو انہوں نے فرعون کی بات مانی، حالانکہ فرعون کی بات کوئی ٹھکانے کی بات نہیں تھی۔

۱۷۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (ابراھیم:۶)

وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ: ”اللہ نے تم پر جو انعام کیا ہے، اسے یاد رکھو کہ اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی، جو تمہیں بدترین تکلیفیں پہنچاتے تھے، اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے، اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور ان تمام واقعات میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارا زبردست امتحان تھا۔

۱۸۔ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ هَؤُلاءِ إِلاَّ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَونُ مَثْبُوراً (بنی اسرائیل:۱۰۲)

موسیٰ نے کہا: ”تمہیں خوب معلوم ہے کہ یہ ساری نشانیاں کسی اور نے نہیں، آسمانوں اور زمین کے پروردگار نے بصیرت پیدا کرنے کے لئے نازل کی ہیں۔ اور اے فرعون! تمہارے بارے میں میرا گمان یہ

ہے کہ تمہاری بربادی آنے والی ہے۔''

۱۹۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى مَسْحُوْرًا (بنی اسرائیل:۱۰۱)

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی کھلی نشانیاں دی تھیں۔ اب بنو اسرائیل سے پوچھ لو کہ جب وہ ان لوگوں کے پاس گئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ: ''اے موسیٰ! تمہارے بارے میں میرا تو خیال یہ ہے کہ کسی نے تم پر جادو کر دیا ہے۔''

۲۰۔ اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (طہٰ:۲۴)

(اب) فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ سرکشی میں حد سے نکل گیا ہے۔''

۲۱۔ اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (طہٰ:۴۳)

دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ حد سے آگے نکل چکا ہے۔

۲۲۔ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى (طہٰ:۶۰)

چنانچہ فرعون (اپنی جگہ) واپس چلا گیا، اور اس نے اپنی ساری تدبیریں اکھٹی کیں، پھر (مقابلے کے لئے) آ گیا۔

۲۳۔ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَى (طہٰ:۷۱)

فرعون بولا: ''تم ان پر میرے اجازت دینے سے پہلے ہی ایمان لے آئے، مجھے یقین ہے کہ یہ (موسیٰ) تم سب کا سرغنہ ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ اب میں نے بھی پکا ارادہ کر لیا ہے کہ تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹوں گا، اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھاؤں گا۔ اور تمہیں یقیناً پتہ لگ جائے گا کہ ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔''

۲۴۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُوْنَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ،إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ (مؤمنون:۴۶)

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح ثبوت کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے گھمنڈ کا مظاہرہ کیا، اور وہ بڑے تکبر والے لوگ تھے۔

۲۵۔ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُوْنَ (الشعراء:۴۴)

اس پر ان جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر ڈال دیں، اور کہا کہ: ''فرعون کی عزت کی قسم! ہم ہی غالب آئیں گے۔''

۲۶۔ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ (الشعراء:۲۳)

فرعون نے کہا: ”اور یہ ربّ العالمین کیا چیز ہے؟“

۲۷۔ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْراً إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (الشعراء:۴۱)

پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا: ”یہ بات تو یقینی ہے نا کہ اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں کوئی انعام ملے گا؟“

۲۸۔ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (الشعراء:۵۳)

اس پر فرعون نے شہروں میں ہرکارے بھیج دیئے۔

۲۹۔ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوّاً وَحَزَناً إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ (قصص:۸)

اس طرح فرعون کے لوگوں نے اس بچے (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام) کو اٹھا لیا، تا کہ آخر کار وہ ان کے لئے دشمن اور غم کا ذریعہ بنے بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر بڑے خطا کار تھے۔

۳۰۔ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَى أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَداً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (قصص:۹)

اور فرعون کی بیوی نے (فرعون سے) کہا کہ: ”یہ بچہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرو، کچھ بعید نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے، یا ہم اس کو بیٹا بنالیں۔“ اور (یہ فیصلہ کرتے وقت) انہیں انجام کا پتہ نہیں تھا۔

۳۱۔ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعاً يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ (قصص:۴)

واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے زمین میں سرکشی اختیار کر رکھی تھی اور اس نے وہاں کے باشندوں کو الگ الگ گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا جن میں سے ایک گروہ کو اس نے اتنا دبا کر رکھا ہوا تھا کہ اس کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا، اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے تھا جو فساد پھیلایا کرتے ہیں

۳۲۔ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلاً أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ وَإِن يَكُ كَاذِباً فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِن يَكُ صَادِقاً يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۸)

اور فرعون کے خاندان میں سے ایک مؤمن شخص جو ابھی تک اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا کہ: ”کیا تم ایک شخص کو صرف اس لئے قتل کر رہے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا پروردگار اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں لے آیا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہی ہو تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا، اور اگر سچا ہو تو جس چیز سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے اس میں سے کچھ تو تم پر آ ہی پڑے گی۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گذر جانے والا (اور) جھوٹ بولنے کا عادی ہو۔

۳۳۔ إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور بڑی واضح دلیل دے کر فرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

۳۴۔ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَ نَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ (مؤمن:۲۹)

اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو اس کو دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

۳۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحاً لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ (مؤمن:۳۶)

اور فرعون نے (اپنے وزیر سے) کہا کہ: ''اے ہامان! میرے لئے ایک اونچی عمارت بنادو، تاکہ میں ان راستوں تک پہنچوں۔

۳۶۔ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِباً وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ (مؤمن:۳۷)

جو آسمانوں کے راستے ہیں، پھر میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھو۔ اور یقین رکھو میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔ اسی طرح فرعون کی بدکرداری اس کی نظر میں خوشنما بنادی گئی تھی، اور اسے راستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی کوئی چال ایسی نہیں تھی جو بربادی میں نہ گئی ہو۔

۳۷۔ اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوّاً وَعَشِيّاً وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ (مؤمن:۴۶)

آگ ہے جس کے سامنے انہیں صبح و شام پیش کیا جاتا ہے، اور جس دن قیامت آجائے گی، (اس دن حکم ہوگا کہ:) ''فرعون کے لوگوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔''

۳۸۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (زخرف:۴۶)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا، چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ: ''میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔''

۳۹۔ وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ (زخرف:۵۱)

اور فرعون نے اپنی قوم کے درمیان پکار کر کہا کہ: "اے میری قوم! کیا مصر کی سلطنت میرے قبضے میں نہیں ہے؟ اور (دیکھو) یہ دریا میرے نیچے بہہ رہے ہیں کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟

۴۰۔ فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذاً وَبِيلاً (مزمل:۱۶)

پھر فرعون نے رسول کا کہنا نہیں مانا، تو ہم نے اسے ایسی پکڑ میں لے لیا جو اس کیلئے زبردست وبال تھی

۴۱۔ اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (النازعات:۱۷)

کہ فرعون کے پاس چلے جاؤ، اس نے بہت سرکشی اختیار کر رکھی ہے۔

۴۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ، فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ (البروج:۱۸)

کیا تمہارے پاس ان لشکروں کی خبر پہنچی ہے، فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی

۴۳۔ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ (الحاقۃ:۹)

اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگوں نے اور (لوط علیہ السلام کی) الٹی ہوئی بستیوں نے بھی اس جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

ہامان وزیرِ فرعون

۱۔ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ (قصص:۶)

اور انہیں زمین میں اقتدار عطا کریں، اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی کچھ دکھا دیں جس سے بچاؤ کی وہ تدبیر کر رہے تھے۔

۲۔ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوّاً وَحَزَناً إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ (قصص:۸)

اس طرح فرعون کے لوگوں نے اس بچے (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام) کو اٹھا لیا، تا کہ آخر کار وہ ان کے لئے دشمن اور غم کا ذریعہ بنے۔ بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر بڑے خطا کار تھے۔

۳۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحاً لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ (قصص:۳۸)

اور فرعون بولا: "اے دربار والو! میں تو اپنے سوا تمہارے کسی اور خدا سے واقف نہیں ہوں۔ ہامان! تم ایسا کرو کہ میرے لئے گارے کو آگ دے کر پکواؤ، اور میرے لئے ایک اونچی عمارت بناؤ، تا کہ میں اس پر

سے موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں، اور میں تو پورے یقین کے ساتھ یہ سمجھتا ہوں کہ یہ شخص جھوٹا ہے،''

۴۔ إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور بڑی واضح دلیل دے کر فرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحاً لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ (مؤمن:۳۶)

اور فرعون نے (اپنے وزیر سے) کہا کہ: ''اے ہامان! میرے لئے ایک اونچی عمارت بنادو، تاکہ میں ان راستوں تک پہنچوں۔

۶۔ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ (عنکبوت:۳۹)

اور قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہم نے ہلاک کیا۔ موسیٰ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تھے، مگر انہوں نے زمین میں تکبر سے کام لیا، اور وہ (ہم سے) جیت نہ سکے۔

قارون کا تذکرہ

۱. إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ (القصص:۷۶)

قارون، موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہوتیں۔ جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اترایئے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۲. قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِندِي أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعاً وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ (القصص:۷۸)

وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

۳. فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (القصص:۷۹)

تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال ومتاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

۴۔ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ (العنکبوت: ۳۹)

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

۵۔ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ (القصص: ۸۱)

پس ہم نے قارون کو اور اسکی حویلی کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۶۔ إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (المومن: ۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور بڑی واضح دلیل دے کر فرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

سامری

۱۔ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ (طٰہٰ: ۸۰)

اللہ نے فرمایا: ''پھر تمہارے آنے کے بعد ہم نے تمہاری قوم کو فتنے میں مبتلا کر دیا ہے، اور انہیں سامری نے گمراہ کر ڈالا ہے۔''

۲۔ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَاراً مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ (طٰہٰ: ۸۷)

کہنے لگے: ''ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی، بلکہ ہوا یہ کہ ہم پر لوگوں کے زیورات کے بوجھ لدے ہوئے تھے، اس لئے ہم نے انہیں پھینک دیا، پھر اسی طرح سامری نے کچھ ڈالا۔

۳۔ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِيَ (طٰہٰ: ۸۸)

اور لوگوں کے سامنے ایک بچھڑا بنا کر نکال لیا، ایک جسم تھا جس میں سے آواز نکلتی تھی۔ لوگ کہنے لگے کہ: ''یہ تمہارا معبود ہے، اور موسیٰ کا بھی معبود ہے، مگر موسیٰ بھول گئے ہیں۔''

۴۔ قَالَ فَمَا خَطْبُکَ یَا سَامِرِیُّ (طٰہٰ:۹۵)

موسیٰ نے کہا: ”اچھا تو سامری! تجھے کیا ہوا تھا؟

۵۔ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوا بِہِ فَقَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُھَا وَکَذَلِکَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِی (طٰہٰ:۹۶) وہ بولا: ”میں نے ایک ایسی چیز دیکھ لی تھی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تھی، اس لئے میں نے رسول کے نقش قدم سے ایک مٹھی اٹھالی اور اسے بچھڑے پر ڈال دیا۔ اور میرے دل نے مجھے کچھ ایسا ہی سمجھایا۔“

۶۔ قَالَ فَاذْھَبْ فَإِنَّ لَکَ فِیْ الْحَیَاۃِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَکَ مَوْعِداً لَّنْ تُخْلَفَہُ وَانظُرْ إِلَی إِلَھِکَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْہِ عَاکِفاً لَّنُحَرِّقَنَّہُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّہُ فِیْ الْیَمِّ نَسْفاً (طٰہٰ:۹۷)

موسیٰ نے کہا: ”اچھا تو جا، اب زندگی بھر تیرا کام یہ ہوگا کہ تو لوگوں سے یہ کہا کرے گا کہ مجھے نہ چھونا۔ اور (اس کے علاوہ) تیرے لئے ایک وعدے کا وقت مقرر ہے جو تجھ سے ٹلا یا نہیں جا سکتا۔ اور دیکھ اپنے اس (جھوٹے) معبود کو جس پر تو جما بیٹھا تھا! ہم اسے جلا ڈالیں گے، اور پھر اس (کی راکھ) کو چورا چورا کر کے سمندر میں بکھیر دیں گے۔ ۷۔

ھاروت اور ماروت

۱۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّیَاطِیْنُ عَلَی مُلْکِ سُلَیْمَانَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمَانُ وَلَـکِنَّ الشَّیْاطِیْنَ کَفَرُواْ یُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا یُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّی یَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلاَ تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُونَ مِنْھُمَا مَا یُفَرِّقُونَ بِہِ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہِ وَمَا ھُم بِضَآرِّیْنَ بِہِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّہِ وَیَتَعَلَّمُونَ مَا یَضُرُّھُمْ وَلاَ یَنفَعُھُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاہُ مَا لَہُ فِیْ الآخِرَۃِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِہِ أَنفُسَھُمْ لَوْ کَانُواْ یَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور یہ (بنی اسرائیل) ان (منتروں) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے زمانے میں شیاطین پڑھا کرتے تھے، اور سلیمان (علیہ السلام) نے کبھی کفر نہیں کیا تھا، البتہ شیاطین لوگوں کو جادو کی تعلیم دے کر کفر کا ارتکاب کرتے تھے۔ نیز (یہ بنی اسرائیل) اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر نازل کی گئی تھی۔ یہ دو فرشتے کسی کو اس وقت تک کوئی تعلیم نہیں دیتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہہ دیں کہ: ”ہم محض آزمائش کے لئے (بھیجے گئے) ہیں، لہٰذا تم (جادو کے پیچھے لگ کر کفر اختیار نہ کرنا۔“ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جس کے ذریعے مرد اور اس کی

بیوی میں جدائی پیدا کریں۔ (ویسے یہ واضح رہے کہ) وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ (مگر) وہ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور فائدہ مند نہ تھیں۔ اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا، آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں۔ کاش ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

جالوت و طالوت

۱۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكاً قَالُوَاْ أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (البقرۃ:۲۴۷)

اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ: ''اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔'' کہنے لگے: ''بھلا اس کو ہم پر بادشاہت کرنے کا حق کہاں سے آ گیا؟ ہم اس کے مقابلے میں بادشاہت کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور اس کو تو مالی وسعت بھی حاصل نہیں۔'' نبی نے کہا: ''اللہ نے ان کو تم پر فضیلت دے کر چنا ہے، اور انہیں علم اور جسم میں (تم سے) زیادہ وسعت عطا کی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت اور بڑا علم رکھنے والا ہے''۔

۲۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُو اللّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرۃ:۲۴۹) وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرۃ:۲۵۰)

چنانچہ جب طالوت لشکر کے ساتھ روانہ ہوا تو اس نے (لشکر والوں سے) کہا کہ: ''اللہ ایک دریا کے ذریعے تمہارا امتحان لینے والا ہے۔ جو شخص اس دریا سے پانی پیئے گا وہ میرا آدمی نہیں ہوگا، اور جو اسے نہیں چکھے گا وہ میرا آدمی ہوگا، الا یہ کہ کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے (تو کچھ حرج نہیں)۔'' پھر (ہوا یہ کہ) ان میں سے تھوڑے آدمیوں کے سوا باقی سب نے اس دریا سے (خوب) پانی پیا۔ چنانچہ جب وہ (یعنی طالوت) اور اس کے ساتھ ایمان رکھنے والے دریا کے پار اترے، تو یہ لوگ (جنہوں نے طالوت کا حکم نہیں

مانا تھا) کہنے لگے کہ: ''آج جالوت اور اس کے لشکر کا مقابلہ کرنے کی ہم میں بالکل طاقت نہیں ہے۔'' مگر جن لوگوں کا ایمان تھا کہ وہ اللہ سے جا ملنے والے ہیں انہوں نے کہا کہ: ''نجانے کتنی چھوٹی جماعتیں ہیں جو اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں۔ اور اللہ ان لوگوں کا ساتھی ہے جو صبر سے کام لیتے ہیں ''(۲۴۹) اور جب یہ لوگ جالوت اور اس کے لشکروں کے آمنے سامنے ہوئے تو انہوں نے کہا: ''اے ہمارے پروردگار! صبر و استقلال کی صفت ہم پر انڈیل دے، ہمیں ثابت قدمی بخش دے، اور ہمیں اس کافر قوم کے مقابلے میں فتح و نصرت عطا فرما دے''

۳۔ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَـكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (البقرۃ:۲۵۱)

چنانچہ انہوں نے اللہ کے حکم سے ان (جالوت کے ساتھیوں) کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا، اور اللہ نے اس کو سلطنت اور دانائی عطا کی اور جو علم چاہا اس کو عطا فرمایا۔ اگر اللہ لوگوں کا ایک دوسرے کے ذریعے دفاع نہ کرے تو زمین میں فساد پھیل جائے، لیکن اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

ہابیل اور قابیل

۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَاناً فَتُقُبِّلَ مِن أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (المائدۃ:۲۷)

اور (اے پیغمبر!) ان کے سامنے آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناؤ جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تھی اور ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ اس (دوسرے نے پہلے سے) کہا کہ ''میں تجھے قتل کر ڈالوں گا'' پہلے نے کہا کہ اللہ تو ان لوگوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے جو متقی ہوں۔

۲۔ لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَاْ بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لَأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (المائدۃ:۲۸)

اگر تم نے مجھے قتل کرنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا تب بھی میں تمہیں قتل کرنے کو اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ میں تو اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔

۳۔ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ (المائدۃ:۳۰)

آخر کار اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کرلیا، چنانچہ اس نے اپنے بھائی کو قتل کر ڈالا

،اور نامرادوں میں شامل ہوگیا۔

۴۔ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَاباً يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَـٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ (المائدۃ:۳۱)

پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ (یہ دیکھ کر) وہ بولا ''ہائے افسوس! کیا میں اس کوّے جیسا بھی نا ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔'' اس طرح بعد میں وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

یاجوج اور ماجوج

۱۔ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجاً عَلَى أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدّاً (الکھف:۹۴)

انہوں نے کہا: ''اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں۔تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیش کش کر سکتے ہیں، جس کے بدلے آپ ہمارے اوران کے درمیان کوئی دیوار بنا دیں؟''

۲۔ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْماً (الکھف:۹۵)

ذوالقرنین نے کہا: ''اللہ نے مجھے جو اقتدار عطا فرمایا ہے، وہی (میرے لئے) بہتر ہے۔لہذا تم لوگ (ہاتھ پاؤں کی) طاقت سے میری مدد کرو، تو میں تمہارے اوران کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادونگا۔

۳۔ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْباً (الکھف:۹۷)

چنانچہ (وہ دیوار ایسی بن گئی کہ) یاجوج وماجوج نہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ اس میں کوئی سوراخ بنا سکتے تھے۔

۴۔ حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ (الانبیاء:۹۶)

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے پھسلتے نظر آئیں گے،

تابوت سکینہ

۱۔ وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (البقرۃ:۲۴۸)

اوران سے ان کے نبی نے یہ بھی کہا کہ: ''طالوت کی بادشاہت کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق (واپس) آجائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سکینت کا سامان ہے اور موسیٰ اور ہارون نے جو اشیاء چھوڑی تھیں ان میں کچھ باقی ماندہ چیزیں ہیں، اسے فرشتے اٹھائے ہوئے لائیں گے اگر تم مؤمن ہو تو تمہارے لئے اس میں بڑی نشانی ہے۔

امرأۃِ لوط اور امرأۃ نوح

۱۔ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطاً قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ (العنکبوت:۳۲)

ابراہیم نے کہا: ''اس بستی میں تو لوط موجود ہیں۔'' فرشتوں نے کہا: ''ہمیں خوب معلوم ہے کہ اس میں کون ہے۔ ہم انہیں اور ان کے متعلقین کو ضرور بچالیں گے، سوائے ان کی بیوی کے کہ وہ ان لوگوں میں شامل رہے گی جو پیچھے رہ جائیں گے۔

۲۔ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ،إِلَّا عَجُوزاً فِي الْغَابِرِينَ (الشعراء:۱۷۱)

چنانچہ ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی، سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں شامل رہی۔

۳۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَةَ نُوحٍ وَامْرَأَةَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئاً وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ (التحریم:۱۰)

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے، اللہ ان کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کو مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو ایسے بندوں کے نکاح میں تھیں جو بہت نیک تھے۔ پھر انہوں نے اس کے ساتھ بے وفائی کی، تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام نہیں آئے اور (ان بیویوں سے) کہا گیا کہ: ''دوسرے جانے والوں کے ساتھ تم بھی جہنم میں چلی جاؤ۔''

ابولہب اور اسکی بیوی

۱۔ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ، مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ، سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ ، وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ، فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ (اللھب:۱تا۳)

ہاتھ ابولہب کے برباد ہوں اور وہ خود برباد ہو چکا ہے، (۱) اس کی دولت اور اس نے جو کمائی کی تھی،

وہ اس کے کچھ کام نہیں آئی (۲) وہ بھڑکتے شعلوں والی آگ میں داخل ہوگا، (۳) اور اس کی بیوی بھی لکڑیاں ڈھوتی ہوئی، (۴) اپنی گردن میں مونجھ کی رسی لئے ہوئے (۵)

جادو اور جادوگر

۱۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِيْنُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّيْنَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور یہ (بنی اسرائیل) ان (منتروں) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے زمانے میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کوئی کفر نہیں کیا تھا، البتہ شیاطین لوگوں کو جادو کی تعلیم دے کر کفر کا ارتکاب کرتے تھے۔ نیز (یہ بنی اسرائیل) اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر نازل کی گئی تھی۔ یہ دو فرشتے کسی کو اس وقت تک کوئی تعلیم نہیں دیتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہہ دیں کہ: ''ہم محض آزمائش کے لئے (بھیجے گئے) ہیں لہٰذا تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر اختیار نہ کرنا۔'' پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جس کے ذریعہ مرد اور اس کی بیوی میں جدائی پیدا کریں۔ (ویسے یہ واضح رہے کہ) وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ (مگر) وہ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور فائدہ مند نہ تھیں۔ اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش کہ ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

۲۔ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش کہ ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

۳۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (الفلق:۴)

اوران جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔

۴۔ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلاً مَّسْحُوراً (بنی اسرائیل:۴۷)

ہمیں خوب معلوم ہے کہ جب یہ لوگ تمہاری بات کان لگا کر سنتے ہیں تو کس لئے سنتے ہیں اور جب یہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں (تو ان باتوں کا بھی ہمیں پورا علم ہے) جب یہ ظالم (اپنی برادری کے مسلمانوں سے) یوں کہتے ہیں کہ: ''تم تو بس ایک ایسے آدمی کے پیچھے چل پڑے ہو جس پر جادو ہو گیا ہے۔''

۵۔ لَقَالُواْ إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ (الحجر:۱۵)

تب بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے، بلکہ ہم لوگ جادو کے اثر میں آئے ہوئے ہیں۔

۶۔ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (الشعراء:۱۵۳)

وہ کہنے لگے کہ: ''تم پر تو کسی نے بڑا بھاری جادو کر دیا ہے''۔

۷۔ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (الشعراء:۱۸۵)

وہ کہنے لگے کہ: ''تم پر تو کسی نے بڑا بھاری جادو کر دیا ہے''۔

۸۔ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ، فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (الشعراء:۳۸)

جو ہر ماہر جادوگر کو آپ کے پاس لے آئیں (اوران جادوگروں کا مقابلہ کریں)''، چنانچہ ایک دن مقررہ وقت پر سارے جادوگر جمع کر لئے گئے۔

۹۔ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (النمل:۱۳)

پھر ہوا یہ کہ جب ان کے پاس ہماری نشانیاں اس طرح پہنچیں کہ وہ آنکھیں کھولنے والی تھیں، تو انہوں نے کہا کہ: ''یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔''

۱۰۔ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَى أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَى مِن قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ (القصص:۴۸)

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو کہنے لگے کہ: ''اس پیغمبر کو اس جیسی چیز کیوں نہیں دی گئی جیسی موسیٰ (علیہ السلام) کو دی گئی تھی؟ حالانکہ جو چیز موسیٰ کو دی گئی تھی، کیا انہوں نے پہلے ہی اس کا انکار نہیں کر دیا تھا؟ انہوں نے کہا تھا کہ: ''یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں، اور ہم ان میں سے ہر ایک کے منکر ہیں۔''

۱۱۔ وَقَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ (صٰفّٰت:۱۵)

اور کہتے ہیں کہ: ''یہ ایک کھلے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں ہے،

۱۲۔ وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (ص:۴)

اوران (قریش کے) لوگوں کواس بات پر تعجب ہوا ہے کہ ایک خبردار کرنے والا انہی میں سے آ گیا۔اوران کافروں نے یہ کہہ دیا کہ: ''وہ جھوٹا جادوگر ہے۔

۱۳۔ إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (مؤمن:۲۴)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور بڑی واضح دلیل دے کر فرعون، ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تھا،تو انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔(ترجمہ آیت:۲۳،۲۴)

۱۴۔ كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (ذاریات:۵۲)

اسی طرح ان سے پہلے جولوگ تھے،ان کے پاس بھی کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کے بارے میں انہوں نے یہ نہ کہا ہو کہ: ''جادوگر ہے، یا دیوانہ ہے۔''

۱۵۔ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (قمر:۲)

اوران لوگوں کا حال یہ ہے کہ اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں،تو منہ موڑ لیتے ہیں،اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک چلتا ہوا جادو ہے۔

۱۶۔ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ (الانبیاء:۳)

کہ ان کے دل فضولیات میں منہمک ہوتے ہیں اور یہ ظالم چپکے چپکے (ایک دوسرے سے) سرگوشی کرتے ہیں کہ: ''یہ شخص (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم ہی جیسا ایک انسان نہیں تو اور کیا ہے؟ کیا پھر بھی تم سوجھتے بوجھتے جادو کی بات سننے جاؤ گے؟''

۱۷۔ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَى (طہٰ:۵۷)

کہنے لگا: ''موسیٰ! کیا تم اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے ذریعے ہمیں اپنی زمین سے نکال باہر کرو؟

۱۸۔ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (الشعراء:۳۵)

یہ چاہتا ہے کہ کہ اپنے جادو کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرے۔اب بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے؟

شیطان اوراعمال شیطان

۱۔ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (البقرۃ:۳۶)

پھر ہوا یہ کہ شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگمگا دیا اور جس (عیش) میں وہ تھے اس سے انہیں نکال کر رہا اور ہم نے (آدم، ان کی بیوی اور ابلیس سے) کہا: ''اب تم سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے، اور تمہارے لئے ایک مدت تک زمین میں ٹھہرنا اور کسی قدر فائدہ اٹھانا (طے کر دیا گیا) ہے''

۲۔ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِيْنُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّيْنَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (البقرۃ:۱۰۲)

اور یہ (بنی اسرائیل) ان (منتروں) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے زمانے میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کوئی کفر نہیں کیا تھا، البتہ شیاطین لوگوں کو جادو کی تعلیم دے کر کفر کا ارتکاب کرتے تھے۔ نیز (یہ بنی اسرائیل) اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر نازل کی گئی تھی۔ یہ دو فرشتے کسی کو اس وقت تک کوئی تعلیم نہیں دیتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہہ دیں کہ: ''ہم محض آزمائش کے لئے (بھیجے گئے) ہیں لہذا تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر اختیار نہ کرنا۔'' پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جس کے ذریعہ مرد اور اس کی بیوی میں جدائی پیدا کریں۔ (ویسے یہ واضح رہے کہ) وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ (مگر) وہ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھیں اور فائدہ مند نہ تھیں۔ اور وہ یہ بھی خوب جانتے تھے کہ جو شخص ان چیزوں کا خریدار بنے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش کہ ان کو (اس بات کا حقیقی) علم ہوتا۔

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (البقرۃ:۲۰۸)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ یقین جانو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۴۔ وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (البقرۃ:۱۶۸)

اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ یقین جانو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۵۔ اَلشَّیۡطَانُ یَعِدُکُمُ الۡفَقۡرَ وَیَأۡمُرُکُم بِالۡفَحۡشَاءِ وَاللّهُ یَعِدُکُم مَّغۡفِرَةً مِّنۡهُ وَفَضۡلاً وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (البقرۃ:۲۶۸)

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے؛ اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اللہ بڑی وسعت والا ہر بات جاننے والا ہے۔

۶۔ إِنَّمَا ذَلِکُمُ الشَّیۡطَانُ یُخَوِّفُ أَوۡلِیَاءَهُ فَلاَ تَخَافُوهُمۡ وَخَافُونِ إِنۡ کُنتُم مُّؤۡمِنِیۡنَ (آل عمران:۱۷۵)

درحقیقت یہ تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، لہٰذا اگر تم مؤمن ہو تو ان سے خوف نہ کھاؤ اور بس میرا خوف رکھو

۷۔ وَالَّذِیۡنَ یُنفِقُونَ أَمۡوَالَهُمۡ رِئَـاءَ النَّاسِ وَلاَ یُؤۡمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالۡیَوۡمِ الآخِرِ وَمَن یَکُنِ الشَّیۡطَانُ لَهُ قَرِیۡناً فَسَاءَ قِرِیۡناً (النساء:۳۸)

اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، نہ روز آخرت پر اور شیطان جس کا ساتھی بن جائے تو وہ بدترین ساتھی ہوتا ہے

۸۔ أَلَمۡ تَرَ إِلَى الَّذِیۡنَ یَزۡعُمُونَ أَنَّهُمۡ آمَنُواۡ بِمَا أُنزِلَ إِلَیۡکَ وَمَا أُنزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ یُرِیۡدُونَ أَن یَتَحَاکَمُواۡ إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدۡ أُمِرُواۡ أَن یَکۡفُرُواۡ بِهِ وَیُرِیۡدُ الشَّیۡطَانُ أَن یُضِلَّهُمۡ ضَلاَلاً بَعِیۡداً (النساء:۶۰)

(اے پیغمبر) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ یہ کرتے ہیں کہ وہ اس کلام پر بھی ایمان لے آئے ہیں جو تم پر نازل کیا گیا ہے اور اس پر بھی جو تم سے پہلے نازل کیا گیا تھا، (لیکن) ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اپنا مقدمہ فیصلے کے لئے طاغوت کے پاس لے جانا چاہتے ہیں؟ حالانکہ ان کو حکم یہ دیا گیا تھا کہ وہ اس کا کھل کر انکار کریں اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بھٹکا کر پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا کر دے۔

۹۔ الَّذِیۡنَ آمَنُواۡ یُقَاتِلُونَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّهِ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُواۡ یُقَاتِلُونَ فِیۡ سَبِیۡلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواۡ أَوۡلِیَاءَ الشَّیۡطَانِ إِنَّ کَیۡدَ الشَّیۡطَانِ کَانَ ضَعِیۡفاً (النساء:۷۶)

جو لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ طاغوت کے راستے میں لڑتے ہیں لہذا (اے مسلمانو!) تم شیطان کے دوستوں سے لڑو (یاد رکھو کہ) شیطان کی چالیں درحقیقت کمزور ہیں۔

۱۰۔ إِن یَدۡعُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ إِنَاثاً وَإِن یَدۡعُونَ إِلاَّ شَیۡطَاناً مَّرِیۡداً (النساء:۱۱۷)

اللہ کو چھوڑ کر جن سے یہ دعائیں مانگ رہے ہیں وہ صرف چند زنانیاں ہیں اور جس کو یہ پکار رہے

ہیں وہ اس سرکش شیطان کے سوا کوئی نہیں۔

۱۱۔ وَلأُضِلَّنَّهُمْ وَلأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الأَنْعَامِ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّهِ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيّاً مِّن دُونِ اللّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَاناً مُّبِيناً (النساء:۱۱۹)

اور میں انہیں راہ راست سے بھٹکا کر رہوں گا اور انہیں خوب آرزوئیں دلاؤں گا اور انہیں حکم دوں گا تو وہ چوپایوں کے کان چیر ڈالیں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی پیدا کریں گے اور جو شخص اللہ کے بجائے شیطان کو دوست بنائے اس نے کھلے خسارے کا سودا کیا۔

۱۲۔ فَلَوْلا إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُواْ وَلَكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (الانعام:۴۳)

پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ان کے پاس ہماری طرف سے سختی آئی تھی اس وقت وہ عاجزی کا رویہ اختیار کرتے بلکہ ان کے دل تو اور سخت ہوگئے اور جو کچھ وہ کر رہے تھے شیطان نے انہیں یہ سجھایا کہ وہی بڑے شاندار کام کر رہے ہیں۔

۱۳۔ وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلاَ تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (الانعام:۶۸)

اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کو برا بھلا کہنے میں لگے ہوئے ہیں تو ان سے اس وقت تک کے لئے الگ ہو جاؤ جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں اور اگر کبھی شیطان تمہیں یہ بات بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

۱۴۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نِبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِينَ الإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً وَلَوْ شَاء رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (الانعام:۱۱۲)

اور (جس طرح یہ لوگ ہمارے نبی سے دشمنی کر رہے ہیں) اس طرح ہم نے ہر (پچھلے) نبی کے لئے کوئی نہ کوئی دشمن پیدا کیا تھا، یعنی انسانوں اور جنات میں سے شیطان قسم کے لوگ، جو دھوکا دینے کی خاطر ایک دوسرے کو بڑی چکنی چپڑی باتیں سکھاتے رہتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے۔ لہذا ان کو اپنی افترا پردازیوں میں پڑا رہنے دو۔

۱۵۔ وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (الانعام:۱۲۱)

اور جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اس میں سے مت کھاؤ، اور ایسا کرنا سخت گناہ ہے۔ (مسلمانو!) شیاطین اپنے دوستوں کو ورغلاتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے بحث کریں اور اگر تم نے ان

کی بات مان لی تو تم یقیناً مشرک ہو جاؤ گے۔

۱۶۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشاً كُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (الانعام:۱۴۲)

اور چو پایوں میں سے اللہ نے وہ جانور بھی پیدا کیے ہیں جو بوجھ اٹھاتے ہیں، اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس میں کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو یقین جانو، وہ تمہارے لئے ایک کھلا دشمن ہے۔

۱۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (الاعراف:۱۱)

اور ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہاری صورت بنائی پھر فرشتوں سے کہا کہ: ''آدم کو سجدہ کرو'' چنانچہ سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۱۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (البقرۃ:۳۴)

اور (اس وقت کا تذکرہ سنو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ: آدم کو سجدہ کرو، چنانچہ سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے انکار کیا اور متکبرانہ رویہ اختیار کیا اور کافروں میں شامل ہو گیا۔

۱۹۔ يَا بَنِي آدَمَ لاَ يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ (الاعراف:۲۷)

اے آدم کے بیٹو اور بیٹیو! شیطان کو ایسا موقع ہرگز ہرگز نہ دینا کہ وہ تمہیں اسی طرح فتنے میں ڈال دے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا جبکہ ان کا لباس ان کے جسم سے اتروالیا تھا تاکہ ان کو ایک دوسرے کی شرم کی جگہیں دکھائی دے وہ اور اس کا جتھہ تمہیں وہاں سے دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے ان شیطانوں کو ہم نے انہی کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۲۰۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيَ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ (الاعراف:۱۷۵)

اور (اے رسول!) ان کو اس شخص کا واقعہ پڑھ کر سناؤ جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں، مگر وہ ان کو بالکل ہی چھوڑ نکلا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہو گیا۔

۲۱۔ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (الاعراف:۲۰۰)

اور اگر کبھی شیطان کی طرف سے تمہیں کوئی کچوکا لگ جائے تو اللہ کی پناہ مانگ لو یقیناً وہ ہر بات سننے والا ہر چیز جاننے والا ہے۔

۲۲۔ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّن السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الأَقْدَامَ (الانفال:۱۱)

یاد کرو جب تم پر سے گھبراہٹ دور کرنے کے لئے وہ اپنے حکم سے تم پر غنودگی طاری کر رہا تھا، اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس کے ذریعے تمہیں پاک کرے تم سے شیطان کی گندگی دور کرے تمہارے دلوں کی ڈھارس بندھائے اور اس کے ذریعے (تمہارے) پاؤں اچھی طرح جما دے۔

۲۳۔ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لاَ غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لاَ تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللّهَ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (الانفال:۴۸)

اور وہ وقت (بھی قابل ذکر ہے) جب شیطان نے ان (کافروں) کو یہ سجھایا تھا کہ ان کے اعمال بڑے خوشنما ہیں اور یہ کہا تھا کہ: "آج انسانوں میں کوئی نہیں ہے جو تم پر غالب آسکے اور میں تمہارا محافظ ہوں۔" پھر جب دونوں گروہ آمنے سامنے آئے تو وہ ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹا اور کہنے لگا "میں تمہاری کوئی ذمہ داری نہیں لے سکتا مجھے جو کچھ نظر آرہا ہے وہ تمہیں نظر نہیں آرہا ہے مجھے اللہ سے ڈر لگ رہا ہے اور اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

۲۴۔ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْاْ مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُواْ وَلَقَدْ عَفَا اللّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (آل عمران:۱۵۵)

تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ پھیری جب دونوں لشکر ایک دوسرے سے ٹکرائے، در حقیقت ان کے بعض اعمال کے نتیجے میں شیطان نے ان کو لغزش میں مبتلا کر دیا تھا اور یقین رکھو کہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے یقیناً اللہ بہت معاف کرنے والا بڑا بردبار ہے۔

۲۵۔ قَالَ يَا بُنَيَّ لاَ تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيْداً إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (یوسف:۵)

انہوں نے کہا "بیٹا! اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتانا کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے لئے کوئی سازش تیار کریں، کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۲۶۔ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (یوسف:۴۲)

اور ان دونوں میں سے جس کے بارے میں ان کا گمان تھا کہ وہ رہا ہو جائے گا اس سے یوسف نے

کہا کہ اپنے آقا سے میرا بھی تذکرہ کر دینا'' پھر ہوا یہ کہ شیطان نے اس کو یہ بات بھلا دی کہ وہ اپنے آقا سے یوسف کا تذکرہ کرتا۔ چنانچہ وہ کئی برس قید خانے میں رہے۔

۲۷۔ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُ سُجَّداً وَقَالَ يَا أَبَتِ هَـذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّاً وَقَدْ أَحْسَنَ بَي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن بَعْدِ أَن نَّزغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (یوسف:۱۰۰)

اور انہوں نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب ان کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور یوسف نے کہا: ''ابا جان! یہ میرے پرانے خواب کی تعبیر ہے جس کو میرے پروردگار نے سچ کر دکھایا، اور اس نے مجھ پر بڑا احسان فرمایا کہ مجھے قید خانے سے نکال دیا اور آپ لوگوں کو دیہات سے یہاں لے آیا حالانکہ اس سے پہلے شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا، حقیقت یہ ہے کہ میرا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے اس کے لئے بڑی لطیف تدبیریں کرتا ہے بیشک وہی ہے جس کا علم بھی کامل ہے حکمت بھی کامل۔

۲۸۔ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الأَمْرُ إِنَّ اللّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلاَّ أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلاَ تَلُومُونِي وَلُومُواْ أَنفُسَكُم مَّا أَنَاْ بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (ابراھیم:۲۲)

اور جب ہر بات کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان (اپنے ماننے والوں سے) کہے گا: ''حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو اس کی خلاف ورزی کی اور مجھے تم پر اس سے زیادہ کوئی اختیار حاصل نہیں تھا کہ میں نے تمہیں (اللہ کی نافرمانی کی) دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی لہذا اب مجھے ملامت نہ کرو بلکہ خود اپنے آپ کو ملامت کرو نہ تمہاری فریاد پر میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اور نہ میری فریاد پر تم میری مدد کر سکتے ہو تم نے اس سے پہلے مجھے اللہ کا جو شریک مان لیا تھا (آج) میں نے اس کا انکار کر دیا ہے جن لوگوں نے یہ ظلم کیا تھا ان کے حصے میں تو اب دردناک عذاب ہے۔

۲۹۔ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ (الحجر:۱۷)

اور اسے ہر مردود شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

۳۰۔ فَسَجَدَ الْمَلآئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ، إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (الحجر:۳۱)

چنانچہ سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کردیا۔

۳۱۔ إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوآ إِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورا (بنی اسرائیل:۲۷)

یقین جانو کہ جولوگ بے ہودہ کاموں میں مال اڑاتے ہیں وہ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے

۳۲۔ وَقُل لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُواْ الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلإِنْسَانِ عَدُوّاً مُّبِيْناً (بنی اسرائیل:۵۳)

میرے (مؤمن) بندوں سے کہہ دو کہ وہی بات کہا کریں جو بہترین ہو درحقیقت شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے شیطان یقینی طور پر انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۳۳۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إَلاَّ إِبْلِيْسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْناً (بنی اسرائیل:۶۱)

اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ چنانچہ انہوں نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے نہیں کیا اس نے کہا کہ: ''کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟

۳۴۔ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِيْ الأَمْوَالِ وَالأَوْلادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلاَّ غُرُوراً (بنی اسرائیل:۶۴)

اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے انہیں اپنی آواز سے بہکا لے اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کی فوج چڑھالا اور ان کے مال اور اولاد میں اپنا حصہ لگا لے اور ان سے خوب وعدے کر لے

۳۵۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلاً (الکھف:۵۰)

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ: '' آدم کے آگے سجدہ کرو'' چنانچہ سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ جنات میں تھا چنانچہ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی کیا پھر بھی تم میرے بجائے اسے اور اس کی ذریت کو اپنا رکھوالا بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں (اللہ تعالی کا) کتنا برا متبادل ہے جو ظالموں کو ملا ہے!

۳۶۔ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيّاً (مریم:۴۴)

ابا جان! شیطان کی عبادت نہ کیجئے یقین جانئے شیطان خدائے رحمٰن کا نافرمان ہے۔

۳۷۔ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيّاً (مریم:۶۸)

توقسم ہےتمہارے پروردگا کی ! ہم ان کواوران کے ساتھ سارے شیطانوں کوضرورا کھٹا کریں گے پھران کودوزخ کے گرداس طرح لے کرآئیں گے کہ یہ سب گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔

۳۸۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى (طٰہٰ:۱۱۶)

یادکروہ وقت جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کوسجدہ کرو، چنانچہ سب نے سجدہ کیا، البتہ ابلیس تھا جس نے انکار کیا۔

۳۹۔ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَى (طٰہٰ:۱۲۰) پھرشیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ کہنے لگا:''اے آدم! کیا میں تمہیں ایک ایسا درخت بتاؤں جس سے جاودانی زندگی اور وہ بادشاہی حاصل ہو جاتی ہے جو کبھی پرانی نہیں پڑتی ؟''

۴۰۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ (الحج:۳)

اورلوگوں میں کچھ ایسے ہیں جواللہ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑے کرتے ہیں، اوراس سرکش شیطان کے پیچھے چل کھڑے ہوتے ہیں۔

۴۱۔ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (الحج:۵۳)

یہ(شیطان نے رکاوٹ اس لئے ڈالی) تاکہ جورکاوٹ شیطان نے ڈالی تھی، اللہ اسے ان لوگوں کے لئے فتنہ بنادے جن کے دلوں میں روگ ہے، اورجن کے دل سخت ہیں اوریقین جانو کہ یہ ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور چلے گئے ہیں۔

۴۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَداً وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (النور:۲۱)

اے ایمان والو! تم شیطان کے پیچھے نہ چلواوراگرکوئی شخص شیطان کے پیچھے چلےتو شیطان تو ہمیشہ بے حیائی اور بدی کی تلقین کرے گااوراگرتم پراللہ کافضل اور رحمت نہ ہوتی توتم میں سے کوئی بھی کبھی پاک صاف نہ ہوتالیکن اللہ جس کو چاہتا ہے پاک صاف کردیتا ہےاوراللہ ہر بات سنتا ہرچیز جانتا ہے۔

۴۳۔ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولاً (فرقان:۲۹)

میرے پاس نصیحت آچکی تھی، مگراس (دوست) نے مجھے اس سے بھٹکا دیا۔اورشیطان تو ہے ہی ایسا کہ وقت پڑنے پرانسان کو بے کس چھوڑ جاتا ہے۔

۴۴۔ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (الشعراء:۹۵) اورابلیس کے سارے لشکروں کوبھی۔

۴۵۔ هَلۡ أُنَبِّئُكُمۡ عَلَى مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِيۡنُ (الشعراء:۲۲۱)
کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کن لوگوں پر اترتے ہیں؟

۴۶۔ وَجدتُّها وَقَوۡمَهَا يَسۡجُدُونَ لِلشَّمۡسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطَانُ أَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُونَ (النمل:۲۴)
میں نے اس عورت اور اس کی قوم کو پایا ہے کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کے آگے سجدے کرتے ہیں اور شیطان نے ان کو یہ سجھا دیا ہے کہ ان کے اعمال بہت اچھے ہیں چنانچہ اس نے انہیں صحیح راستے سے روک رکھا ہے اور اس طرح وہ ہدایت سے اتنے دور ہیں۔

۴۷۔ وَدَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ عَلَى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ أَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلَانِ هَذَا مِنۡ شِيۡعَتِهِ وَهَذَا مِنۡ عَدُوِّهِ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِىۡ مِن شِيۡعَتِهِ عَلَى الَّذِىۡ مِنۡ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيۡهِ قَالَ هَذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ (قصص:۱۵)
اور (ایک دن) وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اس کے باشندے غفلت میں تھے، تو انہوں نے دیکھا کہ وہاں دو آدمی لڑ رہے ہیں ایک تو ان کی اپنی برادری کا تھا اور دوسرا ان کی دشمن قوم کا، اب جو شخص ان کی برادری کا تھا اس نے انہیں ان کی دشمن قوم کے آدمی کے مقابلے میں مدد کے لئے پکارا اس پر موسیٰ نے اس کو ایک مکا مارا جس نے اس کا کام تمام کر دیا (پھر) انہوں نے (پچھتا کر) کہا: ''یہ تو کوئی شیطان کی کارروائی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک کھلا دشمن ہے جو غلط راستے پر ڈال دیتا ہے۔

۴۸۔ وَعَاداً وَثَمُودَ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطَانُ أَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَكَانُوا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ (عنکبوت:۳۸)
اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا اور ان کی تباہی تم پر ان کے گھروں سے واضح ہو چکی ہے اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نگاہوں میں خوشنما بنا کر انہیں راہ راست سے روک دیا تھا حالانکہ وہ سوجھ بوجھ کے لوگ تھے۔

۴۹۔ وَإِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ آبَاءَ نَا أَوَلَوۡ كَانَ الشَّيۡطَانُ يَدۡعُوهُمۡ إِلَى عَذَابِ السَّعِيۡرِ (لقمان:۲۱)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی۔

۵۰۔ وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ إِبۡلِيۡسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيۡقاً مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (سبا:۲۰)

اور واقعی ان لوگوں کے بارے میں ابلیس نے اپنا خیال درست پایا چنانچہ یہ اسی کے پیچھے چل پڑے سوائے اس گروہ کے جو مؤمن تھا

۵۱۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوّاً إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ (فاطر:٦) یقین جانو کہ شیطان تمہارا دشمن ہے اس لئے اس کو دشمن ہی سمجھتے رہو وہ تو اپنے ماننے والوں کو جو دعوت دیتا ہے وہ اس لئے دیتا ہے تا کہ وہ دوزخ کے باسی بن جائیں۔

۵۲۔ إِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ (محمد:۲۵) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ حق بات سے پیٹھ پھیر کر مڑ گئے ہیں باوجودیکہ ہدایت ان کے سامنے خوب واضح ہو چکی تھی، انہیں شیطان نے پٹی پڑھائی ہے اور انہیں دور دراز کی امیدیں دلائی ہیں۔

۵۳۔ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئاً إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (المجادلۃ:۱۰)

ایسی سرگوشی تو شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، تا کہ وہ ایمان والوں کو غم میں مبتلا کرے اور وہ اللہ کے حکم کے بغیر انہیں ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

۵۴۔ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُوْلَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (المجادلۃ:۱۹)

ان پر شیطان نے پوری طرح قبضہ جما کر انہیں اللہ کی یاد سے غافل کر دیا ہے۔ یہ شیطان کا گروہ ہے یاد رکھو شیطان کا گروہ ہی نامراد ہونے والا ہے۔

۵۵۔ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ (الحشر:١٦)

ان کی مثال شیطان کی سی ہے کہ وہ انسان سے کہتا ہے کہ: ''کافر ہو جا'' پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ: ''میں تجھ سے بری ہوں، میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۵٦۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُوماً لِّلشَّيَاطِيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (الملک:۵) اور ہم نے قریب والے آسمان کو روشن چراغوں سے سجا رکھا ہے اور ان کو شیطانوں پر پتھر برسانے کا ذریعہ بھی بنایا ہے اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۷۔ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (الناس:۴)

اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے چھپ کر جاتا ہے۔

اعداد قرآنی

نوٹ: قرآنِ مجید میں جن اعداد کا تذکرہ ہے وہ اعداد یہاں جمع کئے گئے ہیں۔

وَاحِدٌ ۔ ایک

۱	وَاحِدٍ	وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ (البقرة : ۶۱)
۲	وَاحِداً	قَالُواْ نَعْبُدُ إِلَـهَكَ وَإِلَـهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَـهاً وَاحِداً (البقرة:۱۳۲)
۳	وَاحِدٌ	وَإِلَـهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (البقرة : ۱۶۳)
۴	وَاحِدَةً	كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً (البقرة:۲۱۳)
۵	وَاحِدَةٍ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (النساء: ۱)
۶	فَوَاحِدَةً	فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً (النساء:۳)
۷	وَاحِدٍ	وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (النساء:۱۱)
۸	وَاحِدَةً	وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (المائدة:۴۸)
۹	وَاحِدٌ	وَمَا مِنْ إِلَـهٍ إِلاَّ إِلَـهٌ وَاحِدٌ (المائدة:۷۳)
۱۰	وَاحِدٌ	قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ (الانعام:۱۹)
۱۱	وَاحِدَةٍ	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الاعراف: ۱۸۹)
۱۲	اِحْدَى	قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلاَّ إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (التوبة :۵۲)
۱۳	وَاحِدَةً	وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلاَّ أُمَّةً وَاحِدَةً (يونس : ۱۹)
۱۴	اَلْوَاحِدُ	أَمِ اللّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّار (يوسف : ۳۹)
۱۵	وَاحِدٍ	وَقَالَ يَا بَنِيَّ لاَ تَدْخُلُواْ مِن بَابٍ وَاحِدٍ (يوسف : ۶۷)
۱۶	اَلْوَاحِدُ	وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّار (الرعد : ۱۶)
۱۷	اَلْوَاحِدُ	وَبَرَزُواْ للّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّار (ابرهيم : ۴۸)
۱۸	وَاحِدٌ	إِلَـهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (البقرة : ۱۶۳)
۱۹	وَاحِدٌ	إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ (النحل : ۵۱)
۲۰	وَاحِدٌ	أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (الكهف : ۱۱۰)

۲۱ وَاحِدَةً إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (الانبیا:۹۲)

۲۲ وَاحِدٌ قُلْ إِنَّمَا يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (الانبیا:۱۰۸)

۲۳ وَاحِدٌ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ (الحج:۳۴)

۲۴ وَاحِدَةً وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً المؤمنون : ۵۲)

۲۵ وَاحِدٍ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ (النور:۲)

۲۶ وَاحِداً لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوراً وَاحِداً (الفرقان :۱۴)

۲۷ وَاحِدَةً وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً (الفرقان :۳۲)

۲۸ وَاحِدٌ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ (العنکبوت :۴۶)

۲۹ وَاحِدَةٍ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ (لقمان:۲۸)

۳۰ وَاحِدَةً وَمَا يَنظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ (ص:۱۵)

۳۱ اَلْوَاحِدُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (الزمر:۴)

۳۲ وَاحِدَةً وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (الشوریٰ:۸)

۳۳ وَاحِدَةً وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً (الزخرف:۳۳)

۳۴ اِحْدٰهُمَا فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى (الحجرات:۹)

۳۵ وَاحِدَةً إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً (القمر:۹)

۳۶ وَاحِدَةٌ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ (القمر:۵۰)

۳۷ وَاحِدَةٌ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ (الحاقة:۱۳)

۳۸ وَاحِدَةً فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً (الحاقة:۱۴)

۳۹ اَحَدٌ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ۝
وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ (الاخلاص:۱)

اثنان ـ دو

۱ مَثْنیٰ فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَى (النساء:۳)

۲ اِثْنَيْنِ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ (الانعام : ۱۴۳)

۳ ثَانِيَ اِثْنَيْنِ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ (التوبة:۴۰)

۴ اِثۡنَيۡنِ قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (هود:۴۰)

۵ اِثۡنَيۡنِ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (الرعد:۳)

۶ اِثۡنَيۡنِ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوٓاْ إِلـٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (النحل:۵۱)

۷ اِثۡنَيۡنِ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِن كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (المؤمنون:۲۷)

۸ مَثۡنیٰ أَنۡ تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثۡنَى (السبا:۴۶)

۹ مَثۡنیٰ رُسُلاً أُولِىۡ أَجۡنِحَةٍ مَّثۡنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (فاطر:۱)

۱۰ اِثۡنَيۡنِ إِذۡ أَرۡسَلۡنَا إِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوهُمَا (یٰس:۱۴)

۱۱ اِثۡنَتَيۡنِ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ وَأَحۡيَيۡتَنَا اثۡنَتَيۡنِ (المومن:۱۱)

ثلثة ۔ تین

۱ ثَلٰثَةِ فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ (البقرة:۱۹۶)

۲ ثلٰثَةَ وَالۡمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ (البقرة:۲۲۸)

۳ ثلٰثَةَ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمۡزاً (آل عمران:۴۱)

۴ وَثُلٰثَ فَانكِحُواۡ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثۡنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (النساء:۳)

۵ ثَالِثُ ثَلٰثَةِ لَّقَدۡ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواۡ إِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (المائدة:۷۳)

۶ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ (المائدة:۸۹)

۷ الثَّلٰثَةِ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُواۡ (التوبة:۱۱۸)

۸ ثلٰثَةٌ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ (الكهف:۲۲)

۹ ثَلٰثَ وَالَّذِينَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنكُمۡ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (النور:۵۸)

۱۰۔ ثَلَاثُ عَوۡرَاتٍ لَّكُمۡ (النور:۵۸)

۱۱۔ جَاعِلِ الۡمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِىۡ أَجۡنِحَةٍ مَّثۡنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (فاطر:۱)

۱۲۔ خَلۡقاً مِن بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ (الزمر:۶)

۱۳۔ وَكُنتُمۡ أَزۡوَاجاً ثَلَاثَةً (الواقعة:۷)

۱۴۔ مَا يَكُونُ مِن نَّجۡوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ (المجادلة:۷)

۱۵۔ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشۡهُرٍ (الطلاق:۴)

اربعة ۔ چار

۱۔ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ (النساء:۱۵)

۲۔ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ (البقرة:۲۲۶)

۳۔ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً (البقرة:۲۳۴)

۴۔ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ (البقرة:۲۶۰)

۵۔ فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاء مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ (النساء:۳)

۶۔ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ (النور:۶)

۷۔ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ (النور:۴۵)

۸۔ فَسِيحُواْ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ (التوبة:۲)

۹۔ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (فاطر:۱)

۱۰۔ وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ (حم، السجدة:۱۰)

خمسة ۔ پانچ

۱۔ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ (الكهف:۲۲)

۲۔ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ (المجادلة:۷)

ستة ۔ چھ

۱۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (الاعراف:۵۴)

۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (هود:۷)

۳۔ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ (الكهف:۲۲)

۴۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (الفرقان:۵۹)

۵۔ اَللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (السجدة:۴)

۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (ق:۳۸)

۷۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (الحديد:۴)

سبعة ۔سات

۱	سَبْعَ	ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاء فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ	(البقرة:۲۹)
۲	سَبْعَةٍ	وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ	(البقرة:۱۹۶)
۳	سَبْعَ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	(البقرة:۲۶۱)
۴	سَبْعٌ	يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	(یوسف:۴۳)
۵	سَبْعاً	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِّنَ الْمَثَانِيْ	(الحجر:۸۷)
۶	سَبْعُ	تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ	(بنی اسرائیل:۴۴)
۷	سَبْعَةٌ	وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	(الکهف:۲۲)
۸	سَبْعَ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ	(المؤمنون:۱۷)
۹	سَبْعَةُ	سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ	(لقمٰن:۲۷)
۱۰	سَبْعَ	فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ	(حٰم،السجدة:۱۲)
۱۱	سَبْعَ	الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً	(الملک:۳)
۱۲	سَبْعَ	سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ	(الحاقة:۷)
۱۳	سَبْعَ	أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً	(نوح:۱۵)
۱۴	سَبْعاً	وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعاً شِدَاداً	(النبا:۱۲)
۱۵	سَبْعَةُ	لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ	(الحجر:۴۴)

ثمانية ۔آٹھ

۱	ثَمٰنِيَةَ	ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ	(الانعام:۱۴۳)
۲	ثَمٰنِيَ	عَلَى أَن تَأْجُرَنِيْ ثَمَانِيَ حِجَجٍ	(القصص:۲۷)
۳	ثَمٰنِيَةَ	سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ	(الحاقة:۷)
۴	ثَمٰنِيَةَ	وَأَنزَلَ لَكُم مِّنْ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ	(الزمر:۶)

تسعة ۔نو

۱	تِسْعَ	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	(بنی اسرائیل:۱۰۱)

۲ تِسۡعِ فِيۡ تِسۡعِ آيَاتٍ إِلَى فِرۡعَوۡنَ (النمل:۱۲)

۳ تِسۡعَةُ وَكَانَ فِيۡ الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ (النمل:۴۸)

۴ تِسۡعاً وَازۡدَادُوا تِسۡعا (الکهف:۲۵)

بِضۡعٌ

۱ بضعِ فَلَبِثَ فِيۡ السِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِيۡن (یوسف:۴۲)

عشرۃ ۔ دس

۱ عَشَرَةٌ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ (البقرۃ:۱۹۶)

۲ عَشَرَةِ إِطۡعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيۡنَ (المائدۃ:۸۹)

۳ عَشۡراً فَإِنۡ أَتۡمَمۡتَ عَشۡراً فَمِنۡ عِندِكَ (القصص:۲۷)

۴ بِعَشۡرٍ وَأَتۡمَمۡنَاهَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِيۡقَاتُ رَبِّهِ (الاعراف:۱۴۲)

۵ بِعَشۡرِ قُلۡ فَأۡتُواۡ بِعَشۡرِ سُوَرٍ مِّثۡلِهِ مُفۡتَرَيَاتٍ (ھود:۱۳)

۶ عَشۡرٍ وَلَيَالٍ عَشۡرٍ (الفجر:۲)

احد عشر ۔ گیارہ

۱ اَحَدَعَشَرَ إِذۡ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيۡهِ يَا أَبتِ إِنِّيۡ رَأَيۡتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَباً (یوسف:۴)

اثنا عشر ۔ بارہ

۱ اِثۡنَاعَشَرَ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللّهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡراً (التوبۃ:۳۶)

۲ اِثۡنَتَيۡ عَشۡرَةَ وَقَطَّعۡنَاهُمُ اثۡنَتَيۡ عَشۡرَةَ أَسۡبَاطاً أُمَماً (الاعراف:۱۶۰)

۳ اِثۡنَتَا عَشۡرَةَ فَانبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡناً (الاعراف:۱۶۰)

۴ اِثۡنَتَا عَشۡرَةَ فَانفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡناً (البقرۃ:۶۰)

تسعة عشر ۔ انیس

۱ تِسۡعَةَ عَشَرَ عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ (المدثر:۳۰)

عشرون ۔ بیس

۱ عِشْرُوْنَ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ (الانفال:۶۵)

ثلثون ۔ تیس

۱ ثَلٰثِيْنَ وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِيْنَ لَيْلَةً (الاعراف:۱۴۲)

۲ ثَلٰثُوْنَ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلاَثُونَ شَهْراً (الاحقاف:۱۵)

اربعون ۔ چالیس

۱ اَرْبَعِيْنَ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً (المائدة:۲۶)

۲ اَرْبَعِيْنَ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً (الاحقاف:۱۵)

خمسون ۔ پچاس

۱ خَمْسِيْنَ إِلَّا خَمْسِيْنَ عَاماً (العنکبوت:۱۴)

۲ خَمْسِيْنَ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ (المعارج:۴)

ستین ۔ ساٹھ

۱ سِتِّيْنَ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْناً (المجادلة:۴)

ثمانین ۔ اسّی

۱ ثَمٰنِيْنَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً (النور:۴)

تسع و تسعون ۔ ننانوے

۱ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ (ص:۲۳)

ماۃ ۔ ایک سو

۱ مِائَةَ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِئَةَ عَامٍ (البقرة:۲۵۹)

۲ مِائَةُ فِيُ كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّئَةُ حَبَّةٍ (البقرة: ۲۶۱)

۳ مِائَةٌ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ (الانفال: ۶۵)

۴ مِائَةٌ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ (الانفال: ۶۶)

مائتين ـ دوسو

۱ مِائَتَيْنِ فَإِنْ يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ (الانفال: ۶۶)

۲ مِائَتَيْنِ إِنْ يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ (الانفال: ۶۵)

ثلث ماة ـ تین سو

۱ ثَلٰثَ مِائَةٍ وَلَبِثُوا فِيُ كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِئَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوا تِسْعا (الكهف: ۲۵)

نوسو پچاس

۱ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِيْنَ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِيْنَ عَاماً (العنكبوت: ۱۴)

الف ـ ہزار

۲ أَلْفَ سَنَةٍ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ (البقرة: ۹۶)

۳ أَلْفَ سَنَةٍ فِيُ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ (السجدة: ۵)

۴ بِاَلْفِ أَنِّيُ مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ (الانفال: ۹)

۵ كَاَلْفِ سنة وَإِنَّ يَوْماً عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ (الحج: ۴۷)

۶ أَلْفِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (القدر: ۳)

الفين ـ دو ہزار

۱ أَلْفَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُواْ أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ (الانفال: ۶۶)

ثلثة آلاف ـ تین ہزار

۱ بِثَلٰثَةِ اٰلافٍ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ (آل عمران: ۱۲۴)

خمسة آلاف ۔ پانچ ہزار

۱ بِخَمْسَةِ اٰلاٰفٍ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلاٰفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُسَوِّمِيْن (آل عمران:۱۲۵)

خمسين الف ۔ پچاس ہزار

۱ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ تَعْرُجُ الْمَلاَئِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ
أَلْفَ سَنَةٍ (المعارج:۴)

الوف ۔ کئی ہزار

۱ اُلُوْفٌ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ (البقرة:۲۴۳)

ماة الف ۔ ایک لاکھ

۱ مِائَةُ اَلْفٍ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيْدُونَ (الصافات:۱۴۷)

اعدادِ ترتیبی

نوٹ: یہاں وہ اعداد جمع ہیں جن کو اعداد ترتیبی کہا جاتا ہے۔

۱ اَوَّلَ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكاً وَهُدًى لِّلْعَالَمِيْن (آل عمران:۹۵)

۲ اَوَّلَ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ
وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاء لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ
عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُون (الانعام:۹۴)

۳ اَوَّلَ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُواْ بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُون (الانعام:۱۱۰)

۴ لِاُوْلٰهُمْ قَالَ ادْخُلُواْ فِيْ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّن الْجِنِّ وَالإِنسِ فِيْ النَّارِ كُلَّمَا
دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيْهَا جَمِيْعاً قَالَتْ أُخْرَاهُمْ
لأُولاَهُمْ رَبَّنَا هَؤُلاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَلَكِن لاَّ تَعْلَمُون (الاعراف:۳۸)

۵ اوّلَ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوماً نَّكَثُوا أَيمَانَهُم وَهَمُّوا بِإِخرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَؤُوكُم أَوَّلَ مَرَّةٍ
أَتَخشَونَهُم فَاللّهُ أَحَقُّ أَن تَخشَوهُ إِن كُنتُم مُّؤمِنِين (التوبة:۱۳)

۶ اوّلَ فَإِن رَّجَعَكَ اللّهُ إِلَى طَآئِفَةٍ مِّنهُم فَاستَأذَنُوكَ لِلخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخرُجُوا مَعِيَ أَبَداً
وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوّاً إِنَّكُم رَضِيتُم بِالقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقعُدُوا مَعَ الخَالِفِين (التوبة:۸۳)

۷ اُولٰهُمَا فَإِذَا جَاءَ وَعدُ أُولاهُمَا بَعَثنَا عَلَيكُم عِبَاداً لَّنَا أُولِي بَأسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا
خِلاَلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعداً مَّفعُولا (بنی اسرائیل:۵)

۸ اوّلَ إِن أَحسَنتُم أَحسَنتُم لِأَنفُسِكُم وَإِن أَسَأتُم فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعدُ الآخِرَةِ لِيَسُوؤُوا
وُجُوهَكُم وَلِيَدخُلُوا المَسجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوا تَتبِيرا (بنی اسرائیل:۷)

۹ اوّلَ وَعُرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفّاً لَّقَد جِئتُمُونَا كَمَا خَلَقنَاكُم أَوَّلَ مَرَّةٍ بَل زَعَمتُم أَلَّن
نَّجعَلَ لَكُم مَّوعِداً (الكهف:۴۸)

۱۰ اوّلَ قُل يُحيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلقٍ عَلِيمٌ (یٰسٓ:۷۹)

۱۱ اوّلَ وَقَالُوا لِجُلُودِهِم لِمَ شَهِدتُّم عَلَينَا قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيءٍ وَهُوَ
خَلَقَكُم أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيهِ تُرجَعُونَ (حم سجدة:۲۰)

۱۲ اوّلُ قُل إِن كَانَ لِلرَّحمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ العَابِدِين (الزخرف:۸۱)

۱۳ اوّلُ هُوَ الأَوَّلُ وَالآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيءٍ عَلِيمٌ (الحديد:۳)

۱۴ اوّلِ أَفَعَيِينَا بِالخَلقِ الأَوَّلِ بَل هُم فِي لَبسٍ مِّن خَلقٍ جَدِيدٍ (ق:۱۵)

۱۵ اُولٰی وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الحَمدُ فِي الأُولَى وَالآخِرَةِ وَلَهُ الحُكمُ وَإِلَيهِ
تُرجَعُونَ (قصص:۷۰)

۱۶ ثَانِیَ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَد نَصَرَهُ اللّهُ إِذ أَخرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثنَينِ إِذ هُمَا فِي الغَارِ إِذ
يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحزَن إِنَّ اللّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّم تَرَوهَا
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفلَى وَكَلِمَةُ اللّهِ هِيَ العُليَا وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيم (التوبة:۴۰)

۱ الثَّالِثَةَ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الأُخرَى (النجم:۲۰)

۲ ثَالِثُ لَّقَد كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللّهَ ثَالِثُ ثَلاَثَةٍ وَمَا مِن إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِن لَّم
يَنتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنهُم عَذَابٌ أَلِيم (المائدة:۷۳)

۳ بِثَالِثٍ إِذ أَرسَلنَا إِلَيهِمُ اثنَينِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيكُم مُّرسَلُونَ (یٰسٓ:۱۴)

۱ رَابِعُهُمْ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَى ثَلَاثَةٍ
إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى مِن ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ
أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (المجادلة:۷)

۱ خَامِسَةُ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (النور:۷)

متفرق اعداد

۱ وَالشَّفْعِ وَالشَّفْعِ (الفجر:۳)

۱ وَالْوَتْرِ وَالْوَتْرِ (الفجر:۳)

۱ فَنِصْفُ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ (البقرة : ۲۳۷)
۲ اَلنِصْفُ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ (النساء:۱۱)
۳ نِصْفُ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ (النساء:۲۵)
۴ نِصْفُ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ (النساء:۱۷۶)
۵ نِصْفُ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ (النساء:۱۲)

۱ ثُلُثَا فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ (النساء:۱۱)

۱ سُدُسُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ (النساء:۱۲)
۲ السُّدُسُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (النساء:۱۲)

۱ رُبُعُ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ (النساء:۱۲)
۲ رُبُعُ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ (النساء:۱۲)

۱ الثُّمُنُ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم (النساء:۱۲)

۱ الثُّلُثُ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ (النساء:۱۲)

۱ خُمُسَهُ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ (الانفال:۴۱)

مختلف زمانے

نوٹ: یہاں وہ زمانے جمع کیے گئے ہیں جن کا قرآنِ مجید میں تذکرہ ہے۔

سال

۱۔ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ (السجدة:۵)

۲۔ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِئَةَ عَامٍ (البقرة:۲۵۹)

۳۔ وَالۡوَالِدَاتُ يُرۡضِعۡنَ أَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ (البقرة:۲۳۳)

۴۔ يُحِلُّونَهُ عَاماً وَيُحَرِّمُونَهُ عَاماً (التوبة:۳۷)

۵۔ وَصِيَّةً لِّأَزۡوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الۡحَوۡلِ (التوبة:۳۷)

۶۔ فَلَا يَقۡرَبُواۡ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هَـٰذَا (التوبة:۲۸)

۷۔ لِتَعۡلَمُواۡ عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ (یونس:۵)

۸۔ فِیۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوۡ مَرَّتَيۡنِ (التوبة:۱۲۶)

۹۔ وَلِتَعۡلَمُواۡ عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ (بنی اسرائیل:۱۲)

۱۰۔ فَضَرَبۡنَا عَلَى آذَانِهِمۡ فِیۡ الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَداً (الکھف:۱۱)

۱۱۔ وَإِنَّ يَوۡماً عِندَ رَبِّكَ كَأَلۡفِ سَنَةٍ (الحج:۴۷)

۱۲۔ وَلَبِثۡتَ فِيۡنَا مِنۡ عُمُرِكَ سِنِيۡنَ (الشعراء:۱۸)

۱۳۔ كَانَ مِقۡدَارُهُ خَمۡسِيۡنَ أَلۡفَ سَنَةٍ (المعارج:۴)

مہینے

۱۔ وَلِسُلَيۡمَانَ الرِّيۡحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَرَوَاحُهَا شَهۡرٌ (السبا:۱۲)

۲۔ يَسۡأَلُونَكَ عَنِ الشَّهۡرِ الۡحَرَامِ (البقرة:۲۱۷)

۳۔ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللّٰهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡراً (التوبة:۳۶)

۴۔ فَسِيۡحُواۡ فِیۡ الۡأَرۡضِ أَرۡبَعَةَ أَشۡهُرٍ (التوبة:۲)

۵۔ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ (التوبة:۵)

۶۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیَ أُنزِلَ فِیهِ الْقُرْآنُ (البقرة:۱۸۵)

۷۔ الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ (البقرة:۱۹۴)

۸۔ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرة:۱۸۵)

۹۔ اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ (البقرة:۱۹۷)

۱۰۔ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (النساء:۹۲)

۱۱۔ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (المجادلة:۴)

۱۲۔ لِّلَّذِيْنَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ (البقرة:۲۲۶)

۱۳۔ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً (البقرة:۲۳۴)

۱۴۔ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْراً (الاحقاف:۱۵)

۱۵۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (القدر:۳)

مختلف ایام

۱۔ وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُواْ فِیُ السَّبْتِ (النساء:۱۵۴)

۲۔ أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ (النساء:۴۷)

۳۔ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِیُ السَّبْتِ (البقرة:۶۵)

۴۔ إِذَا نُودِیَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ (الجمة:۹)

۵۔ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ (البقرة:۸۵)

۶۔ كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ (یونس:۲۴)

۷۔ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُواْ (النحل:۱۲۴)

۸۔ فَإِذَا الَّذِیُ اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ (القصص:۱۸)

۹۔ كَمَا قَتَلْتَ نَفْساً بِالْأَمْسِ (القصص:۱۹)

۱۰۔ غَداً مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ (القمر:۲۶)

۱۱۔ وَمَا تَدْرِیُ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً (القمر:۳۴)

۱۲۔ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (الحشر:۱۸)

۱۳۔ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ (طٰهٰ:۵۹)

۱۴۔ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ (مریم:۳۹)

لیل ونہار

۱۔ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ (یونس:۶)

۲۔ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلاً أَوْ نَهَاراً فَجَعَلْنَاهَا حَصِيداً (یونس:۲۴)

۳۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُواْ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (یونس:۶۷)

۴۔ وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ (ھود:۱۴)

۵۔ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ (الرعد:۱۰)

۶۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (ابراھیم:۳۳)

۷۔ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ (الحجر:۶۵)

۸۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالْنَّهَارَ (النحل:۱۲)

۹۔ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ (بنی اسرائیل:۱۲)

۱۰۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ (بنی اسرائیل:۷۸)

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَار (الانبیاء:۳۳)

۱۲۔ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ (الحج:۶۱)

۱۳۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاساً وَالنَّوْمَ سُبَاتاً وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوراً (الفرقان:۴۷)

۱۴۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً (الفرقان:۶۲)

۱۵۔ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (النمل:۸۶)

۱۶۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَداً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ (القصص:۷۱)

۱۷۔ وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ (القصص:۷۳)

۱۸۔ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ (الروم:۲۳)

۱۹۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ (لقمان:۲۹)

۲۰۔ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ (الفاطر:۱۳)

۲۱۔ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ (یٰس:۳۷)

۲۲۔ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ (الزمر:۵)

۲۳۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (المؤمن:۶۱)

۲۴۔ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (بنی اسرائیل:۱)

۲۵۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (القدر:۱)

۲۶۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (الفجر:۴)

۲۷۔ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاساًo وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً (النبا:۱۱)

۲۸۔ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ (المدثر:۳۳)

۲۹۔ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (المزمل:۲۰)

۳۰۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلاً وَنَهَاراً (نوح:۵)

۳۱۔ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى (الضحیٰ:۲)

۳۲۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى (اللیل:۱)

۳۳۔ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى (اللیل:۲)

۳۴۔ وَلَيَالٍ عَشْرٍ (الفجر:۱)

۳۵۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ (الدخان:۳)

۳۶۔ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلاً إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ (الدخان:۲۳)

۳۷۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (ق:۴۰)

۳۸۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتاً أَوْ نَهَاراً (یونس:۵۰)

۳۹۔ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتاً وَهُمْ نَآئِمُون (الاعراف:۹۷)

مختلف اوقات

۱۔ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ (البقرة:۱۸۷)

۲۔ أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ (بنی اسرائیل:۷۸)

۳۔ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوعِ الشَّمۡسِ (طٰهٰ:۱۳۰)

۴۔ مِن قَبۡلِ صَلَاةِ الۡفَجۡرِ (النور:۵۸)

۵۔ وَالۡفَجۡرِ ○ وَلَيَالٍ عَشۡرٍ (الفجر:۲)

۶۔ إِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ (ھود:۸۱)

۷۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ (القدر:۵)

۸۔ فَأَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُصۡبِحِينَ (الحجر:۸۳)

۹۔ فَأَصۡبَحَ فِي الۡمَدِينَةِ (القصص:۱۸)

۱۰۔ فَتَنَادَوا مُصۡبِحِينَ (القلم:۲۱)

۱۱۔ وَالصُّبۡحِ إِذَا أَسۡفَرَ (المدثر:۳۴)

۱۲۔ وَظِلَالُهُم بِالۡغُدُوِّ وَالآصَالِ (الرعد:۱۵)

۱۳۔ وَدُونَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَالآصَالِ (الاعراف:۲۰۵)

۱۴۔ وَسَبِّحۡ بِالۡعَشِيِّ وَالإِبۡكَارِ (آل عمران:۴۱)

۱۵۔ وَلَكُمۡ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسۡرَحُونَ (النحل:۶)

۱۶۔ الَّذِينَ يَدۡعُونَ رَبَّهُم بِالۡغَدَاةِ وَالۡعَشِيِّ (الکهف:۲۸)

۱۷۔ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيهَا بُكۡرَةً وَعَشِيًّا (مریم:۶۲)

۱۸۔ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡآصَالِ (النور:۳۶)

۱۹۔ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَرَوَاحُهَا شَهۡرٌ (السبا:۱۲)

۲۰۔ وَالصُّبۡحِ إِذَا تَنَفَّسَ (التکویر:۱۸)

۲۱۔ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَأَصِيلاً (الدھر:۲۵)

۲۲۔ أَوَ أَمِنَ أَهۡلُ الۡقُرَى أَن يَأۡتِيَهُمۡ بَأۡسُنَا ضُحًى (الاعراف:۹۸)

۲۳۔ أَوَ أَمِنَ أَهۡلُ الۡقُرَى أَن يَأۡتِيَهُمۡ بَأۡسُنَا ضُحًى (الاعراف:۹۸)

۲۴۔ وَأَن يُحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى (طٰهٰ:۵۹)

۲۵۔ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ (النور:۵۸)

۲۶۔ وَأَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَأَخۡرَجَ ضُحَاهَا (النزعت:۲۹)

۲۷۔ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا (النّٰزعٰت:۴۶)

۲۸۔ وَالضُّحَى (الضحیٰ:۱)

۲۹۔ إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ (یونس:۴۵)

۳۰۔ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (النحل:۶۱)

۳۱۔ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا (طٰہٰ:۱۳۰)

۳۲۔ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (آلِ عمران:۱۷)

۳۳۔ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاء (النور:۵۸)

۳۴۔ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (آلِ عمران:۱۷)

۳۵۔ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ (السبا:۳۰)

۳۶۔ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (ص:۳۱)

۳۷۔ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ (بنی اسرائیل:۷۸)

۳۸۔ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ (الکهف:۱۹)

۳۹۔ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ○ وَعَشِيّاً وَحِينَ تُظْهِرُونَ (الروم:۱۸)

۴۰۔ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ (النمل:۲۲)

جہاتِ مختلفہ

۱۔ قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ (الزخرف:۳۸)

۲۔ قُل لِّلّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ (البقرة:۱۴۲)

۳۔ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (البقرة:۱۷۷)

۴۔ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ (البقرة:۲۵۸)

۵۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ (الکهف:۸۶)

۶۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ (الکهف:۹۰)

۷۔ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَاناً شَرْقِيّاً (مریم:۱۶)

۸۔ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ (القصص:۴۴)

۹۔ وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (الصّٰفّٰت:۵)

۱۰۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (الرحمن:۱۷)

۱۱۔ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ (المعارج:۴۰)

۱۲۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (المزمل:۹)

۱۳۔ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ (الاعراف:۱۷)

۱۴۔ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ (النحل:۴۸)

۱۵۔ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ (الکهف:۱۷)

۱۶۔ فَمَنْ أُوتِىَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ فَأُوْلَـئِكَ يَقْرَؤُونَ كِتَابَهُمْ (بنی اسرائیل: ۷۱)

۱۷۔ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ (الکهف:۱۷)

۱۸۔ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (الکهف:۱۸)

۱۹۔ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ (مریم:۵۲)

۲۰۔ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوسَى (طٰهٰ:۱۷)

۲۱۔ وَأَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ (طٰهٰ:۶۹)

۲۲۔ نُودِىَ مِن شَاطِءِ الْوَادِىْ الْأَيْمَنِ (القصص:۳۰)

۲۳۔ جَنَّتَانِ عَن يَمِيْنٍ وَشِمَالٍ (السبا:۱۵)

۲۴۔ وَالسَّماوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهِ (الزمر:۶۷)

۲۵۔ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ (ق:۱۷)

۲۶۔ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (الواقعة:۸)

۲۷۔ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (الواقعة:۹)

۲۸۔ وَأَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (الواقعة:۲۷)

۲۹۔ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (الواقعة:۴۱)

۳۰۔ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ (التحریم:۸)

۳۱۔ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْن (المعارج:۳۷)

۳۲۔ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِيْنِ (المدثر:۳۹)

۳۳۔ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ (الحاقة: ۱۹)

۳۴۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (البلد: ۱۹)

۳۵۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (البقرة: ۲۵۵)

۳۶۔ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُواْ بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ (آل عمران: ۱۷۰)

۳۷۔ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ (آل عمران: ۱۸۷)

۳۸۔ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىَ عَقِبَيْهِ (آل عمران: ۱۴۴)

۳۹۔ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُواْ مِنْ خَلْفِهِمْ (النساء: ۹)

۴۰۔ فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا (النساء: ۴۷)

۴۱۔ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ (الانعام: ۹۴)

۴۲۔ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ (الانعام: ۱۱۱)

۴۲۔ ثُمَّ لآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ (الاعراف: ۱۷)

۴۳۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ (الرعد: ۱۱)

۴۴۔ فَقَعُواْ لَهُ سَاجِدِينَ (الحجر: ۲۹)

۴۵۔ إِخْوَاناً عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (الحجر: ۴۷)

۴۶۔ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ (الحجر: ۶۵)

۴۷۔ وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ (الکهف: ۷۹)

۴۸۔ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (مریم: ۵۹)

۴۸۔ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ (مریم: ۶۴)

۴۹۔ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي (طٰہٰ: ۸۴)

۵۰۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (طٰہٰ: ۱۱۰)

۵۱۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (الحج: ۷۶)

۵۲۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (الانبیاء: ۲۸)

۵۳۔ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ (الانبیاء: ۶۱)

۵۴۔ وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ (المؤمنون: ۱۰۰)

۵۵۔ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ (الشعراء:۶۰)

۵۶۔ وَلَمْ يُعَقِّبْ (النمل:۱۰)

۵۷۔ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدّاً (یٰس:۹)

۵۸۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ (یٰس:۴۵)

۵۹۔ إِذْ جَاءتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ (حم:السجدۃ:۱۴)

۶۰۔ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (حم:السجدۃ:۲۵)

۶۱۔ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ (حم:السجدۃ:۴۲)

۶۲۔ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ (الزخرف:۲۳)

۶۳۔ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (الطور:۴۹)

۶۴۔ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم (الحدید:۱۲)

۶۵۔ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءكُمْ (الحدید:۱۳)

۶۶۔ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ (التحریم:۸)

۶۷۔ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَداً (جن:۲۷)

۶۸۔ لِمَن شَاء مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ (المدثر:۳۷)

۶۹۔ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (النٰزعت:۷)

۷۰۔ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (التکویر:۱۶)

۷۱۔ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (البقرۃ:۲۱۲)

۷۲۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ (النساء:۱۴۵)

۷۳۔ فَلَمَّا جَاء أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (ہود:۸۲)

۷۴۔ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (الحجر:۷۴)

۷۵۔ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ (النحل:۵۰)

۷۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ (المؤمنون:۱۷)

۷۷۔ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ (العنکبوت:۵۵)

۷۸۔ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ (الزمر:۱۶)

۷۹۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا (حم،السجدة:۱۰)

۸۰۔ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ (الشوریٰ:۵)

۸۱۔ أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاء فَوْقَهُمْ (ق:۶)

۸۲۔ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعاً شِدَاداً (النبا:۱۲)

۸۳۔ أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّا نَأْتِي الأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (الرعد:۴۱)

۸۴۔ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَان (ابراھیم:۱۷)

۸۵۔ أَفَلا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (الانبیاء:۴۴)

۸۶۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ (القصص:۲۰)

۸۷۔ وَلَقَدْ رَآهُ بِالأُفُقِ الْمُبِينِ (التکویر:۲۳)

عناصرِ اربعہ (چار عناصر)

نوٹ : یہاں ان عناصرِ اربعہ کا ذکر ہے جن کو قرآنِ مجید نے شمار کیا ہے۔

پانی

۱۔ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (البقرة:۲۲)

۲۔ وَمَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاء (البقرة:۱۶۴)

۳۔ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِد (الرعد:۴)

۴۔ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاء (الرعد:۱۴)

۵۔ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ (الرعد:۱۷)

۶۔ وَيُسْقَى مِن مَّاءٍ صَدِيد (ابراھیم:۱۶)

۷۔ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (ابراھیم:۳۲)

۸۔ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاء (الحجر:۲۲)

۹۔ يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ (الکھف : ۲۹)

۱۰۔ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْراً (الکھف : ۴۱)

۱۱۔ كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ (الکھف : ۴۵)

۱۲۔ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (طه:۵۳)

۱۳۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاء كُلَّ شَيْءٍ (الانبیاء:۳۰)

۱۴۔ فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاء اهْتَزَّت (الحج:۵)

۱۵۔ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُؤُوسِهِمُ الْحَمِيمُ (الحج:۱۹)

۱۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الحج:۶۳)

۱۷۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الحج:۶۳)

۱۸۔ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِن مَّاء (النور:۴۵)

۱۹۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوراً (الفرقان:۴۸)

۲۰۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرا (الفرقان:۵۴)

۲۱۔ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (الشعراء:۱۵۵)

۲۲۔ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً (النمل:۶۰)

۲۳۔ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الروم:۲۴)

۲۴۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (القمان:۹)

۲۵۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاء مَّهِينٍ (السجدة:۸)

۲۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (فاطر:۲۷)

۲۷۔ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْباً مِّنْ حَمِيمٍ (الصّٰفّٰت:۶۷)

۲۸۔ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ (ص:۴۲)

۲۹۔ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (ص:۵۷)

۳۰۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (الزمر:۲۱)

۳۱۔ فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاء اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ (حم سجدة:۳۹)

۳۲۔ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاء (الزخرف:۱۱)

۳۳۔ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ (الدخان:۴۶)

۳۴۔ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاء غَيْرِ آسِنٍ (محمد:۱۵)

۳۵۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (ق:۹)

۳۶۔ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاء مُّنْهَمِرٍ (القمر:۱۱)

۳۷۔ فَالْتَقَى الْمَاء عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (القمر:۱۲)

۳۸۔ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاء قِسْمَةٌ بَيْنَهُم (القمر:۲۸)

۳۹۔ وَمَاء مَّسْكُوب (واقعة:۳۱)

۴۰۔ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (واقعة:۴۲)

۴۱۔ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاء الَّذِي تَشْرَبُونَ (واقعة:۶۸)

۴۲۔ فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاء مَّعِينٍ (الملک:۳۰)

۴۳۔ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءَ حَمَلْنَاكُمْ (الحاقة:۱۱)

۴۴۔ أَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقاً (الجن:۱۶)

۴۵۔ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتاً (المرسلات:۲۷)

۴۶۔ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ (المرسلات:۲۰)

۴۷۔ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاء ثَجَّاجاً (النباء:۱۴)

۴۸۔ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبّاً (عبس:۲۵)

۴۹۔ خُلِقَ مِن مَّاء دَافِقٍ (طارق:۶)

۵۰۔ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ (غاشية:۵)

مٹی

۱۔ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ (الرعد:۵)

۲۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُون (الحجر:۲۶)

۳۔ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيناً (بنی اسرائیل:۶۱)

۴۔ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ (الکهف:۳۷)

۵۔ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ (الحج:۵)

۶۔ مِنْ سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ (المؤمنون:۱۲)

۷۔ وَكُنتُمْ تُرَاباً وَعِظَاماً (المؤمنون:۳۵)

۸۔ قَالُوا أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (المؤمنون:۸۲)

۹۔ فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ (القصص:۳۸)

۱۰۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (الروم:۲۰)

۱۱۔ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ (السجدة:۷)

۱۲۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (الفاطر:۱۱)

۱۳۔ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ (الصّٰفّٰت:۱۱)

۱۴۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (الصّٰفّٰت:۱۶)

۱۵۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً (الصّٰفّٰت:۵۳)

۱۶۔ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ (ص:۷۶)

۱۷۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (المومن:۶۷)

۱۸۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (ق:۳)

۱۹۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (الرحمن:۱۴)

۲۰۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً (الواقعة:۴۷)

۲۰۔ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ (البقرة:۲۶۴)

آگ

۱۔ بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ (آل عمران:۱۸۳)

۲۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِیْ اسْتَوْقَدَ نَاراً (البقرة:۱۷)

۳۔ وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ (البقرة:۱۸۰)

۴۔ وَمَا هُم بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ (البقرة:۱۶۷)

۵۔ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (البقرة:۲۶۶)

۶۔ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ (البقرة:۲۵۷)

۷۔ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِیْ النَّارِ (الرعد:۱۷)

۸۔ وَالْجَآنَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ (الحجر:۲۷)

۹۔ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ (الكهف:۲۹)

۱۰۔ حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَاراً (الكهف:۹۶)

۱۱۔ إِذْ رَأَى نَاراً فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّیْ آنَسْتُ نَاراً (طٰهٰ:۱۰)

۱۲۔ حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوهِهِمُ النَّارَ (الانبياء:۳۹)

۱۳۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِىْ بَرْداً وَسَلَاماً عَلَى إِبْرَاهِيْمَ (الانبياء:۶۹)

۱۴۔ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ (الحج:۱۹)

۱۵۔ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ (النور:۳۵)

۱۶۔ إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّىْ آنَسْتُ نَاراً (النمل:۷)

۱۷۔ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّىْ آنَسْتُ نَاراً (القصص:۲۹)

۱۸۔ خَلَقْتَهُ مِن طِيْن (ص:۷۶)

۱۹۔ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ (الزمر:۱۶)

۲۰۔ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِىْ النَّارِ (الزمر:۱۹)

۲۱۔ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ (حم،السجدة:۱۹)

۲۲۔ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِىْ النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ (القمر:۴۸)

۲۳۔ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ (الرحمٰن:۱۵)

۲۴۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ (الرحمٰن:۳۵)

۲۵۔ فِىْ سَمُومٍ وَحَمِيْمٍ (الواقعة:۴۲)

۲۶۔ كَلَّا إِنَّهَا لَظَى (المعارج:۱۵)

۲۷۔ اَلنَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ (البروج:۵)

۲۸۔ اَلَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى (الاعلىٰ:۱۲)

۲۹۔ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ (البينة:۶)

۳۰۔ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ (الهمزة:۶)

۳۱۔ سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ (اللهب:۳)

۳۲۔ قَالُواْ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ (آل عمران:۲۴)

ہَوا

۱۔ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (ابراهيم:۱۸)

۲۔ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ (الحجر:۲۲)

۳۔ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفاً مِّنَ الرِّيْحِ (بنی اسرائیل:۶۹)

۴۔ فَأَصْبَحَ هَشِيماً تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ (الکہف:۴۵)

۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً (الانبیاء:۸۱)

۶۔ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيْحُ فِي مَكَانٍ سَحِيْقٍ (الحج:۳۱)

۷۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ (الفرقان:۴۸)

۸۔ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ (النمل:۶۳)

۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ (الروم:۴۶)

۱۰۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً (الاحزاب:۹)

۱۱۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ (سبا:۱۲)

۱۲۔ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ (فاطر:۹)

۱۳۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ (ص:۳۶)

۱۴۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً صَرْصَراً (حم،السجدۃ:۱۶)

۱۵۔ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ (الشوریٰ:۳۳)

۱۶۔ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ (الجاثیۃ:۵)

۱۷۔ وَالذَّارِيَاتِ ذَرْواً (الذاریات:۱)

۱۸۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً صَرْصَراً (القمر:۱۹)

۱۹۔ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (الحاقۃ:۶)

۲۰۔ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفاً (المرسلات:۱)

حواسِ خمسہ (پانچ حواس)

نوٹ: یہاں ان حواسِ خمسہ کا ذکر ہے جن کو قرآنِ مجید میں بیان کیا ہے۔

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
سَمْعُ	بَصَرُ	شم	ذَوْق	لَمْسُ
سننا	دیکھنا	سونگھنا	چکھنا	چھونا

سَمَعُ ۔ بَصَرُ (شنوائی اور بینائی)

۱۔ خَتَمَ اللّٰہُ عَلَی قُلُوبِہِمُ وَعَلَی سَمُعِہِمُ وَعَلَی أَبُصَارِہِمُ (البقرۃ:۷)

۲۔ أَمَّن یَمُلِکُ السَّمُعَ والأَبُصَارَ (یونس:۳۱)

۳۔ أَمُ لَہُمُ أَعُیُنٌ یُبُصِرُونَ بِہَا أَمُ لَہُمُ آذَانٌ یَسُمَعُونَ بِہَا (الاعراف:۱۹۵)

۴۔ وَإِذَا قُرِءَ الْقُرُآنُ فَاسُتَمِعُوا لَہُ (الاعراف:۲۰۴)

۵۔ وَلَا تَکُونُوا کَالَّذِیْنَ قَالُوا سَمِعُنَا وَہُمُ لَا یَسُمَعُون (الانفال:۲۱)

۶۔ وَلَوُ عَلِمَ اللّٰہُ فِیُہِمُ خَیُراً لَّأسُمَعَہُمُ (الانفال:۲۳)

۷۔ صُمٌّ بُکُمٌ عُمُیٌ فَہُمُ لَا یَرُجِعُونَ (البقرۃ:۱۸)

۸۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکُمُ الَّذِیُنَ لَا یَعُقِلُونَ (الانفال:۲۲)

۹۔ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاسُمَعُوا (المائدۃ:۱۰۸)

۱۰۔ وَتُبُرِءُ الأَکُمَہَ (المائدۃ:۱۱۰)

۱۱۔ وَمِنُہُم مَّن یَسُتَمِعُ إِلَیُکَ (الانعام:۲۵)

۱۲۔ قُلُ أَرَأَیُتُمُ إِنُ أَخَذَ اللّٰہُ سَمُعَکُمُ وَأَبُصَارَکُمُ (الانعام:۴۶)

۱۳۔ قُلُ ہَلُ یَسُتَوِیُ الأَعُمَی وَالْبَصِیُرُ (الانعام:۵۰)

۱۴۔ لَّا تُدُرِکُہُ الأَبُصَارُ (الانعام:۱۰۳)

۱۵۔ وَنُقَلِّبُ أَفُئِدَتَہُمُ وَأَبُصَارَہُمُ (الانعام:۱۱۰)

۱۶۔ أَسُمِعُ بِہِمُ وَأَبُصِرُ (مریم:۳۸)

۱۷۔ لِمَ تَعُبُدُ مَا لَا یَسُمَعُ وَلَا یُبُصِرُ (مریم:۴۲)

۱۸۔ إِنَّکَ کُنتَ بِنَا بَصِیُراً (طٰہٰ:۳۵)

۱۹۔ وَلَا یَسُمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاء (الانبیاء:۴۵)

۲۰۔ فَإِذَا ہِیَ شَاخِصَۃٌ أَبُصَارُ الَّذِیُنَ کَفَرُوا (الانبیاء:۹۷)

۲۱۔ أَوُ آذَانٌ یَسُمَعُونَ بِہَا (الحج:۴۶)

۲۲۔ فَإِنَّہَا لَا تَعُمَی الأَبُصَارُ (الحج:۴۶)

۲۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ (الحج:۷۳)

۲۴۔ وَهُوَ الَّذِیْ أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ (المؤمنون:۷۸)

۲۵۔ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا (النور:۱۶)

۲۶۔ قُل لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ (النور:۳۰)

۲۷۔ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ (النور:۳۱)

۲۸۔ يَخَافُونَ يَوْماً تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (النور:۳۷)

۲۹۔ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (النور:۴۳)

۳۰۔ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ (الشعراء:۱۵)

۳۱۔ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ (النمل:۲۲۳)

۳۲۔ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ (الشعراء:۲۱۲)

۳۳۔ وَإِنِّیْ مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ (النمل:۳۵)

۳۴۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ (النمل:۱۰)

۳۵۔ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاء (النمل:۸۰)

۳۶۔ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً (النمل:۸۶)

۳۷۔ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ (القصص:۶۴)

۳۸۔ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاء (الروم:۵۲)

۳۹۔ وَلَّى مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا (لقمان:۷)

۴۰۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (لقمان:۱۰)

۴۱۔ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ (السجدة:۹)

۴۲۔ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً (السجدة:۱۲)

۴۳۔ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ (فاطر:۱۴)

۴۴۔ وَمَا يَسْتَوِیْ الْأَعْمَى وَالْبَصِيْرُ (فاطر:۱۹)

۴۵۔ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِیْ الْقُبُورِ (فاطر:۲۲)

۴۶۔ أَرُونِیْ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ (فاطر:۴۰)

۴۷۔ إِنِّیْ آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ (یٰس:۲۵)

۴۸۔ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِیْ سَوَاء الْجَحِيمِ (الصّٰفّٰت:۵۵)

۴۹۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِیْ النُّجُومِ (الصّٰفّٰت:۸۸)

۵۰۔ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (الصّٰفّٰت:۱۷۹)

۵۱۔ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (الصّٰفّٰت:۱۷۹)

۵۲۔ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ (الزمر:۱۸)

۵۳۔ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (المؤمن:۵۶)

۵۴۔ وَمَا يَسْتَوِیْ الْأَعْمَى وَالْبَصِيْرُ (المؤمن :۵۸)

۵۵۔ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا (المؤمن :۸۴)

۵۶۔ شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ (حم،السجدة:۲۰)

۵۷۔ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ (الشوریٰ:۴۵)

۵۸۔ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ (الزخرف:۴۰)

۵۹۔ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ (الجاثية:۲۳)

۶۰۔ وَلَكِنِّیْ أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُونَ (الاحقاف:۲۳)

۶۱۔ فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (ق:۲۲)

۶۲۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعاً وَأَبْصَاراً (ق:۲۶)

۶۳۔ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيْهِ (الطور:۳۸)

۶۴۔ خُشَّعاً أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ (القمر:۷)

۶۵۔ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعاً (الحشر:۲۱)

۶۶۔ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ (المنافقون:۴)

۶۷۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِن فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ (الملک:۴)

۶۸۔ إِذَا أُلْقُوا فِيْهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقاً (الملک:۷)

۶۹۔ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ (الملک:۱۰)

۷۰۔ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ (الملک:۲۳)

۷۱۔ خَاشِعَةً أَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ (القلم:۴۳)

۷۲۔ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزۡلِقُونَكَ بِأَبۡصَارِهِمۡ (القلم: ۵۱)

۷۳۔ قُلۡ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ (الجن: ۱)

۷۴۔ وَأَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ (الجن: ۹)

۷۵۔ فَجَعَلۡنَاهُ سَمِيعاً بَصِيراً (الدھر: ۲)

۷۵۔ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوۡ ضُحَاهَا (النازعات: ۴۶)

۷۶۔ لَّا تَسۡمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً (الغاشیة: ۱۱)

۷۷۔ وَيَقُولُونَ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا (النساء: ۴۶)

۷۸۔ انظُرۡ كَيۡفَ يَفۡتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ (النساء: ۵۰)

۷۹۔ قَالُواۡ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا (البقرۃ: ۹۳)

نوٹ: قوتِ شامّہ سے متعلق کوئی آیت باوجود جستجوئے بسیار کے نہ مل سکی، ہاں سورۂ یوسف میں اِنِّیۡ اَجِدَ رِيۡحَ يُوۡسُفَ سے خوشبو کا اور خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ سے خوشبودار چیز مُشک کا ثبوت ملتا ہے۔

ذوق (چکھنا)

۱۔ فَذُوقُواۡ الۡعَذَابَ بِمَا كُنتُمۡ تَكۡسِبُونَ (الاعراف: ۳۹)

۲۔ كُلُّ نَفۡسٍ ذَائِقَةُ الۡمَوۡت (العنکبوت: ۵۷)

۳۔ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنۡهُ رَحۡمَةً (الروم: ۳۳)

۴۔ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحۡمَتِه (الروم: ۴۶)

۵۔ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمۡ لِقَاء يَوۡمِكُمۡ (السجدۃ: ۱۴)

۶۔ وَقِيلَ لَهُمۡ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ (السجدۃ: ۲۰)

۷۔ وَلَنُذِيقَنَّهُمۡ مِنَ الۡعَذَابِ الۡأَدۡنَى دُونَ الۡعَذَابِ الۡأَكۡبَر (السجدۃ: ۲۱)

۸۔ وَمَن يَزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ أَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيرِ (سبا: ۱۲)

۹۔ ذَوَاتَى أُكُلٍ خَمۡطٍ وَأَثۡلٍ (سبا: ۱۵)

۱۰۔ إِنَّكُمۡ لَذَائِقُو الۡعَذَابِ الۡأَلِيمِ (الصّٰفّت: ۳۸)

۱۱۔ فَحَقَّ عَلَيۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُونَ (الصّٰفّت: ۳۱)

۱۲۔ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (ص:۵۷)

۱۳۔ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (حم سجدة:۱۶)

۱۴۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا (حم سجدة:۵۰)

۱۵۔ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً (الشوریٰ:۴۸)

۱۶۔ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (الدخان:۴۹)

۱۷۔ وَأَنْهَارٌ مِن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُه (محمد:۱۵)

۱۸۔ ذُوقُوا فِتْنَتَكُم (الذاریات:۱۴)

۱۹۔ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيباً ذَاقُوا (الحشر:۱۵)

۲۰۔ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ (تغابن:۴)

۲۱۔ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا (طلاق:۹)

۲۲۔ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُر (قمر:۳۹)

۲۳۔ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ (قمر:۴۸)

۲۴۔ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ (المائدة:۹۵)

۲۵۔ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْداً وَلَا شَرَاباً (النباء:۲۴)

۲۶۔ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَاباً (النباء:۳۰)

۲۷۔ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُون (آل عمران:۱۰۶)

۲۸۔ وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْض (الانعام:۱۰۵)

لَمس (چھونا)

۱۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ (الانعام:۷)

۲۔ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ (طه:۹۷)

۳۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (الشعراء:۱۵۶)

۴۔ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ (قمر:۴۸)

۵۔ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعاً (معارج:۲۰)

۶۔ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعا (معارج:۲۱)

۷۔ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُون (واقعه:۷۹)

۸۔ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاء (المائدة:٦)

۹۔ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء (البقرة:۲۱۴)

۱۰۔ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاء (النساء:۴۳)

۱۱۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ (هود:٦۴)

رشتے ناتے

نوٹ: یہاں ان رشتے ناتوں کا ذکر ہے جن کو قرآنِ مجید نے بیان کیا ہے۔

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(٦)
ماں باپ	بھائی بہن	شوہر بیوی	بیٹا بیٹی	چچا ماموں	خالہ پھوپھی
(۷)	(۸)	(۹)			
بھتیجے بھانجے	پوتے نواسے	دادا نانا	وغیرہ		

ماں باپ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ آبَاءَ كُمْ (توبة:۲۳)

۲۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ (توبة:۲۴)

۳۔ سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ (يوسف:٦١)

۴۔ فَلَمَّا رَجِعُوا إِلَى أَبِيهِمْ (يوسف:٦۳)

۵۔ وَلَمَّا دَخَلُواْ مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم (يوسف:٦۸)

٦۔ قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخاً كَبِيرا (يوسف:۷۸)

۷۔ ارْجِعُواْ إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُواْ يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَق (يوسف:۸۱)

۸۔ فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيراً (يوسف:۹۳)

۹۔ قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا (يوسف:۹۷)

۱۰۔ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ (يوسف:۹۹)

۱۱۔ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ (يوسف:۱۰۰)

۱۲۔ قَالَ يَا أَبَتِ هَـذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ (یوسف:۱۰۰)

۱۳۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِم (الرعد:۲۳)

۱۴۔ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا (النحل:۳۵)

۱۵۔ وَاللّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (النحل:۷۸)

۱۶۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً (بنی اسرائیل:۲۳)

۱۷۔ مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ (الکهف:۵)

۱۸۔ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ (مریم:۲۸)

۱۹۔ وَبَرّاً بِوَالِدَتِي (مریم:۳۲)

۲۰۔ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ (مریم:۴۲)

۲۱۔ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا (طه:۴۰)

۲۲۔ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ (الحج:۷۸)

۲۳۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِن (النور:۳۱)

۲۴۔ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُم (النور:۶۱)

۲۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ،إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُون (الشعراء:۷۰)

۲۶۔ وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ (النمل:۱۹)

۲۷۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ (القصص:۷)

۲۸۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْه (القصص:۲۶)

۲۹۔ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوك (القصص:۲۵)

۳۰۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْناً (العنکبوت:۷)

۳۱۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ (لقمان:۱۴)

۳۲۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُم (النساء:۲۳)

۳۳۔ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُم (النساء:۲۳)

۳۴۔ آبَآؤُكُمْ وَأَبناؤُكُمْ (النساء:۱۱)

۳۵۔ إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ (المائدة:۱۷)

۳۶۔ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ (البقرة:۲۱۵)

۳۷۔ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ (عبس:۳۵)

۳۸۔ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِم (الاحزاب:۵)

۳۹۔ تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُم (الاحزاب:۴)

بھائی بہن

۱۔ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً (آل عمران:۱۰۳)

۲۔ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (التوبة:۱۱)

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ (التوبة:۲۳)

۴۔ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ (التوبة:۲۴)

۵۔ وَجَاء إِخْوَةُ يُوسُفَ (یوسف:۵۸)

۶۔ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا (یوسف:۶۵)

۷۔ وَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ (یوسف:۶۹)

۸۔ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاء أَخِيهِ (یوسف:۷۶)

۹۔ إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ (یوسف:۷۷)

۱۰۔ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ (یوسف:۸۷)

۱۱۔ مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ (یوسف:۸۹)

۱۲۔ وَهَـذَا أَخِي (یوسف:۹۰)

۱۳۔ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ (مریم:۵۳)

۱۴۔ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ (طٰهٰ:۴۰)

۱۵۔ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ (النور:۳۱)

۱۶۔ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ (النور:۶۱)

۱۷۔ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيراً (الفرقان:۳۵)

۱۸۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ (الشعراء:۲۴)

۱۹۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ (الشعراء:۱۴۲)

۲۰۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ (الشعراء:۱۶۱)

۲۱۔ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً (العنکبوت:۳۶)

۲۲۔ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْ آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ (الاحزاب:۵۵)

۲۳۔ إِنَّ هَذَا أَخِيْ (ص:۲۳)

۲۴۔ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَ هُمْ أَوْ أَبْنَاءَ هُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ (المجادلة:۲۲)

۲۵۔ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيْهِ (المعارج:۱۲)

۲۶۔ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيْهِ (عبس:۳۴)

۲۷۔ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ (النساء:۱۷۶)

۲۸۔ قَالَ رَبِّ إِنِّيْ لا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِيْ وَأَخِيْ (المائدة:۲۵)

۲۹۔ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ أَخِيْهِ (المائدة:۳۱)

۳۰۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ (النساء:۲۳)

بیٹا بیٹی

۱۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ (التوبة:۲۴)

۲۔ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ (ھود:۴۲)

۳۔ هـٰؤُلَاءِ بَنَاتِيْ (ھود:۷۸)

۴۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ (الرعد:۲۳)

۵۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً (الرعد:۳۸)

۶۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِيْنَ (النحل:۷۲)

۷۔ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِيْنَ (بنی اسرائیل:۴۰)

۸۔ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلآئِكَةِ إِنَاثاً (بنی اسرائیل:۴۰)

۹۔ وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ (الانبیاء:۹۱)

۱۰۔ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاء بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ (النور: ۳۱)

۱۱۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا (الفرقان: ۷۴)

۱۲۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ (لقمان: ۱۳)

۱۳۔ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَ كُمْ أَبْنَاءَ كُمْ (الاحزاب: ۴)

۱۴۔ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ (الاحزاب: ۵۵)

۱۵۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ (الاحزاب: ۵۹)

۱۶۔ وَلَوْ كَانُوا آبَاء هُمْ أَوْ أَبْنَاء هُمْ (المجادلة: ۲۲)

۱۷۔ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ (المعارج: ۱۱)

۱۸۔ وَبَنِينَ شُهُوداً (المدثر: ۱۳)

۱۹۔ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ (عبس: ۳۶)

۲۰۔ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَ كُمْ (البقرة: ۵۰)

۲۱۔ وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ (البقرة: ۱۳۲)

۲۲۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ (آل عمران: ۱۴)

۲۳۔ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ (النساء: ۱۱)

۲۴۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ (النساء: ۲۳)

شوہر بیوی

۱۔ ذَالِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرة: ۱۹۶)

۲۔ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ (التوبة: ۲۴)

۳۔ وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ (هود: ۷۱)

۴۔ وَهَـذَا بَعْلِي شَيْخاً (هود: ۷۲)

۵۔ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ (هود: ۸۱)

۶۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ (الرعد: ۲۳)

۷۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً (الرعد: ۳۸)

۸۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً (النحل:۷۲)

۹۔ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِراً (مریم:۵)

۱۰۔ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ (الانبیاء:۹۰)

۱۱۔ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ (المؤمنون:۶)

۱۲۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ (النور:۳۱)

۱۳۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا (الفرقان:۷۴)

۱۴۔ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُم (الشعراء:۱۶۶)

۱۵۔ إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ (النمل:۷)

۱۶۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ (النمل:۵۷)

۱۷۔ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ (القصص:۲۹)

۱۸۔ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ (العنکبوت:۳۳)

۱۹۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً (الروم:۲۱)

۲۰۔ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ (الاحزاب:۴)

۲۱۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ (الاحزاب:۲۸)

۲۲۔ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ (الاحزاب:۳۰)

۲۳۔ وَلَا نِسَائِهِنَّ (الاحزاب:۵۵)

۲۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ (الاحزاب:۵۹)

۲۵۔ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَداً (الاحزاب:۵۳)

۲۶۔ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ (یٰس:۵۶)

۲۷۔ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ (الرعد:۲۳)

۲۸۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا (المجادلة:۱)

۲۹۔ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ (الممتحنة:۱۱)

۳۰۔ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ (التحریم:۱)

۳۱۔ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثاً (التحریم:۳)

۳۲۔ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ (المعارج:۳۰)

۳۳۔ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ (المعارج:۱۲)

۳۴۔ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ (البقرة:۲۲۶)

۳۵۔ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ (البقرة:۲۲۸)

۳۶۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ (النساء:۱۲)

۳۷۔ أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ (النساء:۴۳)

۳۸۔ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ (البقرة:۲۴۰)

۳۹۔ إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ (آل عمران:۳۵)

۴۰۔ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً (النساء:۱۲۸)

چچا۔ ماموں۔ پھوپھی۔ خالہ وغیرہ

۱۔ وَبَنَاتِ خَالِكَ (الحزاب:۵۰)

۲۔ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ (النور:۶۱)

۳۔ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ (النور:۶۱)

۴۔ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ (النور:۶۱)

۵۔ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ (النور:۶۱)

۶۔ وَبَنَاتِ عَمِّكَ (الاحزاب:۵۰)

۷۔ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ (الاحزاب:۵۰)

بھتیجے۔ بھانجے۔ پوتے

۱۔ مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً (النحل:۷۲)

۲۔ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ (النور:۳۱)

۳۔ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ (النور:۳۱)

۴۔ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ (الاحزاب:۵۵)

۵۔ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ (الاحزاب:۵۵)

۶۔ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ (النساء:۲۳)

سُسرالی رشتے

۱۔ فَجَعَلَهُ نَسَباً وَصِهْراً (الفرقان:۵۴)

۲۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آباء بُعُولَتِهِنَّ (النور: ۳۱)

۳۔ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آباءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاء
بُعُولَتِهِنَّ (النور: ۳۱)

خالہ۔ پھوپھی

۱۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ (النساء:۲۳)

۲۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ (النساء:۲۳)

اعضاء و جوارح

نوٹ: یہاں ان اعضاء و جوارح کو جمع کیا گیا ہے جن کا تذکرہ قرآنِ مجید میں ہے۔

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)	(۶)	(۷)	(۸)	(۹)
قلب	عَيْنٌ	رَأسٌ	وَجْهٌ	أُذُنٌ	صدرٌ	يَدٌ	رِجْلٌ	عُنُقٌ
دل	آنکھ	سر	چہرہ	کان	سینہ	ہاتھ	پیر	گردن

قَلْبٌ (دل)

۱۔ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (الرعد:۲۸)

۲۔ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاء (ابراهیم:۴۳)

۳۔ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ (ابراهیم:۳۷)

۴۔ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (الحجر: ۱۲)

۵۔ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ (النحل: ۲۲)

۶۔ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيْمَانِ (النحل:۱۰۶)

۷۔ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ (النحل:۱۰۸)

۸۔ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً (بنی اسرائیل:۴۶)

۹۔ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ (الکھف:۱۴)

۱۰۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا (الکھف:۲۸)

۱۱۔ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ (الکھف:۵۷)

۱۲۔ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ (الانبیاء:۳)

۱۳۔ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ (الحج:۳۲)

۱۴۔ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ (الحج:۳۵)

۱۵۔ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (الحج:۵۳)

۱۶۔ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا (المؤمنون:۶۳)

۱۷۔ تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (النور:۳۷)

۱۸۔ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (النور:۵۰)

۱۹۔ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ (الفرقان:۳۲)

۲۰۔ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (الشعراء:۲۰۰)

۲۱۔ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى (القصص:۱۰)

۲۲۔ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (الروم:۵۹)

۲۳۔ مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ (الاحزاب:۴)

۲۴۔ وَلَكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ (الاحزاب:۵)

۲۵۔ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ (الاحزاب:۱۰)

۲۶۔ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (الاحزاب:۲۶)

۲۷۔ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ (الاحزاب:۵۳)

۲۸۔ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (الاحزاب:۶۰)

۲۹۔ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ (سبا:۲۳)

۳۰۔ إِذْ جَاء رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (الصافات:۸۴)

۳۱۔ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ (الزمر:۴۵)

۳۲۔ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ (المؤمن:۱۸)

۳۳۔ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ (المؤمن:۳۵)

۳۴۔ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ (حم، السجدة:۵)

۳۵۔ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعاً وَأَبْصَاراً وَأَفْئِدَةً (احقاف:۲۶)

۳۶۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ (محمد:۱۶)

۳۷۔ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (محمد:۲۰)

۳۸۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (محمد:۲۹)

۳۹۔ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ (الفتح:۴)

۴۰۔ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ (الفتح:۱۱)

۴۱۔ وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ (الفتح:۱۲)

۴۲۔ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ (الفتح:۱۸)

۴۳۔ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ (الفتح:۲۶)

۴۴۔ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ (الحجرات:۷)

۴۵۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ (الحجرات:۳)

۴۴۔ وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ (الحجرات:۱۴)

۴۵۔ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ (ق:۳۳)

۴۶۔ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ (ق:۳۷)

۴۷۔ أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ (الحدید:۱۶)

۴۸۔ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً (الحدید:۲۷)

۴۹۔ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ (المجادلة:۲۲)

۵۰۔ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (الحشر:۲)

۵۱۔ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا (الحشر:۱۰)

۵۲۔ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ (الصف:۵)

۵۳۔ فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ (المنافقون:۳)

۵۴۔ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا (التحریم:۴)

۵۵۔ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ (الملک:۲۳)

۵۶۔ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ (المدثر:۳۱)

۵۷۔ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم (المطففین:۱۴)

۵۸۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ (البقرة:۷۴)

۵۹۔ وَقَالُواْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ (البقرة:۸۸)

۶۰۔ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ (البقرة:۹۷)

۶۱۔ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ (البقرة:۱۱۸)

۶۲۔ وَيُشْهِدُ اللّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ (البقرة:۲۰۴)

۶۳۔ فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ (آلِ عمران:۱۰۳)

۶۴۔ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ (الانفال:۲۴)

۶۵۔ وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا (المائدة:۱۱۳)

۶۶۔ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً (الانعام:۲۵)

۶۷۔ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُم (الانعام:۴۶)

۶۸۔ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ (الانعام:۱۱۰)

۶۹۔ وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ (الانعام:۱۱۳)

۷۰۔ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللّهُ عَلَىَ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ (الاعراف:۱۰۱)

۷۱۔ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ (الاعراف:۱۰۰)

۷۲۔ لَهُمْ قُلُوبٌ لاَّ يَفْقَهُونَ بِهَا (الاعراف:۱۷۹)

۷۳۔ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ (الانفال:۱۱)

۷۴۔ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ (الانفال:۶۳)

۷۵۔ يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ (التوبة:۸)

۷۶۔ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ (التوبة:۴۵)

۷۷۔ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ (التوبة:۶۰)

۷۸۔ فَاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ (المائدة:۶)

عَیۡنٌ۔ آنکھ

۱۔ وَابۡيَضَّتۡ عَيۡنَاهُ مِنَ الۡحُزۡنِ (يوسف:۸۴)

۲۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ (الحجر:۸۸)

۳۔ وَلَا تَعۡدُ عَيۡنَاكَ (الكهف:۲۸)

۴۔ الَّذِيۡنَ كَانَتۡ أَعۡيُنُهُمۡ فِيۡ غِطَاءٍ عَن ذِكۡرِيۡ (الكهف:۱۰۱)

۵۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ (طٰهٰ:۱۳۱)

۶۔ وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعۡيُنٍ (الفرقان:۷۴)

۷۔ أَنَا آتِيۡكَ بِهِ قَبۡلَ أَن يَرۡتَدَّ إِلَيۡكَ طَرۡفُكَ (النمل:۴۰)

۸۔ فَرَدَدۡنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا (القصص:۱۳)

۹۔ مَّا أُخۡفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعۡيُنٍ (السجدة:۱۷)

۱۰۔ يَنظُرُوۡنَ إِلَيۡكَ تَدُوۡرُ أَعۡيُنُهُمۡ (الاحزاب:۱۹)

۱۱۔ ذَلِكَ أَدۡنَى أَن تَقَرَّ أَعۡيُنُهُنَّ (الاحزاب:۵۱)

۱۲۔ وَلَوۡ نَشَاء لَطَمَسۡنَا عَلَى أَعۡيُنِهِمۡ (يٰس:۶۶)

۱۳۔ وَعِنۡدَهُمۡ قَاصِرَاتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ (الصافات:۴۸)

۱۴۔ يَعۡلَمُ خَائِنَةَ الۡأَعۡيُنِ (المؤمن:۱۹)

۱۵۔ وَفِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡأَنفُسُ وَتَلَذُّ الۡأَعۡيُنُ (الزخرف:۷۱)

۱۶۔ وَزَوَّجۡنَاهُم بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ (الدخان:۵۴)

۱۷۔ وَحُوۡرٌ عِيۡنٌ (الواقعة:۲۲)

۱۸۔ فِيۡ أَعۡيُنِكُمۡ قَلِيۡلاً (الانفال:۴۴)

۱۹۔ فَلَمَّا أَلۡقَوۡاۡ سَحَرُوۡاۡ أَعۡيُنَ النَّاسِ (الاعراف:۱۱۶)

۲۰۔ وَلَا أَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِيۡ أَعۡيُنُكُمۡ (هود:۳۱)

۲۱۔ تَرَى أَعۡيُنَهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ (المائدة:۸۳)

۲۲۔ وَكَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيۡهَا أَنَّ النَّفۡسَ بِالنَّفۡسِ وَالۡعَيۡنَ بِالۡعَيۡنِ (المائدة:۴۵)

۲۲۔ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ (البلد:۸)

رَأسٌ ۔ سر

۱۔ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ (البقرة:۱۹۶)

۲۔ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ (ابراھیم:۴۳)

۳۔ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُؤُوسَهُمْ (بنی اسرائیل:۵۱)

۴۔ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْباً (مریم:۴)

۵۔ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي (طٰہٰ:۹۴)

۶۔ نَاكِسُو رُؤُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ (السجدة:۱۲)

۷۔ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ (الفتح:۲۷)

۸۔ لَوَّوْا رُؤُوسَهُمْ (المنافقون:۵)

۹۔ وَامْسَحُواْ بِرُؤُوسِكُمْ (المائدة:۶)

وَجهٌ ۔ چہرہ

۱۔ فَثَمَّ وَجْهُ اللّهِ (المائدة:۱۱۴)

۲۔ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (البقرة:۱۴۴)

۳۔ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ (البقرة:۱۷۷)

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ (المائدة:۶)

۵۔ فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ (المائدة:۶)

۶۔ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ (آل عمران:۱۰۶)

۷۔ فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي (یوسف:۹۴)

۸۔ فَإِذَا جَاء وَعْدُ الآخِرَةِ لِيَسُوؤُواْ وُجُوهَكُمْ (بنی اسرائیل:۷)

۹۔ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ (بنی اسرائیل:۹۷)

۱۰۔ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ (الکهف:۲۹)

۱۱۔ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ (طٰہٰ:۱۱۱)

۱۲۔ فِتۡنَةٌ انقَلَبَ عَلَى وَجۡهِهِ (الحج: ۱۱)

۱۳۔ تَعۡرِفُ فِيۡ وُجُوهِ الَّذِيۡنَ (الحج: ۷۲)

۱۴۔ تَلۡفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ (المؤمنون: ۱۰۴)

۱۵۔ الَّذِيۡنَ يُحۡشَرُوۡنَ عَلَى وُجُوهِهِمۡ إِلَى جَهَنَّمَ (الفرقان: ۳۴)

۱۶۔ يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمۡ فِيۡ النَّارِ (الاحزاب: ۶۶)

۱۷۔ ظَلَّ وَجۡهُهُ مُسۡوَدّاً (الزخرف: ۱۷)

۱۸۔ يَوۡمَ يُسۡحَبُوۡنَ فِيۡ النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمۡ (القمر: ۴۸)

۱۹۔ أَفَمَن يَمۡشِيۡ مُكِبّاً عَلَى وَجۡهِهِ (الملک: ۲۲)

۲۰۔ فَلَمَّا رَأَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡئَتۡ وُجُوهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا (الملک: ۲۷)

۲۱۔ وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ (الغاشية: ۲)

۲۲۔ وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (القيامة: ۲۲)

۲۳۔ وَوُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا غَبَرَةٌ (عبس: ۴۰)

اُذُنٌ۔ کان

۱۔ يَجۡعَلُوۡنَ أَصَابِعَهُمۡ فِيۡ آذَانِهِم (البقرة: ۱۸)

۲۔ وَفِيۡ آذَانِهِمۡ وَقۡراً (بنی اسرائیل: ۴۶)

۳۔ فَضَرَبۡنَا عَلَى آذَانِهِمۡ فِيۡ الۡكَهۡفِ (الکهف: ۱۱)

۴۔ وَفِيۡ آذَانِهِمۡ وَقۡراً (الکهف: ۵۷)

۵۔ كَأَن لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَأَنَّ فِيۡ أُذُنَيۡهِ وَقۡراً (لقمان: ۷)

۶۔ وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ فِيۡ آذَانِهِمۡ وَقۡرٌ (حم،السجدة: ۴۴)

۷۔ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمۡ فِيۡ آذَانِهِمۡ (نوح: ۷)

۸۔ وَالۡأُذُنَ بِالۡأُذُنِ (المائدة: ۴۵)

رِحَمٌ۔ اَرۡحَامٌ

۱۔ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيۡ أَرۡحَامِهِنَّ (البقرة: ۲۲۸)

۲۔ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ (لقمان:۳۴)

۳۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ (آل عمران:۶)

صَدْرٌ۔ سینہ

۱۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ (الحجر:۹۷)

۲۔ مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً (النحل:۱۰۶)

۳۔ أَوْ خَلْقاً مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ (بنی اسرائیل:۵۱)

۴۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (طٰہٰ:۲۵)

۵۔ وَيَضِيقُ صَدْرِي (الشعراء:۱۳)

۶۔ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ (القصص:۶۹)

۷۔ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (لقمان:۲۳)

۸۔ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (فاطر:۳۸)

۹۔ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (الزمر:۷)

۱۰۔ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ (الزمر:۲۲)

۱۱۔ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً (الحشر:۹)

۱۲۔ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (الملک:۱۳)

۱۳۔ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ (هود:۱۲)

۱۴۔ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ (الانعام:۱۲۵)

۱۵۔ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (الشرح:۱)

۱۶۔ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ (الاعراف:۲)

۱۷۔ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم (الاعراف:۴۳)

يدٌ ۔ ہاتھ

۱۔ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ (ابراهیم:۹)

۲۔ وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُولَةً (بنی اسرائیل: ۲۹)

۳۔ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيدِ (الکھف: ۱۸)

۴۔ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ (الکھف: ۴۲)

۵۔ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ (طٰہٰ: ۲۲)

۶۔ لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَافٍ (الاعراف: ۱۲۵)

۷۔ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً (طٰہٰ: ۹۶)

۸۔ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدَاكَ (الحج: ۱۰)

۹۔ يَوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ أَلۡسِنَتُهُمۡ وَأَيۡدِيهِمۡ (النور: ۲۴)

۱۰۔ إِذَا أَخۡرَجَ يَدَهُ (النور: ۴۰)

۱۱۔ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيۡضَاء لِلنَّاظِرِينَ (الشعراء: ۳۳)

۱۲۔ لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ (الشعراء: ۴۹)

۱۳۔ كَفَّ أَيۡدِيَ النَّاس (الفتح: ۲۰)

۱۴۔ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيۡدِيَهُمۡ (الفتح: ۲۴)

۱۵۔ يُخۡرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيۡدِيهِمۡ (الحشر: ۲)

۱۶۔ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ (البقرۃ: ۹۵)

۱۷۔ مَا قَدَّمَتۡ يَدَاهُ (النبا: ۴۰)

۱۸۔ بِأَيۡدِي سَفَرَةٍ (عبس: ۱۵)

۱۹۔ وَأَدۡخِلۡ يَدَكَ فِي جَيۡبِكَ (النمل: ۱۲)

۲۰۔ اسۡلُكۡ يَدَكَ فِي جَيۡبِكَ (القصص: ۳۲)

۲۱۔ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ (القصص: ۳۵)

۲۲۔ وَتُكَلِّمُنَا أَيۡدِيهِمۡ (یٰس: ۶۵)

۲۳۔ وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثاً (ص: ۴۴)

۲۴۔ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ أَقۡدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الۡأَسۡفَلِينَ (حم، السجدۃ: ۲۹)

۲۵۔ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ أَيۡدِيكُمۡ (الشوریٰ: ۳۰)

۲۶۔ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ (الشوریٰ:۴۸)

۲۷۔ يُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد:۷)

۲۸۔ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ (هود:۷۰)

۲۹۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ (البقرة:۷۹)

۳۰۔ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ (البقرة:۲۴۹)

رِجُلٌ۔ پیر

۱۔ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ (طٰهٰ:۷۱)

۲۔ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْساً (طٰهٰ:۱۰۸)

۳۔ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم (النور:۲۴)

۴۔ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ (النور:۳۱)

۵۔ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ (النور:۴۵)

۶۔ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم (الشعراء:۴۹)

۷۔ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ (یٰس:۶۵)

۸۔ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ (ص:۴۲)

۹۔ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ (حم،السجدة:۲۹)

۱۰۔ يُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد:۷)

۱۱۔ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (الرحمن:۴۱)

۱۲۔ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ (الانعام:۶۵)

۱۳۔ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدة:۶)

عُنُقٌ۔ گردن

۱۔ وَأُولَئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ (الرعد:۵)

۲۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ (بنی اسرائیل:۲۹)

۳۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَآئِرَهُ فِي عُنُقِهِ (بنی اسرائیل:۱۳)

۴۔ فَاضْرِبُواْ فَوْقَ الأَعْنَاقِ (الانفال:۱۲)

۵۔ مِّن السَّمَاء آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ (الشعراء:۴)

۶۔ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا (سبا:۳۳)

۷۔ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلاَلاً (یٰس:۸)

۸۔ فَطَفِقَ مَسْحاً بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ (ص:۳۳)

۹۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ (المؤمن:۷۱)

بَطْنٌ۔ پیٹ

۱۔ فَمَالِؤُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (الواقعة:۵۳)

۲۔ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ (النحل:۶۶)

۳۔ وَاللّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (النحل:۷۸)

۴۔ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ (الحج:۲۰)

۵۔ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ (النور:۴۵)

۶۔ فَمَالِؤُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (الصّٰفّٰت:۶۶)

۷۔ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ (الصّٰفّٰت:۱۴۴)

۸۔ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (الزمر:۶)

۹۔ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ (الدخان:۴۵)

۱۰۔ أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ (البقرة:۱۷۴)

۱۱۔ مَا فِي بَطْنِي (آل عمران:۳۵)

ظَهْرٌ۔ پیٹھ

۱۔ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ (الاحزاب:۱۵)

۲۔ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ (الزخرف:۱۳)

۳۔ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ (محمد:۲۷)

۴۔ لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ (الفتح:۲۲)

۵۔ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ (القمر:۴۵)

۶۔ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ (آل عمران:۱۱۱)

فُوهٌ ۔منہ

۱۔ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ (الرعد:۱۴)

۲۔ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ (ابراھیم:۹)

۳۔ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ (الکھف:۵)

۴۔ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم (النور:۱۵)

۵۔ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ (الاحزاب:۴)

۶۔ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ (آل عمران:۱۱۸)

۷۔ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ (آل عمران:۱۶۷)

۸۔ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ (یٰس:۶۵)

۹۔ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ (الصف:۸)

لِسَانٌ ۔زبان

۱۔ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ (البلد:۹)

۲۔ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ (النحل:۶۲)

۳۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي (طٰہٰ:۲۷)

۴۔ وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي (الشعراء:۱۳)

۵۔ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا (القصص:۳۴)

۶۔ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (الاحزاب:۱۸)

۷۔ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ (الفتح:۱۱)

۸۔ يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ (آل عمران:۷۸)

عَظْمٌ ۔ ہڈی

۱۔ وَقَالُواْ أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِيداً (بنی اسرائیل: ۴۹)

۲۔ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ (مریم: ۴)

۳۔ فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْماً (المؤمنون: ۱۴)

۴۔ وَكُنتُمْ تُرَاباً وَعِظَاماً أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ (المؤمنون: ۳۵)

۵۔ قَالُوا أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (المؤمنون: ۸۲)

۶۔ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (یٰس: ۷۸)

۷۔ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَدِينُونَ (الصّٰفّٰت: ۵۳)

۸۔ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَجْمَعَ عِظَامَهُ (القیامة: ۳)

۹۔ أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً نَّخِرَةً (النازعات: ۱۱)

رِقَابٌ ۔ گردن

۱۔ فَضَرْبَ الرِّقَابِ (محمد: ۴)

۲۔ وَفِي الرِّقَابِ (البقرة: ۱۷۷)

انگلی

۱۔ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ (نوح: ۷)

۲۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم (البقرة: ۱۹)

۳۔ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ (آل عمران: ۱۱۹)

سَاقٌ ۔ پنڈلی

۱۔ وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا (النمل: ۴۴)

۲۔ مَسْحاً بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ (ص: ۳۳)

۳۔ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ (القلم: ۴۲)

جَیْبٌ ۔گریبان

۱۔ اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (القصص:۳۲)

۲۔ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (النمل:۱۲)

۳۔ عَلَى جُيُوبِهِنَّ (النور:۳۱)

جُلُودٌ ۔کھال

۱۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ (النحل:۸۰)

۲۔ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم (النساء:۵۶)

مَعیٌ ۔انتڑی

۱۔ فَقَطَّعَ أَمْعَاءهُمْ (محمد:۱۵)

۲۔ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا (الانعام:۴۶)

حبل الورید ۔شہ رگ

۱۔ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (ق:۱۶)

۲۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (الحاقة:۴۶)

ناصِیَۃٌ ۔پیشانی یا سر کے بال (چوٹی)

۱۔ مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا (هود:۵۶)

۲۔ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (الرحمن:۴۹)

خُرْطُوْمٌ ۔سونڈھ

۱۔ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ (القلم:۱۶)

حُلْقُوْمٌ ۔حلق

۱۔ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ (الواقعة:۸۳)

بَنَانَہ ۔ پور

۱۔ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ (القیامۃ:۴)

۲۔ وَإِذَا خَلَوْاْ عَضُّواْ عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ (آل عمران:۱۱۹)

۳۔ وَاضْرِبُواْ مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ (الانفال:۱۲)

اَسُرٌ ۔ جوڑ بند

۱۔ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ (الدھر:۲۸)

مِرفقٌ ۔ کہنی

۱۔ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ (المائدۃ:۶)

سِنٌ ۔ دانت

۱۔ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ (المائدۃ:۴۵)

اَلاَنفُ ۔ ناک

۱۔ وَالأَنفَ بِالأَنفِ (المائدۃ:۴۵)

لَحمٌ وَ دَمٌ ۔ گوشت اور خون

۱۔ لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا (الحج:۳۷)

۲۔ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتاً (الحجرات:۱۲)

۳۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ (المائدۃ:۳)

۴۔ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً (الانعام:۱۴۵)

۵۔ ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْماً (البقرۃ:۲۵۹)

تَرَاقِیٌ ۔ ہنسلی (گردن کے نیچے کی ہڈی)

۱۔ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (القیامۃ:۲۶)

شَفَتَیْن ۔ دو ہونٹ

۱۔ وَلِسَاناً وَشَفَتَیْنِ (البلد: ۹)

کَعُبٌ ۔ ٹخنے

۱۔ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدۃ: ٦)

مخلوقات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں انسان اور جنات کا تذکرہ ہے۔

اِنس و جِن

۱۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً (البقرۃ: ۳۰)

۲۔ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ (البقرۃ: ۳۴)

۳۔ يُرِيدُ اللّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ وَخُلِقَ الإِنسَانُ ضَعِيفًا (البقرۃ: ۲۷)

۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلاً (الانعام: ۲)

۵۔ وَهُوَ الَّذِيَ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الانعام: ۹۸)

٦۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلاَئِفَ الأَرْضِ (الانعام: ١٦٥)

۷۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُوا (الاعراف: ١١)

۸۔ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ (الاعراف: ١٧٢)

۹۔ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيراً مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ (الاعراف: ١٧٩)

۱۰۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الاعراف: ١٨٩)

۱۱۔ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا (هود: ٦١)

۱۲۔ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ (هود: ١١٩)

۱۳۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّهِ (الرعد: ١١)

۱۴۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (الحجر: ٢٦)

۱۵۔ وَالْجَآنَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ (الحجر: ٢٧)

۱۶۔ خَلَقَ الإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (النحل:۴)

۱۷۔ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الإِنسُ وَالْجِنُّ (بنی اسرائیل:۸۸)

۱۸۔ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيناً (بنی اسرائیل: ۶۱)

۱۹۔ وَكَانَ الإنسَانُ قَتُوراً (بنی اسرائیل:۱۰۰)

۲۰۔ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ (الکہف:۳۷)

۲۱۔ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئاً (مریم:۹)

۲۲۔ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى (طٰہٰ:۵۵)

۲۳۔ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى (طٰہٰ:۵۵)

۲۴۔ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ (الانبیاء:۳۷)

۲۵۔ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ (الحج:۵)

۲۶۔ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ (الحج:۶۶)

۲۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ (المؤمنون:۱۲)

۲۷۔ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً (المؤمنون:۱۱۵)

۲۸۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً (الفرقان:۲)

۲۹۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَراً (الفرقان:۵۴)

۳۰۔ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ (النمل:۶۲)

۳۱۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ (الروم:۲۰)

۳۲۔ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (الروم:۳۰)

۳۳۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً (الروم:۵۴)

۳۴۔ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ (لقمان:۲۸)

۳۵۔ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ (الحزاب:۷۲)

۳۶۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجاً (الفاطر:۱۱)

۳۷۔ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (یٰس:۷۷)

۳۸۔ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ (الصّٰفّٰت:۱۱)

۳۹۔ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَراً مِن طِينٍ (ص : ۷۱)

۴۰۔ خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (الزمر: ۶)

۴۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ (المؤمن: ۶۷)

۴۲۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً (حم،السجدة: ۱۵)

۴۳۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (الجاثية: ۴)

۴۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنْثَى (الحجرات: ۱۳)

۴۵۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ (ق: ۱۶)

۴۶۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاريات: ۵۶)

۴۷۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ (النجم: ۳۳)

۴۸۔ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ○ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى (النجم: ۴۶)

۴۹۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ ○ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (الرحمن: ۴)

۵۰۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (الرحمن: ۱۴)

۵۱۔ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ○ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (الواقعة: ۵۸)

۵۲۔ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (التغابن: ۳)

۵۳۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ (الملک: ۲۳)

۵۴۔ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعاً (المعارج: ۱۹)

۵۵۔ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَاراً (نوح: ۱۴)

۵۶۔ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَى (القيامة: ۳۷)

۵۷۔ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعاً بَصِيراً (الدهر: ۲)

۵۸۔ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ (الدهر: ۲۸)

۵۹۔ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ○ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ (عبس: ۱۹)

۶۰۔ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ (الانفطار: ۷)

۶۱۔ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ خُلِقَ مِن مَّاء دَافِقٍ (الطارق: ۶)

۶۲۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ (البلد: ۴)

۶۳۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (التين: ۴)

۶۴۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ (العلق: ۱)

۶۵۔ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ (الکهف: ۵۰)

۶۶۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ (النمل: ۱۷)

۶۷۔ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّىْ عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ أَمِينٌ (النمل: ۳۸)

۶۸۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ (سبا: ۱۲)

۶۹۔ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ (سبا: ۴۱)

۷۰۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ (الصّٰفّٰت: ۱۵۸)

۷۱۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ (ص: ۳۷)

۷۲۔ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ (حمٓ السجدۃ: ۲۵)

۷۳۔ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ (الاحقاف: ۱۸)

۷۴۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (الرحمن: ۳۳)

۷۵۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ (الرحمن: ۳۹)

۷۶۔ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (الرحمن: ۷۴)

۷۷۔ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً (الجن: ۱)

۷۸۔ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِباً (الجن: ۵)

۷۹۔ اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ (الناس: ۶)

مدارجِ انسان (لڑکپن۔ جوانی۔ بڑھاپا)

نوٹ: مدارجِ انسانی (لڑکپن، جوانی، بڑھاپا) سے متعلقہ آیات یہاں موجود ہیں۔

لڑکپن

۱۔ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئاً (النحل: ۷۸)

۲۔ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيراً (بنی اسرائیل: ۲۴)

۳۔ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً (مریم:۱۲)

۴۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً (الحج:۵)

۵۔ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاء (النور:۳۱)

۶۔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ (النور:۵۸)

۷۔ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْداً (الشعراء:۱۸)

۸۔ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلاً (المؤمن:۶۷)

۹۔ يَوْماً يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْباً (المزمل:۱۷)

۱۰۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ (الروم:۵۴)

۱۱۔ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِىْ الْمَهْدِ صَبِيّاً (مریم:۲۹)

۱۲۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا (یوسف:۲۶)

جوانی

۱۔ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ (الکہف:۱۰)

۲۔ ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ (الحج:۵)

۳۔ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ (النور:۵۹)

۴۔ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ (القصص:۱۴)

۵۔ ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ (المؤمن:۶۷)

۶۔ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ (الحقاف:۱۵)

۷۔ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً (الروم:۵۴)

بڑھاپا

۱۔ قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيْزُ إِنَّ لَهُ أَباً شَيْخاً كَبِيْراً (یوسف:۷۸)

۲۔ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِىْ عَلَى أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ (الحجر:۵۴)

۳۔ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ (النحل:۷۰)

۴۔ وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيّاً (مریم:۸)

۵۔ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ (الحج:۵)

۶۔ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحاً (النور:۶۰)

۷۔ إِلَّا عَجُوزاً فِي الْغَابِرِينَ (الشعراء:۱۷۱)

۸۔ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (القصص:۲۳)

۹۔ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفاً وَشَيْبَةً (الروم:۵۴)

۱۰۔ إِلَّا عَجُوزاً فِي الْغَابِرِينَ (الصّٰفّت:۱۳۵)

۱۱۔ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخاً (المؤمن:۶۷)

۱۲۔ وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (الذاریات:۲۹)

۱۳۔ يَوْماً يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيباً (المزمل:۱۷)

حیوانات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں حیوانات کا ذکر ہے

۱۔ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ (المائدۃ:۱)

۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلاً مَّا بَعُوضَةً (البقرۃ:۲۶)

۳۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُواْ بَقَرَةً (البقرۃ:۶۷)

۴۔ وَأُشْرِبُواْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (البقرۃ:۹۳)

۵۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ (البقرۃ:۱۷۳)

۶۔ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ (البقرۃ:۲۵۹)

۷۔ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ (آل عمران:۱۴)

۸۔ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ (آل عمران:۴۹)

۹۔ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلآئِدَ (المائدۃ:۲)

۱۰۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ (المائدۃ:۳)

۱۱۔ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ (المائدۃ:۹۷)

۱۲۔ وَقَالُواْ هَـذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ (الانعام:۱۳۸)

۱۳۔ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ (الانعام:۱۴۳)

۱۴۔ أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ (الانعام:۱۴۵)

۱۵۔ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ (الانعام:۱۴۶)

۱۶۔ وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف:۴۰)

۱۷۔ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً (الاعراف:۷۳)

۱۸۔ فَعَقَرُواْ النَّاقَةَ وَعَتَوْاْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ (الاعراف:۷۷)

۱۹۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ (الاعراف:۱۳۳)

۲۰۔ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ (الاعراف:۱۶۳)

۲۱۔ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ (الاعراف:۱۷۶)

۲۲۔ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ (یوسف:۶۵)

۲۳۔ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ (یوسف:۷۲)

۲۴۔ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً (النحل:۸)

۲۵۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً (النحل:۶۶)

۲۶۔ أَلَمْ يَرَوْاْ إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاء (النحل:۷۹)

۲۷۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتاً (النحل:۸۰)

۲۸۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ (النحل:۱۱۵)

۲۹۔ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ (بنی اسرائیل:۵۹)

۳۰۔ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (الکھف:۱۸)

۳۱۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا (الکھف:۶۱)

۳۲۔ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى (طٰہٰ:۲۰)

۳۳۔ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ (طٰہٰ:۵۴)

۳۴۔ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلاً جَسَداً لَهُ خُوَارٌ (طٰہٰ:۸۸)

۳۵۔ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ (الانبیاء:۷۸)

۳۶۔ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِباً (الانبیاء:۸۷)

۳۷۔ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ (الحج:۱۸)

۳۸۔ وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (الحج:۲۷)

۳۹۔ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ (الحج: ۳۰)

۴۰۔ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ (الحج: ۳۱)

۴۱۔ إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَاباً (الحج: ۷۳)

۴۲۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ (النور: ۴۱)

۴۳۔ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِن مَّاء (النور: ۴۵)

۴۴۔ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ (الشعراء: ۳۲)

۴۵۔ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِيْنَ (الشعراء: ۱۳۳)

۴۶۔ قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ (الشعراء: ۱۵۵)

۴۷۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ (القصص: ۳۱)

۴۸۔ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ (النمل: ۱۶)

۴۹۔ حَتَّى إِذَا أَتَوْا عَلَى وَادِئ النَّمْلِ (النمل: ۱۸)

۵۰۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ (النمل: ۲۰)

۵۱۔ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ (النمل: ۸۲)

۵۲۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِراً (القصص: ۳۱)

۵۳۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاء كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ (العنكبوت: ۴۱)

۵۴۔ وَكَأَيِّن مِن دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا (العنکبوت: ۶۰)

۵۵۔ وَبَثَّ فِيْهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ (لقمان: ۱۰)

۵۶۔ يَا جِبَالُ أَوِّبِيْ مَعَهُ وَالطَّيْرَ (سبا: ۱۰)

۵۷۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ (فاطر: ۲۸)

۵۸۔ مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ (فاطر: ۴۵)

۵۹۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِيْنَا أَنْعَاماً (یٰس: ۷۱)

۶۰۔ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (الصّٰفّٰت: ۱۰۷)

۶۱۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ (الصّٰفّٰت: ۱۴۲)

۶۲۔ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ (ص: ۲۳)

۶۳۔ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (ص: ۳۱)

۶۴۔ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنْ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (الزمر:۶)

۶۵۔ فَبَعَثَ اللّهُ غُرَاباً يَبْحَثُ فِي الأَرْضِ (المائدة:۳۱)

۶۶۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا (المؤمن:۷۹)

۶۷۔ وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجاً (الشوریٰ:۱۱)

۶۸۔ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ (الشوریٰ:۲۹)

۶۹۔ وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ (الزخرف:۱۲)

۷۰۔ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (الجاثیة:۴)

۷۱۔ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ (محمد:۱۲)

۷۲۔ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ (القمر:۷)

۷۳۔ فَرَاغَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاء بِعِجْلٍ سَمِينٍ (الذاریات:۲۶)

۷۴۔ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً (القمر:۲۷)

۷۵۔ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (الواقعة:۲۱)

۷۶۔ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ (الحشر:۶)

۷۷۔ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً (الجمعة:۵)

۷۸۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ (الملک:۱۹)

۷۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ (القلم:۴۸)

۸۰۔ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ (المدثر:۵۰)

۸۱۔ مَتَاعاً لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ (النازعات:۳۳)

۸۲۔ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (التکویر:۴)

۸۳۔ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (الغاشية:۱۷)

۸۴۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (الشمس:۱۳)

۸۵۔ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحاً (العادیات:۱)

۸۶۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (الفیل:۱)

۸۷۔ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْراً أَبَابِيلَ (الفیل:۳)

۸۸۔ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ (المائدة:۶۰)

نباتات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں نباتات کا ذکر ہے

۱۔ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا (البقرة:۶۱)

۲۔ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمَوَالِ وَالأنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ (البقرة:۱۵۵)

۳۔ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (البقرة:۲۶۶)

۴۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا (الانعام:۹۹)

۵۔ وَهُوَ الَّذِیْ أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهُ
وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ (الانعام:۱۴۰)

۶۔ وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ (الاعراف:۱۹)

۷۔ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ (الاعراف:۵۷)

۸۔ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ (الاعراف:۱۳۰)

۹۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ (یونس:۲۴)

۱۰۔ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ (یوسف:۴۳)

۱۱۔ وَفِیْ الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ (الرعد:۴)

۱۲۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً (ابراهیم:۲۴)

۱۳۔ فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ (البقرة:۲۲)

۱۴۔ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (ابراهیم:۳۷)

۱۵۔ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ (ابراهیم:۵۰)

۱۶۔ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ (الحجر:۱۹)

۱۷۔ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ (النحل:۱۱)

۱۸۔ وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ (النحل:۶۸)

۱۹۔ وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا (النحل:۹۲)

۲۰۔ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِیْ الْقُرْآنِ (بنی اسرائیل:۶۰)

۲۱۔ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ (بنی اسرائیل: ۹۱)

۲۲۔ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ (الکهف: ۳۲)

۲۳۔ كَمَاء أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ (الکهف: ۴۵)

۲۴۔ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ (مریم: ۲۵)

۲۵۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّن نَّبَاتٍ شَتَّى (طٰهٰ: ۵۳)

۲۶۔ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ (طٰهٰ: ۱۲۰)

۲۷۔ وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ (طٰهٰ: ۱۲۱)

۲۸۔ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ (الانبیاء: ۴۷)

۲۹۔ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (المؤمنون: ۱۹)

۳۰۔ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ (الانبیاء: ۷۸)

۳۱۔ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (الحج: ۵)

۳۲۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاء (المؤمنون: ۲۰)

۳۳۔ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونِةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ (النور: ۳۵)

۳۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (الشعراء: ۷)

۳۵۔ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ (الشعراء: ۱۴۸)

۳۶۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (النمل: ۲۵)

۳۷۔ فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ (النمل: ۶۰)

۳۸۔ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ (القصص: ۳۰)

۳۹۔ فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (لقمان: ۱۰)

۴۰۔ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ (لقمان: ۲۷)

۴۱۔ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا (سبا: ۲)

۴۲۔ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَى أُكُلٍ خَمْطٍ (سبا: ۱۶)

۴۳۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفاً أَلْوَانُهَا (فاطر: ۲۷)

۴۴۔ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (یٰس: ۳۴)

۴۵۔ سُبۡحَانَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡبِتُ الۡاَرۡضُ (یٰسٓ:۳۶)

۴۶۔ أَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا أَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ (الصّٰفّٰت:۶۲)

۴۷۔ وَأَنۡبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ (الصّٰفّٰت:۱۴۶)

۴۸۔ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا أَلۡوَانُهٗ (الزمر:۲۱)

۴۹۔ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرَاتٍ مِّنۡ أَكۡمَامِهَا (حٰم،السجدة:۴۷)

۵۰۔ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوۡمِ (الدخان:۴۳)

۵۱۔ إِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ (الفتح:۱۸)

۵۲۔ كَزَرۡعٍ أَخۡرَجَ شَطۡأَهٗ (الفتح:۲۹)

۵۳۔ وَأَنۡبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ بَهِيۡجٍ (قٓ:۷)

۵۴۔ كَأَنَّهُمۡ أَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ (القمر:۲۰)

۵۵۔ وَالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدَانِ (الرحمن:۶)

۵۶۔ فِيۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ (الرحمن:۶۸)

۵۷۔ فِيۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۝ وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ (الواقعة:۲۹)

۵۸۔ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ (الواقعة:۵۲)

۵۹۔ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِي الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا (الحديد:۴)

۶۰۔ كَمَثَلِ غَيۡثٍ أَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ (الحديد:۲۰)

۶۱۔ مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ أَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا (الحشر:۵)

۶۲۔ فَأَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ (القلم:۲۰)

۶۳۔ كَأَنَّهُمۡ أَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ (الحاقة:۷)

۶۴۔ لِنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنَّاتٍ أَلۡفَافًا (النبا:۱۶)

۶۵۔ فَأَنۡبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ۝ وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا (عبس:۲۹)

۶۶۔ وَالَّذِيۡ أَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى (الاعلیٰ:۴)

۶۷۔ وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ (التين:۱)

۶۸۔ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ إِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيۡ ظُلُمَاتِ الۡاَرۡضِ (الانعام:۵۹)

جمادات

نوٹ: یہاں ان آیات کو جمع کیا گیا ہے جن میں جمادات کا ذکر ہے

۱۔ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِیْ وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (البقرة:۲۴)

۲۔ وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (البقرة:۶۰)

۳۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ (البقرة:۷۴)

۴۔ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ (البقرة:۲۴۸)

۵۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ (البقرة:۲۵۵)

۶۔ أَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِیَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (البقرة:۲۵۹)

۷۔ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ (البقرة:۲۶۴)

۸۔ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّیْ فِیْ الْمِحْرَابِ (آل عمران:۳۹)

۹۔ إِذْ يُلْقُون أَقْلاَمَهُمْ (آل عمران:۴۴)

۱۰۔ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِیْ الْمَهْدِ (آل عمران:۴۶)

۱۱۔ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّـنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ (آل عمران:۹۷)

۱۲۔ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً (النساء:۱۵۴)

۱۳۔ وَلاَ الْهَدْیَ وَلاَ الْقَلآئِدَ (المائدة:۲)

۱۴۔ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ (المائدة:۹۴)

۱۵۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِیْ قِرْطَاسٍ (الانعام:۷)

۱۶۔ فَإِن اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِیَ نَفَقاً فِیْ الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِیْ السَّمَاء (الانعام:۳۵)

۱۷۔ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا (الانعام:۹۱)

۱۸۔ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُون (الاعراف:۸)

۱۹۔ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا (الاعراف:۲۷)

۲۰۔ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف:۴۰)

۲۱۔ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (الاعراف:۱۰۷)

۲۲۔ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ (الاعراف:۱۵۷)

۲۳۔ أَن اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (الاعراف:۱۶۰)

۲۴۔ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاء (الانفال:۳۲)

۲۵۔ وَمَا كَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاء وَتَصْدِيَةً (الانفال:۳۵)

۲۶۔ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا (هود:۳۷)

۲۷۔ وَغَلَّقَتِ الأَبْوَابَ (يوسف:۲۳)

۲۸۔ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (يوسف:۴۲)

۲۹۔ لاَ تَدْخُلُواْ مِن بَابٍ وَاحِدٍ (يوسف:۶۷)

۳۰۔ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ (يوسف:۷۰)

۳۱۔ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاء أَخِيهِ (يوسف:۷۶)

۳۲۔ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ (يوسف:۱۰۰)

۳۳۔ اللّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (الرعد:۲)

۳۴۔ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَاب (الرعد:۲۳)

۳۵۔ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ (ابراهيم:۱۸)

۳۶۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ (ابراهيم:۳۲)

۳۷۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الأَصْفَاد (ابراهيم:۴۹)

۳۸۔ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَاباً مِّنَ السَّمَاء (الحجر:۱۴)

۳۹۔ إِخْوَاناً عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (الحجر:۴۷)

۴۰۔ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ (الحجر:۷۴)

۴۱۔ وَكَانُواْ يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتاً آمِنِينَ (الحجر:۸۲)

۴۲۔ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ (النحل:۱۴)

۴۳۔ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ (النحل:۲۶)

۴۴۔ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتاً (النحل:۶۸)

۴۵۔ وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَناً (النحل:۸۰)

۴۶۔ وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ (النحل:۸۱)

۴۷۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَآئِرَهُ فِي عُنُقِهِ (بنی اسرائيل:۱۳)

۴۸۔ قُل كُونُواْ حِجَارَةً أَوْ حَدِيداً (بنی اسرائيل:۵۰)

۴۹۔ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ (بنی اسرائیل:۹۳)

۵۰۔ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (الکہف:۱۸)

۵۱۔ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ (الکہف:۱۹)

۵۲۔ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَاناً (الکہف:۲۱)

۵۳۔ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ (الکہف:۳۱)

۵۴۔ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ (الکہف:۳۱)

۵۵۔ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ (الکہف:۶۳)

۵۶۔ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَاراً (الکہف:۷۷)

۵۷۔ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ (الکہف:۷۹)

۵۸۔ وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا (الکہف:۸۲)

۵۹۔ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْماً (الکہف:۹۵)

۶۰۔ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ (مریم:۱۱)

۶۱۔ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (طٰہٰ:۱۲)

۶۲۔ قَالَ هِيَ عَصَايَ (طٰہٰ:۱۸)

۶۳۔ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ (طٰہٰ:۶۶)

۶۴۔ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاء كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (الانبیاء:۱۰۴)

۶۵۔ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ (الحج:۱۹)

۶۶۔ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (الحج:۴۵)

۶۷۔ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ (الحج:۶۵)

۶۸۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (المؤمنون:۲۲)

۶۹۔ حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَاباً (المؤمنون:۷۷)

۷۰۔ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ (المؤمنون:۱۰۲)

۷۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتاً غَيْرَ بُيُوتِكُمْ (النور:۲۷)

۷۲۔ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ (النور:۳۵)

۷۳۔ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ (النور:۳۶)

۷۴۔ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ (النور:۵۸)

۷۵۔ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ (النور: ۶۱)

۷۶۔ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنزٌ (الفرقان: ۸)

۷۷۔ أُوْلَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ (الفرقان: ۷۵)

۷۸۔ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (الاعراف: ۱۰۷)

۷۹۔ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ (الشعراء: ۴۴)

۸۰۔ فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ (الشعراء: ۶۳)

۸۱۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (الشعراء: ۱۱۹)

۸۲۔ وَأَلْقِ عَصَاكَ (النمل: ۱۰)

۸۳۔ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ (النمل: ۲۳)

۸۴۔ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا (النمل: ۳۸)

۸۵۔ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ (النمل: ۴۴)

۸۶۔ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ (النمل: ۴۴)

۸۷۔ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ (القصص: ۳۱)

۸۸۔ فَاجْعَل لِّي صَرْحاً (القصص: ۳۸)

۸۹۔ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ (القصص: ۷۶)

۹۰۔ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ (العنکبوت: ۱۵)

۹۱۔ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ (العنکبوت: ۶۵)

۹۲۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (لقمان: ۱۰)

۹۳۔ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ (لقمان: ۱۶)

۹۴۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ (لقمان: ۳۱)

۹۵۔ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا (سبا: ۳۳)

۹۶۔ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ (فاطر: ۱۲)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

روحِ قرآن اکابرینِ ہند کی نظروں میں !

حضرت امیرِ شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کر دیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

زیرِ تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے۔ جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

کتاب ''روحِ قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ''روحِ قرآن'' اپنے اندازِ ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر
منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA